قاموس الفاظ القرآن الکریم

عربی اردو

قرآن کریم کی جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول صرفی ونحوی
ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ ترتیب
دی جانیوالی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاء اللہ بڑی مددگار ہوگی

تالیف
الدکتور عبداللہ عباس الندوی
عضو هيئة التدريس بمعهد اللغة العربية
جامعة ام القرى • مكة المكرمة

مترجم اردو
(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق
فارغ التحصیل جامعة الریاض السعودیة العربیة



مکتبہ
دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 32213768

قاموس الفاظ القرآن الکریم

قاموس ألفاظ القرآن الکریم

عربی ۔ اردو

قرآن کریم کی یہ لغت جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول
صرفی ونحوی ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ
ترتیب دی جانیوالی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاء اللہ بڑی مددگار ہوگی

تألیف

الدکتور عبداللہ عباس الندوي

عضو هيئة التدريس بمعهد اللغة العربية
جامعة أم القرى - مكة المكرمة

مترجم اردو

(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق

فارغ التحصیل جامعۃ الریاض سعودیۃ العربیۃ

مکتبہ دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

Edition : 2003

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دار العلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیپ روڈ لسبیلہ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور

ادارۂ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انار کلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

عرض ناشر

یہ امر محتاج بیان نہیں کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت عرب میں ہوئی۔ آپ کی زبان عربی تھی اور جس معاشرے میں آپؐ کو مبعوث کیا گیا، اس معاشرے کی زبان عربی تھی۔ لہٰذا یہ فطری بات تھی کہ آپؐ کے پیغام یعنی اسلام کی تبلیغ اور نشرواشاعت کے لئے بھی یہی زبان استعمال ہو۔ چنانچہ قرآن کریم جو اسلامی تعلیمات کا مجموعہ ہے، عربی زبان میں نازل ہوا۔

آسمانی ادیان میں سے چونکہ اسلام آخری دین ہے اور قرآن الہامی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے جو رہتی دنیا تک دنیا والوں کے لئے سرچشمہ ہدایت رہے گی لہٰذا اس کی نشرواشاعت غیر عرب دنیا میں بھی ضروری تھی۔ اس کی عالمگیر ضرورت اس طرح سے پوری ہوسکتی ہے۔ اور اس کی عالمگیر حیثیت کا تقاضا یہی تھا۔

لہٰذا اسلام جوں جوں غیر عرب ممالک میں پھیلتا گیا توں توں قرآن۔ احادیث رسولؐ اور سیرت نبوی ﷺ اور اسلامی ادب و ثقافت کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ ہوتا گیا۔ اگرچہ غیر عرب نومسلم لوگوں نے عربی زبان کی تعلیم حاصل کرنے میں کوتاہی نہیں کی لیکن اشاعتِ اسلام کے لئے غیر عربی زبانوں میں قرآن اور دوسرے دینی لٹریچر کے ترجمے کی ضرورت کی زیادہ اہمیت تھی۔ اس سلسلے میں برصغیر ہندوپاکستان میں حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خاندان کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ قرآن کریم کا

پہلا ترجمہ فارسی زبان میں کیا گیا اور اس کے بعد قرآن کریم کے اردو تراجم اور تفاسیر کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔

انگریزی استعمار کے آخری برسوں میں ہندوستان کی معروف دینی درس گاہ دارالعلوم دیوبند میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اس کام کے لئے ایک مستقل ادارہ اور کتب خانہ قائم کیا تھا۔

تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے بعد یہ کتب خانہ ہندوستان میں ہی رہ گیا قیام پاکستان کے بعد ایک نوزائیدہ اسلامی مملکت میں اس کام کی اشد ضرورت تھی۔ پاکستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت صوبہ سندہ تعلیمی لحاظ سے زیادہ پسماندہ تھا۔ جس کے باعث دینی کتب کی نشرواشاعت کا کام نہ ہونے کے برابر تھا۔

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ تو علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ملکی اہم کاموں میں مصروف ہو گئے۔ البتہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں میرے والد محترم محمد رضی عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دارالاشاعت کے نام سے کراچی میں اسے دوبارہ قائم کیا۔

اس ادارے کی ضرورت اس لئے بھی زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ تبلیغ و اشاعت دنیا کے لئے دعوتی اور زبانی تبلیغ کے مقابلے میں تحریری ذرائع زیادہ موثر اور دیرپا ثابت ہوتے ہیں اور اس کام کے لئے کراچی میں مرکزی شہر زیادہ موزوں اور مناسب تھا۔

ابتداء میں تو معاشی حالات کے پیشِ نظر یہ کام خاصا کٹھن تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی اسلامی تعلیمات اور کتب سے دلچسپی اور وابستگی کے باعث یہ کام گزشتہ تقریباً ۵۰ برسوں میں

الحمدللہ قبولیت کے منازل طے کرتا گیا چنانچہ اس وقت تک ہمارا یہ ادارہ قرآن کریم، تفاسیر اور اسلامی تعلیمات کے مختلف موضوعات پر اردو اور انگریزی زبانوں میں سینکڑوں کتابیں شائع کر چکا ہے۔ اور یہ کام بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے ادارے نے اس وقت تک قرآن کریم کے تراجم اور عربی تعلیم پر حسب ذیل کتابیں شائع کی ہیں۔

قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی، انگریزی	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی	عربی نصاب کامل ۸ رسائل	مولانا مشتاق چرتھاولی
قاموس القرآن	قاضی زین العابدین	کتاب الصرف	مولانا عبدالرحمن امرتسری
لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی	کتاب النحو	مولانا عبدالرحمن امرتسری
کلمات القرآن	ڈاکٹر حقانی میاں قادری	مفتاح القرآن اول تا چہارم	مولانا محفوظ رحمن نامی
ڈکشنری آف قرآن	جان پینٹرہ	النحو الواضح للمدارس الابتدائیہ کامل ۳ حصص	علی جارم مصطفیٰ امین
المنجد عربی اردو لغت مع مقدمہ	مفتی محمد شفیع	النحو الواضح للمدارس الثانویہ کامل ۳ حصص	علی جارم مصطفیٰ امین
مصباح اللغات مع اضافات عربی، اردو	عبدالحفیظ بلیاوی		
المعجم اردو، عربی لغت	مولانا خلیل الرحمان نعمانی		
قاموس المدرسی عربی، انگریزی اور انگریزی، عربی	الیاس انطون الیاس		
جمال القرآن مع حاشیہ زینت الفرقان	مولانا اشرف علی تھانوی		

پیش نظر لغت ''قاموس الفاظ القرآن الکریم'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب نے انگریزی زبان بولنے والوں کے لئے مستند مآخذ اور تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے اس لغت کو ترتیب دیا جسے ادارے نے اس کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر اردو ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ اردو ترجمہ کے اس کام کی ابتداء ہمارے محترم جناب ڈاکٹر امجد علی صاحب کی فرمائش سے ہوئی اور اب یہ الحمدللہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے۔

آمین

فہرست قاموس الفاظ القرآن الکریم

عرض مترجم برائے قاموس الفاظ القرآن کریم اُردو

برصغیر میں عربی زبان سے بوجوہ کم واقفیت کے باعث عام اُردو دان اور اُردو خواں حضرات کو قرآنی الفاظ کے معانی سمجھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے اور اس کے پیش نظر وہ اُردو تراجم اور تفاسیر سے کما حقہ استفادہ نہیں کر سکتے۔ اور یہ صورتحال دن بدن سنگین ہوتی جارہی ہے۔

اس ضرورت کے پیش نظر ادارہ مکتبہ دارالاشاعت نے ایک دینی خدمت کے طور پر ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب کی تالیف قاموس الفاظ القرآن کریم عربی۔ انگریزی کا اُردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

چونکہ اصل کتاب انگریزی خواں اور انگریزی داں طبقے کے لئے لکھی گئی ہے لہذا حسب ضرورت انگریزی کے حوالے دیئے گئے ہیں جنہیں ترجمے میں زائد از ضرورت سمجھ کر حذف کر دیا گیا ہے

صرفی اور نحوی ترکیب میں ابواب کو ہندسوں کی بجائے ان کے اصل ناموں سے لکھا گیا ہے۔ عربی سے واقفیت رکھنے والے حضرات کو اسی سے الفاظ کی تراکیب سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ قرآنی آیات کے حوالے البتہ سورتوں اور آیات کے نمبروں سے ظاہر کئے گئے ہیں۔

انگریزی متن میں بعض اختلافی یا متنازع مقامات پر اُردو ترجمہ میں اختلافی اور توضیحی نوٹ دیئے گئے ہیں۔

حتی الامکان اُردو ترجمہ کو نہایت سلیس زبان میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے دعا ہے کہ قارئین کو قرآن کی برکات وفیوض سے بہرہ ور فرمائے آمین۔

پروفیسر عبدالرزاق

مترجم

ضمیمہ ا

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

عربی زبان کے علم اشتقاق سے ناواقف حضرات کی سہولت کے لئے درج ذیل جدول ترتیب دی گئی ہے۔

یہ جدول مطلوبہ الفاظ جو الف۔ تا۔ یا۔ نون۔ لام اور میم سے شروع ہوتے ہوں' معلوم کرنے میں مددگار ہوگی۔

مقدمہ

الحمد للّٰه رب العالمین و سلام اللّٰه علی رسوله الأمین

سیدنا محمد و آله و صحبه اجمعین وبعد زمر

پیش نظر لغت ''قاموس الفاظ القرآن الکریم'' ہدیہ ناظرین ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت کے بارے میں چند معروضات گوش گذار ہیں:

اسلام چونکہ ایک عالمگیر دین اور قرآن سلسلۂ رشد و ہدایت یعنی وحی کی آخری کڑی ہے۔ اس اعتبار سے دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے صرف عرب کی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں ہیں۔ صدیوں کی تبلیغ اور اسلامی فتوحات کے باعث اسلام اس وقت بستی دنیا کے ہر کونے تک پھیل چکا ہے اور یہ سلسلہ مسلسل و متواتر جاری ہے اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔

قرآن کریم رشد و ہدایت اور اسلامی نظام زندگی اور دستور کا پہلا اور اساسی ماخذ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان فرد اور اسلامی معاشرے میں اس کی ترویج کے لئے اس کی تعلیم کی اہمیت و افادیت سے کسی طرح اغماض نہیں برتا جا سکتا بلکہ یہ ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے۔

اسلام کا عرب کی جغرافیائی حدود سے باہر نکلتے ہی اس بات کی اشد ضرورت محسوس ہوئی کہ قرآن کریم کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ اور تفسیر کی جائے۔ چنانچہ یہ سلسلہ صدیوں سے جاری ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور دنیا کی جغرافیائی حدود کی وسعت کے پیش نظر اس کی ترجمہ و تفسیر کی ضرورت اور اہمیت اور بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس وقت دنیا کی لکھی پڑھی جانے والی تمام معروف زبانوں میں قرآن کے تراجم اور اس کی تفاسیر موجود ہیں۔ ان تراجم اور تفاسیر کے اسلوب میں ملکی ماحول اور معاشرتی

ضروریات کے پیش نظر تنوع موجود ہے۔ اور واقعات و حالات کے طویل تفاصیل موجود ہیں۔

اس افادیت اور اہمیت کے پیش نظر ایک ایسی لغت کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جس میں قرآن کریم میں وارد عربی الفاظ، کلمات، اصطلاحات، محاورات اور امثال وغیرہ کا طویل تفاصیل کے اختصار کے ساتھ ترجمہ ہو اور ان کلمات و الفاظ کی صرفی ونحوی تصریف اور ترکیب بھی بیان کی گئی ہو۔ جس سے قرآن کے الفاظ کے معانی اور احکام سمجھنے میں آسانی پیدا ہو۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس سے پہلے بھی خود عربی اور انگریزی زبان متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ اردو زبان میں اس کام کی بھی بہت گنجائش اور ضرورت ہے۔پیش نظر لغت اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔

عربی زبان نہ جاننے والے حضرات اور عربی کے طلباء کے لئے اس اعتبار سے اس لغت کی اہمیت اور افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس میں قرآن کے کلمات کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب بھی بیان کی گئی ہے اور آیات کا سیاق و سباق اور اس کا شان نزول وغیرہ قرآن کی مستند عربی تفاسیر اور تراجم سے نقل کیا گیا ہے۔ ان مآخذ کی تفصیل آئندہ صفحات میں ہے۔

ہم بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی و کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور قرآنی علم و حکمت کے طلب گاروں کے لئے ہماری یہ کوشش معاون و مددگار ثابت ہو۔

کلمات کے تراجم میں جن بنیادی اور اساسی مآخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

عربی مآخذ

ابن تیمیہ: الامام تقی الدین احمد م ۷۲۶ھ
مجموعہ تفسیر شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ترتیب و اشاعت از عبدالصمد شرف الدین بمبئی (ہندوستان) ۱۳۷۴ھ

ابن عقیل: علی بن عقیل شرح ابن عقیل علی الفیۃ ابن مالک
تحقیق از محمد محی الدین بن عبدالحمید، بیروت ۱۳۹۴ھ

ابن جریر: المفسر ابوجعفر محمد الطبری م ۳۱۰ھ
جامع البیان فی تفسیر القرآن، الحلبی، مصر ۱۳۴۵ھ

ابن القیم: الامام عبداللہ محمد ابن القیم الجوزیۃ م ۷۵۱ھ
التفسیر القیم، جمع و ترتیب از العلامۃ محمد اویس الندوی

ابن قتیبہ: ابو محمد عبداللہ بن مسلم م ۲۷۶ھ
تاویل مشکل القرآن۔ دارالتراث۔ القاہرہ ۱۳۹۳ھ

ابن کثیر: المفسر اسماعیل بن کثیر الدمشقی م ۷۷۴ھ
تفسیر القرآن العظیم، بیروت (آفسٹ پرنٹ) ۱۹۷۵م.

ابن منظور: ابو الفضل محمد بن مکرم
لسان العرب، بیروت ۱۹۶۵م.

الافغانی: الاستاذ سعید مذکرات فی قواعد اللغۃ العربیۃ
دمشق ۱۳۷۶ھ

البغوی: الحسین بن مسعود الفراء م ۶۱۶ھ
معالم التنزیل، الحلبی۔ مصر ۱۳۲۶ھ

البیضاوی: نصیر الدین عبداللہ بن محمد م ۶۸۵ھ
انوار التنزیل و اسرار التاویل، مصر ۱۳۵۵ھ

ترزی: فؤاد خیا، الأشتقاق
بیروت (عام الطبع غیر مذکور)

الراغب: ابو القاسم الحسین بن محمد المعروف بہ راغب اصفہانی المفردات فی غریب القرآن
الحلبی، مصر ۱۳۸۱ھ

الزمخشری: المفسر ابو القاسم جار اللہ محمود بن عمر م ۵۳۸ھ
۱۔ الکشاف عن حقائق التنزیل بیروت ۱۳۸۵ھ
۲۔ اساس البلاغۃ بیروت ۱۳۸۵ھ

السیوطی: العلامۃ عبدالرحمٰن جلال الدین م ۹۱۱ھ
۱۔ الاتقان فی علوم القرآن، مصر
۲۔ معترک الاقران فی اعجاز القرآن
۳۔ المزھر فی علوم اللغۃ وانواعھا

سعید: سعید الخوری اقرب الموارد بیروت .
(عام الطبع غیر مذکور)

شاہین: توفیق محمد شاہین المشترک اللغوی نظریۃ وتطبیقا
مکتبۃ وہبہ، القاہرۃ ۱۴۰۰ھ

عبدالباقی: محمد فواد عبدالباقی معجم غریب القرآن استخراج از صحیح البخاری
مصر ۱۹۵۰م

العکبری: الحسین بن عبداللہ م ۶۱۶ھ املاء ما من بہ الرحمٰن من وجوہ الاعراب والقراءات فی جمع القرآن. الحلبی
مصر ۱۳۸۰ھ

الفراء: ابو زکریا محی الدین بن زیاد الفراء معانی القرآن
بیروت ۱۹۸۰م

الجمع: مجمع اللغۃ العربیۃ۔ القاہرۃ معجم الفاظ القرآن الکریم القاہرۃ
(عام الطبع غیر مذکور)

الانصاری: جمال الدین بن ہشام الانصاری مغنی اللبیب الحلبی
القاہرۃ

موسیٰ: محمد ابو موسیٰ خصائص التراکیب دراسۃ تحلیلیۃ لسائل البیان
القاہرۃ ۱۴۰۰ھ

انگریزی مآخذ

Abdullah Yusuf Ali; The Holy Quran text translation & commentary
Bairut. 1968.

A.J. Arbery; The Koran interperated London
1975. (with text).

Mohammad Asad, the Message of the Quran
Gibralter. 1980.

Abdul Latif
Hydrabad

Funk & Wagnalls, standard Dictionary international edition
N.York, 1964.

Hans Werh, A Dictionary of modern written Arabic,
Beirut, 1947.

Abdul Majid Daryabadi, Holy Quran with translation and commentary.
Karachi, 1971.

William Edward Lane. Arabic English Lexicon
London, 1963-93.

Mohammad Marmaduke Piethal, The Meaning of the Glorious Quran
London, 1950.

John Penrice, Dictionary & Glossary of the Koran
New York, 1971.

J.M. Rodwell, Koran (translation)
London 1950.

George Sale, The Koran translated
New York, 1964.

ا ☆ ☆ ☆

أ فعل کے شروع میں حرف استفہام
اَجَعَلْتُم سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ —؟
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔
(۲) قبل از حرف مثلاً
اَفِي اللهِ شَكٌّ ؟ (۱۰:۱۴)
کیا تم کو خدا کے بارے میں شک ہے؟ یا قبل از ضمیر مثلاً
ءَ اَنْتَ قُلْتَ ؟—(۱۱۶:۵)۔
کیا تم نے (لوگوں سے) کہا تھا؟ یا قبل از حروف، وحرف عطف مثلاً اِنَّ، لَمْ، اور وپہلے لکھا جاتا ہے۔
اَ ءِ نَّکَ ؟—(اسے أَئِنَّکَ لکھا جاتا ہے) کیا واقعی تو نے؟
اَلَمْ تَرَ ؟— (۱:۱:۵)
کیا تم نے نہیں دیکھا؟
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا (۴۱:۱۳)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ (۳۸:۳۹)
بھلا دیکھو تو جن کو خدا کے سوا پکارتے ہو متبادل استفہام کی صورت میں دوسرے حصے سے پہلے اَم استعمال ہوتا ہے: مثلاً:
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ (۱۵:۲۵)
پوچھو کہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت جاوداں؟
(۳) شک یا تذبذب کے اظہار کے لئے بمعنی خواہ
ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ—(۶:۲)
خواہ تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو۔

ا ب ☆ ☆

اَلْأَبُ— (اسم) باپ، اسمائے خمسہ میں سے ہے جن کی رفعی، نصبی اور جری حالت حروف سے بدلتی ہے۔
اَبُوْ رفعی حالت
اَبَا نصبی حالت
اَبِيْ جری حالت
مفرد ہو تو مراد صلبی باپ ہے مثلاً:
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ—(۴۰:۳۳)
محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔
بعض اور مفرد بمعنی جمع ہو تو مراد آباؤ اجداد ہیں مثلاً:
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ—(۷۸:۲۲)
تمہارے جد اعلیٰ ابراہیمؑ کا دین۔
هُوَ اَبُوْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَكَانَ اَبَا لِاُمَّتِهٖ لِاَنَّ اُمَّةَ الرَّسُوْلِ فِيْ حُكْمِ اَوْلَادِهٖ —
علامہ زمخشریؒ کی رائے ہے کہ حضرت ابراہیمؑ رسول اللہ کے جدِ اعلیٰ تھے لہٰذا وہ آپ کی امّت کے بھی باپ یعنی جدِ اعلیٰ ہوئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی امت رسول کی اولاد کا حکم رکھتی ہے۔
اَبَوَانِ / اَبَوَيْنِ (ثنیٰ)
والدین۔ ماں باپ۔
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۱۱:۴)
(اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکہ میں چھٹا حصہ)۔
اَلْآبَاءُ (اسم-جمع) صلبی آباء، باپ۔
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ (۲۲:۴)
اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، ان سے نکاح مت کرو۔
(۲) آباؤ اجداد
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ— (۱۷۳:۷)
یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔
امام راغبؒ کے قول کے مطابق آباء میں ددھیالی اور ننھیالی دونوں اجداد، بزرگوں کے اساتذہ اور دینی وروحانی پیشوا شامل ہیں۔

ا ب ب ☆

اَبًّا— (اسم) منصوب، بالفتحہ گھاس،

ا ب د ☆

اَبَدًا— (ظرف زمان) ۱- ہمیشہ کے لئے ابدالآباد۔
مَا كِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (۳:۱۸)

وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے
(۲) کبھی نہیں
إِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا (۲۴:۵)
ہم وہاں کبھی نہیں جاسکتے-
أَبَقَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) بھاگ نکلا - بھاگ جانا
أَبَقَ يَابِقُ أَبْقاً- غلام کا بچ کر بھاگ نکلنا-

☆ ☆ ☆ ☆

اَبَارِيْقُ- (اِبْرِيْقٌ کی جمع) پیالے

ا ب ک ☆

أَبْكَارٌ دیکھیے ب -ک- ر

ا ب ل ☆

اَلْإِبِلُ- (اسم) اونٹ-
اَبَابِيْلُ - (اسم) ایک اڑنے والا پرندہ
اِبْنٌ اِبْنٌ (اسم) دیکھیے ب-ن-و-

ا ب ی ☆

أَبِيْ- (ا ب+ی) مرکب لفظ میرا باپ
يَاأَبَتِ (اب+ت) مرکب لفظ

او: میرے باپ!
أَبیٰ : (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اُس نے انکار کیا-
أَبیٰ يَأْبیٰ إِبَاءً : انکار کرنا، ردکرنا-
اَبَوْا : (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے انکار کیا-
أَبَيْنَ (فعل ماضی- جمع مونث غائب) ان عورتوں نے انکار کیا-
تَأْبیٰ فعل (مضارع، واحد مذکر حاضر) - تو انکار کرتا ہے/کرے گا
يَأْبَ (فعل امر غائب، واحد مذکر) وہ انکار کرے- (حرف لانہی کے ساتھ
وَلَايَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ (۲۸۲:۲)
لکھنے والا لکھنے سے انکار بھی نہ کرے
يَأْبیٰ (فعل مضارع - واحد مذکر غائب) وہ انکار کرتا ہے/کرے گا-

أ ت ی ☆

اَتیٰ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ آیا
اَتیٰ يَأْتِيْ اِتْيَانًا آنا - آجانا - آپہنچنا
أَتیٰ (ب) لایا - دیا - (ب لاحقے کے ساتھ)
اِتْيَانًا (ب) لانا - پیش کرنا-
اَتَتْ (فعل ماضی، واحد مونث غائب) آئی
اَتَيَا (فعل ماضی، مثنی مذکر غائب) وہ دو آئے
اَتَيْنَ (فعل ماضی، جمع مونث غائب) وہ دو آئیں
اَتَيْنَا (فعل ماضی - جمع متکلم) ہم آئے
يَأْتِيْ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ آتا ہے/آئے گا-
تَأْتِيْ/تَأْتِ: (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آتا ہے/آئے گا (تَأْتِ مبنی برسکون، بحذف یاء)
يَأْتُوْنَ: (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم آتے ہو / آؤ گے-
يَأْتِ (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آتا ہے- آئے گا-
نوٹ:- فعل مضارع مبنی برسکون امر کی صورت میں ہوتا ہے یا لم کے بعد ماضی کے معنوں میں (مترجم)
تَأْتُوْا/تَأْتُوْنَ: (منصوب) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آتے ہو/آؤ گے-
نَأْتِ/نَأْتِيْ: (ساکن بحذف یاء) (فعل مضارع - جمع متکلم) ہم آتے ہیں /آئیں گے-
اِئْتِ (فعل امر - واحد مذکر حاضر) تو آ-
اِئْتِيَا (فعل امر، مثنی مذکر حاضر) تم دو آؤ--
اِئْتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب آؤ
آتیٰ: يُؤْتِيْ: باب افعال-
اِيْتَاءً : لانا - دینا-
آتیٰ: باب افعال- (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لایا - اُس نے دیا-
يُؤْتِيْ باب افعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب)-وہ لاتا ہے دیتا ہے-

تُؤتِیْ: باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیتا ہے

یُؤْتُوْنَ: باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دیتے ہیں/دیں گے-

یُؤْتِیْنَ: باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لاتی ہیں/لائیں گے-

آتِ باب افعال (فعل امر، واحد مذکر حاضر) دے دو، ادا کرو-

اُوْتِیَ باب افعال (فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب) اُسے دیا گیا

اُوْتُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا گیا-

اُوْتِیْتَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا گیا-

اُوْتِیْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دیا گیا-

اُوْتِیْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں دیا گیا-

یُؤْتَ باب افعال (فعل مضارع مجہول ساکن بحذف الیاء واحد مذکر غائب) اسے دیا جاتا ہے/دیا جائے گا-

یُؤْتَوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا جاتا ہے/دیا جائے گا-

اُوْتَ: باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد متکلم) مجھے دیا گیا-

اَلْمُؤْتُوْنَ: (اسم فاعل جمع مذکر) زکوٰۃ دینے والے-

مَاْتِیًّا (اسم مفعول منصوب بطور فاعل واقع ہوا ہے) لازماً آنے والا، آ کے رہنے والا

......اِنَّهٗ کَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا

بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے) سامنے آنے والا ہے-

ا ث ث ☆

اَثَاثًا/اَثَاثٌ منصوب (اسم) گھریلو ساز وسامان-

ا ث ر ☆

اٰثَرْنَ: (فعل ماضی جمع مونث غائب) انہوں نے اٹھایا/اڑایا-

اَثَرَ یَأْثِرُ اَثْرًا: (ض) اٹھانا/اڑانا

آثَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے ترجیح دی-

آثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارًا ترجیح دینا-

یُؤْثِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ ترجیح دیتے ہیں/ایثار کرتے ہیں-

تُؤْثِرُوْنَ: باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم ترجیح دیتے ہو/ایثار کرتے ہو-

نُؤْثِرُ: (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں/ایثار کرتے ہیں-

لن نؤثرک (۲۰:۷۲)

ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے-

یُؤْثَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) منقول ہوتا ہے-

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ (۷۴:۲۴)

پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (اگلوں) سے منتقل ہوتا آیا ہے-

اَثَرٌ: (اسم) ا: نقش پا-

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (۲۰:۹۶)

تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) مٹھی بھر لی-

(۲) تاثیر-

سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ: (۴۸:۲۹)

(کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں-

آثَارٌ: (اسم-جمع) (ا) اثرات-

فَانْظُرْ اِلٰٓی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ (۳۰:۵۰)

تو دیکھنے والے! خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ-

(۲)-نشانات/یادگاریں

کَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا (۴۰:۲۱)

وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (یادگاریں) (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے-

(۳) پیچھے قدموں کے نشان

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ (۱۸:۶)

تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے-

اَثَارَةٌ (اسم مفرد)

۴-نشان- پتہ

اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (۴۶:۴)

اس سے پہلے کہ کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم انبیاء میں سے کوئی نشان۔

ا ث ل ☆

أَثْلٌ (اسم)۔جھاو۔درخت

ا ث م ☆

اِثْمٌ (اسم) گناہ

اَثِمَ يَأْثَمُ اِثْمًا وَمَأْثَمًا ،جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا۔

أَثَامٌ (اسم) سخت گناہ۔اثم کی سنگین تر صورت۔

آثِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار

آثِمِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) گنہگار لوگ۔

أَثِيمٌ (صفت مشبہ بروزن فعیل) گنہگار آدمی۔

تَأْثِيمٌ (باب تفعیل۔مصدر) گناہ۔جھوٹ۔

ا ج ج ☆

أُجَاجٌ (اسم،صفت) کڑوا۔تلخ

ا ج ر ☆

تَأْجُرُ (فعل مضارع۔واحد مذکر حاضر) تو ملازم رکھتا ہے/کرائے پر لیتا ہے۔

أَجَرَ يَأْجُرُ أَجْرًا(ن) ملازم رکھنا/کرائے پر لینا۔

اِسْتَأْجَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے ملازم رکھ لیا

اِسْتَأْجِرْ باب استفعال (فعل امر ،واحد حاضر) ملازم رکھ۔کرائے پر لے۔

يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (۲۶:۲۸)

ابا! ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔

أَجْرٌ (اسم) مزدوری۔بدلہ

أُجُورٌ (اسم،جمع) ا۔بدلے۔ کرائے۔صلے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ۔(۵۷:۳)

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ،ان کو خدا پورا صلہ دے گا۔

(۲) حق مہر۔

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً (۲۴:۴)

ان کا حق مہر جو مقرر کیا ہو، ادا کرو۔

أ ج ل ☆

اَجْلُ (حرف) سبب۔وجہ

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ :(۳۲:۵)

اس (قتل کی) وجہ سے

أَجَلُ (اسم) مدتِ مقررہ۔ وقتِ مقررہ۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ (۳۴:۷)

اور ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔

الاَجَلَيْنِ (اسم۔مثنی) دو مدتیں

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)

میں دو میں سے جونسی مدت چاہوں پوری کروں ،مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہے۔

أَجَّلْتَ (فعل ماضی۔واحد مذکر حاضر) آپ نے مقرر کیا۔

أَجَّلَ يُؤَجِّلُ تَأْجِيلًا (مدت مقرر کرنا)

وَبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا (۱۲۸:۶)

اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کر دیا تھا۔

أُجِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وقت مقرر کیا گیا۔تاخیر کی گئی

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ (۱۲:۷۷)

بھلا ان امور میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

مُؤَجَّلٌ (اسم مفعول) مدتِ مقررہ

كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا:(۱۴۵:۳)

وقتِ مقررہ۔طے شدہ وقت

ا ح د ☆

أَحَدٌ (اسم عدد)(مذکر) ایک

اِحْدٰى (مؤنث) ایک

ا خ ذ ☆

أَخَذَ (فعل ماضی۔واحد مذکر غائب) اس نے پکڑا/لیا/رکھا۔

أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا وَمَأْخَذًا (ن) پکڑنا / لینا / رکھنا۔

أَخَذَتْ (فعل ماضی، واحد مؤنث غائب) اس نے لیا / پکڑا / رکھا۔
أَخَذْنَ (فعل ماضی، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے لیا / پکڑا / رکھا۔
أَخَذْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا / پکڑا / رکھا۔
أَخَذْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم) ہم نے لیا / پکڑا / رکھا۔
يَأْخُذُ (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ لیتا ہے / لے گا۔
تَأْخُذُ (فعل مضارع: واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے / لے گا۔
يَأْخُذُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / لیں گے۔
يَأْخُذُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / یا لیں۔
تَأْخُذَا منصوب (بحذف النون) تاخذانِ۔ مرفوع۔
خُذْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو لے / پکڑ / رکھ۔
خُذُوْا: (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لو / پکڑو / رکھو۔
أُخِذَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)
يُؤْخَذُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) لیا جاتا ہے / لیا جارہا ہے / لیا جائے گا۔
يُؤَاخِذُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مواخذہ کرتا ہے / کرے گا۔
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ أَيْمَانِكُمْ (۲:۲۲۵)
خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا۔
لَا تُؤَاخِذْ باب مفاعلہ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مواخذہ نہ کر۔
اِتَّخَذَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے لیا۔
اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا اختیار کرنا / لینا
نوٹ: امام راغب نے اس کا مادہ 'ت خ ذ' لکھا ہے جبکہ دوسروں نے اسے 'ا خ ذ' کے تحت ذکر کیا ہے۔
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا (۲:۱۱۶)
اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔
اِتَّخَذُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے لیا / اختیار کیا۔
اِتَّخَذَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لیا / اختیار کیا
اِتَّخَذْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا / اختیار کیا۔
اِتَّخَذْنَا باب افتعال (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے لیا / اختیار کیا۔
يَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(۱) وہ لیتا ہے / لے گا۔
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۔ (۹:۹۸)
اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں۔
(۲) بنانا قرار دینا۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَنْدَادًا (۲:۱۶۵)
اور بعض لوگ ایسے ہیں۔ جو غیر خدا کو شریک خدا بناتے ہیں۔
تَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے / لے گا۔
يَتَّخِذُوْا منصوب۔ يَتَّخِذُوْنَ مرفوع۔ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / لیں گے۔
تَتَّخِذُوْا منصوب۔ تَتَّخِذُوْنَ مرفوع باب افتعال (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم لیتے ہو / لوگے۔
نَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم لیتے ہیں / لیں گے۔
اِتَّخِذِيْ باب افتعال (فعل امر واحد مونث حاضر) تو عورت لے / پکڑ۔
اِتَّخِذُوْا (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم لو / پکڑو / اختیار کرو
أَخْذٌ (مصدر) (۱) لینا / قابو کرنا / پکڑنا۔
وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ (۱۱:۱۰۲)
اور تمہارے پروردگار کی پکڑ ایسی ہوتی ہے
(۲) گرفت۔
فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (۵۴:۴۲)
تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔
أَخْذَةٌ (اسم) گرفت۔
آخِذٌ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) گرفت کرنے والا / پکڑنے والا۔
مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا (۱۱:۵۶)
زمین پر چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔
اٰخِذِيْنَ منصوب (اسم فاعل۔ جمع مذکر) لئے ہوئے / پکڑے ہوئے۔
اٰخِذِيْهِ آخذین کا نون مضاف ہونے کے

باعث گر گیا-مضاف ضمیر ہ ہے-اُسے
پکڑے ہوئے-
اِتِّخَاذ باب افتعال (مصدر)
لینا/پکڑنا/ٹھہرانا-
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ (۲:۵۴)
پھر تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں
(بڑا) ظلم کیا-
مُتَّخِذٌ باب افتعال (اسم فاعل
واحد مذکر) بنانے والا/پکڑنے والا
مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
عَضُدًا (۱۸:۵۱)
میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا-
مُتَّخِذِيْ (اسم فاعل-جمع مذکر-نون
محذوف بسبب مضاف)
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ (۵:۵)
اور نہ چھپی دوستی کرنا (مقصود ہو)-
مُتَّخِذٰتٌ (اسم فاعل-جمع مؤنث)
چھپی دوستی کرنے والیاں-

ا خ ر ☆

أَخَّرَ (باب تفعیل ماضی، واحد مذکر
غائب) پیچھے ڈال دیا/دیر کرا دی-
أَخَّرَ يُؤَخِّرُ تَأْخِيْرًا دیر کرانا
پیچھے ڈال دینا-
أَخَّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) اُس عورت نے پیچھے
ڈال کر دیر کرا دی-
أَخَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے پیچھے ڈال دیا-دیر کردی-
أَخَّرْتَ (فعل ماضی-واحد مذکر
حاضر) تو نے دیر کرادی-
أَخَّرْتَنِ تو نے مجھے دیر کرادی-
يُؤَخِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ دیر کراتا ہے/کرائے گا-
نُؤَخِّرُ باب افتعال (فعل
مضارع-جمع متکلم) ہم دیر کراتے ہیں
/کرائیں گے
يُؤَخِّرُ افتعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) دیر کراتا ہے-فعل منفی لَا
يُؤَخِّرُ دیر نہیں کراتا-
تَأَخَّرَ باب تفعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے دیر کردی-
وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ (۲:۲۰۳)
اور جو بعد تک ٹھہرا رہا اس پر بھی کوئی گناہ
نہیں-
(۲) پچھلے-بعد میں ہونے والے
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا
تَاَخَّرَ (۴۸:۲)
تمہارے اگلے پچھلے گناہ-
يَتَاَخَّرُ باب تفعل (فعل
مضارع، واحد مذکر غائب) پیچھے رہ جاتا ہے-
يَسْتَأْخِرُوْنَ (باب استفعال فعل
مضارع-جمع مذکر غائب) وہ پیچھے رہ
جاتے ہیں-
اِسْتَأْخَرَ پیچھے رہ گیا-
تَسْتَأْخِرُوْنَ باب استفعال (فعل
مضارع-جمع مذکر حاضر) تم پیچھے رہتے ہو-
اَلْمُسْتَأْخِرِيْنَ منصوب (اسم
فاعل-جمع مذکر) پیچھے رہنے والے
اٰخَرُ (اسم) دوسرا
اٰخَرَانِ (اسم، مثنی) دوسرے دو
اٰخَرَيْنِ منصوب-(اسم مثنی)
دوسرے دو کو-
اٰخَرِيْنَ-منصوب-اٰخَرُوْنَ
مرفوع-(اسم جمع) دوسرے
أُخْرٰى (اسم) (مؤنث) دوسری
أُخَرُ (اسم جمع) (مؤنث)
دوسری عورتیں-جمع مکسر
اٰخِرُ (اسم) آخری-حتمی-بعد
میں آنے والا-پچھلا
اَلْيَوْمُ الْاٰخِرُ آخری دن-
روزِ آخرت
اٰخِرَةٌ (اسم) آخری-بعد میں
آنے والی-
اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ آخرت کا گھر
ٹھکانہ-

ا خ و ☆

اَلْاَخ (اسم) اسمائے خمسہ
میں سے بھائی-اَبٌ کی طرح اس کی رفعی
نصبی اور جری اعراب حروف سے ہوگی نہ
کہ حرکات سے-مثلاً اخو-اخا اور اخی
۱-بھائی سے مراد حقیقی بھائی، باپ شریک یا
ماں شریک بھائی ہیں-
اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ (۱۲:۶۹)
تو یوسفؑ نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے
پاس جگہ دی-
۲-ہم جد، ہم وطن، ہم مذہب، اور ہم مسلک
بھائی:-
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (۴۹:۱۰)
مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں-
اَخِيْ حالت جری میں مثلاً:

فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ (۵:۳۱)
کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیا۔
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ (۵:۳۱)
تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔
أَخَوَيْنِ (منصوب۔ومجرور مثنیٰ) دو بھائی۔
أَخَوَانِ رفعی حالت (اسم مثنیٰ) دو بھائی۔
اِخْوَانٌ (اسم، جمع) بھائی بصیغہ جمع۔
اِخْوَةٌ (اسم جمع) بھائی بصیغہ جمع۔
أُخْتٌ (اسم) بہن۔
اَلْأُخْتَيْنِ (اسم مثنیٰ) دو بہنیں۔
أَخَوَاتٌ (اسم جمع) بہنیں۔

ا د د ☆

اِدًّا منصوب (اسم) ناپاک۔تباہ کن

ا د ی ☆

يُؤَدِّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ادا کرتا ہے۔انجام دیتا ہے۔
أَدّٰى يُؤَدِّيْ تَأْدِيَةً ادا کرنا۔ انجام دینا۔ لِيُؤَدِّ باب تفعیل۔
(لام امر۔واحد مذکر غائب) وہ ادا کرے۔
تُؤَدُّوا باب تفعیل، منصوب (فعل مضارع ان محذوف) کہ تم ادا کرو۔

اَدُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ادا کرو
أَدَاءٌ (مصدر) سپرد امانت کو مالک کے حوالے کرنا۔

ا ذ ن ☆

أَذِنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے اجازت دی۔
أَذِنَ يَأْذَنُ إِذْناً (س)
برداشت کرنا کان دھرنا۔جواب دینا سننا۔اجازت دینا۔
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ (۷۸:۳۸)
سوائے اس کے کہ جسے خدائے رحمان اجازت بخشے۔
أَذِنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ۲۔سن لیا۔کان دھرا۔تعمیل کی۔
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (۸۴:۲)
اور زمین اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے۔
أَذِنْتَ (فعل ماضی۔واحد مذکر حاضر) تو نے اجازت دی۔
يَأْذَنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت دیتا ہے/ دے گا
حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ (۱۲:۸۰)
جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔
آذَنُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اجازت دیتا ہوں/ دوں گا۔
أُذِنَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی گئی۔
يُؤْذَنُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی جاتی ہے۔
إِئْذَنْ (فعل امر واحد مذکر غائب)

(۱) معاف کیجئے۔اجازت دیجیے۔
اِئْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ (۹:۴۹)
مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالئے۔
(۲) رخصت دیجیے۔
فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ (۲۴:۶۲)
تو ان میں جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو۔
(۳) انتباہ۔
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (۲:۲۷۹)
تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو)
اِئْذَنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اجازت دو۔
أَذَّنَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اجازت دی۔
أَذِّنْ باب تفعیل۔(فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اذان دے۔
مُؤَذِّنٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) اذان دینے والا۔
آذَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم)
(۱) میں نے خبردار کیا۔
آذَنَ يُؤْذِنُ إِيْذَاناً باب افعال خبردار کرنا/انتباہ کرنا/آگاہ کرنا۔
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ (۲۱:۱۰۹)
میں نے تم (سب کو) یکساں احکامِ الٰہی سے آگاہ کیا ہے
(۲) اعلان کرنا/عرض کرنا۔
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ (۴۱:۴۷)

وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ہے۔

اٰذَنَّا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گزارش کی/عرض کیا۔

تَأَذَّنَ باب تفعّل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا۔

اِسْتَأْذَنَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اجازت مانگی۔

اسْتَأْذَنُوا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجازت طلب کی۔

يَسْتَأْذِنُ باب استفعال۔ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت مانگتا ہے/مانگے گا۔

يَسْتَأْذِنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ اجازت مانگتے ہیں۔

أَذَانٌ (مصدر) اذان، اعلان

إِذْنٌ (اسم) اجازت، رخصت

أُذُنٌ (اسم) استعارہ۔ نرا کان

ہر بات پر کان دھرنے والا۔ کان بصیغہ جمع۔

وَتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (۱۲:۶۹)

اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

۲۔ کان دھرنے والا/نرا کان۔

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ (۶۱:۹)

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔

اٰذَانٌ (اُذُنٌ کی جمع) کان بصیغہ جمع

أُذُنَيْهِ (مثنی، مضاف، ضمیر ہ، کی طرف، ن تثنیہ گر گئی) اس کے دوکان۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَذْقَانٌ دیکھیے، ذ ق ن

ا ذ ی ☆

اٰذَوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اذیت دی۔

آذیٰ يُؤْذِي إِيْذَاءً اذیت دینا۔

آذَيْتُمْ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے اذیت دی۔

يُؤْذِي باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اذیت دیتا ہے۔

يُؤْذُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اذیت دیتے ہیں۔

تُؤْذُوْنَ مرفوع تُؤْذُوْا منصوب (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم اذیت دیتے ہو۔ کہ تم اذیت دو۔

آذُوْا (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم اذیت دو۔

أُوْذِيَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے اذیت دی گئی۔

أُوْذُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہیں اذیت دی گئی۔

أُوْذِيْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہمیں اذیت دی گئی۔

يُؤْذَيْنَ (فعل مضارع، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں کو اذیت دی جائے/ستایا جائے۔

أَذًى (اسم) تکلیف، درد۔

اَوْبِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ (۱۹۶:۲)

یا اس کے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔

(۲) تکلیف دہ/نجاست۔

قُلْ هُوَ اَذًىۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ (۲۲۲:۲)

کہہ دو کہ وہ تکلیف دہ نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔

(۳) دکھ، تکلیف۔

ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى (۲۶۲:۲)

پھر اس کے بعد اس خرچ کا نہ کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔

(۴) ستانا۔

وَدَعْ اَذٰىهُمْ (۴۸:۳۳)

اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔

نوٹ:۔ اذی کے لفظی معنی ضرر سے کم درجے کی تکلیف کے ہیں یا کوئی ایسا عمل جس سے معمولی سی تکلیف ہو۔ (۷۷) (راغب)

إِذْ ، إِذَا ☆ ☆

إِذْ (حرف ظرف زمان ماضی کے لئے)

یاد کرو اس وقت کو جب......

إِذَا۔ حرف، ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، مستقبل کے لئے)

ا ر ب ☆

اَلْإِرْبَةُ (اسم) ضرورت

غَيْرُ أُولِي الْإِرْبَةِ سے مراد وہ ملازم کہ جن کی بیماری یا کبرسنی کے باعث جنسی خواہشات نہ رہی ہوں۔ (عبدالماجد دریا آبادیؒ از: راغب)

مَاٰرِبُ (اسم، جمع) مقاصد

مقاصد، اغراض (اس کا مفرد: مأربة ہے)

ا ر ض ☆

أَرْض (اسم) زمین ملک، شہر علاقہ

ا ر ک ☆

أَرَائِک (اسم، جمع) تخت
أَرِيْكَة -

ا ر م ☆

إِرَمَ......ایک روایت کے مطابق
اِرم یا اَرم قوم عاد کے عظیم اسلاف کا نام تھا- پھر اسی نام سے یہ قبیلہ مشہور ہوا- اور ایک دوسری روایت کے مطابق اِرم اس شہر کا نام تھا- جہاں یہ قبیلہ رہتا تھا- عاد کو ذات العماد کہا گیا ہے- عماد کے معنی ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارتیں ہیں-
إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ- (۸۹:۷)
اِرم، مضبوط ستونوں پر کھڑی بڑی بڑی عمارتوں کے مالک (راغب) بہت سے ستونوں والے ارم کے لوگ (عبدالماجد دریا آبادی)
لفظی ترجمہ:- ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارت کے مالک اشارہ شدّاد کی بنائی ہوئی جنت ارضی کی طرف ہے -شدّاد، خاندان کے ایک عظیم الشان بادشاہ عماد کا بیٹا تھا- (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳۰، حواشی ۳۴۳)

ا ز ر ☆

أَزَرَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مضبوط کیا
آزَرَ- مُؤَازَرَةً مدد کرنا، مضبوط کرنا-

☆ ☆ ☆ ☆

أَزَرُ (اسم علم)
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد ایک بت پرست- بائبل میں بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی آزر کا نام تارح (زارح) بھی ہے- وہ نمرود کے اعلیٰ درباری اور شاہی خاندان کے بڑے منظورِ نظر تھے-
أَزْرٌ (اسم) پشت- قوت- مضبوطی
أُشْدُدْ بِهِ أَزْرِي- (۲۰:۳۱)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما- اس سے میری پشت کو مضبوط کر- (عبدالماجد دریا آبادی)

ا ز ز ☆

تَؤُزُّ (مضاعف باب نؐ)
(فعل مضارع واحد مونث غائب)
تَؤُزُّهُمْ أَزًّا (۱۹:۸۳)
(شیاطین) ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں-

ا ز ف ☆

أَزِفَتْ (فعل ماضی واحد مونث غائب) قریب آ پہنچی-
أَزِفَ، يَأْزَفُ (س)- قریب آ پہنچنا-
آزِفَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) جلد آنے والی-

ا س س ☆

أَسَّسَ (مضاعف، باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنیاد رکھی-
أَسَاسٌ (اسم) بنیاد
أُسِّسَ مضاعف- (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کی بنیاد رکھی گئی-

☆ ☆ ☆ ☆

اِسْتَبْرَق (اسم) استبرق، ریشمی کپڑا-
اِسْتَعْلَى- دیکھیے- ع ل و

ا س ر ☆

تَأْسِرُوْنَ- مہموز (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قیدی بناتے ہو-
أَسِرَ، يَأْسِرُ، أَسْرًا (ح) - باندھنا، قیدی بنانا-
أَسْرٌ (اسم) ڈھانچہ- جوڑ- فریم-

أَسِيْرٌ (اسم مفعول بروزن فعیل)-قیدی-غلام

أَسارٰی (اسم-جمع)غلام-قیدی بصیغۂ جمع-

اسریٰ- دیکھیے-س ر ی

ا س ف ☆

آسَفُوْا باب مفاعلہ(فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے ناخوش دکھی کر دیا-

أَسِفَ يَأسَفُ أَسَفًا-(س) دکھی ہونا

أَسِفاً منصوب(اسم)دکھی-ناخوش

أَسَفاً منصوب (مصدر) دکھ' ناخوشی' ملال-

يَاأَسَفیٰ- (کلمہ فجائیہ)او میرے دکھ

ا س ن ☆

آسِنٌ (صفت)بدلا ہوا، باسی-(یعنی ایسا پانی جس کا رنگ اور بو بدل گئی ہو)-

ا س و ☆

أُسْوَةٌ (اسم)مثال-قابل تقلید نمونہ

أَسَا يَأسُوا-أَسْواً-

زخم کی پٹی کرنا- دلاسہ دینا-ترس کھانا-

تَأسَوْا منصوب(فعل مضارع جمع مذکر حاضر)-تم غم کھاؤ

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (۵۷:۲۳)

تاکہ جو(مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہے اس کا غم نہ کھایا کرو-

ا س ی ☆

آسىٰ باب س(فعل مضارع واحد متکلم)میں غم کروں-

أَسِيَ - يَأْسىٰ -أَسىً-

دکھی ہونا، متاثر ہونا-

أَسىً (اسم)دکھ-

لَاتَأْسَ (فعل نہی)دکھی مت ہو/ ملال نہ کر-

ا ش ر ☆

أَشِرٌ (اسم)غصیل-خود پسند-

ا ص د ☆

مُؤْصَدَةٌ (اسم مفعول باب افعال ،واحد مؤنث)بند، دربستہ

اٰصَدَ،أَوْصَدَ بند کر دینا-

ا ص ر ☆

إِصْرٌ (اسم)ا-بوجھ،بار-

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا (۲:۲۸۶)

اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو-

(۲)ذمہ-

وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِیْ (۳:۸۱)

اور تم نے اپنے اس اقرار پر میرا ذمہ لیا-

ا ص ل ☆

أَصْلٌ (اسم)جڑ-بیخ-

أُصُوْلٌ (اسم،جمع)جڑیں-

أَصِيْلٌ (اسم)شام-

أَصَائِلُ (اسم،جمع)شامیں-

ا ع ط ☆

أَعْطیٰ-أَعْطَيْنٰكَ ،أَعْطَوْا دیکھیے ع ط و

ا ع ف ☆

أَعْفُوْا دیکھیے-ع ف و

أَعَانَ/أَعِيْنُوْا/اِسْتَعِيْنُوا-دیکھیے ع و ن

أَغْرَيْنَا دیکھیے-غ ر و

ا ف ف ☆

أُفٍّ (کلمہ فجائیہ) حیف،افسوس

ا ف ق ☆

أُفُقٌ (اسم مفرد)(اسم،جمع) وہ فرضی کنارا یا خط جہاں زمین اور آسمان ملتے نظر آتے ہیں-

ا ف ك ☆

يَأْفِكُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ بہتان لگاتے ہیں، غلط تاثر دیتے ہیں۔

أَفَكَ – يَأْفِكُ – إِفْكًا –
جھوٹ بولنا، پھیرنا

تَأْفِكَ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پھیر دیتا ہے/ پھیر دے گا۔

اَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (۴۶:۲۲)
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟

أُفِكَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھیرا گیا۔

يُؤْفَكُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھیرا جاتا ہے۔

يُؤْفَكُوْنَ (فعل مضارع، مجہول جمع مذکر غائب) وہ پھیرے جاتے ہیں۔

تُؤْفَكُوْنَ – (فعل مضارع، مجہول جمع مذکر حاضر) تم پھیرے جاتے ہو۔

إِفْكٌ (اسم) جھوٹ، بہتان

أَفَّاكٌ (اسم مبالغہ) بڑا جھوٹ – بڑا بہتان – تراش

اَلْمُؤْتَفِكَةُ – (اسم فاعل، واحد مؤنث باب افتعال) اوندھی گری ہوئی بستی۔

اَلْمُؤْتَفِكَاتُ اوندھی گری ہوئی بستیاں

☆ ☆ ☆ ☆

لِتَتْ دیکھیے۔ و ق ت

ا ف ل ☆

أَفَلَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غروب ہوگیا – ڈوب گیا۔

أَفَلَ يَأْفُلُ أُفُوْلاً (ن)
غروب ہونا، ڈوب جانا۔

أَفَلَتْ (مہموز) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ غروب ہوگئی۔

اٰفِلِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر ڈوبنے والے (چاند، سورج، اور تارے)

ا ف ن ☆

أَفْنَانٌ دیکھیے۔ ف ن ی

ا ک ل ☆

أَكَلَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھایا – اَکَلَ
يَأْكُلُ أَكْلاً – کھانا۔

أَكَلا (فعل ماضی، مثنی مذکر غائب) ان دو نے کھایا۔

أَكَلُوْا (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے کھایا۔

يَأْكُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ کھاتا ہے/ کھائے گا۔

يَأْكُلَانِ (فعل مضارع مثنی مذکر غائب) وہ دو کھاتے ہیں/ کھائیں گے

يَأْكُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھاتے ہیں۔

يَأْكُلْنَ (فعل مضارع – جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں کھاتی ہیں/ کھائیں گی

تَأْكُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر حاضر) تو کھاتا ہے۔

تَأْكُلُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم کھاتے ہو۔

نَأْكُلُ (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم کھاتے ہیں/ کھائیں گے۔

كُلِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت کھا۔

كُلَا (فعل امر – تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کھاؤ۔

كُلُوْا – (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم کھاؤ۔

الأَكْلُ (اسم) کھانا۔

أَكْلاً (منصوب) کھانے کا عمل یا وضع/ حالت۔

أُكُلٌ (اسم) ذائقہ، پھل، خوراک

آكِلِيْنَ منصوب (اسم) (اسم فاعل جمع مذکر) کھانے والے۔

أَكَّالُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) زیادہ کھانے والے – پیٹو – اَکَّالٌ مفرد

مَأْكُوْلٌ (اسم مفعول) کھایا ہوا – خوردہ۔

ا ل ل ☆

إِلًّا (اسم) رشتے کے تعلقات۔
إِلٌّ وَإِلَّةٌ (اسم) رشتہ داری۔
إِلَّا (حروف استثناء)۔

سوائے بغیر مگر، تا آنکہ، بصورت دیگر۔
أَلاَ (حرف ندا) ارے۔او
أَلَّا (أَنْ۔لاَحرف) مبادا۔
ایسا نہ ہو۔

ا ل ت ☆

اَلَتْنَا (مہموز) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محروم کردیا۔کم کیا۔
أَلَتَ يَأْلِتُ أَلْتًا (ض)
محروم کرنا/کم کرنا۔محرومی یا کمی کا سبب۔

ا ل ذ ☆

اَلَّذِیْ (اسم موصول) واحد الذین (جمع)
اللَّذَيْنِ منصوب (مثنیٰ)
اللَّذَانِ (اسم موصول مثنیٰ)
وہ دو، وہ جو دو۔
اَلَّتِیْ (اسم موصول مؤنث مفرد)
اللَّاتِیْ، اللَّائِیْ، (الّٰئِیْ) (اسم موصول جمع مؤنث) وہ۔وہ جو۔

ا ل ف ☆

أَلَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جوڑا۔ملایا۔تالیف کیا۔
أَلِفَ يَأْلَفُ إِلْفًا عادی کرنا، مانوس کرنا
يُؤَلِّفُ باب تفعیل۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ملاتا ہے، جوڑتا ہے، اکٹھا کرتا ہے۔
إِيلاَفٌ (مصدر باب افعال) تحفظ ... (پکھال) بالتور رکھنا۔(عبدالماجد دریا آبادی)

مُؤَلَّفَةٌ اسم مفعول، باب تفعیل واحد مؤنث) مائل کئے ہوئے/کی ہوئی۔
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ۔(۹:۶۰)
اور جن کی تالیف قلوب منظور ہو۔
أَلْفٌ (اسم عدد) ایک ہزار۔
أَلْفَيْنِ منصوب (اسم عدد، دو ہزار)
آلاَفٌ/أُلُوفٌ (اسم عدد جمع) ہزارہا۔ہزاروں۔

أ ل م ☆

يَأْلَمُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ دکھی ہوتے ہیں۔وہ دکھ جھیلتے ہیں۔
تَأْلَمُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم دکھی ہوتے ہو، دکھ جھیلتے ہو۔
أَلِيْمٌ (اسم فاعل/بروزن فعیل) دردناک۔متاثر۔

أ ل ہ ☆

إِلٰهٌ (اسم) معبود
آلِهَةٌ (اسم جمع) معبود بصیغہ جمع دیوتے۔
أَللّٰهُ (اسم الجلالہ) ذات باری واجب الوجود اور قائم بالذات کا اسم ذات اس اسم کا نہ تو صیغہ جمع ہے نہ صیغہ تانیث اس اسم کا اطلاق کبھی بھی ذات باری کے سوا کسی اور پر نہیں ہوا ہے۔
لفظ اللہ کا مترادف انگریزی بلکہ دنیا کی کسی دوسری زبان میں بھی نہیں ہے۔
اَللّٰهُمَّ اے اللہ! بعض نحویوں کے نزدیک لفظ "اللّٰهُمَّ" مخفف ہے "یا

اللہ آمنا بخیر، یعنی اے اللہ! ہم خیر اور نیکی پر ایمان لائے۔(راغب)

ا ل و ☆

يَأْلُوْنَ (مہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کوتاہی نہ کریں گے/کرتے ہیں۔
أَلاَ يَأْلُوْ أَلْوًا کوتاہی کرنا، انکار کرنا، درگزر کرنا۔
لاَ يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالاً (۳:۱۱۸)
یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے میں) کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔
أُوْلُوْا (حرف، مرفوع)
أُلِيْ، أُوْلِيْ (منصوب) مالک، والے۔
أُوْلُوْا بَقِيَّةٍ عقل والے۔
أُوْلاَتٌ (مؤنث) رکھنے والیاں، مالکنیں
أُوْلاَتُ الْاَحْمَالِ بوجھ اٹھانے والیاں (یعنی حاملہ عورتیں)
أُوْلٰئِكَ (اسم اشارہ بعید) وہ بصیغہ جمع
هٰؤُلاَءِ۔(اسم اشارہ قریب) یہ بصیغہ جمع)
أُوْلاَءِ والے (ذا) کا جمع
أُوْلِيْ/أُوْلٰى دیکھیے، و ل ی
إِلٰى حرف جار
ا۔کو۔تک۔ساتھ۔طرف
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱۷:۱)
مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصا کی طرف۔
۲۔ساتھ ملا کر۔
وَلاَ تَأْكُلُوْا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ (۴:۲)

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔
(۳) تک۔
اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ (۱۸۷:۲)
(اور) پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔

ا ل ی ☆

يُؤْلُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (بیویوں سے الگ رہنے کی) قسم کھاتے ہیں۔
آلَى يُوْلِيْ اِيْلَاءً بیوی سے دور رہنے کی قسم کھانا۔
اِيْلَاءٌ (مصدر) بیوی سے دور رہنا
يَأْتَلِ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قسم اٹھالینا۔
وَلَا يَـاْتَـلِ اُولُـوا الْـفَـضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّـعَةِ اَنْ يُّـؤْتُـوْٓا اُولِـي الْقُرْبٰى۔ (۲۲:۲۴)
اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل (اور صاحب) وسعت ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں ..... کو کچھ خرچ / پات نہیں دیں گے۔
آلَاءٌ (اسم جمع) نعمتیں۔
اِلْوٌ، اَلْيٌ ۔ مفرد۔ نعمت۔

ا م ت ☆

اَمْتٌ (اسم) ٹیلہ، بلندی، کھردراپن
لَا تَـرٰى فِيْهَـا عِـوَجًـا وَّلَآ اَمْتًا (۱۰۷:۲۰)
تم اس میں نہ تو کجی (اور پستی) دیکھو گے، نہ ٹیلہ (اور بلندی)

ا م د ☆

اَمَدٌ (اسم) ایک طویل مدت۔ وقت۔ جگہ۔

ا م ر ☆

اَمَرَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے حکم دیا۔
اَمَرُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے حکم دیا۔
اَمَرْتَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر) تو نے حکم دیا۔
اَمَرْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے حکم دیا۔
انتباہ:۔ مبتدی طلباء کو اَمَـرْنَـا (جمع متکلم) ہم نے حکم دیا۔ اور اَمَـرَنَا (امر+نا) اُس نے ہمیں حکم دیا میں فرق سمجھنا چاہیے۔
يَأْمُرُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ حکم دیتا ہے / دے گا۔
يَأْمُرُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ حکم دیتے ہیں۔
تَأْمُرِيْنَ (فعل مضارع۔ واحد مؤنث حاضر) تو حکم دیتی ہے۔
تَأْمُرُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم حکم دیتے ہو۔
آمُرُ (فعل مضارع۔ واحد متکلم) میں حکم دیتا ہوں۔
آمُرَنَّ (فعل مضارع۔ مؤکد به نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً حکم دیتا ہوں۔
اُؤْمُرْ (فعل امر۔ واحد مذکر حاضر) تو حکم دے۔
(التقائے ساکنین کے باعث اُؤْ حذف ہو کر باقی مُرْ رہ جائے گا (مترجم)
اُمِرُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)
اُمِرْتُ (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے حکم دیا گیا ہے / تھا۔
اُمِرْنَا۔ (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں حکم دیا گیا ہے / تھا۔
يُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول) اُسے حکم دیا جاتا ہے۔
يُؤْمَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول) انہیں حکم دیا جاتا ہے۔
تُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے حکم دیا جاتا ہے۔
تُؤْمَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔
يَأْتَمِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشورہ کرتے ہیں / کریں گے۔
اِئْتَمِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) مشورہ کرو۔
اَمْرٌ (اسم) (۱)۔ معاملہ، کام
وَقُضِيَ الْاَمْرُ (۲۱۰:۲)
اور کام تمام کر دیا جائے۔
(۲)۔ خبریں۔ اطلاعات۔
وَاِذَا جَـآءَهُـمْ اَمْـرٌ مِّـنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ (۸۳:۴)
اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر یا اطلاع پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔

(۳)-حکم-فرمان-
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ (۶۵:۱۲)
ان میں (خدا کے) حکم سے اترتے رہتے ہیں-(۴)اقتدار واختیار-
اُولِى الْاَمْرِ (۴:۵۹)
صاحب اقتدار حکومت یا جو بھی اقتدار میں ہو-
الْأُمُوْرُ (اسم-جمع) معاملات کام-احکام سوائے اطلاعات یا اختیار کے-

اِمْرِءٌ دیکھئے م ر ء
اِمْرَأَةٌ دیکھئے م ر ء
(مَرْءٌ) دیکھئے م ر ء
(مَرْأَةٌ) دیکھئے م ر ء

اِمْرٌ (اسم) ناگوار-تکلیف دہ-
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا (۱۸:۷۱)
یہ تو آپ نے بڑی عجیب ناگوار بات کی ہے-
الْآمِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حکم دینے والے-
أَمَّارَةٌ (اسم مبالغہ مؤنث) سخت حکم چلانے والی

ا م س ☆

الْأَمْسِ (اسم ظرف) گزشتہ کل قریبی گزرا ہوا وقت-تھوڑی دیر پہلے-

ا م ل ☆

اَلْاَمَلُ (اسم) امید، آس، توقع

ا م م ☆

أُمٌّ (اسم)(۱)-ماں، مادر-
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى اُمِّ مُوْسٰى (۲۸:۷)
اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی-
أُمَّهَاتٌ (اسم-جمع) مائیں-
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ (۴:۲۳)
تم پر تمہاری مائیں......حرام کردی گئی ہیں-
نوٹ:"اُمّ" کے اصلی بنیادی معنی ماں کے ہیں لیکن اس میں مختلف مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے-چند مثالیں یہ ہیں-
(۲)-ٹھکانہ-
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (۱۰۱:۹)
اس کا ٹھکانہ (دوزخ) ہے-
(۳)-منبع، ماخذ-بنیاد اصل-
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ (۳:۷)
جس کی بعض آیتیں محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں-
وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ (۱۳:۳۹)
اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے-
(۴)-مرکز-
وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا (۶:۹۲)
کہ تم مرکزی بستی (مکہ) اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کردو-
نوٹ: بنیادی طور پر تو ام القریٰ کے معنی بستیوں کی ماں یعنی مرکزی بستی ہے-کیونکہ یہ بات ثابت ہے کہ مکہ دنیا کے مرکز میں واقع ہے اس لئے کہ یہ تمام

(مسلمان) لوگوں کا قبلہ ہے-وہ اسی طرف رخ کرتے ہیں-شرف و بزرگی کے اعتبار سے یہ شہر سب سے بڑا ہے- (بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی)
أَمْ (حرف عطف) بالعموم دو متبادلوں کے درمیان معادلہ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرے متبادل کے شروع میں لکھا جاتا ہے-جبکہ پہلے متبادل سے پہلے حرف استفہام "أ" بمعنی خواہ آتا ہے-
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۲:۶)
تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو، ان کے لئے برابر ہے-
آمِّيْنَ باب ن (اسم فاعل-جمع مذکر منصوب) قصد کرنے والے، رخ کرنے والے-
أَمَّ يَؤُمُّ أَمًّا قصد کرنا، رخ کرنا-
وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ (۵:۲)
اور نہ ان لوگوں کی (بے حرمتی) کرنا جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں-
أَمَّا(ف) (حرف شرط وجواب شرط) البتہ-مگر-
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى (۸۰:۵،۶)
البتہ وہ جو پرواہ نہیں کرتا، تو اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو-
إِمَّا حرف یا، خواہ-یا تو
فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً (۴۷:۴)
پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لے کر-
إِمَامٌ (اسم) رہنما-قرآن-قائد
أَئِمَّةٌ (اسم جمع) پیشوا-قائدین-

أَمَامٌ (ظرف مکان) سامنے-آگے-
أُمَّةٌ (اسم)(۱)-قوم-ملت امت
كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا-
(۲) مدت-وقفہ-عرصہ-
وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ (۱۲:۴۵)
اور اسے مدت کے بعد وہ بات یاد آئی-
(۳) ایک (معین) راستہ، مسلک، طریقہ مذہب-
اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَ نَا عَلٰٓى اُمَّةٍ (۴۳:۲۲)
ہم نے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا--
۴-اسلوب-طریقہ-(مثال، قابل تقلید نمونہ، دیندار اور پرہیز گاری کے لحاظ سے)
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا (۱۶:۲۰)
بے شک! حضرت ابراہیم (علیہ السلام) لوگوں کے امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف ہو کے رہے تھے-
نوٹ: امام راغب کے قول کے مطابق اس آیت میں "امۃ" قوم اور گروہ کے معنوں میں آیا ہے-
اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی ذات میں ایسی صفات کا مرقع بتایا گیا ہے جن صفات کی لوگوں کو ان سے توقع ہے-گویا وہ اپنی صفات میں ایک پوری قوم اور معاشرہ ہیں-
نوٹ: امام راغبؒ نے کسی غیر معروف اور غیر ثقہ مفسر کا یہ نقطۂ نظر بیان کیا ہے کہ امی ام القریٰ (مکہ) کی صفت نسبتی ہے امی سے مراد مکہ کا رہنے والا ہے-یہ نقطۂ نظر ایک اندازہ اور تخمینہ ہی کہا جا سکتا ہے-قواعد زبان اس کی تائید نہیں کرتے-قرآن کریم نے ایک دوسری جگہ (۲:۷۸) میں اس لفظ کی یہ وضاحت کی ہے کہ "اُمِّيُّوْنَ"، اُمِّی کی جمع ہے یعنی ناخواندہ لوگ-

أُمِّيُّوْنَ اُمّی کی جمع
ان پڑھ/ ناخواندہ لوگ-
الْأُمِّيِّيْنَ اَلْاُمِّيُّ کی جمع) ان پڑھ لوگ/ ناخواندہ لوگ-
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ (۲:۷۸)
اور بعض ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں-
أُمَمٌ (اسم-جمع) گروہ، قومیں، ملتیں-
أَمَّنْ (أَمْ + مَنْ) سے مرکب حرف استفہام-
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ (۳۹:۹)
بھلا (مشرک اچھا ہے یا) وہ جو راتوں کے اوقات میں عبادت کرتا ہے؟

ا م ن ☆

أَمِنَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محفوظ ہوگیا -اپنے آپ کو محفوظ سمجھا-کسی کو کوئی امانت سپرد کی-
أَمِنَ يَأْمَنُ اَمْنًا وَ أَمَانًا وَ أَمَانَةً
امن میں آنا-امانت رکھنا-کسی کو محفوظ جاننا-
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (۲:۲۸۳)
اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر) قرض دے-
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا (۷:۹۸)
کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا (رات کو) واقع ہو-
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۲:۲۳۹)
پھر جب امن (و اطمینان) ہو جائے تو ......خدا کو یاد کرو-
أَمِنُوْا (فعل ماضی-جمع مذکر غائب) وہ امان میں ہیں-
أَمِنْتُمْ (فعل ماضی-جمع مذکر حاضر) تم امان میں ہو-
اَمِنْتُ (فعل ماضی-واحد متکلم) میں نے اعتبار کیا-امانت سپرد کی-
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ (۱۲:۶۴)
مگر میں ویسا ہی......جیسا اعتبار میں نے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا-
يَأْمَنُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ محفوظ محسوس کرتا ہے-
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۷:۹۹)
پس خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں-
يَأْمَنُوْا (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ اعتبار کرتے ہیں-
تَأْمَنُ (فعل مضارع، واحد مذکر حاضر) تو اعتبار کرتا ہے-
آمَنُ (فعل مضارع-واحد متکلم) میں اعتبار کروں گا-

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ (۱۲:۶۴)
کیا میں اس بارے میں تم پر اعتبار کروں؟
آمَنَ باب افعال (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ ایمان لایا-
آمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَاناً ایمان لانا یقین کرنا-
آمَنَتْ باب افعال (فعل ماضی، واحد مؤنث غائب) وہ ایمان لائی-
آمَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں ایمان لایا-
آمَنُوا (فعل ماضی-جمع مذکر غائب) وہ ایمان لائے-
آمَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایمان لائے-
آمَنَّا (فعل ماضی-جمع متکلم) ہم ایمان لائے-
يُؤْمِنُ (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) وہ ایمان لاتا ہے/لائے گا-
تُؤْمِنُوا (فعل مضارع/جمع مذکر حاضر) تم ایمان لاتے ہو-
يُؤْمِنُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ ایمان لاتے ہیں-
تُؤْمِنُوا منصوب تُؤْمِنُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایمان لاتے ہو-
نُؤْمِنُ (فعل مضارع-جمع متکلم) ہم ایمان لاتے ہیں-
يُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) یقیناً وہ ایمان لاتا ہے/لائے گا-
تُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر- تو یقیناً ایمان لائے گا-

نُؤْمِنَنَّ فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم ہم یقیناً ایمان لائیں گے
الأَمْنُ (اسم) امن-تحفظ
آمِنٌ مذکر- آمِنَةٌ-مؤنث
(اسم فاعل واحد مذکر) مذکر- آمِنَةٌ مؤنث پرامن امان یافتہ، مطمئن-
آمِنِيْنَ منصوب اٰمِنُوْنَ (اسم) مرفوع (اسم فاعل-جمع مذکر) امان یافتہ، پرامن مطمئن اور محفوظ
أَمِيْنٌ (اسم صفت بروزن فعیل) امانت دار، قابل اعتبار)
أَمَنَةً (اسم) تحفظ-امن-اطمینان تسلی
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً (۳:۱۵۴)
پھر خدا نے رنج وغم کے بعد تسلی نازل فرمائی-
الأَمَانَةُ (اسم) امانت
الأَمَانَاتُ (اسم جمع) امانتیں-
إِيْمَانٌ (اسم) ایمان-اعتقاد-یقین
مُؤْمِنٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ایمان دار-مؤمن-
مُؤْمِنِيْنَ منصوب مُؤْمِنُوْنَ مرفوع-(اسم فاعل جمع مذکر) ایمان دار لوگ-
مُؤْمِنَةٌ (واحد) مُؤْمِنَاتٌ- (جمع) (اسم فاعل واحد مؤنث و جمع مؤنث) ایمان دار عورت- ایماندار عورتیں-
مَأْمَنٌ ظرف مکان جائے امن-جائے امان-
مَأْمُوْنٌ (اسم مفعول) محفوظ- امان میں
غَيْرُ مَأْمُوْنٍ (غیر محفوظ)

ا م و ☆

أَمَةٌ (اسم) لونڈی-باندی-
إِمَاءٌ (اسم جمع) لونڈیاں-باندیاں
نوٹ: قرآن کریم کے غیر مسلم ترجموں نے امة کا ترجمہ لاعلمی کے باعث قیدی عورت کیا ہے-

☆ ☆ ☆ ☆

أَنَا (ضمیر، واحد متکلم) میں خود
أَنْ (حرف ناصب (۱) یہ حرف اپنے ماقبل حرف لمّا کی تاکید کے لئے آتا ہے- مثلاً
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ (۱۲:۹۶)
تب جب خوشخبری دینے والا آیا-
(۲)-شرح کے لئے -
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ (۳۸:۶)
تو ان میں سے معزز لوگ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو-
إِنْ حرف شرط جازم
حسب ذیل صورتوں میں شرط کا مفہوم ادا کرنے کے لئے آتا ہے-
(۱)-شرط:
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ (۵:۱۱۸)
اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں
(۲)-انّہ کی جگہ:-وہ بے یاوہ تھا-

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (۴۲:۲۵)

.....تو یہ ضرور ہم کو اپنے معبودوں سے بہکا دیتا۔

(۳)۔حرف نفی۔اس صورت میں ان کے بعد الا آنا چاہیے۔مثلاً۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵:۷۴)

(پھر بولا) یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ) بشر کا کلام ہے۔

أَنَّ (حرف تحقیق ناصب)

کہ، بے شک، یقیناً (یہ حرف کسی بیان تعارف کے لئے آتا ہے)۔

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۶۰:۲)

اور جان رکھو کہ خدا غالب اور حکمت والا ہے۔

إِنَّ حرف ناصب۔استئناف

نقرہ یا جملہ کے لئے آتا ہے۔مثلاً

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (۵۶:۳۳)

خدا اور فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔

نوٹ: یہ حروف اَنّ اور اِنّ کبھی ضمیر متصل سے پہلے آتے ہیں۔یوں اِنّا اور اَنّا کا مطلب و کہ میں، یقیناً میں، وغیرہ ہوتا ہے۔اسی طرح یہ حروف دوسری متصل ضمیروں کے پہلے بھی آتے ہیں۔مثلاً ہ ھا۔ھما اور ھم وغیرہ سے پہلے۔

إِنَّمَا (حرف) یقیناً۔ہے مگر۔

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (۱۱۰:۱۸)

کہہ دو کہ یقیناً تمہاری طرح ایک بشر ہوں

أَنَّمَا (حرف) (بیان) کہ

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۱۰:۱۸)

(البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔

ا ن ث ☆

أُنْثٰى (اسم مؤنث) عورت۔

الْأُنْثَيَيْنِ (اسم مثنی مؤنث) دو عورتیں۔

إِنَاث (اسم جمع مؤنث) عورتیں۔

ا ن س ☆

إِنْس (اسم) آدمی

إِنْسَان (اسم) (عام) آدمی

إِنْسِيّ (اسم) (عام) آدمی

أُنَاس (اسم جمع) لوگ

نَاس (اسم جمع) لوگ

أَنَاسِيّ (اِنْسِيّ کی جمع) لوگ

آنَسَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محسوس ہوئی/ دکھائی دی۔

آنَسَ يُؤْنِسُ إِينَاساً محسوس ہونا / دکھائی دینا۔

اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا (۲۹:۲۸)

(موسیٰ کو) کوہ طور کی طرف سے آگ دکھائی دی۔

آنَسْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) مجھے دکھائی دیا۔

آنَسْتُمْ باب افعال (فعل ماضی۔جمع مذکر حاضر) تمہیں دکھائی دیا۔

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (۶:۴)

اگر تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔

تَسْتَأْنِسُوْا (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم اجازت مانگو۔

أَنِسَ یعنی اسْتَأْنَسَ ۔ اسْتِينَاسًا۔

باب استفعال۔شناسائی کرانا۔

مُسْتَأْنِسِيْنَ۔(اسم فاعل باب استفعال جمع مذکر) شناسائی کرانے والے۔

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ (۵۳:۳۳)

اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔

ا ن ف ☆

أَنْف (اسم) ناک۔

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (۴۵:۵)

اور ناک کے بدلے ناک۔

آنِفاً (اسم) ابھی ابھی

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (۱۶:۴۷)

انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟

ا ن م ☆

أَنَامٌ (اسم) مخلوقات۔لوگ۔

ا ن ی ☆

يَأْنِىْ (مہموز) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وقت آتا ہے۔

أَنىٰ يَأْنِىْ إِنَاءً (ض) وقت آنا۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (۱۶:۵۷)

کیا ابھی تک مؤمنوں کے لئے اس کا

وقت نہیں آیا؟

آناءٌ (اسم-جمع) اوقات-گھڑیاں

آن (اسم فاعل واحد مذکر)

إنْيَةٌ سے مشتق

(۱) ابلتا ہوا-

آنِيَةٌ اسم فاعل واحد مونث إنْيَةٌ

ابلنا

يَطُوفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۴۴:۵۵)

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان پھریں گے-

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (۵:۸۸)

ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی ان کو پلایا جائے گا-

آنِيَةٌ (اسم) (۲) برتن-

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ (۱۵:۷۶)

(خدام) چاندی کے برتن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے-

إنَاهُ (اسم+ضمیر) اس کے پکنے کا وقت

أنّٰى (حرف استعجاب) کہاں سے- کیونکر

أنّٰى لَكِ هٰذَا (۳:۳۷)

تمہارے پاس یہ کھانا کہاں سے آتا ہے؟

ا ہ ل ☆

أَهْلٌ (اسم) (۱)-لوگ-اہل

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (۳:۱۱۰)

اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بھی بہت اچھا ہوتا-

(۲)-لائق-آقا-مالک- مستحق-

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (۷۴:۵۶)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے-

(۳)-اہلِ خانہ (مثلاً بیٹا، بھائی بیویاں اور رشتہ دار)

رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ (۱۱:۴۵)

میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے-

(۴)-ذمہ دار لوگ خاندان کے بڑے لوگ-

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ (۴:۲۵)

تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کرلو-

أهْلِيْنَ منصوب- أهْلُوْنَ مرفوع

أهْلٌ کی جمع-خاندان-افرادِ کنبہ-

ا و ب ☆

أَوِّبِىْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) دہراؤ، بازگشت کرو-

آبَ إيَابًا وَمَآبًا لوٹنا-

أوَّبَ (ن) أيَّبَ صدائے بازگشت پیدا کرنا-لانا-دہرانا-(راغب لسان)

يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ (۳۴:۱۰)

اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو-

إيَابٌ (مصدر) واپس آنا (اپنے ارادے سے واپس لوٹنا-راغب)

مَآبٌ ظرف مکان، مصدر میمی پناہ-منزل مقصود-ہدف-واپسی

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ (۳:۱۴)

اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے-

أوَّابٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ رجوع کرنے والا-

أوَّابِيْنَ (اسم مبالغہ جمع) بہت زیادہ رجوع کرنے والے-

أ و د ☆

يَؤُدُ (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) تھکاتا ہے-

باب (ن) آدَ يَؤُدُ أوْدًا تھکا دینا-

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا (۲:۲۵۵)

اور اسے (اللہ کو) ان (زمین و آسمان) کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں-

أوِدَ يَأوَدُ أوَدًا ٹیڑھا ہونا

أ و ل ☆

تَأوِيْلٌ (مصدر باب تفعیل) تفسیر و تعبیر

هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَاىَ مِنْ قَبْلُ (۱۲:۱۰۰)

یہ میرے خواب کی تعبیر ہے- جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا-

(۲) نتیجہ-مآل-خاتمہ

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (۴:۵۹)

یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

(۳)-ایفائے عہد-نتیجہ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِىْ تَاْوِيْلُهٗ (۷:۵۳)

کیا یہ لوگ اس کے آخری وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں-

أوَّلُ (اسم عدد ترتیبی) پہلا

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (۵۷:۳)
وہ سب سے پہلا ہے اور سب سے آخر ہے-
(عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷ ' ۴۲۷)
أُوْلیٰ (عدد ترتیبی مونث) پہلی
یہ لفظ آخرت کی ضد ہے
فَلِلّٰہِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلیٰ
(۲۵:۵۳)
آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے-
أُولٰئِکَ / أُولاَءِ / أُولیٰ دیکھئے ا ل و
أَوْلیٰ افسوس!-
اَوْلیٰ لَکَ فَاَوْلیٰ (۷۵:۳۴)
افسوس ہے تجھ پر' پھر افسوس ہے-
نوٹ:- اوّل کے صیغہ مونث اُولیٰ اور أَولیٰ بمعنی افسوس میں تلفظ اور معنی ہر دو لحاظ سے فرق ہے-

أ و ہ ☆

أَوَّاہٌ (اسم مبالغہ واحد) بہت زیادہ اظہار دکھ یا ماتم کرنے والا--طویل عرصہ کا بیمار
(آہَ یَؤُہُ أَوْھاً وَتَأَوُّہٌ) (ن)
آہ بھرنا- درد محسوس کرنا- ماتم کرنا-

أ و ی ☆

أوٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ لی
أَوَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ لی-
أَوَیْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پناہ لی-

آوٰی (باب افعال' فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ دی ٹھکانہ' پناہ
آوٰی یُؤْوِی إِیْوَاءً پناہ دینا-
آوَوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ دی
تُؤْوِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پناہ دیتا ہے
الْمَأْویٰ (اسم ظرف مکان) پناہ- گھر ٹھکانہ-

☆ ☆ ☆ ☆

اِیْ (حرف ایجاب) ہاں- جی ہاں
اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّہٗ لَحَقٌّ (۱۰:۵۳)
ہاں' خدا کی قسم! وہ سچ ہے-

أ ی د ☆

أَیْدِیْ یَدٌ کی جمع دیکھئے ی د و
أَیَّدَ باب تفعیل (فعل ماضی- واحد مذکر غائب)- اس نے تائید کی
أَیَّدَ یُؤَیِّدُ تَأْیِیْدًا تائید کرنا- مضبوط کرنا
أَیَّدْتُ باب تفعیل (فعل ماضی' واحد متکلم) میں نے تائید کی
أَیَّدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے تائید کی-
نُؤَیِّدُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تائید کرتے ہیں
الْأَیْدُ (اسم) قوت' طاقت
وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا بِاَیْدٍ (۵۱:۴۷)
اور آسمانوں کو ہم نے ہی ہاتھوں (طاقت) سے بنایا

أ ی ک ☆

اَلْأَیْکَۃُ گھنا جنگل- مَدْیَنَ کا دوسرا نام
نوٹ:- ایکہ کے معنی گھنا جنگل یا باہم مربوط درختوں کے جھنڈ ہیں- نولڈ یکے اہل مدین کو اصحاب ایکہ بتایا ہے
مسلم مفسرین مثلاً امام رازیؒ اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق ایکہ سے مراد وہ ممتاز قبیلے ہیں اگرچہ وہ ایک دوسرے کے قریبی حلیف تھے-
آلُ اسم- لوگ- پیروکار-
انتباہ:- امام راغب کے قول کے مطابق' آل' لفظ ''ھل'' سے مشتق ہے- اھل کی (ہ) الف میں بدل گئی اور اھل آل ہوگیا- اسم تصغیر کی صورت میں اھل اُھَیْل بن گیا- اھل اور آل میں فرق یہ ہے کہ آل کا لفظ صرف آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ اہل' آدمی' وقت' اور خیال وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے- مثال کے طور پر اھل النار (دوزخی) تو کہا جا سکتا ہے لیکن آل النار کہنا درست نہ ہوگا-
لفظ ''آل'' بنیادی طور پر قبیلہ' لوگ' قوم کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن حضرت محمد ﷺ کے لئے بعض معاملات میں آل محمد ﷺ سے آپ ﷺ کے قرابت دار مراد ہیں- ایک اور رائے کے مطابق آل بالعموم پوری امت کے لئے بولا جاتا ہے-

أ ی م ☆

الأَیَامیٰ بے شوہر عورتیں (یعنی غیر شادی شدہ' طلاق یافتہ' یا بیوہ)
أَیِّمٌ کی جمع ہے
أَیْمَانٌ دیکھئے یَمِینٌ

☆ ☆ ☆ ☆

أَیْنَ (حرف استفہام) کہاں
اَیْنَمَا (حرف) جہاں کہیں
أَیَّانَ (حرف استفہام) کب (وقت کے بارے میں سوال)
أَیَّامَا حرف جو کوئی - کوئی بھی -
إِیَّا (متعلق فعل) صرف
یہ حرف ہمیشہ ضمیر منصوب سے پہلے استعمال ہوتا ہے مثلاً: إِیَّاکَ وَ إِیَّاہُ
إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَإِیَّاکَ نَسْتَعِینُ (۱:۵)
اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں -
آیَةٌ (اسم) نشان - آیت
آیَاتٌ (اسم جمع) نشانات - آیتیں

ب ☆ ☆ ☆

غیر منفصل حرف کی شکل میں حسب ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے:-

(۱)--ساتھ سے

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ (۲:۶۳)

جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رکھو-

(۲) دوران-میں

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ (۱۷:۷۹)

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو-

(۳) سے

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ (۱۵-۴۶)

اس میں سلامتی (اور خاطر جمعی) سے داخل ہو جاؤ-

(۴) بدلے

اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (۵:۴۵)

ناک کے بدلے ناک-

(۵) قسم

قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ (۳۸:۸۲)

کہنے لگا: مجھے تیری عزت کی قسم ہیں ان سب کو بہکاتا رہوں گا-

(۶) سے از

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ (۷۶:۶)

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پیئیں گے

(۷) یہ حرف فعل متعدی کے مفعول کو بھی ظاہر کرتا ہے مثلاً

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا (۲۵:۷۲)

جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں-

(۸) فاعل کی تائید و تاکید کے لئے آتا ہے اسے ب زائدہ کہتے ہیں یعنی اضافی ب (راغب) مثلاً

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ کُنَّا صٰدِقِیْنَ (۱۲:۱۷)

اور آپ ہماری بات کو اگر ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے-

بَالٌ دیکھئے ب و ل

بَابٌ دیکھئے ب و ب

ب ء ر ☆

بِئْرٌ (اسم) کنواں

ب ء س ☆

بِئْسَ (واحد مذکر) (فعل ماضی جامد للذّم) بڑا، بہت برا-

بِئْسَ الشَّرَابُ (۱۸:۲۹)

(ان کے پینے کا) پانی بھی برا

لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (۵:۶۳)

بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں-

لَاتَبْتَئِسْ (فعل نہی باب افتعال واحد مذکر حاضر)-غم نہ کھا-

بَاْسٌ (اسم) (۱) عذاب، سزا

فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (۷:۴)

جن پر ہمارا عذاب یا تو رات کو آتا جب کہ وہ سوئے ہوتے تھے یا (دن کو) جب قیلولہ کرتے تھے-

(۲)-طاقت-تشدد

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ (۵۷:۲۵)

اور ہم نے لوہا پیدا کیا، اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) سخت خطرہ بھی ہے-

نوٹ:- لوہا نازل کرنے سے مراد دھات کی ابتدائی شکل کے لئے عمدہ استعارہ ہے- یعنی بھٹیوں میں تیار شدہ صورت میں حاصل کرنے سے پہلے اس کی خام صورت (عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷- ۵۲۷ الف)

(۳) بدحالی، ناچاقی

بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ (۵۹:۱۴)-

ان کی آپس میں سخت ناچاقی ہے

(۴) متصادم-جنگ-

وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ (۲:۱۷۷)

اور سختی و تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں-

اَلْبَاْسَآءُ (اسم) بدحالی- مفلسی

(بدحالی کی وہ صورت جو مال و اسباب سے تعلق رکھتی ہو مثلاً مفلسی اور غربت (دیکھیں LL)

ض، ر، ر، دیکھئے ضَرَّآءُ

اَلْبَآئِسَ (اسم فاعل واحد مذکر) مفلس و محتاج

بَئِیْسٌ (صفت بروزن فعیل واحد مذکر خوفناک

ب ت ر ☆

أَبْتَرُ (صفت مشبہ بروزن افعل مخصوص بہ رنگ وعیب)
دُم بُریدہ یعنی مستقبل کی تمام آرزوؤں اور امیدوں سے مایوس ومحروم
بَتَرَ يَبْتُرُ بَتْراً (ن) کم کرنا، قطع کرنا عضو بریدہ کرنا

ب ت ک ☆

لَيُبَتِّكُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ۔
وہ یقیناً (جانوروں کے کان) چیریں گے۔
بَتَکَ يَبْتُکُ بَتْکاً وَ بَتَّکَ (کان) چیرنا۔

ب ت ل ☆

تَبَتَّلْ باب تفعل۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ وقف ہو جانا۔ دنیا سے منقطع ہو
بَتَّلَ باب تفعل۔ تَبَتَّلَ علائق دنیوی سے منقطع ہو کر اللہ کے لئے وقف ہونا
تَبْتِيلٌ (مصدر) وقف کرنا/ ہونا
تَبَتَّلَ اِلَيَ اللهِ سے مراد علائق دنیوی سے منقطع ہو کر اللہ کی عبادت کے لئے وقف ہونا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ حواشی ۲۹-۳۶۰)

ب ث ث ☆

بَثَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(فعل مضاعف) اس نے پھیلایا
بَثَّ يَبُثُّ بَثّاً (ن) پھیلانا
يَبُثُّ (فعل مضارع مضاعف واحد مذکر غائب) پھیلاتا ہے
بَثٌّ (اسم مصدر) غم واندوہ اور دکھ
اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللهِ (۱۲:۸۶)
میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار خدا سے کرتا ہوں۔
اَلْمَبْثُوْثُ (اسم مفعول واحد مذکر) بکھرا ہوا۔
مَبْثُوْثَةٌ (اسم مفعول واحد مونث) بکھری ہوئی۔
مُنْبَثٌّ (مُنْبَثّاً) (باب انفعال اسم مفعول) بکھرا ہوا۔

ب ج س ☆

اِنْبَجَسَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مونث غائب اُبل پڑنا۔
بَجَسَ يَبْجُسُ بَجْسًا (ن) کھولنا

ب ح ث ☆

يَبْحَثُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کریدتا ہے، کھودتا ہے۔
بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثاً (ن) کھودنا۔ کریدنا

ب ح ر ☆

بَحْرٌ (اسم) سمندر
بَحْرَانِ مرفوع بَحْرَيْنِ منصوب (اسم مثنّٰی) دو سمندر
بِحَارٌ/ أَبْحُرٌ (اسم جمع) سمندر بصیغہ جمع
بَحِيْرَةٌ (اسم) بحیرہ (یعنی وہ اونٹنی جس کا دودھ عرب بتوں کے نام نذر کرتے تھے)

ب خ س ☆

يَبْخَسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کم دینا۔ بے انصافی کرتا ہے
بَخَسَ يَبْخَسُ بَخْسًا (ف) کم دینا۔ بے انصافی کرنا
لَا تَبْخَسُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم کم نہ دو
يَبْخَسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کم دیتے ہیں
بَخْسٌ (اسم) کم قیمت۔

ب خ ع ☆

بَاخِعٌ (اسم فاعل، واحد مذکر)
وہ شخص جو دکھ کے مارے اپنے آپ کو مار دے بَخَعَ يَبْخَعُ بَخْعاً خودکشی

ب خ ل ☆

بَخِلَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) اس نے بخل کیا-
بَخِلَ يَبْخَلُ بُخْلاً (س) بخل کرنا
بَخِلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بخل کیا
يَبْخَلَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ بخل کرتا ہے
تَبْخَلُوْا منصوب تَبْخَلُوْنَ مرفوع فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بخل کرو
اَلْبُخْلُ (اسم) بخل

ب د ء ☆

بَدَأَ (مہموز) (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے شروع کیا
بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْءًا (ف) شروع کرنا-نافذ کرنا-ازسرنو پیدا کرنا (خدا کی طرف سے)
فَبَدَأَ بِاَوْعِيَتِهِمْ (۱۲:۷۶)
پھر یوسفؑ نے (اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے) ان کے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا-
(۲) ازسرنو پیدا کرنا
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ (۲۹:۲۰)
پس دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے-
بَدَأُوْا (فعل ماضی؛ جمع مذکر غائب) انہوں نے شروع کیا-
بَدَأْنَا (فعل ماضی؛ جمع متکلم) ہم نے شروع کیا

يَبْدَأُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شروع کرتا ہے
يُبْدِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱)- وہ پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے-
يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ (۱۹:۱۲)-
اللہ (کس طرح) خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے-
(۲)- ظاہر کرنا' دکھانا
وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ (۳۴:۴۹)
اور (معبود باطل) نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا-
نوٹ:- یہاں ''ما'' نافیہ ہوسکتا ہے یا مفعول بہ منصوب کا قائم مقام بمعنی اَیّ شَيْءٍ-

ب د ر ☆

بَدْرٌ (اسم)
مدینہ شریف سے ۱۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام کا نام ہے- یہ پڑاؤ کی جگہ اور منڈی تھی پانی کی بہتات کے لئے مشہور تھی- یہ جگہ مدینہ سے آنے والے مشرک اور شام سے مکہ آنے والے قافلوں کے راستے کا سنگم تھا-
بِدَارًا (مصدر باب مفاعلہ) منصوب جلد بازی میں-
بَدَرَ بَادَرَ بِدَارًا جلدی/ جلد بازی کرنا-

ب د ع ☆

بَدَعَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)-اس نے ازسرنو پیدا کیا/ایجاد کیا

بَدَعَ يَبْدَعُ بَدْعًا ازسرنو پیدا کرنا-ایجاد کرنا-
بِدْعًا منصوب (اسم) نئی چیز/شخص
بَدِيْعٌ (صفت بروزن فعیل) ایجاد کرنے والا
اِبْتَدَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایجاد کیا
اِبْتَدَعَ باب افتعال
اِبْتِدَاعًا ایجاد/ اختراع کرنا

ب د ل ☆

بَدَّلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب-اس نے تبدیل کیا/ بدلا
بَدَلَ يَبْدُلُ بَدْلاً (ن) باہم بدلنا- تبدیلی کرنا
بَدَّلُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بدلا/تبدیلی کی
بَدَّلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم)-ہم نے بدلا/ تبدیل کیا-
اُبَدِّلُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں بدلتا ہوں-
تَبَدَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بدلا/ تبدیل ہوا-
تَبَدَّلَ تَبَدُّلاً باہم بدلنا/ تبدیل ہونا-
يَتَبَدَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ بدل جاتا ہے/ تبدیل ہوتا ہے-
لاَ تَتَبَدَّلُوْا باب تفعل (فعل امر نہی جمع مذکر حاضر) ادل بدل نہ کرو- باہم تبدیل نہ کرو-
يُبَدِّلُ باب افعال (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے۔
أَبْدَلَ : يُبْدِلُ إِبْدَالاً بدلنا/تبدیل کرنا
يَسْتَبْدِلُ باب استفعال وہ
(ایک چیز سے دوسری چیز بدل لیتا ہے
وَ يَسْتَبْدِلُ قَوْماً غَيْرَكُمْ (۳۹:۹)
اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا۔
يَسْتَبْدِلُوْنَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک چیز سے
دوسری چیز بدل لیتے ہیں۔
بَدَلَ (مجرد مصدر)
بَدَلاً تبادلہ
تَبْدِيْلاً منصوب تَبْدِيل مصدر
باب تفعیل تبدیلی/تبدیل کرنا
اِسْتِبْدَالٌ (باب استفعال)
دوسری چیز بدل لینا
مُبَدِّلٌ (باب تفعیل اسم فاعل)
بدلنے والا تبدیلی کرنے والا

ب د ن ☆

بَدَنٌ (اسم) جسم
بَدَنٌ دوران حج قربانی کے اونٹ

ب د و ☆

بَدَا (مہموز) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب ا۔ ظاہر ہوا
بَدَا يَبْدُوْ بَدْواً وَ بَدَاوَةً
ظاہر ہونا' نمایاں ہونا واضح ہونا۔ (۲) دل
میں آنا (۳) صحرا میں بسنا
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
مِنْ قَبْلُ (۶:۲۸)

ہاں! یہ جو پہلے چھپایا کرتے تھے (آج)
اُن پر ظاہر ہو گیا۔ (۲)۔ دل میں آنا
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَارَاَوُا الْاٰيٰتِ
لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (۱۲:۳۵)
پھر باوجود اس کے کہ وہ نشان دیکھ چکے تھے
ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے
لئے ان کو قید ہی کر دیں۔
بَدَتْ (فعل ماضی واحد مونث غائب)
يُبْدِيْ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب)
أَبْدٰى إِبْدَاءً ظاہر کرنا ہموار کرنا
نمایاں کرنا۔
لِيُبْدِيْ (فعل امر غائب) اسے
چاہئے کہ ظاہر کرے۔ (امر کی صورت میں
ی حذف ہو گی) مترجم۔
تُبْدِيْ باب افعال (فعل مضارع
واحد مونث غائب) وہ ظاہر کرتی ہے۔
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَآ اَنْ
رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا (۲۸:۱۰)
اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو
قریب تھا کہ وہ اس قصے کو ظاہر کر دیں۔
يُبْدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ ظاہر کرتے ہیں۔
يُبْدِيْنَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مونث غائب) وہ عورتیں ظاہر کرتی ہیں۔
تُبْدُوْا منصوب تُبْدُوْنَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ظاہر کرو۔
(لَمْ) يُبْدِ (ساکن بحذف الیا)
(فعل مضارع مجزوم بہ لم واحد مذکر غائب)
اس نے ظاہر نہیں کیا۔
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ
يُبْدِهَا لَهُمْ (۱۲:۷۷)

پس یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی
رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔
تُبْدَ (باب افعال (فعل مضارع
مجہول واحد مونث (کہ) اسے ظاہر کیا
جائے۔
الْبَدْوُ (اسم) صحرا۔ گاؤں۔
وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ (۱۲:۱۰۰)
آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔
الْبَادِ (اسم فاعل) صحرائی۔ بدوی
نوٹ:۔ ال لگنے کے بعد آخری یا حذف
نہیں ہوتی۔
سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ
(۲۲:۲۵)
خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر
سے آنے والے۔
بَادُوْنَ (اسم فاعل جمع) صحرانشین
بادیہ نشین
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي
الْاَعْرَابِ (۳۳:۲۰)
تو تمنا کریں کہ (کاش) خانہ بدوش عربوں
میں جا رہیں۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
بَادِيَ (اسم فاعل واحد مذکر
ناقص) ناپختہ
بَادِيَ الرَّأْيِ ناپختہ رائے والے (نظر
بظاہر: مترجم)
مُبْدِيْ باب افعال۔ (اسم فاعل
واحد مذکر) ظاہر کرنے والا۔
بَدَأَ يَبْدَأُ مُبْدِئٌ أَبْدٰى يُبْدِيْ
انتباہ:۔ مُبْدِئ مہموز الآخر از باب بدأ یبدأ
کے معنی شروع کرنے والا اور مُبْدِيْ بغیر ہمزہ
از باب افعال: اَبْدٰى يُبْدِيْ کے معنی ظاہر
کرنے والا یا واضح کرنے والا ہوں گے۔

ب ذ ر ☆

لَاتُبَذِّرْ (باب تفعیل فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اسراف مت کر
بَذَّرَ یُبَذِّرُ باب تفعیل تَبْذِیْراً ۔ فضول خرچ کرنا۔ اسراف کرنا
تَبْذِیْرٌ باب تفعیل فضول خرچی اسراف
مُبَذِّرِیْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) منصوب فضول خرچی کرنے والے

ب ر ر ☆

تَبَرُّوْا منصوب تَبَرُّوْنَ باب تفعل مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نیک کام کرو
بَرَّ یَبُرُّ بِرّاً اچھا کام کرنا خدا، والدین کے لئے نیکوکار
ہونا پرہیزگار ہونا، سچا ہونا۔ شرافت سے پیش آنا۔ (۱)۔ پرہیزگاری
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (۲۲۴:۲)
اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری سے رک جاؤ۔
(۲) حسن سلوک۔
لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ (۸:۶۰)
جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا، ان کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔
اَلْبَرُّ (اسم) (۱) احسان کرنے والا۔
هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ (۲۸:۵۲)
وہ احسان کرنے والا اور مہربان ہے۔
(۳) نیک سلوک کرنے والا
وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ (۱۴:۱۹)
اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا۔ (۳) خشکی۔ زمین
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ (۹۶:۵)۔
اور خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو تم پر حرام ہے۔
اَلْبِرُّ (اسم) پرہیزگاری۔ نیکی
اَبْرَارٌ (اسم جمع) پرہیزگار لوگ
بَرَرَةٌ (اسم جمع) نیک لوگ
بَارٌّ: مفرد:

ب ر ء ☆

نَبْرَاُ (مہموز) (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں۔ وجود میں لاتے ہیں۔ بَرَاَ یَبْرَاُ بَرَاءَةً (ف) پیدا کرنا
تُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اچھا کرتا ہے۔
بَرِاَ یَبْرَیُ بَرَائَةً (ف) بری ہونا۔ چھٹکارا پانا
اَبْرَاَ یُبْرِیُٔ اِبْرَاءً اچھا کرنا۔ آزاد کر دینا
اُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں اچھا کرتا ہوں۔
نُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم اچھا کرتے ہیں۔
بَرَّاَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے گناہ/ بری قرار دیا۔ بے عیب ثابت کیا۔
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ (۶۹:۳۳)
تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا
تَبَرَّاَ باب تفعّل صلہ من (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اظہار بے زاری کیا۔
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا (۱۶۶:۲)
اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے۔
تَبَرَّاُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے برأت کی/ اظہار بیزاری کیا۔
تَبَرَّاْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے براءت کی
نَتَبَرَّاُ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم برأت کرتے ہیں
بَرِیْءٌ (اسم فاعل) الزام سے بری۔ بے گناہ
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۳:۹)
خدا مشرکوں سے بیزار ہے
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (۱۹:۶)
جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔
بُرَآءُ (اسم) بے گناہ۔ معصوم
بَرَآءَةٌ (اسم)۔ بری الذمہ ہونا
بَرِيَّةٌ (اسم) خلقت، مخلوق
اَلْبَارِئُ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) خالق۔ پیدا کرنے والا

مُبَرَّأً (اسم مفعول) بری الذمہ یا الزام یا کسی بھی قسم کے عیب سے پاک۔

ب ر ج ☆

لَاتَبَرَّ جْنَ (فعل نہی۔جمع مونث) تم عورتیں بناؤ سنگار کی نمائش مت کرو۔
تَبَرُّجْ (مصدر) بناؤ سنگار و آرائش کی نمائش
مُتَبَرِّجَاتٌ (اسم فاعل۔جمع مونث) حسن و زیبائش کی نمائش کرنے والی عورتیں
بُرُوْجْ (اسم جمع) مینار
بُرْجْ: مفرد

ب ر ح ☆

لَا/لَنْ أَبْرَحَ (فعل مضارع منفی بہ لن' واحد متکلم) میں ہرگز (یہاں سے) نہیں ہٹوں گا۔
بَرِحَ يَبْرَحُ بَرْحاً وَ بَرَاحًا (ف) جگہ سے ہٹنا
لَنْ نَبْرَحَ (فعل مضارع منفی بہ لن جمع متکلم) ہم ہرگز جگہ سے نہیں ہٹیں گے۔

ب ر د ☆

بَرْدٌ (مصدر)۔ٹھنڈک
بَارِدٌ (اسم فاعل) ٹھنڈا

ب ر ز ☆

بَرَزَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا/ ظاہر ہوا
بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُوْزاً ۔ باہر نکلنا' ظاہر ہونا۔ روپوش ہونے کے بعد اپنے آپ کو ظاہر کرنا۔
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (۱۵۴:۳)
کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔
بَرَزُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ مقابلے پر نکل آئے۔
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ (۲۵۰:۲)
اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے میں نکل آئے۔
(۲) آگے آنا
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا (۲۱:۱۴)
اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
بُرِّزَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب) وہ باہر نکال کر رکھی گئی۔
بَارِزُوْنَ (اسم فاعل۔جمع مذکر) نمایاں سر برآوردہ لوگ
بَارِزَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) سامنے ظاہر۔

ب ر ز خ

بَرْزَخٌ (اسم) لفظی ترجمہ:۔ کوئی ایسی چیز جو دو چیزوں کے درمیان مداخلت کرے/ آن کھڑی ہو۔
(قرآنی مفہوم کے مطابق برزخ موجودہ زندگی اور آئندہ زندگی کے درمیان ایک وقفہ ہے۔ مرنے والا اسی برزخ میں داخل ہوتا ہے۔

ب ر ص ☆

الْأَبْرَصُ (اسم) کوڑھی

ب ر ق ☆

بَرِقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہکا بکا ہو کر رہ گیا
اَلْبَرْقُ (اسم) بجلی

☆ ☆ ☆ ☆

أَبَارِيْقُ دیکھئے إِبْرِيْقٌ

ب ر ک ☆

بَارَكَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برکت دی
بُوْرِكَ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے برکت دی گئی۔

تَبَارَكَ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بابرکت ہے-
بَرَكَاتٌ (اسم-جمع) بَرَكَةٌ (اسم مفرد) برکتیں
مُبَارَكٌ (اسم مفعول واحد مذکر) برکت والا-بابرکت
مُبَارَكَةٌ (اسم مفعول واحد مونث) بابرکت-برکت والی

ب ر م ☆

أَبْرَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طے کیا-
مُبْرِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) طے کرنے والے-

ب ر ہ ن

بُرْهَانٌ (اسم)-ثبوت-دلیل
بُرْهَانَانِ (اسم-مثنی) دو دلیلیں

ب ز غ ☆

بَازِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر) طلوع ہونے والا (چاند)
بَازِغَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) طلوع ہونے والا (سورج)
(عربی زبان میں سورج مؤنث ہے (مترجم)

ب س ر ☆

بَسَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) منہ بسورا-بگاڑا
بَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) اُداس

ب س س ☆

بُسَّتْ باب ن-مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ پیس ڈالی گئی-
بَسٌّ (مصدر) بَسًّا (منصوب) پیس ڈالنا

ب س ط ☆

بَسَطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلایا/بڑھایا
الرِّزْقَ اس نے روزی بڑھائی
الْيَدَ اس نے ہاتھ بڑھایا
بَسَطْتَّ (فعل ماضی-واحد مذکر حاضر) تو نے بڑھایا
يَبْسُطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھیلاتا ہے/بڑھاتا ہے
يَبْسُطُوْا (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بڑھاتے ہیں-
تَبْسُطُ (فعل مضارع-واحد مذکر حاضر) تو بڑھاتا ہے-
لَاتَبْسُطْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بڑھا-

اَلْبَسْطُ (مصدر) بڑھانا/پھیلانا
بِسَاطٌ (اسم) وسعت/پھیلاؤ
بَسْطَةٌ (اسم) کشائش-وافر مقدار
بَاسِطٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھیلانے والا
بَاسِطُوْا (مضاف بحذف ن)
بَاسِطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پھیلانے والے
مَبْسُوْطَتَانِ (اسم مفعول مثنی مؤنث) دو پھیلائے ہوئے/پھیلے ہوئے

ب س ق ☆

بَاسِقَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) پُر وقار بلند (درخت)
بَسَقَ يَبْسُقُ بَسْقًا (ن) (درخت کا) بلند ہونا

ب س ل ☆

تُبْسَلُ باب افعال (مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) ہلاکت میں ڈالی جائے گی-
أَبْسَلَ يُبْسِلُ إِبْسَالاً روکنا/انعام سے محروم کرنا (راغب)
وَذَكِّرْ بِهٖٓ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ (٦:٧٠)
ہاں! اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی پاداش میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے-
أُبْسِلُوْا باب افعال (فعل ماضی

مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلاکت میں ڈالے گئے۔

ب س م ☆

تَبَسَّمَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مسکرایا۔

بَسَمَ و تَبَسَّمَ مسکرانا

ب ش ر ☆

بَشَّرُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوشخبری دی۔

بَشَّرَ تَبْشِيْرًا خوشخبری دینا۔

بَشَّرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خوشخبری دی۔

بَشَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے خوشخبری دی

يُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوشخبری دیتا ہے۔

تُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دیتا ہے

تُبَشِّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری دیتے ہو۔

نُبَشِّرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم خوشخبری دیتے ہیں۔

بَشِّرْ باب تفعیل۔ فعل امر واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دے

أَبْشِرُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تمہیں خوشخبری ہو

أَبْشَرَ يُبْشِرُ إِبْشَارًا خوشخبری ہونا

بَاشِرُوْا باب مفاعلہ فعل امر جمع مذکر حاضر۔ تم مباشرت کرو/ زندگی گزارو

بَاشَرَ مُبَاشَرَةً زندگی گزارنا، مباشرت کرنا

لَا تُبَاشِرُوْا باب مفاعلہ (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مباشرت نہ کرو

يَسْتَبْشِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوشخبریاں پاتے ہیں۔

اِسْتَبْشَرَ اِسْتِبْشَارًا خوشخبری پانا

اِسْتَبْشِرُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری پاؤ۔

مُسْتَبْشِرَةٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) خوشخبری پانے والی

بَشَرٌ (اسم) آدمی، انسان

بُشْرٌ (مصدر) بُشْرًا منصوب خوشخبری والا

بُشْرىٰ (اسم) خوشخبری۔

بَشِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) خوشخبری دینے والا

مُبَشِّرَاتٌ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) خوشخبری دینے والیاں

ب ص ر ☆

بَصُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا

بَصُرْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم) میں نے دیکھا

لَمْ يَبْصُرُوْا (ساکن بحذف ن) يَبْصُرُوْنَ (فعل مضارع جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نہیں دیکھا

يُبَصَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دکھایا جاتا ہے۔

أَبْصَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا/ ملاحظہ کیا

أَبْصَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیکھا۔

يُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دیکھتا ہے/ ملاحظہ کرتا ہے

تُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔ ملاحظہ کرتا ہے۔

يُبْصِرُوْنَ باب افعال فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ وہ دیکھتے ہیں ملاحظہ کرتے ہیں۔

تُبْصِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھتے ہو/ ملاحظہ کرتے ہو۔

أَبْصِرْ (بِهٖ) (فعل تعجب) وہ کس قدر تیز نظر ہے۔

نوٹ:۔ عربی زبان میں اظہار تعجب کے لئے ایک خاص اسلوب ہے جسے اصطلاحاً افعال تعجب کہتے ہیں مثلاً:۔

مَآ اَحْسَنَهٗ وہ کتنا اچھا ہے! اسی طرح اَبْصِرْ بِهٖ کے معنی ہوں گے اس کی نظر کتنی تیز ہے!

أَبْصِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دیکھو۔

اَلْبَصَرُ (اسم) نظر۔ بینائی۔ نگاہ

أَبْصَارٌ (اسم جمع) نظریں۔ نگاہیں

اَلْبَصِيْرُ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر۔ وہ جسے اچھی طرح نظر آتا ہو۔

مُبْصِرٌ باب افعال (اسم فاعل) صاف، واضح

مُبْصِرَةٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مؤنث) کھلے بندوں نظر آنے والی۔ (اسم مفعول کے معنوں میں)

مُبْصِرُوْنَ (۱) صاف نظر آنے

والے صاحب بصیرت۔
فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ (۷:۲۰۱)
تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں)
مُسْتَبْصِرِيْنَ باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) صاف دیکھنے والے۔
اَلْبَصِيْرَةُ اسم صفت بروزن فعیل (واحد مؤنث)
(۱)۔گواہ۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (۷۵:۱۴)۔
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔
(۲) بصیرت یقین
اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ (۱۲:۱۰۸)
میں از روئے یقین و برہان اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔
بَصَائِرُ (اسم جمع) واضح دلائل
تَبْصِرَةٌ (مصدر) تبصرہ۔ برہان۔دلیل

ب ص ل ☆

بَصَلٌ (اسم) پیاز

ب ض ع ☆

بِضْعٌ (اسم عدد) کچھ (تین تا نو)
بِضَاعَةٌ (اسم) سامان تجارت

ب ط ء ☆

لَيُبَطِّئَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقیناً دیر کرے گا اور تاخیر کرے گا (راغب)
بَطُؤَ يَبْطُؤُ بُطْأً وَ بِطَاءً (ک) آہستہ چلنا۔تاخیر کرنا۔
بَطَّأَ باب تفعیل۔روک دیا۔ دیر کر دی۔

ب ط ر ☆

بَطِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (خوشحالی پر) اترائی
بَطِرَ يَبْطَرُ بَطَرًا خوشی سے پھولے نہ سمانا۔خوش بختی پر اترانا۔خوشحالی پرست ہونا
بَطَرًا منصوب (مصدر) اترانا

ب ط ش ☆

بَطَشْتُمْ (فعل ماضی، جمع مذکر حاضر) تم نے بہ جبر پکڑ لیا
بَطَشَ يَبْطِشُ بَطْشًا بہ جبر پکڑنا۔
يَبْطِشُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتا ہے۔
يَبْطِشُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتے ہیں
نَبْطِشُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بہ جبر پکڑتے ہیں
اَلْبَطْشُ (مصدر) بہ جبر پکڑنا۔ گرفت کرنا۔
اَلْبَطْشَةُ (اسم) گرفت، پکڑ

ب ط ل ☆

بَطَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیکار ہو گیا۔ضائع ہو گیا۔مٹ گیا۔
بَطَلَ يَبْطُلُ بُطْلًا وَ بُطْلَانًا وَ بُطُوْلًا بیکار ہونا، جھوٹا "کسی کام نہ آنا" بے فائدہ۔مٹ جانا
يُبْطِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ باطل کرتا ہے۔
تُبْطِلُوْا باب افعال منصوب
تُبْطِلُوْنَ۔تم مٹاتے ہو/ضائع کرتے ہو۔
بَاطِلٌ (اسم فاعل۔واحد مذکر) جھوٹ غلط۔
مُبْطِلُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر۔جھوٹ اور باطل کے پجاری اور پرستار

ب ط ن ☆

بَطَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چھپ رہا۔
بَطَنَ يَبْطُنُ بَطْنًا وَ بُطُوْنًا۔ چھپ رہنا۔ پوشیدہ رہنا۔راز
وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶:۱۵۱)
اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا
اَلْبَاطِنُ (اسم فاعل واحد مذکر) پوشیدہ۔ضد: الظَّاهِرُ نمایاں۔ظاہر۔
اَلْبَاطِنَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پوشیدہ۔مخفی۔ضد: ظَاهِرَةٌ ظاہر۔نمایاں۔
بَطَائِنُ (اسم جمع) استر، جھاڑ/جھاڑ

بَطَانَةً رازدار بے تکلف دوست

بِطَانَةً (اسم) بے تکلف دوست-

بَطْنٌ (اسم)(۱) مرکز شہر/ وادی

وَاَیْدِیَکُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ (۲۴:۴۸)

سرحد مکہ میں اور تمہارے ہاتھ ان سے روک لئے-

(۲) رحم-

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا (۳:۳۵)

اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے اس کو تیری نذر کرتی ہوں-

(۳) پیٹ

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (۱۴۴:۳۷)

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں اسی کے پیٹ میں رہتے-

بُطُوْنٌ (اسم جمع)(۱) رحم بصیغہ جمع

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۱۶:۷۸)

اور خدا ہی نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے پیدا کیا-

(۲) پیٹ

كَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ (۴۵:۴۴)

جیسے پگھلا ہوا تانبہ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا جس طرح......

ب ع ث ☆

بَعَثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھیجا- اٹھایا

بَعَثَ یَبْعَثُ بَعْثًا بھیجنا- موت کے بعد اٹھانا/ بیدار کرنا-

بَعَثْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھیجا/ اٹھایا

یَبْعَثُ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) وہ اٹھاتا ہے/ بھیجتا ہے-

لَیَبْعَثَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون (ثقیلہ) وہ یقیناً اٹھائے گا-

نَبْعَثُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھائیں گے-

حَتّٰى نَبْعَثَ (فعل مضارع منصوب) تاوقتیکہ ہم اٹھائیں-

اِبْعَثْ (فعل امر واحد مذکر) تو اٹھا/ بھیج

یُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ اٹھایا جاتا ہے-

یُبْعَثُوْنَ (فعل مضارع- جمع مذکر غائب)- وہ اٹھائے جاتے ہیں

تُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر)- تو اٹھایا جاتا ہے-

لَتُبْعَثُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے-

تُبْعَثُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم اٹھائے جاؤ گے-

اِنْبَعَثَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- وہ اٹھ کھڑا ہوا-

اَلْبَعْثُ (اسم) ۱- مرنے کے بعد جی اٹھنا

اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ (۵:۲۲)

اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو (۲)- جلا اٹھنا- اٹھ کھڑا ہونا-

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۳۱:۲۸)

(خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے جلا اٹھانے اور پیدا کرنے) کے برابر ہے-

اِنْبِعَاثٌ (باب انفعال، مصدر) جلا اٹھنا- آگے جانا

مَبْعُوْثِیْنَ منصوب مَبْعُوْثُوْنَ مرفوع (اسم مفعول- جمع مذکر) جلائے اٹھائے گئے لوگ-

ب ع ث ر

بُعْثِرَ (رباعی) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالا گیا-

بَعْثَرَ بَعْثَرَةً سامنے ہونا- اوپر دھرنا- الٹانا- الٹنا- باہر پھینک دینا-

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (۹:۱۰۰)

کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو مردے قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے-

بُعْثِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اکھیڑی جائے گی-

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (۴:۸۲)

اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی-

ب ع د ☆

بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) دور ہٹادی گئی

بَعِدَ یَبْعَدُ بَعْدًا (س)

دور ہٹا دینا- تباہ کر دینا- پھٹکارنا
اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ (۹۵:۱۱)-
سُن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پڑی تھی-
بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) دور ہو گئی-
بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا (ک) دور ہو جانا
وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (۴۲:۹)
لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی-
بُعْدًا (مصدر) دور پھینکنا- پھٹکارنا-
بَعِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دور دراز
بَاعِدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دور کر دے- فاصلے ڈال دے
بَعْدُ (اسم) بعد میں- پیچھے
مُبْعَدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) دور رکھے گئے/ کیے گئے

ب ع ر ☆

بَعِيْرٌ (اسم) اُونٹ

ب ع ل ☆

بَعْلٌ (اسم) خاوند- نر
بُعُوْلٌ (اسم جمع) خاوند- نر- بصیغہ جمع

☆ ☆ ☆ ☆

بَعُوْضَةٌ (اسم) مچھر

ب غ ت ☆

بَغْتَةً (متعلق فعل، حال) اچانک

ب غ ض ☆

بَغْضَآءُ (اسم) نفرت- سخت نفرت

ب غ ل ☆

الْبِغَالُ (اسم جمع) خچریں

ب غ ی ☆

بَغٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) علی ظلم کیا- قہر کیا/ زیادتی کی
بَغٰى يَبْغِيْ بَغْيًا وَ بُغْيَةً (ض)
تلاش کرنا- چاہنا- خواہش کرنا- بے انصافی کرنا- ظلم کرنا- زیادتی کرنا-
بَغَتْ (علی) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بے انصافی کی/ ظلم و زیادتی کی-
بَغَوْا (علی) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بے انصافی کی/ ظلم و زیادتی کی-
يَبْغِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اُس نے ظلم و زیادتی کی-
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۲۴:۳۸)
ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے تھے-
فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ (۹:۴۹)
اور ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو-
(۲) رُکاوٹ یا آڑ کو پار کرنا
يَبْغِيَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دو چیزیں رکاوٹ توڑتی ہیں
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (۲:۵۵)
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے-
تَبْغِ ساکن تَبْغِي- مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو تلاش کرتا ہے- تو چاہتا ہے-
نَبْغِ (ساکن) نَبْغِيْ مرفوع (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تلاش کرتے ہیں
(۳) تلاش کرنا/ چاہنا
يَبْغُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تلاش کرتے ہیں/ وہ طالب ہیں-
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ؟ (۸۳:۳)
کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں؟
تَبْغُوْا منصوب تَبْغُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو/ طلب کرتے ہو-
اَبْغِيْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب کرتا ہوں-
نَبْغِ نَبْغِيْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم طلب کرتے ہیں-
لَاتَبْغِ (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

لاتَبْغُوْا (فعل نہی-جمع مذکر حاضر) طلب مت کرو-

بُغِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس پر زیادتی کی گئی-

یَنْبَغِیْ (فعل مضارع لازم باب انفعال واحد مذکر غائب) چاہئے/ سزاوار ہے/ شایان شان ہے-

وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا (۱۹:۹۲)

اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنالے-

اِبْتَغٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاش کیا-

فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ (۲۳:۷)

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں-

ابْتَغَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تونے چاہا/ خواہش کی-

وَتُـئْوِیْٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ (۳۳:۵۱)

اور جسے چاہو اپنے پاس رکھ لو-

ابْتَغَوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طلب کیا/ چاہا

اِبْتَغُوْا باب افتعال (فعل امر -جمع مذکر حاضر) تم طلب کرو/ خواہش کرو

یَبْتَغِ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ طلب کرتا ہے/ چاہتا ہے

یَبْتَغُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم طلب کرتے ہو/ چاہتے ہو-

تَبْتَغُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تَبْتَـغُـوْنَ مرفوع -کہ تم طلب کرو/ چاہو-

اَبْتَغِ ساکن اَبْتَغِیْ مرفوع (فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب کروں/ چاہوں-

نَبْتَغِیْ باب افتعال (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں/ طلب کرتے ہیں-

اِبْتِغَاءٌ باب افتعال مصدر (تلاش کرنا/ چاہنا-خواہش کرنا-

اَلْبَغْیُ/ بَغْیًا منصوب (مصدر) ظلم وزیادتی کرنا-

بَاغٍ (اسم فاعل واحد مذکر) خواہش مند

اَلْبِغَاءُ بدکاری، زنا

بَغِیٌّ (بَغِیًّا) بدکار عورت، زانیہ

ب ق ر ☆

بَقَرَۃٌ (اسم) گائے

بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس

بَقَرٰتٌ (اسم جمع) گائیں

ب ق ی ☆

بَقِیَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باقی رہا-

یَبْقٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) رہتا ہے/ رہے گا/ باقی رہتا ہے/ رہے-

وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا (۲:۲۷۸)

اور جتنا سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو-

وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ (۵۵:۲۷)

اور تمہارے پروردگار کی ذات ہی باقی رہے گی-

اَبْقٰی (اسم تفضیل) زیادہ پائیدار

وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے-

اَبْقٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باقی چھوڑ دیا-

اَبْقٰی یُبْقِیْ اِبْقَاءً باقی چھوڑنا

تُبْقِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑ دیتی ہے-

لَاتُبْقِیْ وَلَاتَذَرُ (۷۴:۲۸)

(وہ آگ ہے) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی-

بَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر) باقی رہنے والا-

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ (۱۶:۹۶)

اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے-

اَلْبَاقِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) باقی ماندہ لوگ- (اسم فاعل کی آخری "ی" معتل افعال قواعد کے مطابق گر جاتی ہے-

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ (۲۶:۱۲۰)

پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا-

بَاقِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) باقی رہنے والی-

فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِیَةٍ (۶۹:۸)

بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے-

بَاقِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) باقی رہنے والیاں-

بَقِیَّۃٌ (اسم) (۱) باقی ماندہ- دیا ہوا

بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّکُمْ (۱۱:۸۶)

خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔
لفظ بقیہ سے مراد خدا کی طرف سے عائد شرعی صدقات کے بعد جو باقی رہ گیا ہے یا اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے لئے جائز اور حلال کردی ہیں۔(۲): عقل وفراست
فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ(۱۱۶:۱۱)
تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں' ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے۔

بَقِيَّةُ بقية القوم اُولُوا لبقية
لفظ اُولو' بقیة سے مراد صاحب کمال شخص ہے مثلاً بقیۃ القوم سے مراد قوم کا چیدہ بہترین شخص ہوگا۔ یوں اولوا بقیۃ سے وہ لوگ مراد ہیں جو صاحب کمال ہوں یا صائب الرائے اور صاحب فطانت ہوں یا پھر وہ لوگ جو صاحب دین و ایمان اور صاحب کمال ہوں۔۳: تبرک
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۲۴۸:۲)
اور کچھ تبرکات (چیزیں) بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے جن کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆

بُقْعَةٌ (اسم) قطعہ زمین
بَقْلٌ سبزی ترکاری

ب ک ر ☆

بِكْرٌ (اسم) نوجوان۔
ضد: فَارِضٌ بوڑھا

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ (۶۸:۲)
وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا
اَبْكَارٌ (اسم جمع) کنوارے (لفظ بکر سے مراد کنوارا ہے)۔ مفرد: بِكْرٌ
بُكْرَةٌ (اسم) صبح تڑکے
اَبْكَارٌ (اسم جمع) صبحیں
مفرد: بُكْرَةٌ

ب ک ک ☆

بَكَّةُ (اسم علم) بَكَّةُ مَكَّة
(Makka) کا دوسرا نام ہے
لفظ Makka کا جدید جغرافیہ دانوں نے غلط تلفظ Mecca لکھا ہے۔ بائبل (مناجات ۸۴:۶) میں۔ بکہ نامی ایک وادی کا ذکر موجود ہے۔ بائبل کے قدیم مترجموں نے اور مفسروں نے اس کا مطلب رونا بتایا ہے۔ لیکن اب اس کا بہتر مفہوم سامنے آیا ہے بائبل کے جدید علماء نے اس لفظ کا ترجمہ وادیٔ بے آب بتایا ہے۔ بظاہر صاحب مناجات کے ذہن میں' ایک خاص وادی کا تصور موجود ہے جس کے قدرتی محل وقوع کے باعث اس نے یہ نام اختیار کیا ہے۔ اب یہ بے آب وگیاہ وادی اپنے قدرتی محلِ وقوع کے اعتبار سے باآسانی وادی مکہ قرار پاتی ہے۔
(عبدالماجد دریا آبادی ۴ حاشیہ ۱۹)۔

ب ک م ☆

اَبْكَمُ (صفت مشبہ' عیب اور رنگ گونگا۔
بَكِمَ يَبْكَمُ وَبَكُمَ يَبْكُمُ بَكْماً وَبَكَامَةً (س'ک)
گونگا ہونا۔
بُكْماً منصوب بُكْمٌ مرفوع (صفت مشبہ جمع۔ گونگے لوگ (بطور استعارہ یعنی بولنے سے معذور انسان)
فُعْلٌ بُكْمٌ جمع اَفْعَلُ اَبْكَمُ
صفت مشبہ کا یہ وزن رنگ اور عیب کی صفات کے لئے مخصوص ہے۔

ب ک ی ☆

بَكَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ روئی' چیخی
بَكٰى يَبْكِي بُكَاءً (ض)
رونا/چیخنا
يَبْكُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ روتے ہیں۔
لِيَبْكُوْا (فعل مضارع ساکن مع لام امر' جمع مذکر غائب) انہیں رونا چاہئے
اَبْكٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رلایا۔
اَبْكٰى يُبْكِي باب افعال اِبْكَاءٌ مصدر رلانا

☆ ☆ ☆ ☆

بَلْ (حرف عطف سالب الحکم السابق) بلکہ

ب ل د ☆

بَلَدٌ (اسم) علاقہ - ملک
بِلَادٌ (اسم جمع) علاقے، ممالک
بَلْدَةٌ (اسم) شہر، قصبہ
هَذَا الْبَلَدُ شہر مکہ

ب ل س ☆

يُبْلِسُ باب افعال (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ مایوس / دل گرفتہ ہوتا ہے-
أَبْلَسَ يُبْلِسُ إِبْلَاسًا: مایوس ہونا دکھ کے مارے چپ ہونا-
مُبْلِسِيْنَ منصوب مُبْلِسُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) دکھ کے مارے چپ لوگ

ب ل ع ☆

إِبْلَعِيْ (فعل امر واحد مؤنث) نگل جا بَلَعَ يَبْلَعُ بَلْعًا نگلنا

ب ل غ ☆

بَلَغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پہنچ گیا-
بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوْغًا (ن) پہنچنا - سن بلوغت کو پہنچنا - معیار کو پہنچنا - علم میں
لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ (١٩:٦)
اور جس شخص تک پہنچ سکے اس کو آگاہ کردوں-
بَلَغَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ پہنچ گئی-
بَلَغْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو پہنچ گیا-
بَلَغْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں پہنچ گیا-
بَلَغَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پہنچے-
بَلَغُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ پہنچ گئے
بَلَغْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ پہنچیں
بَلَغْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم پہنچے-
بَلَغَنِيْ مجھے پہنچا - آن پہنچا-
بَلَغَ آن پہنچا + مجھے)
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ (٤٠:٣)
میں تو بڈھا ہو گیا ہوں مجھ تک بڑھاپا آن پہنچا-
يَبْلُغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتا ہے-
حَتّٰى يَبْلُغَ منصوب - تا آنکہ پہنچے-
لِيَبْلُغَ منصوب - تا کہ وہ پہنچے
يَبْلُغَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ) وہ یقیناً بلوغت کو پہنچے گا-
أَبْلُغَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) میں پہنچوں-

تَبْلُغَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر - تو پہنچ جائے-
لَنْ تَبْلُغَ (فعل مضارع منفی بہ لن - تم ہرگز نہیں پہنچو گے-
يَبْلُغَا: منصوب يَبْلُغَانِ مرفوع فعل مضارع - تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پہنچیں-
يَبْلُغُوْا منصوب يَبْلُغُوْنَ مرفوع- (فعل مضارع منصوب بحذف ن) کہ وہ پہنچیں-
تَبْلُغُوْا منصوب تَبْلُغُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پہنچو
بَلَّغْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پہنچا دیا / تو نے تبلیغ کی
بَلَّغَ تَبْلِيْغًا پہنچانا / تبلیغ کرنا-
مَابَلَّغْتَ تو نے حق تبلیغ ادا نہیں کیا-
يُبَلِّغُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تبلیغ کرتے ہیں
أُبَلِّغُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں تبلیغ کرتا ہوں-
بَلِّغْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) تبلیغ کر
أَبْلَغُوْا باب افعال (فعل ماضی- جمع مذکر غائب) انہوں نے پیغام پہنچایا
أَبْلَغَ إِبْلَاغًا تبلیغ کرنا - اطلاع دینا حوالے کرنا - پہنچانا-
أَبْلَغْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پیغام پہنچایا-
لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ (٧٩:٧)
میں نے تم کو اپنے خدا کا پیغام پہنچا دیا-
أَبْلِغْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پیغام پہنچا دے-

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَأْمَنَهٗ (۶:۹)-
پھراس کوامن کی جگہ واپس پہنچادو-
بَالِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) پہنچنے والا/ حاصل کرنے والا/ پورا کرنے والا-
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ (۶۵:۳)
خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کردیتا ہے- (۲) پہنچائی جانے والی-
هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ (۹۵:۵)-
کعبہ پہنچائی جانے والی قربانی-
(۳) جو پہنچے
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ (۱۴:۱۳)-
اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ اس تک (کبھی بھی) نہیں آ سکتا-
بَالِغَةٌ (اسم فاعل-واحد مؤنث)
(۱) کامل
حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (۵:۵۴)-
کامل دانائی- (۲) پہنچنے والی
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۳۹:۶۸)
کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی-
(۲) غالب حجت-
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (۱۴۹:۶)
کہہ دو کہ خدا ہی کی حجت غالب ہے-
بَلِيْغٌ (اسم صفت بروزن فعیل)
پُرتاثیر' واضح فصیح-
وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا -(۶۳:۴)
اوران سے ایسی باتیں کہو جو کہ ان کے دلوں پر اثر کر جائیں-
بَلَاغٌ (مصدر) تبلیغ-آ گاہی
مَبْلَغٌ (مصدر میمی) حد

ب ل و ☆

بَلَوْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے آزمایا
بَلَا يَبْلُوْ بَلَاءً (ن)
آزمانا-سخت آزمائش میں ڈالنا-
لِيَبْلُوَ منصوب (لام تعلیل جمع مذکر غائب) ثابت کرنا-تاکہ آزمائے-
لِيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ (۴:۴۷)-
کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے-
تَبْلُوْ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ثابت کرے گی-
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ (۳۰:۱۰)
وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا-
يَبْلُوَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ (واحد مذکر غائب) وہ یقیناً آزمائے گا-
نَبْلُوْ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم آزماتے ہیں/ ثابت کرتے ہیں/کریں گے-
لَنَبْلُوَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم- ہم یقیناً آزمائیں گے-
لَتُبْلَوُنَّ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)-تم یقیناً آزمائے جاؤ گے-

ب ل ی ☆

يَبْلٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-بوسیدہ ہوتا ہے/ ہوگا-
بَلِيَ يَبْلٰى بِلًى وَ بَلَاءً
پرانا ہونا-بوسیدہ ہوجانا-پالش اُتر جانا اور اصلی شکل ظاہر ہوجانا-
وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (۱۲۰:۲۰)-
اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو-
تُبْلٰى (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) اپنی اصل شکل میں لوٹ جائے گی/ ظاہر ہوگی-
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ (۹:۸۶)-
جس دن (دلوں کے) بھید ظاہر ہوں گے یعنی ہر چیز اپنی اصل شکل میں ظاہر ہوگی- (عبدالماجد دریا آبادی)
يُبْلِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ثابت کرتا ہے/آزماتا ہے-
اَبْلٰى يُبْلِيْ اِبْلَاءً ا-
آزمانا-جانچنا-ثابت کرنا-
لِيُبْلِيَ باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ آزمائے-
لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا (۱۷:۸)
غرض یہ تھی کہ مؤمنوں کو (اپنے احسانوں سے) اچھی طرح آزمالے-
اِبْتَلٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آزمایا-ثابت کیا-
اِبْتَلٰى اِبْتِلَاءً جانچنا-آزمانا
يَبْتَلِيْ باب افتعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) امتحان کرنا۔ مبتلا کرنا

نَبْتَلِيَ باب افتعال (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم آزمائیں گے۔

اُبْتُلِيَ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے آزمایا گیا۔

اِبْتَلُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) آزماؤ۔

مُبْتَلِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) آزمانے والے۔

وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ (۲۳:۳۰)

اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

مُبْتَلٍ (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) آزمائش کرنے والا۔

اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ (۲:۲۴۹)

خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

اَلْبَلَاءُ (اسم) آزمائش۔امتحان جانچ

بَلٰى: ہاں

یہ لفظ کسی ایسے سوال کے جواب میں استعمال ہوتا ہے جو حرف نفی سے شروع ہوتا ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۳۶:۸۱)

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسا ہی پیدا کردے ہاں کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا ہے اور علم والا ہے۔

ب ن ن ☆

بَنَانٌ (اسم) پور۔انگلی کا سرا

ب ن و ☆

اِبْنٌ (اسم) بیٹا

بْنٌ (اسم) شروع کی ہمزہ وصل کے باعث گر جاتی ہے۔

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (۲:۸۷)۔

حضرت عیسیٰ ابن مریم۔

بَنُوْنَ مرفوع (اسم جمع) بیٹے۔

مضاف کی صورت میں "ن" گر جاتی ہے۔

بَنِيْنَ منصوب (اسم جمع) بیٹے

بَنُوْ ن محذوف (اسم جمع) بیٹے

بَنِيْ ن محذوف (اسم جمع) بیٹے

بَنِيَّ (بَنِيْنَ + ی ن محذوف) میرے بیٹے۔

نوٹ:۔لفظ بَنِيْنَ ابن کی جمع ہے جب یہ ی متکلم کی طرف مضاف ہو تو یہ بَنِيَّ ہو جاتا ہے اور جمع کی نون گر جاتی ہے۔

بُنَيَّ بُنَيْنَ + ی (ن محذوف) میرا ننھا بیٹا

نوٹ:۔ بَنِيَّ اور بُنَيَّ میں یہ فرق ہے کہ پہلے لفظ کا مطلب میرے بیٹے ہے اور بُنَيَّ کا مطلب میرا ننھا بیٹا ہے۔

اِبْنَةٌ (اسم) بیٹی/لڑکی

بِنْتٌ (اسم) لڑکی/بیٹی

بَنَاتٌ (اسم جمع) بیٹیاں/لڑکیاں

اِبْنَتَيَّ (اِبْنَتَيْنِ (مثنی + ن محذوف) میری دو بیٹیاں۔

ب ن ی ☆

بَنٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنایا

بَنٰى يَبْنِيْ بِنَاءً ۔بنانا

نوٹ:۔ بَنٰى کی آخری ی اس وقت الف میں تبدیل ہو جاتی ہے جب اس کے آخر میں ضمیر متصل آئے۔مثلاً: بَنَاهَا

بَنَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بنایا/انہوں نے تعمیر کیا۔

بَنَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بنایا

تَبْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بناتے ہو/تعمیر کرتے ہو۔

اِبْنِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بنا/تعمیر کر

اِبْنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بناؤ/تعمیر کرو

بِنَاءٌ (مصدر) عمارت بنانا تعمیر کرنا

بُنْيَانٌ (اسم) ڈھانچہ۔عمارت

مَبْنِيَّةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) تعمیر شدہ/بنی ہوئی۔

ب ہ ت ☆

بُهِتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ لاجواب ہو گیا۔

بَهَتَ يَبْهَتُ بَهْتًا (ف)۔ حیران ہونا

بَهِتَ يَبْهَتُ بَهْتًا (س) بے ہوش ہونا

بَهُتَ يَبْهُتُ بَهْتًا (ک) مبہوت و لاجواب ہونا

تَبْهَتُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لاجواب ہوتا ہے۔

بُهْتَانٌ (اسم مصدر) تہمت۔ جھوٹا الزام
بَهَتَ يَبْهَتُ بُهْتَانًا (ف)
تہمت لگانا۔ جھوٹا الزام دینا۔

ب ہ ج ☆

بَهْجَةٌ (اسم مصدر) خوشی۔ خوبصورتی۔ خوشی منانا
بَهِجَ يَبْهَجُ بَهْجًا خوشی منانا۔
بَهِيْجٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
خوش وخرم۔

ب ہ ل ☆

نَبْتَهِلْ نَبْتَهِلْ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مباہلہ کریں/ عاجزانہ دعا کریں۔
بَهَلَ يَبْهَلُ بَهْلاً
کسی کو اس کی اپنی مرضی سے لعنت کرنے کے لئے چھوڑنا
اِبْتَهَلَ - اِبْتِهَالاً (باب افعال)
مباہلہ کرنا یعنی اللہ کے سامنے عاجزی سے دعا کرنا کہ جھوٹے پر لعنت کرے

ب ہ م ☆

بَهِيْمَةٌ (اسم مفرد مؤنث) چوپایہ درندہ۔ مویشی

ب و أ ☆

بَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
ٹھہرایا۔ پایا۔ حاصل کیا۔
بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءً (إلیٰ)
واپس آنا۔ لوٹنا۔ لانا۔
بَاءَ (ب) واپس لے جانا۔ بھگتنا
بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللهِ (۲:۶۱)
اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔
بَاؤُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) وہ لائے۔ انہوں نے پایا۔
تَبُوْءَ (تَبُوْءُ) فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم بھگتتے ہو/ بھگتو
اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَا بِاِثْمِيْ (۵:۲۹)
میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو۔
بَوَّأَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ٹھکانہ بنایا/ آباد ہوا۔
بَوَّأَ يُبَوِّئُ تَبْوِيْئًا وَتَبُوْئَةً۔
رکھنا۔ جگہ تیار کرنا۔ آباد ہونا۔ رہائش پذیر ہونا۔
بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ (۷:۷۴)
اس نے تمہیں زمین پر آباد کیا۔
بَوَّأْنَا (ل) (لفیف) باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آباد کیا
تُبَوِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو متعین کرتا ہے۔
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ (۳:۱۲۱)
آپ ﷺ مومنوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔
نُبَوِّءَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ ہم یقیناً ٹھکانا بنائیں گے
تَبَوَّؤُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آباد ہو گئے
تَبَوَّأَ باب تفعل آباد ہونا
يَتَبَوَّأُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آباد ہوتا ہے۔ ٹھکانہ بناتا ہے
نَتَبَوَّأُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم آباد ہوتے ہیں۔
تَبَوَّاٰ باب تفعل (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو ٹھکانہ کرلو
مُبَوَّأً (مصدر میمی) آباد کاری ٹھکانا بنانا۔

ب و ب ☆

بَابٌ (اسم) (۱) دروازہ۔ گیٹ۔ ڈیوڑھی
لَاتَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ (۱۲:۶۷)
ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا
(۲) دروازہ
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۲۳:۷۷)
یہاں تک کہ ہم نے عذاب شدید کا دروازہ کھولا۔
أَبْوَابٌ (اسم جمع) دروازے ڈیوڑھیاں

ب و ر ☆

يَبُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔
بَارَ يَبُوْرُ بَوراً وَ بَوَارًا (ن)۔ تباہ و برباد ہونا۔
لَنْ تَبُوْرَ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) تباہ و برباد نہ ہو گی۔
بُوْرٌ (اسم مصدر) تباہ ہونا برباد ہونا
بَوَارٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی

ب و ل ☆

بَالٌ (اسم) حالت۔صورتحال دل (اس کے معنی حسب موقع و متعلق/بابت' بھی ہو سکتے ہیں)۔
مَابَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ (۱۲:۵۰)
ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔

ب ی ت ☆

يُبَيِّتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رات گزارتے ہیں۔
بَاتَ يَبِيْتُ بَيَاتاً (ض) رات گزارنا
بَيَّتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے راتوں کو منصوبہ بندی کی۔
بَيَّتَ يُبَيِّتُ باب تفعیل راتوں کو کسی کے خلاف منصوبہ بندی کرنا۔
مُبَيِّتُوْن باب تفعیل راتوں کو منصوبہ بندی کرنے والے
لَنُبَيِّتَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید/ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً رات کو حملہ کریں گے۔
بَيَاتاً
بَيْتٌ (اسم) گھر۔خانہ
بُيُوْتٌ (اسم جمع) گھر بصیغہ جمع۔
اَلْبَيْتُ، اَلْبَيْتُ الْحَرَامُ، اَلْبَيْتُ الْعَتِيْقُ خانہ مقدس یعنی کعبہ
اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ خانہ کعبہ کے عین اوپر آسمان پر کعبہ کا اصل نمونہ یا اس کے مشابہ گھر جس کی زیارت اور طواف روزانہ ہزاروں فرشتے کرتے ہیں اور نمازیں ادا کرتے ہیں۔ (ابن کثیرؒ۔ بیضاویؒ۔ عبدالماجد دریا آبادی)

ب ی د ☆

تَبِيْدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ تباہ و برباد اور ناپید ہو جائے گی۔
بَادَ يَبِيْدُ بَيْداً (ض) تباہ ہونا / ناپید ہونا۔

ب ی ض ☆

اِبْيَضَّتْ باب افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہوگئی/ پتھرا گئی۔
اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ سفید ہونا/ پتھرا جانا
تَبْيَضُّ باب افعلال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہو جائے گی۔
اَلْاَبْيَضُ (اسم مذکر) سفید
بَيْضَاءُ (اسم مؤنث) سفید
بَيْضٌ (اسم جمع) انڈے

ب ی ع ☆

بَايَعْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بیعت کی/ کاروبار کیا
بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً بیعت کرنا/ خرید و فروخت کرنا۔
يُبَايِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیعت کرتے ہیں۔
يُبَايِعْنَ باب مفاعلہ۔فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔وہ بیعت کریں گی/ کرتی ہیں۔
بَايِعْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بیعت کر۔
نوٹ:۔ بَايِعْ کا مطلب ہے تو بیعت کر لیکن یہاں سیاق کلام اور قواعد زبان کی رو سے مطلب ہوگا کہ تو ان کا اقدام یا فعل قبول کر۔
تَبَايَعْتُمْ (باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین کرو۔
تَبَايَعَ تَبَايُعاً ایک دوسرے کے ساتھ کاروباری معاہدہ کرنا۔
بَيْعٌ (اسم مصدر) سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔
يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
سورۃ الممتحنہ کی آیت نمبر ۱۲ کا واضح مطلب

یہ ہے کہ اے نبی(ﷺ) جب آپ کے پاس مومن عورتیں - شرک - چوری - زنا - قتل اولاد - افتراء بہتان - اور آپ کی نافرمانی سے پرہیز کرنے پر بیعت کرنے آئیں تو ان سے بیعت لے لیں (مترجم)

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ (۳۷:۲۴)

جن کو نہ سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت-

بِيَعٌ (اسم جمع) مسیحی گرجے گھر-
مفرد: بِيْعَةٌ

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۴۰:۲۲)

تو راہبوں کے صومعے اور (مسیحیوں کے) گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں ویران ہو چکی ہوتیں-

ب ی ن ☆

بَيَّنُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وضاحت کی-

بَيَّنَ تَبْيِيناً وضاحت کرنا

بَيَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وضاحت سے بیان کیا-

يُبَيِّنُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وضاحت سے بیان کرتا ہے-

يُبَيِّنَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ) وہ یقیناً وضاحت سے بیان کرے گا-

لَتُبَيِّنُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً وضاحت سے بیان کرو گے-

لِأُبَيِّنَ باب تفعیل (فعل مضارع مع لام تعلیل واحد متکلم) کہ میں وضاحت سے بیان کروں-

لِنُبَيِّنَ باب تفعیل (لام تعلیل فعل مضارع منصوب جمع متکلم) کہ ہم وضاحت سے بیان کریں-

نُبَيِّنُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں-

يُبِيْنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

أَبَانَ يُبِيْنُ إِبَانَةً

وہ صاف بات کرتا ہے - صاف بات کرنا-

لَا يَكَادُ يُبِيْنُ (۵۲:۴۳)

وہ صاف گفتگو نہیں کر سکتا-

تَبَيَّنَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) واضح ہو گیا-

تَبَيَّنَ تَبَيُّناً باب تفعل واضح ہونا-

تَبَيَّنَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) واضح ہو گئی-

تَبَيَّنُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) واضح ہو جاؤ-

يَتَبَيَّنُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) واضح ہوتا ہے-

لِتَسْتَبِيْنَ باب استفعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تاکہ واضح ہو-

إِسْتَبَانَ باب استفعال (فعل ماضی) ظاہر ہوا-

بَيِّنٌ (اسم صفت) واضح ظاہر

بَيِّنَةٌ (اسم) شہادت - گواہی - ثبوت

بَيِّنَاتٌ (اسم جمع) واضح نشانیاں/ ثبوت

مُبَيِّنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) روشن گر - واضح

مُبَيِّنَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) روشن گر - روشن کرنے والیاں

مُبِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دکھائی دیتا ہوا - صاف منہ بولتا-

بَيَانٌ (۱) (اسم) بیان صریح

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ (۱۳۸:۳)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح ہے-

(۲) ممتاز گفتگو

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۴:۵۵)

اس نے اسے ممتاز بولنا سکھایا-

(۳) تشریح' معانی بیان کرنا-

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ (۱۹:۷۵)

پھر اس کے معانی کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمے ہے-

تِبْيَاناً (مصدر) وضاحت کرنا-

الْمُسْتَبِيْنَ (اسم فاعل باب استفعال واحد مذکر) روشن' واضح

بَيْنَ (حرف) درمیان' بیچ

بَيْنَ يَدَيْ سامنے

بَيْنَ أَيْدِيْ - موجودگی میں (نیز دیکھئے ی' د)

ت ☆ ☆ ☆

تَ (۱) حرف جار
صرف لفظ جلالہ کے ساتھ قسم کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
وَتَاللهِ لَاَ كِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ (۲۱:۵۷)
اور قسم خدا کی! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔
تْ فعل کے لاحقے اور سابقے دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے بطور لاحقہ مثالیں:۔
قَالَتْ واحد مؤنث غائب اس عورت نے کہا۔
قُلْتَ (واحد مذکر حاضر) تو نے کہا
قُلْتِ (واحد مؤنث حاضر) تجھ عورت نے کہا۔
بطور لاحقہ 'ت' کے استعمال کی مثالیں یہ ہیں:۔
تْ: قَالَتْ (واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کہا۔
تَ: قُلْتَ (واحد مذکر حاضر) تو (مرد) نے کہا۔
تِ: قُلْتِ (واحد مؤنث حاضر) تو' (عورت) نے کہا۔ (مترجم)
تُ: قُلْتُ (واحد متکلم) میں نے کہا
اَلتَّابُوْتُ (اسم) وہ صندوق جس میں آل موسیٰ اور آل ہارون کے تبرکات تھے۔ (ملاحظہ ہو۔ عبدالماجد دریا آبادی ۲ حاشیہ ۶۵۲)

تَارَةً (اسم) وقت۔ دفعہ۔ مرتبہ۔
تَارَةً اُخْرٰى (۲۰:۵۵)
ایک اور مرتبہ

ت ب ب ☆

تَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ہلاک ہو گیا۔
تَبَّ يَتُبُّ تَبًّا وَ تَبَابًا (ن)
نقصان برداشت کرنا۔ ہلاک ہونا۔ مسلسل بدی وخرابی میں مبتلا رہنا (راغب)
تَبَّتْ (فعل ماضی مؤنث غائب) وہ ہلاک ہو گئی۔
تَبَابٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی۔ تباہ ہونا
تَتْبِيْبٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی
تَبَارَكَ دیکھئے ب ر ک
تَبْدِيْلٌ دیکھئے ب د ل
تُبْدِيْ دیکھئے ب د و
تَبَرَّأَ دیکھئے ب ر أ
تَبَاشَرَ دیکھئے ب ش ر

ت ب ر ☆

تَبَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تباہ کر دیا
تَبَرَ يَتْبُرُ تَبْرًا وَتَبَّرَ يُتَبِّرُ تَتْبِيْرًا
تباہ کرنا توڑنا۔
تَتْبِيْرًا باب تفعیل۔ تباہی
لِيُتَبِّرُوْا منصوب (لام تعلیل فعل ماضی جمع مذکر غائب) تاکہ وہ تباہ کریں۔

تَبَارٌ (اسم مصدر) تباہ کرنا
مُتَبَّرٌ (اسم مفعول) تباہ شدہ۔ برباد

ت ب ع ☆

تَبِعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیروی کی۔
تَبِعَ يَتْبَعُ تَبْعًا وَ تَبَاعًا (س)
پیروی کرنا۔ اقدام کرنا۔ بیڑہ اٹھانا۔ کسی سے جا ملنا۔ خدمت کرنا۔ حکم ماننا۔ کسی عقیدے کے پیرو کار ہونا۔
تَبِعُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے پیروی کی۔
مَاتَبِعُوْا انہوں نے پیروی نہیں کی۔
يَتْبَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیروی کرتا ہے۔
تَتْبَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پیروی کرتی ہے۔
اَتْبَعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیچھا کیا۔
اَتْبَعْنَا باب افعال (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے پیچھا کیا۔
اَتْبَعُوْا باب افعال (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھا کیا۔
يُتْبِعُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیچھا کرتے ہیں۔
اُتْبِعُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کا پیچھا کیا گیا۔
نُتْبِعُ باب افعال (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم پیچھا کرتے ہیں۔
اِتَّبَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اتباع کی۔

اِتَّبَعَ اِتِّبَاعاً باب افتعال اتباع کرنا
اِتَّبَعْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اتباع کی
اِتَّبَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اتباع کی
اِتَّبَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اتباع کی
اتَّبَعْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے اتباع کی۔
اِتَّبَعْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اتباع کی
يَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اتباع کرتا ہے۔
تَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اتباع کرتا ہے۔
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ (۱۲:۲)
یہاں تک کہ ان کے مذہب کی (اتباع) پیروی اختیار کرلو۔
يَتَّبِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیروی کرتے ہیں۔
تَتَّبِعُوْا منصوب تَتَّبِعُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیروی کروگے۔
أَتَّبِعُ (باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پیروی کرتا ہوں۔
نَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پیروی کرتے ہیں۔
اِتَّبِعْ (فعل امر باب افتعال واحد مذکر حاضر) تو پیروی کر
اتَّبِعُوْا (فعل امر باب افتعال جمع مذکر حاضر) تم پیروی کرو
لَاتَتَّبِعْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) پیروی نہ کر
لَاتَتَّبِعَانِّ (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو پیروی نہ کرو۔
لَاتَتَّبِعَآنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ (۸۹:۱۰)
تم دو (موسیٰ وہارونؑ) بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔
تَبَعٌ (اسم) پیروکار۔
تَابِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پیروی کرنے والا۔
تَابِعِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پیروی کرنے والے۔
تَبِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) پیچھا کرنے والا۔ انتقام لینے والا
ثُمَّ لَاتَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَابِهٖ تَبِيْعًا (۶۹:۱۷)
پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ
تَبِيْـــعٌ، اس شخص کو کہتے ہیں جو کوئی حق یا واجبات وصول کرنے کے لئے دعویٰ دائر کرے۔ آیت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ تمہیں کوئی شخص نہ ملے گا جو ہمارے خلاف اس بات کے دعویٰ دائر کرے کہ ہم نے تم پر نازل ہونے والے عذاب کو نہیں روکا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
اِتِّبَاعٌ اسم مصدر پیروی کرنا
مُتَتَابِعٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل) متواتر یکے بعد دیگرے
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (۹۲:۴)
پس وہ دو ماہ کے متواتر روزے رکھے
مُتَّبَعُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) تعاقب کئے جانے والے۔

ت ت ر ☆

تَتْرٰى (اسم مصدر) یکے بعد دیگرے ایک کے پیچھے دوسرا
دیکھئے و ت ر

ت ج ر ☆

تِجَارَةٌ (اسم مصدر) تجارت، کاروبار، خرید وفروخت
تَجَرَ يَتْجُرُ تَجْراً وَتِجَارَةً (ن) تجارت/کاروبار کرنا۔

ت ح ت ☆

تَحْتَ (حرف) نیچے
(ضد: فَوْقَ)

ت خ ذ ☆

اتَّخَذَ اور مشتقات کے لئے
دیکھئے ا خ ذ

ت ر ب ☆

تُرَابٌ (اسم) غبار۔ مٹی
اَتْرَابٌ (اسم جمع) ہم عمر عورتیں
مفرد: تِرْبٌ

تَرَائِبُ (اسم جمع)(عورت کی چھاتی کی ہڈی یا سینے کا اُوپر والا حصہ)

مَتْرَبَةٌ (اسم مصدر) مفرد: تَرِبَةٌ مٹی میں مل جانا خاک آلود ہونا غربت اور بدحالی

ت ر ف ☆

اَتْرَفْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عیش وآرام کیا۔

أَتْرَفَ يُتْرِفُ إِتْرَافاً عیش وآرام کرنا

تَرِفَ يَتْرَفُ تَرَفاً عیش وعشرت کی زندگی گزارنا۔

اُتْرِفُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ عیش وعشرت میں پڑ گئے۔

اُتْرِفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم عیش وعشرت میں پڑ گئے۔

مُتْرَفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔عیش وعشرت میں غرق لوگ

مُتْرَفِيْ (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر منصوب بحذف ن عیش وعشرت میں مشغول لوگ۔

مُتْرَفِيْهَا قوم کے کھاتے پیتے خوشحال لوگ

مُتْرَفِيْهِمْ ان کے خوشحال لوگ

مُتْرَفُوْ اسم فاعل (باب افعال ن محذوف بسبب مضاف) خوشحال لوگ

مُتْرَفُوْهَا -اس بستی یا قوم کے خوشحال لوگ۔

ت ر ق ☆

تَرَاقِيْ (اسم جمع) ھنسلی مفرد: تَرْقُوَةٌ

ت ر ک ☆

تَرَكَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے ترک کیا/چھوڑ دیا۔

تَرَكَ يَتْرُكُ تَرْكاً (ن) چھوڑ دینا، حذف کرنا، ختم کرنا، بچنا، اجتناب کرنا، ترک کرنا۔

(۱) اپنی مرضی سے کوئی چیز چھوڑ دینا۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ (۹۹:۱۸)

اُس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے۔

(۲) مجبوراً کوئی چیز چھوڑنا۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۲۵:۴۴)

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے

تَرَكْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم) میں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے چھوڑ دیا۔

تَرَكْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چھوڑ دیا۔

تَتْرُكُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑتا ہے۔

نَتْرُكُ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم چھوڑتے ہیں۔

أُتْرُكْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) چھوڑ دے۔ترک کردے۔

يُتْرَكُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے چھوڑ جاتا ہے

يُتْرَكُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھوڑے جاتے ہیں۔

تُتْرَكُوْا منصوب تُتْرَكُوْنَ مرفوع (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔تم چھوڑے جاتے ہو۔

تَارِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر) چھوڑنے والا۔۔ترک کرنے والا۔

تَارِكُوْا مرفوع مضاف تَارِكِيْ منصوب مضاف (اسم فاعل جمع مذکر مضاف کے باعث نون گرگئی) چھوڑ دینے والے۔

ت س ر ☆

تَسُرُّ دیکھئے س ر ر

ت س ع ☆

تِسْعٌ (اسم عدد مذکر) نو

تِسْعَةٌ (اسم عدد مؤنث) نو

تِسْعَةَ عَشَرَ (اسم عدد مرکب) اُنیس

تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ (اسم عدد مرکب) ننانوے (۹۹)

ت ع س ☆

تَعْسًا (اسم مصدر) زوال تَعَسَ
وَتَعِسَ يَتْعَسُ تَعْسًا
برباد ہونا - زوال پذیر ہونا -
تَعَاطٰی دیکھئے ع ط و
اَلتَّعَفُّفُ دیکھئے ع ف ف
تَعْفُوْا دیکھئے ع ف و
تَعَالَوْا / تَعَالَيْنَ / تَعَالٰی / تَعْلُوْا / اسْتَعْلٰی
لَتَعْلُنَّ دیکھئے ع ل و
تَعَاوَنُوْا دیکھئے ع و ن
تَغَیُّظًا دیکھئے غ ی ظ
تُفَادُوْهُمْ دیکھئے ف د ی
تَفَاخُرٌ دیکھئے ف خ ر
تَفَرَّقُوْا / تَتَفَرَّقُوْا دیکھئے ف ر ق

ت ف ث ☆

تَفَثٌ (اسم) غلاظت، میل کچیل

☆ ☆ ☆ ☆

تَقْوٰی (اسم) دیکھئے و ق ی
پرہیزگاری
تَقَبَّلْ / تَسْتَقْبِلْ دیکھئے ق ب ل

ت ق ن ☆

أَتْقَنَ (باب افعال) اس نے کمال مہارت سے کام کیا - ہنرمندی سے کام کرنا -
تَقِنَ ثلاثی مجرد (ف) وَأَتْقَنَ افعال مزید فیہ

ت ل ل ☆

تَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے نیچے لٹایا / گرایا -
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (۱۰۳:۳۷)
اور (باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹادیا)

ت ل و ☆

تَلَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
وہ بعد میں آیا / پیچھے آیا -
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (۲:۹۱).
اور قسم چاند کی کہ (جب وہ) سورج کے پیچھے نکلے -
نوٹ: انگریزی کے برعکس عربی زبان میں قمر مذکر ہے اور شمس مؤنث -
تَلَوْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے تلاوت کی -
يَتْلُوْا (ن محذوف) يَتْلُوْنَ
مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تلاوت کرتے ہیں -
تَتْلُوْا (ن محذوف) تَتْلُوْنَ
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تلاوت کرتے ہو -
نَتْلُوْا (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم تلاوت کرتے ہیں -
أُتْلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو تلاوت کر
أُتْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم تلاوت کرو
تُلِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تلاوت کی گئی -
يُتْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) تلاوت کی جاتی ہے -
تُتْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) تلاوت کی جاتی ہے -
اَلتَّالِيَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
تلاوت کرنے والے فرشتے - مفرد: تَالِيَةٌ
تِلَاوَةٌ (اسم)
تلاوت پڑھنا

ت م م ☆

تَمَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مکمل ہوا، پورا ہوا -
تَمَّ يَتِمُّ تَمَامًا مکمل ہونا / پورا ہونا / ختم ہونا
تَمَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) مکمل ہوگئی -
أَتَمَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا -
أَتْمَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مکمل کیا -
أَتْمَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے مکمل کیا -
أَتْمَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) - ہم نے مکمل کیا -
يُتِمُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مکمل کرتا ہے -

لِیُتِمَّ باب انعال (لام تعلیل
فعل مضارع منصوب، واحد مذکر غائب)
تا کہ وہ مکمل کرے

لِأُتِمَّ باب انعال (لام تعلیل
فعل مضارع واحد متکلم) تا کہ میں مکمل
کروں

أَتِمَّ (فعل امر باب انعال واحد
مذکر حاضر) تو مکمل کر

أَتِمُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم مکمل کرو

تَمَامٌ (اسم) مکمل۔

مُتِمٌّ (اسم فاعل، باب انعال، واحد
مذکر۔ مکمل کرنے والا

ت ک أ — و ک أ

أَتَوَكَّأُ باب تفعل (فعل
مضارع واحد متکلم) میں ٹیکتا ہوں/ ٹیک
لگاتا ہوں

مُتَّكَأً (اسم ظرف مکان)
تکیہ گاہ، عصا۔صوفہ

مُتَّكِئُونَ/مُتَّكِئِينَ (اسم فاعل
جمع مذکر) تکیہ لگائے لوگ۔

تُكْلَانٌ دیکھئے و ک ل

☆☆☆☆

التَّنُّورُ (اسم) تنور، بھٹی

التَّوْفِيْقُ دیکھئے و ف ق

ت و ب ☆

تَابَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے توبہ کی۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ
وَاَصْلَحَ (۳۹:۵)
اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکوکار
ہو جائے۔

تَابَ (علیٰ) اس نے معاف کیا۔
فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ (۳۹:۵)
تو خدا اسے معاف کر دے گا۔

تَابَ (صلہ الیٰ کے ساتھ یا اس
کے بغیر) اس نے توبہ کی۔

تَابَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر
غائب) ان دو نے توبہ کی۔

تَابُوْا (فعل ماضی۔جمع مذکر
غائب) انہوں نے توبہ کی۔

تُبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے توبہ کی۔

تُبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے توبہ کی۔

يَتُوبُ (فعل مضارع۔واحد
مذکر غائب) وہ توبہ قبول کرتا ہے۔

يَتُبْ ساکن (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ توبہ کرے۔

أَتُوبُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں توبہ کرتا ہوں۔

تَتُوبَا ن محذوف تَتُوبَانِ
تم دو توبہ کرو۔

يَتُوبُوا منصوب يَتُوبُونَ مرفوع
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ توبہ
کریں۔

تُبْ (علیٰ) (فعل امر) توبہ
قبول کر۔

تُوبُوا (فعل امر جمع حاضر مذکر)
کہ تم توبہ کرو۔

التَّوْبُ، التَّوْبَةُ، مَتَابٌ
(مصدر) توبہ

تَوَّابٌ (اسم مبالغہ) (سب
سے بڑا توبہ قبول کرنے والا۔

تَائِبُوْ ن (اسم فاعل جمع مذکر)
توبہ کرنے والے۔

تَائِبَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
توبہ کرنے والیاں۔

تَوَّابِيْنَ (منصوب، اسم مبالغہ جمع
مذکر) توبہ کرنے والے لوگ مفرد: تَوَّابٌ

☆☆☆☆

تَوْرَاةٌ (اسم) تورات، بائبل،
حضرت موسیٰ پر نازل شدہ کتاب مقدس۔

ت ی ہ ☆

يَتِيْهُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر
غائب)۔وہ آوارہ/در بدر پھریں گے۔

تَاهَ يَتِيْهُ تَيْهاً بے جہت ومنزل
آوارہ پھرنا/ مارا مارا پھرنا۔

تِيْنٌ (اسم) انجیر

☆ ث ب ت

أَثْبِتُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ثابت قدم رہو۔

ثَبَتَ يَثْبُتُ ثَبَاتًا وَ ثُبُوتًا (ن) ثابت قدم رہنا۔ مستقل۔ مزاج رہنا۔ ٹک جانا۔ ڈٹ جانا۔ برقرار رہنا۔

ثَبَّتْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ثابت قدم رکھا۔

ثَبَّتَ (باب تفعیل) تَثْبِيتًا برقرار رکھنا۔ پکا کرنا۔

يُثَبِّتُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ثابت قدم رکھتا ہے

نُثَبِّتُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ثابت قدم رکھتے ہیں۔

ثَبِّتْ (فعل امر، واحد مذکر) ثابت قدم رکھ

ثَبِّتُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ثابت قدم رکھو/ رہو۔

يُثْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ ثابت کرتا ہے۔

أَثْبَتَ يُثْبِتُ إِثْبَاتًا (باب افعال) (۱) باقی رکھنا (۲) کرنا کسی چیز کو اپنے مقام پر قائم رکھنا۔

يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ (۱۳:۳۹)

خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، قائم و برقرار رکھتا ہے۔

لِيُثْبِتُوا باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ قید کریں

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ (۸:۳۰)

(اور اے محمد علیہ السلام! اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کریں یا جان سے مار ڈالیں

ثَابِتٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مضبوطی سے بندھا ہوا۔

ثُبُوتٌ (اسم) ثابت، گڑھا ہوا۔ مضبوط

تَثْبِيتٌ باب تفعیل (اسم مصدر) مضبوط کرنا

ثُبَاتٌ (اسم جمع) الگ الگ گروہ مفرد: ثُبَةٌ آدمیوں کا گروہ۔ دستے، گھڑسوار۔

فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا (۴:۷۱)

پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

☆ ث ب ر

ثُبُورٌ (اسم مصدر) موت، تباہی و بربادی۔

ثَبَرَ يَثْبُرُ ثَبْرًا وَثُبُورًا (ن) تباہ ہونا ہلاک ہونا۔

مَثْبُورًا (اسم مفعول واحد مذکر) آخری شخص ہلاک شدہ۔

☆ ث ب ط

ثَبَّطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا

ثَبَطَ وَ ثَبَّطَ (عَنْ) روکنا۔ باز رکھنا۔

☆ ث ج ج

ثَجَّاجًا (اسم مبالغہ) موسلا دھار۔

☆ ث خ ن

أَثْخَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا/ خون بہایا۔

ثَخَنَ يَثْخُنُ ثَخْنًا (ن) گاڑھا /سخت اور مضبوط ہونا۔

أَثْخَنَ باب افعال۔ دشمن کو بری طرح قتل کرنا۔

يُثْخِنَ باب افعال (فعل مضارع منصوب، واحد مذکر غائب) وہ خون بہاتا ہے۔

☆ ث ر ب

تَثْرِيبٌ باب تفعیل (اسم مصدر) مواخذہ، باز پرس

ث ر ی ☆

الثَّرىٰ (اسم) زمین

ث ع ب ☆

ثُعبَانٌ (اسم) سانپ، اژدھا۔

ث ق ب ☆

الثَّاقِبُ (اسم فاعل واحد مذکر) چمکدار، روشن

ث ق ف ☆

ثَقِفتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکڑ لیا/قابو پالیا

ثَقِفَ يَثقَفُ ثَقفاً (س)۔ فتح کرنے کو پہنچا۔

تَثقَفَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) یقیناً تو قابو پالے گا۔

يَثقَفُوا منصوب يَثقَفُونَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قابو پالیں/قدرت پالیں۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً (۶۰:۲) اگر وہ (کافر) تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں۔

ثُقِفُوا (فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب) وہ پائے گئے۔

ث ق ل ☆

ثَقُلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بھاری ہوگئی۔ مہم اور خطرناک ہوگئی۔

ثَقُلَ يَثقُلُ ثِقلاً وَ ثَقَالَةً وزنی/بھاری ہونا

اَثقَلَتْ باب افعال (واحد مؤنث غائب) بھاری/وزنی ہوگئی۔

اِثَّاقَلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم گرانی سے جھک گئے۔ تم بوجھ تلے دب گئے (عبدالماجد دریاآبادی) تم پوری طرح ڈوب گئے (آربیری) تمہیں وزن سے جھکنا چاہیے۔

نوٹ:۔ العکبری کی رائے میں باب مفاعلہ سے ہے اور اضافی ہمزہ (اِ) شروع میں بطور سابقہ آئی ہے۔

ثَقِيلٌ (صفت بروزن فعیل واحد مذکر) وزنی/بھاری

اَثقَالٌ (اسم جمع) بوجھ، بار۔ بصیغہ جمع مفرد: ثِقلٌ

الثَّقَلَانِ (اسم مثنی) دو بوجھ انسان اور جن

ثِقَالٌ (اسم مصدر)۔ وزنی/بھاری

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا (۴۱:۹) سبک ہو یا گراں یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ

مُثقَلَةٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مؤنث) بھاری بوجھ تلے دبی ہوئی۔

مُثقَلُونَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) بوجھ تلے دبے ہوئے۔

مِثقَالٌ (اسم آلہ)؟ (وزن کے ۴.۶۸ گرام کے برابر وزن۔

ث ل ث ☆

ثَلَاثَةٌ/ثَلاثٌ (اسم عدد) تین

ثَلَاثُونَ/ثَلَاثِينَ (اسم عدد) تیس

الثُّلُثُ (کسر) ایک تہائی ۱/۳

الثُّلُثَانِ (کسر) دو تہائی ۲/۳

ثُلُثَا (اسم عدد مثنی مضاف ن محذوف)

ثُلُثَيْ (کسر) اسم عدد مثنی منصوب مضاف دو تہائی ۲/۳

ثَالِثٌ/ثَالِثَةٌ (عدد ترتیبی) تیسرا تیسری۔

ثُلَاثَ تین تین۔

ث ل ل ☆

ثُلَّةٌ (اسم) ایک گروہ

ث م د ☆

ثَمُود ثمود (علم) ایک قدیم اور طاقتور عرب قوم جس کا قوم عاد سے قریبی تعلق ہے۔ قوم ثمود قوم عاد ہی کی تہذیب و ثقافت کی وارث ہے۔ یہ قوم عرب کے شمال مغربی کونے میں آباد تھی اور یہی جگہ شام کی جنوبی سرحد بنتی ہے۔

قوم عاد کے برعکس جس کا ہمیں زمانہ تاریخ میں کوئی نشان پتہ نہیں ملتا، قوم ثمود کے بارے میں Diodras Siclus اور

بطلیموس نے بیان کیا ہے کہ یہ قوم موجود تھی اور پانچویں صدی عیسوی تک زندہ رہی ہے -قوم ثمود کے فوجی دستے بازنطینی بادشاہوں کی فوج میں شامل رہے ہیں-(عبدالماجد دریا آبادی ص ۸ حاشیہ ۵۴۲)

☆☆☆☆

ثَمَّ وہیں-اسی وقت یا جگہ پر

ث م ر ☆

أَثْمَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بارآور ہوا/ پھل لایا-

أَثْمَر إِثْمَاراً پھل لانا-

ثَمَرٌ (اسم جمع) پھل-بصیغہ جمع

ثَمَرَةٌ (اسم مفرد) پھل-میوہ-

ثَمَرَاتٌ (اسم جمع) مفرد ثَمَرَةٌ پھل-میوے

ث م ن ☆

ثَمَنٌ (اسم) قیمت

ثُمُنٌ (کسر) آٹھواں حصہ 1/8

ثَمَانِيَ/ثَمَانِيَةٌ (اسم عدد) آٹھ

ثَمَانِيْنَ (اسم عدد) اسی

ث ن ی ☆

يَثْنُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ دوہرا کرتے ہیں-وہ تہ کرتے ہیں

-ثَنيٰ يَثْنِيْ ثَنَاءً تہ کرنا-دوہرا کرنا کسی چیز کو دُگنا کرنا-

يَسْتَثْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ استثناء کرتے ہیں-

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ (۶۸:۱۸)-

انہوں نے استثناء نہیں کیا یعنی انہوں نے اِن شاء اللہ نہیں کہا-

ثَانِيْ (اسم عدد ترتیبی)-دوسرا

اِثْنَانِ/اِثْنَيْنِ/اِثْنَتَيْنِ (اسم عدد مذکر مؤنث)-دو

اِثْنَاعَشَرَ مرفوع (مذکر) بارہ

اِثْنَيْ عَشَرَ منصوب (مذکر) بارہ

اِثْنَتَا عَشَرَةَ مرفوع (مؤنث) بارہ

اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ منصوب (مؤنث) بارہ

مَثْنيٰ دو دو

(۱) کثرت سے دہرائی جانے والی (عبدالماجد دریا آبادی)

مَثَانِيْ دہرائی جانے والی (لسان العرب) جوڑے جوڑے

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ (۲۳:۳۹)

خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں)-

(۲) دہرائی

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (۸۷:۱۵)

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر یعنی بار بار پڑھی جاتی ہیں-

ث و ب ☆

ثُوِّبَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) بدلہ دیا گیا-

ثَوَّبَ باب تفعیل تَثْوِيْباً کسی چیز کی قیمت ادا کرنا اچھے اعمال کی جزا دینا (عبداللطیف حیدر آبادی)

ثَابَ يَثُوْبُ ثَوْباً (اِليٰ) واپس ہونا

أَثَابَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پہنچانا' بدلہ دینا-

أَثَابَ يُثِيْبُ إِثَابَةً باب افعال (مہموز) بدلہ دینا-تلافی کر دینا-

فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ (۱۵۳:۳)

تو خدا نے تم کو غم پر غم پہنچایا-

(۲)-بدلہ دیا-جزا دی-

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا (۸۵:۵)

تو خدا نے ان کو ان کے کہنے کے عوض عطا فرمائے-

ثَوَابٌ (اسم) جزا

مَثُوْبَةٌ (اسم) جزا

مَثَابَةٌ (اسم)-پناہ-زیارت گاہ

ثِيَابٌ (اسم جمع) کپڑے

مفرد: ثَوْبٌ

ث و ر ☆

أَثَارُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے منتشر کر دیا/ کھدائی کی-

ثَارَ يَثُوْرُ ثَوْراً (ن)-

اٹھانا-حرکت میں آنا-منتشر ہونا کھودنا-

اَثَارُوا الْاَرْضَ (۳۰:۹)-

انہوں نے زمین کو جوتا/کھودا-

اَثَرْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) انہوں نے اٹھایا/ابھارا

تُثِیْرُ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) جوتی ہے-(۱) اٹھانا-

فَتُثِیْرُ سَحَاباً (۳۰:۴۸)

تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں-

(۲) جوتی ہے-

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ (۲:۷۱)

وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو نہ تو زمین جوتا ہو-

ث و ی ☆

ثَاوِیا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) مقیم/رہائشی

ثَوٰی یَثْوِیْ ثَوَاءً (ض) رُکنا-ٹھہرنا

مَثْوٰی (اسم ظرف) ٹھکانہ

ث ی ب ☆

ثَیِّبَاتٌ (اسم جمع)-شوہر دیدہ عورتیں

مفرد: ثَیِّب

ج ء ر ☆

یَجْاَرُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ فریاد رسی کے لئے پکارتے ہیں-
جَأَرَ یَجْأَرُ جَأْراً وَ جُئُوْراً (ف) دعا میں بلند آواز سے گریہ وزاری کرنا-
تَجْاَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فریاد رسی کے لئے زور سے روتے ہو-
لَاتَجْاَرُوا (فعل نہی-جمع مذکر حاضر) فریادرسی کے لئے گریہ وزاری مت کرو
جَارٌ' جَائِرٌ دیکھئے ج و ر
جَاسُوْا دیکھئے ج و س
جَاءَ یَجِیْئُ جَاؤُوْا دیکھئے ج ی ا

ج ب ب ☆

اَلْجُبُّ (اسم) کنواں

ج ب ت ☆

اَلْجِبْتُ (اسم) ایک ایک یا زیادہ بت جادو (ایڈورڈلین) (ایک بے قیمت چیز) (راغب)

ج ب ر ☆

جَبَّارٌ (اسم مبالغہ) مضبوط' طاقتور جابر و ظالم-باغی' دیو' قاہر
جَبَّارِیْنَ منصوب (اسم' جمع) دیو-

ج ب ل ☆

جَبَلٌ (اسم) پہاڑ
جِبَالٌ (اسم جمع) پہاڑ-کوہ (بصیغہ جمع)
جِبِلَّةٌ (اسم) نسل-پیدائش-
لفظی ترجمہ: ساخت مخلوق-خلقت
جِبِلٌّ (اسم) خلقت-

ج ب ن ☆

جَبِیْنٌ (اسم) ماتھا-پیشانی

ج ب ہ ☆

جِبَاهٌ (اسم' جمع) پیشانیاں-ماتھے
مفرد: جَبْهَةٌ

ج ب ی ☆

یُجْبٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پہنچایا جاتا ہے/لایا جاتا ہے-
جَبَا یَجْبُوْ (یَجْبِیْ) جِبْوَةً وَ جِبَايَةً وَ جِبَاوَةً ٹیکس اکٹھا کرنا' تاوان/چندہ لینا- حوض میں پانی جمع کرنا-اکٹھا کرنا-
اِجْتَبٰی باب افتعال (واحد مذکر غائب) منتخب کیا' چن لیا-
اِجْتَبٰی اجْتِبَاءً باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) منتخب کرنا-چن لینا-
اجْتَبَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے منتخب کیا/چن لیا-
اِجْتَبَیْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چن لیا-
یَجْتَبِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے/منتخب کرتا ہے-

ج ث ث ☆

اِجْتُثَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اُکھاڑی گئی/نکالی گئی-
جَثَّ یَجُثُّ جَثًّا وَ (اجْتَثَّ) باب افتعال کاٹ ڈالنا/کاٹ گرانا- جڑ سے اکھاڑنا

ج ث م ☆

جَاثِمِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بے حس و حرکت و اوندھے پڑے ہوئے لاشے-
جَثَمَ یَجْثِمُ جَثْماً وَ جُثُوْماً (ض) بے ہوشی کے عالم میں بے حس و حرکت پڑے رہنا-

ج ث و ☆

جَاثِیَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی
جَثَا یَجْثُوْ جُثُوّاً (ن) زمین پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا-

جثیًّا (اسم مصدر) گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ج ح د ☆

جَحَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے انکار کیا۔
جَحَدَ یَجْحَدُ جُحُوْدًا (ف) انکار کرنا کسی کا حق دینے سے منکر ہونا۔
یَجْحَدُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ انکار کرتے ہیں۔

ج د ث ☆

أَجْدَاثٌ (اسم جمع) قبریں۔
مفرد: جَدَثٌ

ج د د ☆

جَدٌّ (اسم مصدر) عظمت، بزرگی
جَدَّ یَجِدُّ جَدًّا بڑا بزرگ ہونا۔
تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا (۷۲:۳) ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے۔
جَدِیْدٌ صفت۔واحد مذکر۔نیا
جَدَّ یَجِدُّ جِدَّةً وَجَدَّةً : نیا ہونا۔
جُدَدٌ (اسم جمع) گلیاں۔
مفرد: جُدَّةٌ گلی، راستہ

ج د ر ☆

جِدَارٌ (اسم) دیوار
جُدُرٌ (اسم جمع) دیواریں۔
أَجْدَرُ (اسم تفضیل) مقبول ترین، مناسب ترین، موزوں ترین۔
جَدَرَ یَجْدُرُ جَدَارَةً (ن) مناسب ہونا۔لائق ہونا۔ مستحق ہونا۔

ج د ل ☆

جَادَلُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا۔
جَادَلَ مُجَادَلَةً جھگڑا، لڑائی، جھگڑا کرنا
جَدَلَ یَجْدُلُ جَدْلاً (ن ض) مروڑنا مضبوط باندھنا پختہ کرنا۔
جَادَلْتَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جھگڑا کیا۔
جَادَلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔
یُجَادِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ جھگڑا کرتا ہے۔
یُجَادِلُوْا منصوب بحذف نون
یُجَادِلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔
تُجَادِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرتا ہے
تُجَادِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو
جَادِلْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مباحثہ/مجادلہ کرو/جھگڑا کرو۔
لاتُجَادِلُوْا باب مفاعلہ (فعل نہی جمع مذکر حاضر) جھگڑا مت کرو۔
جَدَلٌ (اسم مصدر) جھگڑا کرنا
جِدَالٌ (اسم مصدر) جھگڑا۔تنازعہ

ج ذ ذ ☆

جُذَاذٌ (اسم) ریزے ریزے
جَذَّ یَجُذُّ جَذًّا (ض) جڑ سے کاٹ ڈالنا
مَجْذُوْذٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا۔منقطع
عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۰۹:۱۱) یہ خدا کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

ج ذ ع ☆

جِذْعٌ (اسم) (درخت کا تنا)
جُذُوْعِ النَّخْلِ (اسم، جمع) تنے

ج ذ و ☆

جَذْوَةٌ (اسم) آگ کا انگارا

ج ر ح ☆

جَرَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کمایا۔
جَرَحَ یَجْرَحُ جَرْحًا (ف)

زخمی کرنا- زخم لگانا- نقصان دینا-کمانا (لسان العرب)اور العکبری

اِجْتَرَحُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے ارتکاب کیا

جُرُوْحٌ (اسم جمع)زخم(بصیغہ جمع)

مفرد: جُرْحٌ زخم

جَوَارِحُ (اسم جمع)شکاری جانور-

مفرد: جَارِحَةٌ

ج ر د ☆

جَرَادٌ (اسم)ٹڈی

ج ر ر ☆

يَجُرُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)کھینچتا ہے-

جَرَّ يَجُرُّ جَرًّا کھینچنا-گھسیٹنا

ج ر ز ☆

جُرُزٌ (اسم)بے آب وگیاہ زمین بنجر(راغب)

ج ر ع ☆

يَتَجَرَّعُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ گھونٹ بھرتا ہے-

جَرَعَ يَجْرَعُ جَرْعاً وَتَجَرُّعاً باب تفعل

وَاجْتَرَعَ باب افتعال گھونٹ بھرنا-ہڑپ کرنا-

ج ر ف ☆

جُرُفٌ (اسم)کھوکھلا کنارہ-

ج ر م ☆

أَجْرَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے جرم کا ارتکاب کیا-

جَـرَمَ يَـجْـرِمُ جَـرْمـاً وَاجْتَـرَمَ وَأَجْرَمَ (باب افتعال)

کاٹ ڈالنا/ بھڑکانا' کسی کے خلاف ارتکاب جرم-قصوروار ہونا-

أَجْرَمْنَا باب افعال (فعل ماضی- جمع متکلم)ہم نے جرم کیا-

تُجْرِمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر)تم نے جرم کیا-

إِجْرَامٌ (اسم مصدر)ارتکاب جرم-

مُجْرِمٌ باب افعال-اسم فاعل واحد مذکر-مجرم

مُجْرِمُوْنَ مرفوع مُجْرِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل-جمع مذکر)مجرم لوگ-

لَايَجْرِمَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ)واحد مذکر غائب مجرم نہ بنائے نہ اکسائے-نہ آمادہ کرے-

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا (۵:۸)-

اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو-

لَاجَرَمَ (محاورہ) بے شک

ج ر ی ☆

جَرَيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں دوڑیں-

جَرٰى يَجْرِيْ جَرْيَانًا وَ جَرْيًا (ض) بہنا(پانی)' دوڑنا-جاری ہونا-

يَجْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)دوڑتا ہے-بہتا ہے-

تَجْرِيْ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) جاری ہوتی ہے/بہتی ہے-

تَجْرِيَانِ (فعل مضارع-تثنیہ مؤنث غائب)وہ دودوڑتی ہیں/بہتی ہیں-

مَجْرٰى مَجْرِىْ(مصدر میمی) چلنا-آنی گزرگاہ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا (۱۱:۴۱)

خدا کا نام لے کر(کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا(ہے)

مَجْرٰى--- مَجْرِیْ--- إِمَالَةٌ

أَلِفُ--- مَجْرٰى--- مَجْرِیٰ

(لفظ مجری کو امالہ کے باعث' مجرے پڑھا جاتا ہے)-

نوٹ:- الف کو یائے مجہول کی آواز میں تلفظ کرنے کو امالہ کہتے ہیں مثلاً مجری کو مجرے پڑھا جائے گا-

جَارِيَةٌ (اس فاعل واحد مؤنث)

(ا)جاری-بہتی ہوئی

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۸۸:۱۲)

اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔
جَارِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
دوڑنے والیاں/بہتی ہوئیں۔
(۱) (پانی پر) چلنے والی/سفر کرنے والی کشتیاں۔
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ (۱۱:۶۹)
جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا۔
اَلْجَوَارُ (اسم، جمع) جہاز
مفرد جَارِيَةٌ
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (۳۲:۴۲)
اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں جو گویا پہاڑ ہیں۔
(۲) (جہازوں کی طرح) تیزی سے چلنے والی۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (۸۱:۱۵، ۱۶)
ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (اور) جو سیر کرتے ہیں اور غائب ہوجاتے ہیں۔

ج ز ء ☆

جُزْءٌ (اسم) ایک حصہ، ایک جز
جَاوَزَ دیکھئے ج و ز

ج ز ع ☆

جَزِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے واویلا کیا۔
جَزِعَ يَجْزَعُ جَزَعًا (س)
بیقرار ہونا۔ غمگین ہونا۔ دکھی ہونا۔
جَزُوْعٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر)
سخت واویلا کرنے والا۔

ج ز ی ☆

جَزٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔اس نے بدلہ دیا۔
جَزٰی (جَزَا) يَجْزِيْ جَزَاءً (ض)
بدلہ دینا۔ جزا دینا۔
وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا (۱۲:۷۶)۔
اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت کے باغات عطا کرے گا۔
جَزَيْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم)
میں نے بدلہ دیا۔
جَزَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بدلہ دیا۔
يَجْزِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بدلہ دیتا ہے۔
تَجْزِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔تو بدلہ دیتا ہے۔
نَجْزِيْ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم بدلہ دیتے ہیں۔
نَجْزِيَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً بدلہ دیں گے۔
يُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں بدلہ دیا جائے گا۔
تُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔
تُجْزٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے بدلہ دیا جائے گا۔
نُجَازِيْ باب مفاعلہ (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم بدلہ۔سزا دیتے ہیں۔
جَزَاءٌ (اسم مصدر) بدلہ۔ جزاء
جَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر)
بدلہ دینے والا۔
جِزْيَةٌ (اسم) جزیہ
یہ وہ ٹیکس ہے جو ایک مسلمان حکومت اپنی آزاد غیر مسلم رعایا (ذمیوں) سے ان کی حفاظت اور نگہداشت کے عوض وصول کرتی ہے۔

ج س د ☆

جَسَدٌ (اسم) بدن۔

ج س س ☆

لَاتَجَسَّسُوْا باب تفعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) جاسوسی مت کرو۔
جَسَّ يَجُسُّ جَسًّا (ن)
محسوس کرنا، چھونا
وَتَجَسَّسَ باب تفعل، تحقیقات کرنا۔ جاسوسی کرنا۔

ج س م ☆

اَلْجِسْمُ (اسم) بدن
اَجْسَامٌ (اسم۔جمع) بدن
مفرد: جِسْمٌ

ج ع ل ☆

جَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(۱) رکھا۔
جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلاً (ف)
ڈالنا۔ رکھنا۔ بنانا۔ اثر کرنا۔ تیار کرنا۔ پیدا کرنا۔ مقرر کرنا' طے کرنا۔ (قیمت' معاوضہ یا انعام) شروع کرنا۔
مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ (۳۳:۴)
خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔
جَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) ہم نے بنایا۔
اِذْجَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً (۲:۱۲۵)
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا۔
جَعَلْتُمْ (فعل ماضی' جمع مذکر حاضر)
(۳) تم نے شمار کیا تم نے خیال کیا۔
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ (۹:۱۹)
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے --- خیال کیا
يَجْعَلُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب)(۴) قرار دیتے ہیں۔
اَلَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (۱۵:۹۶)
جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں۔
جَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بنانے والا۔ اختیار کرنے والا
جَاعِلُوْنَ/جَاعِلُوْ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کچھ بناتے ہیں یا اختیار کرتے ہیں۔

ج ف ء ☆

جُفَاءٌ (اسم) بے قیمت چیز۔ کوڑا کرکٹ لفظی معنی: جھاگ

ج ف ن ☆

جِفَانٌ (اسم جمع) لگن' مفرد: جَفْنَةٌ لکڑی کی ایک بڑی گہری طشت۔

ج ف و ☆

تَتَجَافٰى باب تفاعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھوڑ دیتی ہے۔
جَفَا يَجْفُوْ جَفَاءً (ن)
دُرشتی سے پیش آنا۔
جَافٰى مُجَافَاةً دور رہنا۔
تَجَافٰى باب تفاعل۔ بستر میں بیقرار رہنا۔ چھوڑ دینا (ایڈورڈ لین)

ج ل ب ☆

اَجْلِبْ (باب افعال) فعل امر واحد مذکر حاضر) جمع کر۔ بُلا۔ طلب کر۔
جَلَبَ يَجْلِبُ جَلْبًا (ض)
ہانکنا' کھینچا لانا۔ جمع کرنا۔ (جوڑنا)
جَلَابِيْبُ (اسم۔ جمع) چادریں۔
مفرد: جِلْبَابٌ

ج ل د ☆

اِجْلِدُوْا (ض)(فعل امر جمع مذکر) تم کوڑے مارو۔
جَلَدَ يَجْلِدُ جَلْدًا (ض)
کوڑے مارنا۔ قہر کرنا۔
جَلْدَةٌ کوڑا۔ کچہ۔
جُلُوْدٌ (اسم جمع) چمڑے
مفرد: جِلْدٌ

ج ل س ☆

اَلْمَجَالِسُ (اسم جمع) نشستیں
مفرد: مَجْلِسٌ۔ نشست
جَلَسَ يَجْلِسُ جُلُوْسًا (ض) بیٹھنا۔

ج ل ل ☆

اَلْجَلَالُ (اسم مصدر) شان۔ عظمت
جَلَّ يَجِلُّ جَلاَلاً وَ جَلاَلَةً (ض)
عظیم ہونا۔ طاقت ور ہونا۔ پاک ہونا۔
ذُوالْجَلَالِ صاحب جلال۔

ج ل و ☆

جَلّٰى تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تعظیم و تقدیس کی۔
جَلّٰى يُجَلِّيْ تَجْلِيَةً
تعظیم و تقدیس کرنا۔ واضح کرنا۔ ظاہر و

نمایاں کرنا - چمکانا -
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا (۹۱:۳)
اور قسم ہے دن کی جب اسے چمکا دے -
يُجَلِّي (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عظمت بیان کرتا ہے - وہ نمایاں / ظاہر کرتا ہے -
لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ (۷:۱۸۷)
وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کرے گا -
تَجَلّٰى باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ نمودار ہوا - جلوہ دکھایا (چہرہ یا شان یا قدرت) دکھا دی -
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ (۷:۱۴۳) -
جب اس کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا -
جَلَاءَ (اسم مصدر) جلا وطن کر دینا
جَلَا يَجْلُوْ جَلَاءً (عَنْ وَمِنْ)
ملک بدر کرنا - ہجرت کرنا - ترک وطن کرنا - الگ ہونا -

ج م ح ☆

يَجْمَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رسیاں تڑوا کے بھاگ جائیں گے -
جَمَحَ يَجْمَحُ جَمْحًا (ف) وَجِمَاحًا وَ جُمُوْحًا
گھوڑے کا بے قابو ہو کر بھاگنا - سرکش ہونا - تیزی سے پھینکنا - ٹھکرانا -

ج م د ☆

جَامِدَةً (اسم فاعل واحد مؤنث) مضبوطی سے گڑھا ہوا - ٹھکا ہوا -
جَمَدَ يَجْمُدُ جَمْدًا وَ جُمُوْدًا (ن)
ٹھوس - جامد ہونا / سخت ہونا - اکڑ جانا

ج م ع ☆

جَمَعَ (فعل ماضی - واحد مذکر غائب) - اس نے جمع کیا / ڈھیر کیا -
جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعًا اکٹھا کرنا / جمع کرنا - ڈھیر کرنا - جوڑنا -
اَلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ (۱۰۴:۲)
جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے -
(۲) طے کرنا -
فَجَمَعَ كَيْدَهٗ (۲۰:۶۰)
پھر اس نے اپنا سامان جمع کیا / اپنا منصوبہ طے کیا -
جَمَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جمع کیا -
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ (۳:۱۷۳)
کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے لئے) (لشکر کثیر) جمع کیا ہے -
جَمَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جمع کیا -
يَجْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جمع کرتا ہے -

يَجْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکٹھا کرتے ہیں -
يَجْمَعَنَّ (فعل مضارع موکد تاکید ونون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ لازماً اکٹھا کرے گا -
نَجْمَعُ (فعل مضارع - جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں / جوڑتے ہیں -
تَجْمَعُوْا ن محذوف تَجْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اکٹھا کرو -
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ (۴:۲۳)
اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا بھی حرام ہے -
جُمِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا -
أَجْمَعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) - انہوں نے فیصلہ کیا (آپس میں متفق ہو گئے)
وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ (۱۲:۱۵)
اور انہوں نے اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس (یوسفؑ) کو گہرے کنویں میں ڈال دیں گے -
أَجْمِعُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اکٹھا کر لو -
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا (۲۰:۶۴)
تو تم (جادو کا سامان) اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آ ؤ -
اِجْتَمَعَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اکٹھی ہو گئی -

اِجْتَمَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اکٹھے ہو گئے۔
اَلْجَمْعُ (اسم مصدر) اکٹھا کرنا جمع کرنا۔
جَمْعَانِ (اسم مصدر) مثنی دو جمع شدہ گروہ
جَامِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) اکٹھا کرنے والا۔ اجتماعی ہنگامی۔
اَلْجُمُعَةُ (اسم) جمعہ کا دن
مَجْمَعٌ (اسم ظرف) اکٹھے ہونے کی جگہ۔ سنگم
مَجْمُوْعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مجموعہ۔ جمع کردہ
مَجْمُوْعُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) مجموعے۔ جمع کردہ
يَوْمُ الْجَمْعِ جمع کرنے کا دن۔

ج م ل ☆

اَلْجَمَلُ (اسم) اونٹ
جِمَالَةٌ (اسم۔ جمع) اونٹ (بصیغہ جمع) مفرد: جَمَلٌ
جِمَالاَتٌ (جِمٰلَتٌ) اونٹ مفرد: جِمَالَةٌ (راغب)
جُمْلَةٌ (اسم) سب۔ مکمل۔
جَمَالٌ (اسم) حُسن۔ خوبصورتی
جَمِيْلٌ (اسم صفت بروزن فعیل) خوبصورت۔

ج م م ☆

جَمًّا منصوب جَمٌّ (اسم) بہت زیادہ/ بڑھتا ہوا۔

ج ن ب ☆

اُجْنُبْ (فعل امر واحد مذکر) الگ رکھو۔ بچاؤ۔
جَنَبَ يَجْنُبُ جَنْبًا (ن) الگ رکھنا۔ دور کر دینا۔ ایک طرف کر دینا۔
وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (۳۵:۱۴)
اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں، بچائے رکھ۔
يُجَنِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دور رکھتا ہے۔ بچاتا ہے۔
يُجَنَّبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ دور رکھا جاتا ہے۔ بچایا جاتا ہے۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى (۹۲:۱۷)
اور جو بڑا پرہیزگار ہے، وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔
يَتَجَنَّبُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو دور رکھتا ہے۔ بچتا ہے۔ پہلو تہی کرتا ہے۔
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (۸۷:۱۱)
اور بے خوف بد بخت پہلو تہی کرے گا۔

اِجْتَنَبُوْا باب افتعال فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجتناب کیا۔
يَجْتَنِبُوْنَ (باب افتعال۔ جمع مذکر غائب) وہ اجتناب کرتے ہیں۔
تَجْتَنِبُوْا منصوب تَجْتَنِبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اجتناب کرو۔
اِجْتَنِبُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) اجتناب کرو۔
نوٹ:۔ طلبہ کو اجْتَنَبُوْا بفتح النون اور اجْتَنِبُوْا بکسر النون میں فرق سمجھنا چاہئے۔ پہلا فعل ماضی جمع مذکر غائب ہے اور دوسرا فعل امر جمع مذکر حاضر ہے)۔
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ (۳۹:۱۷)
اور وہ جنہوں نے بتوں کی پرستش سے اجتناب کیا۔
اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ (۴۹:۱۲)
بہت گمان کرنے سے اجتناب کرو۔
جَنْبٌ (اسم) (۱) حق میں متعلق، بابت
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ (۳۹:۵۶)
اس تقصیر پر جو میں نے خدا کے حق میں کی۔ میں خدا کے حق میں جو قاصر رہا ہوں (عبدالماجد دریا آبادی)
(۲) جانب، طرف)
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (۴:۳۶)
رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والے
جُنُوْبٌ (اسم جمع) اطراف مفرد: جَنْبٌ

جُنُبٌ (اسم)(۱)دور کا اجنبی
وَالْجارِ الْجُنُبِ (۴:۳۶)
اور اجنبی ہمسایہ یعنی وہ ہمسایہ جو آپ کا رشتہ دار نہیں بلکہ دوسرے قبیلے کا ہے (ایڈورڈلین)
(۲)جنبی-ناپاک
وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا (۵:۶)
اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو- اور تم جنسی مقاربت سے ناپاک ہو گئے ہو تو اپنے آپ کو پاک کرو(عبدالماجد دریا آبادی)
جُنُبٌ ولیم ایڈورڈلین کی تفسیر کے مطابق جُنُبٌ ایک شرعی اصطلاح ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جنبی شخص پر مکمل غسل واجب ہو جاتا ہے-
نوٹ:- اخراج منی' سوتے میں ہو یا بیداری میں' غسل واجب ہو جاتا ہے-
جَانِبُ (اسم-واحد مذکر)طرف
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ(۱۹:۵۲)
طور سینا کے دائیں طرف-

ج ن ح ☆

جَنَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ جھک گئے-
جَنَحَ یَجْنَحُ جُنُوْحًا(ف)
کسی طرف جھکنا/مائل ہونا
اِجْنَحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
جھک جا
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (۸:۶۱)
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ-
جَنَاحٌ (اسم)بازو-پر
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ (۱۷:۲۴)
اور عجز و نیاز سے ان کے سامنے جھکے رہو
جَنَاحَیْ ن محذوف جَنَاحَیْنِ
(منصوب)دو بازو/دونوں بازو
اَجْنِحَةٌ (اسم)جمع-بازو
مفرد: جَنَاحٌ
جُنَاحٌ (اسم)گناہ
لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ(۲:۱۹۸)-
اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں-

ج ن د ☆

جُنْدٌ (اسم)فوج
جُنُوْدٌ (اسم'جمع)فوجیں
مفرد: جُنْدٌ

ج ن ف ☆

جَنَفٌ (اسم)غیر مناسب و ناجائز سبب-غلط طریقہ-
مُتَجَانِفٌ دیدہ و دانستہ مائل ہونے والا-دیدہ ور
غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِاِثْمٍ(۵:۳)
گناہ کی طرف مائل نہ ہو-

ج ن ن ☆

جَنَّ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)چھا گیا
جَنَّ یَجُنُّ جَنًّا وَ جُنُوْنًا
ڈھانپنا/پردہ ڈالنا/تاریک ہونا/چھا جانا-
فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ (۶:۷۶)
جب رات نے ان کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا-
اَلْجِنُّ (اسم)جِنّ-
جِنّ ایک باشعور اور ذی عقل و فہم مخلوق ہے- ان کا مادی جسم ہوتا ہے وہ بالعموم غیر مرئی ہوتے ہیں- جس طرح انسانوں کی تخلیق مٹی سے ہوتی ہے اسی طرح جنوں کی تخلیق بغیر دھوئیں آگ سے ہوئی ہے- وہ اپنی خوراک کھاتے پیتے ہیں ان پر اسی طرح موت طاری ہوتی ہے جس طرح انسانوں پر' اگرچہ یہ کچھ انسانی نظروں سے اوجھل ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے انسانوں کے سامنے زیادہ تر حیوانوں کے رُوپ میں ظاہر ہوتے ہیں- (عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۶۴۴)-
نوٹ: لفظ جِنّ اسم جمع ہے جس کا اطلاق مخلوق کی ایک قسم پر ہوتا ہے جس طرح لفظ انسان کا اطلاق آدمیوں پر ہوتا ہے اس کا مفرد جِنّی ہے' لیکن یہ لفظ بشکل مفرد قرآن میں وارد نہیں ہے-
جَانٌّ (اسم) جِنّ -اسی کی ضد ہے
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ(۵۵:۳۹)
پس اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے-
(۲)سانپ-

تَهتَزُّ كَاَنَّهَاجَانٌّ (۲۷:۱۰)
(لاٹھی اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ۔
جِنَّةٌ (اسم۔جمع) جِنّ جنات
مفرد: جن۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۱۱۴:٦)
خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔(۲) پاگل پن۔سودا۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ (۲۳:۷)
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔
نوٹ:۔جبکہ اَلْجِنَّةُ معرف بہ ال کے معنی جنّ ہوں گے۔
مَجْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) پاگل/دیوانہ۔
جُنَّ يُجَنُّ جُنُوْنًا پاگل/دیوانہ ہونا۔
جَنَّةٌ (اسم) احاطہ کیا ہوا باغ۔ بہشت/فردوس
جَنَّتَانِ مرفوع جَنَّتَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو باغ۔
جَنّٰتٌ (اسم جمع) باغات مفرد: جَنَّةٌ
جُنَّةٌ (اسم) ڈھال۔پناہ
اَجِنَّةٌ (اسم جمع) مادر شکم میں بچہ۔
مفرد: جَنِيْنٌ
وَاِذْاَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۳۲:۵۳)
اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔

ج ن ی ☆

جَنٰى (اسم جمع) میوے
مفرد: جَنِيٌّ
وَجَنَاالْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (۵۵:۵۴)
اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔
جَنِيًّا منصوب (اسم) تازہ
تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (۱۹:۲۵)
(تم پر) تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

ج ھ د ☆

جَاهَدَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی/اس نے جدو جہد کی۔
جَاهَدَ مُجَاهَدَةً وَ جِهَادًا
کوشش کرنا۔
جَهَدَ يَجْهَدُ جَهْدًا (فِيْ)
اپنے آپ کو تھکا دیا جدو جہد کی۔
جَاهَدَا باب مفاعلہ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے کوشش کی
جَاهَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی۔ جدو جہد کی۔
يُجَاهِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ محنت کرتا ہے/کوشش کرتا ہے۔
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَايُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ (۲۹:٦)
اور جو شخص محنت کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔
جَاهِدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو محنت کر۔
جَاهِدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم محنت کرو۔
جِهَادٌ (اسم مصدر) محنت۔ کوشش۔جدو جہد۔
مُجَاهِدُوْنَ مرفوع مُجَاهِدِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جہاد کرنے والے
جُهْدٌ (اسم) محنت۔سخت مشقت
لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ (۹:۷۹)۔
(خرچ کرنے کے لئے) اپنی سخت مشقت کی کمائی کے سوا کچھ نہیں پاتے۔
جَهْدٌ (اسم) سخت۔مضبوط
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ (۵:۵۳)
جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے۔

ج ھ ر ☆

جَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھلے بندوں کہا شائع کیا۔
جَهَرَ يَجْهَرُ جَهْرًا وَ جَهْرَةً وجِهَارًا (ف)
(بات) عام ہونا۔معلوم ہونا۔
جَهَرَ (ب) کھول دینا۔ کھلے بندوں کہنا
جَهْرٌ (اسم) کھلا۔بلند
جَهْرًا (صفت) بلند آواز سے کھلے بندوں۔
جَهْرَةً (اسم مصدر) نمایاں طور پر۔ کھلا۔
اجْهَرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بلند آواز سے کہو۔
لَاتَجْهَرْ (فعل نہی۔واحد مذکر حاضر) آواز بلند نہ کرو۔
جِهَارٌ (اسم مصدر) کھلے بندوں۔

بہت واضح طور پر۔

ج ہ ز ☆

جَهَّزَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تیار کیا۔ فراہم کیا۔
جَهَازٌ (اسم) سامان

ج ہ ل ☆

يَجْهَلُوْنَ س (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جہل کرتے ہیں۔
جَهَلَ يَجْهَلُ جَهْلاً وَ جَهَالَةً (ف) بے خبر ہونا۔ لاعلم ہونا۔ جاہل ہونا۔
تَجْهَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جاہل/ بے خبر ہو یعنی جاہلانہ بات کرتے ہو۔
جَاهِلٌ (اسم فاعل) واحد مذکر جاہل۔ بے خبر
جَهُوْلٌ (اسم مبالغہ) بہت بُرا جاہل۔ بے خبر۔
جَاهِلُوْنَ مرفوع جَاهِلِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جاہل لوگ!
مفرد: جَاهِلٌ
جَاهِلِيَّةٌ (اسم) جاہلیت یا بے خبری

ج ہ ن م

جَهَنَّمُ (اسم) دوزخ

ج و ب ☆

جَابُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تراشا۔ وہ گھومے پھرے
جَابَ يَجُوْبُ جَوْباً چلنا پھرنا/ کاٹنا۔ تراشنا۔ گھس جانا۔
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (۸۹:۹)
اور ثمود جو وادیٔ (القری) میں پتھر تراشتے تھے۔
أَجَبْتُمْ (باب افعال جمع مذکر حاضر) تم نے جواب دیا۔
أَجَابَ يُجِيْبُ إِجَابَةً جواب دینا۔ قبول کرنا۔
يُجِيْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جواب دیتا ہے۔
يُجِبْ باب افعال (فعل مضارع ساکن) وہ قبول کرے۔
أُجِيْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں قبول کرتا ہوں۔
نُجِبْ باب افعال (فعل مضارع ساکن جمع متکلم) ہم قبول کریں۔
أَجِيْبُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) جواب دو۔ قبول کرو۔
أُجِيْبَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) قبول کی گئی۔
قَالَ قَدْ أُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا (۱۰:۸۹)
(خدا نے) فرمایا کہ تمہاری قبول کرلی گئی۔
أُجِبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں جواب دیا گیا۔
أُجِبْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے جواب دیا گیا۔
إِسْتَجَابَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اس نے قبول کیا۔
إِسْتَجَابَ اسْتِجَابَةً قبول کرنا۔
إِسْتَجَابُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قبول کیا۔
إِسْتَجَبْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قبول کیا۔
اسْتُجِبْنَا باب استفعال (فعل ماضی جمع متکلم)۔ ہم نے قبول کیا۔
اسْتُجِيْبَ باب استفعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ قبول کیا گیا۔
يَسْتَجِيْبُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے۔
يَسْتَجِيْبُوا منصوب يَسْتَجِيْبُوْنَ مرفوع باب استفعال (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ جواب دیتے ہیں/ وہ قبول کرتے ہیں۔
تَسْتَجِيْبُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم قبولیت کی استدعا کرتے ہو۔
إِسْتَجِبْ فعل امر۔ واحد مذکر حاضر) تم قبول کرو۔
إِسْتَجِيْبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جواب دو۔
مُجِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (عبادت اور دعائیں) قبول کرنے والا۔

اَلْمُجِيْبُوْنَ (اسم فاعل-جمع مذکر)
اللہ تعالیٰ جو نمازیں اور دعائیں قبول کرتا ہے-
نوٹ:-جمع کا صیغہ مفرد کے لئے استعمال ہوا ہے-
جَوَابٌ (اسم مصدر) جواب
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ (۲:۷)
قوم کا جواب کچھ نہ تھا بجز پانی کے تالاب-
اَلْجَوَابُ (اسم) مفرد: جَابَةٌ
کنویں-پانی کا بہت بڑا برتن' لگن' کنواں-
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ (۱۳:۳۴)
اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب-
(الجواب: حوض-عبدالماجد دریا آبادی)

ج و د ☆

جُوْدِیْ (اسم) جُودی: یہ ایک پہاڑ کا نام ہے اس کا یونانی نام Gordyai کہا جاتا ہے- یہ اس پہاڑی سلسلہ کا ایک پہاڑ ہے جو آرمینیا کو جنوب میں میسو پوٹیمیا سے جدا کرتا ہے-
اس پہاڑ کو کرد اب بھی کشتی نوح ؑ کے ٹھہرنے کی جگہ مانتے ہیں -(عبدالماجد دریا آبادی)
روایات سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ اس پہاڑ پر حضرت نوح ؑ کی کشتی کے ٹھہرنے کا واقعہ بہت قدیم ہے-
اَلْجِيَادُ (اسم جمع) گھوڑے
مفرد: جَوَادٌ

ج و ر ☆

جَارٌ (اسم فاعل واحد مذکر)-
ہمسایہ .
يُجِيْرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حفاظت کرتا ہے-پناہ دیتا ہے-
اَجَارَ يُجِيْرُ اِجَارَةً بچاتا ہے' محفوظ رکھتا ہے-کسی کو ایک طرف موڑنا-
جَارَ يَجُوْرُ جَوْرًا عَنْ (ن)
ناانصافی کرنا
يُجِرْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پناہ دیتا ہے-جواب شرط واقع ہونے کے باعث "ی" گر گئی-
يُجَارُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے پناہ دی جاتی ہے-
وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (۸۸:۲۳)
اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا-
اِسْتَجَارَ استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پناہ مانگی-
اَجِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پناہ دے-
يُجَاوِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) پڑوس میں رہتے ہیں-
لَا يُجَاوِرُوْنَكَ (۶۰:۳۳)
پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے-
جَائِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
راستے سے ہٹنے والا-منحرف ہونے والا
مُتَجٰوِرٰتٌ (اسم فاعل باب تفاعل جمع مؤنث) ساتھ ساتھ' ایک دوسرے سے ملے ہوئے-
وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (۴:۱۳)
زمین کی طرح کے قطعات ہیں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں-

ج و ز ☆

جَاوَزَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تجاوز کیا-آگے بڑھا-
جَاوَزَ يُجَاوِزُ جَوَازًا وَمُجَاوَزَةً
حد پار کرنا-عبور کرنا-
جَاوَزَا باب مفاعلہ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونوں/دو نے تجاوز کیا-حد عبور کی-
جَاوَزْنَا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آگے بڑھے-ہم نے پار کیا-
جَاوَزْنَا (ب) باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پار کرایا
نَتَجَاوَزُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم پاس سے گزرے
نَتَجَاوَزُ (عَنْ) (فعل مضارع-جمع متکلم) ہم معاف کرتے ہیں/درگزر کرتے ہیں-

ج و س ☆

جَاسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تباہی مچادی/طوفان کھڑا کیا/گھس گئے-
جَاسَ يَجُوْسُ جَوْسًا (ن)

تلاش کرنا-نگرانی کرنا-آگے پیچھے پھرنا-

ج و ع ☆

تَجُوْعَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بھوکا ہے-
جَاعَ يَجُوْعُ جَوْعاً (ن) بھوکا ہونا-
اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا (۲۰:۱۱۸) کہ تم بھوکے نہ رہو گے-
جُوْعٌ (اسم) بھوک

ج و ف ☆

جَوْف (اسم) سینہ و چھاتی-
لفظی معنی: کھوکھلا-اندرونی حصہ

ج و و ☆

جَوٌّ (اسم) آسمان، فلک/فضاء وسط آسمان-

ج ی ء ☆

جَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آیا-
جَاءَ يَجِيْءُ جَيْئاً (ب) آنا-لانا/لے جانا
جَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آئی/آ گئی-
جَاؤُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آئے/آ گئے-
جِئْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو آیا-
جِئْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو آئی- ب صلہ لگے تو تو لائی-
جِئْتُمْ (فعل ماضی-جمع مذکر حاضر) تم آئے/تم لائے
جِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آئے یا لائے-
جَائِيَ جِيْئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) لایا گیا-
أَجَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے آیا-
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ (۱۹:۲۳) پھر درد زہ اسے (حضرت مریمؑ) لے آیا-

ج ی ب ☆

جَيْبٌ (اسم) گریبان/قمیض کا گریبان-
جُيُوْبٌ (اسم جمع) گریبان
(بصیغہ جمع) آغوش مفرد: جَيْبٌ

ج ی د ☆

جِيْدٌ (اسم) گردن، طنزاً ایک خوبصورت گردن لفظی ترجمہ ایک خوبصورت گردن (ایڈورد ولیم لین)

☆ ☆ ☆ ☆

حَاجَةٌ تو یکھئے ح و ج
حَامٌ دیکھئے ح م ی
حَامِيَةٌ دیکھئے ح م ی
حَمِيَّةٌ دیکھئے ح م ی
حَادٌّ دیکھئے ح د د
حَاشَ دیکھئے ح و ش
حَاقَ دیکھئے ح ی ق

ح ب ب ☆

حَبَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پسندیدہ بنایا۔
حَبَّ يَحُبُّ حَبًّا وَ حُبًّا (ن)
چاہنا/ پسند کرنا' پسند کیا جانا/ پسندیدہ ہونا۔
أَحَبَّ يُحِبُّ باب افعال (حسب سابق)
أَحْبَبْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پسند کیا۔
أَحْبَبْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پسند کیا۔
يُحِبُّ باب افعال (واحد مذکر غائب) وہ پسند کرتا ہے۔
يُحْبِبْ (باب افعال) فعل مضارع جواب شرط ہونے کے باعث بّ کا فک ادغام ہوا)۔
يُحِبُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پسند کرتے ہیں۔
تُحِبُّوْنَ (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسند کرتے ہو۔
أُحِبُّ باب افعال (واحد متکلم) میں پسند کرتا ہوں۔
أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا/ زیادہ پسندیدہ۔
اسْتَحَبُّوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ترجیح دی/ بہت چاہا۔
يَسْتَحِبُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔نسبتاً زیادہ چاہتے ہیں۔
حُبٌّ (اسم) محبت' پیار
أَحِبَّاءُ (اسم۔جمع) پیارے 'دوست مفرد: حَبِيْبٌ
مَحَبَّةٌ (مصدر میمی) محبت کرنا۔ پیار کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

حَبَّةٌ (اسم) تخمینہ۔دانہ
حَبٌّ (اسم دانہ (اناج)

ح ب ر ☆

يُحْبَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں خوش کیا جائے گا۔
حَبِرَ يَحْبَرُ حُبُوْرًا (س) خوش ہونا۔
تُحْبَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں خوش کیا جائے گا۔
أَحْبَارٌ (اسم جمع) مذہبی علماء کرام

ح ب س ☆

يَحْبِسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ روکتا ہے۔
حَبَسَ يَحْبِسُ حَبْسًا (ض)
قید کرنا۔روکنا۔محبوس کرنا۔
تَحْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روکتے ہو۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا (۱۰۶:۵)۔
تم ان دونوں کو روکو/ کھڑا کرو۔

ح ب ط ☆

حَبِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیکار ہوگیا/ برباد ہوگیا/ ضائع ہوگیا۔
حَبِطَ يَحْبَطُ حَبطا
بیکار ہونا۔برباد ہونا۔
حَبِطَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بیکار گئی/ برباد ہوگئی/ ضائع ہوگئی۔
تَحْبَطَ (منصوب) فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ضائع ہو۔
لَيَحْبَطَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید واحد مذکر غائب) یقیناً اکارت جائے گا۔
أَحْبَطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکارت کردیا/ ضائع کردیا۔
أَحْبَطَ يُحْبِطُ إِحْبَاطًا
باب افعال' اکارت/ ضائع کرنا۔

يُحْبِطُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ضائع کرتا ہے۔ اکارت کردیتا ہے۔

ح ب ک ☆

حُبُکْ (اسم جمع) راستے
حبک سے مراد یا تو فرشتوں کے نقش پایا ستاروں کے مدار ہے۔

ح ب ل ☆

حَبْلٌ (اسم) رسی، ڈوری/تار
حِبَالٌ (اسم جمع) ایک کھردرا جوڑ ڈوریاں، رسیاں، تاریں

ح ت م ☆

حَتْماً (اسم) ناگزیر۔ حتمی طور پر مصدر؟

☆ ☆ ☆ ☆

حَتّٰی (حرف جار) (تاوقتیکہ، ہنوز تک، بھی، تک نہیں

ح ث ث ☆

حَثِيْثاً (اسم مصدر) جلدی سے، فوراً

ح ج ب ☆

حِجَابٌ (اسم) رکاوٹ، پردہ، آڑ
حَجَبَ يَحْجُبُ حِجَاباً (ن) چھپنا، چھپانا/ڈھکنا/پردے کے پیچھے رکھنا۔
مَحْجُوْبُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) روکے ہوئے جنہیں پردے کے پیچھے رکھا گیا ہو، وہ جو بند کردیے گئے ہوں۔ مفرد مَحْجُوْبٌ

ح ج ج ☆

حَجَّ (مضاعف) (فعل ماضی، واحد مذکر غائب)۔ حج کیا۔ ارکان حج ادا کئے مکہ یا کعبہ شریف کا سفر کیا/زیارت کی۔
حَجَّ يَحُجُّ حَجّاً (ن) کسی معین ہدف کا ارادہ کرنا، قصد کرنا۔
حِجٌّ (اسم) حج۔
حِجُّ الْبَيْتِ خانہ کعبہ کا حج۔
اَلْحَجُّ (اسم) حج
اَلْحَاجُّ اسم فاعل واحد مذکر) حاجی اِسْمُ الْجِنْسِ بطور اسم جنس بھی استعمال ہوتا ہے۔
حِجَجٌ (اسم جمع) سال ہا مفرد: حِجَّةٌ
حُجَّةٌ (اسم) دلیل، برہان، ثبوت
حَاجَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھگڑا کیا۔
حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً وَ حِجَاجاً تنازعہ کرنا، جھگڑا کرنا۔

حَاجُّوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے جھگڑا کیا۔
حَاجَجْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔
يُحَاجُّوْا (ن محذوف) منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) باب مفاعلہ وہ جھگڑا کرتے/کررہے ہیں۔
يُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں/کررہے ہیں۔
تُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو/کررہے ہو۔
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَآجُّوْنِّیْ فِی اللّٰهِ ؟ (۸۰:۶)
اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔
يَتَحَاجُّوْنَ (باب تفاعل) وہ باہم جھگڑا کرتے ہیں۔
تَحَاجَّ يَتَحَاجُّ تَحَاجُجًا باہم جھگڑا کرنا۔

ح ج ر ☆

حِجْرٌ (اسم) (۱) ممنوع، منع
وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ (۱۳۸:۶)
اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چوپائے اور کھیتی منع ہے۔ (۲) رکاوٹ۔
وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (۲۲:۲۵)

اور وہ کہیں گے کہ خدا کرے تم روک لئے جاؤ۔ اور بند کئے جاؤ اور وہ کہیں گے: دور! دور! (عبدالماجد دریا آبادی)

مَحْجُورًا (اسم مفعول واحد مذکر) جسے رکاوٹ کے پیچھے ڈالا گیا ہو۔

نوٹ:۔ دور جاہلیت میں جب کوئی محرم مہینوں میں کسی ایسے شخص سے ملتا جس سے وہ خائف ہوتا تو کہتا:۔ "حَجْراً مَحْجُوراً"، یعنی تمہارے لئے قطعی حرام ہے کہ تو میرے خلاف دشمنی کا کوئی اقدام کرے۔ اس پر دوسرا آدمی کسی بھی اقدام سے گریز کرتا۔ پس حشر کے دن جب مشرک عذاب دیکھیں گے تو فرشتوں سے کہیں گے اور یہ خیال کریں گے کہ ان کے یہ کہنے سے فرشتے رک جائیں گے (عبدالماجد دریا آبادی)

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا (۲۵:۵۳)۔

اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔ (۳) عقل سمجھ۔

هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ (۸۹:۵)

اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں۔

نوٹ:۔ حرف استفہام ھل بمعنی کیا اور آیا جملے اصرار/تاکید کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا قرآن کے بعض مترجموں نے اس ھل کا ترجمہ یقیناً اور بیشک وغیرہ کیا ہے۔

(۴) حجر ایک پہاڑ کا نام ہے جو تقریباً ۱۵۰ میل شام کے شمال میں واقع ہے اس نام سے مشہور زمین کا یہ سنگلاخ راستہ عرب کے شمال میں شام جانے والی شاہراہ پر ہے۔ یہاں ثمود کا قبیلہ آباد ہے۔

بطلیموس اور پلینی کے نزدیک حجر خوشحال عرب سے نکلنے والی سونے اور لوبان کا روان روڈ پر ایک نخلستانی شہر ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی ۱۴ حاشیہ ۹۵)

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ (۱۵:۸۰)۔

اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

اَلْحَجَرُ (اسم) پتھر سنگ۔

حِجَارَةٌ (اسم) پتھر

حُجُرَاتٌ (اسم جمع) حجرے۔کمرے مفرد: حُجْرَةٌ

حُجُورٌ (اسم جمع)

وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم (۴:۲۳)

اور جن عورتوں سے مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو۔

ح ج ز ☆

حَاجِزٌ (اسم فاعل) واحد مذکر رکاوٹ۔اوٹ

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا (۲۷:۶۱)

اور (کس نے) دو دریاؤں کے درمیان اوٹ بنائی۔

حَاجِزِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) روکنے والے۔

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ (۶۹:۴۷)

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔

ح د ب ☆

حَدَبٌ (اسم) ٹیلہ ابھری ہوئی جگہ۔

حَدِبَ يَحْدَبُ حَدَبًا - عَلٰى مہربان ہونا

حَدَبٌ ج أَحْدَابٌ وَ حُدُبٌ (اسم) ابھری ہوئی زمین۔

ح د ث ☆

تُحَدِّثُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ بتائے گی۔

حَدَّثَ تَحْدِيثًا باب تفعیل بتانا بیان کرنا۔

تُحَدِّثُونَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بتاؤ گے/خبر دو گے۔

حَدِّثْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) بتا، خبر دے۔

يُحْدِثُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پیدا کرتا ہے۔

أَحْدَثَ إِحْدَاثًا (باب تفعیل) ایجاد کرنا۔شروع کرنا۔پیدا کرنا۔

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (۲۰:۱۱۳)

یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

أُحْدِثُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں ابتداء کرتا ہوں۔

حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

ذِکْرًا (۱۸:۷۰)
تاوقتیکہ میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں-
مُحْدَث باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) تازہ-نیا-
حَدِیْث (صفت-واحد مذکر)
(۱) ایک کہانی-
وَھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی (۲۰:۹)
اور کیا تمہیں موسیٰؑ کے حال کی خبر (کہانی) ملی ہے-(۲) بحث/گفتگو
حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖ (۴:۱۴۰)
جب تک وہ اور باتیں نہ کرنے لگیں-
(۳) بات
لَایَکَادُوْنَ یَفْقَھُوْنَ حَدِیْثًا (۴:۷۸)
وہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے-
اَحَادِیْث (اسم جمع) (۱) کہانیاں-
ضرب الامثال/افسانے-
وَجَعَلْنٰھُمْ اَحَادِیْثَ (۲۳:۴۴)-
اور ہم نے ان کو افسانے بنا کے رکھ دیا-
(۲) باتیں-
وَیُعَلِّمُکَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (۱۲:۶)
اور آپ کو (خواب) کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھادے گا-

ح د د ☆

حَادَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مخالفت کی-
حَادَّ یُحَادُّ مُحَادَّةً مخالفت کرنا-
کسی کے خلاف سخت رویہ اپنانا-
یُحَادِدْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مخالفت کرتا ہے
یُحَادُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں-
حُدُوْدٌ (اسم جمع) حدود-حدیں
مفرد: حَد
تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ فَلَاتَقْرَبُوْھَا (۲:۱۸۷)
حَدِیْدٌ (اسم) لوہا-
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ (۵۷:۲۶)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا- اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے-
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ (۵۰:۲۲)
تو آج تیری نگاہ تیز ہے-
حِدَادٌ (صفت) (اسم جمع) تیز
مفرد: حَدِیْدٌ
سَلَقُوْکُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۳۳:۱۹)
تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں-

ح د ق ☆

حَدَائِقُ (اسم جمع) باغات-
مفرد: حَدِیْقَةٌ

ح ذ ر ☆

یَحْذَرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے-
حَذِرَ یَحْذَرُ حَذَرًا وَحِذْرًا (ف) محتاط ہونا-ڈرنا-
یَحْذَرُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ محتاط رہتے ہیں-
تَحْذَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہتے ہو-
اِحْذَرْ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تو محتاط رہ-
اِحْذَرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہو-
یُحَذِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے ڈرایا جاتا ہے-
حَذَّرَ تَحْذِیْرًا (باب تفعیل) ڈرانا-
وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَه (۳:۲۸)
اور خدا تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے-
حَاذِرُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) محتاط لوگ
مَحْذُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) خوف والا امر-
اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا (۱۷:۵۷)
بے شک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے-
حِذْرٌ (اسم) احتیاط
خُذُوْا حِذْرَکُمْ (۴:۷۱)
تم (جہاد کے لئے) احتیاط (ہتھیار) لے لیا کرو-
حَذَرَ الْمَوْتِ (۲:۱۹)
موت کے ڈر سے-

ح ر ب ☆

حَارَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لڑائی کی۔
حَرَبَ يَحْرُبُ حَرَباً (ن) : لوٹنا۔
حَارَبَ مُحَارَبَةً اعلان جنگ کرنا لڑائی کرنا۔
يُحَارِبُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ اعلان جنگ کرتے ہیں/لڑائی کرتے ہیں۔
اَلْحَرْبُ (اسم) جنگ' لڑائی۔
اَلْمِحْرَابُ (اسم' ظرف مکان)
محراب' مسجد کے اگلے حصے میں امام کے لئے مخصوص جگہ۔
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ (۳:۳۷)
حضرت زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے۔
(۲) عبادت گاہ کی دیوار
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ (۳۸:۲۱)
جب وہ دیوار پھاند کے عبادت خانے میں داخل ہوئے۔
مَحَارِيْبُ (اسم جمع) بلند و بالا ایوان (ولیم۔ لیڈلین) عبادت گاہیں۔ (عبدالماجد دریا آبادی) مفرد: مِحْرَابٌ

ح ر ث ☆

حَرْثٌ (اسم) ہل جوتنا
حَرَثَ يَحْرُثُ حَرْثاً (ن)
زمین میں ہل جوتنا اور تخم ریزی کرنا۔
تَحْرُثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیتی باڑی کرتے ہو۔

ح ر ج ☆

حَرَجٌ (اسم) (۱) تنگی
حَرِجَ يَحْرَجُ حَرَجاً (ف) بند ہونا۔ دب جانا۔ تنگ دل ہونا۔
فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ (۷:۲)
اس سے تم کو تنگ دل نہ ہونا چاہیے۔
(۲) رکاوٹ' ممانعت۔ گناہ
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ (۲۴:۶۱)
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے۔
(۳) ملامت۔ الزام۔ تنگی
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ (۳۳:۳۸)۔
پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں۔

ح ر د ☆

حَرْدٌ (اسم) روک۔
حَرَدَ يَحْرِدُ حَرْداً (ض) روکنا۔ ناراض ہونا
وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ (۶۸:۲۵)
اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی سے روکنے پر) قادر ہیں۔

ح ر ر ☆

تَحَرَّوْا باب (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔
اَلْحَرُّ (اسم) گرمی (ضد ٹھنڈک)
اَلْحُرُّ (اسم) آزاد (ضد: غلام)
اَلْحَرُوْرُ (اسم) سورج کی گرمی۔
حَرِيْرٌ (اسم) ریشم
تَحْرِيْرٌ (اسم مصدر) کسی کو آزاد کرنا۔

ح ر س ☆

حَرَسٌ (اسم) چوکیداری کرنا۔ حفاظت کرنا۔
حَرَسَ يَحْرُسُ حَرْساً وَ حِرَاسَةً (ن) نگرانی کرنا۔ چوکیداری کرنا۔

ح ر ص ☆

حَرَصْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے شدید خواہش کی۔
حَرَصَ يَحْرِصُ حَرْصاً (ض) شدید خواہش کرنا۔
حَرَصْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے شدید خواہش کی۔
تَحْرِصْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو شدت سے خواہش کرتا ہے۔
حَرِيْصٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لالچی
اَحْرَصُ (اسم تفضیل۔ زیادہ لالچی۔

ح ر ض ☆

حَرِّضْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو ابھار

حَرَّضَ باب تفعیل تَحْرِیضًا حوصلہ افزائی کرنا

حَرَضَ یَحْرِضُ حَرَضًا (ض ن) سٹھیانا۔ خراب ہونا۔ بیمار۔ قریب المرگ ہونا۔

حَرَضٌ (اسم مصدر) قریب المرگ ہونا

ح ر ف ☆

یُحرِفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تحریف کرنا / جگہ بدلنا۔

حَرَفَ یَحْرِفُ حَرْفًا (ض) ۔ عَنْ۔ سیدھے راستے سے ہٹانا۔ الفاظ کو پلٹنا۔ الفاظ کے مفہوم کو بدلنا۔

حَرَّفَ تَحْرِیفًا (باب تفعیل) الفاظ کی تحریف کرنا / بدلنا۔

یُحَرِّفُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تحریف کرتے ہیں۔ بدلتے ہیں۔

حَرْفٌ (اسم) کنارہ۔ موڑ

مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے لئے مڑ کر انحراف کرے۔

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ (۱٦:۸)

سوائے اس صورت کے لڑائی کے لئے ان کے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

ح ر ق ☆

لَنُحَرِّقَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً جلا ڈالیں گے۔

حَرَقَ یَحْرِقُ حَرْقًا (ض) جلانا / آگ میں ڈال کر جلانا۔

حَرَّقَ (باب تفعیل) تَحْرِیقًا جلانا جلانے کا عذاب دینا۔

حَرِّقُوْا باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر) تم جلا دو۔

اِحْتَرَقَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (آگ سے) جل جانا۔

اَلْحَرِیْقُ (اسم فاعل) آگ: جلانا۔

ح ر ک ☆

لَا تُحَرِّکْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) حرکت مت دو۔

حَرَّکَ تَحْرِیکًا (باب تفعیل) حرکت دینا، اکسانا / ابھارنا۔

حَرَکَ یَحْرِکُ حَرَکًا

نوٹ:۔ باب فتح کے وزن پر حَـــرَکَ مستعمل نہیں۔ معنی یہی ہیں۔

ح ر م ☆

حَرَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے حرام کیا۔

حَرَّمَ یُحَرِّمُ تَحْرِیمًا حرام کرنا، کسی کام کا کرنا یا استعمال منع کرنا۔

حُرِمَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) حرام کیا گیا۔

حُرِمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) حرام کی گئی۔

حَرَّمُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے حرام کر دیا۔

حَرَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حرام کر دیا۔

تُحَرِّمُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تم حرام کر دیتے ہو۔

یُحَرِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ حرام کر دیتے ہیں۔

تُحَرِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حرام کرتے ہو۔

حَرَمٌ (اسم) حرم شریف / مقدس مقام۔ یعنی مکہ اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ (حدود حرم)۔

اِنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا (۲۹:٦۷)

کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے۔

حَرَامٌ (اسم) ناجائز

هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ (۱٦:۱۱٦)۔

یہ حلال (جائز) ہے اور یہ حرام (ناجائز)

ہے (۲) پابندی/ ناممکن/ محال ہے۔
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (۹۵:۲۱)
اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا ہے' محال ہے کہ (دنیا کی طرف رجوع کریں)
(۳) مقدس۔ حرمت والا۔
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (۱۹۴:۲)
ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے۔
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۹۱:۲)
تم اُن سے خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑو۔۔۔
حُرُمٌ (اسم جمع) ۱۔ حرمت/ ادب والے/ عزت والے۔ واحد: حَرَامٌ
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ (۵:۹)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں۔
نوٹ:۔ عرب قدیم سے سال کے چار مہینوں کو مقدس مانتے تھے اس دوران وہ جنگ کرنا حرام سمجھتے تھے یہ مہینے محرم' رجب' ذی قعدہ اور ذی الحجہ تھے۔
(۲) احرام کی حالت میں ہونا۔
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (۹۵:۵)
جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔
نوٹ:۔ مناسک حج ادا کرنے یا عمرہ کے ارکان ادا کرنے کی حالت میں داخل ہونا اس دوران بعض جائز باتیں منع ہوجاتی ہیں۔
حُرُمٰتٌ (اسم جمع) ۱۔ ادب و احترام کی چیزیں۔
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ (۱۹۴:۲)۔
اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ (۲) ادب کی چیزیں/ باتیں
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ (۳۰:۲۲)
اور جو ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔
اَلْمَحْرُوْمُ (اسم مفعول واحد مذکر) محروم انسان/ نہ مانگنے والا۔
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ (۱۹:۵۱)
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔
مَحْرُوْمُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) بدنصیب/ محروم لوگ۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (۶۷:۵۶)
بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب۔
مُحَرَّمٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) حرام کی ہوئی چیز۔
حَرَّمَ باب تفعیل تَحْرِيْمًا حرام کرنا
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ (۸۵:۲)
حالانکہ وہ (ان کا نکال دینا) ہی تم کو حرام تھا۔ (۲) مقدس۔ پاک۔ عزت والا۔
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (۳۷:۱۴)
تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس۔
مُحَرَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) حرام/ ناجائز۔
قَالَ: فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ (۲۶:۵)
خدا نے فرمایا: کہ (یہ ملک) ان کے لئے حرام کردیا گیا۔

ح ز ب ☆

حِزْبٌ (اسم) (۱) گروہ۔ فرقہ۔ گروپ۔ مجموعہ/ جماعت
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ (۲۲:۵۸)
یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔
اَلْحِزْبَيْنِ (اسم مثنّیٰ) (۲) دو جماعتیں
اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (۱۲:۱۸)
دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو زیادہ یاد ہے کہ وہ کتنی مدت غار میں رہے۔
اَحْزَابٌ (اسم۔ جمع) (۳) فرقے' گروہ
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ (۳۷:۱۹)
پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔
(۴) اتحاد' متحدہ پارٹیاں۔ لشکر
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ (۲۲:۳۳)
اور جب مؤمنوں نے (کافروں) کے لشکر کو دیکھا۔

ح ز ن ☆

يَحْزُنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ملال کرتا ہے/ دکھی ہوتا ہے۔
حَزَنَ يَحْزُنُ حُزْنًا (ن) دکھی ہونا۔ ملول ہونا۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ (۶:۳۳)
ہم کو معلوم ہے کہ اُن (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں۔
يَحْزَنَّ منصوب (فعل مضارع موکد بہ نون تاکید جمع مذکر غائب) وہ دکھی ہوتے ہیں۔
حَزِنَ يَحْزَنُ حَزَنًا وَّ حُزْنًا (س) دکھی ہونا / رنجیدہ ہونا۔
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ (۳۳:۵۱)
یہ اجازت اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں۔
يَحْزَنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رنجیدہ ہوتے ہیں۔
تَحْزَنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رنجیدہ ہوتے ہو۔
لَاتَحْزَنْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو غمناک نہ ہو۔
لَاتَحْزَنُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم غمناک نہ ہو جاؤ۔
لَاتَحْزَنِىْ (فعل نہی واحد مؤنث حاضر) تو عورت رنجیدہ نہ ہو۔
حَزَنًا منصوب (مصدر) دکھ۔ غم۔ رنج۔
تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا (۹:۹۲)
وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔
(۲) سبب غم۔
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا (۲۸:۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اُٹھالیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔
حُزْنٌ (اسم) غم، دکھ۔ رنج والم
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ (۱۲:۸۴)
اور رنج والم کے مارے (اتنے روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔

ح س ب ☆

حَسِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خیال کیا۔
حَسِبَ يَحْسَبُ حِسْبَانًا (س) خیال کرنا۔ سوچنا۔
حَسِبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے سوچا۔
حَسِبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوچا
حَسِبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سوچا۔
حَسِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سوچا۔
حَسِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سوچا۔
يَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سوچتا ہے۔
تَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سوچتا ہے۔
يَحْسَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوچتے ہیں۔
تَحْسَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچتے ہو۔
تَحْسَبُوْا (فعل مضارع ساکن بحذف نون جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچو۔
لَايَحْسَبَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) اسے سوچنا نہیں چاہئے۔
لَاتَحْسَبَنَّ (فعل نہی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تم کو ہرگز نہ سوچنا چاہئے۔
حَاسَبْنَا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محاسبہ کیا / حساب کتاب کیا۔
حَاسَبَ يُحَاسِبُ مُحَاسَبَةً وَّ حِسَابًا حساب کتاب چکانا۔ حساب لینا۔
حَسَبَ يَحْسُبُ حَسْبًا وحِسَابًا گننا۔ شمار کرنا۔ حساب کرنا
يُحَاسِبُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حساب چکاتا ہے۔
يُحَاسَبُ باب مفاعلہ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) محاسبہ کیا جائے گا۔
يَحْتَسِبُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خیال کرتا ہے۔
يَحْتَسِبُوْا منصوب باب افتعال
يَحْتَسِبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ خیال کرتے ہیں۔
حِسَابٌ (اسم مصدر) حساب لینا / دینا
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (۷۸:۲۷)

یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

(۲) کافی - بہت

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا (۷۸:۳۶)

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے۔ انعام کثیر

حِسَابِيَهْ میرا حساب: اسم ضمیر متصل کی طرف مضاف اور ہ زائدہ برائے وزن۔

حَسْبُ (اسم) بس، کافی۔

یہ لفظ ہمیشہ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ آتا ہے مثلاً: حَسْبِيَ اللهُ - یعنی میرے لئے / مجھے اللہ کافی ہے۔

حَاسِبِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) گننے والے / حساب کرنے والے مفرد: حَاسِبٌ

حُسْبَانٌ (اسم مصدر) اسم فاعل بروزن فُعیل واحد مذکر - حساب کرنے والا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ

چاند اور سورج ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

(۲) گولہ / آفت

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ (۱۸:۴۰)

اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے۔

ح س د ☆

حَسَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حسد کیا۔

حَسَدَ يَحْسُدُ حَسَدًا (ن) حسد کرنا۔

يَحْسُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) - وہ حسد کرتے ہیں

تَحْسُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حسد کرتے ہو

حَاسِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) حسد کرنے والا۔

حَسَدٌ (اسم مصدر) حسد کرنا۔

ح س ر ☆

حَسْرَةٌ (اسم) حسرت - مایوسی - ناامیدی۔

حَسِرَ يَحْسَرُ حَسْرَةً - عَلَى (س) کسی گزشتہ واقعہ یا حادثہ پر دکھ۔

يَوْمَ الْحَسْرَةِ قیامت کے دن کو یوم الحسرۃ بھی کہا گیا ہے کیونکہ اس روز انسان افسوس کرے گا کہ اس نے خود ہی بھلائی کے لئے دیئے گئے موقع کو ضائع کر دیا (ابن کثیر)

يَاحَسْرَةً وائے حسرت!

يَاحَسْرَتٰی ہائے میرے دکھ!

يَاحَسْرَتَنَا حیف! ہمارے دکھ!

حَسَرَاتٌ (اسم جمع) دکھ و افسوس بصیغہ جمع) مفرد: حَسْرَةٌ

حَسِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) جسے مدھم کر دیا گیا ہو جو تھک ہار گیا ہو۔

حَسَرَ يَحْسُرُ حُسُوْرًا (ن) تھکنا تھک ہارنا

يَسْتَحْسِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تھک ہارتے ہیں۔

مَحْسُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) حسرت زدہ۔

حَسَرَ يَحْسِرُ حَسْرًا (ض، ن) ہٹا دینا - زائل کرنا

ح س س ☆

أَحَسَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے محسوس کیا۔

أَحَسَّ يُحِسُّ إِحْسَاسًا محسوس کرنا

حَسَّ يَحُسُّ حِسًّا وَحَسًّا (ن) فنا کر دینا (اپنے سوچنے سمجھنے کی طاقتوں کو مفلوج کر دینا یعنی مار ڈالنا (راغب)

أَحَسُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے محسوس کیا۔

تُحِسُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو محسوس کرتا ہے۔

تَحُسُّوْنَ (فعل مضارع - جمع مذکر غائب) تم فنا کرتے ہو - بیخ کنی کرتے ہو۔

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ (۳:۱۵۲) جب تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کرتے تھے۔

تَحَسَّسُوْا باب تفعّل (فعل امر جمع مذکر) تم تلاش کرو، جستجو کرو

حَسِيْسٌ (اسم) کمزور ڈوبی ہوئی آواز

ح س م ☆

حُسُوْمًا منصوب (اسم مصدر)

مسلسل، تسلسل

حَسَمَ يَحْسِمُ حَسْماً (ض)

کاٹ دینا۔منقطع کرنا۔

اَلْحُسُوْمُ: شُوْمٌ عَلَى الْوَصْفِ وَالِا ضَافَةِ اَىْ حَاسِمَةُ الْخَيْرِ عَنْ اَهْلِهَا (لسان)

شُومی۔بدبختی۔بدفال یعنی ایسی بدنصیبی کہ جو بدنصیبوں سے خیر کے جوہر چھین لیتی ہے (لسان)

ح س ن ☆

حَسُنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اچھا ہوا۔

حَسُنَ يَحْسُنُ حَسناً وَحَسَنَةً وَحُسْناً (ک)

خوبصورت ہونا بھلائی کرنا۔اچھا دکھائی دینا یا خوبصورت دکھائی دینا۔

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (۴:۶۹)

اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

حَسُنَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بہت خوب ہوئی۔

اَحْسَنَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھلائی کی

اَحْسَنَ اِحْسَاناً احسان کرنا، نہایت خوبی سے کرنا۔

اَحْسَنَ مَثْوَاىَ (۱۲:۲۳)

اس نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے۔ب کے صلے کے ساتھ:

وَقَدْ اَحْسَنَ بِىْٓ (۱۲:۱۰۰)

اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں۔اِلٰى کے صلے کے ساتھ

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ (۲۸:۷۷)

اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔

اَحْسَنُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھلائی کی۔

اَحْسَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بھلائی کی۔

يُحْسِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھلائی کرتے ہیں۔

تُحْسِنُوْا (باب افعال نون محذوف فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بھلائی کرو۔

اَحْسِنْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بھلائی کر۔

اَحْسِنُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھلائی کرو۔

اِحْسَان باب افعال (اسم مصدر) احسان، نیکی۔

مُحْسِنٌ (اسم فاعل، واحد مذکر) احسان/نیکی کرنے والا

مُحْسِنُوْنَ مرفوع مُحْسِنِيْنَ منصوب (اسم فاعل) نیکی کرنے والے۔

مُحْسِنَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیکی بھلائی کرنے والیاں۔

حَسَناً (اسم مصدر) اچھا۔بہتر

حَسَنَةٌ (اسم) نیکی

حَسَنَاتٌ (اسم جمع) اچھی باتیں۔کارنامے۔مفرد: حَسَنَةٌ

اَلْحُسْنٰى اسم تفضیل اَحْسَنُ کا صیغہ مؤنث۔بدلہ۔جزا۔انعام

حُسْنٌ (اسم مصدر) خوبصورتی

حُسْنَيَيْنِ (اسم مثنی) دو بھلائیاں

حِسَانٌ اسم جمع۔خوبصورت لوگ

ح ش ر ☆

حَشَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اکٹھا کیا۔

حَشَرْتَ (واحد مذکر حاضر) تو نے اکٹھا کیا۔

حَشَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اکٹھا کیا۔

يَحْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ اکٹھا کرتا ہے۔

نَحْشُرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں۔

نَحْشُرَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم یقیناً اکٹھا کریں گے۔

حُشِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا۔

حُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) جمع/اکٹھی کی گئی۔

يُحْشَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا جاتا ہے۔

يُحْشَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جمع/اکٹھے کئے جائیں گے۔

يُحْشَرُوْٓا منصوب (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)۔وہ جمع/اکٹھے کئے جائیں گے۔

تُحْشَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔

اَلْحَشْرُ (اسم) جمع/اکٹھا کرنا

ح ص ب ☆

حَصَبٌ (اسم) ایندھن

حَاصِباً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) تیز طوفانی ہوا- تیز طوفان

حَصَبَ يَحْصُبُ حَصْباً (س) آگ میں ایندھن ڈالنا

ح ص ح ص

حَصْحَصَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رباعی فعل- واضح ہو گیا

ح ص د ☆

حَصَدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے فصل کاٹی

حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْداً وَ حَصَاداً (ن) فصل کاٹنا-

حَصَادٌ (اسم مصدر) فصل کی کٹائی- کٹائی کا موسم

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ (۱۴۱:۶)

اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو-

حَصِيْدٌ (اسم مفعول بروزن فعیل واحد مذکر)

(۱) کٹا ہوا- گرا پڑا- برباد-

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ (۱۰۰:۱۱)

ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا-

(۲) ڈھیر- انبار

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ (۱۵:۲۱)

ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر اور (آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا-

(۳) کٹا ہوا/کٹی ہوئی-

حَبَّ الْحَصِيْدِ (۹:۵۰)

کھیتی کا اناج

ح ص ر ☆

حَصِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) تنگ ہو گئی-

حَصِرَ يَحْصَرُ حَصَرًا (س) تنگ ہونا

اَوْجَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ (۹۰:۴)

یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں-

اُحْصِرُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے- محصور ہو گئے-

اَحْصَرَ اِحْصَاراً باب افعال- روکنا- محاصرہ کرنا- محصور کرنا-

اَلَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا (۲۷۳:۲)

جو لوگ رُک کے بیٹھے ہیں-

اُحْصِرْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم روکے گئے ہو-

اُحْصُرُوْا (فعل امر جمع مذکر) روکو- محصور کرلو-

خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ (۵:۹)

ان کو پکڑ لو اور گھیر لو-

حَصِيْرٌ (اسم مفعول بروزن فعیل) حصار بند/قید خانہ-

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا (۸:۱۷)

اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے-

حَصُوْرًا (اسم مبالغہ) پاک باز/ باعفت

وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا (۳۹:۳)

سردار اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے-

ح ص ل ☆

حُصِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) حاصل کیا گیا- روشنی میں لایا گیا- سامنے لایا گیا-

حَصَّلَ باب تفعیل تَحْصِيْلاً حاصل کرنا- سامنے پیش کرنا-

حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُوْلاً (ن) آگے آنا- ظاہر ہونا-

ح ص ن ☆

اَحْصَنَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) حفاظت کی-

حَصُنَ يَحْصُنُ حُصْناً پاک باز ہونا/محصن ہونا- جنسی لحاظ سے پاک ہونا اپنے آپ کو بدکاری سے محفوظ رکھنا-

اَحْصَنَ اِحْصَاناً (باب افعال) محفوظ رکھنا

أُحْصِنَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مؤنث غائب) محفوظ رکھنا۔ وہ عورتیں محصنہ ہوگئیں یعنی شادی شدہ ہوگئیں۔

تُحْصِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے بچائے رکھا/تم نے محفوظ رکھا۔

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ (۴۸:۱۲)

مگر وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جسے تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

تُحْصِنَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تو بچائے

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ (۸۰:۲۱)

تا کہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے۔

تَحَصُّنٌ باب تفعل (اسم مصدر) پاک بازرہنا۔

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا (۳۳:۲۴)

اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں

مُحْصِنِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنسی گناہ یعنی زنا سے محفوظ ہوں یعنی شادی شدہ ہوں۔

مُحْصِنَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) وہ عورتیں جن کی پاکدامنی شادی شدہ خواتین ہونے کے لحاظ سے محفوظ ہے۔

حُصُوْنٌ (اسم جمع) قلعے مفرد حِصْنٌ

مُحَصَّنَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) حصار بند/قلعہ بند

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ (۱۴:۵۹)

بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر۔

ح ص ی ☆

أَحْصىٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

أَحْصىٰ يُحْصِيْ إِحْصَاء شمار کرنا۔

أَحْصَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شمار کیا۔

لَنْ تُحْصُوْهُ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم اسے ہرگز شمار نہیں کر سکتے۔

لَاتُحْصُوْهَا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم اسے شمار نہیں کرو گے/کرتے ہو۔

أَحْصُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم شمار کرو۔

ح ض ر ☆

حَضَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پہنچا۔وہ حاضر ہوا۔

حَضَرَ يَحْضُرُ حُضُوْرًا (ن) حاضر ہونا۔ضد غیر حاضر ہونا۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ (۱۳۳:۲)

بھلا جس وقت حضرت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے؟

يَحْضُرُوْا منصوب۔ يَحْضُرُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حاضر ہوں۔

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (۹۸:۲۳)

اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں

انتباہ: يَحْضُرُوْنِ يَحْضُرُوْا اور نِی سے مرکب ہے مطلب یہ کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں یہ لفظ يفعلون کے وزن پر نہیں ہے بعض اوقات واحد متکلم کی ضمیر مفعولی نی کو صرف 'نِ' سے ظاہر کیا جاتا ہے اور ی حذف ہو جاتی ہے۔

أَحْضَرَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پیش کیا۔

أَحْضَرَ باب افعال إِحْضَارًا پیش کرنا۔لانا۔

لَنُحْضِرَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم یقیناً پیش کریں گے۔

أُحْضِرَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پیش کی گئی/گئیں۔

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ (۱۲۸:۴)

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور نفسوں میں لالچ بھرا ہوتا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

اور انسانوں کے دلوں میں تو لالچ ڈال دیا گیا ہے (پکتھال) اور لالچ اور حرص تو انسانی دل میں رچ بس گیا ہوتا ہے۔

حَاضِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) موجود/حاضر۔

حَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) موجود تیار۔

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً (۲۸۲:۲)

ہاں اگر سودا دست بدست ہو

(۲) قریب۔نزدیک

وَسْـئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (۱۶۳:۷)

اوران سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔

حَاضِرِیْ (اسم فاعل جمع مذکر ن محذوف) وہ جو کسی کے قریب ہوں۔

ذٰلِکَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۹۶:۲)

یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔

مُحْضَرٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جسے پیش/حاضر کیا جائے۔

مُحْضَرُوْنَ مرفوع مُحْضَرِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں آگے لایا گیا ہو۔

مُحْتَضَرٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جو لب مرگ پہنچا ہو یا وہ جو اپنی باری پر آئے۔

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (۲۸:۵۴)

ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

ح ض ض ☆

يَحُضُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آمادہ کرتا ہے۔

حَضَّ يَحُضُّ حَضًّا (ن)

آمادہ کرنا، برانگیختہ کرنا/ترغیب دینا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۳:۱۷)

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔

تَحَاضُّوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کو ترغیب دلاتے ہو۔

وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۱۸:۸۹)

اور نہ ہی تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

ح ط ب ☆

حَطَبٌ (اسم) ایندھن۔جلانے کی لکڑی

ح ط ط ☆

حِطَّةٌ (اسم) معافی۔مغفرت

ح ط م ☆

يَحْطِمَنَّ (فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً مسل دیں گے۔

حَطَمَ يَحْطِمُ حَطْمًا (س)

پیس ڈالنا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔مسل دینا/کچل دینا۔

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ (۱۸:۲۷)

یہ نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں۔

حُطَامٌ (اسم) بھوسہ

حُطَمَةٌ (اسم) جلا ڈالنے والی آگ

ح ظ ر ☆

مَحْظُوْرٌ اسم مفعول واحد مذکر) رکا ہوا۔

حَظَرَ يَحْظُرُ حَظْرًا (ن)

روکنا۔منع کرنا۔

مُحْتَظِرٌ (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) باڑہ بنانے والا

اِحْتَظَرَ باب افتعال اپنے لئے لکڑی یا سرکنڈوں کا باڑا بنانا۔

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ (۳۱:۵۴)

جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔

ح ظ ظ ☆

حَظٌّ (اسم) (۱) حصہ، نصیب

حَظَّ يَحُظُّ حَظًّا (ن)

(نصیب پانا اپنا حصہ لینا)۔

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ (۱۱:۴)

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔

(۲) خوش نصیبی۔بخت

اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (۷۹:۲۸)

وہ تو بڑا ہی صاحب منصب ہے۔

ح ف د ☆

حَفَدَةً (اسم جمع) پوتے، نواسے

مفرد: حَفِيْدٌ

ح ف ر ☆

حُفْرَةٌ (اسم) گڑھا۔
حَفَرَ يَحْفِرُ حَفْراً (ض) کھودنا
الْحَافِرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) واپسی۔ واپسی کا راستہ، اصل صورت (ولیم لین) پہلی صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ف ظ ☆

حَفِظَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حفاظت کی/نگہداشت کی۔ سنبھالا
حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظاً (س) نگہداشت کرنا۔ بچانا۔
حَفِظْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حفاظت کی۔
يَحْفَظُوْا منصوب يَحْفَظُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حفاظت کریں
يَحْفَظْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ حفاظت کرتی ہیں
نَحْفَظُ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں۔
اِحْفَظُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) حفاظت کرو۔ خبردار رہو۔
يُحَافِظُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حفاظت کرتے ہیں۔

اسْتُحْفِظُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نگہبان مقرر کیا گیا۔ (عبدالماجد دریا آبادی) وروڈویل اور ولیم لین)
حِفْظٌ (اسم) حفاظت، نگہبانی، یاد کرنا
حَافِظُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نگہبانی کرو۔
حَافِظٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگہبان، سرپرست
حَافِظِيْنَ منصوب حَافِظُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نگہبان۔ رکھوالے۔ مفرد: حَافِظٌ
حَافِظَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نگہبانی۔ رکھوالیاں
حَفَظَةٌ (اسم، جمع) نگہبان سرپرست رکھوالے۔ مفرد: حَافِظٌ
حَفِيْظٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر/نگہبان
مَحْفُوْظٌ (اسم مفعول واحد مذکر) محفوظ۔ حفاظت میں

ح ف ف ☆

حَفَفْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گھیر ڈالا۔
حَفَّ يَحُفُّ حَفًّا (ن) گھیرنا۔ ہر طرف سے گھیرنا۔
حَافِّيْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) گرد دائرہ بنانا گرد گھومنے والے گرد گھیرا ڈالے ہوئے۔

ح ف ی ☆

حَفِيٌّ (اسم) شناسا (عبدالماجد دریا آبادی)
حَفِيَ يَحْفَى حَفَاءً وَحَفِيٌّ (س) اظہار مسرت شناسا ہونا۔ باخبر (راڈویل و پکتھال) بخوبی واقف، فکرمند (راغب)
كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا (۷:۱۸۷)
گویا آپ ﷺ اس سے بخوبی واقف ہیں۔
(۲) بہت مہربان
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا (۱۹:۴۷)
وہ ہمیشہ سے مجھ پر بہت مہربان ہے۔
يُحْفِ ساکن يُحْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصرار کیا۔ زور دیا۔
اَحْفٰى يُحْفِيْ اِحْفَاءً زور دینا/تنگ کرنا
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا (۴۷:۳۷)
اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو۔

ح ق ب ☆

حُقُبٌ (اسم۔ جمع) ایک طویل مدت عمریں۔ مفرد: حُقْبَةٌ
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (۱۸:۶۰)
خواہ برسوں چلتا رہوں
اَحْقَابٌ (اسم جمع) سالہا سال مدتوں
لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۷۸:۲۳)

اس میں مدتوں ٹھہرے رہیں گے۔

ح ق ف☆

أَحْقَاف (اسم) ریتلی پہاڑیاں
احقاف کا اطلاق بالخصوص الشہر کے علاقے میں ان ریتلے راستوں پر ہوتا ہے جو قوم عاد کے علاقے کو جاتے ہیں۔
الدھنا (سرخ ریت) اس علاقے کا نام ہے جو عمان سے لے کر یمن تک شرقاً غرباً اور نجد سے حضرموت تک شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً تین لاکھ مربع میل ہے الدھنا یعنی سرخ ریت کا یہ علاقہ نسبتاً سخت میدانی ہے جس میں کچھ فاصلوں پر لمبے اور پیچ دار ریت کے خطے آتے ہیں
(عبدالماجد دریا آبادی ص ۴۶ حاشیہ ۶۸)

ح ق ق☆

حَقَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کسی چیز یا شخص کو تھامنا (پکتھال)
حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا (ض) اصلی ہونا، حقیقی ہونا امر واقعہ ہونا۔ سچ ہونا۔ درست ہونا۔ مبنی برانصاف ہونا۔ ضرورت ہونا۔ جائز ہونا (عبدالماجد دریا آبادی) مستحق ہونا۔ (راڈ آر بیری) کوئی مخصوص چیز کسی کے معاملے میں تقاضائے انصاف کے پیش نظر ضروری ہوگئی ہو۔ (ولیم ایڈورڈ لین)
حَقَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) جائز ہوگئی۔
حُقَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مناسب وموزوں بنائی گئی
یَحِقُّ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) جائز قرار دیتا ہے۔ حق رکھتا ہے۔
اِسْتَحَقَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مستحق بنا، مستحق ہوا، حقدار ہوا۔ کسی چیز یا شخص کے حق میں یا اس کے خلاف قرار پانے والا
اِسْتَحَقَّا باب استفعال۔ تثنی مذکر غائب) دو حقدار ہوئے۔
اَلْحَقُّ (۱) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
(۶:۲۲ اور ۳۱:۳۰)
کیونکہ اللہ برحق ہے۔
حَقٌّ (۲) (اسم) سچ۔
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
(۸۶:۳)
اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہیں۔
(۳) سچائی۔ صدق
وَيَسْتَنْبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ (۵۳:۱۰)
اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں خدا کی قسم! سچ ہے۔
(۴) جائز حق۔
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۱۹:۵۱)
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے۔
(۵) انصاف
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ (۲۱:۳)
اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں۔
(۶) حق، دعویٰ
مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ (۷۹:۱۱)
کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں ہے۔ (۷) شایان شان
يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (۱۲۱:۲)
وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔
(۸) فرض، ذمہ داری۔
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۱۸:۲)
ڈرنے والوں پر یہ ایک حق (ذمہ داری) ہے۔
(۹) لازم۔ ضروری
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۴۷:۳۰)
اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔
حَقِيْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) واجب/لازم
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ (۱۰۵:۷)
مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں، سچ ہی کہوں۔
اَلْحَاقَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سچائی صداقت۔ ناگزیر۔
أَحَقُّ اسم تفضیل (۱) زیادہ حقدار
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ (۲۲۸:۲)
اور ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔
(۲) زیادہ باصلاحیت/قابل
وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ (۲۴۷:۲)
بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

ح ک م ☆

حَکَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ثالثی کی۔ فیصلہ دیا۔ حکم دیا
حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْماً وَ حُکُوْمَةً (ن) برائی سے منع کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ حکم دینا۔ فیصلہ دینا۔ عقل مند ہونا۔
حَکَمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تونے فیصلہ کیا۔
حَکَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے حکم دیا، فیصلہ کیا۔
حَاکِمِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جج، حاکم
یَحْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ دیں گے۔
یَحْکُمَانِ (فعل مضارع مثنی مذکر غائب) وہ دو فیصلہ دیں گے۔
یَحْکُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فیصلہ دیں گے۔
تَحْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو فیصلہ دے گا۔
أَحْکُمُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں فیصلہ دیتا ہوں۔
تَحْکُمُوْا تَحْکُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فیصلہ دو۔
احْکُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) فیصلہ دو
یُحَکِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حکم بناتے/ مقرر کرتے ہیں۔
حَکَّمَ باب تفعیل تَحْکِیْماً کسی کو حکم (جج) بنانا یا قرار دینا۔

یُحَکِّمُوْنَکَ وہ تجھے حکم بناتے ہیں۔
أُحْکِمَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پختہ کی گئی/ مضبوط کی گئی۔ مضبوط بنائی گئی (مثلاً عمارت ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے)
أَحْکَمَ إِحْکَاماً باب افعال۔ کسی چیز کو مضبوط اور پختہ بنانا۔
کِتٰبٌ أُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ (11:1) یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔
یَتَحَاکَمُوْا یَتَحَاکَمُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے ساتھ محاکمہ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے خلاف عدالت میں پیش ہوتے ہیں۔
حُکْمٌ (اسم) فیصلہ
حَکَمٌ (اسم) ثالث ۔ پنچ۔ جج
حُکَّامٌ (اسم جمع) حکمران۔ جج
حِکْمَةٌ (اسم) عقل و دانش/ حکمت
حَکِیْمٌ (اسم) دانا عقلمند
أَحْکَمُ (اسم تفضیل) زیادہ طاقتور مضبوط۔
أَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ ۔ بڑا حاکم۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔
مُحْکَمَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) مضبوطی سے تعمیر شدہ۔
مُحْکَمَاتٌ (اسم جمع) غیر مبہم۔ ہر قسم کے ابہام سے پاک اور صرف ایک مطلب و مفہوم کو تسلیم کرنے والی آیتیں۔
مفرد: مُحْکَمَةٌ
ضد: مُتَشَابِهَاتٌ (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ل ف ☆

حَلَفْتُمْ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے حلف اٹھایا
حَلَفَ یَحْلِفُ حَلْفاً (ض) حلف اٹھانا قسم کھانا۔
یَحْلِفُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ حلف اٹھاتے ہیں
لَیَحْلِفُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام نون ثقیلہ جمع مذکر غائب) وہ یقیناً حلف اٹھائیں گے۔
حَلَّافٌ (اسم مبالغہ) حلف اٹھانے کا عادی۔

ح ل ق ☆

لَا تَحْلِقُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) حلف نہ اٹھایا کرو۔
حَلَقَ یَحْلِقُ حَلْقاً (ض) وَحَلَّقَ سر منڈھانا۔
مُحَلِّقِیْنَ تَحْلِیْقاً (اسم فاعل جمع مذکر) سر منڈھے۔

☆ ☆ ☆ ☆

حُلْقُوْمٌ (اسم) نرخرہ

ح ل ل☆

حَلَلْتُمْ (مضاعف)(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گرہ کھول دی-
إِحْرَامْ تم نے احرام کھول دیا-
يَحْلِلُ، يَحِلُّ (مضاعف)(فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) حلال ہو جاتا ہے/ احرام سے باہر آ جاتا ہے-
حَلَّ يَحِلُّ حِلاًّ وَ حَلاَلاً (ض)
(۱) جائز ہونا/ حلال ہونا- گرنا- آ گرنا-
لاَ يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا (۲۲۹:۲)
اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو-
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۹:۱)
اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے-
فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى (۸۱:۲۰)
ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا-
تَحُلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) داخل ہوتی ہے/ آن گرتی ہے-
حَلَّ يَحُلُّ حَلاًّ وَ حُلُوْلاً (ن)
گرہ/ گانٹھ کھولنا- داخل ہونا- آن گرنا
اَوْتَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ (۳۱:۱۳)
یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی-
تَحِلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حلال/ جائز کر دے گی-
يَحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حلال/ جائز کرتے ہیں-
أُحْلُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) گرہ/ گانٹھ کھول دے-
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۷:۲۰)
اور میری زبان کی گرہ کھول دے-
أَحَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) حلال کر دیا - جائز کر دیا-
اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ (۲۷۵:۲)
اللہ نے سودے کو حلال کیا-
أَحَلُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جائز قرار دیا/ حلال کیا-
وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (۲۸:۱۴)
اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا-
يُحِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حلال کرتا ہے-
يُحِلُّوْا (منصوب ن محذوف)
يُحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حلال کرتے ہیں، جائز قرار دیتے ہیں-
تُحِلُّوْا منصوب ن محذوف
تُحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حلال کرتے ہو/ جائز قرار دیتے ہو-
حُلُّوْا دیکھئے ح ل ی
أُحِلَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے حلال کیا گیا-
أُحِلَّتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اسے حلال کیا گیا- (بصیغہ مؤنث)
حِلٌّ (اسم) حلال، جائز
حَلاَلٌ (اسم) حلال- جائز
ضد: حَرَامٌ ناجائز- حرام
حَلاَئِلُ (اسم جمع) بیویاں
مفرد: حَلِيْلَةٌ
مُحِلِّيْ (اسم فاعل جمع مذکر باب افعال ن محذوف) حلال کرنے والے-
غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ (۱:۵)
مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا-
مَحِلٌّ (اسم ظرف مکان) مقام جگہ-
حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ (۱۹۶:۲)
جب تک قربانی اپنے مقام نہ پہنچ جائے-
تَحِلَّةٌ (اسم) ایسی بات جس سے قسم ٹوٹ جائے، قسم کی قید اٹھ جائے-

ح ل م☆

اَلْحُلُمُ (اسم مصدر) سن بلوغت
عمر کا وہ حصہ جس میں انسان تولید کے قابل ہو جاتا ہے (راغب)
حَلَمَ يَحْلُمُ حُلْماً (ن) خواب دیکھنا- نقطہ نظر رکھنا- سن بلوغت کو پہنچنا-
أَحْلاَمٌ (اسم جمع) (۱) خواب، سپنے
وَمَانَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلاَمِ بِعٰلِمِيْنَ (۴۴:۱۲)
اور ہمیں ایسی خوابوں کی تعبیر نہیں آتی-
(۲) سمجھ، عقل
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلاَمُهُمْ بِهٰذَا (۳۲:۵۲)
کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟
حَلِيْمٌ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) صابر/ بردبار خدا کے اسمائے

حسنیٰ میں سے ایک نام۔
حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا (ک) بُردبار ہونا۔

ح ل ی ☆

حُلُّوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پہنایا گیا۔
حَلّٰى يُحَلِّي تَحْلِيَةً باب تفعیل پیراستہ ہونا۔
حَلِيَ يَحْلِيٰ حَلْيًا وَ حِلْيَةً (ح) سونے یا جواہرات سے پیراستہ کرنا۔
يُحَلَّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پیراستہ کیا جائے گا۔
حِلْيَةٌ (اسم) زیور
حُلِيٌّ (اسم جمع) زیورات
مفرد: حِلْيَةٌ

ح م أ ☆

حَمَاً (اسم) مٹی
حَمِئَةٌ (اسم) ڈھیلی مٹی/گارا
(ولیم ایڈورڈ لین)

ح م د ☆

يُحْمَدُوْا (منصوب ن محذوف)
يُحْمَدُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کی تعریف کی جائے۔
حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدًا (س) تعریف کرنا۔شکر کرنا۔
وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا (۱۸۸:۳)
وہ چاہتے ہیں کہ اس کام کے لئے ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا۔
اَلْحَامِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حمد کرنے والے۔ یعنی خدائے قادر کی تعریف کرنے والے۔
حَمْدٌ (اسم مصدر) حمد، تعریف
اَلْحَمْدُ (اسم مصدر) ہر قسم کی تعریف
حَمِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) قابل تعریف۔
اَحْمَدُ (اسم معرفہ) ستودہ۔ (حضرت محمد ﷺ کا اسم مبارک)
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ (۶:۶۱)
اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا' ان کی بشارت سناتا ہوں۔
مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ستودہ۔ جس کی تعریف کی گئی ہو
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (۷۹:۱۷)
ستودہ مقام۔
مختلف تفاسیر کے مطابق مقام محمود آنحضرت ﷺ کے لئے دوسروں کی شفاعت کرنے کا خاص مقام ہے (ابن کثیر)
مُحَمَّدٌ (باب تفعیل اسم مفعول) تعریف کیا گیا - پیغمبر اسلام ﷺ کا اسم مبارک۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۲۹:۴۸)
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

ح م ر ☆

حِمَارٌ (اسم) گدھا۔خر
حُمُرٌ (اسم جمع)۔گدھے
مفرد: حِمَارٌ
اَلْحَمِيْرُ (اسم) گدھا۔
حُمْرٌ (جمع مکسر) سُرخ
مفرد: اَحْمَرُ

ح م ل ☆

حَمَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا۔
حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا (ض) برداشت کرنا۔ اٹھانا' اُوپر اُٹھانا۔ برانگیختہ کرنا۔ حاملہ ہونا۔
حَمَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔
حَمَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اٹھایا۔ یعنی اس عورت نے اپنے رحم میں ایک بچہ اٹھایا' حاملہ ہوگئی۔
حَمَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھایا۔
حَمَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سوار کیا/ہم نے اٹھایا۔
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ (۵۸:۱۹)
اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔
يَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) اٹھاتا ہے/ برداشت کرتا ہے۔
يَحْمِلَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب)۔ وہ یقیناً اٹھائے گا۔
يَحْمِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔
يَحْمِلُوْا منصوب بحذف ن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ اٹھائیں۔
يَحْمِلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اٹھاتی ہیں
تَحْمِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اٹھاتے ہو۔
تَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اٹھاتی ہے۔
أَحْمِلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اٹھاتا ہوں۔
نَحْمِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔
يُحْمَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر) وہ اٹھایا جاتا ہے۔
حُمِلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ اسے اٹھایا گیا۔
حَمَّلَ باب تفعیل تَحْمِيلاً
حُمِّلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ لادے/ اٹھائے گئے۔
حُمِّلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم لادے گئے/ اٹھائے گئے۔
حُمِّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے اٹھوایا گیا۔ ہم اٹھائے گئے۔
لَاتَحْمِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مت لادو۔ مت اٹھاؤ۔

لَاتُحَمِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو نہ اٹھوا
احْتَمَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا
احْتَمَلَ احْتِمَالاً باب افتعال
احْتَمَلُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔
حَمْلٌ (اسم) بوجھ/ بار/ بوجھ اٹھانا
حِمْلٌ (اسم) بوجھ
حَامِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ اٹھاتے ہیں۔
حَامِلاَتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) حاملہ عورتیں۔
حَمَّالَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) اٹھوانے والیاں۔ اٹھانے والی یعنی وہ عورت جو بالعموم یا بطور پیشہ لکڑی کا بوجھ اٹھاتی ہو۔
حَمُوْلَةٌ (اسم) باربردار۔ مویشی

ح م م ☆

حَمِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) (۱) سرگرم
كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (۴۱:۳۴)
گویا (تمہارا) گرم جوش دوست ہے۔
(۲) کھولتا ہوا پانی۔
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ (۶:۷۰)
ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا۔
يَحْمُوْمٌ (اسم) سیاہ دھواں

ح م ی ☆

يُحْمٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) گرم کیا جائے گا/ تپایا جائے گا۔
حَمِيَ يَحْمٰى حَمْياً وَ حُمُوًّا (س) بہت زیادہ گرم ہونا۔
حَامِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بے پناہ گرم
اَلْحَمِيَّةُ ایک جوشیلا یا قبائلی فخر و غرور اس اصطلاح کے سیاق و سباق کے لئے ملاحظہ ہو (عبدالماجد دریا آبادی ص ۲۹ حاشیہ ۳۱۶)
حَامٍ (اسم) حام۔ وہ نر اونٹ جس کے ذریعے دس بچے پیدا کرانے کے بعد اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو (راغب)

ح ن ث ☆

لَاتَحْنَثْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اپنی قسم نہ توڑ
حَنَثَ يَحْنَثُ حِنْثاً (ف) قسم توڑنا
اَلْحِنْثُ (اسم) گناہ زیادتی

ح ن ج ر

اَلْحَنَاجِرُ (اسم جمع) گلا
مفرد: حُنْجُرَةٌ

ح ن ذ ☆

حَنِيْذٌ (اسم مفعول بروزن فعیل واحد مذکر) بُھنا ہوا

حَنَذَ يَحْنِذُ حَنْذاً (ض) بُھونا

ح ن ف ☆

حَنِيْفٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) راست رو آدمی

حَنَفَ يَحْنِفُ حَنفاً (ض) اپنے موقف پر اڑنا۔ غلط دین چھوڑ کر صحیح دین کی طرف مڑ جانا۔

حُنَفَاءُ (اسم۔جمع) راست رو لوگ یکسو لوگ' مفرد: حَنِيْفٌ

ح ن ک ☆

لَاَحْتَنِكَنَّ باب افتعال (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً جڑ کاٹ رہوں گا۔

اِحْتَنَکَ اِحْتِنَاکاً باب افتعال۔ اُلٹا دینا۔ جھاڑ و پھیرنا۔ تباہ کرنا

حَنَکَ يَحْنُکُ حَنْکاً (ن) گھوڑے کو لگام دینا۔ عقل مند بنانا۔

ح ن ن ☆

حَنَانٌ (اسم مصدر) شفقت

حَنَّ يَحِنُّ حَنَاناً وَحَنِيْناً (ض) شفقت و محبت رکھنا۔

حُنَيْنٌ اسم علم' ایک نشیبی اور کٹی پھٹی وادی جس میں نخلستان تھے۔ جو طائف جانے والی ایک سڑک پر واقع ہے۔ فتح مکہ کے فوراً بعد ایک مشہور جنگ کا میدان' میلادی سن کے مطابق یہ جنگ یکم فروری ۶۳۰ء کو لڑی گئی۔

ح و ب ☆

حُوْبٌ (اسم) جُرم

حَابَ يَحُوْبُ حَوْباً (ن) گناہ کرنا۔ زیادتی کرنا

ح و ت ☆

حُوْتٌ (اسم) مچھلی

حِيْتَانٌ اسم جمع' مچھلیاں مفرد: حُوْتٌ

ح و ج ☆

حَاجَةٌ (اسم) خواہش

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۶۸:۱۲)

ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔

(۲) ضرورت

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ (۸۰:۴۰)

اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر) وہاں پہنچ جاؤ۔

(۳) احساس ضرورت۔

وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً (۹:۵۹)

اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے۔

ح و ذ ☆

اِسْتَحْوَذَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بالادست ہو گیا یا غلبہ پالیا۔

اِسْتَحْوَذَ اِسْتِحْوَاذاً غالب آنا۔ حکومت حاصل کرنا۔

حَاذَ يَحُوْذُ حَوْذاً (ن) تیر چلانا' غلبہ پانا

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ (۱۹:۵۸)

شیطان نے ان پر غلبہ پالیا۔

نَسْتَحْوِذُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غلبہ پاتے ہیں۔

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ (۱۴۱:۴)

کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے؟

ح و ر ☆

يَحُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) واپس جاتا ہے۔

حَارَ يَحُوْرُ حَوْراً (ن) واپس ہونا۔

لَنْ يَحُوْرَ   ہرگز واپس نہ ہوگا۔

يُحَاوِرُ   باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گفتگو کرتا ہے۔

حَاوَرَ مُحَاوَرَةً وَ حِوَارًا۔
ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔مباحثہ کرنا

تَحَاوُرٌ   باب تفاعل (اسم مصدر) گفتگو۔

حُوْرٌ   (اسم جمع) خوبصورت (عبدالماجد دریا آبادی) پاکیزہ و پاک دامن۔(روڈ اور پکتھال)
مفرد: حَوْرَاءُ سفید فام اور سیاہ چشم (راغب)

اَلْحَوَارِيِّيْنَ منصوب اَلْحَوَارِيُّوْنَ (اسم جمع) حواری شاگرد مرید مفرد: حَوَارِيّ یعنی حضرت عیسیٰ کے حواری۔ حواری کے لفظی معنی کپڑوں یا زیورات کو دھوکر صاف کرنا ہے۔یوں حواریّون بصیغہ جمع حضرت عیسیٰ کے ساتھیوں کو کہا جاتا ہے جو یہ کام کرتے تھے۔

ح ش ی ☆

حَاشَ   (حرف) خواہش/توقع کے نقص یا عیب سے دوری یا اس سے آزادی۔حَاشَ لِلّٰهِ خدا عیب یا نقص سے کس قدر دور (پاک) ہے (راغب)

ح و ط ☆

أَحَاطَ   باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے گھیرا۔احاطہ کیا۔

أَحَاطَ يُحِيْطُ إِحَاطَةً
گھیرنا۔گھیر لینا۔احاطہ کرنا۔

حَاطَ يَحُوْطُ حَوْطاً (ن)
رکھوالی کرنا۔حفاظت کرنا۔

أَحَاطَتْ   (باب افعال) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے گھیر لیا۔

أَحَطْتُ   باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے احاطہ کر لیا/گھیر لیا۔

أَحَطْنَا   باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احاطہ کر لیا۔گھیر لیا۔

يُحِيْطُوْا   منصوب يُحِيْطُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احاطہ کرتے ہیں/گھیر لیتے ہیں۔

تُحِيْطُوْا   منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم احاطہ کر لیتے ہو۔گھیر لیتے ہو۔

أُحِيْطُ   باب افعال (فعل مضارع، واحد متکلم) میں احاطہ کرتا ہوں/گھیر لیتا ہوں۔

أُحِيْطَ   باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے گھیر لیا گیا۔
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ (۲۲:۱۰)
اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے۔

يُحَاطَ   باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ گھیرا گیا۔
اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ (۶۶:۱۲)
مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ

تُحِطْ تُحِيْطُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو گھیر لیتا ہے/گھیر لے۔
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ (۲۲:۲۷)
اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں۔

مُحِيْطٌ   (اسم فاعل واحد مذکر) احاطہ کرنے والا۔

مُحِيْطَةٌ   (اسم فاعل واحد مؤنث) احاطہ کرنے والی۔

ح و ل ☆

حَالَ   (فعل ماضی واحد مذکر غائب) درمیان میں حائل ہوا۔

يَحُوْلُ   (فعل مضارع واحد مذکر غائب) درمیان میں حائل ہوتا ہے۔

حِيْلَ   (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) درمیان میں لایا گیا/ڈالا گیا۔یعنی دو چیزوں یا شخصوں کے درمیان رکھا گیا۔

حَوْلَ   (اسم مصدر) (۱) اردگرد
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ (۲:۱۷)
جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں۔
(۲) سال۔برس
مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ (۲:۲۴۰)
ایک سال تک خرچ۔
نوٹ: حَوْلَ کا مطلب طاقت بھی ہے مثلاً: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔کہ خدا کی مدد کے بغیر کوئی زور اور طاقت نہیں ہے۔

حَوْلَيْنِ   (اسم مثنی) دو سال
مفرد: حَوْلٌ

حِوَلٌ   (اسم) ہٹا دینا۔فرار۔

حِيْلَةٌ   (اسم) ذریعہ۔وسیلہ

تَحْوِيْلٌ   باب تفعیل (اسم مصدر) تبدیلی۔

ح و ی ☆

اَلْحَوَایَا (اسم جمع) آنتیں۔انتڑیاں
مفرد: حَوِیَّۃٌ وَ حَاوِیَۃٌ انتڑی
اَحْوٰی اسم تفضیل۔زیادہ سیاہی مائل
حَوِیَ یَحْوٰی حَوًی (س)
بھورا یا کالا ہو جانا

ح ی ث ☆

حَیْثُ (حرف) کہاں کس جگہ/جہاں جس جگہ
مِنْ حَیْثُ جہاں سے۔جہاں تک

ح ی د ☆

تَحِیْدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔تو دور بھاگتا ہے۔
حَادَ یَحِیْدُ حَیْدًا وَ حَیَدَانًا (ض)
کترانا' ہٹنا/ہٹانا۔اجتناب کرنا ایک طرف ہونا۔بچنا
ذٰلِکَ مَا کُنْتَ مِنْہُ تَحِیْدُ (۱۹:۵۰)
یہی وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

ح ی ر ☆

حَیْرَانٌ اسم فاعل بروزن فعلان' سرگرداں
حَارَ یَحَارُ حَیْرًا وَ حَیْرَانًا (ف)
حیران و سرگرداں ہونا۔

ح ی ز ☆

مُتَحَیِّزٌ (اسم فاعل باب تفعل واحد مذکر)۔وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے لئے پسپائی اختیار کرے۔ایسی پسپائی ایک جنگی چال ہے۔(ولیم لین' راغب' لسان)

ح ی ص ☆

مَحِیْصٌ (اسم ظرف مکان و زمان) جائے پناہ۔
حَاصَ یَحِیْصُ حَیْصًا وَ حُیُوْصًا (ض)
راستہ بدلنا۔مڑ جانا۔بچنا۔بچ نکلنا۔

ح ی ض ☆

لَمْ یَحِضْنَ (فعل مضارع منفی بہ لم جمع مؤنث غائب) جن عورتوں کو حیض نہ آتا ہو
وَالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ (۴:۶۵)
اور جنہیں ابھی حیض نہیں آنے لگا۔
مَحِیْضٌ (مصدر میمی) حیض۔ماہواری

ح ی ف ☆

یَحِیْفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بے انصافی کرتا ہے۔
حَافَ یَحِیْفُ حَیْفًا (ض)
بے انصافی کرنا۔
اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَرَسُوْلُہٗ (۲۴:۵۰)
یا ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے۔

ح ی ق ☆

حَاقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) گھیر لینا۔
حَاقَ یَحِیْقُ حَیْقًا (ض) گھیر لینا اور قبضہ کر لینا۔
یَحِیْقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گھیر لیتا ہے۔

ح ی ن ☆

حِیْنٌ (حرف) (۱) وقت
ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ (۷۶:۱)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے۔
(۲) مقررہ وقت
وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ (۲:۳۶)
اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا۔
کے وقت
وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

وَحِيْنَ الْبَاْسِ (۲:۱۷۷)
اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔
حِيْنَئِذٍ (حرف) تب اُس وقت

ح ی ی ☆

حَيَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا۔ زندہ رہا۔
حَيِيَ يَحْيٰى حَيَاةً (س) رہنا۔ زندہ رہنا
يَحْيٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ رہتا ہے یا رہے گا۔
تَحْيَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم زندہ رہتے ہو۔
حَيُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سلام کیا/دُعا دی
حَيَّوْكَ بِمَالَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ (۸:۵۸)
جس کلمہ سے خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دی۔
حُيِّيْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دعا دی گئی۔
حَيُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دعا دو۔ سلام کہو۔
أَحْيَا باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زندگی دی۔
أَحْيَا يُحْيِيْ إِحْيَاءً زندگی دینا۔
أَحْيَيْتَ (باب افعال واحد مذکر حاضر) تو نے زندگی دی
أَحْيَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے زندگی دی۔

يُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندگی دیتا ہے۔
تُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو زندگی دیتا ہے۔
أُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں زندگی دیتا ہوں۔
نُحْيِيْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم زندگی دیتے ہیں۔
نُحْيِيَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً زندگی دیں گے۔
اِسْتَحْيَوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زندہ چھوڑا
يَسْتَحْيُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتے ہیں۔
يَسْتَحْيِيْ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتا ہے۔
يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِيْ نِسَاءَهُمْ (۲۸:۴)
ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔
(۲) شرمندگی محسوس کرتا ہے۔
حَيِيَ يَحْيٰى حَيَاءً (س) شرمندہ ہونا۔
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا (۲:۲۶)
خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ بیان فرمائے۔
نَسْتَحْيِيْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم زندہ چھوڑتے ہیں۔
اِسْتِحْيَاءٌ شرم
حَيَاءٌ شرم

فَجَاءَتْهُ إِحْدٰهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاءٍ (۲۸:۲۵)
ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی۔
حَيٌّ، حَيًّا (اسم) زندہ
الْحَيُّ (اسم) زندہ جاوید (اللہ)
تَحِيَّةٌ (اسم مصدر) دُعا وسلام
أَحْيَاءٌ، الْأَحْيَاءُ (اسم) زندہ لوگ
مفرد: حَيٌّ
حَيَاةٌ (حَيٰوةٌ الْحَيٰوةُ) (اسم) زندگی
حَيَّةٌ (اسم) سانپ
مَحْيَا (مصدر میمی زندہ رہنا زندگی۔
سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ (۴۵:۲۱)
ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔
مُحْيِيْ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) زندہ کرنے والا۔
مُحْيِ الْمَوْتٰى مردوں کو جلانے والا/زندہ کرنے والا۔
الْحَيَوَانُ زندگی (یعنی حقیقی اور دائمی زندگی)

خَابَ دیکھئے خ ی ب
خَاضَ دیکھئے خ و ض
خَافَ دیکھئے خ و ف
خَالٌ دیکھئے خ و ل
خَالَةٌ دیکھئے خ و ل
خَانَ دیکھئے خ و ن
خَاوِيَةٌ دیکھئے خ و ی

خ ب ء ☆

اَلْخَبْءُ (اسم) چھپا ہوا
خَبَأَ يَخْبَأُ خَبْأً چھپانا/اسٹور کرنا/نگہبانی کرنا

خ ب ت ☆

أَخْبَتُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عاجزانہ درخواست کی۔
أَخْبَتَ إِخْبَاتًا نرم ہونا/عاجزی کرنا دھیما ہونا۔
تُخْبِتَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ تو عاجزی کرے
تُخْبِتِيْنَ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو عورت عاجزی کرتی ہے۔
خَبَتْ دیکھئے خ ب و

خ ب ث ☆

خَبُثَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) ناکارہ ہوا-بُرا-گھٹیا بنا-
خَبُثَ يَخْبُثُ خَبَاثَةً (ک) ناکارہ/بدکار-بدکردار-
اَلْخَبِيْثُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بد/بدذات-بُرا
اَلْخَبِيْثِيْنَ منصوب اَلْخَبِيْثُوْنَ مرفوع بُرے لوگ مفرد: خَبِيْثٌ
خَبِيْثَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خبیث/بدعورت-
خَبِيْثَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) بُری عورتیں-
خَبَائِثُ (اسم جمع) بُری باتیں-بُری عادات-مفرد: خَبِيْثٌ

خ ب ر ☆

خُبْرٌ خُبْرًا منصوب (اسم) آگاہی-علم
خَبَرَ يَخْبُرُ خُبْرًا وَ خُبْرَةً (ن) آزمانا' تجربے سے سبق حاصل کرنا/تجربہ حاصل کرنا-
خَبَرٌ (اسم) اطلاع-خوشخبری
أَخْبَارٌ (اسم جمع) (۱) اطلاعات خوشخبریاں-
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (۴:۹۹) اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی-
(۲) بیانات
وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ (۳۱:۴۷) اور تمہارے حالات جانچ لیں-
خَبِيْرٌ باخبر

خ ب ز ☆

خُبْزٌ (اسم) روٹی

خ ب ط ☆

يَتَخَبَّطُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پریشان/سرگرداں رہتا ہے-
خَبَطَ يَخْبِطُ خَبْطًا (ض) ٹکرانا-زور سے مارنا
اللَّيْلَ وہ رات کو سفر کرتا ہے-
تَخَبَّطَ پریشان حالت میں ہونا-

خ ب ل ☆

خَبَالٌ (اسم) شرارت-بدحرکت-خرابی-
لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (۱۱۸:۳) یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی) کرنے میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے-
لفظ خَبَال "کا مطلب تباہی و بربادی ہے' یا چیزوں کا ضائع ہونا-یا خرچ ہونا یا برباد ہونا ہے- آیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ تمہارے معاملات کو خراب کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے-

خ ب و ☆

خَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بجھادی/ بجھ گئی

خَبَا يَخْبُوا خَبْواً وَ خُبُوّاً (ن)
آگ یا غصے کا بجھ جانا یا ٹھنڈا ہونا ہے۔

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا (۱۷:۹۷)
جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔

خ ت ر ☆

خَتَّارٌ (اسم مبالغہ) فریب دینے والا/ دغاباز۔

خَتَرَ يَخْتُرُ خَتْراً وَ خُتُوْراً (ن)
دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا اور فریب کاری کرنا۔ دغادینا۔

خ ت م ☆

خَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہرلگادی/ سربمہر کردیا۔

يَخْتِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مہرلگاتا ہے/ سربمہر کرتا ہے

نَخْتِمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہرلگاتے ہیں/ سربمہر کرتے ہیں۔

خَاتَمٌ (اسم) مُہر

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۳۳:۴۰)
محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر ہیں۔

خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کا مطلب انبیاء کے طویل سلسلے کا بند کرنے والا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

آپ ﷺ نہ صرف پیغمبر ہیں بلکہ آخری پیغمبر ہیں (ولیم لین) یعنی آپ ﷺ کے بعد کسی حالت، کسی صورت یا کسی مفہوم میں کوئی پیغمبر نہیں ہوسکتا۔

خِتَامٌ (اسم) مُہر کرنا

مَخْتُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) سربمہر

خ د د ☆

خَدٌّ (اسم) گال/ رُخسار

اُخْدُوْدٌ (اسم) گڑھا۔ خندق

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (۸۵:۴)
خندقوں (کے کھودنے) والے۔ یمن کے بادشاہ: اشارہ ذونواس کے ہاتھوں کچھ مسیحیوں کو عذاب وعقوبت دینے کی طرف ہے۔ ذونواس مذہباً یہودی تھا۔

خ د ع ☆

يُخْدِعُوْنَ، يُخْدِعُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے دھوکا دیا۔

خَدَعَ يَخْدَعُ خِدْعًا (ف)
دھوکا دینا

يُخَادِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھوکا دیتے ہیں۔

خَادَعَ خِدَاعًا دھوکا دینا۔

خَادِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دھوکے باز

خ د ن ☆

اَخْدَانٌ (اسم جمع) چوری چھپے ناجائز دوستی

خ ذ ل ☆

يَخْذُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ چھوڑ دیتا ہے۔

خَذَلَ يَخْذُلُ خَذْلاً وَ خُذْلَانًا (ن)
چھوڑ دینا ترک کرنا/ مدد کرنے سے ہاتھ اُٹھانا۔

خَذُوْلٌ (اسم مبالغہ) دھوکے باز

نوٹ:۔ یہ نام شیطان پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ وہ کافروں کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے آپ کو انہیں گمراہ کرنے کے الزام سے بری الذمہ قرار دیتا ہے۔ (ولیم لین)

مَخْذُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) متروک۔ چھوڑا ہُوا

خ ر ب ☆

يُخْرِبُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خراب کرتے

ہیں/مسمار کرتے ہیں۔
أَخْرَبَ يُخْرِبُ إِخْرَابًا
مسمار کرنا۔گرانا
خَرَابٌ (اسم) ویرانہ۔کھنڈر

خ ر ج ☆

خَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ نکلا۔
خَرَجْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو باہر نکلا۔
خَرَجُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ باہر نکلے۔
خَرَجْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ باہر نکلیں۔
خَرَجْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم باہر نکلے
خَرَجْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم باہر نکلے۔
يَخْرُجُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ باہر نکلتا ہے۔
يَخْرُجَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر نکلے گا۔
يَخْرُجُوْا منصوب يَخْرُجُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ باہر نکلیں
أُخْرُجْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) باہر نکل
أُخْرُجُوْا (فعل امر جمع مذکر) باہر نکلو
خَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نکلنے والا۔
خَارِجِيْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) باہر نکلنے والے۔
أَخْرَجَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باہر نکالا۔
أَخْرَجَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے نکالا۔
يُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالتا ہے۔
يُخْرِجَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر نکالے گا۔
يُخْرِجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالتے ہیں۔
تُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو باہر نکالتا ہے۔
مُخْرَجَ (مصدر میمی باہر نکلنا۔
(مُخْرَجَ : مَصْدَرٌ مِيْمِيٌّ بِمَعْنَى الْخُرُوْجِ)
وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ (۸۰:۱۷)
اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔
تُخْرِجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کسی چیز یا شخص کو باہر نکالتے ہو۔
تُخْرِجُوْا (منصوب) باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کسی چیز یا کسی شخص کو باہر نکالو۔
نُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم باہر نکالتے ہیں۔
أَخْرِجْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)۔تو نکال۔
أَخْرِجُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) باہر نکالو۔آگے لاؤ۔
أُخْرِجَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نکالی گئی۔قائم کی گئی۔تیار کی گئی۔
أُخْرِجُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کو آگے ہانکا گیا۔نکالا گیا۔
أُخْرِجْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آگے لائے گئے/نکالے گئے۔
أُخْرِجْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم آگے لائے گئے/باہر نکالے گئے۔
يُخْرَجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالے جاتے ہیں۔
تُخْرَجُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم باہر نکالے جاتے ہو۔
يَسْتَخْرِجَا منصوب يَسْتَخْرِجَانِ باب استفعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دو باہر لاتے ہیں۔
تَسْتَخْرِجُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باہر لاتے ہو
خَرْجٌ (اسم) خرچہ۔گزارہ/گزر بسر
خَرَاجٌ (اسم) خراج۔گزارہ گزر بسر
خُرُوْجٌ (اسم مصدر) باہر نکلنا۔
إِخْرَاجٌ باب افعال (اسم مصدر) باہر نکالنا
مَخْرَجٌ (اسم ظرف مکان وزمان)

نکلنے کا راستہ۔ پناہ گاہ

مُخْرِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باہر نکالنے والا۔

مُخْرِجُوْنَ مُخْرِجِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) باہر نکالنے والے

خ ر د ل

خَرْدَلٌ (اسم) رائی

خ ر ر ☆

خَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نیچے گر گیا۔

خَرَّ یَخِرُّ خَرًّا وَ خُرُوْرًا (ض) نیچے گرنا

خَرُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ نیچے گر گئے۔

تَخِرُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم نیچے گرتے ہو۔

یَخِرُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نیچے گرتے ہیں۔

یَخِرُّوْا منصوب یَخِرُّوْنَ کہ وہ نیچے گریں۔

خ ر ص ☆

یَخْرُصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اندازہ لگاتے ہیں/ قیاس آرائی کرتے ہیں۔

خَرَصَ یَخْرُصُ خَرْصاً (ن) قیاس آرائی کرنا

تَخْرُصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قیاس آرائی کرتے ہو۔

اَلْخَرّٰصُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر حاضر) قیاس آرائی کرنے والے۔

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۱۰:۵۱)

اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

صرف دین کی صداقت کی تکذیب کرنے والے ہی قیاس آرائی سے کام لیتے ہیں اور اپنی عقل سے صحیح طریقے پر کام نہیں لیتے (عبدالماجد دریا آبادی)

خ ر ط م

اَلْخُرْطُوْمُ (اسم) سونڈ، تھوتھنی

خ ر ق ☆

خَرَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پھاڑ دیا۔ سوراخ کر دیا۔

خَرَقَ یَخْرِقُ خَرْقاً (ض) سوراخ کرنا، پھاڑنا، جھوٹ بولنا۔

حَتّٰٓی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا (۷۱:۱۸)

یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضرؑ نے کشتی میں چھید کر دیا۔

خَرَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوراخ کر دیا۔

خَرَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گھڑ لیا۔

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ (۱۰۰:۶)

اور اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں

تَخْرِقَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)

(۳) تو پھاڑتا ہے۔

اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ (۳۷:۱۷)

تو زمین کو تو پھاڑ نہیں ڈالے گا۔

خ ز ن ☆

خَازِنِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) خزانہ کرنے والے/ جمع رکھنے والے۔ مفرد: خَازِنٌ

خَزَنَةٌ (اسم جمع) جگہ کے چوکیدار/ پہرہ دار۔ جنت اور دوزخ کے پہرے دار/ داروغہ اشارہ دونوں کی طرف ہے۔

خَزَائِنُ (اسم جمع) خزانے مفرد: خَزِیْنَةٌ

خ ز ی ☆

نَخْزٰی (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوئے/ خوار ہوتے ہیں۔

خَزِیَ یَخْزٰی خِزْیاً (س) مشکل میں پھنسنا یا بے عزت ہونا۔

خِزَایَةٌ وَ خُزْیٰ شرمندگی/ ندامت محسوس کرنا۔

أَخْزَیْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ذلیل و خوار کیا۔

یُخْزِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ذلیل کرے گا۔

لَا يُخْزِی وہ ذلیل نہیں کرے گا
يُخْزِ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ ذلیل کرے۔
لَا تُخْزِ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) ذلیل مت کر
لَا تُخْزِنِی مجھے ذلیل نہ کر
لَا تُخْزُوْنَ تم ذلیل مت کرو
لَا تُخْزِنَا ہمیں ذلیل مت کر
اَخْزٰی (اسم تفضیل) زیادہ رسوا کن
مُخْزِی باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ذلیل و رسوا کرنے والا
خِزْیٌ (اسم مصدر) ذلت و رسوائی۔

خ س ء ☆

اِخْسَئُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دور ہو جاؤ۔ دور پڑے رہو
خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْئًا (ف) چندھیانا دور ہونا۔ دور دفع کرنا/ (کتے کو) دھتکارنا
خَاسِئٌ خَاسِئًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) دھتکارے ہوئے

خ س ر ☆

خَسِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نقصان اٹھایا۔
خَسِرَ يَخْسَرُ خُسْرًا وَ خَسَارَةً وَ خَسَارًا (س) ضائع ہونا نقصان اٹھانا' دھوکا کھانا' راستہ بھولنا' گمراہ ہونا۔
خَسِرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نقصان اٹھایا

تُخْسِرُوْا باب افعال ن محذوف منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم نقصان دو۔
مُخْسِرُوْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اوروں کو نقصان دینے والے
خُسْرٌ 'خُسْرَانٌ خَسَارَةٌ (اسم) نقصان
خَاسِرِيْنَ منصوب خَاسِرُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نقصان اٹھانے والے۔
خَاسِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نقصان اٹھانے والا۔
خَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) نقصان اٹھانے والی۔
الْاَخْسَرِيْنَ منصوب الْاَخْسَرُوْنَ مرفوع اسم تفضیل جمع مذکر) سب سے زیادہ نقصان پانے والا۔
تَخْسِيْرٌ (باب تفعیل 'اسم مصدر) نقصان دینا۔
مُخْسِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) دوسروں کو نقصان دینے والے

خ س ف ☆

خَسَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گہنایا۔
خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوْفًا (ض) زمین میں دھنسنا۔ ناپید ہونا۔ گہن لگنا۔
خَسَفَ الْاَرْضَ بِهٖ زمین میں دھنسا دینا۔ کسی کو لے کر دھنس جانا
وَخَسَفَ الْقَمَرُ (۷۵:۸) اور چاند گہنا جائے

(۲) دھنسا دینا۔
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا (۲۸:۸۲)
اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی پھنسا دیتا/ دھنسا دیتا۔
خَسَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم دھنس گئے
يَخْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھنستا ہے
نَخْسِفُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ڈوبتے ہیں یا دھنستے ہیں۔

خ ش ع ☆

خَشَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی۔ دھیمی پڑ گئی۔ پست ہو گئی۔
خَشَعَ يَخْشَعُ خُشُوْعًا (ف) عاجزی کرنا۔ دھیما ہونا۔
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ (۲۰:۱۰۸)
اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔
تَخْشَعَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ کہ وہ پست ہو جائے
خُشُوْعٌ اسم مصدر۔ عاجزی۔ تواضع
خَاشِعٌ خَاشِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) خشوع والا۔ متواضع
خَاشِعُوْنَ مرفوع خَاشِعِيْنَ (منصوب اسم فاعل جمع مذکر) عاجزی کرنے والے لوگ
خَاشِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) عاجزانہ

خَاشِعَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
عاجزی کرنے والیاں۔ بحالت عاجزی۔
خُشَّعًا خُشَّعًا منصوب نیچی نظریں رکھنے والے۔ نظر افگندہ/ سر افگندہ
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ (۴۲:۴۵)
ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ (۵۴:۷)
آنکھیں نیچے کئے ہوئے۔

خ ش ی ☆

خَشِيَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خوف زدہ ہو گیا۔
خَشِيَ يَخْشٰى خَشْيًا وَ خَشْيَةً (س) ڈرنا/ خوف زدہ ہونا۔
خَشِيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں خوف زدہ ہوا۔
خَشِيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خوفزدہ ہوئے۔
يَخْشٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے/ خوفزدہ ہوتا ہے۔
لِيَخْشَ منصوب بہ لام امر) فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہو۔
لَمْ يَخْشَ ساکن (مبنی بر سکون) (فعل مضارع منفی جحد بہ لم۔ واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ نہیں ہوا۔
تَخْشٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم خوفزدہ ہوتے ہو۔
يَخْشَوْنَ/ يَخْشَوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب کہ وہ خوفزدہ ہوں۔
تَخْشَوْنَ/ تَخْشَوْا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوفزدہ ہوتے ہو۔

نَخْشٰى (فعل مضارع۔ جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوتے ہیں۔
اِخْشَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
ڈرو۔ خوف کرو۔
خَشْيَةٌ (اسم) خوف۔ ڈر

خ ص ص ☆

يَخْتَصُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چُنتا ہے۔ منتخب کرتا ہے۔ مخصوص کرتا ہے۔
خَصَّ يَخُصُّ خَصًّا وَ خُصُوْصًا (ن) مخصوص کرنا/ مختص کرنا۔
خَصَّ يَخُصُّ خَصَاصَةً نادار ہونا/ محتاج ہونا
خَاصَّةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاص طور پر
خَصَاصَةٌ (اسم مصدر) پیاس اور بھوک۔ محتاجی

خ ص ف ☆

يَخْصِفَانِ (فعل مضارع تثنی مذکر غائب) وہ دو ڈھانپتے ہیں
خَصَفَ يَخْصِفُ خَصْفًا (ض)
سینا۔ پیوند کرنا

خ ص م ☆

اِخْتَصَمُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا/ دشمنی کی۔

خَصَمَ يَخْصِمُ خَصْمًا (ض)
جھگڑنا/ دشمنی کرنا۔
يَخْتَصِمُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔
يَخِصِّمُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔
تَخْتَصِمُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو۔
اَلْخَصْمُ (اسم) فریق مقدمہ۔
خَصْمَانِ (اسم تثنی) دو تنازع کرنے والے۔ دو مقدمہ کرنے والے۔
خَصِمُوْنَ (اسم جمع) جھگڑالو لوگ مقدمہ باز۔
خَصِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
(۱) دشمن۔
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (۱۶:۴)
مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں اعلانیہ جھگڑنے لگا۔
(۲) وکیل ہمدرد۔ حامی
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا (۴:۱۰۵)
اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔
اَلْخِصَامُ (اسم) جھگڑا، تنازعہ
وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ (۴۳:۱۸)
اور جھگڑنے کے وقت بات نہ کر سکے۔
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲:۲۰۴)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

تَخَاصُمٌ باب تفاعل (اسم مصدر)
باہم جھگڑنا

خ ض د ☆

مَخْضُوْدٍ (اسم مفعول واحد مذکر)
بے خار یا پھلوں سے لدا ہوا
خَضَدَ يَخْضِدُ خَضْدًا (ض)
ٹوٹنا/جھکنا

خ ض ر ☆

الأَخْضَرُ (اسم) سبز
خَضِرَ يَخْضَرُ خَضَرًا (س) سبز ہونا۔
خُضْر مفرد: أخضر سبز رنگ والے
خَضِرًا سبز (ترکاری کے ڈنٹھل)
مُخْضَرَّةً (اسم مفعول واحد مؤنث)
سبز کیا ہوا۔سبزا۔
أخضرَ اخضرارًا سبز ہو جانا۔

خ ض ع ☆

خَاضِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
جھکے ہوئے/تابع۔فرمانبردار/مطیع
خَضَعَ يَخْضَعُ خُضُوْعًا (ف)
پرانداز ہونا۔ اطاعت کرنا جھکنا۔ تابع ہونا۔
لَا تَخْضَعْنَ (فعل نہی جمع مؤنث حاضر) نہ جھکو/نرم نہ کرو۔
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۳:۳۲)
نرم نرم باتیں نہ کرو۔

خ ط أ ☆

أَخْطَأْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔تم نے خطا کی۔تم بھولے۔
خَطِئَ يَخْطَأُ خَطَأً (ف)
غلطی کرنا۔خطا کرنا
أَخْطَأْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے خطا کی۔
خِطْأً (اسم) غلطی۔خطا
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْرًا (۱۷:۳۱)
کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔
خَطَأً (اسم) غلطی سے/بھول کر
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَأً (۴:۹۲)۔
اور کسی مؤمن کو شایان نہیں کہ مؤمن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔
خَطِيْئَةً (اسم) (۱) قصور۔غلطی
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً (۴:۱۱۲)
اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے۔
(۲) گناہ
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ (۲:۸۱)
ہاں! جو بُرے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں۔
خَطِيْئَاتٌ مفرد: خَطِيْئَةٌ
قصور۔ گناہ۔غلطیاں
خَطَايَا (خطأً کی جمع)
قصور' گناہ غلطیاں
خَاطِئِيْنَ/ خَاطِئُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) گناہ گار لوگ
خَاطِئَةٌ (اسم صفت واحد مؤنث)
گناہ گار عورت

خ ط ب ☆

خَاطَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خطبہ دیا/خطاب کیا
خَطَبَ يَخْطُبُ خُطْبَةً (ن) بولنا۔
وعظ کرنا۔خطبہ پڑھنا
لَا تُخَاطِبْ (فعل نہی باب مفاعلہ)
بات مت کر۔
لَاتُخَاطِبْنِيْ مجھ سے بات مت کر'
خَطْبٌ (اسم) (۱) مقصد۔معاملہ
حال
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ (۲۰:۹۵)
حضرت موسیٰ سامری سے کہنے لگے: سامری! تیرا کیا حال ہے؟
(۲) معاملہ' کام
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا (۲۸:۲۳)
موسیٰ نے اُن سے کہا تمہارا کیا کام ہے؟
خِطَابٌ (اسم مصدر) اعلان یا تقریر
وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (۳۸:۲۰)
اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ سکھایا۔(۲) جھگڑا/تنازعہ
وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ (۳۸:۲۳)
اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔
(۳) تقریر۔وعظ۔خطبہ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا (۷۸:۳۷)
کسی کو اس سے بات کرنے کا یارانہ ہوگا۔

خِطْبَةٌ (اسم) پیغامِ نکاح

خ ط ط ☆

تَخُطُّ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لکھتا ہے۔
خَطَّ يَخُطُّ خَطًّا (ن) لکھنا

خ ط ف ☆

خَطِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اچک لے گیا۔
خَطِفَ يَخْطَفُ خَطْفاً اُچکنا وَ خَطْفَةً (س)
يَخْطَفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اُچک کر لے جاتا ہے۔
تَخْطَفُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اچک لے جاتی ہے۔
يُتَخَطَّفُ باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اچک لئے جاتے ہیں۔
نُتَخَطَّفُ باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم اچک لئے جائیں گے۔
نوٹ: آیت ۲۸:۵۷ میں لفظ نُتَخَطَّفُ جواب شرط کے طور پر آیا ہے۔ لہذا مبنی برسکون ہے۔ (مترجم)
خَطْفَةٌ (اسم) اُچک لے جانا۔ جھپٹ کر لے جانا۔

خ ط و ☆

خُطُوَاتٌ (خُطْوَة کی جمع) قدموں کے نشانات۔
خَطَا يَخْطُو خَطْواً (ن) قدم رکھنا۔

خ ف ت ☆

لَا تُخَافِتْ باب مفاعلہ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) آواز زیادہ پست نہ کر۔ اس کی ضد چیخنا ہے
خَفَتَ يَخْفُتُ خُفُوتاً (ن) پست آواز میں بات کرنا۔
يَتَخَافَتُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ آپس میں سرگوشی کرتے تھے۔ پست آواز میں باتیں کرتے تھے۔

خ ف ض ☆

اِخْفِضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پست کر۔
خَفَضَ يَخْفِضُ خَفْضاً (ح) پست کرنا .
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۱۵:۸۸)
اور مؤمنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔
خَافِضَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پست
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۵۶:۳) (قیامت) کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔

خ ف ف ☆

خَفَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)
خَفَّ يَخِفُّ خَفًّا وَ خِفَّةً (ض) ہلکا کرنا۔
خَفَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلکا کر دیا۔
يُخَفِّفُ، باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلکا کرتا ہے۔

يُخَفَّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ہلکا کیا جائے گا۔
اِسْتَخَفَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حقیر جانا۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ محمد علی) دوسرے کو حقیر جاننے کی کوشش کی (پکتھال)۔ دل کو ہلکا کیا (راغب)
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ (۴۳:۵۴)
(فرعون نے) اپنی قوم کی عقل مار دی اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔
نوٹ:۔ راغب اصفہانی اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ فرعون نے اپنی قوم کے دل و دماغ کو اس قدر ہلکا اور پست کر دیا تھا کہ انہیں اپنے نفع و نقصان کا شعور تک نہ رہا تھا۔ لہذا انہوں نے (فرعون کی) اطاعت کی۔
لَا يَسْتَخِفَّنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ)
وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ (۳۰:۶۰)

جولوگ یقین نہیں رکھتے' وہ تمہیں ہرگز اوچھا (ہلکا اور بے وقار) نہ بنادیں۔

تَسْتَخِفُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہلکا پاتے ہو۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (۸۰:۱۶)

جن کو تم ہلکا پاکر سفر...... میں کام میں لاتے ہو۔

خَفِيْفٌ (اسم صفت بروزن فعیل) ہلکا

خِفَافٌ خَفِيْفٌ کی جمع۔ ہلکا۔

تَخْفِيْفٌ (باب تفعیل اسم مصدر) کمی تسکین رعایت

خ ف ی ☆

يَخْفٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چھپتا رہتا ہے مخفی رہتا ہے۔

خَفِيَ يَخْفٰى خَفَاءً (س) پوشیدہ رہنا' چھپا رہنا۔

تَخْفٰى (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رہتی ہے

يَخْفَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رہتے ہیں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا (۴۰:۴۱)

وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

أَخْفَيْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پوشیدہ رکھا۔

يُخْفُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

يُخْفِيْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔

تُخْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پوشیدہ رکھتا ہے۔

تُخْفُوْا تُخْفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پوشیدہ رکھو

أُخْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پوشیدہ رکھتا ہوں۔

يَسْتَخْفُوْ يَسْتَخْفُوْا باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پردہ کرتے ہیں۔

خَفِيٌّ (اسم) (۱) چھپی

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (۴۵:۴۲)

وہ چھپی اور نیچی نظر سے دیکھتے ہیں

(۲) پوشیدہ/ دبی ہوئی۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا (۳:۱۹)

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

أَخْفٰى (اسم مبالغہ) بہت زیادہ پوشیدہ

خَافِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) چھپی ہوئی

خُفْيَةٌ (اسم) رازداری

مُسْتَخْفٍ (باب استفعال' اسم فاعل) جو اپنے آپ کو چھپائے

خ ل د ☆

يَخْلُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہمیشہ رہے گا۔

خَلَدَ يَخْلُدُ خُلُوْدًا (ن) دوام۔ ہمیشہ رہنا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے۔

تَخْلُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے

أَخْلَدَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) لگ گیا۔ مائل ہوا۔

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ (۷:۱۷۶)

مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا۔

(۲) باقی رکھے گا

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ (۳:۱۰۴)

(اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔

الْخُلْدُ (اسم مصدر) دوام

خَالِدٌ (اسم فاعل) ہمیشہ زندہ رہنے والا۔

خَالِدُوْنَ' خَالِدِيْنَ ہمیشہ زندہ رہنے والے (خَالِدٌ کی جمع)

الْخُلُوْدُ (اسم مصدر) دوام

يَوْمُ الْخُلُوْدِ (۳۴:۵۰)

ہمیشہ رہنے والا دن۔

مُخَلَّدُوْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) سدا جوان

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۹:۷۶)

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے رہیں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ یعنی وہ ہمیشہ نوجوان ہی رہیں گے' ہمیشہ ایک ہی عمر میں رہیں گے۔ ان کی عمر کبھی تبدیل نہ ہوگی یا ان پر ہمیشہ شباب طاری رہے گا جسے کبھی زوال نہ ہوگا۔ (ولیم لین)

خ ل ص☆

خَلَصُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
خَلَصَ يَخْلُصُ خُلُوْصاً وَ خَالِصَةً (ن) خالص ہوکر الگ' آزاد حتی ؕ نکلی
خَلَصُوْا نَجِيًّا (۱۲:۸۰)
الگ ہوکر صلاح مشورہ کرنے لگے۔
أَخْلَصُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) مخلص ہوگئے
أَخْلَصَ إِخْلَاصاً مخلص ہوا۔ وقف ہونا۔
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ (۱۴۶:۴)
اور خاص خدا کے فرماں بردار ہوئے۔
أخلصنا (باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مخلص کیا۔ ہم نے نمایاں/ممتاز کیا۔
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (۳۸:۴۶)
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا
أَسْتَخْلِصُ باب استفعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں اسے الگ کرلوں گا۔
اِسْتَخْلَصَ اِسْتِخْلَاصًا
بہترین کا انتخاب کرنا
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ (۱۲:۵۴)
میں اسے اپنے لئے خاص کرتا ہوں۔
(عبدالماجد دریا آبادی) میں اسے اپنے لئے چنتا ہوں (آربیری)۔ میں اسے اپنی ذات کے ساتھ منسلک کروں گا (پکتھال)۔
خَالِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) ایک نمایاں صفت۔ درج بالا آیت (۳۸:۴۶) ملاحظہ ہو۔
(۲) کوئی چیز یا شخص کسی ایک چیز یا شخص خاص۔
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا (۶:۱۳۹)
(ایسے مویشی) صرف مردوں کے (حلال) ہیں۔ (۳) خالص۔ صاف شفاف
لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ (۱۶:۶۶)
ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں۔
(۴) خالصۃً
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳۹:۳)
دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا ہے۔
مُخْلِصٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو محض اللہ کے لئے کوئی کام کرے
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۳۹:۲)
اس کی عبادت کو شرک سے خالص کرکے۔
مُخْلَصٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) پاک دل۔ چنا ہوا۔
اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا (۱۹:۵۱)
بے شک وہ ہمارا برگزیدہ تھا
اَلْمُخْلَصُوْنَ/مُخْلَصِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں یا اپنا دین اور اپنی اطاعت اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں۔

خ ل ط☆

خَلَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
انہوں نے کسی چیز میں کوئی چیز ملادی۔
خَلَطَ يَخْلِطُ خَلْطًا (ن) ملادینا۔
تُخَالِطُوْ (هُمْ) تُخَالِطُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ملا دیتے ہو۔
اخْتَلَطَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گھل مل گیا۔
خُلَطَاءُ خَلِيْطٌ کی جمع' (اسم فاعل جمع مذکر) حصہ دار۔ ساجھی

خ ل ع☆

اخْلَعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اتار دے۔
خَلَعَ يَخْلَعُ خَلْعاً (ف) اتار پھینکنا۔ کھولنا۔ الگ کرنا

خ ل ف☆

خَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) پیچھے آیا۔ بعد میں آیا جانشین ہوا۔
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (۱۹:۵۹)
پھر اس کے بعد چند نا خلف ان کے جانشین ہوئے۔
(۲) جانشین بنا جانشینی کی۔
قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ (۷:۱۵۰)
حضرت موسیٰؑ کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری (بری جانشینی کی)۔
(۳) ایک دوسرے کے جانشین ہوئے۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ (۴۳:۶۰)

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔
اُخْلُفْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) جانشین بن۔
خُلِفُوْا (فعل ماضی مجہول مذکر غائب) وہ پیچھے رہ گئے۔
یُخَالِفُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں۔
اُخَالِفُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں مخالفت کرتا ہوں۔
اَنْ اُخَالِفَکُمْ (۱۱:۸۸)
کہ میں تمہاری مخالفت کروں۔
اَخْلَفُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھے رکھا۔
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰہَ مَاوَعَدُوْہُ (۹:۷۷)
انہوں نے خدا کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔
اَخْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے وعدہ خلافی کی
اَخْلَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ خلافی کی۔
مَآاَخْلَفْنَا ہم نے وعدہ خلافی نہیں کی
یُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعدہ خلافی کرتا ہے۔
لَا یُخْلِفُ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔
لَنْ یُّخْلِفَ وہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کریگا
تُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔
لَا تُخْلِفُ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

لَانُخْلِفُ (فعل مضارع منفی۔جمع متکلم) ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے۔
یَتَخَلَّفُوْا (منصوب ن محذوف)
یَتَخَلَّفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر) کہ وہ پیچھے رہ جائیں۔
اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ (۹:۱۲۰)
کہ وہ رسول خدا ﷺ سے پیچھے رہ جائیں۔
اِخْتَلَفَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختلاف کیا۔
اِخْتَلَفُوْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اختلاف کیا۔
اِخْتَلَفْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اختلاف کیا۔
یَخْتَلِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اختلاف کرتے ہیں۔
تَخْتَلِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختلاف کرتے ہو۔
اُخْتُلِفَ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اختلاف کیا گیا۔
اِسْتَخْلَفَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جانشین بنایا
یَسْتَخْلِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانشین بناتا ہے۔
یَسْتَخْلِفَنَّ (ن ثقیلہ) لَیَسْتَخْلِفَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقینا اپنا جانشین بنائے گا۔
خَلْفٌ (اسم) (۱) جانشین
لغات نویس خَلْفٌ اور خَلَفٌ میں امتیاز کرتے ہیں پہلا لفظ بُرے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور دوسرا اچھے معنوں میں

۔ جانشین، خواہ ایک بیٹا ہو یا پوری نسل (محمد علی۔ولیم)
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِھِمْ خَلْفٌ (۱۹:۵۹)
پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے۔
مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ (۲:۲۵۵)
جو کچھ ان لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے۔
(۳) بعد میں
لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ اٰیَۃً (۱۰:۹۲)
تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔
خَالِفِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پیچھے رہ جانے والے۔
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ (۹:۸۳)
تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔
خِلَافَ (اسم) خلاف۔پیچھے
اِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیْلًا (۱۷:۷۶)
اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم
(۲) مخالف سمتیں
اَوْتُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ مِّنْ خِلَافٍ (۵:۳۳)
یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔
خِلْفَۃً (اسم) آگے پیچھے۔
وَھُوَالَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ خِلْفَۃً (۲۵:۶۲)
اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک

دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا-
اَلْخَوَالِفُ (اسم فاعل جمع مؤنث) گھر میں بیٹھنے والیاں- خانہ نشین
خَلِيْفَةٌ (خَالِفَةٌ کی جمع) -(اسم فاعل) نائب-خلیفہ
خَلَائِفُ/خُلَفَاءُ (خَلِيْفَةٌ کی جمع) جانشین
اَلْمُخَلَّفُوْنَ مرفوع اَلْمُخَلَّفِيْنَ منصوب- وہ لوگ جو پیچھے رہیں-
مُخْلِفَ (اسم فاعل واحد مذکر باب افعال) وعدہ خلاف
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ (۴۷:۱۴)
تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے اپنے پیغمبروں سے جو وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا-
اِخْتِلَافَ (باب افتعال اسم مصدر)
(۱) تبدیلی
وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ (۲۳:۳۰)
اور زبانوں کا جدا جدا ہونا-
(۳) تضاد
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (۸۲:۴)
اور اگر یہ خدا کے سوا کسی اور (کا کلام) ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف یا (تضاد) پاتے-
مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جدا- الگ
مُخْتَلِفِيْنَ منصوب مُخْتَلِفُوْنَ مرفوع وہ لوگ جو ایک دوسرے سے کسی معاملے میں اختلاف کریں-
مُخْتَلِفٌ کی جمع
مُسْتَخْلَفِيْنَ (باب استفعال- اسم مفعول جانشین (مُسْتَخْلَفٌ کی جمع)

خ ل ق ☆

خَلَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا-
خَلَقَ يَخْلُقُ خَلْقًا وَ خَلْقَةً (ن) عدم سے وجود میں لانا
خَلَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیدا کیا
خَلَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پیدا کیا-
خَلَقْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پیدا کیا-
خَلَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پیدا کیا-
يَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیدا کرتا ہے-
تَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پیدا کرتا ہے-
أَخْلُقُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں پیدا کرتا ہوں-
نَخْلُقُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں-
خُلِقَ (فعل ماضی مجهول واحد مذکر غائب) اسے پیدا کیا گیا-
خُلِقَتْ (فعل ماضی مجهول واحد مؤنث غائب) وہ پیدا کی گئی-
خُلِقُوْا (فعل ماضی مجهول جمع مذکر غائب) وہ پیدا کئے گئے
لَمْ يُخْلَقْ (فعل ماضی مجهول منفی جحد بہ لم واحد مذکر غائب) وہ پیدا نہیں کیا گیا-
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ (۸:۸۹)
کہ تمام ملک میں ایسے لوگ پیدا نہیں ہوئے تھے-
يُخْلَقُوْنَ (فعل مضارع مجهول جمع مذکر غائب) وہ پیدا کئے جاتے ہیں-
خَلْقٌ (اسم) خلقت- لوگ
(۲) مخلوق-
خُلُقٌ اخلاقی کردار- فطری رجحان- افتادِ طبع
خَالِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پیدا کرنے والا-
خَالِقِيْنَ (منصوب) خَالِقُوْنَ (مرفوع) پیدا کرنے والے (خَالِقٌ کی جمع)
خَلَاقٌ (اسم) جز- حصہ
مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (۱۰۲:۲)
اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں-
اَلْخَلَّاقُ (اسم مبالغہ) سب سے بڑا پیدا کرنے والا-
مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث باب تفعیل) ساختہ- بنا ہوا
مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (۵:۲۲)
جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی-
اِخْتِلَاقٌ باب افتعال (اسم مصدر) ایجاد کرنا- گھڑنا

خ ل ل ☆

خُلُوْا دیکھئے خ ل و

خِلَالٌ (اسم)(۱)دوستی

خَالَّ خِلَالاً بطور دوست پیش آنا-

یَوْمٌ لَّابَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ (۳۱:۱۴)

جس دن نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی-

(۲) اندر بیچ میں سے اندر سے-

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ (۵:۱۷)

اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے-

فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ (۴۳:۲۴)

پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے

خُلَّةٌ (اسم) دوستی

خَلِیْلٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دوست-

نوٹ:- انگریزی لفظ **Friend** بمشکل ہی لفظ خَلِیْلٌ کے معنی ادا کرتا ہے عربی زبان میں خلیل کے معنی انتہائی مخلص دوست ہیں جس کا محبت اور اعتماد میں کوئی مدمقابل نہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۵۳۵)

اَلْاَخِلَّاءُ (خَلِیْلٌ کی جمع) دوست بصیغہ جمع

خ ل و ☆

خَلَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اکیلا ہے-

خَلَا یَخْلُوْ خُلُوًّا وَ خَلَاءً (ن) تنہا ہونا، (وقت) گزرنا، بری ہونا- خالی ہونا-

وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ (۷۶:۲)

اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں

(۲) گزر گیا-

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ (۲۴:۳۵)

کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے-

خَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) گزر گئی-

خَلَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) کسی کے ساتھ تنہا ہونا/ الگ ہونا-

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ (۱۴:۲)

جب الگ ہوکر وہ اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں-

(۲) وہ گزر گئے-

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ (۳۸:۳۳)

اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے-

یَخْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) الگ ہوگا- خالی ہوگا-

اُقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ (۹:۱۲)

تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی-

خَلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) چھوڑ دو-

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ (۵:۹)

پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو-

تَخَلَّتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) خالی ہوگئی

اَلْخَالِیَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) گزشتہ- گزری ہوئی-

خ م د ☆

خَامِدُوْنَ مرفوع خَامِدِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بجھے ہوئے

خَمِدَ یَخْمَدُ خَمْدًا وَ خُمُوْدًا (س) بجھ جانا

خ م ر ☆

خَمْرٌ (اسم) شراب

خَمِرَ یَخْمِرُ خَمْرًا وَ خَمَرًا (س-ح) پردہ ڈالنا- ڈھانپنا- چھپانا

خُمُرٌ (اسم جمع) اوڑھنی (خِمَارٌ کی جمع) سر پر اوڑھنے والی چادر-

خ م س ☆

خَمْسَةٌ (اسم عدد) پانچ

خُمُسٌ (کسر) پانچواں حصہ ۱/۵

اَلْخَامِسَةُ عدد ترتیبی پانچواں

خَمْسِیْنَ منصوب (اسم عدد) پچاس

خ م ص ☆

مَخْمَصَةٌ (مصدر میمی) بھوک
خَمُصَ يَخْمُصُ خَمصاً (ک) بھوکا رہنا

خ م ط ☆

خَمْطٌ (اسم) کڑوا۔ تلخ

خ ن ز ر

خِنْزِيْرٌ (اسم مفرد) سُور
خَنَازِيْرُ (جمع) سُور بصیغہ جمع

خ ن س ☆

خُنَّسٌ (اسم جمع) پلٹنے والے ستارے
خَنَسَ يَخْنُسُ خَنساً وَ خُنُوساً (ن) پلٹنا، واپس ہونا
خَنَّاسٌ (اسم) غائب ہونے والے

خ ن ق ☆

اَلْمُنْخَنِقَةُ (اسم مفعول واحد مؤنث) گلا گھٹنے والی
خَنَقَ يَخْنُقُ خَنقاً (ن) گلا گھٹنا

خ و ر ☆

خُوَارٌ (اسم) بچھڑے کی آواز
خَارَ يَخُوْرُ خَوراً وَخُوَاراً (ن) بچھڑے کا آواز نکالنا۔

خ و ض ☆

خَاضُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لگ گئے یا وہ مصروف ہوگئے۔
خَاضَ يَخُوْضُ خَوْضاً وَ خِيَاضاً (ن) گھس جانا۔ مشغول ہونا۔ داخل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ گفتگو میں محو ہونا۔
خُضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم مشغول ہوگئے۔
يَخُوْضُوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشغول ہوتے ہیں۔
نَخُوْضُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مشغول ہوتے ہیں۔
كُنَّا نَخُوْضُ ہم گھس جاتے تھے۔
خَوْضٌ (اسم مصدر) فریفتہ ہونا فضول باتیں کرنا
مَخَاضٌ (مصدر میمی) دردزہ

خ و ف ☆

خَافَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہوا۔ فکرمند ہوا۔
خَافَ يَخَافُ خَوْفاً وَ مَخَافَةً وَ خِيْفَةً (ف) ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔ اندیشہ کرنا۔ مشتبہ ہونا۔ متفکر ہونا۔
خِفْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو ڈرتی ہے۔
خِفْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں ڈرا
خَافُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہوئے۔
يَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے۔
تَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ڈرتا ہے
لَا تَخَفْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت ڈر۔
لَاتَخَافِيْ (فعل نہی واحد مؤنث حاضر) تو عورت خوفزدہ نہ ہو۔
تَخَافَنَّ اگر تم واقعی خوفزدہ ہو۔
أَخَافُ میں ڈرتا ہوں۔
يَخَافَا منصوب يَخَافَانِ مرفوع وہ دو ڈرتے ہیں۔
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَا (۲:۲۲۹) ہاں اگر میاں بیوی کو خوف ہو
لَاتَخَافَا (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو مت ڈرو
يَخَافُوْا منصوب يَخَافُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈریں
تَخَافُوْا منصوب تَخَافُوْنَ مرفوع (فعل مضارع ج مذکر حاضر) کہ تم ڈرو
اَلْخَوْفُ (اسم) اندیشہ، شبہ، ڈر
خَائِفٌ (اسم فاعل) خوفزدہ
خَائِفِيْنَ (خَائِفٌ کی جمع) خوفزدہ لوگ

خِيفَةٌ (اسم) خوف
يُخَوِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے۔
تَخوِيفٌ باب تفعیل' مصدر ڈرانا
تَخَوُّفٌ باب تفعل۔ مصدر' خوف ڈر

خ و ل ☆

خَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عطا کیا' بخشا
خَالَ يَخُولُ خَوْلاً (ن) خیال رکھنا' انتظام کرنا۔
خَوَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عطا کیا
خَالٌ (اسم) ماموں
خَالاَتٌ (خَالَةٌ کی جمع) خالائیں
أَخْوَالٌ (اسم' جمع) ماموں بصیغہ جمع

خ و ن ☆

خَانَتَا (فعل ماضی مثنی مؤنث غائب) ان دو عورتوں نے خیانت کی
خَانَ يَخُونُ خَوْنًا وَ خِيَانَةً (ن) دھوکا دینا۔ غداری کرنا' بے وفا ہونا۔ کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔ وعدہ خلافی کرنا۔
خَانُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خیانت کی۔
تَخُونُوا منصوب تَخُونُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خیانت کرتے ہو۔

لاَ تَخُونُوا (نہی۔ جمع مذکر حاضر) خیانت مت کرو۔
لَمْ أَخُنْ ساکن (أَخُونُ) (فعل ماضی منفی جحد بہ لم واحد متکلم) میں نے خیانت نہیں کی۔
يَخْتَانُونَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے ساتھ خیانت کرتے ہیں
تَخْتَانُونَ باب افتعال فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ تم اپنے ساتھ خیانت کرتے ہو۔
خِيَانَةٌ (مصدر) غداری' خیانت
خَائِنِينَ (خَائِنٌ کی جمع) اسم فاعل خیانت کرنے والے۔
خَائِنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) خیانت کرنے والی
وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ (۵:۱۳)
تم ہمیشہ ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔
(۲) دھوکا دینا۔ (مصدری معنوں میں)
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ (۴۰:۱۹)
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔
خَوَّانٌ (اسم مبالغہ) غدار اور دھوکے باز لوگ

خ و ى ☆

خَاوِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث غائب) اوندھا گرا ہوا۔
خَوىٰ يَخْوىٰ خَوَاءٌ (ض) بے آباد ہونا۔ متروک۔ ویرانہ/کھنڈر بنا ہوا۔

خ ى ب ☆

خَابَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مایوس ہوا۔ نامراد ہوا
خَابَ يَخِيبُ خَيْبَةً (ض) مایوس ہونا/ ناکام ہونا۔ (کوشش) ضائع ہونا۔
خَائِبِينَ منصوب (اسم فاعل) نامراد لوگ۔ بددل لوگ۔ مفرد خَائِبٌ

خ ى ر ☆

تَخَيَّرُونَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختیار کرتے ہو۔
خَارَ يَخِيرُ خِيرَةً وَ خِيرًا (ض) چننا۔ ترجیح دینا
يَتَخَيَّرُونَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چنتے ہیں
اخْتَارَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختیار کیا۔
اخْتَرْتُ (باب افتعال واحد متکلم) میں نے چن لیا
يَخْتَارُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے/ اختیار کرتا ہے۔

خ ى ر ☆

خَيْرٌ (اسم صفت) (۱) عمدہ۔ بہتر
خَارَ يَخِيرُ خَيْرًا (ض) بہتر ہونا عمدہ ہونا

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا
(۴۴:۱۸)
اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔
(۲) بہتر، بہت اچھا
وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ
(۱۹۸:۳)
اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔
(۳) اچھا۔
اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ
(۱۰۵:۲)
کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت) نازل ہو۔
نوٹ:- خیر کا لفظی ترجمہ 'اچھا' ہے اور حسب سیاق اس کے معنی بہتر اور بہترین وغیرہ ہو سکتے ہیں۔
(۴) دولت
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ
(۸:۱۰۰)
وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔
اَلْاَخْیَارُ (اسم جمع) بہترین لوگ
اَلْخِیَرَةُ (اسم) اختیار
خَیْرَاتٌ (اسم جمع) دل و ضمیر کو پسند آنے والے۔
اَلْخَیْرَاتُ (اسم جمع) اچھے اعمال، امور اور برکات وغیرہ۔

خ ی ط ☆

اَلْخَیْطُ (اسم) دھاگا خاط
یَخِیْطُ خَیْطًا وَ خِیَاطَةً (ض) سینا۔ ٹانکنا
اَلْخِیَاطُ (اسم) سوئی

حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ (۴۰:۷)
یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔
نوٹ:- یہ محاورہ کسی ناممکن بات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

خ ی ل ☆

اَلْخَیْلُ (اسم) گھوڑے
یُخَیَّلُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ظاہر ہونا۔
خَالَ یَخَالُ خَیْلًا وَّ خَالًا وَّ خَیْلُوْلَةً (ف)
تصور کرنا، سوچنا، فکر کرنا، خیال کرنا۔
مُخْتَالٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر- اترانے والا۔ شیخی خور

خ ی م ☆

اَلْخِیَامُ (اسم، جمع) خیمے

د ء ب

دَأْبٌ (اسم) عادت، طریق کار

دَأَبَ يَدْأَبُ دَأْبًا وَ دُؤُوْبًا (فی)

سرگرم ہونا۔ اور کسی معاملے میں ماہر ہونا۔ تھکنا۔ متفکر ہونا۔

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ (۳:۱۱)

فرعون کی قوم کی طرح یا قوم فرعون کے حال کی طرح۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا (۱۲:۴۷)

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے۔

دَائِبَيْنِ (اسم فاعل) اپنے راستے پر چلنا۔ (ولیم لین) مسلسل جدوجہد کرنا

د ب ب ☆

دَابَّةٌ (اسم) متحرک مخلوق

دَبَّ يَدِبُّ دَبًّا وَ دَبِيْبًا (ض)

آہستہ چلنا۔ رینگنا۔

دَوَابُّ (دَابَّةٌ کی جمع) کہنیوں کے بل چلنا۔ حرکت کرنے والے جاندار۔

د ب ر ☆

يُدَبِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تدبیر کرتا ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز پر عدل اور حکمت سے حکم چلاتا ہے۔ وہ نہ صرف خالق ہے بلکہ مستقل اور دائمی حاکم بھی ہے اور تمام امور کا نمٹانے والا بھی ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

دَبَرَ يَدْبُرُ دَبْرًا وَ دُبُوْرًا (ن ض)

پیچھے مڑنا۔ بھاگنا/فرار کرنا، پیچھا کرنا۔

أَدْبَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پیچھے مڑا

يَتَدَبَّرُوْنَ (باب تفعّل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غوروفکر کرتے ہیں/وہ تدبر کرتے ہیں۔

يَتَدَبَّرُوْا منصوب (باب تفعّل فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ غوروفکر کریں۔ يَدَّبَّرُوْا

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ (۲۳:۶۸)

کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا۔

دُبُرٌ / الدُّبُرُ (اسم) پیچھے

أَدْبَارٌ (دُبُرٌ کی جمع) (۱) پیچھے

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)

اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح و تنزیہ کیا کرو۔

(۲) پیٹھیں، پشتیں۔

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ (۳:۱۱۱)

پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے

إِدْبَارٌ (باب افعال، اسم مصدر) غروب ہونا۔

فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ (۵۲:۴۹)

اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو۔

دَابِرٌ (اسم فاعل) جڑ

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (۶:۴۵)

جن لوگوں نے غلط کام کئے ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔ (پکتھال)

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔

اَلْمُدَبِّرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) (فرشتے) کارکنانِ قضاؤقدر۔

مُدْبِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) پیچھے مڑنے والا

وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۲۷:۱۰)

اور پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

مُدْبِرِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے۔

د ث ر ☆

مُدَّثِّرٌ باب تفعّل (اسم فاعل) لبادے میں لپٹا ہوا

دَثَرَ يَدْثُرُ دُثُوْرًا (ن) کمبل اوڑھنا

د ح ر ☆

دُحُوْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا۔ بھگانا۔

دَحَرَ يَدْحَرُ دَحْرًا وَ دُحُوْرًا (ف)

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) راندہ ہوا دھتکارا ہوا۔

د ح ض ☆

يُدْحِضُوْا منصوب يُدْحِضُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ جھٹلائیں۔

دَحَضَ يَدْحَضُ دُحُوْضًا (ف)

معاہدہ کا کالعدم کرنا۔ جھٹلانا مسترد کرنا۔

لِيُدْحِضُوْا بِهٖ (۱۸:۵۶)

تا کہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔

دَاحِضَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بے وزن و بے حقیقت چیز۔لغو

حُجَّتُھُمْ دَاحِضَۃٌ عِنْدَرَبِّھِمْ (۴۲:۱۶)

ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔

مُدْحِضِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر غائب) مسترد شدہ

د ح و ☆

دَحَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلا دیا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَذٰلِکَ دَحٰھَا (۷۹:۳۰)

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

د خ ر ☆

دَاخِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر غائب) پڑے رہنے والے۔

دَخَرَ یَدْخَرُ دَخْرًا وَدُخُوْرًا (ف) چھوٹا ہونا۔ادنیٰ ہونا۔

تَدَّخِرُوْنَ دیکھیے۔ د خ ر

د خ ل ☆

دَخَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ داخل ہوا۔

دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلاً وَمَدْخَلاً (ن) داخل ہونا۔

دَخَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ داخل ہوئی۔

دَخَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ داخل ہوئے۔

دَخَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو داخل ہوا۔

دَخَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم داخل ہوئے۔

یَدْخُلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل ہوتا ہے۔

لَتَدْخُلُنَّ (مؤکد بہ لام تاکید نون ثقیلہ) تم لازماً داخل ہو گئے۔

یَدْخُلُوْا منصوب یَدْخُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ داخل ہوں۔

اُدْخُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو داخل ہو۔

اُدْخُلَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو داخل ہو جاؤ۔

اُدْخُلِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت داخل ہو۔

اَدْخَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے داخل کیا۔

وَاَدْخَلْنٰہُ فِیْ رَحْمَتِنَا (۲۱:۷۵)

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت کے محل میں داخل کیا۔

یُدْخِلُ / یُدْخِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل کرتا ہے/کرے گا۔

اُدْخِلَنَّ (باب افعال موکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں یقیناً داخل کروں گا۔

نُدْخِلُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) میں داخل کرتا ہوں۔

اَدْخِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

(۱) داخل کر۔

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (۱۷:۸۰)

مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو۔

(۲) ڈالنا۔

وَاَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ (۲۷:۱۲)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔

اُدْخِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے داخل کیا گیا۔

اُدْخِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ داخل کیے گئے۔

یُدْخَلُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ داخل کیا جائے گا۔

دَخَلٌ (اسم) ذریعہ۔

وَلَاتَتَّخِذُوْٓا اَیْمَانَکُمْ دَخَلًا بَیْنَکُمْ (۱۶:۹۴)

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ

مُدَّخَلٌ (ظرف مکان) اندر گھسنے کی جگہ

مُدْخَلٌ (مصدر میمی) داخل ہونا

دَاخِلِیْنَ منصوب دَاخِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) داخل ہونے والے۔

د خ ن ☆

دُخَانٌ (اسم) دُھواں۔

د ر ء ☆

يَدْرَأُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دور کرے گا- ٹال دے گا-

دَرَأَ يَدْرَأُ دَرْءًا وَ دَرْأَةً (ف) دور کرنا/ رکھنا

يَدْرَؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غلبہ پاتے ہیں/ مقابلہ کرتے ہیں-

اِدْرَؤُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دور کرو، ٹال

فَادْرَءُ وْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ (۱۶۸:۳)

اپنے پر سے موت ٹال دو

اِدَّارَأْتُم باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آپس میں جھگڑ پڑے

د ر ج ☆

نَسْتَدْرِجُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم درجہ بدرجہ آگے بڑھاتے ہیں-

دَرَجَ يَدْرُجُ دُرُوْجًا وَدَرَجَانًا (ن) قدم بہ قدم جانا- چلنا- سبقت کرنا-

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۸۲:۷)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا-

دَرَجَةٌ (اسم) درجہ، برتری

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (۲۲۸:۲)

اور مردوں کو ان عورتوں پر برتری ہے-

دَرَجَاتٌ (اسم جمع) درجے

د ر ر ☆

دُرِّيٌّ (صفت) چمکدار

مِدْرَارٌ (صفت) موسلا دھار یعنی لگا تار برسنے والی بارش

دَرَّ يَدِرُّ دَرًّا وَ دُرُوْرًا (ض) مسلسل/ لگا تار بہنا-

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا (۵۲:۱۱)

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا-

د ر س ☆

دَرَسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پڑھا یا مطالعہ کیا-

دَرَسَ يَدْرُسُ دَرْسًا وَ دِرَاسَةً (ن) پڑھنا/ مطالعہ کرنا-

دَرَسْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پڑھا-

يَدْرُسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پڑھتے ہیں-

تَدْرُسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پڑھتے ہو-

دِرَاسَةٌ (اسم مصدر) پڑھنا-

د ر ک ☆

أَدْرَكَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پالیا

أَدْرَكَ باب افعال إِدْرَاكًا پالینا- سمجھ لینا- جان لینا- پہنچنا

يُدْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے- وہ پالیتا ہے-

تُدْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سمجھتا ہے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ (۱۰۳:۶)

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے-

تَدَارَكَ باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پہنچا (عبدالماجد دریا آبادی) حمایت کی/ تدارک کیا-

اِدَّارَكَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حاصل کیا- پہنچا

اِدَّارَكُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے پیچھے پہنچ گئے-

دَرَكٌ (مصدر)

دَرَكًا جالینا- قابو پانا-

لَا تَخٰفُ دَرَكًا (۷۷:۲۰)

تم کو نہ تو فرعونیوں کے آ پکڑنے کا خوف ہوگا-

دَرْكٌ تہہ

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (۱۴۵:۴)

بے شک منافقین دوزخ کی آخری تہہ میں ہوں گے۔

مُدْرَکُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قابو آئے ہوئے۔ گرفت میں آنے والے۔

د ر ہ م

دَرَاهِم (اسم جمع) چاندی کے سکّے

د ر ی ☆

أَدْرِیْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں۔

دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً (ض) جاننا۔

وَاِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ (۲۱:۱۰۹)

اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

لَمْ اَدْرِ میں نے نہیں جانا۔

مَا اَدْرِیْ میں نہیں جانتا

تَدْرِیْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔

تَدْرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو۔

نَدْرِیْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جانتے ہیں۔

نوٹ:- اس مادہ سے تمام مشتق کلمات حروف نافیہ لَمْ، مَا یا لَا یا اِنْ کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

أَدْرٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سمجھایا۔ بتایا

مَا أَدْرٰکَ (کس چیز نے تجھے سمجھایا/خبر دی۔

یُدْرِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سمجھاتا ہے۔

مَا یُدْرِیْکَ تمہیں کیا چیز سمجھاتی ہے۔

د س ر ☆

دُسُرٌ (اسم جمع) کیل بصیغہ جمع

دَسَرَ یَدْسُرُ دَسْراً (ن) جہاز کی مرمت کرنا۔ کیل

د س س ☆

یَدُسُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گاڑھتا ہے/دفن کرتا ہے۔

اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ (۱۶:۵۹)

یا زمین میں گاڑ دے

دَسّٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گاڑ دیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (۹۱:۱۰)

اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔

نوٹ۔ بعض نحویوں نے اس کا مادہ د س ی بتایا ہے لیکن معتبر مفسرین نے اسے د س س سے مشتق قرار دیا ہے۔ آخری س الف سے بدل گئی ہے تاکہ تلفظ میں آسانی ہو (راغب۔ آر بیری)

د ع ع ☆

یَدُعُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دھکے دیتا ہے۔

دَعَّ یَدُعُّ دَعًّا (ن) دھکے دینا دھکیلنا

یَدُعُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھکے دیتے ہیں۔

دَعًّا (اسم مصدر) دھکا۔ حقارت سے دھکا دینا۔

د ع و ☆

دَعَا دَعَا دَعَا رَبَّهٗ دَعَانِ (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(۱) پکار۔ دعا کی (لئے اپنے رب کو مجھے)

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً (ن) پکارنا، بلانا۔ طلب کرنا

دَعَا۔ اِلٰی منسوب کیا۔

(۳) دَعَا۔ لِ دعائے خیر دی۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا (۱۹:۹۱)

دَعَوْا (هُمْ) دَعَوْتُ (هُمْ) لِیَدْعُ

لَمْ یَدْعُ / لَمْ یَدْعُنَا (منفی جحد بہ لم فعل مضارع بمعنی ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نہیں بلایا۔

یَدْعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بلاتے ہیں۔

تَدْعُوْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بلاتا ہے۔

تَدْعُوْنَ / تَدْعُوْا (منصوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بلاتے ہو۔

نَدْعُوْا / نَدْعُ فعل مضارع جمع متکلم ہم بلاتے ہیں۔

اُدْعُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بلا

اُدْعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بلاؤ۔

دُعِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ/اُسے بلایا گیا

دُعُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ بلائے گئے/انہیں بلایا گیا۔

دُعِیْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم بلائے جاتے ہو

یَدَّعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طلب کریں گے۔

وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (۵۷:۳۶)

ان کے لئے (موجود) ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

تَدَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم طلب کرو گے۔

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (۲۷:۶۷)

یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے

دَاعِ / دَاعِیْ (اسم فاعل واحد مذکر) بلانے والا۔دعوت دینے والا

دُعَآءٌ (اسم) (۱) دعا۔استدعا التجا

وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (۱۴:۱۳)

اور کافروں کی پکار بے کار ہے۔

دُعَآءِ (دُعَآءِ + یْ) میری دعا

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (۱۴:۴۰)

اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔

وَلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا (۱۹:۴)

اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

(۲) بلانا

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (۲۴:۶۳)

مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔

اَدْعِيَآءُ (اسم جمع) لے پالک بیٹے

دَعْوَةٌ اسم مصدر (۱) بلاوا۔دعوت

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ (۱۳:۱۴)

سود مند پکارنا تو اسی کا ہے۔

(۲) دعویٰ۔پیغام۔

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْيَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ (۴۰:۴۳)

وہ جس کا نہ اس دنیا میں کوئی دعویٰ اور پیغام ہے نہ آخرت میں۔جسے نہ اس دنیا میں نام لے کر پکارا جائے گا نہ آخرت میں (ماجد)

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (۲:۱۸۶)

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

دَعْوٰهُمْ (دَعْوٰى هُمْ) (اسم)

ان کی پکار' اس کے علاوہ اس لفظ کے معنی خاص طور پر مدد کے لئے پکارنا ہیں۔

د ف ء ☆

دِفْءٌ (دِفْأً) (اسم) گرمی۔

دَفَأَ يَدْفَأُ دَفْأً وَ دَفُؤَ يَدْفُؤُ دَفَاءَةً (ف ک)

گرم رہنا یا گرم رکھنا۔

د ف ع ☆

دَفَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہٹایا۔دفاع کیا۔حوالے کیا۔

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (۴:۶)

اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو۔

اِدْفَعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہٹا دو

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (۲۳:۹۶)

اور بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔

اِدْفَعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

(۱) حوالے کر دو

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (۴:۶)

ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔

(۲) دفاع کرو' مدافعت کرو۔

قَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا (۳:۱۶۷)

خدا کے راستے میں جنگ کرو یا مدافعت کرو۔

يُدَافِعُ باب مفاعلہ (فعل مضارع' واحد مذکر غائب) وہ مدافعت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (۲۲:۳۸)

خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔

دَافِعٌ (اسم فاعل) ہٹانے والا۔

د ف ق ☆

دَافِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ٹپکنا

دَفَقَ يَدْفُقُ دَفْقاً وَ دُفُوقاً (ن)
زور سے ٹپکنا-

د ک ر ☆

اِدَّكَرَ دیکھئے د ک ر
مُدَّكِرٌ دیکھئے د ک ر

د ک ک ☆

دُكَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) کوٹی گئی
دَكَّ يَدُكُّ دَكّاً (ن)
پیٹا-توڑنا-کوٹنا
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا (۲۱:۸۹)
جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی- یعنی زمین ریزہ ریزہ ہو جائے گی-
دُكَّتَا (فعل ماضی مجہول تثنیہ مؤنث غائب) جب زمین اور پہاڑ دونوں کوٹ کوٹ کر پست کر دیئے جائیں گے-
دَكَّةٌ (اسم) ایک ضرب
دَكًّا (اسم مصدر)
دَكَّاء (اسم) غبار-سفوف-ریزہ ریزہ-

د ل ک ☆

دُلُوْكٌ (اسم مصدر) زوال ڈھلنا ڈھلنا

د ل ل ☆

دَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
ظاہر کیا- دکھایا- نشان زد کیا- رہنمائی کی-دریافت کیا
دَلَّ يَدُلُّ دَلَالَةً (ن)
نشان زد کرنا-ظاہر کرنا
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ (۳۴:۱۴)
کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے-
اَدُلُّ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں بتاتا ہوں، رہنمائی کرتا ہوں-
هَلْ اَدُلُّكُمْ کیا میں بتاؤں
نَدُلُّ فعل مضارع جمع متکلم)
ہم دلالت کرتے ہیں-
دَلِيْلٌ (مصدر) اشارہ، رہنمائی

د ل و ☆

دَلّٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لٹکایا-گرایا
دَلَا يَدْلُوْ دَلْواً (ن) کھینچنا-کنویں سے ڈول کھینچنا
فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ (۲۲:۷)
غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا-
اَدْلٰى (باب افعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب)-لٹکایا-ڈالا
دَلْوٌ (اسم) ڈول
تُدْلُوْا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچاتے ہو-
تَدَلّٰى باب تفعل وہ لٹک گیا-

د م د م ☆

دَمٌ دیکھئے د م و
دَمْدَمَ باب رباعی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عذاب نازل کیا-
دَمْدَمَ يُدَمْدِمُ دَمْدَمَةً
تباہی کے حوالے کرنا- عذاب الٰہی کے حوالے کرنا-

د م ر ☆

دَمَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تباہ کر دیا-برباد کر دیا
دَمَرَ يَدْمُرُ دُمُوْراً وَ دَمَاراً (ن)
بری طرح تباہ کرنا- بیخ و بن سے اکھاڑ دینا-
دَمَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تباہ کر دیا-
تُدَمِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تباہ کرتی ہے-
تَدْمِيْرٌ (باب تفعیل) مصدر بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے- تباہ کرنا- برباد کرنا-

د م ع ☆

اَلدَّمْعُ (اسم) آنسو
دَمَعَ يَدْمَعُ دَمْعًا (ف) آنکھوں سے آنسو گرانا-

د م غ ☆

یَدْمَغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجا نکالتا ہے۔
دَمَغَ یَدْمَغُ دَمْغًا (ف، ن) تباہ کرنا۔ سر پھوڑ دینا۔

د م و ☆

دَمٌ/ اَلدَّمُ (اسم) خون
دَمِیَ یَدْ میٰ دَمًا (س) خون بہنا۔ خون کا داغ لگنا
دِمَاءٌ/ اَلدِّمَاءُ (اسم جمع) خون

د ن ر ☆

دِیْنَارٌ (اسم) زمانہ قدیم کا سونے کا سکہ۔

د ن و ☆

دَنَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا۔۔ قریب آنا/ ہونا۔
یُدْنِیْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لٹکائیں۔
دَانٍ (اسم فاعل واحد مذکر) ہاتھ بھر دو۔ دسترس میں۔
اَدْنیٰ/ اَلْاَدْنیٰ (اسم تفضیل) لفظی مطلب قریب ترین۔
(۱) زیادہ گھٹیا کم تر
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنیٰ بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ (۲:۶۱)
انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو۔
(۲) بہترین طریق کار
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا (۲:۲۸۲)
یہ بات خدا کے نزدیک زیادہ قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔
(۳) زیادہ مناسب وموزوں
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا (۴:۳)
اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔
(۴) زیادہ ممکن
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا (۵:۱۰۸)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں۔
(۵) قریب تر۔ نزدیک
فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ (۳۰:۳)
نزدیک کے ملک میں
فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰى (۵۳:۹)
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔
(۶) کم، کمتر
وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ (۵۸:۷)
اور نہ اس سے کم یا زیادہ
(۷) یہ دنیا۔
یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى (۷:۱۶۹)
اس دنیائے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں۔
وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى (۳۲:۲۱)
اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے۔
اَلدُّنْیَا (اَدْنیٰ کا صیغہ تانیث)
لفظی معنی: قریب تر۔ دسترس کے اندر۔ (ضد: آخرت)
(۱) قریب تر
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۸:۴۲)
جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر۔
(۲) اس لفظ کی ضد آخرت ہے۔
اِشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ (۲:۸۶)
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔

د ھ ر ☆

اَلدَّهْرُ (اسم) زمانہ، وقت
دھر: آغاز آفرینش سے لے کر اس کے اختتام تک لہذا یہ وقت واقعات کے گزرنے کا احساس دلاتا ہے۔
عرب لفظ دھر کو اچھے یا برے دونوں معنوں میں استعمال کرتے تھے اسی لئے اچھی یا بری قسمت کے اسے مورد الزام یا سبب ٹھہراتے تھے۔
وَمَا یُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ (۴۵:۲۴)
اور ہمیں تو زمانہ ہی مار دیتا ہے۔

د ہ ق ☆

دِھَاقٌ (اسم مصدر) چھلکتے ہوئے
دَھَقَ یَدْھَقُ دَھْقًا (ف) (گلاس) لبریز ہونا۔
وَ کَاْسًا دِھَاقًا (۷۸:۳۴)
اور چھلکتے ہوئے پیالے

د ہ م ☆

مُدْھَامَّتَان (اسم مفعول، باب افعلال تثنیہ مؤنث) ان دو باغوں کے رنگ سیاہ و سبز ہوں گے (سیاہ، گہری سبزی کے باعث اور زیادہ آبپاشی کے سبب سے (ولیم لین)
اِدْھَامٌ، ادھامًا (باب افعلال)
سیاہ ہونا۔ گہرا سبز ہونا۔

د ہ ن ☆

تُدْھِنُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم مداہنت کرو گے۔
اَدْھَنَ باب افعال اِدْھَانًا
مدافعت کرنا۔ نرم سلوک کرنا۔ دھوکا دینا۔
دَھَنَ یَدْھَنُ دَھْنًا (ف) تیل ملنا۔ گریس دینا۔
یُدْھِنُوْنَ (باب افعال) وہ مداہنت کرتے ہیں/کریں
وَدُّوْا لَوْ تُدْھِنُ فَیُدْھِنُوْنَ (۶۸:۹)
یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔

مُدْھِنُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) معاملے کو ہلکا سمجھنے والے
الدُّھْنُ (اسم) تیل خوردنی
الدِّھَانُ (اسم) سرخ کھال

د ہ ی ☆

اَدْھٰی (اسم تفضیل) زیادہ دکھ دہ
دَھِیَ یَدْھٰی دَھْیاً (ف) بدبختی لانا

د و ر ☆

تَدُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گردش کرتا ہے/گھومتا ہے۔
دَارَ یَدُوْرُ دَوْرًا وَ دَوَرَانًا (ن)
گھومنا۔ چکر کاٹنا
تُدِیْرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گھماتے ہو۔
دَارٌ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش
دِیَارٌ (دَارٌ کی جمع) ٹھکانے۔ دیہاتی گھر۔
دَائِرَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بسنے والا۔
دَائِرَۃُ السَّوْءِ بُری گردش

د و ل ☆

دُوْلَۃٌ (اسم مصدر) بالکل محدود
دَالَ یَدُوْلُ دَوْلَۃً (ن)
مسلسل گردش میں/تبدیلی میں
نُدَاوِلُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم بدلتے ہیں۔

د و م ☆

دَامَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) رہ گئی۔ موجود رہتی
دَامَ یَدُوْمُ دَوْماً وَ دَوَاماً (ن)
جاری رہنا۔ برداشت کرنا۔ اصرار کرنا۔ رہنا۔
دُمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو رہا
دَامُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رہے
دُمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں رہا۔
نوٹ:۔ اس مادے کے تمام مشتقات سے پہلے "ما" لگتا ہے یوں مَادَامَتْ، مَادَامُوْا وقت کا وقفہ ظاہر کرتے ہیں مثلاً
مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ (۱۱:۱۰۷)
جب تک زمین و آسمان ہیں
لَنْ نَّدْخُلَھَآ اَبَدًا مَّادَامُوْا فِیْھَا (۵:۲۴)
جب تک وہ لوگ وہاں ہیں، ہم کبھی بھی وہاں نہیں جا سکتے۔
مَادُمْتُمْ حُرُمًا (۵:۹۶)
جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔
دَائِمٌ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) رہنے والا۔ مستقل
دَائِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مسلسل، متواتر

د و ن ☆

دُوْنَ (حرف) یہ لفظ ظاہر کرتا ہے
(۱) ایک چیز دوسرے کے مقابلے میں کم۔
لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ (۱۱۸:۳)
کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا راز داں نہ بنانا یعنی جو اخلاص دین میں تمہارے ہم پایہ نہیں ہیں (راغب)
وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ (۴۸:۴)
اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے بخش دے۔ یعنی شرک سے کم تر گناہ (راغب)
(۲) علاوہ۔ چھوڑ کر
لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ (۵۱:۶)
اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔

د ی ن ☆

دَيْنٌ (اسم) قرض
(۱) دَانَ، يَدِيْنُ دَيْنًا (ض) پیسے کا مقروض ہونا، قرض دینا، قرض لینا۔
(۲) دَانَ يَدِيْنُ دِيناً وَ دِيَانَةً (ض) دین دار ہونا۔ ایمان دار ہونا۔
(۳) دَانَ ، دِيناً جزا/ بدلہ دینا، فیصلہ دینا۔
تَدَايَنْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین کرو
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ (۲۸۲:۲)
جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو۔
يَدِيْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ دین رکھتے ہیں۔
لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ (۲۹:۹)
اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں۔
دِيْنٌ (اسم) (۱) فیصلہ۔ انصاف
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۳:۱)
انصاف کے دن کا حاکم
(۲) مذہب۔ دین۔
وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ (۱۹۳:۲)
اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے۔
(۳) قانون
مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ (۷۶:۱۲)
(ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔
(۴) اطاعت فرمانبرداری
فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۲:۳۹)
تو خدا کی عبادت کرو (شرک سے) خالص کر کے
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳:۳۹)
دیکھو! خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا ہے۔
دین کا پہلا ترجمہ تو اطاعت ہے نہ کہ مذہب جو کسی عقیدے یا نظام عبادت کا نام ہے لہذا الدِّيْنُ لِلّٰهِ کا مطلب الخاص اور خدا تعالیٰ کی انتہائی اطاعت و خدمت ہے (ولیم لین)

ذ ء ب ☆

الذِّئْبُ (اسم) بھیڑیا

ذ ء م ☆

مَذْؤُمًا (اسم مفعول) قابل ملامت
ذَأَمَ يَذْأَمُ ذَأْمًا (ف)
دھتکارنا - ملامت کرنا

ذ ب ب ☆

ذُبَابٌ (اسم) مکھی

ذ ب ذ ب

مُذَبْذَبِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر وزن رباعی) وہ جو دو باتوں کے درمیان لٹک رہے ہوں۔

ذ ب ح ☆

ذَبَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ذبح کیا۔
ذَبَحَ يَذْبَحُ ذَبْحًا (ف)
ذبح کرنا - گلا کاٹنا - قربانی کرنا / دینا۔
تَذْبَحُوْا منصوب تَذْبَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ذبح کرو۔
أَذْبَحُ (فعل مضارع - واحد متکلم) میں ذبح کرتا ہوں
أَذْبَحُكَ (میں تجھے ذبح کرتا ہوں)
لَأَذْبَحَنَّ (لام تاکید واحد متکلم) میں یقیناً ذبح کروں گا۔
ذُبِحَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر) وہ ذبح کیا گیا
يُذَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ذبح کرتا ہے۔
يُذَبِّحُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ذبح کرتے ہیں۔
ذِبْحٌ (اسم) مَذْبُوْحٌ (اسم مفعول) ذبح کیا ہوا۔

ذ خ ر ☆

تَدَّخِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رکھ چھوڑتے ہو / ذخیرہ کرتے ہو۔
ذَخَرَ يَذْخَرُ ذُخْرًا (ف)
بچانا - سٹور کرنا - مہیا کرنا

ذ ر ء ☆

ذَرَأَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے پیدا کیا۔
ذَرَأَ يَذْرَأُ ذَرْءًا (ف) پیدا کرنا
بڑھانا۔
ذَرَأْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے پیدا کیا۔
يَذْرَأُ (فعل مضارع - واحد مذکر حاضر) وہ پیدا کرتا ہے - وہ بڑھاتا ہے۔
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ (۱۱:۴۲)
وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔

ذ ر ر ☆

ذَرَّةٌ (اسم) ذرہ
ذرّہ کے لفظی معنی ایک طرح کی چیونٹی ہے جو وزن اور شکل میں ذرہ کے برابر ہوتی ہے یا چھوٹے سے چھوٹے بیج کے برابر ہوتی ہے۔
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرّہ کے وزن کے برابر
ذُرِّيَّةٌ (اسم) بچے - اولاد - جانشین
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ (۲۶۶:۲)
اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں۔
ذُرِّيَّاتٌ (ذُرِّيَّةٌ کی جمع) بچے - نسلیں

ذ ر ع ☆

ذَرْعٌ (اسم) لمبائی
ذِرَاعٌ (اسم) (۱) ہاتھ - تقریباً ۱۸ انچ
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (۶۹:۳۲)
پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے، اسے جکڑ دو۔
(۲) اگلی ٹانگیں۔
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ (۱۸:۱۸)
اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۱۱:۷۷)

تنگ دل ہوئے۔
نوٹ:- یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ تنگدل ہوئے اور اپنے آپ کو مناسب اقدام کرنے سے مجبور پایا۔

ذ ر و ☆

تَذْرُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اڑا دیتا ہے۔ وہ منتشر کرتا ہے۔
ذَرَا یَذْرُوْ ذَرْوًا (ن) منتشر کرنا۔
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (۱۸:۴۵)
(پھر وہ) چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اس کو اڑاتی پھرتی ہیں۔
ذَرْوٌ (اسم مصدر) منتشر کرنا۔
ذَارِيَاتٌ (ذَارِيَةٌ کی جمع) منتشر کرکے اڑا دینے والی ہوائیں۔
وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (۵۱:۱)
بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیرتی ہیں۔

ذ ع ن ☆

مُذْعِنِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرمان بردار
ذَعَنَ يَذْعَنُ ذَعْنًا (ف)
وَأَذْعَنَ' إِذْعَانًا باب افعال
اطاعت کرنا۔ ہتھیار ڈالنا

ذ ق ن ☆

الأَذْقَانُ (ذِقْنٌ کی جمع) ٹھوڑیاں

ذ ک ر ☆

ذَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے یاد کیا۔
ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا (ن)
یاد کرنا' حافظے میں متحضر کرنا۔ یاد دلانا۔ نصیحت کرنا
ذَكَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے یاد کیا
ذَكَرْتَ فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے یاد کیا۔
يَذْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یاد کرتا ہے۔
تَذْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو یاد کرتا ہے۔
يَذْكُرُوْا منصوب يَذْكُرُوْنَ مرفوع فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ یاد کریں۔
لِيَذْكُرُوْا (لام تعلیل)
تاکہ وہ یاد کریں۔
أَنْ أَذْكُرَ منصوب أَذْكُرُ مرفوع (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں یاد کروں
نَذْكُرُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم یاد کرتے ہیں۔
أُذْكُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) یاد کر
أُذْكُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
یاد کرو۔
أُذْكُرْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) تم سب عورتیں یاد کرو
انتباہ: أُذْكُرْنَ (بمعنی تم سب عورتیں یاد کرو) اور أُذْكُرْنِيْ (اذکر+نی) (جس میں نی بطور لاحقہ ہے) میں فرق ہے جس کے معنیٰ مجھے یاد کر ہے۔ اسے نوٹ کرنا چاہئے۔
ذُكِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ذکر/ بیان کیا گیا
وَذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ (۴۷:۲۰)
اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (۸:۲)
جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔
يُذْكَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) بیان کیا جاتا ہے۔
ذُكِّرَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) یاد دلایا گیا۔
ذُكِّرْتُمْ (باب تفعیل فعل ماضی مجہول جمع حاضر) تمہیں یاد دلایا گیا۔
ذَكِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) یاد دلاؤ
تَذَكَّرَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑی۔ اسے یاد آیا
يَتَذَكَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑتا ہے/ اسے یاد آتا ہے۔ یاد کرتا ہے۔
يَتَذَكَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں یاد آتا ہے۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔
تَذَكَّرُوْنَ (تَتَذَكَّرُوْنَ) باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یاد کرتے ہو۔ تم نصیحت پکڑتے ہو۔
إِذَّكَرَ باب افتعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اسے یاد آیا۔

یَذَّکَّرُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔

یَذَّکَّرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

یَذَّکَّرُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

لِیَذَّکَّرُوْا لام تعلیل جمع مذکر غائب) تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

الذِّکْرٰی (اسم مؤنث) یادداشت نصیحت۔

ذِکْرٌ، الذِّکْرُ مرفوع ذِکْرًا، الذِّکْرَ منصوب (اسم) (۱) بیان/ذکر

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (۴۵:۲۹)

اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔

(۳) یاددہانی۔ نصیحت (یعنی قرآن کریم)

وَھٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَکٌ اَنْزَلْنٰہُ (۵۰:۲۱)

اور یہ مبارک نصیحت ہے۔

ذِکْرٰی اسم (۱) یاددہانی، نصیحت

ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ (۱۱:۱۴)

یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

(۲) یاد آنا

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ (۶:۶۸)

تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

تَذْکِرَۃٌ (اسم) یاددہانی، نصیحت

تَذْکِیْرٌ باب تفعیل، اسم مصدر نصیحت کرنا۔

یٰقَوْمِ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْکِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (۱۰:۷۱)

اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور خدا کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو۔

الذّٰکِرِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہوشیار لوگ (جو ذکر کرتے ہوں)

الذّٰکِرٰتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) ہوشیار عورتیں جو ذکر کرتی ہوں۔

مُذَکِّرٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نصیحت کرنے والا۔

مُدَّکِرٌ باب افتعال (اسم فاعل) وہ جس کو نصیحت کی جائے (عبدالماجد دریا آبادی) وہ جو ہوشیار ہو (محمد علی)۔ وہ جو ذکر کرتا ہو (پکتھال)۔

مَذْکُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کا ذکر کیا گیا ہو۔ جس کا بیان کیا گیا ہو۔

ذَکَرٌ (اسم) مرد (ضد: عورت)

الذَّکَرَیْنِ دو مرد منصوب (اسم تثنیٰ) (ضد: عورتیں)

الذُّکْرَانَ / ذُکْرَانًا (اسم جمع) مرد لوگ

ذ ک ی ☆

ذَکَّیْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: تم نے پاک کرلیا۔ اصطلاحاً لحاظ سے۔ شرعی طریقے سے تم نے ذبح کیا۔

ذَکّٰی باب تفعیل تَذْکِیَۃً ذبح کرنا۔

ذ ل ل ☆

ذَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ذلیل کیا

ذَلَّ یَذِلُّ ذُلًّا وَ ذِلَّۃً وَ مَذَلَّۃً (ض) پست ہونا۔ نرم ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ فرماں بردار۔ ذلیل۔ بُردبار

ذُلِّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گرا دیا گیا۔ ذلیل کی گئی۔ زیر دسترس

تَذْلِیْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) لٹکا دینا۔ کسی کو گرا دینا۔ تذلیل کر دینا

تُذِلُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ذلیل کرتا ہے۔

نَذِلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوتے ہیں۔

ذُلٌّ (اسم) عاجزی مسکینی

ذِلَّۃٌ (اسم) ذلت وخواری

ذَلُوْلٌ (اسم مبالغہ) (۱) تابع کرنا

اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ (۲:۷۱)

وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو اور نہ زمین جوتتا ہو۔

(۲) نرم۔ تابع۔ مطیع

ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا (۶۷:۱۵)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم بنا دیا۔

ذُلُلًا منصوب (اسم جمع) نرم

اَذِلَّۃٌ (اسم جمع) (۱) کمزور۔

عاجز (ضد: طاقتور مسلح)
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ (۳:۱۲۳)
اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔
(۲) پست (ضد: شریف)
اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً (۲۷:۳۴)
بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں۔
اَلْاَذَلُّ (اسم تفضیل) کمزور ترین پست ترین۔ بے یارومددگار (ضد: طاقتور)
اَلْاَذَلِّيْنَ (اَلْاَذَلُّ کی جمع) عاجز ترین لوگ۔

ذ م م ☆

ذِمَّةٌ (اسم) معاہدہ۔ عہد
مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) جس کی مذمت کی گئی ہے۔ قابل مذمت
ذَمَّ يَذُمُّ ذَمًّا وَ ذِمَّةً (ن) مذمت کرنا

ذ ن ب ☆

ذَنْبٌ (اسم) (۱) جرم
اَذْنَبَ يُذْنِبُ اِذْنَابًا باب افعال غلطی یا جرم کرنا۔ قصوروار ہونا۔
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ (۲۶:۱۴)
اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ ہے۔
بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ (۸۱:۹)
وہ کس گناہ پر ماری گئی۔
ذُنُوْبٌ (ذَنْبٌ کی جمع) گناہ بصیغہ جمع۔
ذَنُوْبٌ (اسم) حصہ (راغب)
نوٹ:۔ ذنب کی جمع ہے بمعنی گناہ و جرم لیکن ذَنُوْبٌ مفرد ہے اور اس کے لفظی معنی بالٹی اور حصہ ہیں۔

ذ ہ ب ☆

ذَهَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گیا۔
ذَهَبَ يَذْهَبُ ذِهَابًا وَ مَذْهَبًا (ف) جانا
ذَهَبَ بِ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے جانا
ذَهَبُوْا۔ بِ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لے گئے۔
ذَهَبَ۔ عَنْ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) الگ ہو گیا۔ چھوڑ گیا۔
ذَهَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم گئے۔
يَذْهَبُوْا منصوب يَذْهَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جاتے ہیں۔
لِتَذْهَبُوْا بِ منصوب، لام تعلیل
تَذْهَبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تا کہ تم لے جاؤ۔
لَنَذْهَبَنَّ۔ بِ (لام تاکید و نون ثقیلہ) ہم یقیناً لے جائیں گے۔
اِذْهَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو، جا
اِذْهَبَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو جاؤ۔
اِذْهَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب جاؤ
اَذْهَبَ باب افعال واحد مذکر غائب) دور کیا۔ ہٹایا
اَذْهَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دور کیا/ ہٹایا
يُذْهِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹاتا ہے/ دور کرتا ہے۔
لِيُذْهِبَ منصوب (لام تعلیل واحد مذکر تا کہ وہ دور کرے یا ہٹائے۔
يُذْهِبَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً دور کرے گا یا ہٹائے گا
يُذْهِبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دور کریں گی۔
ذَهَبٌ (اسم) سونا۔ زر
ذَهَابٌ۔ بِ (مصدر) لے جانا
ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا

ذ ہ ل ☆

تَذْهَلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھول جائے گی
ذَهَلَ يَذْهَلُ ذُهُوْلاً (ف) بھول جانا۔ نظر انداز کرنا

☆ ☆ ☆ ☆

ذُوْ (واحد مذکر) لفظی معنی ''والا'' اسمائے خمسہ میں سے (اسم اشارہ) ساتھ ''یہ'' میں اور کا

وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے کشائش کے حاصل ہونے تک) مہلت دو۔

ذَا منصوب۔ والا

ذِیْ مجرور والا

وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ (۱۲:۷۶)
اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔

ذَاتُ (واحد مؤنث) والی

ذَاتَ الْيَمِيْنِ دائیں طرف والی

ذَاتَ الشِّمَالِ بائیں طرف والی

ذَوَاتَا (مثنیٰ مؤنث) والیاں

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (۵۵:۴۸)
ان دونوں میں بہت سی شاخیں ہیں یعنی طرح طرح کے میوے ہیں۔

ذ و د ☆

تَذُوْدَانِ (فعل مضارع۔ تثنیہ مؤنث حاضر) دونوں پیچھے رہ رہی تھیں۔ ہٹ رہی تھیں

ذَادَ يَذُوْدُ ذَوْداً (ض)
پیچھے رہنا/ہٹنا

ذ و ق ☆

ذَاقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چکھا

ذَاقَ يَذُوْقُ ذَوْقًا وَ مَذَاقًا وَ مَذَاقَةً (ن)
چکھنا۔ تجربہ کرنا۔

ذَاقَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)
ان دو نے چکھا

ذَاقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چکھا

يَذُوْقَ لِيَذُوْقَ منصوب (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ چکھے

لِيَذُوْقُوْا منصوب (لام تعلیل، جمع مذکر غائب) تاکہ وہ چکھیں

لَا يَذُوْقُوْنَ يَذُوْقُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب) وہ نہیں چکھیں گے۔

ذُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو چکھ

ذُوْقُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم چکھو۔

اَذَاقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے چکھایا

اَذَقْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چکھایا۔

يُذِيْقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چکھاتا ہے۔

نُذِيْقُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چکھاتے ہیں

نُذِيْقَنَّ (نون ثقیلہ) ہم لازماً چکھائیں گے۔

ذَائِقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
جو چکھتی ہے یا چکھے گی۔

ذَائِقُوْنَ مرفوع ذَائِقُوْا منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) چکھنے والے۔

☆ ☆ ☆ ☆

ذَالِكَ (اسم اشارہ بعید مثنیٰ) وہ دو

ذ ی ع ☆

اَذَاعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خبریں پھیلا دیں۔

ذَاعَ يَذِيْعُ ذَيْعاً وَ ذُيُوْعاً (ض)
خبر/خبروں کا عام ہونا/پھیل جانا۔

ر أ س ☆

رَأْسٌ، الرَّأْسُ (اسم) سر

رَأَسَ يَرْأَسُ رِئَاسَةً (ف)
قبیلہ کا سردار یا سربراہ بن جانا

رُؤُوْسٌ (رَأْسٌ کی جمع)
(۱) سر یا سرپوش

كَأَنَّهُ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ (۳۷:۶۵)
جیسے شیطانوں کے سر۔

(۲) راس المال۔ اصل سرمایہ

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ (۲:۲۷۹)
اور اگر توبہ کرو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اصل رقم لینے کا حق ہے۔

ر أ ف ☆

رَأْفَةٌ (اسم مصدر) نرمی۔ ترس

رَأَفَ يَرْأَفُ رَأْفاً وَ رَأْفَةً (ف ک)
مہربان ہونا۔ رحم دل ہونا۔ ترس کھانا۔ ہمدردی کرنا۔

رَؤُوْفٌ (اسم مبالغہ)
حد سے زیادہ مہربان

ر أ ی ☆

رَأَ۔ رَأَىٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا

رَأَىٰ يَرَىٰ رَأْياً وَ رُؤْيَةً (ف)
دیکھنا۔ رائے رکھنا۔ سوچنا۔ جانچنا۔ فیصلہ کرنا۔

رَأَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے دیکھا۔
اگر اس سے قبل حرف استفہام "أ" لگے تو اسے یوں پڑھا جائے گا: أَرَأَيْتَ : کیا تو نے دیکھا؟

رَأَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دیکھا۔

رَأَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیکھا۔

رَأَيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دیکھا۔

رَأَيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دیکھا۔

أَفَرَأَيْتُمْ کیا پھر تم نے دیکھا۔

أَفَرَأَيْتُمْ نیز کیا پھر تم نے دیکھا ہے/کیا پھر تم نے ملاحظہ کیا ہے۔

رَأَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا۔

أَرَأَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) کیا تو نے دیکھا
فعل سے پہلے حرف استفہام "أ" ہے۔

أَرَأَيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) کیا تم نے دیکھا۔

نوٹ:۔ یہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ایک اور اسلوب تعبیر یہ ہے مثلاً: أَرَأَيْتَكَ یعنی تم خیال تو کرو ذرا دیکھو تو۔

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ (۱۷:۶۲)
دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔

رَأَيْتُمْ تم نے دیکھا۔
اس فعل کو آخر میں اضافی "و" کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے، رَأَيْتُمُوْ بشرطیکہ اس کے بعد کو متصل ضمیر آتی ہو مثلاً: رَأَيْتُمُوْهُ کہ تم نے اسے دیکھا ہے۔

يَرَىٰ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دیکھا ہے/دیکھتا ہے

يَرَ لَمْ مثلاً لَمْ کے بعد يَرَ

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ (۳۶:۷۷)
کیا انسان نے نہیں دیکھا؟

تَرَىٰ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔

تَرَ حرف نافیہ لَمْ کے بعد:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ (۲:۲۴۳)
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے؟

تَرَيِنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ)

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ (۱۹:۲۶)
پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو۔

أَرَىٰ (فعل مضارع واحد متکلم) میں دیکھتا ہوں۔

نَرَىٰ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دیکھتے ہیں

أُرِيَ باب افعال ضمیر متصل

سے پہلے: مثلاً : أَرَاكَهُمْ أَرَيْنَاكَ، أَرَيْنَاهُ اس نے تجھے وہ دکھائے۔ہم نے تجھے دکھائے۔ہم نے اسے دکھایا۔

أَرَاكَهُمْ (فعل ماضی) وہ دکھاتا ہے اس نے تجھے وہ دکھائے۔

أَرَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دکھایا۔

يُرِي باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دکھاتا ہے۔

تُرِي باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دکھاتا ہے۔

أُرِي باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں دکھاتا ہوں۔

نُرِيْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دکھاتے ہیں

أَرِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دکھا أَرِنِي مجھے دکھا أَرِنَا ہمیں دکھا۔

يُرِيْ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دکھایا جاتا ہے۔

يُرَوْ کہ وہ دکھائے جائیں گے۔

يُرَاؤُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نمائش کرتے ہیں/ وہ دکھلاوا کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ (٦:١٠٧) جو ریاکاری کرتے ہیں۔

تَرَاءَى باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ایک دوسرے کو دیکھا

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ (٦١:٢٦) جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں۔

تَرَاءَتْ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آمنے سامنے ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ (٨ ٤٨) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے سامنے صف آرا ہوئیں۔

رَأْيٌ (اسم مصدر) دیکھنا۔

رَأْيَ الْعَيْنِ اپنی آنکھوں سے دیکھنا۔

اَلرَّأْيُ (اسم) رائے ناقص رائے

بَادِيَ الرَّأْيِ ناقص رائے

رِئْيًا (اسم) ظاہر/نمود

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا (١٩:٧٤) وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے۔

الرُّؤْيَا (اسم) خواب

رِئَاءٌ (اسم) ریاکاری/ دکھلاوا

ر ب ب ☆

رَبٌّ (اسم) خدا، رب پالنے والا

نوٹ:- عربی زبان میں ربّ کے لئے Lord ایک کمزور متبادل لفظ ہے عربی زبان میں رب کا مفہوم حکمران ہی نہیں بلکہ پالن ہار مدبر اور کامل ذات ہے اسلام میں رب کا اپنی مخلوق کے ساتھ تعلق کا جو مفہوم ہے وہ ایک مخلص مہربان حکمران کا ہے نہ کہ صرف باپ کا (عبدالماجد دریا آبادی)

رب کے معنی نگہبان وسرپرست کل اور مختار کل محافظ کے ہیں نہ کہ ایک قبیلے کے خدا، یا کسی مخصوص چہیتی نسل یا قوم کے خدا، نہ ہی ''محدود مہمانوں کے آقا'' اور نہ ''جنت میں ہمارے باپ'' کی صورت میں مجسم خدا کے ہیں۔(عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

رُبَمَا (حرف) اکثر وبیشتر (ولیم لین) اکثر اوقات، آخرت میں (عبدالماجد دریا آبادی)۔ہوسکتا ہے، (پکتھال) وقت آسکتا ہے (سیل)۔اتفاقاً (آربیری)

رِبِّيُّوْنَ (اسم، جمع) اولیاء باخدا لوگ

رَبَّ يَرُبُّ رَبًّا: (۱) رب ہونا (۲) پالنا (۳) بچے کی پرورش کرنا۔

رَبَائِبُ (اسم، جمع) سوتیلی بیٹیاں

رَبَّانِيِّيْنَ، رَبَّانِيُّوْنَ (اسم جمع) پاکیزہ باخدا لوگ۔عبادت گزار۔اللہ کے فرماں بردار بندے۔

رَبَتْ دیکھئے۔ر ب و

ر ب ح ☆

رَبِحَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) نفع دیا۔

رَبِحَ يَرْبَحُ رِبْحاً وَ رَبَاحاً (س) کمانا۔تجارت میں کامیاب ہونا۔

مَارَبِحَتْ نفع نہ دیا۔

ر ب ص ☆

تَرَبَّصْتُمْ باب تفعل (فعل ماضی، جمع مذکر حاضر) تم نے انتظار کیا۔

تَرَبَّصَ باب تفعل تَرَبُّصًا انتظار کرنا۔گھات لگانا۔

يَتَرَبَّصُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے۔

يَتَرَبَّصُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں۔

يَتَرَبَّصْنَ باب تفعل (فعل مضارع

جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں انتظار کرتی ہیں یا کریں۔
تَرَبَّصُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرتے ہو
نَتَرَبَّصُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم انتظار کرتے ہیں۔
تَرَبَّصُوْا باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرو
تَرَبُّصٌ (اسم مصدر) انتظار
مُتَرَبِّصُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

ر ب ط ☆

رَبَطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے باندھا/مربوط کیا
رَبَطَ يَرْبِطُ رَبْطًا وَ رِبَاطَةً (ض) مضبوط ہونا، باندھنا، گانٹھنا
رَابِطُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تیار رہو۔ مستقل مزاج رہو۔ باہم مربوط رہو
رِبَاطٌ باب مفاعلہ، مصدر، رسیاں
رِبَاطُ الْخَيْلِ گھوڑوں کی رسیاں۔

ر ب ع ☆

الرُّبُعُ (کسر) ایک چوتھائی۔ ۱/۴
رُبَاعَ (اسم عدد، جمع) چار۔
أَرْبَعٌ أَرْبَعَةٌ (اسم عدد) (مذکر و مؤنث) چار
أَرْبَعِيْنَ (اسم عدد) چالیس
رَابِعٌ (عدد ترتیبی) چوتھا

ر ب و ☆

رَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بڑھی پھولی
رَبَا يَرْبُوْ رِبَاءً أَوْ رُبُوًّا (ن) بڑھنا۔ بڑھنا (بچے کا) دولت کا بڑھنا۔
يَرْبُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھتا ہے۔
لِيَرْبُوَ تاکہ زیادہ ہو جائے
يُرْبِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھاتا ہے/ زیادہ کرتا ہے۔
أَرْبٰى (اسم تفضیل زیادہ نفع) یعنی تعداد میں زیادہ۔
اَنْ تَكُوْنَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ (۹۲:۱۶)
کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب ہے۔
الرِّبَا۔ الرِّبٰو (اسم) سود
لفظ رِبٰو کا انگریزی ترجمہ Usury ہے یہ جدید اصطلاح میں بھاری یا متزائد منافع ہے دوسری طرف عربی زبان میں رِبو کا کسی بھی قسم کی زیادتی یعنی قرض پر زائد وصولی ہے۔
یہ زائد رقم اس سے خواہ کتنی ہی کم ہو۔ ربو میں Usury اور in terest دونوں شامل ہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ ۱۴۱)
نوٹ:۔ قرآنی رسم خط میں اس لفظ کو ربو لکھا گیا ہے البتہ قرآن (۳۰:۳۹) میں رِبًا بھی موجود ہے
رَبَّيَا مضاعف (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونوں نے پالا۔
رَبَّيٰنِيْ ان دو (والدین) نے مجھے پالا پوسا۔
نُرَبِّ نُرَبِّيْ (مضاعف) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پالتے ہیں۔
أَلَمْ نُرَبِّكَ کیا ہم نے تجھے نہیں پالا؟
رَابِيًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ابھار۔ سوجھ (یا) اوپر کنارے پر
رَابِيَةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) بڑھتی ہوئی۔
رَبْوَةٌ (اسم) بلندی۔ ٹیلہ

ر ت ع ☆

يَرْتَعْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھل وغیرہ چر چگ لے۔
رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا وَ رِتَاعًا وَ رُتُوْعًا (ف) سیر ہو کر کھانا پینا۔

ر ت ق ☆

رَتْقًا (اسم منصوب) بند کر دینا۔
رَتَقَ يَرْتُقُ رَتْقًا (ن) بند کر دینا۔ اکٹھا جُڑ جانا

ر ت ل ☆

رَتَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترتیل کے ساتھ تلاوت کی۔

رَتَّلَ باب تفعیل تَرْتِیْلاً
تَرَتَّلَ تَرَتُّلاً (باب تفعل)
عمدگی اور نفاست سے پڑھنا
تَرْتِیْل باب تفعیل (مصدر)
تلاوت موزوں آواز کے ساتھ تلاوت قرآن کرنا۔
رَتِّلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
ترتیل کے ساتھ پڑھو۔
ترتیل کے معنی لفظ یا الفاظ کی سہولت وصحت کے ساتھ پڑھنا ہے۔ یہ تو اس کے خاص معنی ہیں لیکن اس کے روایتی معنی یہ ہیں کہ حرف کا صحیح مخارج سے ادا کرنا اور وقف کرنا آواز کا اظہار و اخفاء کے ساتھ پڑھنا یا تلاوت کرنا ہے

ر ج ج ☆

رُجَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلا دی گئی۔
رَجَّ یَرُجُّ رَجًّا (ن) ہلانا۔ کپکپاہٹ طاری کرنا'
رَجًّا (اسم مصدر) منصوب ہلانا۔ کپکپانا

ر ج ز ☆

رِجْزٌ (اسم) عذاب' بدبختی' بری سزا۔ لفظی ترجمہ نجاست
فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ (۲:۵۹)
پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔
اَلرِّجْزُ (اسم) ناپاکی۔ غلاظت
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۷۴:۵)
اور ناپاکی سے دور رہو یعنی ناپاکی بت پرستی ہے۔

ر ج س ☆

رِجْسٌ (اسم) (رِجْزٌ کا مترادف) غلاظت۔
رَجِسَ یَرْجَسُ رَجْسًا وَ رَجَاسَةً (س) کسی شرمناک فعل کے باعث اپنے آپ کو ذلیل ورسوا کرنا' آسمان کی کڑک
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ (۳۳:۳۳)
تم سے ناپاکی کا (میل کچیل) دور کرے۔
(۲) غضب
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ (۷:۷۱)
ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا (نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔
(۳) بت پرستی کی نجاست
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ (۲۲:۳۰)
تو بتوں کی پلیدی سے بچو'

ر ج ع ☆

رَجَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لوٹا۔
رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوْعًا وَ مَرْجِعًا (ض) واپس آنا ۔ پیچھے مڑنا' دہرانا' جواب دینا' جواب لانا' واپس لایا جانا۔
(۱) واپس آیا۔
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ (۷:۱۵۰)
اور جب حضرت موسیٰؑ اپنی قوم میں واپس آئے۔
(۲) واپس لایا۔
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ (۹:۸۳)
پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے۔
رَجَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس آئے/ ہوئے۔
رَجَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم واپس آئے۔
رَجَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم واپس آئے۔
یَرْجِعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس آتا ہے
یَرْجِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس آتے ہیں۔ وہ جواب لاتے ہیں۔
تَرْجِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم واپس لیتے ہو۔
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۔ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۵۶:۸۷-۸۸)
پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟
اِرْجِعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) واپس لوٹ۔
اِرْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ (۱۲:۵۰)
اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ۔

(۲) واپس لاؤ، دھراؤ

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۶۷:۴)

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر۔

اِرْجِعِي (فعل امر واحد مؤنث غائب) تو لوٹ

ارْجِعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

تم واپس لوٹو احتراماً انسان کی طرف سے اللہ کو صیغہ واحد کے بجائے صیغہ جمع میں پکارا گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (۹۹:۲۳)

تو کہے گا کہ میرے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

رُجِعْتُ (فعل مضارع مجہول واحد متکلم) مجھے واپس لوٹایا گیا۔

يُرْجَعُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لایا جاتا ہے۔

تُرْجَعُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) واپس لوٹائی جاتی ہے۔

يُرْجَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس لائے جاتے ہیں۔

تُرْجَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لائے جاتے ہو۔

يَتَرَاجَعَا (باب تفاعل) فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ایک دوسرے کی طرف لوٹتے ہیں۔

رَجْعٌ (اسم) واپس لانا۔

الرُّجْعٰى (اسم مصدر) واپسی۔

رَاجِعُوْنَ (اسم فاعل) جمع مذکر واپس لوٹنے والے۔

مَرْجِعٌ (اسم ظرف مکان) ایسی جگہ جہاں بالآخر جانا ہے اور واپس نہیں آنا۔

ر ج ف ☆

تَرْجُفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلے گی۔ زلزلہ کرے گی۔

رَجَفَ يَرْجُفُ رَجْفًا وَ رَجَفَانًا وَ رُجُوْفًا (ن)

زلزلے میں آنا۔ ہلنا۔ کانپنا۔

الرَّاجِفَةُ (اسم) ہلا دینے والی

الرَّجْفَةُ (اسم) زلزلہ، بھونچال

الْمُرْجِفُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

أَرْجَفَ إِرْجَافًا (باب افعال)

سنسنی خیز خبریں پھیلانا۔ افراتفری اٹھانے والے۔ یعنی افواہیں اور اسکینڈل پھیلانے والے۔

ر ج ل ☆

رِجْلٌ (اسم) پاؤں۔

رَجِلَ يَرْجَلُ رَجَلاً (س)

پیدل چلنا۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ (۴۲:۳۸)

زمین پر لات مار۔

رَجِلٌ (اسم) پاؤں (عبدالماجد دریا آبادی، محمد علی، پکتھال) چلنے والا۔ مشتق (راغب)

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ (۶۴:۱۷)

اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھالا

رِجْلَيْنِ منصوب (اسم تثنی) دو پاؤں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ (۴۵:۲۴)

اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔

أَرْجُلٌ (اسم جمع) پاؤں بصیغہ جمع

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَا (۱۹۵:۷)

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں۔

رَجُلٌ (اسم) مرد (ضد: عورت)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلاً (۹:۶)

اور اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے۔

رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ (اسم تثنی دو آدمی)

رِجَالٌ (اسم) (۱) (رَجُلٌ کی جمع)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (۳۴:۴)

مرد عورتوں پر نگراں ہیں دیکھئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۷۳) مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔

(۲) رَجِلٌ یا رَاجِلٌ کی جمع)

پیدل چلنے والے (راغب)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالاً (۲۷:۲۲)

اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل ...... چلے آئیں۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً اَوْ رُكْبَانًا (۲۳۹:۲)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو) نماز پڑھ لو۔

ر ج م ☆

الرَّجْمُ (اسم مصدر) پتھر مارنا
رَجَمَ یَرْجُمُ رَجْماً (ن)
سنگسار کرنا۔ پتھر مارنا۔
بِالْغَیْبِ اَوْ بِالظَّنِّ (تخمینہ یا اندازہ لگانا)
(۳) پھینک دینا۔ گولی مارنا۔ لعنت کرنا۔
رَجَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے رجم کیا۔
وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ
(۹۱:۱۱)
اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے۔
یَرْجُمُوْا یَرْجُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سنگسار کرتے ہیں۔
یَرْجُمُوْكَ وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے)
لَاَرْجُمَنَّ لام تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سنگسار کر دوں گا۔
لَاَرْجُمَنَّكَ میں تجھے لازماً سنگسار کروں گا
لَنَرْجُمَنَّ لام تاکید (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لازماً تجھے سنگسار کریں گے۔
لَنَرْجُمَنَّكَ (ہم لازماً تجھے سنگسار کریں گے)
تَرْجُمُوْا تَرْجُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سنگسار کرتے ہو۔
تَرْجُمُوْنِ تم مجھے سنگسار کرو گے۔
انتباہ: تَرْجُمُوْنِ میں نِ ضمیر متصل نِیْ کا اختصار ہے۔
الْمَرْجُوْمِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سنگسار کیے گئے لوگ
رَجْمٌ (اسم مصدر) اندازہ لگانا۔
رُجُوْمٌ اسم جمع۔ پھینکے جانے والے تارے۔
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ
(۵:۶۷)
اور ان کو شیطان کے مارنے کا ذریعہ بنایا۔
رَجِيْمٌ (اسم صفت بروزن فعیل)
ملعون کر کے دھتکارا ہوا۔
فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ
(۳۴:۱۵)
یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے۔

ر ج و ☆

اَرْجَآءُ (اسم جمع) سرحدیں کنارے مفرد: رَجَا۔
(کنارے۔ راغب)
وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا
(۱۷:۶۹)
اور فرشتے اس کے کناروں پر اتریں گے۔
یَرْجُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) امید رکھتا ہے/توقع کرتا ہے۔
رَجَا یَرْجُوْ رَجَاءً ا وَ رَجْوًا (ن)
امید کرنا۔ توقع رکھنا۔
وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ (۹:۳۹)
اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔
یَرْجُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ توقع رکھتے ہیں۔
تَرْجُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم امید کرتے ہو۔
تُرْجِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو انتظار میں رکھتا ہے/علیحدہ رکھتا ہے۔
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُئْوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ (۵۱:۳۳)
جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔
مُرْجَوٌّ (اسم مفعول واحد مذکر) متوقع
مُرْجَوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) وہ جنہیں انتظار میں رکھا گیا ہو۔
اَرْجِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) انتظار میں رکھ۔
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ (۱۱۱:۷)
انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو صاف (انتظار میں) رکھے

ر ح ب ☆

رَحُبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وسیع ہوگئی۔
رَحُبَ یَرْحُبُ رُحْبًا وَ رَحَبًا (ک)
وسیع ہونا/فراخ ہونا
وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (۲۵:۹)
اور زمین باوجود اتنی بڑی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔
مَرْحَبًا (مصدر میمی) خوش آمدید
لَا مَرْحَبًا بِهِمْ (۵۹:۳۸)
تم ہی کو خوشی نہ ہو۔

ر ح ق ☆

رَحِیْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)

خالص شراب-

ر ح ل ☆

رَحْلٌ (اسم) کجاوہ، شلیتہ

رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلاً وَ رَحِیْلاً (ف)
ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا- ہجرت کرنا-

جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ (۷۰:۱۲)
تو پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا-

رِحَالٌ (اسم، جمع) شلیتے- گٹھڑیاں

ر ح م ☆

رَحِمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رحم کیا-

رَحِمَ یَرْحَمُ رَحْمَةً وَ مَرْحَمَةً وَ رُحْمًا (س)
کسی پر رحم کرنا- کسی سے ہمدردی کرنا- ترس کھانا

رَحِمَهُ اس نے اس پر رحم کیا-

رَحِمَنَا اس نے ہم پر رحم کیا-

رَحِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے رحم کیا-

رَحِمْتَهُ تو نے اُس پر رحم کیا-

رَحِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رحم کیا-

انتباہ :- رَحِمْنَا جمع متکلم کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے "ہم نے رحم کیا" اور رَحِمَنَا واحد غائب کا صیغہ جو متصل ضمیر نا سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ "اس نے ہم پر رحم کیا"

یَرْحَمُ (مرفوع) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رحم کرے گا-

اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ (۷۱:۹)
یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا-

عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ (۸:۱۷)
امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا-

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا (۱۴۹:۷)
تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا-

تَرْحَمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رحم کرتا ہے-

اِرْحَمْ (فعل امر، واحد مذکر حاضر) رحم کر

تُرْحَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم پر رحم کیا جاتا ہے/ کیا جائے گا-

رَحْمَةٌ (اسم) رحمت- مہربانی

رُحْمٌ (اسم) شفقت، محبت-

خَیْرًا مِّنْهُ زَکٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا (۸۱:۱۸)
جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو-

اَرْحَامٌ بچہ دانی (رَحِمٌ کی جمع) بچہ دانیاں

اَرْحَمُ (اسم تفضیل سب سے زیادہ رحم کرنے والا-

الرّٰحِمِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) رحم کرنے والے-

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (۱۵۱:۷)
اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے-

وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (۱۱۸:۲۳)
اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے-

رَحِیْمٌ (اسم صفت اسم فاعل بروزن فَعِیْل) مہربان رحم دل-

رَحْمٰنٌ بڑا مہربان-

نوٹ:- رحمٰن اور رحیم اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے دو نام ہیں رحمٰن میں شدتِ رحم کا اظہار سمجھا جاتا ہے اس سے مہربان کل کا مفہوم بھی لیا جاتا ہے- یہ دونوں نام فعیل اور فعلان کے وزن پر صفت کی شدت کا اظہار کرتے ہیں- (عبدالماجد دریا آبادی- ولیم لین)

اَلْمَرْحَمَةُ (مصدر میمی) شفقت

ر خ و ☆

رُخَاءً صفت نرمی کے ساتھ

رَخِیَ یَرْخٰی رُخَاءً وَ رُخْوَةً (س)
نرم ہونا- ڈھیلا پڑنا- ملائم

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً (۳۶:۳۸)
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی-

ر د أ ☆

رِدْأٌ (اسم) مدد- سہارا

فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْأً (۳۴:۲۸)

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیجے۔

ر د د ☆

رَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) واپس کیا/ دیا/ لوٹایا۔ جواب دیا

رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا وَ مَرَدًّا وَ مَرْدُوْداً (ن)
واپس بھیجنا۔ واپس لوٹانا۔ مسترد کرنا۔ انکار کرنا۔ دھتکارنا۔

رَدُّوْا مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے واپس دیا۔

رَدَدْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے واپس دیا۔

یَرُدُّوْا منصوب یَرُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس دیتے ہیں۔ لوٹاتے ہیں۔ جواب دیتے ہیں

نَرُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس دیتے ہیں/لوٹاتے ہیں۔

رُدُّوْا مضاعف (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کئے گئے

رُدَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) لوٹائی گئی۔

رُدِدْتُّ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں لوٹایا گیا۔

یُرَدُّ مضاعف (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لیا جاتا ہے/ لیا جائیگا۔ حوالہ دیا جاتا ہے/ واپس دیا جاتا ہے۔

یُرَدُّوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کئے جاتے ہیں/ کئے جائیں گے۔

تُرَدُّوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹائے جاؤ گے۔

یَتَرَدَّدُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ متردّد ہوتے ہیں/ ڈگمگاتے ہیں۔

اِرْتَدَّ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لوٹ گیا/ مڑ گیا۔

اِرْتَدَّا باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پیچھے مڑ گئے

اِرْتَدُّوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے/ پیچھے مڑے

یَرْتَدُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس مڑتا ہے۔

لَا تَرْتَدُّوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر) واپس مت مڑو

رَدٌّ (اسم مصدر) واپس لینا

رَادٌّ (اسم فاعل) واپس لانے والا

رَادِّیْ منصوب رَادِّیْنَ

رَادُّوْا رَادُّوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) کچھ حوالے کرنیوالے واپس لانے والے، جمع کی نون مضاف ہونے کے سبب حذف ہوگئی۔

مَرَدٌّ (اسم ظرف مکان و زمان) لوٹنے کی جگہ واپس لوٹنا مصدر میمی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

مَرْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ناقابل قبول، رد شدہ

مَرْدُوْدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) ناقابل قبول۔ رد کیا ہوا۔

ر د ف ☆

رَدِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ردیف ہوا۔ پیچھے ساتھ لگ کر بیٹھنا۔

رَدِفَ یَرْدَفُ رَدْفًا (س)
پیروی کرنا۔ پیچھے سوار ہونا۔ قریب ہونا۔

عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ رَدِفَ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ (۲۷:۷۲)
کہہ دو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کررہے ہو شاید اس میں سے کچھ قریب آ پہنچا ہو

الرَّدِفَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بغیر کسی انقطاع کے پیچھے آنے والی

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (۷۹:۷)
پھر اس کے پیچھے بھونچال آئے گا۔

مُرْدِفِیْنَ (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر) لگاتار آنے والے۔

اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ (۸:۹)
ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

ر د م ☆

رَدْمًا منصوب (اسم) اوٹ، بھرتی

رَدَمَ یَرْدِمُ رَدْمًا (ف)
زمین میں خالی جگہ پُر کرنے کے لئے بھرتی کرنا۔

ر د ی ☆

تَرْدٰی (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تباہ و برباد ہوتے ہو۔

رَدِیَ یَرْدٰی رَدْیًا (س)

ہلاک ہونا۔فنا ہونا۔مر جانا۔تباہ و برباد ہونا۔

فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰی (۲۰:۱۶)

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

اَرْدٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلاک کیا۔

اَرْدٰاکُمْ ۔اس نے تم کو ہلاک کیا)

تُرْدِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہلاک / تباہ کرتا ہے۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ (۳۷:۵٦)

کہے گا خدا کی قسم! تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔

نوٹ:۔ لَتُرْدِیْنِ کی ن ضمیر متصل نی کی مختصر صورت ہے

یُرْدُوْا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کسی کو ہلاک کرتے ہیں۔

لِیُرْدُوْهُمْ تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں

تَرَدّٰی باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہلاک ہو گیا۔

وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی (۹۲:۱۱)

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

اَلْمُتَرَدِّیَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بلندی سے گری ہوئی یعنی بلندی سے گر کر مرنے والا جانور۔

ر ذ ل ☆

اَرْذَلُ (اسم تفضیل) رذیل ترین

رَذُلَ یَرْذُلُ رَذَالَةً (س ک)

رذیل و کمینہ ہونا۔

وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ (۱٦:۷۰)

اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔

اَرَاذِلُ (اَرْذَلُ کی جمع مکسر)

رذیل و کمینے لوگ۔

وَمَا نَرٰکَ اتَّبَعَکَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ (۱۱:۲۷)

اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے

اَرْذَلُوْنَ (اَرْذَلُ کی جمع سالم)

قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَکَ وَاتَّبَعَکَ الْاَرْذَلُوْنَ (۲٦:۱۱۱)

وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔

ر ز ق ☆

رَزَقَ (فعل ماضی۔واحد مذکر غائب) فراہم کیا / دیا / بخشا

رَزَقَ یَرْزُقُ رِزْقًا (ن)

زندگی کی ضروریات فراہم کرنا۔بخشنا

رَزَقَنِیْ اس نے مجھے عطا کیا

رَزَقَکُمْ اس نے تمہیں عطا کیا

رَزَقَهُمْ اس نے ان کو عطا کیا

رَزَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رزق دیا۔

رَزَقْنٰهُ ہم نے اُسے رزق دیا

رَزَقْنٰهُمْ ہم نے ان کو رزق دیا

رَزَقْنٰکُمْ ہم نے تم کو رزق دیا۔

یَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رزق دیتا ہے۔

تَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رزق دیتا ہے

نَرْزُقُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم رزق دیتے ہیں۔

اُرْزُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) رزق دے

اُرْزُقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) تو ہمیں رزق دے

اُرْزُقُوْهُمْ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ان کو رزق دو

رُزِقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا گیا۔

رُزِقْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں رزق دیا گیا

یُرْزَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تُرْزَقَانِ (فعل مضارع مجہول تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کو رزق دیا جاتا ہے۔

رِزْقٌ (اسم) روزی

رَازِقِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) روزی دینے والے۔
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (۵:۱۱۴) تو بہتر رزق دینے والا ہے۔
رَزَّاقٌ (اسم مبالغہ) سب سے بڑا روزی دینے والا۔

ر س خ ☆

الرّٰسِخُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) علم میں پختہ کار لوگ
رَسَخَ يَرْسَخُ رُسُوْخًا (ف) مضبوط اور پختہ ہونا۔
الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ (۳:۷) جو علم میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں۔

ر س س ☆

الرَّسّ رَسّ (اسم علم)
رَسّ اُس علاقے کا نام ہے جس میں ثمود قبیلے کے کچھ لوگ آباد تھے۔ تاج العروس میں بیان کردہ ایک روایت کے مطابق رس یمامہ کا ایک شہر تھا۔ ابن کثیر کا خیال ہے کہ رس ایک کنویں کا نام تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اپنے پیغمبر کو کنویں میں پھینک دیا تھا۔ عبدالماجد دریا آبادی کی رائے ہے کہ رس غالبًا یمامہ کا ایک شہر تھا جہاں قبیلہ ثمود کے کچھ باقی ماندہ لوگ آباد ہو گئے تھے۔ عرب کے موجودہ نقشوں میں رس یا راس وادی رُمہ ضلع قاسم (عرض بلد ۲۶ شمال اور طول بلد ۴۳ مشرق) میں واقع ہے Doughty ایک دوسرے مقام کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ وادی الرُّمہ میں الرَّس کے قریب ہے اس جگہ بہت سے کھنڈرات اور بنیادیں موجود ہیں۔ Travel in Arabia Deserta (ج۲ ص۳۸۸)

ر س ل ☆

اَرْسَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بھیجا
اَرْسَلَ اِرْسَالاً بھیجنا
اَرْسَلُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھیجا
اَرْسَلَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بھیجا۔
اَرْسَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھیجا
يُرْسِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے
نُرْسِلُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بھیجتے ہیں۔
لَنُرْسِلَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً بھیجیں گے۔
لَنْ اُرْسِلَ (منصوب، منفی) میں ہرگز نہیں بھیجوں گا۔
اَرْسِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) بھیج
اَرْسِلْهُ مَعَنَا اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے
فَاَرْسِلُوْنِ تو تم مجھے بھیج دو
نوٹ:- فَاَرْسِلُوْنِ میں نون مکسور ضمیر متصل نی کا مخفف ہے)

اُرْسِلَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے بھیجا گیا۔
اُرْسِلُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ بھیجے گئے
اُرْسِلْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے بھیجا گیا۔
فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ (۱۱:۵۷)
تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔
اُرْسِلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں بھیجا گیا۔
اُرْسِلْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں بھیجا گیا۔
يُرْسَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے بھیجا جاتا ہے۔
رِسَالَةٌ (اسم مصدر) پیغام
رِسَالَاتٌ (رِسَالَةٌ کی جمع) پیغامات
مُرْسِلُوْا مُرْسِلُوْنَ (مرفوع) منصوب و مجرور بھیجنے والے مُرْسِلِيْنَ
مُرْسِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بھیجنے والی۔
مُرْسَلَاتٌ (مُرْسَلَتٌ) آگے بھیجی جانے والی ہوائیں
وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (۷۷:۱) ہواؤں کی قسم! جو نرم نرم چلتی ہیں۔
نوٹ:- یہ استعارہ ہے گھوڑے کے عُرف کا جس کا مطلب یہ ہے کہ فرشتوں کی یا ہواؤں کی قسم ہے جو برابر آگے بھیجی جا رہی ہیں۔ جس طرح گھوڑوں کے متعدد دستے بھیجے جاتے ہیں۔ یا اس کا مطلب یہ ہے کہ معروف

طریقے سے انہیں آگے بھیجا جاتا ہے- یعنی مہربانی یا مفاد کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی- ولیم لین)

ر س و ☆

أَرْسیٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مضبوطی سے نصب کیا- لنگر انداز ہوا

رَسَا یَرْسُوْ رَسْوًا وَ رُسُوًّا (ن)
مضبوط ہونا' مستحکم ہونا' جامد ہو جانا-

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (۷۹:۳۲)
اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا-

رَوَاسِیَ (رَاسِیَةٌ کی جمع) مضبوط پہاڑ

رَاسِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مضبوطی سے نصب کی ہوئی- غیر متحرک/ غیر منقولہ (رَاسِیَةٌ کی جمع)

وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ (۳۴:۱۳)
اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں-

مُرْسیٰ (اسم ظرف' مکان)
لنگر انداز ہونا/ٹھہرنا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا (۱۱:۴۱)
خدا کا نام لے کر کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے-

(۲) پہنچنا

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا (۷۹:۴۲)
اے پیغمبر! تجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا-

ر ش د ☆

یَرْشُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ راہ ہدایت پاتے ہیں-

رَشَدَ یَرْشُدُ وَ رَشِدَ یَرْشَدُ رُشْدًا وَ رَشَدًا وَ رَشَدًا (ن' س)
راہ ہدایت پانا- درست رہنمائی پانا-

الرُّشْدُ (اسم مصدر) (۱) مرضی رضا - پسند - یعنی ذہنی بلوغت' اپنے معاملات طے کرنے کی صلاحیت

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (۴:۶)
اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو-

(۲) بھلائی کی باتیں

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (۱۸:۶۶)
جو علم خدا کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے اس میں کچھ بھلائی کی باتیں (مجھے سکھا دیں)

الرَّشَدُ (رَشَدًا) (اسم)
(۱) صحیح راستہ

وَهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (۱۸:۱۰)
اور ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر

(۲) سیدھی راہ

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (۷۲:۱۰)
یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے-

(۳) مفاد

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (۷۲:۲۱)
یہ کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا-

الرَّشَادُ (اسم مصدر) راستبازی

الرَّاشِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
راست باز لوگ-

رَشِیْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
راست باز آدمی- ہدایت یافتہ انسان

اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ (۱۱:۷۸)
کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں-

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ (۱۱:۹۷)
اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا-

مُرْشِدٌ (اسم فاعل' واحد مذکر)
مُرشد' درست راہ پر چلانے والا-

ر ص د ☆

رَصَدَ رَصَدًا (اسم مصدر) گھات لگائی- انتظار میں رہا-

رَصَدَ یَرْصُدُ رَصَدًا (ن)
دیکھنا' نگرانی کرنا' گھات میں رہنا-

فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (۷۲:۹)
اب کوئی سُننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے-

إِرْصَادٌ باب افعال (اسم مصدر)
گھات لگانا-

مَرْصَدٌ (اسم ظرف مکان)
گھات' شبخون

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ (۹:۵)
اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو- شب خون سے مراد فوجی دستوں کا اس مقصد سے چھپ کر گھات لگانا ہے کہ اچانک دشمن پر حملہ کریں-

مِرْصَادٌ (اسم) شب خون مارنے کیلئے بطور ذریعہ جگہ (عبدالماجد دریا آبادی)
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (۷۸:۲۱)
بے شک دوزخ گھات میں ہے (جس کے داروغے (فرشتے) گناہ گاروں کے انتظار میں رہتے ہیں) (عبدالماجد دریا آبادی)
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (۸۹:۱۴)
بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے (جہاں سے وہ بدکاروں کے اعمال کو دیکھتا ہے) (عبدالماجد دریا آبادی)

ر ص ص ☆

مَرْصُوْصٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گتھا ہوا - باہم مربوط
رَصَّ يَرُصُّ رَصًّا (ن)
باہم مضبوطی سے بندھا ہوا / گتھا ہوا -

ر ض ع ☆

اَرْضَعَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دودھ پلایا -
رَضَعَ يَرْضَعُ رَضْعًا وَ رَضَاعَةً وَ رِضَاعًا (ف، ض)
چھاتی سے دودھ پینا
اَرْضَعْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دودھ پلایا -
فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ (۶۵:۶)
پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں -
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ (۴:۲۳)
اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو -
تُرْضِعُ (باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں -
سَتُرْضِعُ وہ دودھ پلائے گی
يُرْضِعْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں -
اَرْضِعِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو دودھ پلا -
اَرْضِعِيْهِ اسے دودھ پلا
تَسْتَرْضِعُوْٓا منصوب تَسْتَرْضِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم (اپنے بچوں کو) دودھ پلواؤ گے -
مُرْضِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دودھ پلانے والی
الرَّضَاعَةُ (اسم) دودھ پلانا
الْمَرَاضِعُ (مُرْضِعَةٌ کی جمع) دودھ پلانے والی عورتیں

ر ض ى ☆

رَضِيَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) وہ راضی ہوا - خوش ہونا - مطمئن ہونا - راضی ہونا -
رَضُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوئے -
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (۵:۱۱۹)
خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں -
(۲) پسندیدہ
وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (۵:۳)
اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا -
(۳) مطمئن ہوئے خوش ہوئے -
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (۹:۵۹)
اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اس کے رسول نے ان کو دیا ہے -
(۴) ترجیح دی
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ (۹:۸۷)
یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ رہیں) -
رَضِيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم راضی ہوئے -
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۹:۳۸)
کیا تم (آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر) دنیا کی زندگی پر خوش بیٹھے ہو -
نوٹ :- پہلا حرف (أ) حرف استفہام ہے نہ کہ سابقہ -
يَرْضٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ راضی ہوتا ہے -
يَرْضَهُ لَكُمْ وہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے -
تَرْضٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو راضی ہوتا ہے -
لِتَرْضٰى تاکہ تو راضی ہو
تَرْضٰهُ تو اس سے راضی ہے
تَرْضٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) راضی ہوگی - (یہاں اس کا فاعل

یہود قبیلہ ہے)
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ (۱۲:۲)
اور تجھ سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے۔
يَرْضَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوتے ہیں یا وہ پسند کرتے ہیں۔
يَرْضَيْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں راضی ہوں۔
تَرْضَوْا منصوب تَرْضَوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم راضی ہو۔
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ جن سے تم راضی ہو۔
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (۹۶:۹)
یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔
يُرْضُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔
يُرْضُوْا يُرْضُوْنَ (باب افعال، جمع مذکر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔
اِرْتَضٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) راضی ہوا، خوش ہوا
وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى (۲۸:۲۱)
اور وہ (اس کے پاس کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہوا۔ (پسند کیا)
فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (۲۷-۲۶:۷۲)
اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے۔
رَضِيٌّ (اسم فاعل، صفت) قابل قبول
رَاضِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) راضی۔ خوش
مَرْضِيَّةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پسندیدہ
اِرْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (۲۸:۸۹)
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔
مَرْضِيٌّ (اسم مفعول واحد مذکر) پسندیدہ۔
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (۵۵:۱۹)
اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (برگزیدہ) تھے۔
مَرْضَاةٌ (مصدر میمی) خوشنودی
تَرَاضٍ (اسم مصدر) باہم رضامندی
رِضْوَانٌ (اسم) خوشی

ر ط ب ☆

رَطْبٌ (اسم) تازہ
رَطَبَ يَرْطُبُ رَطَابَةً (ک) تازہ ہونا
لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۵۹:۶)
اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔
رُطَبٌ (اسم) تازہ کھجوریں
تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (۲۵:۱۹)
تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

ر ع ب ☆

الرُّعْبُ (اسم) (۱) دہشت، رعب
رَعَبَ يَرْعَبُ رَعْبًا وَ رُعْبًا (ف) ڈرنا، ڈرانا
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ (۱۵۱:۳)
ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔
(۲) دہشت زدہ ہونا۔
لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا (۱۸:۱۸)
(تو) ان سے دہشت زدہ ہو جاتے۔

ر ع د ☆

رَعْدٌ/ الرَّعْدُ (اسم) کڑک
رَعَدَ يَرْعَدُ رَعْدًا وَ رُعُوْدًا (ف) کڑکنا۔

ر ع ی ☆

رَعَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے رعایت کی
رَعٰى يَرْعٰى رَعْيًا وَ رِعَايَةً وَ مَرْعًى (ف)
رعایت کرنا۔ چرانا، حکومت کرنا۔ چراگاہ۔ چرانا

فَمَا رَعَوْ هَا حَقَّ رِعَايَتِهَا
(۲۷:۵۷)
پھر جیسا کہ اس کو نباھنا چاہئے تھا' نباہ بھی نہ کر سکے۔

ارْعَوْ (فعل امر جمع مذکر حاضر)
چراؤ

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ (۵۴:۲۰)
کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ

رَاعِنَا (فعل امر واحد مذکر حاضر)
ہماری طرف کان دھریئے سنیئے رَاعِ + نَا ضمیر متصل

رَاعُوْنَ (رٰعُوْنَ) (اسم فاعل جمع مذکر) نگران' محافظ (فرائض اور امانتوں کے)۔

الرِّعَاءُ گڈریئے (رَاعِیٌ کی جمع) گڈریے۔چوپان۔

مَرْعٰی (اسم ظرف مکان)
چراگاہ (مویشی کے لئے)

ر غ ب ☆

يَرْغَبُ عَنْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بے رغبت ہوتا ہے۔ بیزار ہوتا ہے۔

رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً (س)
(فِیْ) خواہش کرنا۔ چاہنا
(عَنْ) خواہش نہ کرنا۔ بیزار ہونا
(إِلٰی) استدعا۔ التماس کرنا
رَغِبَ ۔ ب ' عَنْ

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ
(۱۳۰:۲)
اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے۔

يَرْغَبُوْا منصوب ب ع

يَرْغَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔

لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ
(۱۲۰:۹)
نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

تَرْغَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

ارْغَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) رہ۔متوجہ ہو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ (۸:۹۴)
اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو۔

رَغَبًا رَغْبٌ اسم مصدر۔ چاہنا

رَاغِبٌ (عَنْ) اسم فاعل واحد مذکر) برگشتہ۔ بیزار۔ بے رغبت

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِىْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ (۴۶:۱۹)
ابراہیمؑ! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے

رَاغِبُوْنَ ۔ إِلٰی (اسم فاعل جمع مذکر) ملتجی۔ ملتمس

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ (۳۲:۶۸)
بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں/التجا کرتے ہیں۔

ر غ د ☆

رَغَدًا منصوب (اسم مصدر)
بافراط

رَغِدَ يَرْغَدُ رَغْدًا (س)
آسائش میں زندگی گزارنا' اور بافراط کھانا۔

ر غ م ☆

مُرٰغَمًا منصوب (اسم ظرف)
پناہ (عبدالماجد دریا آبادی)
چلنے کو کشادہ راستہ (راغب)۔ جائے پناہ (راڈویل)

رَاغَمَ مُرَاغَمَةً باب مفاعلہ۔ توڑنا غصے سے توڑ ڈالنا۔

رَغَمَ يَرْغَمُ رَغْمًا (ف)۔ أَنْفَهٗ ذلیل وخوار ہونا۔

ر ف ت ☆

رُفَاتًا منصوب (اسم) ریزہ ریزہ
رَفَتَ يَرْفُتُ رَفْتًا (ف)
توڑ/پیس کر ریزہ ریزہ کرنا

ر ف ث ☆

رَفَثٌ (اسم) (۱) جنسی عمل
رَفَثَ يَرْفُثُ رَفْثًا (ن)
مباشرت کرنا۔ غیر شریفانہ گفتگو کرنا۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ (۱۸۷:۲)
روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔
(۲) عورتوں سے اختلاط

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ (۱۹۷:۲)

نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔

ر ف د ☆

الرِّفْدُ (اسم) پیشکش۔مدد کرنا
رَفَدَ يَرْفِدُ رَفْداً (ض)
تعاون/پیش کش کرنا۔
الْمَرْفُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر)
موجود

ر ف ر ف

رَفْرَف (اسم) گاؤتکیہ۔مسند

ر ف ع ☆

رَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے اٹھایا
رَفَعَ يَرْفَعُ رَفْعاً (ف)
اٹھانا۔بلند کرنا۔لہرانا
رَفَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بلند کیا۔
يَرْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اٹھاتا ہے۔
نَرْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم اٹھاتے ہیں
تُرْفَعَ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) اسے بلند کیا جائے۔
وہ بلند ہو۔
لَا تَرْفَعُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
بلند مت کرو۔
رَافِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اٹھانے والا
رَافِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بلند و برتر
رَفِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بلند مرتبہ
الْمَرْفُوْعُ (اسم مفعول واحد مذکر)
اٹھایا ہوا
مَرْفُوْعَةٌ (اس مفعول واحد مؤنث)
اٹھائی ہوئی

ر ف ق ☆

رَفِيْقاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) ساتھی
رَافَقَ مُرَافَقَةً باب مفاعلہ کسی کا ساتھ دینا
رَفَقَ يَرْفُقُ رِفْقاً (ن) مفید ہونا۔نرم ہونا
مِرْفَقًا منصوب (اسم آلہ)
آسان انتظام
لفظی ترجمہ: وہ چیز جس سے انسان فائدہ اٹھائے یا کوئی نفع حاصل کرے (ولیم لین)
مُرْتَفَقًا منصوب (باب افتعال ظرف مکان) آرام کرنے کی جگہ
مَرَافِقُ (اسم آلہ جمع مکسر)
کہنیاں مفرد: مِرْفَقٌ

ر ق ب ☆

يَرْقُبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نگرانی کرتے ہیں۔
رَقَبَ يَرْقُبُ رُقُوْبًا وَ رَقَابَةً (ن)
رعایت کرنا۔نگرانی/حفاظت/پاس کرنا
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً (۱۰:۹)
یہ لوگ کسی مؤمن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔
لَا يَرْقُبُوْا منصوب نون محذوف
يَرْقُبُوْنَ پاس نہیں کرتے۔
لَمْ تَرْقُبْ (فعل مضارع بمعنی ماضی نفی جحد بہ لم واحد مذکر حاضر) تم نے پاس/لحاظ نہ کیا۔
يَتَرَقَّبُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اِدھر اُدھر دیکھتا ہے
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ (۱۸:۲۸)
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے)
اِرْتَقِبْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو انتظار کر
اِرْتَقِبُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) تم انتظار کرو
مُرْتَقِبُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے/ وہ انتظار کر رہے ہیں
رَقِيْبٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) نگران
رَقَبَةٌ (اسم) (۱) گردن
(۲) استعارہ: پابند انسان۔غلام۔
رِقَابٌ (اسم جمع مکسر) گردنیں

ر ق د ☆

رُقُوْدٌ (اسم مصدر) سونا۔نیند کرنا

رَقَدَ يَرْقُدُ رَقْداً وَ رُقُوْداً وَ رُقَاداً (ن) سونا

مَرْقَدٌ (ظرف زمان ومکان) سونے کی جگہ-قبر

ر ق ق ☆

رَقٌّ (اسم) چرمی کاغذ

ر ق م ☆

الرَّقِيْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) کتبہ لفظی معنی: جست کی تختی-

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹:۱۸)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے-

نوٹ:- اس آیت میں جن لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان کی تفاصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۵ حاشیہ ۳۰۰-۳۰۱)

مَرْقُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) نوشتہ

ر ق و ☆

التَّرَاقِيَ (اسم جمع مکسر) ہنسلی
مفرد:- تَرْقُوَةٌ

ر ق ی ☆

تَرْقٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چڑھتا ہے-

رَقِيَ يَرْقٰى رُقِيًّا (س) فِيْ اِلٰى
اِرْتَقٰى باب افتعال- چڑھنا بلند ہونا

لِيَرْتَقُوْا باب افتعال (لام امر فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھیں-

رُقِيٌّ (اسم مصدر) چڑھنا-کوہ پیمائی

رَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر) پھونکنے/ جھاڑنے والا (ابن کثیر) اوپر چڑھنے والا (راغب)

وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ (۲۷:۷۵)
اور لوگ کہنے لگیں کہ (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے-

نوٹ: لفظ رَاقٍ: س رَقِيَ يَرْقٰى کا اسم فاعل ہے جس کا مطلب چڑھنا ہے- اگر رُقِيٌّ کو اسم مصدر سمجھا جائے تو آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ اس کے ساتھ آسمان پر کون چڑھ سکتا ہے- یعنی اس لمحہ میں اس کی کون مدد کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ جا سکتا ہے- اور اگر اسم مصدر رُقْيَةٌ ہو تو آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ کہاں ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا یا طبیب جو اس مصیبت کو ٹال سکے-

ر ک ب ☆

رَكِبَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سوار ہوئے/ نیچے اترے

رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوْباً (س) سوار ہونا' نیچے اترنا- گھوڑے کی پیٹھ پر چڑھنا-

رَكِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ جہاز پر سوار ہوئے-

يَرْكَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوار ہوتے ہیں-

تَرْكَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوتے ہو-

لِتَرْكَبُوْا ن محذوف (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم سوار ہو جاؤ-

لَتَرْكَبُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً سوار ہو گے-

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ (۱۹:۸۴)
تم درجہ بدرجہ (رُتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے (عبدالماجد دریا آبادی)

یعنی اے بنی نوع انسان تمہارا وجود ثابت و ساکن نہیں ہے تم ہر لحہ ایک تغیر میں ہو- بڑے ہو رہے ہو زندگی سے موت کی طرف سفر کر رہے ہو اور موت سے (آخرت) ایک نئی زندگی کی طرف سفر کر رہے ہو- یہاں حرف عَـــن بعد کا مترادف ہے یعنی طَبَقاً عَنْ طبقٍ کے معنی ہوں گے حالةً بَعْدَ حالةٍ

اُرْكُبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو لد جا

اُرْكَبُوْا تم لد جاؤ

رَكَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ترکیب دی/تعمیر کیا-

رَكَّبَ تَرْكِيْباً باب تفعیل سوار کرانا- ایک چیز کو دوسری پر رکھنا-

ترتیب دینا۔تعمیر کرنا۔
الرَّکْبُ (اسم) گھڑ سواروں کا دستہ یا شتر سواروں کا دستہ دس یا دس سے زیادہ (قافلہ)۔
رُکْبَانٌ (اسم جمع مکسر) سوار
مفرد: رَاکِبٌ
رِکَابٌ (اسم جمع) اونٹ (بصیغہ جمع)
رُکْبَانٌ (اسم جمع) سوار (بصیغہ جمع) مفرد: رَاکِبٌ
رُکُوْبٌ (اسم) اونٹ۔سواری
مُتَرَاکِبٌ اسم فاعل واحد مذکر۔ ایک دوسرے پر چڑھا ہوا (گھنی پیداوار)

رک د ☆

رَوَاکِدُ (اسم جمع مکسر) پُر سکون، آرام دہ۔مستحکم مفرد: رَاکِدَۃ
رَکَدَ یَرْکُدُ رُکُوْدًا (ن) رُکنا پُر سکون ہونا۔مستحکم رکھنا

رک ز ☆

رِکْزًا منصوب (اسم) دھیمی آواز۔سرگوشی۔
رَکَزَ یرکُزُ رَکْزًا (ن) گاڑھنا۔لگانا/ بونا/ زمین میں لگا دینا۔

رک س ☆

أَرْکَسَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے الٹایا
رَکَسَ یَرْکُسُ رِکْسًا (ن) وَ أَرْکَسَ إِرْکَاسًا
باب افعال۔ الٹانا۔ بے ترتیب کر دینا۔ خراب کرنا۔
أُرْکِسُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ الٹائے گئے۔

رک ض ☆

یَرْکُضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوڑتے ہیں/ بھاگ رہے ہیں۔
رَکَضَ یَرْکُضُ رَکْضًا (ن) دوڑنا۔مجبور کرنا۔پاؤں سے زور سے ٹھوکر مارنا۔
اُرْکُضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) زور سے مار
لَاتَرْکُضُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت ڈرو۔مت بھاگو

رک ع ☆

یَرْکَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رکوع کرتے ہیں۔
رَکَعَ یَرْکَعُ رُکُوْعًا (ف) رکوع کرنا۔جھکنا۔نیچے جھکنا
لَایَرْ کَعُوْنَ وہ رکوع نہیں کرتے۔
اِرْکَعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نیچے جھکو۔رکوع کرو۔
اِرْکَعِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت رکوع کر۔
رَاکِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) نیچے جھکنے والا
رُکَّعًا منصوب رُکَّعٍ مجرور (اسم فاعل جمع مکسر) رکوع کرنے والے۔
مفرد: رَاکِعٌ
رَاکِعُوْنَ مرفوع رَاکِعِیْنَ مجرور (اسم فاعل جمع) رکوع کرنے والے

رک م ☆

یَرْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھیر کرتا ہے۔
رَکَمَ یَرْکُمُ رَکْمًا (ن) ڈھیر کرنا۔ اکٹھا کرنا۔
رُکَامًا منصوب (اسم) ڈھیر
مَرْکُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ڈھیر کیا ہوا۔

رک ن ☆

تَرْکَنُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھکتا ہے/ قائل ہوتا ہے۔
رَکِنَ یَرْکَنُ رُکُوْنًا إِلیٰ (ف، س) کسی پر جھکنا۔اعتماد کرنا۔بھروسہ کرنا۔
لَا تَرْکَنُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مت جھکو۔
رُکْنٌ (اسم) (ا) عدالت۔ دربار قابل اعتماد لوگ۔
لفظی ترجمہ: کسی چیز کا مضبوط حصہ جس پر اس چیز کا انحصار ہو۔ستون۔ کنارے کا پتھر۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ (۵۱:۳۹)
تو اس نے اپنی جماعت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا
(۲) سہارا
أَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (۱۱:۸۰)
یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔

ر م ح ☆

رِمَاحٌ (اسم، جمع مکسر) نیزے بھالے۔ مفرد: رُمْحٌ

ر م د ☆

رَمَادٌ (اسم) راکھ۔ خاکستر

ر م ز ☆

رَمْزًا منصوب (اسم مصدر)
(آنکھ، ہونٹ یا ہاتھ سے) اشارہ کرنا۔
رَمَزَ يَرْمُزُ رَمْزًا (ن)
کسی کو اشارہ کرنا۔ اشارہ کرکے اظہار کرنا۔ اشارے سے کہنا۔

ر م ض ☆

رَمَضَانُ (اسم) اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ۔ روزوں کا مہینہ

ر م م ☆

رَمِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) بوسیدہ

ر م ن ☆

الرُّمَّانُ (اسم) انار۔

ر م ی ☆

رَمٰى (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھینکا
رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا وَ رِمَايَةً (ض)
پھینکنا۔ پھینک مارنا۔ الزام دینا۔ ڈال دینا۔
رَمَيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پھینکا
يَرْمِ معتل محذوف الآخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھینکتا ہے/ ڈالتا ہے
تَرْمِيْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھینکتی ہے۔
يَرْمُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ الزام لگاتے ہیں/ وہ ڈالتے ہیں۔

ر ھ ب ☆

يَرْهَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈرتے ہیں۔
رَهِبَ يَرْهَبُ رُهْبًا وَ رَهْبَةً وَ رَهَبًا (ف)
ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔
ارْهَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ڈرو۔ خوف کرو
فَارْهَبُوْنِ: فَ + ارْهَبُوْا + نِ نیٔ
تم مجھ سے ڈرو۔
وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ (۲:۴۰)
اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔
تُرْهِبُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ڈراتے ہو
أَرْهَبَ إِرْهَابًا (باب افعال)
ڈرانا۔ خوفزدہ کرنا۔
اسْتَرْهَبَ باب استفعال اسْتِرْهَابًا
اسْتَرْهَبُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوفزدہ کرایا۔
الرَّهْبُ، رَهْبًا وَ رَهْبَةً
منصوب (اسم مصدر) خوف، خوفزدگی، دہشت
الرُّهْبَانُ اسم، جمع مکسر۔ سادھو۔ درویش مفرد: رَاهِبٌ
یعنی مذہب کے روحانی یا باطنی پیشوا۔ تیسری صدی عیسوی میں مسیحی درویش ہوا کرتے تھے۔ ان مرد و عورت درویشوں کو راسخ العقیدہ مسیحی سمجھا جاتا تھا اور ان کی بڑی تعظیم کی جاتی تھی۔
رَهْبَانِيَّةٌ (رُهْبَانٌ صفت نسبتی)
رہبانیت۔ درویشی۔ تارک الدنیا زندگی

ر ھ ط ☆

رَهْطٌ (اسم) گروہ۔ جماعت

ر ھ ق☆

يَرْهَقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھا جاتا ہے۔
رَهِقَ يَرْهَقُ رَهْقًا (س)
رسائی حاصل کرنا۔ قابو کرنا۔ چھا جانا۔
تَرْهَقُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھاتی ہے/ چھائے گی۔
يُرْهِقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بوجھ ڈالنا۔ تھوپنا۔
أُرْهِقُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تھوپ دوں گا۔ میں زیر بار کروں گا۔
لاَتُرْهِقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) زیر بار مت کر
رَهَقٌ (اسم مصدر) بُری حالت خستگی۔

ر ھ ن☆

رَهِينٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) زیر ضمانت۔ گروی
رَهَنَ يَرْهَنُ رَهْنًا (ف)
کسی کے پاس گروی رکھنا۔
رَهِينَةٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مؤنث) گروی
رِهَانٌ (اسم مصدر) گروی رکھنا

ر ھ و☆

رَهْوٌ (اسم مصدر) پُرسکون سمندر
رَهَا يَرْهُوْ رَهْواً نرم وسبک رفتار

ر و ح☆

تُرِيْحُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو۔
رَاحَ يَرُوْحُ رَوَاحاً (ن)
شام کے وقت کہیں جانا یا کوئی کام کرنا۔
رَوْحٌ (اسم) لفظی معنی
(۱) شام کی ٹھنڈی ہوا۔ (ایک طرح کی راحت' رحمت اور نعمت)
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ (۸۹:۵۶)
تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔
(۲) رحمت' نعمت' تحفہ
وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ (۸۷:۱۲)
اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو' بے ایمان لوگ نا امید ہوا کرتے ہیں۔
نوٹ:۔ پکتھال نے غلطی سے رَوْحٌ کا ترجمہ روح کیا ہے۔ آیت کا ترجمہ یہ ہے: ایک صاحب ایمان انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔
رُوْحٌ (۱) انسان کی رُوح

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ (۸۵:۱۷)
اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے۔
ذی روح سے مراد صیغہ واحد پوری نوع پر دلالت کرتا ہے۔
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ (۳۸:۷۸)
جس دن روح الامین اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے۔
(۳) جبریل امین۔ وحی لانے والا فرشتہ
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ (۴:۹۷)
اس میں روح الامین اور فرشتے اترتے ہیں۔
رُوْحُ الْقُدُسِ مقدس رُوح
نوٹ:۔ اسلام میں روح القدس تثلیث کے اقانیم ثلاثہ میں سے ایک نہیں ہے بلکہ وہ ملک مقرب حضرت جبریل ہیں جو حضرت مسیحؑ کے حضور مستقلاً حاضر رہتے تھے اور ان کی حفاظت پر مامور تھے۔ حضرت مسیحؑ فانی بشر تھے جن کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنا مقصود تھا۔ قرآن کریم کی کسی آیت میں اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ حضرت عیسیٰؑ کو دوسرے انبیاء پر کوئی خصوصی برتری حاصل ہے۔ بلاشبہ انبیاء کی ایک طویل فہرست میں ان کا اپنا ایک اعلیٰ مقدس مقام ہے۔
الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ حضرت جبریل امینؑ جن کے ذمے وحی لانا رہا ہے۔
رَوَاحٌ (اسم مصدر) شام کا سفر اس کی ضد غُدُوٌّ بمعنی صبح کا سفر ہے)

ر و د ☆

رَاوَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بہکایا/آمادہ کیا-ورغلایا

رَاوَدَ باب مفاعلہ مُرَاوَدَۃً کسی سے کچھ کرنے کو کہنا-چاپلوسی کے ذریعے اس پر چھا جانا-

رَاوَدَتْ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بہکایا-

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي (۲۶:۱۲)

یوسفؑ نے کہا: اسی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا-

رَاوَدَہٗ عَنِ الْاَمْرِ کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اسے چاپلوسی کے ذریعے یا دھوکے سے یا...... ورغلا کے کام سے موڑا- (عبدالماجد دریا آبادی)

رَاوَدْتُّنَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم عورتوں نے ورغلایا

تُرَاوِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ورغلاتی ہے-

نُرَاوِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ورغلاتے ہیں-

اَرَادَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا-ارادہ کیا-

اَرَادَ باب افعال اِرَادَۃً چاہنا ارادہ کرنا-خواہش کرنا-

اَرَادَا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے ارادہ کیا-

اَرَادُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا-

اَرَدْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ارادہ کیا-

اَرَدْتُّمْ باب افعال (فعل ماضی جمع حاضر) تم نے ارادہ کیا-

اَرَدْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ارادہ کیا

يُرِيْدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ارادہ کرتا ہے-اسے بطور فعل ناقص بھی استعمال کیا جاتا ہے-

يُرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ (۷۷:۱۸)

گرا چاہتی تھی-

يُرِدْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ارادہ کرے-

يُرِيْدَانِ يُرِيْدَا (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ارادہ کرتے ہیں-

اُرِيْدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ارادہ کرتا ہوں-

يُرِيْدُوْنَ، يُرِيْدُوْا (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ارادہ کرتے ہیں-

يُرِدْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ارادہ کرتی ہیں-

نُرِيْدُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ارادہ کرتے ہیں-

يُرَادُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ارادہ کیا جاتا ہے-

رُوَيْدًا منصوب (حرف) تھوڑے وقفے کے لئے آہستہ سے، نرمی سے، (نحویوں کے قول کے مطابق یہ لفظ اسم تصغیر ہے جس کا اسم مصدر مستعمل نہیں ہے)-

ر و ض ☆

رَوْضَۃٌ (اسم) چراگاہ-کسی حد تک آبی باغ

رَوْضَاتٌ (اسم، جمع) چراگاہیں، کسی حد تک آبی چراگاہیں-

ر و ع ☆

الرَّوْعُ (اسم) خوف-انتباہ

رَاعَ يَرُوْعُ رَوْعًا (ن) ڈرنا-خوفزدہ ہونا-

ر و غ ☆

رَاغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پھسل گیا-

رَاغَ يَرُوْغُ رَوْغًا (ن) عیارانہ اور مکارانہ کام کرنا-

ر و م ☆

الرُّوْمُ (اسم) رومی-بازنطینی

ر ی ب ☆

اِرْتَابَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شک کیا/ اسے شبہ ہوا

رَابَ يَرِيْبُ رَيْباً (ض) کسی کو شبہ میں ڈالا

اِرْتَابَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے شک کیا۔

اِرْتَابُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شک کیا۔ انہیں شک ہوا۔

اِرْتَبْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوا۔

يَرْتَابُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے شک ہوتا ہے۔

يَرْتَابُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں شک ہوتا ہے۔

تَرْتَابُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوتا ہے۔

رَيْبٌ (اسم) شک، شبہ

مُرِيْبٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) شک پیدا کرنے والا۔ شبہ میں ڈالنے والا۔

مُرْتَابٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) شک کرنے والا/ شک میں پڑا ہوا آدمی۔

ر ی ح ☆

رِيْحٌ (اسم) (۱) ہوا

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (۲۲:۱۰)

اور کشتیاں پاکیزہ ہوا کے نرم نرم جھونکوں سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔

(۲) غلبہ، قوت، اقبال

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ (۴۶:۸)

(ایسا کرو گے) تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا۔

(۳) بو خوشبو

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ (۹۴:۱۲)

مجھے تو یوسفؑ کی بُو آ رہی ہے۔

الرِّيَاحُ (اسم جمع مکسر) ہوائیں۔ مفرد: الرِّيْحُ

الرَّيْحَانُ (اسم) خوشبو، نعمت خدا کی طرف سے تحفہ (رزق کا مترادف (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

ر ی ش ☆

رِيْشٌ (اسم) آرائش یعنی لباس

ر ی ع ☆

رِيْعٌ (اسم) اونچی جگہ

ر ی ن ☆

رَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زنگ لگ گیا۔

رَانَ يَرِيْنُ رَيْناً عَلٰى ب (ض) زنگ آلود ہونا۔ گندہ ہونا۔

ز ب د ☆

زَبَدٌ، الزَّبَدُ (اسم) جھاگ

ز ب ر ☆

زُبُرٌ (اسم جمع) کتابیں، دستاویزیں
مفرد: زَبُورٌ
حضرت داؤدؑ پر نازل شدہ آسمانی مقدس صحیفوں کا مجموعہ
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ (۲۶:۱۹۶)
اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے
زُبَرٌ (اسم جمع) تختے۔ ٹکڑے۔
مفرد: زُبْرَةٌ
لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے (راغب)
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ (۱۸:۹۶)
تم لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ۔

ز ب ن ☆

الزَّبَانِيَةُ (اسم جمع) داروغہ۔ موکل دوزخ کے داروغے

ز ج ج ☆

الزُّجَاجَةُ زُجَاجَةٌ شیشہ

ز ج ر ☆

اِزْدُجِرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ڈانٹا
اِزْدَجَرَ يَزْدَجِرُ اِزْدِجَاراً
ڈانٹ۔۔سہنا ممنوع
زَجَرَ يَزْجُرُ زَجْراً (ن) عَنْ
ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
مُزْدَجَرٌ باب افتعال (مصدر میمی)
ڈانٹ۔ مانع۔ روکنے والا
زَجْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا۔
زَاجِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
ہانکنے والیاں (یعنی وہ فرشتے جو بادلوں کو ہانکتے ہیں)۔
زَجْرَةٌ (اسم) ڈانٹ (اشارہ صور اسرافیل کے نفخ ثانی کی طرف ہے)۔

ز ج و ☆

يُزْجِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) رفتار تیز کرتا ہے۔
اَزْجٰى يُزْجِيْ اِزْجَاءً (باب افعال) دھکیلنا۔ رفتار تیز کرنا۔
زَجٰى يَزْجُوْ زَجْوًا (ن)
روکنا۔ نرمی سے کہنا۔
مُزْجَاةٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مؤنث) وہ سامان جو پھینک دیا جاتا ہے، تلف کر دیا جاتا ہے یعنی بیکار چیزیں

ز ح ز ح

زُحْزِحَ رباعی (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دور کیا گیا۔ ہٹایا گیا۔
زَحْزَحَ ۔ عَنْ اپنی جگہ سے ہٹالینا
مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ہٹانے والا۔

ز ح ف ☆

زَحْفًا منصوب (اسم مصدر)
آہستہ چلنا
زَحْفٌ سے مراد فوج یا فوجی قوت ہے جو اپنے سازوسامان یا تعداد کے مطابق آہستہ آہستہ چل رہی ہو یا آرام سے چل رہی ہو یا بھاری سازوسامان کے ساتھ چل رہی ہو (ولیم لین)۔

ز خ ر ف

زُخْرُفٌ (اسم) (۱) زیور
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا (۱۰:۲۴)
زمین سبزے سے آراستہ اور خوشنما ہوگئی۔
(۲) سونا
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ (۱۷:۹۳)
یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔
(۳) خوشنما تقریر۔ (یعنی جھوٹ اور غلط باتیں لیکن بظاہر خوشنما)

ز ر ب ☆

زَرَابِیُّ (اسم جمع) قالین

ز ر ع ☆

تَزْرَعُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر) تم بوؤ گے/کاشت کرو گے۔
زَرَعَ یَزْرَعُ زَرْعاً (ف)
بونا۔پودے لگانا۔کاشت کرنا۔
زَرْعٌ (اسم) فصل کھیتی۔بیجا ہوا اناج۔قابل کاشت زمین۔پودا۔
زُرُوْعٌ (اسم جمع) کھیتیاں
زُرَّاعٌ (اسم جمع مکسر) بیجنے والے کاشتکار
الزَّارِعُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کاشتکار اناج اُگانے والے یعنی پیداوار کے ذمہ دار لوگ۔

ز ر ق ☆

زُرْقٌ (اسم صفت) نیلا۔کبود
مفرد: أَزْرَقُ وَ زَرْقَاءُ
وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا (۱۰۲:۲۰)
ہم گناہ گاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

ز ر ی ☆

تَزْدَرِیْ باب افتعال معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حقارت سے دیکھتی ہے۔
اِزْدَرٰی یَزْدَرِیْ اِزْدِرَاءً
حقارت سے دیکھنا۔تمسخر اڑانا
زَرٰی یَزْرِیْ زَرْیاً (ض)
ملامت کرنا۔
نوٹ:۔ باب افتعال کی "ت" و کے ہم مخرج ہونے کے باعث "د" میں مدغم ہو گئی۔

ز ع م ☆

زَعَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے خیال کیا/گمان کیا۔اس نے دعویٰ کیا۔
زَعَمَ یَزْعَمُ زَعْماً وَ زُعْماً (ف)
کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ غلط ہو یا صحیح۔
(۲) غلط تخمینہ لگانا۔
زَعَمَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے گمان کیا۔
زَعَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گمان کیا۔
یَزْعُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گمان کرتے ہیں
تَزْعُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گمان کرتے ہو۔
زَعْمٌ (اسم) گمان۔

ز ف ر ☆

زَفِیْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) چیخ کا آغاز۔زَفِیْرٌ چیخ کا آغاز کا حصہ ہے یا گدھے کی آواز کا پہلا حصہ اور شہیق اس کا آخری حصہ (ولیم لین)

ز ف ف ☆

یَزِفُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی۔
زَفَّ یَزِفُّ زَفِیْفاً (ض) جلدی کرنا پھڑ پھڑانا۔

ز ق م ☆

الزَّقُّوْمُ زَقُّوْمٌ (اسم) زقوم۔تھوہر (کوئی بدترین خوراک، اہل نار یا دوزخیوں کی خوراک، شَجَرَةُ الزَّقُّوْم دوزخ کے اندر کا ایک مخصوص درخت ہے (ابن کثیر)
ایک مخصوص درخت جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں یہ درخت کڑوا اور چبھنے والا ہوتا ہے اور تہامہ میں پایا جاتا ہے۔ (ولیم لین)
آیت ۶۲:۳۷ میں مذکورہ درخت دوزخ میں رہنے والوں کے حالات کا مثالی بیان ہے۔

ز ک ی ☆

زَکیٰ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) وہ پاک ہوا۔

زَكٰى يَزْكُوْ زَكَاءً ا (ن) زَكٰى يُزَكِّيْ (ف) زَكِيَ يَزْكٰى زَكَاءً ا وَ زُكُوًّا (س)

پاک ہونا۔ بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ پاکیزہ ہوجانا۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا (۲۱:۲۴)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں سے پاک نہ ہو سکتا تھا۔

زَكّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تزکیہ کیا۔

زَكّٰى تَزْكِيَةً پاک بنانا۔ پاک کرنا

يُزَكِّيْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پاکیزہ/پاک کرتا ہے۔

تُزَكِّيْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم پاک کرتے ہو۔

يُزَكُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاک کرتے ہیں۔

لَا تُزَكُّوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) صفائی مت دو۔

فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ (۳۲:۵۳)

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔

زَكّٰى نَفْسَهٗ کے معنی ہیں وہ اپنی تعریف کرتا ہے۔ لفظی معنی یہ ہیں کہ اس نے اپنی صفائی اور پاکیزگی جتائی۔ لہذا آیت کا ترجمہ ہوگا کہ "اپنی تعریف نہ کرو اور اپنی صفائی بیان مت کرو۔

تَزَكّٰى پاک ہوا۔

يَتَزَكّٰى باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔

يَزَّكّٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سنورتا ہے۔ پاک ہوتا ہے۔

الزَّكَاةُ، زَكَاةٌ (الزَّكٰوةُ، زَكٰوةٌ) (اسم) زکاۃ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (۴۳:۲)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

نوٹ:۔ لفظ زَكَاةٌ یا زَكٰوةٌ کا لفظی ترجمہ پاکی اور پاکیزگی ہے۔ یہ شریعت اسلامی کی شرعی اصطلاح ہے جس کے مطابق مال و جائداد میں ایک مخصوص نسبت سے خدا کا حق سمجھ کر صاحب مال و جائیداد غریبوں کو دیتا ہے تاکہ اس سے اس کا مال پاک ہو (ولیم لین)۔

اس دینی واجب کی ادائیگی فرض ہے بشرطیکہ مال اور جائیداد کی مالیت نصاب پورا کرتی ہو اور یہ مال صاحب مال کے پاس پورے ایک قمری سال تک رہا ہو۔

زکوۃ کی شرح مال کی نوعیت کے مطابق ہوتی ہے عام طور پر مال کا چالیسواں حصہ ہوتی ہے یعنی اڑھائی فیصد۔

زکوۃ کو اسلامی ٹیکس غرباء کا حق اور خیرات کہا جاتا ہے لیکن ان میں سے کوئی بھی زکوٰۃ کا کامل مفہوم ادا نہیں کرتا لہذا بجائے ترجمہ کے زکوۃ کا لفظ ہی استعمال کرنا چاہئے۔

(۲) پرہیزگاری۔ پاکیزگی

فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا (۸۱:۱۸)

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور بچہ عطا فرمائے جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً (۱۳:۱۹)

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی)

زَكِيٌّ، زَكِيًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پاکیزہ

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (۱۹:۱۹)

تاکہ میں تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں

زَكِيَّةً (اسم فاعل واحد مؤنث) پاکیزہ یعنی معصوم

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً (۷۴:۱۸)

موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔

اَزْكٰى (اسم تفضیل) پاکیزہ ترین

ز ل ز ل

زُلْزِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلائی گئی۔

زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً ہلا دینا۔

زُلْزِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلائے گئے۔

زِلْزَالٌ (اسم مصدر) ہلانا۔

زَلْزَلَةٌ (اسم) زلزلہ۔ بھونچال

ز ل ل ☆

زَلَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پھسل گئے۔

زَلَّ يَزِلُّ زَلًّا وَ زَلَلًا وَ مَزِلَّةً (ض) لڑکھڑانا۔ پھسلنا۔ غلطی کرنا

تَزِلَّ أَنْ تَزِلَّ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو پھسلے۔
أَزَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلایا
اِسْتَزَلَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلا دیا۔

ز ل ف ☆

أَزْلَفْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قریب کیا۔
أَزْلَفَ يُزْلِفُ باب افعال إِزْلَافًا قریب کرنا۔ پہنچ میں لانا
زَلَفَ يَزْلُفُ زَلْفًا وَ زُلْفَى (ن) آگے بڑھنا۔
أُزْلِفَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) قریب لائی گئی۔
زُلَفًا منصوب (اسم) پڑوس میں
زُلْفَةً منصوب (اسم) اندازاً
زُلْفَى (اسم مصدر) پہنچ' دسترس

ز ل ق ☆

يُزْلِقُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لڑکھڑا دیتے ہیں۔
أَزْلَقَ إِزْلَاقًا باب افعال پھسلانا۔ لڑکھڑا دینا۔
زَلَقَ يَزْلِقُ زَلْقًا (ض) پھسلنا۔ لڑکھڑانا
زَلَقٌ (اسم مصدر) زَلَقًا منصوب پھسلن۔

ز ل م ☆

اَلْأَزْلَامُ (اسم جمع مکسر) تیر۔ پانسے۔ مفرد: زَلَمٌ
نوٹ:۔ زَلَمٌ (مفرد) بغیر سرے اور بغیر پر کے تیر اَزْلَام سے یہاں مراد وہ پانسے ہیں جن کے ذریعے دور جاہلیت میں لوگ اپنی قسمت معلوم کرتے تھے۔ ان پانسوں کو ایک برتن میں رکھا جاتا تھا جب کوئی سفر پر جانا چاہتا یا اپنی کوئی ضرورت پوری کرنا چاہتا یا کوئی معاملہ سرانجام دینا چاہتا تو وہ اس برتن یا تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالتا اور ایک تیر نکالتا اگر اس کے ہاتھ میں وہ تیر آتا جس میں حکم ہوتا' تو وہ سفر پر روانہ ہوتا اور اگر وہ تیر نکلتا جس پر منع لکھا ہوتا تو وہ سفر سے باز رہتا اور اگر خالی تیر نکلتا تو وہ دوبارہ یہ مشق کرتا۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین۔ ابن کثیر)۔

ز م ر ☆

زُمَرٌ' زُمَرًا منصوب (اسم جمع) فوج در فوج۔

ز م ل ☆

اَلْمُزَّمِّلُ (باب افتعال' اسم مفعول واحد مذکر) لپٹا ہوا۔ اوڑھ لپیٹ کر رہنے والا۔
مُتَزَمِّلٌ اَلْمُزَّمِّلُ متفعّل کے وزن پر متزمل کی ت' ز میں مدغم ہوگئی اور ز مشدد ہوگئی (ابن کثیر)

☆ ☆ ☆ ☆

زَمْهَرِيْرٌ (اسم) سخت سردی

☆ ☆ ☆ ☆

زَنْجَبِيْلٌ (اسم) ادراک ایک مخصوص پودے کا نام جس کا ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے۔

ز ن م ☆

زَنِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) حرامی۔ اپنے والد کے سوا کسی اور شخص کا بیٹا۔

ز ن ی ☆

يَزْنُوْنَ (فعل مضارع' جمع مذکر غائب) وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں۔
زَنَى يَزْنِيْ زِنًى وَ زِنَاءً ا (ض) ارتکاب زنا۔ بدکاری۔
يَزْنِيْنَ معتل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب)
وہ عورتیں بدکاری کرتی ہیں۔
اَلزَّانِيْ' زَانٍ محذوف الآخر' (اسم فاعل واحد مذکر) بدکاری/زنا کرنے والا۔
اَلزَّانِيَةُ' زَانِيَةٌ (اسم فاعل واحد

مؤنث) بدکار عورت

ز و ج ☆

زَوَّجْنَا   باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شادی کرا دی

زَوَّجَ باب تفعیل، تَزْوِیجاً کسی عورت کو نکاح میں دینا - جوڑنا - جوڑوں میں منسلک کرنا - کفو کے ساتھ جوڑنا -

یُزَوِّجُ   باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جوڑتا ہے/ شادی کراتا ہے

زُوِّجَتْ   باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ملا دی جائے گی - جوڑی گئی -

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (۸۱:۷)

جب روحیں بدنوں کے ساتھ ملا دی جائیں گی -

زَوْجٌ   (اسم) بیوی

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّکَانَ زَوْجٍ (۴:۲۰)

اگر تم ایک عورت چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو

(۲) خاوند

حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ (۲:۲۳۰)

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے

(۳) جوڑا

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ (۵:۲۲)

اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے -

زَوْجَانِ   مرفوع زَوْجَیْنِ منصوب تثنیہ) مرد و عورت، میاں بیوی، دو جنس جوڑے

اَزْوَاجٌ   (اسم جمع مکسر) بیویاں - خاوند - جوڑے - قسمیں -

ز و د ☆

تَزَوَّدُوْا   باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) زاد راہ لے لو

تَزَوَّدَ   باب تفعل تَزَوُّدًا سفر کے لئے خوراک کا انتظار کرنا -

اَلزَّادُ   (اسم) زادِ راہ

ز و ر ☆

زُرْتُمْ   (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے زیارت کی/ دیکھا

زَارَ یَزُوْرُ زِیَارَۃً (ن) زیارت/ ملاقات کرنا -

تَزَاوَرُ   باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) راستہ بدلتا ہے - پہلو بدلتا ہے -

تَزَاوَرُ یَتَزَ اور باب تفاعل تَزَاوُرًا راستہ بدلنا -

تَتَزَاوَرُ تَزَاوَرُ (ابن کثیر)

اَلزُّوْرُ مرفوع زُوْرًا منصوب (اسم) جھوٹ

زَوَرَ یَزْوَرُ زَوْرًا (س) جھوٹ/ جعلی بتانا

ز و ل ☆

(۱) سادہ فعل کی شکل میں

زَالَتَا   معتل (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دو زائل ہو گئیں/ ڈھل گئیں -

زَالَ یَزُوْلُ زَوْلاً وَ زَوَالاً (ن) گزرنا - رک جانا - ڈھلنا - ہٹ جانا -

لِتَزُوْلَ   لام تعلیل واحد مؤنث غائب) تاکہ ہٹ جائے

زَیَّلْنَا   باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھیلا دیا -

تَزَیَّلُوْا   باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے ممتاز ہو گئے (عبدالماجد دریا آبادی)

زَوَالٌ   (اسم مصدر) زوال - ڈھلنا

(۲) حرف نافیہ کے سابقہ کے ساتھ -

زَالَ: یَزَالُ سے مضارع ساکن یَزَلْ ہوگا یعنی ختم ہونا اگر اس سے پہلے کوئی حرف نفی ما - لا - یا لَمْ آئے تو اس کا مطلب ہوگا کہ عمل جاری ہے -

مَازَالَتْ   (ماضی منفی واحد مؤنث غائب) وہ رہی - جاری رہی

فَمَازَالَتْ تِّلْکَ دَعْوٰھُمْ (۲۱:۱۵)

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے -

مَازِلْتُمْ   (فعل ماضی منفی جمع مذکر حاضر) تم رہے - تم جاری رہے

فَمَازِلْتُمْ فِیْ شَکٍّ (۴۰:۳۴)

تم ہمیشہ شک ہی میں رہے

لَایَزَالُ   (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہے گا -

لَایَزَالُ بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ (۹:۱۱۰)

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں خلجان کا موجب رہے گی -

لَاتَزَالُ   (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) وہ ہمیشہ رہے گی -

لَا یَزَالُوْنَ   (فعل مضارع منفی جمع

مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہیں گے-

ز ہ د ☆

الزَّاهِدِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) زاہد لوگ- پرہیز گار- بے رغبت-

زَهَدَ يَزْهَدُ زُهْداً (ف)- في- دور رہنا- بے رغبت ہونا- ترک کرنا-

ز ہ ر ☆

زَهْرَةٌ (اسم) پھول- عظمت- شان

ز ہ ق ☆

زَهَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مٹ گیا

زَهَقَ يَزْهَقُ زُهُوقاً (ف) مٹ جانا

تَزْهَقَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ مٹ جائے (یعنی مرجائے- فوت ہوجائے)

زَاهِقٌ اسم فاعل واحد مذکر مٹ جانے والا-

زَهُوقاً منصوب (اسم مبالغہ) بہت مٹنے والا-

ز ی ت ☆

زَيْتٌ (اسم) تیل- پیٹرول

زَيْتُونٌ (اسم) زیتون

زَيْتُونَةٌ (اسم صفت) زیتونی

ز ی د ☆

زَادَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے زیادہ کیا

زَادَ يَزِيدُ زِيَادَةً (ض) بڑھانا، زیادہ کرنا-

زَادَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے زیادہ کیا، اضافہ کیا-

زَادُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادہ کیا، اضافہ کیا-

يَزِيدُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زیادہ کرتا ہے-

لَمْ يَزِدْ معتل ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر غائب) اس نے زیادہ نہیں کیا- یا نہیں بڑھایا-

دوسرا حرف علت یعنی ی حرف جازم لم کے آنے کے باعث گر گیا-

تَزِيدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم زیادہ کرتے ہو-

أَزِيدَنَّ معتل (موکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً زیادہ کروں گا-

نَزِيدُ معتل (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم زیادہ کریں گے

لَنْ تَزِيدَ ہم ہرگز زیادہ نہیں کریں گے

زِدْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو زیادہ کر/ بڑھا

ازْدَادَ معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بتدریج بڑھتا گیا-

ازْدَادُوْا معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بتدریج بڑھتے گئے

يَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بڑھتا ہے-

تَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بڑھتی ہے-

يَزْدَادُوْا معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بڑھتے ہیں-

لِيَزْدَادُوْا لام تعلیل معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بڑھیں-

نَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بڑھیں گے/ زیادہ ہوں گے-

زِيَادَةٌ (اسم مصدر) اضافہ

مَزِيدٌ (مصدر میمی) اضافہ، زیادہ اضافی-

ز ی غ ☆

زَاغَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ایک طرف مڑا

زَاغَ يَزِيغُ زَيْغاً (ض) رخ بدلا، ایک طرف مڑا

زَاغَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ایک طرف مڑی-

زَاغُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک طرف مڑے

أَزَاغَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ایک طرف پھیرا

يُزِيغُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ایک طرف پھیرتا ہے-

مَنْ یُزِغْ جوایک طرف پھیرے جملہ شرطیہ ہونے کے باعث "ی" گر گئی
زَیْغٌ (اسم مصدر) دوسری طرف مڑنا۔ کجی۔ ٹیڑھ

ز ی ن ☆

زَیَّنَ باب تفعیل، معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زینت دی، خوشنما بنایا

زَیَّنَ باب تفعیل تَزْیِیْنًا (ض) آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ پیراستہ کرنا

زَانَ یَزِیْنُ زَیْنًا (ض) آراستہ کرنا۔

زَیَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے سہانا بنایا۔ زینت دی خوشنما بنایا

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ (۶:۱۰۸)
اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے

(۲) ہم نے سنوارا
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ (۳۷:۶)
بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے۔

لَاُزَیِّنَنَّ لام تاکید، واحد متکلم۔ میں لازماً خوشنما بنادوں گا۔

زُیِّنَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) خوشنما بنایا گیا۔

اِزَّیَّنَتْ باب افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) خوش نما بن گئی

اِزَّیَّنَتْ باب تفعل سے ہے (العبکری)

الزِّیْنَةُ، زِیْنَةٌ زینت، آرائش و پیرائش۔ خوبصورتی۔

سَ: فعل مضارع سے پہلے مستقبل کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتا ہے۔
سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ (۱۴۲:۲)
احمق لوگ کہیں گے۔
علمائے صرف ونحو کے نزدیک سَ سَوفَ کا مخفف ہے جو فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ ورنہ فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے شامل ہوتے ہیں۔

س أ ل ☆

سَاعَةٌ/ اَلسَّاعَةُ دیکھئے س و ع
سَاَلَ مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پوچھا
عَنْ، ب متعلق اور بارے میں
سَاَلَ يَسْاَلُ سُؤَالاً وَ مَسْاَلَةً — ف ب، عَنْ
(۱) سوال پوچھنا۔ معلوم کرنا
(۲) مانگنا۔ گدا کرنا
(۳) مطالبہ کرنا۔
قَدْسَاَ لَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ (۱۰۲:۵)
اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں۔
سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (۱:۷۰)
ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔
وَاِذَاسَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (۱۸۶:۲)
اور اے پیغمبر! جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے پاس ہوں۔
سَاَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پوچھا۔
سَاَلَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پوچھا
سَاَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پوچھا
سَاَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پوچھا۔
يَسْاَلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے درخواست کرتا ہے
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا (۱۵۳:۴)
اے محمد! اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ۔
(۲) التجا کرتا ہے۔
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲۹:۵۵)
آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں، التجا کرتے ہیں۔
تَسْـَٔلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو طلب کرتا ہے۔
وَمَاتَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ (۱۰۴:۱۲)
اور تو ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتا۔
اَسْاَلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سوال کرتا ہوں۔
يَسْاَلُوْا منصوب يَسْاَلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں، معلوم کرتے ہیں۔ طلب کرتے ہیں۔
لِيَسْاَلُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ پوچھیں معلوم کریں، طلب کریں۔
تَسْاَلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)
تَسْاَلُوْا تم پوچھتے ہو۔ کہ تم پوچھو۔
نَسْاَلُ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم پوچھتے ہیں/ طلب کرتے ہیں۔
لَنَسْـَٔلَنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم یقیناً پوچھیں گے
سَلْ، اِسْاَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو، پوچھ
اِسْاَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پوچھو
سُئِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کو پوچھا گیا
سُئِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت سے پوچھا گیا۔
سُئِلُوْا (فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب) ان سے پوچھا گیا
يُسْاَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اس سے پوچھا جاتا ہے۔ پوچھا جائے گا۔
لَيُسْـَٔلُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر غائب) یقیناً ان سے پوچھا جائے گا۔
تُسْاَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھ سے پوچھا جائے گا۔
لَتُسْـَٔلُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع مذکر حاضر) تم سے یقیناً باز پرس ہوگی۔

یُسْأَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) اُن سے باز پُرس ہوگی-
نُسْأَلُ (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم سے باز پُرس ہوگی
السَّائِلُ/ سَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سوال کرنے والا (۲) گداگر-
السَّائِلِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پوچھنے والے' گداگر' معلومات کرنے والے
مَسْئُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس سے پوچھا جائے'
مَسْئُوْلُوْنَ (اسم مفعول' جمع مذکر) جن سے پوچھا جائے-
تَسَائَلُوْنَ تَتَسَاءَ لُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دوسروں سے پوچھتے ہو/تم ایک دوسرے سے پوچھتے ہو-
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (۴:۱)
اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت برآری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو' اور قطع رحمی سے بچو-
لِیَتَسَاءَ لُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں-
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَ لُوْا بَیْنَهُمْ (۱۸:۱۹)
اور اسی طرح ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں-
یَتَسَاءَ لُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں-
عَمَّ یَتَسَآءَ لُوْنَ (۷۸:۱)
(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں-

سُؤَالٌ (اسم) سوال-مطالبہ
سَئُوْلٌ (اسم مبالغہ) سب سے زیادہ سوال کرنے والا-

س ء م ☆

یَسْأَمُ (مہموز) فعل مضارع- واحد مذکر غائب) وہ اُکتاتا ہے/تھکتا ہے
سَئِمَ یَسْأَمُ سَآمَةً وَسَأْماً (س)- مِنْ دل برداشتگی محسوس کرنا اور فرار چاہنا- ہمت ہارنا- مایوس ہونا- اکتانا-
یَسْأَمُوْنَ (مہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکتاتے ہیں- تھک ہارتے ہیں-
یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ (۴۱:۳۸)
وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں-
لَاتَسْأَمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) سُستی/کاہلی نہ کرو- مت اُکتاؤ
وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ (۲:۲۸۲)
اس کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا-

س ب ء ☆

سَبَأٌ (اسم علم) سبا
سبا یمن کا ایک شہر تھا- اسے مآرب بھی کہا جاتا تھا- یہ صنعاء سے تین دن کی (پیدل) مسافت پر واقع تھا- سد مآرب کا ٹوٹنا اور سیلاب سے شہر کا تباہ ہونا تاریخی حقائق ہیں جو پہلی یا دوسری صدی عیسوی میں رونما

ہوئے ہیں-

س ب ب ☆

یَسُبُّوْا مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گالیاں دیں
سَبَّ یَسُبُّ سَبًّا وَ مَسَبَّةً (ن) گالیاں دینا- بدنام کرنا-
لَاتَسُبُّوْا مضاعف (فعل نہی جمع مذکر حاضر) گالی مت دو
سَبَبٌ (اسم) سبب ذریعہ' واسطہ (سَبَّ یَسُبُّ سے مشتق نہیں ہے-
أَسْبَابٌ (اسم' جمع) اسباب' ذرائع' وجوہات- مفرد: سَبَبٌ
الْاَسْبَابُ (اسم جمع) راستے- ذرائع

س ب ت ☆

یَسْبِتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سبت (ہفتہ) مناتے ہیں-
سَبَتَ یَسْبِتُ سَبْتًا ض) آرام کرنا- سبت (ہفتہ) منانا-
سَبْتَ (اسم مصدر) یہود کے نزدیک سبت منانا-
السَّبْتُ (اسم) ہفتہ کا دن یعنی یہودیوں کا جمعہ اور اتوار سے درمیان کا دن
سُبَاتٌ مرفوع سُبَاتًا منصوب (اسم) آرام
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۷۸:۹)
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا

س ب ح ☆

يَسْبَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیرتے ہیں-
سَبَحَ يَسْبَحُ سَبْحًا وَ سِبَاحَةً (ف)
تیرنا- بے جان چیز کا (پانی یا آسمان میں) تیرنا- تیزی سے جانا- بدل جانا- اُلٹ جانا-
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ
(۲۱:۳۳)
آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیرتے ہیں

سَبْحٌ مرفوع سَبْحًا منصوب
(اسم مصدر) لفظی ترجمہ: تیرنا - کاروبار کا سلسلہ
اِنَّ لَکَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلاً
(۷۳:۷)
دن کے وقت تو تجھے اور بہت سے شغل ہوتے ہیں-
(۲) مصروفیت (عبدالماجد دریا آبادی) بے شک آپ کو دن میں بڑی مصروفیت ہوتی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
(۳) تیرتے ہوئے
السّٰبِحٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
جو تیرتی ہیں (یعنی فرشتے جو اللہ کے حکم سے آسمان سے تیر کر زمین پر آتے ہیں-
وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا (۷۹:۳)
اور (قسم) ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں'
سَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تسبیح بیان کی- پاکیزگی بیان کی-
سَبَّحَ باب تفعیل تَسْبِيْحًا تسبیح کرنا زبان سے اللہ تعالیٰ کی عظمت و پاکیزگی بیان کرنا-
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک و بلند ہے اللہ'
اس کی بات بنی نوع انسان کی سطح سے بہت بلند و بالا ہے اگرچہ سَبَّحَ فعل ماضی کا صیغہ ہے تاہم قرآن کے اسلوب بیان میں یہ فعل حال ہے- لہٰذا سَبَّحَ کے معنی ہوں گے پاک ہے-
سَبَّحُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تسبیح کی-
يُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تسبیح کرتا ہے-
تُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہے-
يُسَبِّحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تسبیح کرتے ہیں
يُسَبِّحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہیں
تُسَبِّحُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تسبیح کرتے ہو-
تُسَبِّحُوْا باب تفعیل' منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تسبیح کرو-
نُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تسبیح کرتے ہیں-
سَبِّحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تسبیح کر-
سَبِّحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تسبیح کرو-
تَسْبِيْحٌ (باب تفعیل' اسم مصدر) تسبیح کرنا-
مُسَبِّحُوْنَ مرفوع مُسَبِّحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی تسبیح کی-
سُبْحَانَ (اسم)
کلمہ سبحان ہمیشہ لفظ جلالہ اللہ سے پہلے بطور ضمیر یا ضمیر نسبتی آتا ہے- مثلاً:
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ذات ہے اللہ کی-
سُبْحَانَكَ پاک ذات ہے تیری
سُبْحَانَهٗ پاک ذات ہے اس کی-
سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلاً
(۱۷:۱)
وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو...... لے گیا-

س ب ط ☆

الْاَسْبَاطُ مرفوع أَسْبَاطًا منصوب
(اسم جمع) قبیلے- مفرد: سِبْطٌ
لفظی ترجمہ: ایک ایسا درخت جس کی بہت سی شاخیں ہوں- باغات- قبیلے-

س ب ع ☆

السَّبُعُ (اسم) جانور' درندے شیر- وحشی جانور- جمع سِبَاعٌ
السَّبْعُ' سَبْعٌ' سَبْعَةٌ مرفوع سَبْعًا منصوب (اسم عدد) سات
سَبْعُوْنَ مرفوع سَبْعِيْنَ منصوب
(اسم عدد) ستر

س ب غ ☆

أَسْبَغَ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا-
سَابِغَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مکمل-(زرہ) مفرد: سَابِغٌ
اس لفظ کا اطلاق کسی قسم کی مکمل، پوری بھری ہوئی، بڑی مقدار یا بغیر کسی کمی کے اور لمبی چیز پر ہوتا ہے-
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ (۱۱:۳۴)
کہ کشادہ زرہیں بناؤ-

س ب ق☆

سَبَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پہلے گزر چکا
سَبَقَ يَسْبِقُ سَبْقًا (ض)
پہل کرنا- پہلے پہنچنا، پہلے آنا، غلبہ پانا، گزرنا، ہدف پر پہلے پہنچنا-
سَبَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہل کی-
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
(۶۸:۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا-
سَبَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پہل کی- وہ بچ نکلے
لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ (۵۹:۸)
اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے) (ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے-
تَسْبِقُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پہل کرتی ہے-
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (۵:۱۵)
کوئی جماعت اپنی مدت وفات سے آگے نہیں نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے-
تَسْبِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہل کرتے ہو-
سَبْقٌ مرفوع سَبْقًا منصوب
(اسم مصدر) تیزی سے بڑھنا-
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا (۴:۷۹)
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں
سَابِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
آگے جانے والا-
السَّابِقُوْنَ مرفوع سَابِقِيْنَ منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر) پہلے جانے والے-
السَّابِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
پہلے جانے والیاں- تیزی سے گزرنے والیاں
مَسْبُوْقِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) عاجز- پیچھے رہ جانے والے-
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (۶۰:۵۶)
اور ہم اس بات سے عاجز نہیں-
سَابِقُوْا (باب مفاعلہ (فعل امر، جمع مذکر حاضر) آگے بڑھو، تیزی کرو-
سَابَقَ باب مفاعلہ يُسَابِقُ
مُسَابَقَةً و سِبَاقًا آگے نکلنے کی کوشش کرنا
آگے نکلنا- ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا-
اسْتَبَقَا باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے مقابلہ کی دوڑ لگائی-
اسْتَبَقُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی، مقابلے کی دوڑ لگائی-
وَلَوْ نَشَآءُ عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ (۶۶:۳۶)
اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو (مٹا کر) اندھا کر دیں- پھر یہ رستے کو دوڑیں-
نَسْتَبِقُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دوڑ میں کوشش کرتے ہیں-
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ (۱۷:۱۲)
ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے-
اسْتَبِقُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) سابقہ کرو- کوشش کرو-

س ب ل☆

سَبِيْلٌ (اسم) راستہ،
طریق کار- اسلوب
اَلسَّبِيْلُ (اسم) راستہ
سَبِيْلًا/ السَّبِيْلُ راستہ
سُبُلٌ مرفوع سُبُلًا منصوب
راستے- طریقے
السُّبُلُ اسم جمع، راستے

س ت ت☆

سِتَّةٌ (اسم عدد) چھ
سِتِّيْنَ (اسم عدد) ساٹھ

س ت ر☆

تَسْتَتِرُوْنَ باب افتعال (فعل

مضارع جمع مذکر حاضر) تم پردہ داری کرتے ہو۔

اِسْتَتَرَ باب افتعال اِسْتِتَاراً

اپنے آپ کو چھپانا اپنے اوپر پردہ ڈالنا اپنے آپ کو پوشیدہ کرنا۔

سَتَرَ يَسْتُرُ سَتْراً (ن) ڈھانپنا۔ پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

سِتْرٌ (اسم) پردہ۔ ڈھکن۔

مَسْتُوْرٌ اسم مفعول واحد مذکر) ڈھکا ہوا۔ چھپا ہوا۔

س ج د ☆

سَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے سجدہ کیا۔

سَجَدَ يَسْجُدُ سُجُوْدًا (ن)

(۱) سجدہ کرنا۔

(۲) تابع ہونا۔ فرماں برداری۔ تعظیم کرنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ (۱۵:۳۰)

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

سَجَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سجدہ کیا۔

يَسْجُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سجدہ کرتا ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۳:۱۵)

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے۔۔۔۔۔خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے۔

تَسْجُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کرتا ہے۔

مَامَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ (۷:۱۲)

تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔

اَسْجُدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سجدہ کرتا ہوں۔

يَسْجُدَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سجدہ کرتے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۵۵:۶)

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

يَسْجُدُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) (۱) وہ سجدہ کرتے ہیں۔

يَتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ (۳:۱۱۳)

جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔

(۲) تعظیم کرتے ہیں۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ (۲۷:۲۴)

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں۔

يَسْجُدُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تعظیم کرتے ہیں۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ (۲۷:۲۵)

اور خدا کو۔۔۔۔۔کیوں سجدہ نہ کریں

نَسْجُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سجدہ کرتے ہیں

اُسْجُدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کر

اُسْجُدِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت سجدہ کر۔

اُسْجُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب سجدہ کرو۔

وَاِذَاقِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ (۲۵:۶۰)

اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو۔

السُّجُوْدُ (اسم مصدر) (۱) سجدے

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو۔

(۲) ساجد کی جمع مکسر سجدہ کرنے والے۔

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (۲:۱۲۵)

رکوع و سجود کرنے والے

سَاجِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) سجدہ کرنے والا۔

السَّاجِدُوْنَ مرفوع السَّاجِدِيْنَ سَاجِدِيْنَ منصوب

(اسم فاعل جمع مذکر) سجدہ کرنے والے۔

سُجَّدًا منصوب (اسم فاعل جمع مکسر) سجدہ کرتے ہوئے۔

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (۲:۵۸)

دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

مَسْجِدٌ (اسم ظرف مکان)

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى (۹:۱۰۸)

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی

الْمَسَاجِدُ، مَسَاجِدُ (جمع مکسر) مسجدیں

الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ (اسم علم)

خانہ کعبہ بَيْتُ اللّٰهِ خدا کا گھر اور کعبہ

س ج ر ☆

• يُسْجَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جھونک دیئے جائیں گے۔
سَجَرَ يَسْجُرُ سَجراً وَ سُجُوراً (ن)
چولہے میں ایندھن سے بھرنا۔ گرم کرنا۔ جلانا۔ کنویں کو پانی سے بھرنا۔
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ (۴۰:۷۲)
پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔
اَلْمَسْجُوْرُ اسم مفعول واحد مذکر۔ لبریز
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (۵۲:۶)
اور اُبلتے ہوئے دریا کی
سُجِّرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھر گئی۔ لبریز ہوگئی۔
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (۸۱:۶)
اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔

س ج ل ☆

اَلسِّجِلُّ (اسم) لکھنے کا رجسٹر
اَلسِّجِّيْلُ (اسم) سنگ گل۔ کنکر

س ج ن ☆

يُسْجَنَ منصوب (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ قید کیا جائے۔
سَجَنَ يَسْجُنُ سَجْناً (ن)
قید میں ڈالنا
لَيُسْجَنَنَّ (فعل مضارع مجہول لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع مذکر غائب)
کہ اسے قید میں ڈالا جائے۔
لَيَسْجُنُنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً قید میں ڈالیں گے۔
اَلسِّجْنُ (اسم) قید خانہ
مَسْجُوْنِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر قیدی۔ مفرد: مَسْجُوْنٌ
سِجِّيْنٌ (اسم) سِجِّيْنٌ
لفظی ترجمہ: ایسا جیل خانہ جہاں بُرے لوگوں کے اعمال کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

س ج ی ☆

سَجیٰ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تاریک ہوگیا
سَجَا يَسْجُوْ سَجْواً (ن) خاموش ہونا۔ تاریکی میں ڈوب جانا۔

س ح ب ☆

يُسْحَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گھسیٹے جائیں گے
سَحَبَ يَسْحَبُ سَحْباً (ف)
زمین پر گھسیٹنا
اَلسَّحَابُ سَحَابٌ مرفوع سَحَاباً منصوب (اسم) بادل

س ح ت ☆

يُسْحِتَ باب افعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ تباہ کردے۔
أَسْحَتَ باب افعال إسْحَاتًا
تباہ کرنا۔ پیس ڈالنا۔ جڑ سے اکھاڑنا
سَحَتَ يَسْحَتُ سَحْتًا (ف)
ناجائز چیز حاصل کرنا۔
لَاتَفْتَرُوْا عَلَى اللهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ (۲۰:۶۱)
اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو، کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا۔
سُحْتٌ (اسم) ممنوع۔ ناجائز۔ نامشروع

س ح ر ☆

سَحَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جادو کردیا
سَحَرَ يَسْحَرُ سَحْرًا (ف)
جادو کرنا، منتر پڑھنا۔ جادو یا سحر کا عمل کرنا
سَحَرُوْآ اَعْيُنَ النَّاسِ (۷:۱۱۶)
لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا۔
تَسْحَرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم جادو کرو
تُسْحَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم پر جادو ہوتا ہے۔
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ (۲۳:۸۹)
کہو کہ تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔
نوٹ: سحر صرف جادو زدگی نہیں ہوتا بلکہ کسی کا اپنے راستے سے بھٹکنا بھی ہوتا ہے۔
اَلسَّحْرُ، سِحْرٌ (اسم) جادو
سِحْرَانِ (اسم مثنی) دو جادو (یا دو جادوگر)
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا (۲۸:۴۸)

کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔

السَّاحِرُ، سَاحِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جادوگر

سَاحِرَانِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو جادوگر

السَّاحِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جادوگر لوگ

السَّحَرَةُ اسم فاعل جمع مکسر جادوگر لوگ

سَحَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت بڑا جادوگر

مَسْحُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) سحر زدہ انسان۔

مَسْحُوْرُوْنَ مرفوع مَسْحُوْرِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سحر زدہ لوگ۔

مُسَحَّرِيْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) سحر زدہ/ جادو زدہ لوگ

سَحَرٌ (اسم) سحر۔ صبح سویرا

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ (۳۴:۵۴)

ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچالیا۔

أَسْحَارٌ (اسم جمع مکسر) صبح سویرے بصیغہ جمع

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ (۳:۱۷)

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں

س ح ق☆

سَحِيْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دور، دراز

سَحَقَ يَسْحُقُ سُحْقاً (ن) دور ہونا، فاصلے پر ہونا۔

سُحْقاً (اسم مصدر) دور ہو۔

س ح ل☆

السَّاحِلُ (اسم فاعل واحد مذکر) سمندر کا ساحل، دریا کا کنارا

س خ ر☆

سَخِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تمسخر اڑایا

سَخِرَ يَسْخَرُ سَخْراً وَ سُخْرَةً (س)

کسی کا مذاق اڑانا، کسی کا تمسخر کرنا، کسی پر ہنسنا

سَخِرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمسخر کیا۔ ہنسی اڑائی۔

لَا يَسْخَرْ (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ تمسخر نہ کرے

يَسْخَرُوْنَ (فعل مضارع جمع غائب) وہ تمسخر اڑاتے ہیں۔

تَسْخَرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو تمسخر نہ کر

تَسْخَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمسخر کرتے ہو

تَسْخَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تمسخر کرو

نَسْخَرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تمسخر کرتے ہیں۔

السّٰخِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تمسخر کرنے والے

يَسْتَسْخِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔

اِسْتَسْخَرَ وہ ٹھٹھا کرتا ہے

لِسُخْرِيًّا منصوب (اسم مصدر) ٹھٹھا کرنا

سَخَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تسخیر کیا

سَخَّرَ باب تفعیل تَسْخِيْرًا کسی کو اپنے قبضے یا کنٹرول میں لانا۔ غلام بنانا۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۱۳:۲)

اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۱۴:۳۳)

اور سورج کو اور چاند کو تمہارے کام میں لگا دیا۔

سَخَّرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مسخر کر لیا یا ہم کام میں لائے۔

الْمُسَخَّرُ باب تفعیل اسم مفعول واحد مذکر) زیر قابو کنٹرول میں

الْمُسَخَّرَاتُ، مُسَخَّرَاتٌ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مؤنث) جنہیں غلام بنایا گیا ہو۔ زیر کنٹرول

س خ ط☆

سَخِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ناخوش ہوا۔

سَخِطَ يَسْخَطُ سَخَطاً عَلٰى غضبناک ہونا۔ مشتعل ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔

يَسْخَطُوْنَ
أُسْخَطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غصے ہوا - ناراض ہوا
سَخَطٌ (اسم مصدر) ناراضگی

س د د ☆

سَدًّا منصوب (اسم) (۱) دیوار اوٹ آڑ
سَدَّ يَسُدُّ سَدًّا (ن) مضاعف
پُر کرنا - بند کر دینا سوراخ بند کرنا - روکنا' رکاوٹ ڈالنا -
(۲) پہاڑ
السَّدَّيْنِ مجرور' (اسم مثنی) دو پہاڑ جو اوٹ کا کام دیتے ہوں-
سَدِيْدًا منصوب (اسم) مناسب سیدھا - برمحل
سَدَّ يَسِدُّ سِدَادًا (ض) برمحل ہونا - سیدھی سمت میں ہونا -

س د ر ☆

سِدْرٌ (اسم) بیری کے درخت اس کی ایک قسم خودرو - خاردار اور بے پھل
سِدْرَةٌ (اسم) بیری کا درخت
سِدْرَةُ الْمُنْتَهىٰ' وہ بیری کا درخت جو اس مقام پر واقع ہے جہاں سے آگے نہ تو فرشتے نہ پیغمبر جا سکتے ہیں جو مخلوق کی پہنچ کی آخری حد ہے

س د س ☆

السُّدُسُ (کسر) چھٹا حصہ' ۱/۶
سَادِسٌ (عدد ترتیبی) چھٹا

س د ی ☆

سُدًى (صفت اسم) لفظی معنی: بیکار' فضول' بے قابو
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى (۷۵:۳۶)
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا (پکتھال)
شتر بے مہار بے قابو چھوڑ دیا جائے گا (عبدالماجد دریا آبادی)

س ر ب ☆

سَارِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آزاد گھومنے پھرنے والا
سَرَبَ يَسْرُبُ سُرُوْبًا (ن) (اونٹوں کا) آگے چلنا اور آزادی سے چرنا -
سَرَبًا منصوب (اسم مصدر) (پانی میں) آزادی سے گھومنا -
سَرِبَ يَسْرَبُ سَرَبًا (س) بہنا - دوڑنا
فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (۱۸:۶۱)
پھر اس نے آزادی سے سمندر میں اپنی راہ لی

سَرَابًا منصوب سَرَابٍ مجرور (اسم) سراب' فریب نظر

س ر ب ل

سَرَابِيْلَ کُرتے (اسم' جمع مکسر) مفرد: سِرْبَالٌ

س ر ج ☆

سِرَاجًا منصوب (اسم) لفظی معنی: چراغ' مراد (۱) حضرت محمد ﷺ ہیں-
(۲) سورج

س ر ح ☆

تَسْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چرانے کے لئے ہانکتے ہو-
سَرَحَ يَسْرَحُ سَرْحًا وَ سُرُوْحًا (ف) چرنے کے لئے ہانکنا
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ (۱۶:۶)
اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت اور شان ہے-
أُسَرِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں رہا کرتا ہوں/ کروں گا-
سَرَّحَ (باب تفعیل) تَسْرِيْحًا رہا کرنا - آزاد کرنا - طلاق دینا
سَرِّحُوْا باب تفعیل (فعل

امر جمع مذکر) تم رہا کرو۔
سَرَاحاً منصوب (اسم مصدر)
آزاد کرنا۔ طلاق دینا
تَسْرِیْحٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
آزاد کر دینا۔

س ر د ☆

السَّرْدِ (اسم) کڑی، ربط

س ر د ق

سُرَادِقُ (اسم) قناتیں

س ر ر ☆

تَسُرُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) خوش کرتی ہے، بھاتی ہے۔
سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْراً وَ مَسَرَّۃً (ن)
خوش کرنا۔ بھانا
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ (۶۹:۲)
اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔
مَسْرُوْراً منصوب) اسم مفعول واحد مذکر) خوش مسرور
سُرُوْراً منصوب (اسم مصدر) خوشی
سَرَّاءُ (اسم) خوشحالی۔ ضد بدحالی
سخت مصیبت، دکھ
أَسَرَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خوشی (ضد: ناخوشی، دکھ)
أَسَرَّ باب افعال إِسْرَاراً
(ا) اس نے چھپایا۔ پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔ اعتماد کرنا۔ کسی کو بھید بتانا۔
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ (۱۰:۱۳)
کوئی تم سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر ...... اس کے نزدیک برابر ہے۔
إِلٰی راز بتانا۔
وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلٰى بَعْضِ أَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا (۳:۶۶)
اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کی۔
أَسْرَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے رازداری سے بات کی
أَسَرُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھپایا
یُسِرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھپاتے ہیں
تُسِرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھپاتے ہو
أَسِرُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چھپاؤ
أَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ (۱۳:۶۷)
اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔
إِسْرَاراً منصوب (اسم مصدر)
پوشیدہ طور پر۔ رازداری سے بات کرنا یا خطاب کرنا۔
السِّرُّ مرفوع سِرَّ منصوب
(اسم) راز، بھید
سِرًّا منصوب (اسم) رازداری سے
سَرَائِرَ (اسم جمع مکسر) راز، بھید (بصیغہ جمع)
سُرُرٌ (اسم جمع) تخت
مفرد: سَرِیْرٌ
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (۱۳:۸۸)
وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔

س ر ع ☆

یُسَارِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلد بازی کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔
سَارَعَ یُسَارِعُ مُسَارَعَةً وَ سِرَاعاً
باب مفاعلہ ایک دوسرے سے جلدی کرنا، یا چیخنا یا جدوجہد کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
سَرَعَ یَسْرَعُ سُرْعَةً (ف)
جلدی کرنا، تیزی کرنا
نُسَارِعُ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جلدی کرتے ہیں۔
سَارِعُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں تیزی کرو
سَرِیْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
جلد باز۔ تیز
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (۲۰۲:۲)
اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔
سِرَاعاً منصوب باب مفاعلہ
(اسم مصدر) جلد آگے بڑھنا
أَسْرَعُ (اسم تفضیل) تیز تر۔
زیادہ تیز

س ر ف ☆

أَسْرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(۱)اس نے اسراف کیا۔
أَسْرَفَ إِسْرَافاً فضول خرچ کسی بھی معاملے میں حد سے بڑھنا۔
كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ (۲۰:۱۲۷)
اور جو شخص حد سے نکل جائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔
أَسْرَفُوْا انہوں نے اسراف کیا/ زیادتی کی۔
قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (۳۹:۵۳)
اے پیغمبر! میری طرف سے لوگوں سے کہہ دو اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔
لَا يُسْرِفْ (فعل نہی غائب واحد مذکر) وہ اسراف نہ کرے
لَمْ يُسْرِفُوْا ساکن (فعل مضارع حجد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے اسراف نہیں کیا۔
لَا تُسْرِفُوْا (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر) اسراف نہ کرو۔
إِسْرَافاً (اسم مصدر) اسراف۔ فضول خرچی
مُسْرِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) فضول خرچ
اَلْمُسْرِفِيْنَ مُسْرِفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فضول خرچ لوگ۔

س ر ق ☆

سَرَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چُرایا۔
سَرَقَ يَسْرِقُ سَرَقاً وَ سَرَقَةً (ض) چُرانا
يَسْرِقْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چُراتا ہے
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ (۱۲:۷۷)
(برادران یوسف نے) کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی۔
لَا يَسْرِقْنَ (فعل نہی۔ جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں چوری نہ کریں۔
اَلسَّارِقُ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) چور (مرد)
اَلسَّارِقَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) چور (عورت)
سَارِقُوْنَ مرفوع سَارِقِيْنَ منصوب چور
اِسْتَرَقَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے چوری کی۔
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ (۱۵:۱۸)
سوائے اس کے کہ کوئی چوری چھپے کچھ سننا چاہے۔

س ر م د

سَرْمَداً منصوب (اسم) مسلسل متواتر۔ ہمیشہ

س ر ی ☆

يَسْرِ معتل محذوف الآخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چل پڑتا ہے یا چل پڑے
سَرٰى يَسْرِیْ سُرًى وَ سُرْيَةً (ض) (رات کو سفر کرنا)
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ (۸۹:۴)
اور رات کی (قسم) جب جانے لگے۔
أَسْرِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) چل پڑا۔
أَسْرٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رات کو چلایا
سَرِيًّا منصوب (اسم) ندی۔ چشمہ

س ط ح ☆

سُطِحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بچھائی گئی
سَطَحَ يَسْطَحُ سَطْحاً (ف) بچھا دینا۔ ہموار کرنا۔
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (۸۸:۲۰)
اور (دیکھتے نہیں) زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی۔

س ط ر ☆

يَسْطُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لکھتے ہیں۔

سَطَرَ يَسْطُرُ سَطْراً (ن)
لکھنا-تحریر کرنا-کھینچنا
مَسْطُوْرٌ، مَسْطُوْراً منصوب
(اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا-
مُسْتَطَرٌ (باب افتعال، اسم مفعول) لکھا ہوا-
وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ (۵۳:۵۴)
اور ہر ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے-
(۲) س ی ط ر
مُصَيْطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگران
سَيْطَرَ يُسَيْطِرُ سَيْطَرَةً- عَلٰى
کسی پر پورا اختیار جمانا
مُصَيْطِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) نگران-
نوٹ:- پہلا اصلی حرف ص سے بدل گیا-
أَسَاطِيْرُ (اسم جمع مکسر) کہانیاں، داستانیں-مفرد: أُسْطُوْرَةٌ
أَسَاطِيْرُ سے مراد جھوٹی یا جعلی باتیں- افسانے یا بے بنیاد کہانیاں ہیں-

س ط و ☆

يَسْطُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حملہ کرتے ہیں-ہلہ بولتے ہیں-
سَطَا يَسْطُوْ سَطْواً وَ سَطْوَةً (ن)
حملہ کرنا-
عَلٰى ب اوپر کود آنا-

س ع د ☆

سُعِدُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ خوش بخت ہوئے
سَعِدَ يَسْعَدُ سَعْداً وَ سُعُوْداً وَسَعَادَةً (ف)
خوش بہ بخت ہونا- بختاور ہونا سعادت مند ہونا-
سُعِدَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب) سعادت مند ہوا-
سَعِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سعادت مند، بختاور-
ضد: شَقِيٌّ :بد بخت

س ع ر ☆

سُعِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھڑکائی گئی-
سَعَّرَ تَسْعِيْراً (باب تفعیل) بھڑکانا-
السَّعِيْرُ، سَعِيْرٌ مرفوع سَعِيْراً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل) (دوزخ کا) شعلہ-لپک
سُعُرٌ (اسم) (۱) پاگل پن
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ (۲۴:۵۴)
تو انہوں نے کہا: ہم میں سے ایک بشر، وہ بھی اکیلا! کیا ہم اس کی اطاعت کریں تب تو ہم یقیناً غلطی کر بیٹھیں گے اور پاگل پن کا شکار ہو جائیں گے-
(عبد الماجد دریا آبادی و پکتھال)

IBN اور MOT کے مطابق ۵۴:۲۴ آیت میں لفظ سُعُرٌ سعیر کی جمع ہے جس کی تائید دوسرے مفسرین نے بھی کی ہے-

س ع ی ☆

سَعٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) کوشش کی
سَعٰى يَسْعٰى سَعْياً (ف)
کوشش کرنا، تیزی سے چلانا، جلدی کرنا، دوڑنا، فعال ہونا-
وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا (۲:۱۱۴)
اور ان کی ویرانی میں ساعی ہوا-
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا (۲:۲۰۵)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے-
(۳) جدوجہد کی
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (۳۹:۵۳)
اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے-
سَعَوْا (معتل فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جدوجہد کی-
يَسْعٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دوڑتا ہے- دوڑتا رہے گا-
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (۸:۶۶)
بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے (روشنی کرتا) چل رہا ہوگا-

(۲) تدبیر کرنا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (۷۹:۲۲)
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔
(۳) دوڑتا ہے/دوڑتا ہوا۔
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (۲۸:۲۰)
اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى (۸:۸۰)
اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔
محولہ بالا آیت میں يَسْعٰى حال واقع ہوا ہے۔ اس لئے اس کا ترجمہ فعل جاری سے کیا گیا ہے۔
تَسْعٰى معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کوشش کرتا ہے۔ دوڑتا ہے۔ جدوجہد کرتا ہے۔
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى (۲۰:۱۵)
تا کہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔
فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى (۲۰:۲۰)
تو انہوں (موسیٰ) نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔
يَسْعَوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) (۱) وہ دوڑ بھاگ کرتے ہیں (برے معنوں میں)
وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا (۵:۳۳)
اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں
(۲) جدوجہد کرنا۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ (۳۴:۳۸)
اور جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں۔
السَّعْيُ، سَعْيًا منصوب (اسم مصدر) لفظی معنی دوڑنا استعارے کے طور پر (بچے کے) دوڑنے کی عمر کی طرف۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ (۳۷:۱۰۲)
جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا (۲) تیز رفتاری سے
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا (۲:۲۶۰)
پھر ان کو بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ (۳) کوشش
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ (۲۱:۹۴)
تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔
(۴) کوشش
وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا (۱۷:۱۹)
اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے۔ (۴) سعی
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۸:۱۰۴)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔

س غ ب ☆

مَسْغَبَةٌ (اسم مصدر) تنگ دستی۔ غربت
سَغَبَ يَسْغَبُ سَغْبًا وَ مَسْغَبَةً (ن، ف)
بھوکا رہنا۔

س ف ح ☆

مَسْفُوْحًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) بہنے والا۔ بہتا ہوا
سَفَحَ يَسْفَحُ سَفْحًا وَ سُفُوْحًا (ف)
آنسو خون وغیرہ کا گرانا، بہانا۔ بہنا
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا (۶:۱۴۵)
یا بہتا لہو
مُسَافِحِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) بدکار، زناکار لوگ
سَافَحَ مُسَافَحَةً وَ سِفَاحًا
زناکاری
مُسَافِحٰتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
زناکار عورتیں

س ف ر ☆

سَفَرٌ اسم (۱) سفر
سَافَرَ باب مفاعلہ مُسَافَرَةً
سفر پر روانہ ہونا۔ جھاڑ دینا۔ رفع دفع کرنا
(۲) روشنی ہونا۔
اَسْفَرَ باب افعال اَسْفَرَ
اِسْفَارًا پو پھٹنا۔ صبح ہونا
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ (۷۴:۳۴)
اور (قسم) صبح کی جب روشن ہو۔
مُسْفِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
نور ایمان سے چمک رہے ہوں گے۔
اَسْفَارٌ (اسم جمع مکسر) ضخیم کتابیں (کتابوں کی جلدیں) بہت ضخیم

کتابیں یا جلدوں کے سلسلے۔ مفرد: سِفْرٌ
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا (۵:۶۲)
ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی کتابیں لدی ہوں۔
فَقَالُوا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا (۱۹:۳۴)
تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! ہماری مسافتوں میں بعد پیدا کر دے۔
(۳) کاتب لکھنے والے
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ (۸۰:۱۵)
(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں۔

س ف ع ☆

لَنَسْفَعاً (لام تاکید، جمع متکلم)
نَسْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
نَسْفَعاً نون خفیفہ ساکن تنوین کی شکل میں۔

س ف ک ☆

يَسْفِکُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
سَفَکَ يَسْفِکُ سَفْكاً (ض)
(خون یا آنسو) بہانا
لَا تَسْفِكُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم خون ریزی نہیں کرو گے۔

س ف ل ☆

سَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اوندھا۔ الٹے منہ
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (۸۲:۱۱)
ہم نے (اس بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔
أَسْفَلَ (اسم تفضیل)
(۱) سب سے نیچے
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ (۹۵:۵)
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا
(۲) نیچے
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ (۸:۴۲)
اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔
اَلْاَسْفَلُ (اسم تفضیل) سب سے نیچے
اَلْاَسْفَلِيْنَ (اسم تفضیل جمع مذکر)
پست/ نچلے لوگ (عاجز)
السُّفْلٰى (اسم تفضیل واحد مؤنث)
نچلی۔ پست
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى (۹:۴۰)
اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔

س ف ن ☆

السَّفِيْنَةُ/ سَفِيْنَةٌ (اسم) کشتی

س ف ہ ☆

سَفِهَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بے وقوف بنایا
سَفِهَ يَسْفَهُ سَفَهاً (س) وَ سَفُهَ يَسْفُهُ سَفَاهَةً (ک)
بے عقل ہونا۔ بے وقوف ہونا، احمق ہونا۔ اپنے آپ کو بے قوف بنانا
سَفَاهَةٌ (اسم مصدر) حماقت
سَفِيْهٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بے عقل و بے وقوف
سُفَهَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر)
بے وقوف لوگ، مفرد: سَفِيْهٌ

س ق ر ☆

سَقَرٌ (اسم) جہنم

س ق ط ☆

سَقَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ گر گئے
سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوْطاً (ن)
نیچے گرنا
اِلٰى آ جانا
عَنْ ہٹنا
سُقِطَ (ماضی مجہول) أُسْقِطَ
(ماضی مجہول) فِيْ يَدِهٖ۔ وہ نادم/ پشیمان ہوا۔ کسی کام پر نادم ہونا۔ غلطی کا شکار ہو گیا۔
تَسْقُطُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرتی ہے
سُقِطَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پشیمان ہوا
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ (۷:۱۴۹)
اور جب وہ نادم ہوئے
عربی زبان کی مثل: ندامت کے لئے

انہوں نے اپنے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ مارے: یا انہیں بہت ندامت ہوئی- کیونکہ جو شخص پشیمان ہوتا ہے اور رنجیدہ ہوتا ہے یا نادم ہوتا ہے تو وہ افسوس سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے یوں اس کے ہاتھ دانتوں میں آجاتے ہیں- (ولیم لین)

سَاقِطاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گرنے والا آدمی

تُسقِطَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو گرائے

نُسقِطَ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم گرائیں

اَسقِطْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) گراؤ

تُسَاقِط باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرائے گی-

س ق ف☆

السَّقفُ مرفوع سَقفاً منصوب (اسم) اندرونی چھت-

سُقُفاً (اسم، جمع مکسر) چھتیں

مفرد: سَقف

س ق م☆

سَقِيْم معتل (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر)

سَقُمَ یَسقُمُ سَقماً وَ سُقماً (ک)

کمزور ہونا- تندرست ہونا

س ق ی☆

سَقیٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پلایا- پانی دیا

سَقیٰ پانی پلانا، پانی دینا، سیراب کرنا

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (۷۶:۲۱)

اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا-

سَقَیْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پانی پلایا-

یَسْقِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پانی پلاتا ہے/ پلائے گا-

فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا (۱۲:۴۱)

تو وہ اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا-

لَا تَسْقِیْ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث) وہ نہیں پلائے گی-

یَسْقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پلاتے ہیں یا پلائیں گے-

لَا نَسْقِیْ (فعل مضارع منفی جمع متکلم) ہم نہیں پلاتے ہیں-

یَسْقِیْنِ (یَسْقِیْ + نِی = یَسْقِیْنِیْ) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مجھے پلاتا ہے-

سُقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا گیا-

تُسْقیٰ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پلائی جائے گی-

یُسْقَوْنَ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا جائے گا

اَسْقَیْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پلایا/ پلوایا

نُسْقِیْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پلاتے/ پلواتے ہیں-

اسْتَسْقیٰ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پانی کی دعا کی پانی مانگا-

السِّقَایَةَ/ سِقَایَةَ (اسم)

(۱) پانی پلانا-

اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَآجِّ (۹:۱۹)

کیا تم نے (سمجھا کہ) حاجیوں کو پانی پلانا-

(۲) آب خورہ، پانی پینے کا برتن/ پیالہ- گلاس

جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ (۱۲:۷۰)

اپنے بھائی کے شیلے میں گلاس رکھ دیا-

سُقْیًا (اسم) پانی پلانا

س ک ب☆

مَسْكُوْبٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مستقل بہتا ہوا-

سَكَبَ يَسْكُبُ سُكُوْباً (ن)

انڈھیلنا- ڈھالنا

س ک ت☆

سَكَتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خاموش ہوا

سَكَتَ يَسْكُتُ سُكُوْتاً (ن)

چپ ہونا، خاموش ہونا-

سَكَتَ عَنْهُ الْغَضَبُ
استعارہ غصہ دور ہوا-
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ (۷:۱۵۴)
اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا

س ک ر ☆

سُكِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مخمور ہو گئی- نشہ میں آ گئی
سَكَّرَ تَسْكِيرًا خمار زدہ ہونا- نشے میں آنا
سَكِرَ يَسْكَرُ سُكْرًا وَ سَكَرًا (ن)
نشے میں آنا- مخمور ہونا
اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا (۱۵:۱۰)
ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں-
سَكَرًا منصوب (اسم) شراب
اس کے غیر نشہ آور چیزیں مثلاً سرکہ بھی مراد ہیں-
سَكْرَةٌ (اسم)
(۱) سختی مرگ
سَكْرَةُ الْمَوْتِ (۵۰:۱۹)
سختی مرگ (پکتھال)- ذہول- بے ہوشی (عبدالماجد دریا آبادی)
(۲) نشہ- مدہوشی
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (۱۵:۷۲)
اے محمد! تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے-
سُكَارَى (اسم جمع مکسر) شرابی
نشے میں مدہوش- مفرد: سَكْرَان

س ک ن ☆

سَكَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آباد ہو- سکونت پذیر رہا-
سَكَنَ يَسْكُنُ سَكَنًا وَسُكْنَى (ن)
بسنا، آباد ہونا، رہائش رکھنا- بھروسہ کرنا- اعتماد کرنا-
فِيْ وَ اِلٰى سکون حاصل کرنا-
سَكَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم سکونت پذیر ہوئے
وَسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ (۱۴:۴۵)
اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، تم ان لوگوں کے مکانوں میں رہتے تھے-
لِيَسْكُنَ- اِلٰى لام تعلیل- واحد مذکر غائب)
(۲) تاکہ اسے سکون ملے
وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا (۷:۱۸۹)
اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے-
لفظ: لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا: اس سے راحت حاصل کرے" سے مرد و عورت دونوں ایک دوسرے سے زندگی کے مختلف مراحل پر جو راحت و سکون پاتے ہیں، کا ایک موجز بیان ہے یعنی جوانی میں محبت، درمیانی عمر میں ساتھ، اور بڑھاپے میں ایک دوسرے کا دھیان توجہ کا مختصر نقشہ (عبدالماجد دریا آبادی)
لِيَسْكُنُوْا- فِيْ منصوب (لام تعلیل جمع مذکر غائب) وہ راحت و سکون پائیں-
اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ (۲۷:۸۶)
ہم نے رات کو اس لئے بنایا تاکہ اس میں آرام کریں-
تَسْكُنُوْنَ / تَسْكُنُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکون و راحت پاتے ہو-
لِتَسْكُنُوْا- اِلٰى (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم آرام کرو-
لَنُسْكِنَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً بسائیں گے
اُسْكُنْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بس جا- آباد ہو جا
اُسْكُنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سکونت اختیار کرو-
لَمْ تُسْكَنْ فعل مضارع مجہول. مجزوم بہ لَمْ واحد مؤنث غائب) آباد نہیں ہوئی-
أَسْكَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے بسایا- آباد کیا-
أَسْكَنَّا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بسایا/ آباد کیا
يُسْكِنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ٹھہراتا ہے یا روکتا ہے-
سَكَنَ يَسْكُنُ سُكُوْنًا (ن)
مدہم ہونا- خاموش ہونا
أَسْكَنَ حرکت میں لانے کی ضد ہے- بمعنی خاموش کرانا-
أَسْكِنُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) آباد ہو جاؤ- بسو
سَاكِنًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ساکن- بے حرکت

سَكَنٌ (اسم)(۱)راحت وآرام کا سبب

اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّهُمْ (۹:۱۰۳)

بے شک تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے۔

(۲) آرام۔سکون وراحت

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا (۶:۹۶)

اسی نے رات کو موجب آرام بنایا۔

سَكِينَةٌ (اسم)راحت وسکون

سِكِّينٌ (اسم)چاقو،چھری

مَسْكَنٌ (اسم ظرف مکان) گھر رہائش گاہ

مَسَاكِنَ (اسم۔جمع مکسر) گھر رہائش گاہیں۔

مَسْكُونَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) آباد

غَيْرَ مَسْكُونَةٍ غیر آباد

اَلْمَسْكَنَةُ (مصدر میمی) غربت؛ مسکینی۔محتاجی

مِسْكِينٌ مرفوع مِسْكِينًا منصوب (اسم) نادار۔غریب۔عاجز

اَلْمَسَاكِيْنُ / مَسَاكِيْنَ (اسم جمع مکسر) نادار غریب اور عاجز

س ل ب ☆

يَسْلُبْ مبنی بر سکون (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سلب کرے

اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا (۲۲:۷۳)

اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے۔

س ل ح ☆

أَسْلِحَةٌ (اسم۔جمع مکسر) ہتھیار۔مفرد: سِلَاحٌ

س ل خ ☆

نَسْلَخُ (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم کھال کھینچتے ہیں

سَلَخَ يَسْلُخُ سَلْخًا (ن) کھال کھینچنا

اِنْسَلَخَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) کھسک گیا

اِنْسَلَخَ

(۱) کھسک جانا۔گزر جانا۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ (۹:۵)

جب عزت کے مہینے گزر جائیں۔

(۲) اتار دینا۔

اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا (۷:۱۷۵)

جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار دیا۔

☆☆☆☆

سَلْسَبِيْلٌ (اسم) چشمے کا نام

س ل س ل

سِلْسِلَةٌ (اسم) زنجیر۔کڑی

السَّلَاسِلُ / سَلَاسِلُ (اسم جمع مکسر) کڑیاں۔زنجیریں۔ہتھکڑیاں

س ل ط ☆

سَلَّطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مسلط کر دیا۔

سَلَّطَ باب تفعیل تَسْلِيطًا مسلط کرنا

سَلِطَ يَسْلَطُ سَلَاطَةً (س) مضبوط ہونا۔سخت ہونا۔تیز ہونا

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ (۴:۹۰)

اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا۔

يُسَلِّطُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مسلط کرتا ہے

سُلْطَانٌ (اسم) اختیار؛ اقتدار حکومت۔بس۔قابو

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ (۱۵:۴۲)

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں ہے۔

(۲) صریح دلیل۔برہان

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ (۳۷:۱۵۶)

یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے۔

سُلْطَانِيَهْ (سُلْطَان + ىْ + ہْ)

میرا اقتدار حکومت ہ حرف وزن کے لئے ہے

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ (۶۹:۲۹)

میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

س ل ف☆

سَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) گزر گیا

سَلَفَ یَسْلُفُ سَلَفاً وَ سُلُوْفاً (ن)

ختم ہونا- فوت ہونا- پہلے گزر جانا

فَلَهٗ مَا سَلَفَ (۲:۲۷۵)

تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا-

اَسْلَفَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہلے بھیجا/پہلے کیا-

اَسْلَفَ باب افعال اِسْلَافاً بطور پیشگی کسی کو کچھ دینا

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ (۱۰:۳۰)

وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس کے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا

اَسْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا یا پہلے کیا

سَلَفاً منصوب (اسم مصدر) سابقاً

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفاً (۴۳:۵۶)

اور ان کو گئے گزرے کر دیا

س ل ق☆

سَلَقُوْا (فعل ماضی- جمع مذکر غائب) انہوں نے زبان درازی کی

سَلَقَ یَسْلُقُ سَلْقاً (ن)

ابالنا' نفرت کرنا (ولیم لین)- باتوں سے دکھ دینا (معجم)

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۳۳:۱۹)

وہ تیز زبانوں سے تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں- تمہارے خلاف زبان درازی کرتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) تیز زبانوں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں- تیز زبانوں سے تمہیں مارتے ہیں (پکتھال)

نوٹ:- سَلَقَ کے معانی زبان درازی ''نفرت'' - ''مارنا'' اور ''ڈانٹنا'' میں سے دوسرا معنی اس لفظ کا قریب ترین مفہوم ہے جس کا مطلب یہ سخت تنقید کے ذریعے حملہ کرنا ہے-

س ل ک☆

سَلَكَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چلنا

سَلَكَ یَسْلُكُ سَلْكاً وَ سُلُوْكاً (ن)

سڑک پر چلنا- راستے پر چلنا- راستہ بنانا-

وَسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلاً (۲۰:۵۳)

اور اس میں تمہارے لئے راستے جاری کئے

(۲) داخل کرنا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ یَنَابِیْعَ فِی الْاَرْضِ (۳۹:۲۱)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا ہے-

(۳) لا ڈالا- پھینکا

مَاسَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ (۷۴:۴۲)

تم دوزخ میں کیوں پڑے

سَلَكْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۴) ہم نے راستہ بنایا-

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ (۲۶:۲۰۰)

اس طرح ہم نے اس (انکار کو) گناہ گاروں کے دل میں داخل کر دیا-

یَسْلُكُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چلاتا-

فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ (۷۲:۲۷)

اور اس کے آگے اور پیچھے (نگہبان) مقرر کرتا ہے

نَسْلُكُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم راستہ بناتے ہیں-

اُسْلُكْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

راستہ بنا-

اُسْلُكِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت راستہ بنا

اُسْلُكُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

(۵) زنجیر سے باندھو

ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (۶۹:۳۲)

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے' جکڑ دو

س ل ل☆

یَتَسَلَّلُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھسک جاتے ہیں- یا نظر بچا کر نکل جاتے ہیں-

تَسَلَّلَ باب تفعل تَسَلُّلاً چپکے سے کھسک جانا

سَلَّ يَسُلُّ سَلًّا (ن)
آہستہ سے باہر کھینچنا
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا (۲۴:۶۳)
بیشک خدا کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔
سُلٰلَةٌ (اسم) نچوڑ خلاصہ
سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ (۲۳:۱۲)
مٹی کا خلاصہ
سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (۳۲:۸)
حقیر پانی کا خلاصہ

س ل م ☆

سَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) بچایا
سَلِمَ يَسْلَمُ سَلَامَةً وَ سَلَامًا (س)
اچھی حالت میں ہونا صحت مند ہونا۔ بے عیب ہونا
سَلَّمَ باب تفعیل تَسْلِيْمًا
حوالے کرنا۔ روانہ کرنا۔ سلام کرنا، آداب بجالانا۔ ٹھوس اور کامل ہونا۔
أَسْلَمَ باب افعال إِسْلَامًا
ہتھیار ڈالنا۔ اسلام قبول کرنا۔ بطور مذہب
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ (۸:۴۳)
لیکن خدا نے بچالیا
سَلَّمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے حوالے کر دیا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ (۲:۲۳۳)
تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا، دے دو
يُسَلِّمُوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۴:۶۵)
پھر جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں۔
تُسَلِّمُوْا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) منصوب
(۳) سلام کرو یا تحیات کہو۔ امن کی دعا دو۔
حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا (۲۴:۲۷)
تاوقتیکہ تم اجازت نہ لو اور اہل خانہ پر سلام نہ کرو۔
سَلِّمُوْا (فعل امر جمع مذکر)
(۱) سلام کرو
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً (۲۴:۶۱)
اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔
(۲) درود و سلام بھیجنا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۳۳:۵۶)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسَلَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) (۱) کامل۔ پوری
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا (۲:۷۱)
گائے پوری یعنی کامل ہو۔ اس میں کسی قسم کا داغ دھبہ نہ ہو۔
(۲) حوالے کیا ہوا
وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ (۴:۹۲)
اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے
أَسْلَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گردن جھکا دی
بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ (۲:۱۱۲)
ہاں، جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے
أَسْلَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) (۲) میں نے گردن جھکا دی۔
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ (۳:۲۰)
تو کہہ دو کہ میں...... تو خدا کے فرماں بردار ہو چکا۔
أَسْلَمَا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے گردن جھکا دی۔
أَسْلَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اسلام قبول کیا۔
أَسْلَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اسلام قبول کیا۔
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا (۳:۲۰)
اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرماں بردار بنتے ہو) اسلام لاتے ہو، اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ایمان پالیں۔
أَسْلَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم اسلام لائے ہم نے تسلیم کر لیا/گردن جھکا دی۔
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا (۴۹:۱۴)
بلکہ کہو کہ ہم اسلام لائے۔
يُسْلِمُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ اسلام لاتا ہے۔
أُسْلِمَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں اسلام لاؤں
يُسْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اسلام لاتے ہیں
تُسْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم اسلام لاتے ہو۔
لِنُسْلِمَ لام تعلیل جمع متکلم) کہ ہم اسلام لائیں۔
السِّلْمُ (اسم) (۱) دین اسلام
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً (۲:۲۰۸)
نوٹ: سِلْمٌ کا لفظی ترجمہ امن' ہے مفاہمت' تسلیم اور گردن جھکانا' ہے اور السِّلْمُ معرف باللام اسلام کا مترادف ہے جس سے مراد دین اسلام ہے کیونکہ یہ تسلیم و فرماں برداری اور اطاعت کا دین ہے۔ (ولیم لین)
السَّلْمُ (اسم) امن و سلامتی ہے۔
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (۸:۶۱)
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ۔
السَّلَمُ (اسم) (۳) سپر اندازگی اطاعت۔
اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ (۱۶:۲۸)
(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں۔
سَلَمًا منصوب (اسم)

(۴) پوری طرح کسی کے قبضے میں ہونا' کسی کی ملکیت ہونا۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا (۳۹:۲۹)
خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟
سَالِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ جو عدل و ارادہ کے پورے اختیار رکھتے ہوں۔
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ (۶۸:۴۳)
السَّلَامُ' سَلَامٌ (اسم) تحیات امن و سلامتی
سَلِيْمٌ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) صحیح و سالم' گناہ کی ہر آلائش سے پاک
سُلَّمٌ / سُلَّمًا منصوب (اسم) سیڑھی
(۱) سپردگی
الاِءِ سْلَامُ (اسم مصدر)
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ (۴۹:۱۷)
کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو
(۲) اسلام
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (۳:۱۹)
دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔
اسلام اس دین کا اصطلاحی نام ہے جس

کی تبلیغ حضرت محمد ﷺ نے کی۔ اسلام ہمیشہ سابقہ تمام پیغمبروں کا دین رہا ہے۔ دوسرے بہت سے برائے نام مذاہب اسلام سے انحراف کی صورت ہیں۔ اللہ کے ہاں اسلام کے سوا اور کوئی دین قابل قبول نہیں ہے۔
جس میں اللہ کی وحدت اور قدرت کامل کا اقرار ہے نیز حضرت محمد ﷺ کی شریعت کو قبول کرنا ہے' زبانی بھی اور عملاً بھی مشیت الہی کے سامنے یہ مکمل و کامل تسلیم و رضا اختیاری ہے اور حضرت ابراہیمؑ پر نازل ہونے والے دین کا موزوں نام ہے
Torrey: Jewish Foundation) of Islam ص ۱۰۴ ماخوذ از عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ ۲۹۱)
اسلام' جس نام سے حضرت محمد ﷺ نے اپنے دین کو موسوم کیا کا مطلب یہ ہے کہ بندہ خدا کی رضا' اطاعت اور احکام کے سامنے اپنی تسلیم و رضا کا اقرار کرے
(عبدالماجد دریا آبادی Klein The Riligion of Islam ص ۱)
مُسْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر)
مُسْلِمٌ وہ شخص جو اللہ کی رضا کے سامنے گردن جھکا دے
مُسْلِمَيْنِ (اسم فاعل تثنی) دو مسلمان
مُسْلِمِيْنَ جنہوں نے سر تسلیم خم کیا
وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ (۲۷:۳۱)
اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔
مُسْلِمُوْنَ مرفوع مُسْلِمِيْنَ منصوب و مجرور۔ مسلمان
مُسْلِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

مسلمان عورت یا مسلمانوں کا ایک گروہ۔
اُمَّةً یہ اُمّت کی صفت ہے
مُسْلِمَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مسلمان عورتیں
تَسْلِيمًا باب تفعیل منصوب (اسم مصدر) (۱) مان لینا
ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۶۵:۴)
اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہو بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں
(۲) اطاعت۔
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيمًا (۲۲:۳۳)
اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی
(۳) سلام ودعا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا (۵۶:۳۳)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسْتَسْلِمُوْنَ استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) اطاعت گزار فرماں بردار۔
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ (۲۶:۳۷)
بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں۔

س ل و ☆

السَّلْوٰى (اسم) بٹیر
سَلْوٰى اسم ہے جو سلوان مصدر سے مشتق ہے جس کا مطلب تسلی اور سکون ہے۔ سلوی قسم کے پرندے کا نام بھی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق سلوی گوشت کے لئے ایک علامتی نام ہے جو خوراک کے لئے بولا جاتا ہے۔

س م د ☆

سَامِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
غرور ونخوت سے پیش آنے والے۔
سَمَدَ يَسْمُدُ سُمُوْدًا (ن)
غرور ونخوت میں اکڑے رہنا

س م ر ☆

سَامِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) داستان گو جس کی راتیں داستانیں سننے اور سنانے میں گزرتی ہوں۔
سَمَرَ يَسْمُرُ سَمْرًا وَ سُمُوْرًا (ن)
لغو گفتگو میں رات گزارنا
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ (۶۷:۲۳)
ان سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔
سَامِرًا آیت میں حال واقع ہوا ہے۔
السَّامِرِيُّ (اسم) سامری
نوٹ:۔ اسم علم نہیں ہے بلکہ سَامِرَہ نامی قبیلے سے یا سُمْرَۃ سے منسوب ایک آدمی کا نام ہے جو حضرت موسیٰؑ کے عہد میں ہوگزرا ہے (ابن کثیر: طبقات) حالیہ تحقیقات کے مطابق یہ نام ذاتی نام سے زیادہ لقب یا خطاب ہے اگر ہم قدیم مصری پر نگاہ کریں تو ہمیں "شام" بمعنی اجنبی نام ملتا ہے جب بنی اسرائیل نے مصر کو چھوڑ دیا تھا ہوسکتا ہے کہ ان کے ساتھ اس کنیت کا کوئی مصری عبرانی بھی ہو (عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۶- حاشیہ ۳۸۱ عبداللہ یوسف علی)

س م ع ☆

سَمِعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سنا
سَمِعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے سنا۔
سَمِعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سنا۔
سَمِعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سنا
سَمِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سنا
يَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سنتا ہے
يَسْمَعُوْنَ / يَسْمَعُوْا منصوب و ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سنتے ہیں/ کہ وہ سنیں
تَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سنتا ہے
تَسْمَعُوْنَ / تَسْمَعُوْا منصوب و ساکن مجزوم (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سنتے ہو کہ تم سنو
لَتَسْمَعُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً سنو گے
اَسْمَعُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سنتا ہوں
نَسْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سنتے ہیں

كُنَّا نَسْمَعُ (ماضی استمراری) ہم سنتے تھے

اِسْمَعْ (فعل امر واحد مذکر) تو سن

اِسْمَعُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم سنو

اِسْمَعُوْنِ (اِسْمَعُوْا + نِیْ) تم میری سنو

أَسْمَعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سنایا۔

يُسْمِعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سناتا ہے۔

تُسْمِعُ / تُسْمِعْ مبنی بر سکون۔ مجزوم (فعل مضارع واحد مذکر) حاضر تو سناتا ہے۔

اِنْ تُسْمِعْ اگر تو سنائے۔

مُسْمَعٍ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جسے سنایا جائے

وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (۴۶:۴)

اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا۔ اور سنیئے اور نہ سنوائے جاؤ۔

اِسْتَمَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سن لیا

اِسْتَمَعَ اِسْتِمَاعًا سن لینا

اِسْتَمَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سن لیا۔

يَسْتَمِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سنتا/سن لیتا ہے

يَسْتَمِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سن لیتے ہیں۔

تَسْتَمِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سن لیتے ہو۔

اِسْتَمِعْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سن لے

اِسْتَمِعُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سن لو۔

مُسْتَمِعٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) سننے والا۔

مُسْتَمِعُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) سننے والے۔

أَسْمِعْ - بِهٖ (فعل استعجاب) اس کی شنوائی کس قدر اچھی ہے!

يَسَّمَّعُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کان دھرتے ہیں۔

السَّمْعُ / سَمْعٌ (اسم) کان کے ذریعے سننا

السَّمِيْعُ سَمِيْعٌ مرفوع سَمِيْعًا منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سننے والا خدا تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جس کا مطلب ہے "بہت سننے والا۔"

سَمّٰعُوْنَ (اسم مبالغہ، جمع مذکر) مفرد: سَمَّاعٌ بہت زیادہ سننے والا۔

س م ک ☆

سَمْكٌ (اسم) مچھلی، (موٹائی)

س م م ☆

سَمٌّ (اسم) سوئی کا ناکہ

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (۴۰:۷)

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے

السَّمُوْمُ سَمُوْمٌ (اسم) تیز گرم ہوا۔ جھلسا دینے والی ہوا۔

س م ن ☆

يُسْمِنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) موٹا کرتا ہے۔ فربہ کرتا ہے۔

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ (۷:۸۸)

جو نہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کام آئے۔

سَمِيْنٌ (اسم فاعل، صفت واحد مذکر) موٹا۔ فربہ

سِمَانٌ (اسم فاعل، صفت جمع مذکر) موٹے لوگ۔ مفرد: سَمِيْنٌ

س م و ☆

سَمّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے نام رکھا۔

سَمَا يَسْمُوْ سُمُوًّا (ن) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ عمدہ ہونا۔ اونچا چڑھنا

سَمّٰى باب تفعیل تَسْمِيَةً نام رکھنا۔ نام دینا

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (۷۸:۲۲)

تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین (پسند کیا) اس نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا۔

سَمَّيْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نام رکھا

سَمَّيْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی

جمع مذکر حاضر) تم نے نام رکھا۔

يُسَمُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نام رکھتے ہیں۔

• تُسَمّٰى باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔

سَمُّوْا باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم نام رکھو

سَمُّوْهُمْ تم انہیں نام رکھو/پکارو

السَّمَاءُ سَمَاءٌ (اسم) آسمان

لفظی ترجمہ: بلند تر یا بلند ترین۔ کسی چیز کا بالائی یا انتہائی بالائی حصہ (ولیم لین) - بنیادی طور پر یہ زمین کے برعکس کائنات کا بالائی حصہ ہے۔

السَّمَاوَاتُ، سَمَاوَاتٌ (اسم جمع) آسمان۔ افلاک

الاسْمُ، اِسْمٌ (اسم) نام

الاَ سْمَاءُ، أَسْمَاءٌ (اسم: جمع مکسر) نام بصیغۂ جمع)

سَمِيًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) نام والا/اس نام کا۔

لَمْ نَجْعَل لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (۱۹:۷)

اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ (۲) ہم نام

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا (۱۹:۶۵)

بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو

تَسْمِيَةً باب تفعیل (اسم مصدر) نام رکھنا۔ نام دینا۔

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى (۵۳:۲۷)

وہ فرشتوں کو خدا کی لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

مُسَمًّى باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) معین۔ نامزد۔

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (۲:۲۸۲)

جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرو۔

س ن ب ل

سُنْبُلَةٌ (اسم) بالی۔ خوشہ

سَنَابِلُ، سُنْبُلٌ، سُنْبُلَاتٌ (اسم۔ جمع) بالیاں۔ خوشے مفرد: سُنْبُلَةٌ

س ن د ☆

مُسَنَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) ٹیک لگائے ہوئے۔ تکیہ لئے ہوئے

سَنَّدَ تَسْنِيْدًا مضبوطی سے سہارا دینا۔ ٹیک لگانا۔ دیوار کے ساتھ سہارا لگانا۔

سَنَدَ يَسْنُدُ سُنُوْدًا تَسَانَدَ وَ اسْتَنَدَ

کسی چیز پر جھکنا۔ اپنا آپ کسی پر ڈالنا۔ کسی کا جواب دینا۔ اعتماد کرنا۔

س ن د س

سُنْدُسٌ (اسم) ساٹن (عبدالماجد دریا آبادی) بہترین نفیس ترین ریشم (چکتھال)

س ن م ☆

تَسْنِيْمٌ (اسم معرفہ) تسنیم

نوٹ:۔ تسنیم بالعموم اسم علم سمجھا جاتا ہے لیکن زجّاج (نحوی) کی رائے کے مطابق "ان پر اوپر سے آنے والا" پانی اس کا مطلب ہے۔

س ن ن ☆

السِّنُّ (اسم) دانت

وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ (۵:۴۵)

دانت کے بدلے دانت

سُنَّةٌ (اسم) طریق۔ طریق کار

مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (۸:۳۸)

اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے

سُنَنٌ (اسم جمع) طریقے

وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (۴:۲۶)

اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتاتا ہے۔

مَسْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ڈھلا ہوا

سَنَّ يَسُنُّ سَنًّا (ن) (مضاعف) مٹی کو ڈھالنا۔ گلنا سڑنا

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۱۵:۲۶)

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

س ن ہ ☆

لَمْ يَتَسَنَّه باب تفعل ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر) گلا نہیں۔ سڑا نہیں۔

سَنِهَ يَسْنَهُ سَنهاً (س) وَ تَسَنَّهَ (باب تفعل) عمر میں بڑا ہونا۔ رنگ بدلنا۔ ذائقہ اور بو۔

س ن و ☆

سَنَا (اسم) کوندنا۔ روشنی نور چمکدار

سَنَا يَسْنُوْ سَنُوًا (ن) (آگ یا بجلی کا) چمکنا یا کوندنا۔

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (۲۴:۴۳)

اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو چندھیا دیتی ہے۔

سَنَةٌ (اسم) سال۔ برس

السِّنِيْنَ، سِنِيْن (اسم، جمع) سال۔ برس

س ہ ر ☆

السَّاهِرَةُ (اسم) سطح زمین لفظی ترجمہ: بیدار السَّاهِرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) ایسی کشادہ زمین کو کہتے ہیں جس میں کوئی نمونہ ہو اس سے مراد میدان حشر لیا جاتا ہے)

س ہ ل ☆

سُهُوْلٌ (اسم جمع) ہموار میدان مفرد: سَهْلٌ

س ہ م ☆

سَاهَمَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قرعے ڈالے

سَاهَمَ يُسَاهِمُ مُسَاهَمَةً قرعے ڈالنا

س ہ و ☆

سَاهُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بے خبر۔ بے سدھ

سَهَا يَسْهُوْ سَهْواً وَ سُهُوّاً (ن) نظر انداز کرنا۔ صرف نظر کرنا۔ بے توجہ ہونا۔ بے خبر ہونا۔

س و ء ☆

سَاءَ (مہموز) فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے برا کیا

سَاءَ يَسُوْءُ سُوْءً وَ مَسَاءَةً (ن) بدسلوکی کرنا۔ کسی سے بدی کرنا۔ (أَسَاءَ بے عزتی کرنا)

سَائَتْ (مہموز) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بری ہے/تھی۔

لِيَسُوْءُوْا (مہموز) (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کریں۔

تَسُؤْ ساکن/مجزوم (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ناگوار ہو۔ بری لگے۔

اِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ (۵:۱۰۱)

اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔

سِيْئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ بدحال/دکھی ہوا

سِيْئَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: بری ہوئی۔ محاورے میں: غمزدہ ہوئی۔

أَسَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برائی کی۔

اَسَاؤُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے برائی کی۔

أَسَاتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے برائی کی۔

نوٹ:۔ سَاءَ، ثلاثی مجرد فعل لازم ہے اور أَسَاءَ (باب افعال) ثلاثی مزید فعل متعدی ہے

اَلْمُسِيْئُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) برائی کرنے والا۔

السَّوْءُ، سَوْءٌ (اسم) بد، ناشائستہ

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَ اَسَوْءٍ (۱۹:۲۸)

نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ گردش بد

مَطَرُ السَّوْءِ باران عذاب

ظَنُّ السَّوْءِ بدگمانی

السُّوْءُ سُوْءٌ (اسم) برائی۔ بدی۔ تکلیف

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ (۷:۱۸۸)

اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی-
سَیِّأً (اسم) بُرا-بدکار
ضد: صَالِحاً نیک' نیکوکار
السَّیِّئ (اسم) بد-بُرا
مَکْرُ السَّیِّئِ بُرائی کی تدبیر
سَیِّئَةٌ (اسم) بُرائی-بدی
ضد: نیکی
اَلسَّیِّاٰتُ سَیِّئَاتٌ (اسم جمع) بدکاریاں
أَسْوَأَ (اسم تفضیل)-بدتر
السُّوْأٰی اسم تفضیل مؤنث' بدتر
نوٹ:-لفظ السُّوْأٰی اسم تفضیل أَسْوَأَ کی تانیث ہے-
سَوْءَةٌ (اسم) ا:میت-لاش
کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ (۳۱:۵)
اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے-
سَوْءَ اتٌ (اسم جمع) (۲) مرد و عورت دونوں اعضائے صنفی کے بیرونی حصے-
لِیُبْدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا (۲۰:۷)
تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں' کھول دے-

☆ ☆ ☆ ☆

سَائِبَةٌ (اسم معرفہ) سائبہ
یعنی سائبہ اس اونٹنی کو کہتے تھے جسے بتوں کے نام پر یونہی چھوڑ دیا جاتا تھا-اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا-
سائبہ کا لفظی ترجمہ یونہی چھوڑی ہوئی اونٹنی ہے-ایسا کرنا قسم پوری کرنے کے لئے ہوتا تھا-

س و ح ☆

سَاحَةٌ (اسم) صحن' میدان
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ (۱۷۷:۳۷)
(مگر) جب وہ ان کے میدان میں اترے گا تو جن کو ڈر سنا دیا گیا تھا' ان کے لئے بُرا دن ہوگا-

س و د ☆

اسْوَدَّتْ انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سیاہ رنگ ہوگئی-
اسْوَدَّ باب افعلال اسْوِدَادًا
سَوِدَ یَسْوَدُ سَوَاداً (س) سیاہ ہوجانا-
تَسْوَدُّ باب افعلال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) سیاہ ہوتی ہے-
یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ (۱۰۶:۳)
جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ
اَلْأَسْوَدُ (اسم) سیاہ-کالا
سُوْدٌ (اسم-جمع) کالے سیاہ
أَسْوَدُ مُسْوَدًّا اسم صفت واحد مذکر رنگ وعیب کے لئے مخصوص وزن کالا-سیاہ'
مُسْوَدَّةٌ اسم صفت واحد مؤنث کالی-سیاہ
سَیِّداً منصوب اسم فاعل واحد مذکر (۱) سردار
سَادَ یَسُوْدُ سِیَادَةً وَ سُؤْدَداً (ن) سربراہ ہونا-قائد ہونا-آقا یا سردار ہونا-
سَیِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ (۳۹:۳)
سردار ہوں گے' عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور خدا کے پیغمبر یعنی نیکوکاروں میں سے ہوں گے-
(۲) آقا-مالک
وَ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ (۲۵:۱۲)
دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا-
سَادَةٌ (اسم جمع) (۳) سردار'
مفرد: سَیِّدٌ
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا (۶۷:۳۳)
اور انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں کی اطاعت کی

س و ر ☆

تَسَوَّرُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دیوار پھاندے
تَسَوَّرَ تَسَوُّراً دیوار پھاندنا
اِذْتَسَوَّرُ والْمِحْرَابَ (۲۱:۳۸)
جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے
سُوْرٌ (اسم) اونچی دیوار
فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ (۱۳:۵۷)
پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا-
أَسْوِرَةٌ (اسم جمع) کنگن

مفرد: سِوَارٌ
أَسَاوِرَ (منصوب) کنگن
سُوْرَةٌ (اسم) قرآن کی ایک سورت لفظ سورت قرآن کریم کے علاوہ دوسرے ابواب کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔ بعض مفسرین کے قول کے مطابق سورہ سے مراد قرآن کا ایک حصہ جس میں کم از کم تین آیات ہوں (منجم)
سُوَرٌ (اسم جمع) قرآن کریم کی سورتیں۔ مفرد: سُوْرَةٌ

س و ط ☆

سَوْطٌ (اسم) کوڑا (عبدالماجد دریا آبادی) ایک حصہ (ولیم لین)
سَوْطٌ کے بنیادی معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا (راغب) پھر اس سے مراد کوڑا لیا جاتا ہے۔ لیکن آیت (۱۳:۸۹) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ کا مطلب ایک جُز یا حصہ ہے اس طرح ولیم لین کے ترجمہ کے مطابق آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ "تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا ایک حصہ نازل کیا۔

س و ع ☆

سَاعَةٌ (اسم) (۱) ایک گھنٹہ۔ گھڑی
مَالَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ (۵۵:۳۰)
کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔
السَّاعَةُ (اسم) (۲) قیامت کا دن
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً (۳۱:۶)
یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آموجود ہوگی۔
نوٹ: سَاعَةٌ کا مطلب دن رات میں وقت کا ایک حصہ ہے اور جب ساعۃ کے شروع میں اَلْ حرف تعریف آئے تو اس وقت اس کا ترجمہ قیامت ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆

سُوَاعًا (اسم معرفہ) سُوَاع
قبیلہ بنی ھذیل کا ایک بُت

س و غ ☆

يُسِيْغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہڑپ کرتا ہے۔ وہ نگلتا ہے
أَسَاغَ اس نے ہڑپ کیا۔ اس نے نگلا
سَاغَ يَسُوْغُ سَوْغًا (ن)
سہل اور قابل قبول ہونا یعنی خوشگوار ہونا۔ ہڑپ کرنا۔ سہل بنانا
يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ (۱۷:۱۴)
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا۔
سَائِغٌ مرفوع سَائِغًا منصوب
(اسم فاعل واحد مذکر) نگلنے/ہڑپ کرنے کو آسان اور خوشگوار

س و ق ☆

سُقْنَا (فعل ماضی جمع مذکر)
ہم نے ہانکا/چلایا۔
سَاقَ يَسُوْقُ سَوْقًا (ن)
جانور کو ہانکنا یا ہوا کا بادلوں کو چلانا۔
نَسُوْقُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم ہانکیں گے۔
سِيْقَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ہانکا گیا۔ چلایا گیا۔
يُسَاقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہانکے جاتے ہیں یا چلائے جاتے ہیں
سَائِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
چلانے والا۔ ہانکنے والا
سَاقٌ (اسم) پنڈلی
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۴۲:۶۸)
(یاد رکھو) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا۔
عربی زبان میں کَشَفَ ساق کے لفظی معنی پنڈلی سے کپڑا اٹھانا کے علاوہ ایک مخصوص معنی دکھ وہ عذاب بھی ہے۔ لہذا کہا جاتا ہے کہ "ہم نے اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا ہے" اس سے مراد جنگ کے غیظ وغضب کا اظہار ہوتا ہے۔ اور جب کسی شخص پر کوئی افتاد پڑتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا" (ولیم لین)
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۲۹:۷۵)
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ یعنی انتہائی کرب کی حالت میں جو مرنے والوں کو درپیش ہوتی ہے۔
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (۴۴:۲۷)
اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔

(اس آیت میں لفظی معنی مراد ہیں)-
السُّوْقُ (اسم جمع)(۱) ٹانگیں
مفرد: سَاقٌ
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (۳۳:۳۸)
اور پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے-
(۲) درختوں کے تنے- مفرد: سَاقٌ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ (۲۹:۴۸)
پھر اپنی نال (تنے) پر سیدھی کھڑی ہو گئی-
الْاَسْوَاقُ (اسم جمع مکسر: بازکیتیں)
مفرد: سُوْقٌ

س و ل ☆

سَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بات گھڑلی/ حیلہ سازی کی
سَوَّلَ تَسْوِيْلاً (باب تفعیل) دھوکا دینا- کسی سے غلطی کروانا- گمراہ کرنا-
سَوَّلَتْ اس عورت نے بات گھڑلی

س و م ☆

يَسُوْمُ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) ارتکاب جرم کرتا ہے- ٹھونستا ہے- چکھاتا ہے-
سَامَ يَسُوْمُ سَوْمًا (ن)
شامت لانا- مجبور کرنا- وسیع علاقے میں چراگاہ بنانا- جانور چرانا-
يَسُوْمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عذاب دیتے تھے-

تُسِيْمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چراتے ہو-
اَسَامَ يُسِيْمُ اِسَامَةً (باب افعال) چرانا
سِيْمَا (اسم) نشانات
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (۲۹:۴۸)
کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں-
مُسَوِّمِيْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) نشان زدہ
سَوَّمَ تَسْوِيْمًا کسی چیز کو کسی سے نشان زد کرنا تاکہ وہ نمایاں ہو-
قرآن کریم میں مُسَوِّمِيْنَ کے معنی یا تو رنگ سے نشان زد یا ان کے گھوڑوں جیسے ہیں، جو دوسروں سے ممتاز اور نمایاں ہیں (ولیم لین)-
اَلْمُسَوَّمَةُ مُسَوَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) نشان زد

س و ى ☆

سَوّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے سنوارا- (صرف ترتیب سے)
سَوّٰى تَسْوِيَةً باب تفعیل توازن و تناسب اور تحقیق سے سنوارنا-
(۲) ایک چیز کو دوسری کے برابر کرنا- مکمل کرنا- ایڈجسٹ کرنا- درست کرنا- برابر یا ہموار کرنا
فَخَلَقَ فَسَوّٰى (۳۸:۷۵)
(۱) پھر اس کو بنایا اور اس کے اعضاء کو درست کیا- (۲) مکمل کیا-
فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (۲۹:۲)
تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنایا-
(۳) کامل و مکمل بنایا
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (۹۱:۷)
اور (قسم) انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضاء) کو برابر کیا-
نوٹ:- یہاں "ما" مصدریہ ہے (دیکھئے العکبری)
نُسَوِّيْ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) (۱) ہم برابر کرتے ہیں-
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۹۸:۲۶)
جب کہ تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے-
(۲) ہم مکمل کرتے ہیں/ درست کرتے ہیں-
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ (۴:۷۵)
بلکہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور کو درست کریں-
تُسَوّٰى باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) ہموار یا برابر کی جاتی ہے-
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ (۴۲:۴)
کاش ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی-
سَاوٰى باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برابر کر دیا-
حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ (۹۶:۱۸)
یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں

کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا-

اِسْتَوٰی باب افتعال عَلٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قرار پکڑا

اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی (۲۰:۵)

خدائے رحمان؛ جس نے عرش پر قرار پکڑا-

اِلٰی: (۲) مڑا' پھرا- متوجہ ہوا

ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ (۲:۲۹)

پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا- یا خدا نے اپنے آپ کو آسمانوں کی طرف متوجہ کیا- اللہ تعالیٰ کے لئے یہ بات بطور استعارہ کہی گئی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تب اس نے اپنے ارادہ اور مشیت سے آسمان کی طرف توجہ کی یا خطے بلند کئے یا اوپر اٹھائے یا آسمانی مخلوق کی طرف توجہ کی-

(۲) مستحکم ہو گیا-

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰی (۲۸:۱۴)

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے-

(۴) قائم ہو گیا- سیدھا کھڑا ہوا-

فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ (۴۸:۲۹)

تب اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی-

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰی (۵۳:۶)

(جبریل) طاقتور' پھر وہ پورے نظر آئے-

اِسْتَوَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹھہر گئی

وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ (۱۱:۴۴)

اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری

اِسْتَوَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)

فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ (۲۳:۲۸)

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ-

اِسْتَوَیْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوئے

اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ (۴۳:۱۳)

پھر جب اس پر بیٹھ جاؤ-

یَسْتَوِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) برابر ہے-

لَا یَسْتَوِیْ برابر نہیں ہے

یَسْتَوِیَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دونوں برابر ہیں

یَسْتَوُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ برابر ہیں-

لِتَسْتَوُوْا (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تا کہ تم مضبوطی سے بیٹھ جاؤ-

سُوًی (اسم) کھلا- مرکزی

مَکَانًا سُوًی (۲۰:۵۸)

کوئی مرکزی یا کشادہ جگہ کھلا میدان-

سَوَاءٌ برابر یکساں- ایک جیسا

سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۲:۶)

انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو' ان کے لئے برابر ہے

(۲) مساوی- برابر

فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ (۱۶:۷۱)

تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے تو وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں-

(۳) متوازن- سیدھا

اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (۵:۶۰)

ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں-

(۴) وسط بیچ

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (۳۷:۵۵)

اتنے میں وہ خود جھانکے گا اور اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا-

(۵) سیدھا

وَاهْدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ (۳۸:۲۲)

اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا

سَوِیًّا منصوب (اسم) مضبوط (جسمانی لحاظ سے صحتمند)

قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا (۱۹:۱۰)

اس نے کہا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم کسی انسان سے تین دن رات تک بات نہ کر سکو گے یعنی جسمانی صحت کے اعتبار سے وہ بالکل تندرست تھے اور زبان کی کسی بیماری سے متاثر نہیں تھے- (ابن کثیر)

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا (۱۹:۱۷)

تو وہ اس کے سامنے ٹھیک آدمی کی شکل بن گیا-

س ی ر ☆

اَلسَّیْرُ' سَیْرًا (اسم مصدر) چلنا- حرکت

سِیْرَةٌ (اسم) ساخت- شکل- حالت

سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی

(۲۱:۲۰)

ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

السَّيَّارَةُ، سَيَّارَةٌ (اسم) قافلہ۔ کاروان

س ی ل ☆

سَالَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بہہ گئی

سَالَ يَسِيلُ سَيْلاً وَ سَيْلاَنًا وَمَسِيلاً (ض)

بہنا۔ پانی کا چلنا۔ مائع ہونا

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ (۱۳:۱۷)

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے۔

اَسَلْنَا معتل باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بہایا

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ (۳۴:۱۲)

اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔

السَّيْلُ سَيْلٌ (اسم) سیلاب۔ طوفان

س ی ن ☆

سَيْنَاء (اسم معرفہ) سینا

سِينِيْنَ (اسم معرفہ) سینای

سینای مصر میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰؑ کو مقدس احکام دیئے گئے تھے۔ لہذا سینای شریعت دینے والا پہاڑ ہے۔

قرآن میں اس کا ذکر دو جگہ (۲۳:۲۰) ۔ (۹۵:۲) میں سَيْنَاء اور سِينِيْنَ کی صورت میں آیا ہے۔

ش أ م ☆

اَلْمَشْاَمَةُ (اسم) بایاں
بائیں طرف
شُؤْمٌ عذاب وشقاوت
ضد: یُمْنٌ برکت وسعادت
لفظ مَشْئَمَة بمعنی بائیں طرف بطور استعارہ ومحاورہ عذاب وشقاوت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کی ضد دائیں طرف' بمعنی سعادت وبرکت ہے۔
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (۹:۵۶)
اور بائیں ہاتھ والے! (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں (یعنی وہ جہنمی جن کے نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھوں میں تھما دیئے جائیں گے۔

ش أ ن ☆

شَاْنٌ مرفوع شَاْنٍ مجرور (اسم)
حالت۔معاملہ۔کام۔متعلق

ش ب ہ ☆

شُبِّهَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مشابہت دی گئی
شُبہ میں ڈالا گیا۔
شَبَّهَ یُشَبِّهُ تَشْبِیهًا (باب تفعیل)
ایک جیسا کرنا۔ایک جیسا تیار کرنا
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (۱۵۷:۴)
لیکن یہ ان کے لئے مشتبہ کر دیا گیا (عبدالماجد دریا آبادی) لیکن انہیں یوں لگا (پکھتال)۔لیکن ان کو ان جیسی صورت معلوم ہوئی (جالندھری)
لفظ شُبِّهَ لَهُمْ کے دو مطلب ہو سکتے ہیں وہ ان کو دیئے لگے یا وہ ان سے مشابہہ لگے یا پھر یہ کہ معاملہ ان کے لئے مشکوک ہو گیا (محمد علی۔ولیم لین)
تَشَابَهَ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مشابہہ ہو گیا' مشتبہ ہو گیا
تَشَابَهَتْ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ایک جیسی ہو گئی۔
مُتَشَابِهًا منصوب۔ مُتَشَابِهٍ مجرور (اسم فاعل باب تفاعل واحد مذکر) ایک جیسا
مُتَشَابِهَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) باب تفاعل ایک جیسی ملتی جلتی۔
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ (۷:۳)
جس کی بعض آیات محکمات ہیں وہی اصل کتاب ہیں اور دوسری متشابہہ ہیں (یعنی جن کے متعدد مطلب ہو سکتے ہیں۔ وہ آیات جن کا مطلب واضح ہے یا تو اس لئے کہ وہ بہت عام ہیں یا اس لئے کہ وہ کسی متن کے مخالف معلوم ہوتی ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)
مُشْتَبِهًا منصوب (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) ایک دوسرے کی طرح

ش ت ت ☆

شَتّٰى (صفت) (۱) متعدد
شَتَّ يَشُتُّ شَتًّا وَ شَتَاتًا وَ شَتِيتًا (ن)
پھیلے ہوئے ہونا۔منتشر ہونا
فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (۵۳:۲۰)
پھر ہم نے اس انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔(۲) منقسم بھٹے ہوئے۔
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى (۱۴:۵۹)
تم شاید خیال کرتے ہو کہ وہ اکٹھے ہیں اور (ایک جان ہیں) مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
(۳) مختلف۔طرح طرح کی
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى (۴:۹۲)
بے شک تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔
اَشْتَاتًا منصوب (اسم جمع)
(۱) جدا جدا۔الگ الگ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (۶۱:۲۴)
اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔
(۲) منتشر' پریشان حال۔گروہ در گروہ۔
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا (۶:۹۹)
اس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے۔

ش ت و ☆

الشِّتَاءُ (اسم) سردیاں۔ جاڑا۔ سرما

ش ج ر ☆

شَجَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑا پیدا ہوا۔
شَجَرَ يَشْجُرُ شُجُوْرًا (ن) بَيْنَ مابین جھگڑا پیدا ہونا
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (۶۵:۴)
جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں
الشَّجَرَةُ مرفوع شَجَرَةً منصوب
شَجَرَةٍ مجرور (اسم) درخت
الشَّجَرُ، شَجَرٌ درخت

ش ح ح ☆

أَشِحَّةً (اسم فاعل جمع مذکر) بخیل لوگ
شَحَّ يَشُحُّ شَحًّا وَ شُحًّا (ن) بخل ولالچ۔ بخیل اور لالچی ہونا
الشُّحُّ، شُحٌّ بخل۔ حرص۔ لالچ

ش ح م ☆

شُحُوْمٌ (اسم جمع مکسر)
مفرد: شَحْمٌ

ش ح ن ☆

الْمَشْحُوْنُ (اسم مفعول جمع مذکر) سامان سے لدا ہو۔ بھرا ہوا
شَحَنَ يَشْحَنُ شَحْنًا (ف) بھرنا۔ سامان لادنا

ش خ ص ☆

تَشْخَصُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ پتھرا جاتی ہے
شَخَصَ يَشْخَصُ شُخُوْصًا (ف) آنکھوں کا پتھرا جانا
شَاخِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پتھرائی ہوئی۔

ش د د ☆

شَدَّ يَشُدُّ شَدًّا (ن) باندھنا۔ مضبوط کرنا
شَدَدْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم)
(۱) ہم نے باندھا۔ مضبوط کیا
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (۲۰:۳۸)
اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور حکمت عطا کی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا۔
(۲) مستحکم کیا
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ (۲۸:۷۶)
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط کیا۔
نَشُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مستحکم کریں گے۔
اُشْدُدْ (فعل امر واحد مذکر)
(۱) مستحکم کر
اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ (۳۱:۲۰)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔
(۲) سخت کرنا۔
وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (۸۸:۱۰)
اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔
شُدُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) مضبوطی سے باندھو۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ (۴:۴۷)
یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔
اشْتَدَّتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہو گئی۔
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (۱۸:۱۴)
ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے اور اسے اڑا لے جائے۔
الشَّدِيْدُ شَدِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سخت
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲۱۱:۲)
تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔
(۲) مضبوط
وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا (۸:۷۲)
اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔
(۳) طاقتور۔
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى (۵:۵۳)
اس کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔
(۴) سخت
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا (۸:۶۵)
تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا۔
(۵) عظیم بہت بڑی۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ (۲۵:۵۷)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے خطرہ بھی شدید ہے۔
(۶) سخت
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ (۸:۱۰۰)
اور وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔
شِدَادٌ مرفوع شِدَادًا منصوب
(اسم فاعل جمع مکسر) (۱) سخت (لوگ)
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ (۴۸:۱۲)
پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے۔
(۲) مستحکم
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲:۷۸)
اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔
(۲) خوفناک، سنگین، مضبوط
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ (۶:۶۶)
جس کی (نگرانی) پر سخت گیر۔ خوفناک فرشتے (مقرر) ہیں (محمد علی)
جس پر مضبوط اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں (پکتھال)۔ جس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو درشت اور سخت ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)۔
(۴) درشت۔ سخت دل۔
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ (۲۹:۴۸)
اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے خلاف سخت ہیں اور آپس میں رحمدل اور مہربان ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) کافروں کے لئے سخت دل ہیں (محمد علی)
اَشَدُّ (اسم تفضیل)
(۱) انتہائی سخت
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى (۱۲۷:۲۰)
اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ زیادہ مستحکم
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا (۱۱:۳۷)
تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے۔
(۳) زیادہ طاقتور۔
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا (۳۶:۵۰)
اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے۔
بعض اوقات یہ لفظ کسی معاملے میں شدت اور وسعت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چند مثالیں یہ ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (۱۶۵:۲)
لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا (۶۹:۱۹)
(ب) پھر ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے (پکتھال)
خدا کی نافرمانی میں ان میں سے سب سے زیادہ سخت (آربیری)
(ج) اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (۶:۷۳)
بے شک رات کو اٹھنا بہت ضبط اور بات کرنے کے لئے مفید و ممد ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ (۱۳:۵۹)
(د) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے
اَشُدَّ (اسم) بلوغت۔ جوانی
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا (۲۲:۱۲)
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

ش ر ب ☆

شَرِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیا۔
شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا وَمَشْرَبًا (س)
پیا، نگلنا۔ ڈوبنا۔ جذب کرنا۔ ہونا۔

شَرِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیا

يَشْرَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیئے گا۔

يَشْرَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پئیں گے

تَشْرَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیتے ہو۔

اِشْرَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پیئو

أُشْرِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ پلائے گئے۔

وَاُشْرِبُوْا فِي قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ (۹۳:۲)

(ا) ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلائی گئی کیونکہ وہ ایمان دار نہ تھے (آربری)

(ب) اور ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت ڈالی گئی (محمد علی)

(ج) بچھڑے کی پوجا ان کے دلوں میں جاگزین کر دی گئی (پکتھال)

(د) ان کے ایمان دار نہ ہونے کے باعث ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت رچ بس گئی (عبدالماجد دریا آبادی)

شَارِبُوْنَ مرفوع الشَّارِبِيْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) پینے والے

مَشْرَبٌ (اسم ظرف) گھاٹ، پینے کی جگہ

مَشَارِبُ (مصدر میمی جمع مکسر) پینے کی جگہیں۔گھاٹ

شُرْبَ منصوب (اسم مصدر) پینا

شِرْبٌ (اسم مصدر) پینا

الشَّرَابُ، شَرَابٌ مرفوع شَرَاباً منصوب شَرَابٍ مجرور (اسم) پینا۔مشروب

ش ر ح ☆

شَرَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلایا۔کھولا

شَرَحَ يَشْرَحُ شَرْحاً (ف) کھولنا۔پھیلانا۔کھول دینا

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللهِ (۱۰۶:۱۶)

لیکن وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔

يَشْرَحُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ کھولے/ واضح کرے

نَشْرَحُ ساکن (فعل مضارع، جمع متکلم) کہ ہم کھولیں۔ واضح کریں۔ہم شرح کریں۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (۱:۹۴)

کیا ہم نے نہیں کھولا

اِشْرَحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) شرح کر۔کھول

ش ر د ☆

شَرِّدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تتر بتر کر دو۔منتشر کر دو۔

شَرَّدَ تَشْرِيْداً منتشر کرنا

شَرَدَ يَشْرُدُ شُرُوْداً وَ شُرَاداً (ن) بھاگنا۔بچ نکلنا۔الگ ہونا

ش ر ذ م

شِرْذِمَةٌ (اسم) ایک چھوٹا گروہ

ش ر ر ☆

الشَّرُّ، شَرٌّ مرفوع شَرًّا منصوب (اسم) (۱) برائی

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ (۱۱:۱۰)

اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا

(۲) (صفت) بذُرا

وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ (۲۱۶:۲)

اور عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔

(اسم تفضیل)

(۳) بدتر۔بدترین۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللهِ (۶۰:۵)

کہو کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا (۶:۵)

ان کا ٹھکانہ بدترین ہے۔

انتباہ:- یہ بات قابل توجہ ہے کہ شَرٌّ اسم تفضیل کی ایک استثنائی شکل ہے جبکہ اسم تفضیل کے لئے أَفْعَلَ کا وزن مخصوص ہے۔

اَلْاَشْرَارُ (اسم جمع مکسر) بُرے لوگ

شَرَرٍ مجرور (اسم) چنگاریاں۔

ش ر ط ☆

أَشْرَاطٌ (اسم جمع مکسر) ٹوکن نشانیاں مفرد: شَرَطٌ نشانی
نوٹ:- مندرجہ بالا لفظ أَشْرَاطٌ لفظ شَرَطٌ بفتح الرا کی جمع ہے- یہ شرط بسکون الراء کی جمع نہیں ہے شَرَط بفتح الراء کا مطلب نشانی ہے اور شَرْط بسکون الراء کا معنی مطلوبہ بات' ہے جس کی جمع شُروط ہے-

ش ر ع ☆

شَرَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قانون بنایا- شروع کیا-
شَرَعَ يَشْرَعُ شَرْعاً (ف)
قانون- تجویز کرنا یا بنانا
شَرَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وضع کیا- یا تجویز کیا-
شُرَّعاً منصوب (اسم فاعل جمع مؤنث) سطح پر نمودار ہونے والیاں-
مفرد: شَارِعَةٌ
شَرَعَ شُرُوعاً (ف)
اٹھنا- نمودار ہونا- شروع کرنا
إِذْتَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا (۷:۱۶۳)
جب ہفتہ کے دن ان کے پاس کھلے بندوں مچھلی آتی تھی-
شَرِيعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) شریعت- الہامی قانون
نوٹ:- شریعت صرف قانون اور آرڈیننس ہی نہیں بلکہ مذہب بھی ہے یا کسی مذہب کے مطابق زندگی کا نظریہ اور طریق زندگی بھی-
شِرْعَةٌ (اسم) مقدس قانون-
لفظی ترجمہ: رواج- طریق کار

ش ر ق ☆

أَشْرَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) کرن پڑی- چمکی- ظاہر ہوئی- نمودار ہوئی-
أَشْرَقَ يُشْرِقُ إِشْرَاقاً
چڑھنا' چمکنا- روشن ہونا-
مُشْرِقِينَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) طلوع آفتاب کے وقت داخل ہونے والے-
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ (۱۵:۷۳)
تب ان کو سورج نکلتے وقت چنگھاڑ نے آن پکڑا (عبدالماجد دریا آبادی)
الْمَشْرِقُ (اسم معرفہ) مشرق
الْمَشْرِقَيْنِ (اسم مثنٰی مذکر) مشرق و مغرب
لفظی ترجمہ: دو مشرق انگریزی میں اس کا مترادف اچھا مترادف Poles apart ہوسکتا ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے سے کبھی نہیں ملتے (عبدالماجد دریا آبادی)
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ (۴۳:۳۸)
تا آنکہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ کاش میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی (عبدالماجد دریا آبادی)
دو مشرقوں کا فاصلہ (آربیری)- دو آفاق کا فاصلہ (پکتھال)
الْمَشَارِقُ (اسم جمع مکسر)
طلوع ہونے کی جگہیں- مشرق
نوٹ:- المشارق' جمع ہے المشرق کی- مشارق بصیغہ جمع کے معنی افق کے وہ مختلف نقاط ظاہر کرتے ہیں جہاں سے سورج سال بھر کے دوران طلوع ہوتا رہتا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ (۷۰:۴۰)
مجھے مشرق و مغرب کے رب کی قسم ہے-
الإِشْرَاقُ (باب افعال' اسم مصدر) طلوع آفتاب
شَرْقِيًّا (اسم' صفت نسبتی) مشرق کی طرف' مشرقی
شَرْقِيَّةٌ (اسم' صفت نسبتی مؤنث) مشرقی

ش ر ک ☆

شَارِكْ مفاعلہ (فعل امر- واحد مذکر حاضر) شریک ہو- حصہ لے
شَرِكَ يَشْرَكُ شِرْكاً (س)
حصہ لینا- شریک ہونا-
أَشْرَكَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شرک کیا-
أَشْرَكَ إِشْرَاكاً (س)
حصہ داری میں شریک ہونا
أَشْرَكُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شرک کیا
أَشْرَكْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے شرک کیا-

أَشْرَكْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے شرک کیا
أَشْرَكْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شرک کیا
يُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شرک کرتا ہے۔
يُشْرِكْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شرک کرے۔
يُشْرِكُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شرک کرتے ہیں
يُشْرِكْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) کہ وہ (عورتیں) شرک کریں۔
تُشْرِكَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو شرک کرے
تُشْرِكُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شرک کرتے ہو۔
تُشْرِكُوا باب افعال منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شرک کرو۔
أُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں شرک کرتا ہوں۔
أُشْرِكَ باب افعال منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں شرک کروں۔
يُشْرَكُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) شرک کیا جاتا ہے۔
أَشْرِكْ باب افعال منصوب (فعل امر واحد مذکر حاضر) شریک کر۔ حصہ دار بنا۔
وَأَشْرِكْهُ فِيْٓ أَمْرِيْ (۲۰:۳۲)
اسے میرے کام میں شریک کر۔

لَا تُشْرِكْ شرک نہ کر
لَا تُشْرِكُوا باب افعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم شرک نہ کرو۔
شَرِيْكٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) شریک، حصہ دار
شُرَكَاءُ (اسم فاعل، جمع مذکر) شرکاء حصہ دار
مُشْرِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شرک کرنے والا
مُشْرِكَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) شرک کرنے والی۔
اَلْمُشْرِكُوْنَ، مُشْرِكُوْنَ مرفوع
اَلْمُشْرِكِيْنَ، مُشْرِكِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) شرک کرنے والے
اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۶:۱۲۱)
اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو تم بھی پکے مشرک ہو۔
(۲) کافر۔ بت پرست
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (۹:۵)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو
نوٹ:۔ بعض اوقات قرآن کریم میں لفظ المُشرِکُ کافروں کے لئے مستعمل ہوتا ہے جیسے درج بالا آیت میں ہے لیکن بعض اوقات یہ وسیع تر مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے جس میں مومن مسلمان بھی شامل ہیں۔ مثلاً: (۶:۱۲۱) میں
اَلْمُشْرِكَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) شرک کرنے والیاں۔
اَلْمُشْرِكُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حصہ دار لوگ
اَلشِّرْكُ، شِرْكٌ (اسم)
(۱) شرک کرنا
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (۳۱:۱۳)
بے شک شرک بڑا (بھاری) ظلم ہے۔
(۲) شراکت، حصہ داری
اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ (۴۶:۴)
مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ یا آسمانوں میں ان کی شراکت ہے۔

ش ر ی ☆

شَرَوْا مہموز (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بیچا/فروخت کیا۔
شَرٰى يَشْرِيْ شَرَاءً وَ شِرًى (ض)
خریدنا یا بیچنا۔ باہم بدل لینا۔
يَشْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیچتا ہے۔
يَشْرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیچتے ہیں۔ وہ خریدتے ہیں۔
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ (۴:۷۴)
لہٰذا انہیں اللہ کی راہ میں لڑنے دو ان کے خلاف جنہوں نے آخرت کے بدلے اس

دنیا کو خریدا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنے دو جنہوں نے آخرت کے بدلے میں اس دنیا کو فروخت کیا (پکتھال)
نوٹ:- الشِّرَاءُ کا لفظی مطلب کاروباری لین دین ہے لہذا اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے-
آیت بالا میں لفظ یَشْــرُوْنَ کا ترجمہ مستند مفسروں نے دونوں طرح سے کیا ہے مثلاً: زمخشریؒ اور امام رازیؒ نے البتہ ابن کثیرؒ اور عبدالماجد دریا آبادی نے اس سے "خریدنا" معنی مراد لئے ہیں-
اشْتَرٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیچا-
اشْتَرٰی اشْتَرا ءاً بیچنا
اشْتَرَوْا انہوں نے بیچا-
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى (۲:۱۶)
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی- انہوں نے بیچا- بدل لیا-
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ (۲:۹۰)
برا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا-
يَشْتَرِىْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خریدتا ہے- بدلے میں لیتا ہے-
يَشْتَرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خریدتے/ بیچتے/ بدلے میں لیتے ہیں-
لِيَشْتَرُوْا (باب افتعال لام تعلیل) تاکہ وہ بدلے میں لیں یا خرید لیں-
نَشْتَرِىْ (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم خریدتے ہیں لین دین کرتے ہیں-
لَا تَشْتَرُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لین دین مت کرو- مت خرید-

ش ط ء ☆

شَاطِئٌ (اسم) کنارہ- طرف- جانب
نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ (۲۸:۳۰)
وادی کے دائیں کنارے سے آواز آئی-
شَطْأً (اسم) کونپل- شگوفہ- شاخ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ (۴۸:۲۹)
(وہ) گویا کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی...... اپنی کونپل نکالی (عبدالماجد دریا آبادی)

ش ط ر ☆

شَطْرٌ (اسم) طرف-

ش ط ط ☆

لَا تُشْطِطْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) بے انصافی نہ کیجئے-
شَطَّ شَطَطًا (ن) حدود سے تجاوز کرنے کے لئے بے انصافی کرنا
شَطَطًا منصوب (اسم) زیادتی، قباحت

ش ط ن ☆

الشَّيْطَانُ مرفوع شَيْطَانَ، شَيْطَانًا منصوب- شیطان
لفظ شیطان کے اصل شَيْطَن کا مطلب ہے کہ "وہ دور ہوگیا/ وہ دور ہے حق وصداقت اور خدا کی رحمت سے (عبدالماجد دریا آبادی)
امام راغب اس پر زور دیتے ہیں کہ شیطان کا معنی جنوں، انسانوں، اور حیوانوں میں اور سب سے بڑا باغی اور نافرمان-
الشَّيَاطِيْنَ اسم، جمع مکسر شیاطین، باغی
نوٹ:- اگر شیطان سے پہلے الْ حرفِ تعریف نہ ہو تو مطلب ہوگا نہایت اور غیر معمولی حد تک متکبر یا بد یا نافرمان یا باغی اور بغاوت و نافرمانی کے کاموں میں بے باک اور گستاخ-

ش ع ب ☆

شُعُوْبًا منصوب (اسم، جمع مکسر) مفرد: شَعْبٌ قوم، قبیلے
شُعَبٍ مجرور (اسم جمع مکسر) شاخیں مفرد: شُعْبَةٌ
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (۷۷:۳۰)
اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں-

ش ع ر ☆

يَشْعُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذكر غائب) وہ شعور رکھتے ہیں
شَعَرَ يَشْعَرُ، شَعُرَ يَشْعُرُ شِعْراً وَ شُعُوْراً (ف—ک)
حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور۔
تَشْعُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شعور رکھتے ہو۔
يُشْعِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شعور دیتا/دلاتا ہے۔
لَا يُشْعِرَنَّ موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر (کسی کو) پتہ نہ چلے
شَاعِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شاعر، شعر گو۔
الشُّعَرَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) شاعر لوگ
شَعَائِرُ (اسم فاعل جمع مؤنث) نشانات/علامات۔
مفرد: شَعِيْرَةٌ
نوٹ:۔ شَعَائِرُ اللّٰہِ سے مراد وہ تمام مذہبی امور ہیں جو خدا نے ہمارے دوران حج علامات، رواج و روایات، یعنی مناسک کے طور پر متعین کی ہیں۔ اور وہ مقامات جہاں یہ مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں۔
الشَّعْرُ (اسم، شعر۔ بیت
أَشْعَارٌ مجرور (اسم جمع مکسر) بال
مفرد: الشَّعْرُ
اشعار شعر بفتح ش کی جمع ہے اور یہ شعر بکسر شین سے مختلف ہے جس کا مطلب بیت اور شعر ہے۔

الْمَشْعَرَ (اسم معرفہ) متبرک مقام یادگار
فَإِذَآ أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (۱۹۸:۲)
جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں خدا کا ذکر کرو۔
نوٹ:۔ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ لفظی معنی متبرک یادگار ہے جو مزدلفہ نامی مقام پر واقع ہے یا اس مقام کے اردگرد کا علاقہ ہے یہاں حاجی عرفات سے واپسی پر ۹ ذی الحجہ کی رات کو قیام کرتے ہیں۔
الشِّعْرٰى (اسم) شِعْرٰی ستارہ
یہ ایک ستارے کا نام ہے جسے مشرکین عرب معبود سمجھتے تھے۔

ش ع ل ☆

اشْتَعَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مشتعل ہوا بھڑکا/شعلہ زن ہوا۔
شَعَلَ يَشْعَلُ شَعْلاً (ف) وَ أَشْعَلَ (باب افعال) وَ شَعَّلَ (باب تفعیل) آگ جلانا/روشن کرنا۔ اشْتَعَلَ اشْتِعَالاً بھڑکا۔ لفظی معنی: بھڑک اٹھا۔

ش ع ف ☆

شَغَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہت متاثر کیا، رِجھایا۔ دیوانہ کردیا۔
لفظی مطلب یہ ہے کہ کسی شخص یا چیز کا کسی کو اس قدر متاثر کرنا ہے جو محبت کا سبب بن جائے۔

ش غ ل ☆

شَغَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے مصروف رکھا یا مصروف کیا۔
شَغَلَ يَشْغَلُ شَغْلاً (ف) مشغول رکھنا
شُغُلٌ (اسم) مصروفیت

ش ف ع ☆

يَشْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سفارش کرتا ہے۔
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفَاعَةً (ف) سفارش کرنا
يَشْفَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سفارش کرتے ہیں۔
يَشْفَعُوْا (فعل مضارع منصوب) کہ وہ سفارش کریں۔
الشَّافِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) (منصوب و مجرور) سفارش کرنے والے۔
شَفِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سفارش کرنے والا۔
شُفَعَاءُ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) سفارش کرنے والے۔
مفرد:۔ شَفِيْعٌ
الشَّفَاعَةُ (اسم مصدر) سفارش
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفْعاً (ف)
(اسم) جُفت دُگنا کرنا۔ جوڑا بنانا۔ وہ عدد جو دو پر برابر برابر تقسیم ہو۔

نوٹ:- اس لفظ کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں- لہٰذا تفصیل کے لئے قرآن کی تفاسیر کی طرف رجوع کرنا چاہئے-

ش ف ق ☆

أشفقتُمْ (باب افعال)(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ڈر گئے
أشْفَقَ إشْفَاقاً کسی کے خلاف ہوشیار ہو جانا- ڈرنا یا شرمانا
أشْفَقْنَ (باب افعال)(فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ڈر گئیں-
مُشْفِقُوْنَ مرفوع مشفقین منصوب ومجرور (اسم فاعل جمع مذکر) ڈرنے والے
الشَّفَقُ (اسم) شفق، غروب آفتاب کے بعد مغرب میں سُرخی

ش ف و ☆

شَفَتَيْنِ (اسم تثنیٰ) دو ہونٹ

ش ف ی ☆

يَشْفِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) شفا دیتا ہے- ٹھیک کرتا ہے-
شَفيٰ يَشْفِيْ شِفَاءً (ض) علاج کرنا- ٹھیک کرنا
يَشْفِيْنِ (يَشْفِيْ + نِيْ) وہ مجھے شفا دیتا ہے-
يَشْفِ ساکن بحذف الآخر، (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شفا دے-
شِفَاءٌ (اسم مصدر) ٹھیک کرنا
شَفَا (اسم) کنارہ

ش ق ق ☆

شَقَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (ا) ہم نے پھاڑا/شق کیا
شَقَّ يَشُقُّ شَقّاً (ن) جدا کرنا- پھاڑنا
أشُقّ - عليٰ (فعل مضارع واحد متکلم) سختی کروں گا-
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ (۲۷:۲۸)
اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا-
شَاقُّوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مخالفت کی-
شَاقَّ يُشَاقُّ شِقَاقاً کسی کے معاند ہونا
يُشَاقُّ، يُشَاقِقْ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مخالفت کرتا ہے-
تُشَاقُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مخالفت کرتے ہو تم ناچاقی پیدا کرتے ہو-
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِ يَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاقُّوْنَ فِيْهِمْ (۲۷:۱۶)
پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے- (عبدالماجد دریا آبادی) جن کی خاطر تم مخالف ہو گئے تھے؟
يُشَقَّقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ جائے گا
تُشَقَّقُ (باب تفعل) فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پھٹ جائے گی-
انْشَقَّ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھٹ گیا-
انْشَقَّتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پھٹ گئی-
تَنْشَقُّ باب انفعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہے-
شَقّاً منصوب (اسم مصدر) چاک ہونا- پھٹ جانا
شِقِّ مجرور تکلیف دکھ زحمت، مشکل
وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِليٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ (۷:۱۶)
اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر نہیں پہنچ سکتے، وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر جاتے ہیں-
شُقَّةٌ (اسم) دشوار گزار فاصلہ سفر
لٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (۴۲:۹)
لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی-
شِقَاقٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) مشقت- تکلیف- ناچاقی

ش ق ی ☆

شَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بدبخت و بدنصیب ہوئے
شَقِيَ يَشْقيٰ شَقاً وَ شَقَاوَةً وَ شِقْوَةً (س)

تکلیف میں پڑنا/ بدنصیب ہونا۔

یَشْقیٰ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تکلیف میں پڑے گا۔

تَشْقیٰ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو تکلیف میں پڑے گا۔

شَقِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) دُکھی۔ بدنصیب

اَلْاَشْقیٰ اَشْقیٰ (اسم تفضیل) زیادہ بدنصیب

شِقْوَۃٌ (اسم مصدر) بدنصیبی۔ محرومی

ش ک ر ☆

شَکَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شکر ادا کیا۔ وہ شکر گزار ہوا۔

شَکَرَ یَشْکُرُ شُکْراً وَ شُکْرَاناً (ن) احساس کرنا۔ کسی کے احسان کا اعتراف کرنا۔

شَکَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم لوٹے۔ تم نے شکر کیا

یَشْکُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) شکر کرتا ہے۔

یَشْکُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شکر کرتے ہیں۔ وہ شکر گزار ہوتے ہیں۔

تَشْکُرُوْنَ مرفوع تَشْکُرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شکر کرتے ہو۔ تم شکر گزار ہوتے ہو۔

اَشْکُرُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں شکر کرتا ہوں۔ میں شکر گزار ہوتا ہوں۔

اُشْکُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) شکر کر۔ شکر گزار بن

اشْکُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) شکر کرو۔ شکر گزار بنو۔

شَاکِرٌ مرفوع شَاکِراً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) شکر گزار۔

شَاکِرٌ لِّاَنْعُمِهٖ (۱۶:۱۲۱) اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔

(۲) قدر شناس

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۲:۱۵۸)

اور جو کوئی نیک کام کرے گا تو بیشک اللہ تعالیٰ قدر شناس اور جاننے والا ہے۔ یا بیشک اللہ بدلہ دینے میں فیاض اور جاننے والا ہے۔

نوٹ:۔ شاکر کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو بالعموم مطلب ہوگا: منظور کرنے والا یا انعام/ بدلہ دینے والا۔ یا معاف کرنے والا۔ وہ ذات جو تھوڑے سے عمل پر بہت زیادہ انعام دیتا ہے (ولیم لین)۔ یا جو اچھے اعمال کا بہت بڑا قدر شناس ہے اور بدلہ دینے میں بڑا سخی اور فیاض ہے۔

شَاكِرُوْنَ الشَّاكِرِيْنَ شَاكِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر منصوب) شکر کرنے والے یا شکر گزار لوگ۔

مَشْكُوْراً (اسم مفعول واحد مذکر) مقبول۔ قدر یافتہ جس کا شکر کیا جائے۔ قابل قدر۔

الشَّكُوْرُ شَكُوْرٌ مرفوع شَكُوْراً منصوب (اسم مبالغہ واحد مذکر)

(۲) بہت شکر گزار

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا (۱۷:۳)

بے شک وہ بہت بڑا شکر گزار بندہ تھا۔

قدر شناس و فیاض

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۳۵:۳۰)

بے شک وہ بخشنے والا اور قدر شناس ہے۔

نوٹ:۔ لفظ شَكُوْرٌ جب اللہ کے لئے استعمال ہو تو اس کے معنی بالکل شاکر کے ہوتے ہیں۔ (سابقہ نوٹ ملاحظہ کریں)۔

شُكْراً (اسم مصدر) شکر۔

شُكُوْراً (اسم مصدر) شکر گزاری

ش ک س ☆

مُتَشَاكِسُوْنَ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) جھگڑالو باہم جھگڑنے والے۔ باہم دست و گریبان۔

شَكِسَ يَشْكَسُ شَكَاسَةً (س) جھگڑا کرنے

تَشَاكَسَ جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔

ش ک ک ☆

شَكٌّ (اسم) شک۔ شبہ

ش ک ل ☆

شَاكِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) آداب۔ اسلوب۔ طریقہ

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ (۱۷:۸۴)

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے۔

شَكْلٍ مجرور (اسم) طرح - جیسا

ش ك و ☆

أَشْكُوْا (فعل مضارع واحد متکلم) میں ماتم کرتا ہوں (عبدالماجد دریا آبادی) میں شکایت کرتا ہوں۔

شَكَا يَشْكُوْ شَكْوىً وَ شَكَاةً (ن) شکایت کرنا - الزام دینا

تَشْتَكِي باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو شکایت کرتا ہے/تو ماتم کرتا ہے۔

اشْتَكىٰ (واحد مذکر غائب) اس نے شکایت کی۔

مِشْكَاةٌ (مِشْكوٰة) (اسم) چراغ دان طاقچہ۔

ش م ت ☆

لَا تُشْمِتْ (فعل نہی - واحد مذکر حاضر) ہنسنے کا موقع نہ دے (عبدالماجد دریا آبادی) گھورنے کا موقع نہ دے - (آربیری)

أَشْمَتَ إِشْمَاتاً - (ب) کسی کو کسی پر ہنسی کا موقع دینا۔

ش م خ ☆

شَامِخَاتٍ بلند و بالا

شَمَخَ يَشْمُخُ شُمُوْخاً (ن) بلند ہونا۔

ش م ز ☆

اشْمَأَزَّتْ افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تیوری چڑھائی/وہ نفرت سے سکڑ گئی۔

اشْمَأَزَّ اشْمِئْزَازاً اظہار نفرت کرنا - تیوری چڑھانا۔

شَمَزَ يَشْمُزُ شَمْزًا (ن) مِنْ نفرت محسوس کرنا/گھٹن محسوس کرنا۔

ش م س ☆

الشَّمْسَ شَمْساً منصوب (اسم) سورج

ش م ل ☆

اشْتَمَلَتْ عَلىٰ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس میں شامل تھا۔

اشْتَمَلَ اشْتِمَالاً (باب افتعال) شامل ہونا - موجود ہونا

شَمَلَ يَشْمُلُ شَمْلاً وَ شُمُوْلاً وَ شَمِلَ يَشْمَلُ شَمْلاً (ن، س) شامل ہونا۔

الشِّمَالُ (اسم) (۱) دائیں طرف

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ (۱۵:۳۴)۔

اہل سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔

(۲) بایاں ہاتھ

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ (۶۹:۲۵)

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

الشَّمَائِلُ شَمَائِلُ (اسم جمع مکسر) بائیں جانب۔

ش ن ء ☆

شَانِئٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دشمنی کرنے والا - بے عزتی و توہین کرنے والا۔

شَنَاٰنُ (اسم) نفرت و دشمنی

ش ه ب ☆

شِهَابٌ مرفوع شِهَاباً منصوب (اسم) (۱) شعلہ۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (۳۷:۱۰)

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے۔

(۲) انگارا۔

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ (۲۷:۷)

یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں۔

شُهُباً (اسم جمع مکسر) انگارے

ش ہ د ☆

شَهِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(۱) گواہی دی۔

شَهِدَ يَشْهَدُ شُهُوْدًا (س)
گواہی دینا۔موجود ہونا

شَهُدَ يَشْهُدُ شَهَادَةً (ک) عَلیٰ
گواہی دینا۔کسی کے خلاف شہادت دینا۔

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا (۱۲:۲٦)
اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا۔

(۲) موجود ہو

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (۲:۱۸۵)
اور جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو' چاہئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

شَهِدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گواہی دی۔

وَشَهِدُوْآ اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (۳:۸٦)
اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں۔

(۲) موجود تھے۔حاضر تھے

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ (۴۳:۱۹)
کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے۔

شَهِدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گواہی دی۔

شَهِدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے گواہی دی/ہمیں اقرار ہے۔

قَالُوْا شَهِدْ نَا عَلٰی اَنْفُسِنَا (٦:۱۳۰)
وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔

(۲) ہم نے دیکھا۔ہم نہیں گئے۔

ثُمَّ لَنَـقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَاشَهِدْنَامَهْلِكَ اَهْلِهٖ (۲۷:۴۹)
پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم صالح کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں۔

يَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)(۱) شہادت دیتا ہے

(۲) دیکھتا ہے۔

يَشْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)(۱) وہ شہادت دیتے ہیں

(۲) وہ دیکھتے ہیں۔

لِيَشْهَدُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ شہادت دیں۔

تَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)(۱) وہ عورت گواہی دے گی۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴:۲۴)
قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں ان کے ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

(۲) حلفاً بیان کریں گے۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۲۴:۸)
اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل) ہو۔

تَشْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)(۱) تم گواہی دیتے ہو۔تم گواہ ہو

اَشْهَدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہی دیتا ہوں۔

نَشْهَدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم گواہی دیتے ہیں۔

اِشْهَدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو گواہی دے۔

اشْهَدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہی دو۔

لَاتَشْهَدْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو گواہی نہ دے۔

اَشْهَدَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گواہ رکھا/بنایا

اَشْهَدْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے گواہ بنایا۔

يُشْهِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گواہ بناتا ہے۔

اُشْهِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہ بناتا ہوں۔

اَشْهِدُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ بناؤ

اسْتَشْهِدُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ طلب کرو

شَاهِدٌ مرفوع شَاهِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ثبوت۔گواہ

شَاهِدُوْنَ مرفوع شَاهِدِيْنَ منصوب مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) گواہی دینے والے۔گواہ۔

شُهُوْدٌ (اسم فاعل جمع مکسر)

مفرد: شَاهِدٌ
الأَ شْهَادُ گواہ (اسم فاعل جمع مکسر)
مفرد: شَاهِدٌ گواہ
شَهِيْداً (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) حاضر/موجود
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (۴:۷۳)
اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔
(۲) گواہ
وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ (۱۶:۸۹)
اور (اے پیغمبر)! ہم تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔
(۳) متوجہ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ (۵۰:۳۷)
اور جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔
شَهِيْدَيْنِ (اسم فاعل مثنی) دو گواہ
الشُّهَدَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) گواہ
شہید۔ راہ خدا میں شہادت پانے والا۔
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (۴:۶۹)
اور جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے)۔
مَشْهُوْدٌ مرفوع مَشْهُوْداً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) روبرو حاضر و موجود
مَشْهَدٌ (مصدر میمی) جائے شہادت۔ ملنے کی جگہ
الشَّهَادَةُ (اسم مصدر) گواہی
الشَّهَادَاتُ (اسم مصدر جمع) گواہیاں

ش ہ ر ☆

الشَّهْرُ، شَهْرٌ (اسم) مہینہ
شَهْرَيْنِ (اسم مثنی) دو ماہ
الشُّهُوْرُ، اَلْاَشْهُرُ (اسم جمع مکسر) مہینے

ش ہ ق ☆

شَهِيْقٌ مرفوع شَهِيْقاً منصوب (اسم مصدر) دھاڑنا۔ گدھے کی آواز

ش ہ و ☆

اشْتَهَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی
يَشْتَهُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خواہش کرتے ہیں۔
تَشْتَهِيْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خواہش کرتی ہے۔
شَهْوَةٌ (اسم) شہوت سے
الشَّهَوَاتُ (اسم جمع) خواہشات۔ شہوات۔ خوشیاں

ش و ب ☆

شَوْباً (اسم) پینے کے لئے مخلول (راغب) قط (عبدالماجد دریا آبادی)

ش و ر ☆

شَاوِرْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مشورہ کر۔
شَاوَرَ اسْتَشَارَ۔ مشورہ طلب کرنا
أَشَارَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اشارہ کیا۔
أَشَارَ يُشِيْرُ إِشَارَةً إِلٰى اشارہ کرنا
عَلٰى، ب مشورہ لیا/دیا
تَشَاوُرٌ باب تفاعل (مصدر) باہم مشورہ کرنا
الشُّوْرٰى (اسم) مشاورت یا مجلس شوریٰ

ش و ظ ☆

شُوَاظٌ (اسم) شعلہ، انگارا

ش و ک ☆

الشَّوْكَةُ (اسم) سلاح۔ ہتھیار (مجازاً) لفظی ترجمہ کانٹا۔

ش و ی ☆

یَشْوِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ابالتا ہے۔
شَوٰی یَشْوِیْ شَیًّا (ض) وَأَشْوٰی باب = بھونا۔
الشوی (اسم) انتہائی اقدامات کھال جلاتا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

ش ی ء ☆

شَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا
شَاءَ یَشَاءُ شَیْئاً وَمَشِیْئَۃً وَمَشَاءَۃً چاہنا۔ ارادہ کرنا۔
شِئْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے چاہا/ارادہ کیا۔
شِئْتُمَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو نے چاہا/ارادہ کیا۔
شِئْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چاہا۔ ارادہ کیا
شِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چاہا/ارادہ کیا۔
یَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چاہتا ہے/ارادہ کرتا ہے۔
یَشَاؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہیں گے/ارادہ کریں گے۔
تَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چاہتا ہے۔
تَشَاؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

أَشَاءُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں چاہتا ہوں
نَشَاءُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں۔
شَیْئٌ مرفوع شَیْئاً منصوب (اسم) (۱) چیز
اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ (۲۰:۲)
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَھْتَدُوْنَ (۱۷۰:۲)
بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں۔
نوٹ:۔ لفظ شَیْئاً منصوب اکثر اوقات ''ذرا سا'' بالکل وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسا کہ اس آیت میں ہوا ہے۔
أَشْیَاءُ (اسم جمع مکسر) چیزیں

ش ی ب ☆

شِیْباً منصوب (اسم جمع مکسر) سفید سر۔ بوڑھے لوگ۔ مفرد: اَشْیَبُ
شَیْباً منصوب (اسم) بڑھاپا
شَیْبَۃٌ سفید بال

ش ی خ ☆

شَیْخٌ مرفوع شَیْخًا منصوب (اسم) عمر رسیدہ۔ بزرگ
شُیُوْخًا منصوب (اسم جمع مکسر) بوڑھے۔ بزرگ لوگ

ش ی د ☆

مَشِیْدٌ اسم (فاعل واحد مذکر) پلستر شدہ۔ بلند و بالا۔ مستحکم
مُشَیَّدَۃٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) پلستر شدہ بلند و بالا۔ قلعہ بلند۔ مستحکم

ش ی ع ☆

تَشِیْعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھیلاتی ہے۔
شِیْعَۃٌ (اسم) فرقہ
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ کُلِّ شِیْعَۃٍ اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا (۶۹:۱۹)
پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے۔
(۲) جماعت/قوم
مِنْ شِیْعَتِہٖ وَھٰذَا مِنْ عَدُوِّہٖ (۱۵:۲۸)
ایک تو موسیٰ کی قوم کا تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے۔
شِیَعاً (اسم جمع مکسر) جماعتیں قومیں۔ فرقے۔ طبقے۔ گروہ۔ جتھے۔ مفرد: شِیْعَۃٌ
مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا (۳۲:۳۰)
ان میں سے جنہوں نے اپنے مذہب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور الگ الگ جتھے بن گئے (پکتھال)۔ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقوں میں بٹ گئے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
أَشْیَاعُ (اسم جمع مکسر) ساتھی۔ شرکاء کار۔ ہم مسلک

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (۵۱:۵۴)-

ہم نے بیشک تمہارے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا- لیکن کیا کوئی ہے جسے یاد ہو (پکتھال)

اور بلاشبہ ہم نے تم جیسوں کو ہلاک کر دیا کیا کوئی ایسا ہے جو نصیحت پکڑے (عبدالماجد دریا آبادی)

شِيَةٌ دیکھئے و ش ی

ص ب ء ☆

الصَّابِئُوْنَ مرفوع الصَّابِئِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) دین سے برگشتہ۔
مفرد: صَابِئٌ
صَبَأَ يَصْبَأُ وَ صَبُؤَ يَصْبُؤُ صَبأً وَ صُبُوْءاً (ف، ک)
دین سے برگشتہ ہونا یا اپنا دین بدلنا۔
نوٹ:۔ صابی کا لفظی معنی وہ شخص جو اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے (ولیم لین، راغب) ان کے بارے میں مفسرین کی مختلف آراء ہیں۔ ان میں اکثر کی یہ رائے ہے کہ یہ ایک یہودی نصرانی فرقہ ہے دوسروں کا بیان ہے کہ وہ نیم نصرانی ہیں۔ امام راغب اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ لوگ حضرت نوحؑ کے پیرو تھے۔
کچھ مفسرین نے اس خیال کا اظہار بھی کیا ہے کہ یہ لوگ ستارہ پرست تھے لیکن اس رائے کی دوسرے مفسرین نے مخالفت کی ہے انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ج ۱۹ ص ۷۹۰ کے مطابق صابی بابل کے نیم نصرانی فرقہ تھے جو الکسائیہ کے نام سے مشہور تھے Mandaeam کے ساتھ ان کی بہت قریبی مشابہت تھی یا سینٹ جون بپٹسٹ کے نام نہاد مسیحی تھے لیکن ان کے ساتھ ان کی پوری مشابہت نہ تھی۔ ایک اور روایت کے مطابق وہ قدیم ایران اور خالدیہ کا ایک فرقہ تھے جو خدا کی توحید کے قائل تھے لیکن وہ مظاہر قدرت کی آسمانی مخلوقات کی عبادت کرتے تھے۔

مفسرین نے اس بات سے بھی اختلاف کیا ہے کہ وہ اہل کتاب تھے یا نہیں مفسرین کی اکثریت ان کو اہل کتاب میں شمار نہیں کرتی۔ ابن کثیرؒ۔ ابن جریرؒ اور قرطبی نے بعض ممتاز صحابہ کرام مثلاً: عبداللہ ابن عمرؓ عبداللہ بن عباسؓ اور تابعینؒ میں سے بعض مثلاً: حسن بصری بشمول امام ابوحنیفہؒ کی چند آراء نقل کی ہیں جن کے مطابق اس فرقہ کے لوگوں سے مناکحت جائز ہے۔

ص ب ب ☆

صَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انڈیلا۔ ڈالا
صَبَّ يَصُبُّ صَبًّا (ن)
انڈیلنا۔ لبریز ہونا
صَبَبْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انڈیلا
يُصَبُّ مضاعف (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) انڈیلا جاتا ہے/ یا انڈیلا جائے گا۔ جام بھرا جاتا ہے۔
صُبُّوْا مضاعف (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم انڈیلو
صَبًّا منصوب (اسم مصدر)
انڈیلنا۔ بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے مطلب یہ کہ بہت زیادہ انڈیلنا، جام بھرنا۔

ص ب ح ☆

صَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) صبح کو آیا
صَبَّحَ تَصْبِيْحاً (باب تفعیل)
صبح کو آنا
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۵۴:۳۸)
اور بے شک صبح کے وقت ان پر ابدی عذاب آیا۔
أَصْبَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) ہوگیا۔ فعل ناقص۔
أَصْبَحَ باب افعال إِصْبَاحاً صبح کے وقت داخل ہونا، ظاہر ہونا، ہو جانا
فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۵:۳۰)
پس وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔
(۲) شروع ہوا، لگا (یعنی کچھ کرنے میں مصروف ہوا۔
فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (۱۸:۴۲)
وہ تو کف (افسوس) ملنے لگا۔
أَصْبَحَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہوگئی
أَصْبَحْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ہوگئے۔
أَصْبَحُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ہوگئے۔
يُصْبِحَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہوتا ہے/ ہوگا
تُصْبِحُ مرفوع
تُصْبِحَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہوتی ہے/ ہوگی
يُصْبِحُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہوتے ہیں/ ہوں گے۔
لَيُصْبِحُنَّ باب افعال (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر غائب) وہ

يقیناً ہو جائیں گے۔
تُصْبِحُوْا منصوب باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو جاؤ۔
تُصْبِحُوْنَ باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہو جاؤ گے۔(۳)تم صبح کرو گے۔
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (۳۰:۱۷)
تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو، خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)
الصُّبْحُ (اسم) صبح، سویرے
الصَّبَاحُ (اسم) طلوع فجر۔صبح
الاِصْبَاحُ (اسم مصدر) دن چڑھنا۔صبح ہونا۔
مُصْبِحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبح کو سفر کرنے والے۔
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ (۳۷:۱۳۷)
اور تم دن کو بھی ان کی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔
الْمِصْبَاحُ، مِصْبَاحٌ (اسم) چراغ
مَصَابِيْحُ (اسم مکسر) چراغ۔ دیئے
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ (۶۷:۵)
اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔

ص ب ر ☆

صَبَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صبر سے برداشت کیا۔
صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْراً (ض) صابر ہونا۔برداشت کرنا۔
صَبَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے صبر کیا۔
فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا (۶:۳۴)
وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے۔
(۲) انہوں نے برداشت کیا۔ وہ مستقل مزاج رہے۔
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْۤا (۱۶:۱۱۰)
پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے (۳) وہ ثابت قدم رہے۔
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۱۱:۱۱)
ہاں جو ثابت قدم رہے اور جنہوں نے عمل نیک کئے (۴) تکلیف اٹھائی۔
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا (۷:۱۳۷)
اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا۔
صَبَرْتُم (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ثابت قدم رہے، تم نے برداشت کیا۔
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ (۱۳:۲۴)
تم نے جو صبر کیا اور ثابت قدم رہے اس لئے تم پر سلامتی ہو۔
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (۱۶:۱۲۶)

اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔
صَبَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے صبر کیا
سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا (۱۴:۲۱)
اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا (۲۵:۴۲)
اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ہم کو ضرور بہکا دیتا
يَصْبِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ صبر کرتا ہے۔
اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۲:۹۰)
اور جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
تَصْبِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔تو صبر کرتا ہے۔
تَصْبِرُوْنَ مرفوع تَصْبِرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم صبر کرتے ہو/کرو گے۔
لَنْ نَّصْبِرَ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہرگز صبر نہیں کرسکتے۔
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (۲:۶۱)
ہم ایک ہی طرح کی خوراک پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے (عبدالماجد دریاآبادی)
بے شک ہم صرف ایک قسم کی خوراک پر گزارہ نہیں کرسکتے (محمد اسد)
لَنَصْبِرَنَّ موکد بہ لام تاکید ونون

ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً صبر کریں گے-
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا
(۱۲:۱۴)
جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو' ان پر صبر کریں گے-

اصْبِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) صبر کرو- برداشت کرو- صبر کے ساتھ برداشت کرو-
فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ
(۴۹:۱۱)
تو صبر کر کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے-
(۲) صبر کے ساتھ برداشت کر (راغب)
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (۴۸:۵۲)
تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو-

اصْبِرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) برداشت کرو- صبر کرو- صبر کے ساتھ برداشت کرو- ثابت قدم رہو-

صَابِرُوْا (فعل امر جمع' مذکر' باب مفاعلہ) ثابت قدمی کے ساتھ جمے رہو-

اصْطَبِرْ (فعل امر' باب افتعال جمع مذکر) برداشت کر' ثابت قدم رہ-

الصَّبْرُ' صَبْرٌ مرفوع صَبْرًا منصوب (اسم مصدر) صبر-

صَابِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) صبر کرنے والا- ثابت قدم-

الصَّابِرُوْنَ' صَابِرُوْنَ مرفوع الصَّابِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبر کرنے والے-- ثابت قدم- جمے رہنے والے-

صَابِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) صبر کرنے والی-

صَابِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) برداشت کرنے والیاں' صبر کرنے والیاں-

مَا أَصْبَرَ' اسم تفضیل' صیغہ تعجب کس قدر صبر کرنے والا-
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ
(۱۷۵:۲)
یہ (آتش) جہنم کی کس قدر برداشت کرنے والی ہیں-
نوٹ:- ما یہاں تعجب کے اظہار کے لئے ہے-

صَبَّارٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر) بے حد برداشت کرنے والا-

ص ب ع ☆

أَصَابِعُ (اسم جمع مکسر) انگلیاں- مفرد:- أُصْبُعٌ

ص ب غ ☆

صِبْغٌ (اسم) مزا- ذائقہ- لذت
صَبَغَ يَصْبُغُ صِبْغًا (ض) رنگنا' دینا/ لینا-

صِبْغَةٌ (اسم) رنگ
صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً (۱۳۸:۲)
اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے-
یعنی:- دین اسلام مشیت ایزدی کے آگے گردن جھکانا اللہ کے رنگ سے مراد اللہ کی شان اور ہماری طرف سے مکمل اطاعت ہے-
صِبْغَةَ اللّٰهِ کا معنی دین بھی ہے اور صبغۃ اللہ کا مطلب ہوگا: اللہ کا دین کیونکہ دین کا انسان پر اثر ایسا ہی ہوتا ہے جیسا رنگ کا زیور پر' یا دین انسان کے دل میں اسی طرح رچ بس جاتا ہے جس طرح رنگ زیور میں-

ص ب و ☆

أَصْبُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں مائل ہو جاؤں گا-
صَبَا يَصْبُوْ صُبُوًّا (ن) مائل ہونا- جوان ہونا-
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ (۳۳:۱۲)
تو اگر تو مجھ سے ان کا مکر دور کر دے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور اگر تو ان کی برائی مجھ سے دور نہ کر دے تو میں ان کا دلدادہ ہو جاؤں گا- اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا (فتح محمد)

صَبِيًّا منصوب (اسم) بچہ- نوجوان معصوم لڑکا

ص ح ب ☆

يُصْحَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کو ساتھ رکھا جا سکتا ہے-
صَحِبَ يَصْحَبُ صَحَابَةً وَ صُحْبَةً (س) ساتھ رکھنا- ساتھ ملانا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا

هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ (۲۱:۴۳)
وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور ہمارے خلاف وہ اکٹھے نہیں ہو سکتے (دلجوئی اور آرام کے ذریعے) (عبدالماجد دریا آبادی) وہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے نہ ہی ہمارے خلاف ان کا دفاع ہو سکتا ہے-
نوٹ:- ص ح ب کے تمام مشتقات میں "ساتھ" کے معنی موجود ہوں گے- لہٰذا مذکورہ لفظ یُصْحَبُوْنَ کے لفظی معنی ہوں گے: وہ ساتھ رکھے جائیں گے- اس آیت کے معانی کی وضاحت کرتے ہوئے امام راغب زور دیتے ہیں:
ہماری طرف سے انہیں کوئی امن، رحم، شفقت یا سکون میسر نہیں ہو گا-
صَاحِبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تم ساتھ دو- ساتھ رکھو- شریک بناؤ
لَا تُصَاحِبْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) ساتھ نہ رکھو-
صَاحِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۹:۴۰)-
اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دے رہے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے-
(۲) رفیق-
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ (۵۴:۲۹)
تو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس (اونٹنی کو پکڑ کر) اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں-
(۳) اہل-
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (۲:۱۱۹)
اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہ ہو گی-
(۴) کسی قسم کے تعلق کا اظہار-
وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (۶۸:۴۸)
اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ (غم و غصے) میں بھرے ہوئے تھے-
صَاحِبَیْ محذوف النون (اسم فاعل مثنی مذکر) دو ساتھی
صَاحِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) رفیقہ حیات- بیوی-
وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۷۲:۳)
اور وہ ہمارے پروردگار کی بزرگی بلند و برتر ہو، نہ تو اس کی رفیقہ حیات ہے اور نہ بیٹا (عبدالماجد دریا آبادی)
نہ بیوی ہے نہ بیٹا- نہ اس نے کوئی رفیقہ رکھی ہے نہ بیٹا (پکتھال)
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بڑی ہے- وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد (فتح محمد)
اَصْحَابٌ (اسم فاعل- جمع مذکر) ساتھی- مفرد:- صَاحِبٌ

ص ح ف ☆

صُحُفٌ (اسم- جمع مکسر) صحیفے آسمانی کتابیں- مفرد:- صَحِيْفَةٌ
صِحَافٌ (اسم جمع مکسر) ڈشیں ڈونگے مفرد: صحفة

ص خ خ ☆

الصَّآخَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بہرہ کر دینے والی چیخ
صَخَّ يَصُخُّ صَخًّا (ن) کانوں سے آواز کا ٹکرانا

ص خ ر ☆

صَخْرَةٌ (اسم) چٹان
صَخْرٌ (اسم- جمع) چٹانیں

ص د د ☆

صَدَّ مضاعف فعل لازم (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) روک دیا- ایک طرف کر دیا-
صَدَّ يَصُدُّ صَدًّا (ن)
صُدُوْدًا مخالفت کرنا- موڑ دینا دور ہٹنا- رکا رہنا-
صَدِيْدًا چیخنا-
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ (۴:۵۵)
پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا
(۲) (متعدی) روک دیا- منع کر دیا-
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۲۷:۴۳)-
اور وہ جو خدا کے سوا (اور کسی کی) پرستش کرتی تھی، سلیمانؑ نے اس کو (اس سے) منع کیا-

صَدُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے روک دیا-
صَدَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے روکا-
صُدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے روکا گیا-
يَصُدُّوْنَ مرفوع يَصُدُّوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں-

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا (۴:۶۱)

تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں-
(۲) وہ روکتے ہیں یا وہ روک رہے ہیں-

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۸:۳۴)

اور وہ مسجد حرام میں (نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں-(فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۳) وہ چیختے ہیں- چلاتے ہیں-

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (۴۳:۵۷)

دیکھو کہ وہ لوگ اس پر چلا اٹھے (ماجد)
دیکھو! تمہارے لوگ اس پر شور وغوغا کرتے ہیں-(محمد علی)
دیکھو! لوگ ہنس دیتے ہیں (پکتھال)
تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے-(فتح محمد)

نوٹ:- يَصُدُّوْنَ بضم الصاد اور تَصِدُّوْن بکسر الصاد میں فرق ملحوظ رہے پہلے لفظ کا معنی "وہ روکتے ہیں" ہے اور دوسرے کا: "وہ شور وغوغا کرتے ہیں اور قہقہہ مارتے ہیں"-

تَصُدُّوْا منصوب (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) کہ تم روکو
لَا يَصُدَّنَّ (فعل نہی موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ ہرگز نہ روکے-
لَا يَصُدُّنَّ (فعل نہی جمع مذکر غائب) وہ نہ روک دیں
صَدٌّ (اسم) روک دینا-
صُدُوْدٌ (اسم) رک جانا- اعراض کرنا
صَدِيْدٌ (اسم) پیپ، بدبودار پانی اُبلتا ہوا پانی-
صَدِيْد کا مختلف ترجمہ- پس، گندا پانی- گرم یا ابلتا پانی کیا گیا ہے (ولیم لین)

ص د ر ☆

يَصْدُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکلے گا- آگے آئے گا-
صَدَرَ يَصْدُرُ صَدْرًا وَ مَصْدَرًا (ن) نکل جانا- آگے بڑھنا
يُصْدِرَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نکالنا- لے جانا
صَدْرٌ (اسم) چھاتی- دل-
صُدُوْرٌ (اسم جمع مکسر) سینے چھاتیاں، دل- مفرد: صَدْرٌ

ص د ع ☆

يُصَدَّعُوْنَ (فعل مضارع مجہول- جمع مذکر غائب) انہیں سردرد ہوگا یا سر چکرائے گا-
صَدَعَ يَصْدَعُ صَدْعًا (ف) تقسیم کرنا-
يَصَّدَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منتشر ہو جائیں گے-

نوٹ: یہ بات قابل ذکر ہے کہ اول الذکر يُصَدَّعُوْنَ باب تفعیل سے مضارع مجہول کا صیغہ ہے جبکہ موخر الذکر يَصَّدَّعُوْنَ باب تفاعل سے مضارع معروف کا صیغہ ہے موخر الذکر کلمہ دراصل يَتَصَدَّعُوْنَ ہے لیکن یہاں "ت" کو ص میں بدل دیا گیا ہے اور پھر اس کو بعد کے حرف ص میں مدغم کیا گیا ہے-

اِصْدَعْ (فعل امر واحد مذکر) اعلان کر- بلند آواز سے ندا دیں- کھلے بندوں اعلان کر-
الصَّدْعُ (اسم مصدر) پھٹنا

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (۸۶:۱۲)

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے-
مُتَصَدِّعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹ جانا-

ص د ف ☆

صَدَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دور رہا-
صَدَفَ يَصْدِفُ صَدْفًا (ض) منہ موڑنا- پھر جانا
يَصْدِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دور ہوتے ہیں، وہ ایک طرف ہوتے ہیں
الصَّدَفَيْنِ اسم مثنی- دو چٹانیں دو پہاڑی اطراف

حَتّٰٓی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ (۹۶:۱۸)
یہاں تک کہ جب اس نے چٹانوں کے درمیان خلا پر کیا (پکتھال) - دو پہاڑی کناروں کے درمیانی حصے کو برابر کیا (ماجد)

ص د ق ☆

صدق (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے سچ کہا۔
صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقاً (ن)
سچا ہونا - سچ بولنا - ایفاء کرنا
قُلْ صَدَقَ اللّٰہُ (۹۵:۳)
کہہ دو اللہ نے سچ کہا
(۲) وعدہ سچا کر دکھایا۔
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ (۲۷:۴۸)
اللہ نے اپنے پیغمبر کو دکھایا خواب سچا کر دکھایا (پکتھال)
صَدَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے سچ کہا۔
صَدَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے سچ کہا۔
حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا (۴۳:۹)
بیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں۔
(۲) وہ مخلص ہیں۔
اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا (۱۷۷:۲)
یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں۔
(۳) انہوں نے سچا کر دکھایا۔
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ (۲۳:۳۳)
مؤمنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔
صَدَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سچ کہا۔
صَدَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سچ کہا۔
صَدَّقَ (باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تصدیق کی۔
وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳۷:۳۷)
اور پیغمبروں کی تصدیق کی۔
(۲) ایمان لایا۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (۳۱:۷۵)
نہ تو اس نے (کلامِ خدا کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی
(۳) سچ ثابت ہوا۔
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْھِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّہٗ (۲۰:۳۴)
شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا۔
صَدَّقَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تصدیق کی۔
صَدَّقْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے سچ کر دکھایا۔
یُصَدِّقُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تصدیق کرتا ہے۔
یُصَدِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تصدیق کرتے ہیں / وہ ایمان لاتے ہیں۔
تُصَدِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعتراف کرتے ہو اور سچ کا اقبال کرتے ہو۔
تَصَدَّقَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صدقہ دیا / بخش دیا۔
لفظی ترجمہ: اس نے خیرات کی
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ (۴۵:۵)
لیکن جو بدلہ معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔
تَصَدَّقُوْا باب تفعل منصوب بحذف ن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم معاف کرتے ہو۔
لفظی ترجمہ: تم صدقہ دیتے ہو۔
نوٹ: - تَصَدَّقُوْا اصل میں تَتَصَدَّقُوْنَ تھا آخری نون نصبی حالت کی وجہ سے گر گئی اور پہلا حرف 'ت' بھی حذف ہو گیا کیونکہ باب تفعل سے فعل مضارع کا پہلا حرف حذف ہو جاتا ہے حسب قواعد۔
تَصَدَّقْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) خیرات کر
یَصَّدَّقُوْا باب تفعل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ معاف کریں، کہ خیرات / صدقہ کر دیں۔
فَاَصَّدَّقَ باب تفعل منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں صدقہ کروں / دوں
لَنَصَّدَّقَنَّ باب تفعل (موکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) ہم یقیناً صدقہ دیں گے۔
الصِّدْقُ، صِدْقٌ مرفوع صِدْقاً منصوب (۱) اسم - سچ
لِیَسْئَلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِھِمْ (۸:۳۳)

تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے۔

(۲)صداقت سچائی

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا (۶:۱۱۵)

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔

(۳)عظمت (راغب)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۰:۲)

اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔

نوٹ:- الصِّدْقُ کالفظی ترجمہ قول یا فعل میں سچ کہنا ہے جب کہ امام راغب نے المفردات میں بیان کیا ہے کسی ایک لفظ اس کے وسیع معانی کو بیان کرنا تقریباً ناممکن ہے یہاں اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ یہ لفظ اور اس کے دوسرے مشتقات میں ہمیشہ شرف صداقت۔سچائی۔ نیکی اور استقامت کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

صَادِقٌ مرفوع صَادِقًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) سچا۔۔راستباز۔ راست گو۔

الصَّادِقُوْنَ صَادِقُوْنَ مرفوع الصَّادِقِيْنَ ' صَادِقِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) راستباز لوگ

الصَّادِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) راستباز عورتیں

صَدَقَةٌ منصوب ومجرور (اسم) خیرات' صدقہ

الصَّدَقَاتُ (اسم) صدقات وخیرات مفرد: الصَّدَقَةُ

صَدُقَاتٌ (اسم) حق مہر مفرد: صَدُقَةٌ

صَدِيْقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دوست

أَصْدَقُ (اسم تفضیل واحد مذکر) زیادہ راستباز

الصِّدِّيْقُ' صِدِّيْقٌ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر) راستباز آدمی۔ گہرا دوست

صِدِّيْقَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) راستباز عورت

الصِّدِّيْقُوْنَ مرفوع الصِّدِّيْقِيْنَ مجرور اسم مبالغہ جمع مذکر۔ راستباز لوگ۔

مُصَدِّقٌ مرفوع مُصَدِّقًا منصوب (اسم فاعل' باب تفعیل' واحد مذکر) تصدیق کرنے والا

اَلْمُصَدِّقِيْنَ (اسم فاعل باب تفعیل جمع مذکر) تصدیق کرنے والے۔

الْمُتَصَدِّقِيْنَ منصوب ومجرور (اسم فاعل باب تفعل جمع مذکر) صدقہ وخیرات دینے والے۔

الْمُصَّدِّقِيْنَ منصوب (اسم فاعل باب تفعل جمع مذکر) صدقہ وخیرات دینے والے لوگ۔

الْمُتَصَدِّقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) صدقہ وخیرات دینے والیاں

الْمُصَّدِّقَاتُ (اسم فاعل باب تفعل جمع مؤنث) صدقہ وخیرات دینے والیاں۔

تَصْدِيْقٌ (اسم مصدر) تصدیق

ص د ی ☆

تَصَدّٰی باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم توجہ کرتے ہو۔

تَصَدّٰی تَصَدِّيًا مطابق ہونا۔ ظاہر ہونا

تَصْدِيَةٌ (اسم مصدر) تالی بجانا

ص ر ح ☆

صَرْحٌ مرفوع الصَّرْحَ' صَرْحًا منصوب۔ محل۔ بلند وبالا عمارت۔ مینار۔

ص ر خ ☆

يَصْطَرِخُوْنَ' باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چیخیں گے / چیخ رہے ہوں گے۔

صَرَخَ يَصْرُخُ صُرَاخًا وَ صَرِيْخًا (ن)

يَسْتَصْرِخُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کیلئے پکارتا ہے

مُصْرِخٌ مجرور (اسم فاعل' باب افعال واحد مذکر) فریادرسی کرنے والا۔

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ (۱۴:۲۲)

نہ تو میں تمہاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔

مُصْرِخِيْ (ن محذوف) + ی (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر) میری فریادرسی کرنے والے

صَرِيْخَ منصوب (اسم مصدر)
لفظی ترجمہ:- چلّانا یا مدد کے لئے چیخنا/ پکارنا لیکن قرآن کریم میں اس لفظ کا مطلب فریادرسی کرنا ہے- بالفاظ دیگر ایسا کوئی نہ ہوگا جسے مدد کے لئے پکارا جائے-

ص ر ر ☆

أَصَرُّوْا باب افعال' مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اصرار کیا-
أَصَرَّ باب افعال إِصْرَارًا اصرار کرنا
يُصِرُّ باب افعال' مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) - وہ اصرار کرتا ہے-
يُصِرُّوْنَ باب افعال' مضاعف فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ اصرار کرتے ہیں
لَمْ يُصِرُّوْا باب افعال' ساکن مضاعف (فعل مضارع جحد بہ لَمْ جمع مذکر غائب) انہوں نے اصرار نہیں کیا-
صِرٌّ (اسم) سخت سردی
صَرَّةٍ مجرور' چیخنا' چلانا' (اسم) دردبھری آہیں بھرنا-

ص ر ص ر

صَرْصَرًا رباعی منصوب صَرْصَرٍ مجرور (اسم) خوفناک اور شدید سرد ہوا

ص ر ط ☆

الصِّرَاطُ' صِرَاطٌ مرفوع
صِرَاطًا منصوب (اسم) سیدھا اور درست راستہ

ص ر ع ☆

صَرْعٰى (اسم) لیٹا ہوا- سیدھا پڑا ہوا
صَرَعَ يَصْرَعُ صَرْعًا مارگرانا-

ص ر ف ☆

صَرَفَ - عَنْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے موڑا- دور کیا ہٹایا-
صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفًا (ض) عَنْ دور ہٹانا- متوجہ ہونا- إِلٰى
صَرَفْنَا - إِلٰى (فعل ماضی جمع متکلم) ہم اس طرف مڑے' مائل ہوئے-
يَصْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موڑتا ہے- وہ دور ہٹاتا ہے
تَصْرِفْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم دور ہٹاؤ-
أَصْرِفْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں دور ہٹاؤں گا-
لِنَصْرِفَ (لام تعلیل جمع متکلم) کہ ہم دور ہٹائیں
صُرِفَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)- موڑی گئی
يُصْرَفْ ساکن (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دور ہٹایا جائے-
يُصْرَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ دور ہٹائے جاتے ہیں-
تُصْرَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم دور ہٹائے جاتے ہو-
اصْرِفْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دور ہٹا
صَرَّفْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے موڑا/ پھیرا- پیش کیا-
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (۱۷:۸۹)
ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں-
نُصَرِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں-
انْصَرَفُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ چل دیئے
مَصْرُوْفًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) موڑا ہوا- ہٹایا ہوا
صَرْفًا منصوب (اسم مصدر) موڑ- موڑنا-
مَصْرِفًا منصوب (اسم ظرف) جائے فرار- بچ نکلنے کی راہ
تَصْرِيْفِ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) چلانا- گھمانا- پھرانا-

ص ر م ☆

لَيَصْرِمُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) یقیناً وہ فصل کاٹیں گے-
صَرَمَ يَصْرِمُ صَرْمًا (ض) کاٹنا

صَارِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فصل کاٹنے والے

الصَّرِيْمِ مجرور (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا۔ توڑا ہوا۔

ص ع د ☆

يَصْعَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بلندی کی طرف چڑھتا ہے

صَعِدَ يَصْعَدُ صُعُوْداً (س) چڑھنا

تُصْعِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جا رہے ہو۔ دوڑ رہے ہو۔ بلندی کی طرف چڑھ رہے ہو۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ (۱۵۳:۳)

يَصَّعَّدُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اوپر چڑھنا۔ بلندی پر چڑھنا

صَعَدًا منصوب (اسم) سخت

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (۱۷:۷۲)

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا، وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

صَعُوْداً منصوب (اسم) (خوفناک مصیبت۔ عبرتناک سزا

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (۱۷:۷۴)

میں اسے ایک خوفناک مصیبت میں مبتلا کروں گا۔

نوٹ:۔ صَعُوْدٌ کا لفظی معنی چڑھائی والا راستہ ہے۔ دشوار گزار پہاڑی راستہ۔ سخت مشکل چڑھائی (ولیم)۔

صَعِيْداً منصوب (اسم) زمین مٹی

ص ع ر ☆

لَا تُصَعِّرْ باب تفعیل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت پھلا

صَعَّرَ باب تفعیل تَصْعِيْراً منہ پھلانا

ص ع ق ☆

صَعِقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ غش کھا گیا۔

صَعِقَ صَعْقاً خوفناک آواز سن کر غش کھا گیا۔ یعنی زندہ لوگ مر جائیں گے اور مردہ لوگوں کی روحیں بے ہوش ہو جائیں گی۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

يُصْعَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ غش کھا جائیں گے۔

الصَّاعِقَةُ، صَاعِقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بجلی کا کڑکا۔ خوفناک چیخ (مراد تباہ کن سزا)

الصَّوَاعِقُ (اسم صفت) (اسم جمع مکسر) بجلی کے کڑکے

صَعِقاً منصوب۔ بجلی زدہ

ص غ ر ☆

صَاغِرُوْنَ مرفوع الصَّاغِرِيْنَ، صَاغِرِيْنَ منصوب مجرور (اسم فاعل۔ جمع مذکر) پست لوگ۔ ذلیل و خوار

صَغُرَ يَصْغُرُ صِغَراً (ک) گرم پکڑ چھوٹا ہونا۔ صِغَاراً کمینہ اور رذیل ہونا۔

صَغِيْراً منصوب صَغِيْرٍ مجرور (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) چھوٹا۔ خورد

صَغِيْرَةً (منصوب اسم فاعل واحد مؤنث) چھوٹی۔

أَصْغَرُ (اسم تفضیل) خورد تر۔ زیادہ چھوٹا۔

صَغَارٌ (اسم مصدر) ذلت و خواری رسوائی۔

ص غ ی ☆

صَغَتْ (یٔ محذوف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے کان دھرا۔ وہ مائل ہوئی۔

صَغٰی يَصْغُوْ صَغْواً (ن) کان دھرنا۔ مائل ہونا

لِتَصْغٰى (لام تعلیل واحد مؤنث غائب) تاکہ وہ مائل ہو

ص ف ح ☆

لِيَصْفَحُوْا (لام تعلیل، جمع مذکر غائب) انہیں چاہئے کہ معاف کریں۔ درگزر کریں۔ صرف نظر کریں۔ معافی دیں۔

صَفَحَ يَصْفَحُ صَفْحاً (ف) ۔ عَنْ معاف کرنا

تَصْفَحُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو یا صرف نظر کرو۔

اِصْفَحْ (فعل امر واحد حاضر) تو معاف کر۔ درگزر کر۔ صرف نظر کر۔
الصَّفْحَ منصوب (اسم مصدر) صرف نظر۔ معافی
صَفْحاً منصوب (اسم مصدر) نظر بچانا۔ پہلو بچانا۔ دور رہنا۔
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (۵:۴۳)
بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو۔ ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں۔ یہ تعبیر اس موقع پر لی گئی کہ جب ایک شہسوار اپنے گھوڑے اپنے چابک سے اس راستے سے ہٹانا چاہتا ہے جس راستے پر وہ جا رہا ہوتا ہے (ولیم لین)۔ اس سے مراد کسی چیز سے پہلو بچانا ہے۔

ص ف د ☆

الأَصْفَادُ (اسم جمع مکسر) زنجیریں بیڑیاں۔ مفرد: صَفَدٌ

ص ف ر ☆

مُصْفَرًّا باب افعلال منصوب (اسم صفت واحد مذکر غائب) زرد
اصْفَرَّ باب افعلال اصْفِرَاراً زرد ہونا
صَفْرَاءُ زرد (مؤنث)
صُفْرٌ (اسم جمع) گندمی چمڑے کے رنگ کا۔
مفرد: صَفْراء و اَصْفَرُ

ص ف ص ف

صَفْصَفاً منصوب (رباعی) (اسم) ہموار اور خالی میدان۔ لق ودق میدان

ص ف ف ☆

الصَّآفُّوْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) صف بستہ (یعنی فرشتے)
صَفَّ يُصَفُّ صَفّاً (ن) صف بندی کرنا
وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ (۱۶۵:۳۷)
اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔
الصّٰٓفّٰتُ، صَافّٰتٍ مجرور (اسم فاعل جمع مؤنث) (۱) وہ جو صف باندھے ہیں یعنی فرشتے۔
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفّاً (۱:۳۷)
اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھے رہتے ہیں
(۲) پھیلے ہوئے اور پر پھیلائے ہوئے (یعنی پرندے)
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ (۱۹:۶۷)
کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں
صَوَآفَّ منصوب (اسم جمع مکسر) وہ جو قطاروں میں کھڑے ہوتے ہیں (اس کا اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنی ٹانگیں سیدھی قطار میں رکھی ہوتی ہیں (ولیم لین)۔
مَصْفُوْفَةٌ مرفوع مَصْفُوْفَةٍ مجرور (اسم مفعول واحد مؤنث) قطار در قطار
صَفًّا منصوب (اسم) صفت قطار۔ درجہ

ص ف ن ☆

الصّٰفِنٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پلے ہوئے دوڑ کے گھوڑے
نوٹ: صافنات، صَافِنٌ کی جمع ہے جس کا مطلب تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے کھر پر کھڑا گھوڑا ہے (ولیم لین)۔ (ابن کثیر)
اس کے معنی یہ ہوئے کہ بغیر حرکت کھڑا گھوڑا یا خوب پلا ہوا گھوڑا۔

ص ف و ☆

أَصْفٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نمایاں۔ ممتاز
صَفَا يَصْفُوْ صَفْواً (ن) خالص ہونا
أَصْفٰى باب افعال إِصْفَاءَ چھانٹنا وضاحت کرنا۔ ممتاز کرنا
اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ (۴۰:۱۷)
(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دے کر ممتاز کیا۔
اصْطَفٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چن لیا۔
اصْطَفَيْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چن لیا

اصْطَفَيْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چُن لیا
يَصْطَفِي باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے
مُصَفًّى (اسم مفعول واحد مذکر) واضح - خالص - صاف ستھرا
الْمُصْطَفَيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) چُنے ہوئے لوگ
الصَّفَا (اسم معرفۂ (علم) مکہ شریف میں خانہ کعبہ کے پاس ایک چھوٹی سی پہاڑی بلکہ صرف ایک نمایاں جگہ-

ص ل ب ☆

صَلَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے صلیب دی
صَلَبَ يَصْلُبُ صَلْبًا (ن) صلیب دینا
وَصَلَّبَ باب تفعیل تَصْلِيبًا (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے صلیب دی جائے گی-
يُصَلَّبُوْا باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو صلیب دی جائے-
لَأُصَلِّبَنَّ باب تفعیل (موکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ) میں یقیناً صلیب دوں گا-
الصُّلْبِ مجرور چھاتی کی ہڈی یعنی ہنسلی أَصْلَابِ مجرور (اسم جمع مکسر) پشت' پیٹھ
نوٹ:- الصُّلْبُ (مفرد) اور اصلاب اس کی جمع دونوں کلمے قرآن کریم میں صرف ایک دفعہ وارد ہوئے ہیں لیکن جہاں بطور مفرد استعمال ہوا وہاں اس سے مراد عورت کی پسلی ہے اور جہاں بطور جمع آیا ہے اس سے مراد مرد کی پیٹھ ہے-
نوٹ:- قرآن کریم میں مفرد 'صلب' اور جمع اصلاب دونوں ہی صرف مردوں کی پشت کے معنوں میں آیا ہے- مفرد صلب سے مراد عورت کی چھاتی کی ہڈی سینا درست نہیں (مترجم)

ص ل ح ☆

صَلَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صُلح کی- درست کام کیا-
صَلَحَ يَصْلُحُ (ف' ک) سدھرنا 'اچھا ہونا- درست ہونا- مستحکم ہونا-
أَصْلَحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے اصلاح کی- وہ نیکوکار ہوگیا-
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ (۳۹:۵)
پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے
(۲) معاہدہ یا وصیت نافذ العمل کیا / صلح کرا دی-
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ (۱۸۲:۲)
لیکن اگر کسی کو مُوصی کی وصیت کو غلط راستے پر ڈالنے کا خطرہ ہو اور فریقین کے درمیان وصیت پر صلح کرا دے (محمد علی)-
اور اس پر دونوں فریقوں کے درمیان معاملات طے کرا دے (عبدالماجد دریا آبادی)
(۳) درست کیا' سدھارا
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (۲:۴۷)
وہ ان کی برائیوں کو مٹا دے گا اور ان کا اصلاح احوال کرے گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور ان کی حالت سدھارے گا (محمد علی)-
أَصْلَحُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے (مستقبل کے لئے اپنے رویے اور طرزِ عمل کی) اصلاح کی-
أَصْلَحْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کسی کو موزوں اور مستحکم بنا دیا-
يُصْلِحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصلاح کرتا ہے- دوستی کرتا ہے- اخلاص برتتا ہے-
يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (۷۱:۳۳)
وہ تمہارے اعمال درست کرے گا-
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (۸۱:۱۰)
بے شک اللہ تعالیٰ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا-
يُصْلِحَا باب تفعیل منصوب (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو صلح کریں- باہمی مفاہمت پر عمل کریں-
يُصْلِحُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اصلاح کرتے ہیں
تُصْلِحُوْا باب تفعیل منصوب و ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم صلح کرو' باہم مفاہمت کرو-
الصَّالِحُ صَالِحٌ مرفوع- نیکوکار
صَالِحًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) نیکوکار' راستباز' مناسب و موزوں
(۲) صالح (اسم علم) حضرت صالحؑ جو قبیلہ

ثمود کی طرف نبی مبعوث ہوئے۔

صَالِحِیْنَ مجرور (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو راستباز آدمی

الصَّالِحُوْنَ مرفوع الصَّالِحِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) نیکوکار اور راستباز لوگ

الصَّالِحَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) اچھے (اعمال)

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۲۵:۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو۔

(۲) نیک۔ راستباز عورتیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ (۳۴:۴)

تو جو نیک عورتیں ہیں جو مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔

الْمُصْلِحُ (اسم فاعل واحد مذکر) خوش معاملہ شخص۔ لفظی ترجمہ: اصلاح کرنے والا۔

الْمُصْلِحُوْنَ مرفوع الْمُصْلِحِیْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) اصلاح کرنے والے۔ مفاہمت کرنے والے۔

الصُّلْحُ مرفوع صُلْحاً منصوب (اسم مصدر) صلح وصفائی۔ مفاہمت

اِصْلَاحٌ مرفوع الاِصْلَاحُ، اِصْلَاحاً منصوب

اِصْلَاحٍ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) اصلاح۔ مفاہمت۔ درستی

ص ل د ☆

صَلْدًا منصوب (اسم) چٹیل۔ ہموار۔ اور برہنہ (چٹان)

صَلَدَ یَصْلِدُ صَلْداً (ض) سخت اور چٹیل ہونا۔

ص ل ص ل

صَلْصَالٍ مجرور (اسم) کھنکھتی ہوئی

ص ل و ☆

صَلّٰی باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نماز پڑھی۔

صَلّٰی صَلَاۃً (باب تفعیل) نماز پڑھنا

یُصَلِّیْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

(۱) وہ نماز پڑھتا ہے۔

فَنَادَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَھُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ (۳۹:۳)

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی

(۲) درود وسلام بھیجتا ہے۔ رحمتیں نازل کرتا ہے۔

ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ (۴۳:۳۳)

وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

یُصَلُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی رحمتیں بھیجتے ہیں۔

لَمْ یُصَلُّوْا باب تفعیل (فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔

لِیُصَلُّوْا باب تفعیل (لام امر جمع مذکر غائب) وہ نماز پڑھیں

صَلِّ (فعل امر باب تفعیل واحد مذکر حاضر) تو نماز پڑھ

صَلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باب تفعیل۔ تم درود وسلام بھیجو۔

لَا تُصَلِّ - عَلیٰ - باب تفعیل (فعل نہی واحد مذکر) نماز جنازہ نہ پڑھ

الْمُصَلِّیْنَ منصوب ومجرور (اسم فاعل جمع مذکر) نمازی لوگ

مُصَلًّی (اسم ظرف) نماز کی جگہ۔ عیدگاہ

الصَّلٰوۃُ، صَلَاۃٌ (اسم) نماز عبادت

صَلَوَاتٌ مرفوع الصَّلَوَاتِ مجرور (اسم جمع مکسر) (۱) نمازیں

مفرد: نماز۔ صَلٰوۃٌ

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ (۲۳۸:۲)

نمازوں کی پابندی کرو۔

(۲) رحمتیں برکتیں۔

اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ (۱۵۷:۲)

یہی لوگ جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے رحمتیں ہیں۔

(۳) عبادت گاہیں

وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَّھُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۴۰:۲۲)

اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو راہبوں کے صومعے (عیسائیوں کے گرجے) اور یہودیوں کے عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے ویران ہو چکی ہوتیں۔

ص ل ی ☆

يَصْلىٰ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ بھونے گا/ فرائی کرے گا/ ابالے گا

صَلىٰ يَصْلىٰ صَلِيًا (ف)

يَصْلَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھونیں گے۔

تَصْلىٰ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھونے گی

اصْلَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھونو

صَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کچھ بھونو/ روسٹ کرو

أُصْلِي باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں بھونوں گا/ روسٹ کروں گا۔

نُصْلِيْ مرفوع نُصْلِ ساکن باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم روسٹ کریں گے

تَصْطَلُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سینکتے ہو/ تاپتے ہو۔ شدید سردی میں اپنے آپ کو آگ سے گرم رکھتے ہو۔

اِذْقَالَ مُوْسٰى لِاَ هْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (۲۷:۷)

(یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں۔ یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو

نوٹ:۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس مادہ کے تمام مشتق سوائے باب تفعیل کے فعل لازم ہیں اور قرآن کریم میں لازم و متعدی ہر دو عقوبت و اذیت کے سیاق وسباق میں استعمال ہوئے ہیں۔ اس مادہ سے باب افتعال صرف دو مرتبہ آیا ہے لیکن دونوں جگہ سزا اور تعذیب کے معنوں میں نہیں بلکہ صرف آگ تاپنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

صَالُوْا مرفوع، محذوف الاخر (اسم فاعل جمع مذکر) روسٹ کرنے والے۔

ص م ت ☆

صَامِتُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خاموش لوگ

صَمَتَ خاموش/ چپ ہونا/ رہنا

ص م د ☆

الصَّمَدُ: ذات باری کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
مطلوب کل، ہر ایک اور ہر چیز سے بے نیاز یعنی جس میں کسی بات کی کمی نہ ہو اور کامل بالذات ہو۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ قادر مطلق اور ازلی و ابدی ہو۔

ص م ع ☆

صَوَامِعُ (اسم جمع مکسر) گرجے
مفرد۔ صَوْمَعَةٌ

ص م م ☆

صَمُّوْا مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دانستہ بہرے بن گئے۔

صَمَّ يَصُمُّ صَمًّا (ن) بہرہ ہو جانا

اَصَمَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہرہ کر دیا

الْاَصَمُّ (اسم صفت) بہرہ

الصُّمُّ، صُمٌّ مرفوع صُمًّا منصوب (اسم صفت جمع) بہرے لوگ

ص ن ع ☆

صَنَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کیا/ بنایا

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا (ف) کرنا۔ بنانا تخلیق کرنا۔ تیار کرتا ہے۔

يَصْنَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بناتا ہے/ تیار کرتا ہے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ (۳۸:۱۱)
اور وہ (حضرت نوحؑ) کشتی تیار کر رہے تھے۔
(۲) بنا رہا ہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ (۱۳۷:۷)

اور فرعون اور اس کی قوم جو (محل بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے' سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

لِتُصْنَعَ (لام تعلیل واحد مذکر حاضر) تاکہ تم تیار ہو جاؤ۔

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ (۲۰:۳۹)

اور یہ کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

يَصْنَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کر رہے ہیں/ انجام دے رہے ہیں۔

تَصْنَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کر رہے ہو/ انجام دے رہے ہو۔

اِصْنَعْ (فعل امر' واحد مذکر حاضر) تو بنا۔ تیار کر

اِصْطَنَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چُن لیا

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ (۲۰:۴۱)

اور میں نے تجھے اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

نوٹ: اس کا مفہوم یہ ہوگا: میں نے پرورش کی۔ بمطابق دیگر معتبر و مستند مفسرین قرآن

مَصَانِعَ منصوب (اسم' جمع) قلعے محلات۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ (۲۶:۱۲۹)

اور محل بناتے ہو' شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

صُنْعَ' صُنْعاً منصوب (اسم) انجام دینا بنانا/ تیار کرنا۔

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعاً (۱۸:۱۰۴)

اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ (۲) کاریگری۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ (۲۷:۸۸)

یہ خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔

صَنْعَةٌ (اسم) بنانا۔ کاریگری

ص ن م ☆

الْاَصْنَامَ' اَصْنَاماً منصوب اَصْنَامِ مجرور (اسم' جمع مکسر) بُت' مفرد: صَنَمٌ

ص ن و ☆

صِنْوَانٌ (اسم۔ مفرد) ایک ہی جڑ سے پھوٹنے والے کھجور کے دو درخت۔

ص ہ ر ☆

يُصْهَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پگھلا دیا جائے گا۔

صِهْراً منصوب (اسم) رشتہ کے ذریعہ قرابت

ص و ب ☆

اَصَابَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) (آفت) نازل ہونا۔

اَصَابَ باب افعال اِصَابَةٌ

ٹھوکر مارنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ درست ہونا۔ حملہ کرنا۔ برسنا۔ نازل ہونا۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (۶۴:۱۱)

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے۔

(۲) اچھے معنوں میں کسی چیز کا کسی پر نزول

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۳۰:۴۸)

پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے' پھر وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے' اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

(۳) چاہا۔ خواہش کی۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ (۳۸:۳۶)

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جب وہ کہیں پہنچنا چاہے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی (محمد علی)۔ جہاں کہیں وہ چاہتے (پکتھال)۔

اَصَابَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) آن پڑی

اَصَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آن پڑے۔ تم نے مارا

اَصَبْنَا باب افعال (فعل ماضی' جمع متکلم) ہم نے آن لیا۔ مارا

يُصِيْبُ مرفوع يُصِيْبَ منصوب يُصِبْ ساکن باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) آن پڑے گا۔ آن پڑے۔

(۲) تکلیف دینا/ ستانا۔

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ (۹:۱۲۰)

انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی تو ہر بات پر

ان کے لئے عمل لکھا جاتا ہے-

تُصِيْبُ مرفوع تُصِيْبَ منصوب

تُصِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آن پڑے گا/ستائے گا-

لَا تُصِيْبَنَّ باب افعال (مؤکد بہ نون ثقیلہ مضارع منفی واحد مؤنث غائب) آنہ لے-مسلط نہ ہو

تُصِيْبُوا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نہ ستاؤ

أُصِيْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تکلیف دوں گا-

نُصِيْبُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بخشتے ہیں

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ (۱۲:۵۶)

ہم جس پر چاہتے ہیں اپنی رحمت بخشتے ہیں-

مُصِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آنے والا-نازل ہونے والا

مُصِيْبَةٌ (اسم فاعل باب افعال واحد مؤنث) تکلیف-مصیبت-

صَيِّبٌ (اسم) بادل-موسلا دھار بارش-

صَوَاباً منصوب (اسم) درست صحیح

ص و ت ☆

صَوْتٌ (اسم) آواز

الْأَصْوَاتُ (اسم جمع مکسر) آوازیں

ص و ر ☆

صُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مائل کر/ہلا

صَارَ يَصُوْرُ صَوْراً (ن) ہلانا-مائل کرنا-

فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ (۲:۲۶۰)

پھر چار پرندے لو اور انہیں اپنے ساتھ ہلا لو-

صَوَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) شکل دی-بنایا-سنوارا

صَوَّرَ باب تفعیل تَصْوِيْراً شکل دینا-سنوارنا

صَوَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شکل دی

يُصَوِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شکل دیتا ہے/بناتا ہے-

الْمُصَوِّرُ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) شکل دینے والا/بنانے والا-(ذات باری کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام-

ص و ع ☆

صُوَاعٌ (اسم) پیالہ

ص و ف ☆

أَصْوَافِ مجرور (اسم جمع مکسر) اون اقسام-مفرد: صُوْفٌ

ص و م ☆

لِيَصُمْ لام امر (واحد مذکر غائب) وہ روزہ رکھے-

صَامَ يَصُوْمُ صَوْماً (ن) روزہ رکھنا عَنْ اجتناب کرنا-پرہیز کرنا

تَصُوْمُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم روزے رکھو-

الصَّائِمِيْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) روزہ رکھنے والے

الصَّائِمَاتِ مجرور (اسم فاعل جمع مؤنث) روزے رکھنے والیاں

صَوْماً منصوب (اسم) روزہ

الصِّيَامُ، صِيَامٌ مرفوع الصِّيَامَ منصوب (اسم مصدر) روزے رکھنا-

الصِّيَامِ – صِيَامٍ-مجرور

ص ى ح ☆

الصَّيْحَةُ مرفوع الصَّيْحَةَ، صَيْحَةً منصوب آواز یا ایک خوفناک چیخ

صَيْحَةٍ مجرور (اسم)

ص ى د ☆

اصْطَادُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم شکار کرو/پیچھا کرو-

صَادَ يَصِيْدُ صَيْداً (ض) وَ اصْطَادَ شکار کرنا

صَيْدٌ مرفوع الصَّيْدَ منصوب

الصَّيْدِ مجرور (۱) شکار کرنا۔ پیچھا کرنا۔
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ (۵:۱)
مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔
(۲) شکار۔ وہ جانور جس کا شکار کیا جائے۔
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ (۵:۹۴)
اللہ شکار (کی ممانعت) سے تمہاری آزمائش کرے گا۔

ص ى ر ☆

تَصِيْرُ (فعل مضارع۔ واحد مؤنث غائب) آتی ہے۔ پہنچتی ہے۔ ہوتی ہے۔
صَارَ يَصِيْرُ صَيْراً (ض) إِلٰى پہنچنا
الْمَصِيْرُ مرفوع مَصِيْراً، مَصِيْرَ منصوب (اسم مصدر) واپسی منزل

ص ى ص ☆

صَيَاصِيْ (اسم جمع مکسر) قلعے
مفرد: صِيْصَةٌ صِيْصِيَةٌ

ص ى ف ☆

الصَّيْفِ مجرور (اسم) موسم گرما گرمیاں۔

ض أ ن ☆

الضَّأنُ (اسم) بھیڑ

ض ب ح ☆

ضَبۡحاً منصوب (اسم مصدر)
ہانپتے ہوئے
ضَبَحَ یَضۡبَحُ ضَبۡحاً وَ ضُبَاحاً (ف)
ہانپنا۔ گھوڑوں کا زور زور سے سانس لینا۔

ض ج ع ☆

الۡمَضَاجِعُ / مَضَاجِعُ
(اسم ظرف) لیٹنے کی جگہیں، بستر
مفرد: مَضۡجَعٌ

ض ح ک ☆

ضَحِکَتۡ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہنسی۔
ضَحِکَ یَضۡحَکُ ضَحۡکاً وَ ضِحۡکاً (س)
ہنسنا۔ تعجب کرنا۔ محظوظ ہونا۔ مذاق اڑانا
(راغب۔ ولیم لین)
یَضۡحَکُوۡنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہنستے ہیں۔
اِذَا ھُمۡ مِّنۡھَا یَضۡحَکُوۡنَ (۴۳:۴۷)
تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔
لِیَضۡحَکُوۡا (لام امر، جمع مذکر غائب)
وہ ہنسیں
تَضۡحَکُوۡنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنستے ہو۔
وَ کُنۡتُمۡ مِّنۡھُمۡ تَضۡحَکُوۡنَ (۲۳:۱۱۰)
اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کرتے رہتے ہو
اَضۡحَکَ باب افعال (فعل ماضی مذکر غائب) وہ ہنساتا ہے۔
ضَاحِکاً ضَاحِکٌ منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہنسنے والا۔ ہنستا ہوا۔
فَتَبَسَّمَ ضَاحِکاً مِّنۡ قَوۡلِھَا (۲۷:۱۹)
تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے
ضَاحِکَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
ہنسنے والی۔ ہنستی ہوئی۔
ضَاحِکَۃٌ مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ (۸۰:۳۹)
خنداں و شاداں

ض ح و ☆

تَضۡحٰی منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم کو دھوپ لگے گی
ضَحِیَ یَضۡحٰی ضَحاً (س)
دھوپ لگنا۔
ضُحًی (اسم) بہت سویرے۔
صبح سویرے
لفظ ضُحٰی خاص طور پر دن کے اس روشن حصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جب سورج چمک رہا ہوتا ہے (ولیم لین)
وَ الضُّحٰی (اسم مرکب)
دن کی روشنی کی قسم
"وَ" قسمیہ ہے اور الضُّحٰی دن کی روشنی ضمیر متصل "ھا" کی طرف مضاف ہونے کی صورت میں "ی" حذف ہو گئی۔ اور اس کی صورت ضُحَاھَا بن گئی بمعنی سورج کی روشنی

ض د د ☆

ضِدّاً منصوب (اسم) مخالف۔ الٹ

ض ر ب ☆

ضَرَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
مَثَلاً ایک مثال بیان کی۔ مثال بتائی (پکتھال) مثال گھڑی۔ مثال پیش کی (عبدالماجد دریا آبادی)
ضَرۡباً (ض) ضَرَبَ یَضۡرِبُ
چوٹ لگانا۔ مارنا۔ باتیں بنانا یا ایک محاورہ بنانا مثال قائم کرنا۔
لِ لاحقہ کے ساتھ مثال دینا۔ بیان کرنا۔ موازنہ کرنا
فِیۡ لاحقہ کے ساتھ کوشش کرنا۔ آگے بڑھنا۔
فِی الۡاَرۡضِ سفر کرنا
عَنۡ لے جانا۔ اجتناب کرنا
عَلٰی پردہ ڈالنا۔ بند کرنا
کَیۡفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلاً (۱۴:۲۴)
خدا کس طرح ایک مثال بیان کرتا ہے۔
ضَرَبُوۡا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (ا) انہوں نے بات بنائی
کَیۡفَ ضَرَبُوۡا لَکَ الۡاَمۡثَالَ
(۱۷:۴۸)

انہوں نے تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں بنائی ہیں (۲) بیان کیا-
مَاضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلاً (۵۸:۴۳)
انہوں نے (عیسیٰ کی) جو مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو-
(۳) سفر کرنا-
اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ (۱۵۶:۳)
جب زمین میں سفر کریں
ضَرَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) فِيْ (۱) تم آگے چل دیئے-
اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۹۴:۴)
جب تم اللہ کی راہ میں آگے بڑھو-
فِي الْاَرْضِ تم زمین میں سفر کرو-
اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ (۱۰۱:۴)
جب تم سفر پر نکلو
ضَرَبْنَا - الْاَمْثَالَ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مثال بنا کے رکھ دی-
وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (۴۵:۱۴)
ہم نے ان کو تمہارے لئے مثال بنا کر رکھ دیا-
عَلٰى (۲) ہم نے پردہ ڈالا
فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ (۱۱:۱۸)
تو ہم نے ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا یعنی سُلائے رکھا-
يَضْرِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مثال بیان کرتا ہے/محاورہ بیان کرتا ہے-
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ (۱۷:۱۳)
اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے-
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (۱۷:۱۳)
خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے-
اکثر مفسرین نے اس آیت میں لفظ امثالٰ کو محذوف سمجھا ہے- یوں آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ "اللہ نے حق و باطل کے درمیان فرق بیان کرنے کے لئے مثال بیان کی ہے (دیکھئے ابن کثیرؒ و رازیؒ) ان میں سے بعض مفسرین مثلاً: قرطبیؒ راغب نے يَضْرِبُ فعل کا معنی موازنہ کرنا' کیا ہے یعنی اللہ حق و باطل کے درمیان موازنہ کرتا ہے اور بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ "پسند کرتا ہے" یا "تصدیق کرتا ہے" کیا ہے-
يَضْرِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے ہیں-
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ (۵۰:۸)
ان کے چہروں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں-
فِي الْاَرْضِ سفر کرتے ہیں-
وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ (۲۰:۷۳)
اور بعض دوسرے ملک میں سفر کرتے ہیں-
يَضْرِبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ مارتی ہیں-
لَا يَضْرِبْنَ وہ نہ ماریں-
لِيَضْرِبْنَ (لام امر فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ڈھانک لیں-
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ (۳۱:۲۴)
اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں-
لَا تَضْرِبُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) الْاَمْثَالَ مثال بیان نہ کیا کرو-
نَضْرِبُ (فعل مضارع جمع متکلم) الْاَمْثَالَ ہم مثالیں بیان کرتے ہیں
عَنْ باز رہیں گے-
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (۵:۴۳)
کیا ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں
اِضْرِبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مار-
اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (۶۰:۲)
اپنا عصا چٹان پر دے مارو-
انتباہ:- اِضْرِبْ کا صحیح ترجمہ مارنا- چوٹ لگانا ہے- ضرب کے مادہ کے معنی میں یہاں راہ تلاش کرنا یا چل دینا کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں ہے یہ ترجمہ ان لوگوں نے کیا ہے جو معجزات کا انکار کرنا چاہتے ہیں-
اِضْرِبْ- مثلاً کوئی تمثیل بیان کرو- یا کوئی مثال بیان کرو
اِضْرِبْ - طَرِيْقًا راستہ بناؤ
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا (۷۷:۲۰)
ان کے لئے سمندر میں ایک خشک راستہ نکالو-
اِضْرِبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) مارو
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا (۷۳:۲)
تب ہم نے کہا- اس کے کسی حصے سے اسے مارو-
(۲) مار پیٹ
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ (۳۴:۴)
ان کے ساتھ بستروں میں سونا ترک کردو- اور مار پیٹ کرو-
ضُرِبَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)
مَثَلٌ ایک مثال بیان کی گئی-
مَثَلاً بطور مثال بیان کیا گیا
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً (۵۶:۴۳)

اور جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کا حال بیان کیا گیا۔

(۳) لگا دینا۔نصب کرنا

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ (۵۷:۱۳)

پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی گئی۔

ضُرِبَتْ: (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) عَلٰی مسلط کر دی گئی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ (۳:۱۱۲)

ان کے پروں پر ذلت کے سائے کر دیئے گئے

ضَرْبٌ (اسم مصدر) مارنا

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ (۴۷:۴)

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔

ضَرْبٌ یہاں اسم مصدر ہے اور یہاں بطور امر حکم کے استعمال ہوا ہے - آیت کا مطلب یہ ہے کہ "جب تم میدان جنگ میں کافروں سے بھڑو" (دیکھیے ابن کثیر)

ضَرْبًا منصوب (اسم مصدر)

فِي الْاَرْضِ ملک میں چلنا پھرنا

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ (۲:۲۷۳)

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے۔

(۴) چوٹ مارنا

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (۳۷:۹۳)

ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

ض ر ر ☆

يَضُرُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نقصان دیتا ہے۔تکلیف پہنچاتا ہے۔

ضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا وَ ضُرًّا (ن)

زخمی کرنا۔نقصان دینا۔دکھ دینا

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (۱۰:۱۰۶)

اور خدا کو چھوڑ کر کسی ایسی چیز کو نہ پکارو جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔

يَضُرُّوْا منصوب

يَضُرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔

لَنْ يَضُرُّوْكَ وہ تمہیں ہرگز نقصان نہ دیں گے۔

تَضُرُّوْا منصوب

تَضُرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نقصان دیتے ہو۔

لَا تَضُرُّوْنَهٗ / لَا تَضُرُّوْهُ

تم اسے نقصان نہیں دیتے۔تم اسے نقصان نہ دو۔

يُضَارَّ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے نقصان دیا جاتا ہے۔

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ (۲:۲۸۲)

اور کاتب دستاویز اور گواہ کو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے۔

تُضَارَّ (فعل نہی غائب مجہول واحد مؤنث غائب) اسے نقصان دیا جائے۔

لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا (۲:۲۳۳)

نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے۔

اَضْطَرُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں مجبور کروں گا۔

اضْطَرَّ اضْطِرَارًا (باب افتعال) ناچار کرنا، مجبور کرنا، ہانکنا۔

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ (۲:۱۲۶)

تو خدا نے فرمایا: کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا پھر اس کو عذاب (دوزخ) کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کروں گا۔

نَضْطَرُّ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں۔

اُضْطُرَّ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ مجبور ہوا۔ناچار ہو گیا۔

اضْطُرِرْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم مجبور ہو گئے۔

ضَرًّا منصوب ضَرٌّ (اسم مصدر) نقصان دینا۔

ضُرٌّ (اسم مصدر) نقصان

ضَرَرٌ (اسم) (لفظی ترجمہ: نقصان)

محاورہ: بیماری یا کسی دوسری وجہ سے ناچار ہونا۔

غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ (۴:۹۵)

معذور اور ناچار لوگوں کے سوا۔

ضَرَّاءُ (اسم) مصیبت۔نقصان دکھ۔

ضَرَّاءُ وہ تکلیف ہے جو کسی شخص کو بیماری کی وجہ سے پہنچتی ہے جب کہ بَاْسَاءُ مالی پریشانی سے تعلق رکھتی ہے۔

ضِرَارًا (منصوب باب مفاعلہ، اسم مصدر) دکھ دینے کے لئے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا (۹:۱۰۷)

جنہوں نے ضرر پہنچانے کے لئے مسجد بنائی

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا (۲:۲۳۱)

اور ان کو اس نیت سے نکاح میں نہ رکھو کہ انہیں تکلیف دو۔

مُضَارٌّ (اسم مصدر باب مفاعلہ)

نقصان دینا

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ (۴:۱۲)

اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو۔

اَلضَّرُّ ایک فرد واحد کا فعل ہے اور اَلْمُضَارُّ دو کا

لفظ ضَرٌّ سے مراد فرد واحد کا فعل ہے جب کہ ضرار یا مضار (مصدر) ایک سے زائد لوگوں کا۔

ضَارٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) نقصان دینے والا۔

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا (۵۸:۱۰)

وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔

ضَارِّيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) دوسروں کو نقصان اور تکلیف دینے والے۔

مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ (۲:۱۰۲)

وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ نہ بگاڑ سکتے تھے۔

اَلْمُضْطَرُّ باب افتعال (اسم مفعول) مجبور ومعذور۔ ناچار

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ (۲۷:۶۲)

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے۔

ض ر ع ☆

تَضَرَّعُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گریہ وزاری سے دعا کی (یا انہوں نے اپنے آپ کو عاجز بنا دیا)

تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ تَضَرُّعًا

گریہ وزاری سے دعا کرنا۔ یا اپنے آپ کو عاجز بنانا۔

ضَرَعَ يَضْرَعُ ضَرْعًا وَ ضَرَاعَةً (ف)

ذلیل وحقیر ہونا یا کسی کے سامنے اپنے آپ کو عاجز بنانا۔

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا (۶:۴۳)

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا۔ یہ کیوں عاجزی نہیں کرتے رہے۔

يَتَضَرَّعُوْنَ باب تفعل (فعل جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں۔

يَضَّرَّعُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں

ض مضعف ظاہر کرتی ہے باب تفعل کا حرف ت اپنے بعد کے حرف ض سے بدل گیا جیسا کہ صوتیات کے قاعدے میں ہوتا ہے۔

تَضَرُّعًا منصوب (اسم مصدر باب تفعل) عاجزی وانکساری۔

ضَرِيْعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بُرا چارہ، خشک گھاس۔ خاردار پودا

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ (۸۸:۶)

خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے اور کوئی کھانا نہ ہوگا۔

ض ع ف ☆

ضَعُفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کمزور ہوا۔

ضَعُفَ يَضْعُفُ ضَعْفًا وَ ضَعَافَةً (ک) کمزور ہونا۔

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ (۲۲:۷۳)

طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گزرے ہیں۔

ضَعُفُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہو گئے۔

مَاضَعُفُوْا (فعل ماضی منفی) وہ کمزور نہیں ہوئے۔

اِسْتَضْعَفُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوئے۔

يَسْتَضْعِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوتا ہے

اسْتُضْعِفُوْا فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ کمزور بنا دیئے گئے۔ آیت ۷:۷۵ میں وارد اسْتُضْعِفُوْا سے مراد ''انہیں کمزور سمجھا گیا'' کیونکہ وہ نادار تھے یا ان کی تعداد کم تھی۔

يُسْتَضْعَفُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں کمزور کر دیا جاتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ (۷:۱۳۷)

جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے۔

نوٹ:۔ يُسْتَضْعَفُوْنَ سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں کمزور بنا دیا جاتا ہے۔ محاورہ جن پر ظلم وجبر کیا جاتا ہے۔

يُضٰعِفُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دگنا کرتا ہے۔ چند در چند کرتا ہے۔

ضَعَفَ يَضْعَفُ ضَعْفًا (ف)

ضَاعَفَ مُضَاعَفَةً باب مفاعلہ دگنا کرنا۔ کئی گناہ بڑھانا۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ (۲:۲۶۱)

اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے-
زیادہ کرتا ہے-
يُضَاعَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دگنا کیا جاتا ہے-
ضُعْفٌ (اسم) کمزوری- لاغری
اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
(۵۴:۳۰)
خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتداء میں) کمزور حالت میں پیدا کیا-
ضعف (اسم) (۱) دُگنا-
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ (۳۸:۷)
خدا فرمائے گا:- (تم) سب کو دگنا (عذاب) دیا جائے گا-
(۲) دگنا- دوچند
لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
(۳۷:۳۴)
ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا-
ضِعْفَيْنِ (اسم مثنی) دو دگنے-
أَضْعَافًا منصوب (جمع مذکر) کئی گنا
مُضَاعَفَةً (مُضْعَفَةٌ) منصوب (اسم مصدر باب مفاعلہ) چند در چند
ضَعِيْفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) کمزور
ضُعَفَاءُ (اسم جمع) کمزور لوگ
أَضْعَفُ (اسم تفضیل) زیادہ کمزور (بلحاظ......)
مُضْعِفُوْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) چند در چند پانے والے-
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ
(۳۹:۳۰)
ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سہ چند کرنے والے ہیں-

مُسْتَضْعَفُوْنَ مرفوع مُسْتَضْعَفِيْنَ منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) کمزور لوگ- محاورۃ: مظلوم لوگ

ض غ ث ☆

ضِغْثًا منصوب (اسم) مٹھی بھر تیلیاں- درختوں کی ٹہنیوں یا پودوں کی تیلیوں کی مٹھی (ولیم لین)
اَضْغَاثٌ (اسم جمع) پریشان- منتشر چیزیں-
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (۴۴:۱۲)
پریشان خواب-

ض غ ن ☆

اَضْغَانٌ (اسم جمع) راز- سر بدخواہی- کینہ- حسد- مفرد: ضِغْنٌ

ض ف د ع

الضَّفَادِعُ (اسم جمع) مینڈک
مفرد: ضِفْدَعَةٌ

ض ل ل ☆

ضَلَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) بھٹک گیا
ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالًا وَ ضَلَالَةً (ض)
گمراہ ہونا- بھٹک جانا- ناکام ہونا- غائب ہونا- غلطی کرنا- دربدر ہونا- بھوکنا-

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ
(۱۰۸:۲)
تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا
(۲) ناکام ہوا-
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ
(۲۴:۶)
اور جو کچھ یہ افتراء کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہا-
(۳) ضائع ہوا-
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۰۴:۱۸)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی- ناپید ہوگئی- غائب ہوگئی-
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ (۶۷:۱۷)
جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں-
ضَلَلْتُ (فعل ماضی- واحد متکلم)
میں بھٹک گیا- میں گمراہ ہوا-
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (۵۶:۶)
تو میں گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں-
ضَلُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
(۱) وہ گمراہ ہوئے انہوں نے غلطی کی-
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا (۱۶۷:۴)
وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے-
(۲) نابود ہوگئے- دور ہوگئے-
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا (۳۷:۷)
تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں

گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے۔

ضَلَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نابود ہو گئے' ہم غائب ہو گئے۔
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ (۱۰:۳۲)
ور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے۔

یَضِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ گمراہ ہوتا ہے۔ بھٹکتا ہے۔
هُوَ اَعْلَمُ مَنْ یَّضِلُّ عَنْ سَبِیْلِهٖ (۶:۱۱۷)
وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔
(۲) غلطی کرتا ہے' چوکتا ہے۔
لَایَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی (۲۰:۵۲)
میرا پروردگار نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

تَضِلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چوکتی ہے/ بھولتی ہے۔
اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰی (۲:۲۸۲)
ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا ئے گی۔

أَضِلُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں بھٹک جاؤں گا۔
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ (۳۴:۵۰)
کہہ دو اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔

أَضَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گمراہ کیا۔
أَضَلَّ اِضْلَالاً باب افعال
گمراہی میں رہنے دیا' بشرطیکہ فاعل اللہ اور مفعول انسان کے سوا کوئی اور
(۲) گمراہ کیا
اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ (۴:۸۸)
کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے گمراہ کر دیا' اس کو راستے پر لے آ ؤ۔
(۳) برباد کر دیا۔
اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (۴۷:۱)
جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا' خدا ان کے اعمال برباد کر دے۔
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا (۳۶:۶۲)
اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔

أَضَلَّا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے گمراہ کیا

أَضَلُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گمراہ کیا

أَضْلَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گمراہ کر دیا

أَضْلَلْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان (عورتوں) یعنی بتوں) نے گمراہ کیا۔

یُضِلُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بے راہ کر چھوڑنا

یُضْلِلْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گمراہ کرتا ہے۔
نوٹ:- شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو فک کیا جاتا ہے لہذا یُضِلُّ بدل کر یُضْلِلْ ہو جاتا ہے۔

یُضِلُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گمراہ کرتے ہیں۔

لِیُضِلُّوْا باب افعال (لام تعلیل جمع مذکر غائب) تا کہ وہ گمراہ کریں۔

یُضِلُّوْا منصوب ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گمراہ کریں۔

ضَالًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی (۹۳:۷)
اور تمہیں راستے سے ناواقف دیکھا تو راستہ دکھایا۔
خدا کے راستے میں سرگرداں ہونے کے معنی راستے کی تلاش میں جستجو اور کوشش کرتا ہوں گے تا کہ نور صداقت حاصل ہو۔
پیغمبر اسلام کی سیرت اپنے بچپن میں بھی مکہ جیسے انتہائی گمراہ کن ماحول میں مثالی تھی جس کی تائید معاند سیرت نگاروں نے بھی کی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

الضَّآلُّوْنَ مرفوع الضَّآلِّیْنَ گمراہ لوگ

ضَلَالٌ (اسم مصدر) گمراہی۔ غلطی

الضَّلَالُ (اسم مصدر) غلطی

ضَلَالَةٌ' الضَّلَالَةُ (اسم مصدر) غلطی

أَضَلُّ (اسم تفضیل)
(۱) زیادہ گمراہ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ (۲۸:۵۰)
اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والے سے زیادہ گمراہ کون ہے۔ (۲) زیادہ گمراہ
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (۵:۶۰)
ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں۔

مُضِلٌّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) گمراہ کن

مُضِلِّیْنَ منصوب باب افعال

(اسم فاعل جمع مذکر) بھٹکانے والے۔گمراہ کرنے والے۔
وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا (۱۸:۵۱)
اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

ض م ر ☆

ضَامِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
کمزور۔دُبلا پتلا۔سواری کا جانور
ضَمَرَ يَضْمُرُ ضُمُوْرًا (ن)
کمزور و لاغر ہونا
وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (۲۲:۲۷)
اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دراز رستوں سے چلے آتے ہوں۔لمبی مسافت طے کرتے تھکے ہارے اور لاغر اس تعبیر سے مراد سفر کی تکان اور دوری کا اظہار کرنا ہے۔

ض م م ☆

اضْمُمْ مضاعف (فعل امر واحد مذکر حاضر) دباؤ۔
ضَمَّ يَضُمُّ ضَمًّا (ن) ملنا' اکٹھا کرنا بڑھانا اور دبانا
وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ (۲۰:۲۲)
اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبالو۔

ض ن ک ☆

ضَنكًا منصوب (اسم مصدر) سخت' تنگ
ضَنَکَ يَضْنُكُ ضَنكًا وَ ضَنَاكَةً (ن)
تنگ ہونا

ض ن ن ☆

ضَنِينٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
کینہ ور
ضَنَّ يَضِنُّ ضَنًّا (ن)
کینہ ور ہونا۔بخیل ہونا۔چھپانا۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (۸۱:۲۴)
اور وہ غیب کی باتوں کو ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔پیغمبر ﷺ کی کوئی بات مخفی اور پوشیدہ نہیں ہوتی اس کا پیغام صاف' واضح' اور غیر مبہم ہوتا ہے۔

ض ہ أ ☆

يُضَاهِئُونَ مہموز باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ضَاهَأَ مُضَاهَئَةً مفاعلہ
مشابہ ہونا' یکساں ہونا۔(اس فعل کا ثلاثی مجرد باب نہیں ہے (ولیم لین)
يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ (۹:۳۰)
پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے۔

ض و ء ☆

أَضَاءَ (مہموز) باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روشن کیا۔
أَضَاءَ إِضَاءَةً روشن کرنا۔چمکنا۔چمکانا
ضَاءَ يَضُوءُ ضَوْءًا وَ ضِيَاءً (ن)
چمکنا
أَضَاءَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے روشن کیا۔
يُضِيءُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) روشن کرتا ہے۔
ضِيَاءٌ (اسم مصدر) روشنی

ض ی ر ☆

ضَيْرٌ معتل (اسم مصدر) نقصان
ضَارَ يَضِيرُ ضَيْرًا (ض)
نقصان دینا۔زخمی کرنا۔

ض ی ز ☆

ضِيزَىٰ (معتل) (اسم) ناجائز نامناسب
ضَازَ وَ ضَازَ يَضِيزُ ضَوْزَىٰ وَ ضِيزَىٰ (ض)
فیصلہ دینے میں بے انصافی کرنا

ض ی ع ☆

أَضَاعُوْا (معتل) باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ضائع کیا/نظر انداز کیا۔
أَضَاعَ يُضِيْعُ إِضَاعَةً باب افعال ضائع کرنا۔نظر انداز کرنا۔گنوانا
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ (۱۹:۵۹)
جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا
يُضِيْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضائع کرتا ہے۔
وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِيْعَ إِيْمَانَكُمْ (۲:۱۴۳)
اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔
أُضِيْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضائع کرتا ہوں۔
اِنِّیْ لَآ أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ (۳:۱۹۵)
کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔
نُضِيْعُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضائع کرتے ہیں۔
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ (۷:۱۷۰)
ہم بلاشبہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

ض ی ف ☆

يُضَيِّفُوْا (منصوب ن محذوف باب تفعیل معتل) يُضَيِّفُوْنَ وہ مہمان نوازی کرتے ہیں۔
ضَيَّفَ (باب تفعیل) اس نے مہمان نوازی کی۔
ضَافَ يَضِيْفُ ضِيَافَةً (ض) مہمان ہونا یا مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوا۔
ضَيْفٌ (اسم) مہمان

ض ی ق ☆

ضَاقَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تنگ ہوگیا۔ محاورہ: وہ تکلیف میں پڑا۔
ضَاقَ يَضِيْقُ ضَيْقاً وَ ضِيْقاً (ض) تنگ ہوجانا۔محصور ہونا۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۱۱:۷۷)
اُسے ان کے رویے سے دکھ ہوا (آربیری)۔
وہ ان کے رویے سے تنگدل ہوئے۔
(عبدالماجد دریا آبادی)
لفظ کے بنیادی معنی تو "بازو آگے پھیلانا ہے" اور یہ طاقت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے باصلاحیت اور اہلیت کے اظہار کے لئے۔
آیت کا ترجمہ یہ ہے: وہ کچھ کرنے کے قابل نہ تھے۔ یا ان میں معاملہ نمٹانے کی سکت نہ تھی۔ (ولیم لین)
ضَاقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ تنگ ہوئی۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (۹:۱۱۸)
ان پر جب زمین اپنی فراخی کے باوجود تنگ ہوگئی۔
يَضِيْقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ ہوتا ہے۔
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ (۱۵:۹۷)
اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔
لِتُضَيِّقُوْا باب تفعیل (لام تعلیل فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم تنگ ہوجاؤ۔
ضَيِّقًا منصوب (اسم) تنگ
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا (۶:۱۲۵)
اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتا ہے۔
ضَائِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تنگ دل (مفعول کے مفہوم سے)
وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ (۱۱:۱۲)
تمہارا دل تنگ ہو۔
ضَيْقٌ (اسم مصدر) تنگی۔تنگ دلی۔

ط ب ع ☆

طَبَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہر کرنا

طَبَعَ يَطْبَعُ طَبْعاً (ف) مہر لگانا۔ چھاپنا۔

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ (۴:۱۵۵)

بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کر دی۔

يَطْبَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مہر لگا دیتا ہے۔

نَطْبَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہر لگا دیتے ہیں۔

طُبِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مہر لگا دی گئی۔

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (۹:۸۷)

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔

ط ب ق ☆

طَبَقٌ، طَبَقًا منصوب (اسم)

لفظی ترجمہ ڈھانکنا۔ حالت۔ تر

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۸۴:۱۹)

تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ) پر چڑھو گے۔

یعنی اے نوع بشر! تمہارا وجود محدود اور جامد نہیں ہے۔ تمہیں ہر آن بدلتے نشوونما پاتے اور زندگی سے موت تک مدارج کے درمیان چلتے رہنا چاہئے۔ اور اسی موت سے لے کر آخرت کی زندگی تک محو سفر رہنا ہے عن یہاں بعد کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور طبقا عن طبق سے مراد حالۃ بعد حالۃٍ مراد ہے۔

طِبَاقًا منصوب (اسم مصدر) مدارج اور منازل۔

اَلَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا (۶۷:۳)

جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

ط ح و ☆

طَحَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بڑھایا۔

طَحَا يَطْحُوْ طَحْوًا (ن)

بچھانا۔ پھیلا دینا۔ بڑھانا (لازم و متعدی) (لسان، راغب)

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا (۹۱:۶)

(اور قسم ہے) زمین کی اور جس نے اسے پھیلایا۔

ط ر ح ☆

اطْرَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) پھینکو۔ آگے ڈالو۔

طَرَحَ يَطْرَحُ طَرْحاً (ف، س) پھینکنا۔ آگے ڈالنا۔

اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا (۱۲:۹)

تو یوسفؑ کو) یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔

ط ر د ☆

طَرَدْتُّ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دھتکارا۔ میں نے ہنکا دیا۔

طَرَدَ يَطْرُدُ طَرْدًا (ن) دور بھیجنا باہر نکال دینا (متعدی) باہر ہانک دینا / ہٹا دینا۔

تَطْرُدُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہٹا دے۔

لَاتَطْرُدْ (فعل نہی واحد مذکر) مت ہٹاؤ۔

طَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ جو کسی کو دور ہٹا دے

ط ر ف ☆

طَرْفٌ، الطَّرْفُ (اسم) آنکھ

لفظی ترجمہ: آنکھ بعض آیات میں یہ لفظ حسب موقع نگاہ۔ نظر۔ دیکھنا کے معنوں میں آیا ہے۔

طَرَفًا منصوب (اسم) جانب، حصہ

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا (۳:۱۲۷)

(خدا نے یہ) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا ذلیل و مغلوب کر دے۔

(۲) جانب۔ آخری کنارہ

طَرَفَيْ (مجرور نِ محذوف) طَرَفَيْنِ (اسم مثنیٰ) دو کنارے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ (۱۱:۱۱۴)۔

اوردن کے دونوں سروں یعنی (صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔

أَطْرَاف اسم۔جمع (۱) سرے۔ کنارے۔

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ (۲۰:۱۳۰)

اور اس کی تسبیح کیا کرو دن کے اطراف (یعنی ظہر کے وقت)

(۲) سرحدیں۔کنارے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا (۱۳:۴۱)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔

ط ر ق ☆

الطَّارِق مجرور (اسم فاعل واحد مذکر) رات کو آنے والا۔

طَرَقَ يَطْرُقُ طَرْقاً (ن)

رات کو آنا۔دستک دینا۔مارنا۔

لفظی ترجمہ:۔ رات کو کوئی چیز آنے والی یا رات کو ظاہر ہونے والی۔لہذا الطارق وہ ستارہ ہے جو رات کو چمکتا ہے۔صبح کا ستارہ بھی کیونکہ یہ رات کے آخر میں نمودار ہوتا ہے۔(راغب۔ولیم لین)

طَرِيْقاً منصوب طَرِيْق (اسم) راستہ۔

الطَّرِيْقَةُ، طَرِيْقَةٌ (اسم) راستہ

طَرَائِق (اسم۔جمع) راستے

ط ر ی و

طَرِيًّا صفت۔منصوب تازہ

طَرِيَ يَطْرِيَ۔ طَرُوَ يَطْرُوُ طَرَاوَةً (س، ک)

نرم ونازک ہونا۔تروتازہ ہونا۔

ط ع م ☆

طَعِمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کھانا کھایا۔

طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْماً وَ طَعَاماً (س)

کھانا (فعل لازم)

طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْماً وَ طُعْماً (س)

چکھنا (فعل لازم)

طَعِمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کھایا۔

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا (۳۳:۵۳)

تو جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔یعنی اٹھ کر چلے جاؤ۔

يَطْعَمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کھاتا ہے۔

لَا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ (۶:۱۳۸)

اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں اور کوئی نہ کھائے۔

لَمْ يَطْعَمْ (مبنی بر سکون، واحد مذکر غائب) اس نے نہیں چکھا

مصدر طَعْمٌ ہے۔اوپر دیکھئے۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ (۲:۲۴۹)

اور جو نہ چکھے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ میرا ہے)

أَطْعَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھلایا۔

أَطْعَمَ إِطْعَاماً باب افعال (فعل متعدی) کھانا کھلانا

يُطْعِمُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتا ہے۔

يُطْعِمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتے ہیں۔

يُطْعِمُوْنِ باب افعال (مرکب لفظ) وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔

يُطْعِمُوْا منصوب نِی ضمیر متصل بمعنی مجھے۔کہ وہ کھلائیں، نی مختصر ہو کر۔ن رہ گئی یعنی ی گرگئی۔

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (۵۱:۵۷)

میں ان سے رزق کا طالب نہیں نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

تُطْعِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھلاتے ہو۔

نُطْعِمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کھلاتے ہیں۔

أَطْعِمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کھلاؤ۔

يُطْعَمُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے کھلایا جاتا ہے۔

اسْتَطْعَمَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے کھانا مانگا۔

اسْتَطْعَمَ اسْتِطْعَاماً باب استفعال کھانا مانگنا (متعدی)

إِطْعَامٌ باب افعال (مصدر) کھانا کھلانا

طَاعِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) کھانے والا۔

طَعَاماً منصوب طعامٌ، الطَّعَامُ
(اسم مصدر) خوراک کھانا۔
طَعْمٌ (اسم مصدر) ذائقہ

ط ع ن ☆

طَعَنُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طعن کیا۔
طَعَنَ يَطْعَنُ طَعْناً (ف، ن) فِیْ عَلٰی نقص نکالنا۔ بدنام کرنا۔
وَطَعَنُوا فِیْ دِيْنِكُمْ (۱۲:۹)
اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں (آربیری۔ حملہ کرنے لگے (پکتھال) ملامت کرنے لگیں (عبدالماجد دریا آبادی)
طَعْناً منصوب (اسم مصدر) بدگوئی کرنا۔
وَطَعْناً فِی الدِّيْنِ (۴۶:۴)
اور مذہب پر لعن طعن کرنا (ماجد)

ط غ ی و

طَغٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر) (ا) حد سے بڑھ گیا۔
طَغٰی يَطْغٰی طَغْياً وَ طُغْيَاناً (ف) حد سے نکل جانا۔
طَغَا يَطْغُوْا طُغُوًّا وَ طُغْوَاناً (ن) پانی کا طغیانی میں آنا
اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی (۲۴:۲۰)
فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ (۱۱:۶۹)
پانی چڑھ گیا پانی کی سطح بلند ہوئی جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کیا۔
طَغَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ سرکش ہوئے / حد سے بڑھ گئے
يَطْغٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سرکشی کرتا ہے۔
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰی (۴۵:۲۰)
دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔
لَا تَطْغَوْا (فعل نہی جمع مذکر) حد سے نہ بڑھو۔
اَطْغٰی (اسم تفضیل: زیادہ سرکش
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی (۵۲:۵۳)
وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے۔
اَطْغَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سرکش بنایا
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ (۲۷:۵۰)
اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا۔
طَاغُوْنَ مرفوع طَاغِيْنَ، الطَّاغِيْنَ منصوب۔ (اسم جمع) خود پسند (ولیم لین) حد درجہ سرکش (عبدالماجد دریا آبادی)
الطَّاغِيَةُ بپھرا ہوا۔ گرجتا ہوا شور
الطَّاغُوْتُ (اسم) بت، جھوٹا خدا، شیطان)۔ اللہ کے سوا جس کی عبادت کی جائے وہ طاغوت ہے۔
طُغْيَاناً منصوب (اسم مصدر) حد درجہ سرکشی وخود پسندی

ط ف ء ☆

اَطْفَاَ باب افعال، مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے بجھا دیا
اَطْفَاَ اِطْفَاءً (باب افعال) آگ یا روشنی کا بجھا دینا
طَفِئَ يَطْفَاُ طُفُوْءً (س) آگ یا روشنی کا بجھ جانا۔
يُطْفِئُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ کہ وہ بجھا دیں۔
لِيُطْفِئُوْا لام تعلیل جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بجھا دیں۔

ط ف ف ☆

اَلْمُطَفِّفِيْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) کم تولنے والے۔
طَفَّفَ تَطْفِيْفاً (باب تفعیل) معیار سے کم تول یا ناپ۔
مُطَفِّفٌ جو ناپ اور تول میں کمی کرے۔ یوں اپنے ساتھی کو دھوکا دے۔ لیکن ان معنوں میں اس کلمہ کا استعمال عام نہیں ہوتا سوائے انتہائی کم تولنے ناپنے کی صورت حال میں۔

ط ف ق ☆

طَفِقَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب) لگ گیا۔ شروع ہوا۔
طَفِقَ يَطْفَقُ طَفَقاً (س) شروع کرنا

کچھ کام کرنے لگ جانا-
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ (۳۸:۳۳)
پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے-
طَفِقَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دو نے شروع کیا-
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ (۷:۲۲)
دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے-

ط ف ل ☆

الطِّفْلُ (اسم جمع کے لئے بھی مستعمل ہے)- بچہ- بچے
طِفْلٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے-
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں-
طِفْلاً بچہ (اسم) صرف مفرد کے لئے استعمال ہوتا ہے-
نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً ثُمَّ (۲۲:۵)
ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر......
اَلْاَطْفَالُ (اسم- جمع) بچے مفرد: طِفْلٌ

ط ل ب ☆

يَطْلُبُ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) تلاش کرتا ہے-
طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَباً (ن) - تلاش کرنا- مانگنا- چاہنا-
طَلَباً منصوب- تلاش کرنا
الطَّالِبُ (اسم مصدر) (اسم فاعل واحد مذکر) تلاش کرنے والا-
الْمَطْلُوْبُ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کی تلاش ہو-

ط ل ح ☆

طَلْحٌ (اسم) پودا، درخت
(یہ ایک مخصوص پھل دار درخت کا نام ہے جو حجاز میں ہوتا ہے- اس کا پھل بہت ذائقہ دار اور خوشبودار ہوتا ہے-

ط ل ع ☆

طَلَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)- ایک غیر عربی لفظ ہے (لسان) بلند ہوئی- طلوع ہوئی-
طَلَعَ يَطْلُعُ طُلُوْعاً (ن) ظاہر ہونا- سورج کا چڑھنا- اُگنا- پھوٹنا-
تَطْلُعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) طلوع ہوتی ہے-
طَلَعَ يَطْلَعُ طُلُوْعاً (ف) چڑھنا- آنا یا جھانکنا- جاننا- خبر ہونا-
عَنْ، عَلٰى الگ ہونا-
أَطَّلَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کیا اس نے اطلاع پائی؟
اِطَّلَعَ اِطِّلَاعاً (باب افتعال) غور سے دیکھنا- جاننا-
أ، حرف استفہام اِطَّلَعَ
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (۱۹:۷۸)-
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا خدا کے ہاں (سے) عہد لے لیا ہے-
اِطَّلَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے دیکھا-
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (۳۷:۵۵)
تب وہ خود جھانکے گا اور اسے وسط دوزخ میں دیکھے گا-
اِطَّلَعْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے دیکھا-
تَطَّلِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تجھے خبر ہوگی- تو دیکھے گا-
لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ (۵:۱۳)
تم ہمیشہ ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو-
أَطَّلِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں چڑھتا ہوں-
لَعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى (۲۸:۳۸)
تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں-
لِيُطْلِعَ (باب افعال لام تعلیل واحد مذکر غائب)- تاکہ خبر دے-
أَطْلَعَ اِطْلَاعاً کسی کو خبر دینا- اطلاع دینا-
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ (۳:۱۷۹)
اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا-

طُلُوْعٌ (اسم مصدر) (سورج کا) طلوع ہونا-
مَطْلَعٌ (اسم ظرف) طلوع کا وقت-
مَطْلِعٌ (اسم ظرف) طلوع ہونے کی جگہ-
مُطَّلِعُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر)- باخبر لوگ- خبر رکھنے والے لوگ
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ (۵۴:۳۷)
(پھر) کہے گا بھلا تم (اُسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو- یعنی کیا تم اس شخص کو دیکھنا چاہتے ہو جس نے اس طرح کی باتیں کہیں ہیں- گویا ھَلْ تُحِبُّوْنَ اَنْ تَطَّلِعُوْا (کیا تم ان کو دیکھنا چاہو گے)-
طَلْعٌ (اسم) کھجور کا گابھا-
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (۱۰:۵۰)
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے- (۲) گابھا-
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ (۹۹:۶)-
اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے

ط ل ق ☆

طَلَّقَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے طلاق دی-
طَلَّقَ تَطْلِيْقًا (اپنی بیوی کو) طلاق دینا
طَلَقَ يَطْلُقُ طَلَاقًا (ن) عہد سے آزاد ہونا-
طَلَّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)- تم نے طلاق دی
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ تم نے ان (عورتوں) کو طلاق دی-
طَلَّقَكُنَّ اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی
طَلِّقُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) طلاق دو-
اَلْمُطَلَّقٰتُ (اسم مفعول جمع مؤنث) طلاق یافتہ عورتیں-
اِنْطَلَقَ (باب انفعال واحد مذکر غائب) اس نے کچھ کرنا شروع کیا
اِنْطَلَقَ اِنْطِلَاقًا کچھ کرنے لگا/ کچھ کرنے کے لئے چل پڑا-
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ (۶:۳۸)
تو ان میں سے جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اپنے معبودوں (کی پوجا پر) قائم رہو-
اِنْطَلَقَا باب انفعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)- وہ دو چل پڑے-
فَانْطَلَقَا وقفه حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا (۷۱:۱۸)-
تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا-
اِنْطَلَقُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- وہ چل دیئے-
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ (۲۳:۶۸)
تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے-
يَنْطَلِقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ جاتا ہے/ چلتا ہے-
وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ (۱۳:۲۶)-
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے- (نہیں چلتی)
اِنْطَلِقُوْا باب انفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) چل دو-
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۹:۷۷)
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو-

ط ل ل ☆

طَلٌّ (اسم) ہلکی بارش- پھوار
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ (۲۶۵:۲)
اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی-

ط م ث ☆

يَطْمِثُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- چھوتا ہے
طَمَثَ يَطْمِثُ طَمْثًا (ض) مباشرت کے لئے عورت کو چھونا-
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (۷۴:۵۵)
ان سے پہلے انہیں نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوا اور نہ کسی جن نے-

ط م س ☆

طُمِسَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) شکل مسخ ہوگئی-

طَمَسَ يَطْمِسُ طَمْساً وَ طُمُوْساً
(ض، ن) مسخ ہونا، نابود ہونا، دور ہونا (دل) بدہونا/بگڑنا، تباہ ہونا-
فَإِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ (۷۷:۸)
جب تاروں کی چمک جاتی رہے-
طَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے شکل بگاڑ دی-
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَى اَعْيُنِهِمْ (۶۶:۳۶)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں-
نَطْمِسَ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم بگاڑ دیں
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا (۴:۴۷)
اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں-
مبادا ہم تمہاری امیدوں کو خاک میں ملا دیں- پیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (عبدالماجد دریا آبادی) پیشتر اس کے کہ ہم لیڈروں کو تباہ کر دیں (محمد علی)- پیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (پکتھال)
نوٹ:- وجوہ کے معانی میں مفسرین کے درمیان اختلاف کے لئے دیکھئے و'ج'ہ' نہ کہ ط'م'س-
اِطْمِسْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تباہ کر-
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰٓ اَمْوَالِهِمْ (۱۰:۸۸)
اے ہمارے پروردگار ان کے اموال تباہ کر دے-

ط م ع ☆

يَطْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ لالچ کرتا ہے-
طَمِعَ يَطْمَعُ طَمْعاً وَ طَمَاعاً (ب، فِيْ)
لالچ کرنا - بے تابی سے چاہنا، یا امید رکھنا
اَطْمَعُ (فعل مضارع واحد متکلم)- میں لالچ کرتا ہوں-
يَطْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لالچ کرتے ہیں-
تَطْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم لالچ کرتے ہو-
نَطْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لالچ کرتے ہیں-
طَمَعاً منصوب (اسم مصدر) توقع کرنا

ط م م ☆

الطَّآمَّةُ (اسم) آفت/مصیبت
طَمَّ يَطُمُّ طَمًّا (ن) مضاعف
بہا لے جانا - ڈھانکنا-
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (۷۹:۳۴)
تو جب بڑی آفت (یعنی قیامت) آئے گی

ط م ن ☆

اِطْمَاَنَّ افعیلال انفعلال باب تفاعل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مطمئن ہوا-
اِطْمَاَنَّ اِطْمِئْنَاناً بے اطمینانی سے آزاد ہونا - پُر سکون ہونا-
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ بِهٖ (۲۲:۱۱)
اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے-
اِطْمَاْنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تمہیں اطمینان ہوا - یعنی تم خطرے سے باہر ہوئے-
اِطْمَاَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مطمئن ہو گئے-
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا (۱۰:۷)-
اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے-
لِيَطْمَئِنَّ (لام تعلیل، فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ مطمئن رہے-
وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ (۲:۲۶۰)
لیکن (میں دیکھنا) اس لئے چاہتا ہوں تاکہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے-
لِتَطْمَئِنَّ (لام تعلیل فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو مطمئن ہو-
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ (۳:۱۲۶)
اس لئے کہ تمہارے دلوں کو تسلی حاصل رہے
مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) پُر سکون-
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ (۱۶:۱۰۶)
اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو-
مُطْمَئِنَّةٌ منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث)- پُر سکون، پُر امن-

قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً (۱۱۲:۱۶)
ایک بستی جو ہر طرح سے امن وچین سے رہتی تھی۔
اَلْمُطْمَئِنَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پُرسکون
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۸۹:۲۷)
اے اطمینان پانے والی روح!
مُطْمَئِنِّيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔ اطمینان اور امن وچین کے ساتھ۔
مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ (۱۷:۹۵)
(اگر اس میں) فرشتے آرام وسکون سے چلتے پھرتے۔

ط ہ ☆ ☆

طٰهٰ عربی زبان کے دو مفرد حروف جن کی مختلف تاویلیں کی گئیں ہیں۔ (دیکھئے ابن کثیرؒ اور عبدالماجد دریا آبادی)

ط ہ ر ☆

يَطْهُرْنَ (فعل مضارع۔ جمع مؤنث غائب) وہ پاک ہوجاتی ہیں۔
طَهُرَ يَطْهُرُ طُهْرًا وَ طُهُوْرًا وَ طَهَارَةً (ک)
پاک وصاف ہونا۔ پاک ہونا (لازم)
حَتّٰى يَطْهُرْنَ (۲:۲۲۲)۔
جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں۔
طَهَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پاک کرلیا

طَهَّرَ تَطْهِيْرًا پاک کرنا (متعدی)
طَهَّرَكِ (۳:۴۲)۔
(اس نے) تجھے پاک بنایا۔
يُطَهِّرَ منصوب لِيُطَهِّرَ (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ پاک کرے
تُطَهِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاک کرتا ہے۔
طَهِّرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پاک وصاف کر۔
طَهِّرَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو پاک وصاف کرو۔
تَطَهَّرْنَ باب تفعل (وہ پاک وصاف ہوگئیں)۔
تَطَهُّرًا تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ (فعل ثلاثی مجرد کی طرح (فعل لازم) (یا) ان عورتوں نے اپنے آپ کو پاک وصاف کیا۔
يَتَطَهَّرُوْنَ / يَتَطَهَّرُوْا باب تفعل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو پاک وصاف کرتے ہیں۔
اطَّهَّرُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) اپنا آپ پاک وصاف کرو۔
مُطَهِّرٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) پاک وصاف کرنے والا۔
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۳:۵۵)
اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کروں گا۔
مُطَّهِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) اپنے آپ کو پاک و صاف کرنے والے
الْمُتَطَهِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پاکیزہ لوگ۔ پاکباز لوگ۔
الْمُطَهَّرَةُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) پاکیزہ عورت۔
أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ پاکیزہ عورتیں۔
الْمُطَهَّرُوْنَ باب تفعیل۔ پاکیزہ لوگ
تَطْهِيْرًا باب تفعیل (اسم مصدر) پاک وصاف کرنا۔
طَهُوْرٌ (اسم مصدر، ثلاثی مجرد:) صاف وپاک۔
أَطْهَرُ (اسم تفضیل واحد مذکر) پاک ترین وپاکیزہ ترین۔

ط و د ☆

الطَّوْدُ (اسم) چٹان۔ ڈھیر، پشتہ
كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (۲۶:۶۳)
ایک بہت بڑے ٹیلے کی طرح یا ایک مضبوط چٹان کی طرح (عبدالماجد دریا آبادی)۔ الطود کے معنی پہاڑ، اسی طرح ابھری ہوئی یا بلند زمین کا قطعہ (ولیم لین)۔

ط و ر ☆

الطُّوْر، طُوْرٌ (اسم معرفہ) طور
طور کوہ سیناء اور کوہ زیتون کو اور کئی دوسرے پہاڑوں کو کہا جاتا ہے (ولیم لین)۔
أَطْوَارًا منصوب (اسم جمع) حالتیں۔ مرحلے
مفرد: طُوْرٌ

ط و ع ☆

طَوَّعَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خوشگوار

بنایا۔

طَوَّعَ خوشگوار بنایا۔

طَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ اس کے نفس نے اسے اجازت دی اس کے لئے قابل عمل اور آسان بنایا۔ یعنی اپنے آپ کو کچھ کرنے کے اہل بنایا۔

طَاعَ يَطُوْعُ طَوْعاً وَ طَاعَةً (ن) حکم ماننا۔ اطاعت کرنا۔ فرماں بردار ہونا

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ (۵:۳۰)

تو اس کے نفس نے اسے بھائی کے قتل ہی کی رغبت دی۔

أَطَاعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اطاعت کی

أَطَاعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اطاعت کی۔

أَطَعْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اطاعت کی۔

أَطَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مردوں نے اطاعت کی۔

أَطَعْتُمُوْهُ تم نے اس کی اطاعت کی

أَطَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اطاعت کی۔

يُطِيْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اطاعت کرتا ہے۔

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ (۴۹:۷)

اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں۔

يُطِعْ باب افعال (ساکن، واحد مذکر غائب) يُطِيْعُ۔ وہ اطاعت کرے۔ جملہ شرطیہ ہونے کے باعث حذف علت ی کر گئی۔

يُطِيْعُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اطاعت کرتے ہیں۔

تُطِيْعُوْا (باب افعال منصوب) کہ اگر تم اطاعت کرو۔

نُطِيْعُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اطاعت کرتے ہیں۔

أَطِيْعُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اطاعت کرو۔

أَطِعْنَ باب افعال (فعل امر جمع مؤنث حاضر) تم عورتیں اطاعت کرو۔

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ (۳۳:۳۳)

تم عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

آیت ۴:۳۴ میں فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ یعنی اگر عورتیں تمہاری اطاعت کریں' میں صیغہ أَطَعْنَ ماضی کا ہے جو فعل ماضی جمع مؤنث غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے ''انہوں نے اطاعت کی'' لیکن آیت ۳۳:۳۳ میں یہی صیغہ أَطِعْنَ (فعل جمع مؤنث) آیا ہے۔ طالب علموں کو طا حرف پر زیر اور زبر کا فرق پہنچانا چاہئے۔

أَطِيْعُوْنِ باب افعال (مرکب کلمہ) میری اطاعت کرو۔

(أَطِيْعُوْا + نِيْ أَطِيْعُوْنِيْ)

نِي کی مخفف صورت ن ہو گئی۔

لَا تُطِعْ باب اَفعال۔ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت اطاعت کرو۔

يُطَاعُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ اس کی اطاعت کی جاتی ہے۔

تَطَوَّعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے رضا کارانہ کام کیا۔

تَطَوَّعَ تَطَوُّعاً (باب تفعل)

رضا کارانہ کوئی کام کرنا۔

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۲:۱۵۸)

اور جو کوئی نیک کام کرے تو بے شک خدا قدر شناس اور دانا ہے۔

اسْتَطَاعَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سکا۔ قابل ہوا۔

اسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ / اسْطَاعَ يَسْطِيْعُ اسْتِطَاعَةً

قابل ہونا۔ سکنا۔ طاقت رکھنا۔ منظوری کچھ کر سکتا ہے۔

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً (۳:۹۷)

جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے

اسْتَطَعْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو کر سکا۔ کرنے کے قابل ہوا۔

اسْتَطَعْتُ باب استفعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں قابل ہوئے۔

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ (۱۱:۸۸)

میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔

اسْتَطَاعُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کر سکے۔ قابل ہوئے۔

اِنِ اسْتَطَاعُوْا اگر وہ کر سکیں۔

مَا اسْتَطَاعُوْا وہ نہیں کر سکے۔

اسْتَطَعْنَا باب استفعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کر سکے۔

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ (۹:۴۲)

اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے۔

اسْطَاعُوْا باب استفعال (مثل

اسْتَطَاعُوْا)

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا (۱۸:۹۷)

پھران میں نہ یہ قدرت رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

يَسْتَطِيْعُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرسکتا ہے

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً (۵:۱۱۲)

کیا تمہارا پروردگار ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان (سے) طعام کا خوان نازل کرے۔

لَمْ يَسْتَطِعْ باب استفعال (ساکن واحد مذکر غائب) وہ نہ کرسکا۔

تَسْتَطِيْعُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کرسکتا ہے

لَنْ تَسْتَطِيْعَ (منصوب واحد مذکر حاضر) تم ہرگز نہیں کرسکتے۔

لَمْ تَسْتَطِعْ / لَمْ تَسْطِعْ باب استفعال (فعل مضارع ساکن واحد مذکر حاضر)۔تم نہ کرسکے۔

يَسْتَطِيْعُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کرسکتے ہیں۔

تَسْتَطِيْعُوْنَ باب استفعال (منصوب جمع مذکر حاضر) تم کرسکتے ہو۔

تَسْتَطِيْعُوْا باب استفعال (منصوب جمع مذکر حاضر) کہ تم کرسکو۔

لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا ہرگز تم نہیں کرسکو گے۔

طَوْعًا منصوب (اسم مصدر) اپنی مرضی سے۔

طَاعَةٌ (اسم مصدر) فرماں برداری

طَائِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) اپنی خوشی سے کچھ کرنے والے۔مفرد طائع

مُطَاعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کی اطاعت کی جائے۔

اَلْمُطَّوِّعِيْنَ باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) اپنی خوشی یا رضا کارانہ کچھ کرنے والے۔باب تفعل کی 'ت' ط میں مدغم ہوگئی

ط و ف ☆

طَافَ – عَلٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اس نے طواف کیا۔ پھر گیا۔

طَافَ يَطُوْفُ طَوْفًا وَ طَوَافًا وَ طَوْفَانًا وَ تَطْوَافًا

طواف کرنا' گرد چکر لگانا۔ب' حَوْلَ چکر پورا کرنا۔ عَلٰى آ جانا۔ عَلٰى' بَيْنَ گرد چکر لگانا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ (۱۹:۶۸)

وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے اس پر ایک آفت پھر گئی۔

يَطُوْفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ طواف کرتا ہے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ (۵۶:۱۷)

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

يَطُوْفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طواف کرتے ہیں۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۵۵:۴۴)

وہ دوزخ اور گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

يُطَافُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) طواف کیا جاتا ہے۔ پاک کیا جائے گا۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (۳۷:۴۵)

شراب لطیف کا جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔

يَطَّوَّفَ (باب افتعال) طواف کرنا۔گردش کرنا۔

اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ (باب افتعال) گرد گردش کرنا۔طواف کرنا۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا (۲:۱۵۸)

اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔

لِيَطَّوَّفُوْا (لام امر جمع مذکر غائب) انہیں طواف کرنا چاہئے۔

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲:۲۹)

اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں

طَوَّافُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) کثرت سے طواف کرنے والے۔

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۲۴:۵۸)

ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے رہتے ہیں۔

طَائِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آفت

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ (۶۸:۱۹)

اس پر ایک آفت پھر گئی۔

طَائِفِيْنَ (اسم جمع) (۲) طواف

کرنے والے-

وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ (۲۲:۲۶)

اورتم طواف کرنے والوں کیلئے میرے گھر کوصاف کر -

طَآئِفَةٌ (اسم فاعل-واحد مؤنث) ایک جماعت/گروہ-(ا) لوگوں کا ایک گروہ تعداد ایک ہزار تک (راغب)

طَـائِـفَـتَـانِ مرفوع طَـائِـفَـتَيْـنِ ' الطَّآئِفَتَيْنِ (اسم مثنی) دو جماعتیں-

الطُّوْفَانُ (اسم) سیلاب-طوفان

لفظی ترجمہ: موسلا دھار بارش یا سیلاب-

محاورہ: کوئی دوسری آفت سماوی

ط و ق ☆

يُطَوَّقُوْنَ باب تفعيل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے-

طَوَّقَ تَطْوِيْقاً عائد کرنا-ڈال دینا- گھیرنا-کسی گردن میں کالریا ہار پہنانا

طَاقَ يَطُوْقُ طَوْقاً (ن)

کچھ کرنے کے قابل ہونا' کچھ کرنے کی طاقت رکھنا-

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ (۳:۱۸۰)

وہ جس مال میں بخل کرتے تھے جلد ہی اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا- (یعنی جس مال کو بخل کر کے رکھا' وہ مال ان کی گردنوں میں ہار بنا کر ڈالا جائے گا جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے: یہ (مال) ڈسنے والے سانپ کی شکل میں گردن پر ڈالا جائے گا-

يُطِيْقُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طاقت رکھتے ہیں- وہ اس قابل ہیں/ برداشت کر سکتے ہیں-

أَطَاقَ إِطَاقَةً باب افعال-کوئی کام کرنے کے قابل ہونا-

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَه' فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (۲:۱۸۴)

اور جو لوگ مشکل سے روزہ رکھ سکتے ہوں تو اس کا فدیہ ایک مسکین آدمی کو کھانا کھلانا ہے- یعنی جو لوگ (مرد و زن) اس قدر کمزور ہوں یا آخری عمر میں ہوں - لفظ طاقتو کا مطلب کسی کام کا انتہائی مشکل اور مشقت سے کرنا ہے کہ کوئی کر تو لے لیکن بے حد تکلیف کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی-ولیم لین)

طَاقَةٌ (اسم) قوت-

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (۲:۲۸۶)

اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہمارے سر پر نہ رکھیو-

ط و ل ☆

طال معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہو گیا-

طَالَ يَطُوْلُ طُوْلاً (ن)

طویل ہونا-طویل مدت تک جاری رہنا- مستقل رہنا-

حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۲۱:۴۴)

یہاں تک کہ اسی میں ان کی عمریں بسر ہو گئیں-

تَطَاوَلَ فعل تفاعل (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہو گیا مثلاً باب تفاعل تَطَاوَلَ

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۲۸:۴۵)

پھر ان پر مدت طویل گزر گئی

طَوِيْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) دراز لمبی

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحاً طَوِيْلاً (۷۳:۷)

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں-

طُوْلاً منصوب (اسم مصدر) بلندی

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً (۱۷:۳۷)

اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا-

الطَّوْلُ (اسم) طاقت وقوت استطاعت-

ذِی الطَّوْلِ (۴۰:۳)

قوت کا مالک-- (تمام کفایتوں) کا مالک بے پناہ نعمتوں کا مالک- طاقت' نعمت اور لطف وکرم کا مالک (لسان)-

(۲) صاحب استطاعت-

اسْتَأْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ (۹:۸۶)

جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں-

لفظی ترجمہ: دوست کے مالک (ماجد)

طَوْلاً منصوب (اسم) (۳) ذرائع وسائل-

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ (۴:۲۵)

اور جو شخص تم میں سے آزاد عورتوں

(بیبوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے۔
لَمْ یَسْتَطِعْ طَوْلاً کا مطلب اکثر یہ لیا جاتا ہے کہ "وہ مقدور یا استطاعت نہیں رکھتا یعنی مالی لحاظ سے۔ لیکن مفتی محمد عبدہ نے نہایت مدلل طریقے سے اس نظریے کا اظہار کیا ہے کہ اس میں موانع شامل ہیں خواہ وہ مادی ہوں شخصی ہوں یا سماجی ہوں (اسد: حواشی ۲۹ بحوالہ المنار ج ۵: ۱۹)

☆ ☆ ☆ ☆

طَالُوْتُ (اسم معرفہ) طالوت
بائیبل میں طالوت کو Saul لکھا ہے جن کا سلسلہ نسب بنی اسرائیل کے بن یامین کی شاخ سے جاملتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ شاخ باقی تمام شاخوں سے قبیلے کی کم تعداد والی شاخ تھی۔ (عبدالماجد دریا آبادی ص ۲ ج ۶۴۳)

ط و ی ☆

نَطْوِیْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لپیٹ لیں گے۔
طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا (ض)
تہہ کرنا۔ لپیٹنا۔
طَیٌّ (اسم مصدر) لپیٹ لینا۔
یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ (۱۰۴:۲۱)
جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جس طرح خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔
مَطْوِیّٰتٌ (اسم جمع مؤنث)
لپٹی ہوئی چیزیں۔
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ (۶۷:۳۹)
اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔
طُوًی (اسم معرفہ) طوٰی
لفظی ترجمہ: وہ چیز جو دو دفعہ کی گئی ہو دو بار برکت دی گئی ہو۔ اور دو بار پاک کی گئی ہو۔ بطور اسم معرفہ یعنی علم یہ جگہ سیناء پہاڑ کے دامن میں واقع ہے یہ جگہ سینا کی دائیں طرف وادی شعیب نامی ایک تنگ گھاٹی میں ہے جو جنوب مشرق کی طرف اس سُفْسَیفِحْ کے بالمقابل ایک وسیع میدان میں واقع ہے۔

ط ی ب ☆

طَابَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ وہ خوش ہوا / اچھا ہوا۔
طَابَ یَطِیْبُ طَیْبًا وَ طِیْبَةً (ض)
اچھا ہونا۔ خوشگوار ہونا۔ قابل قبول ہونا۔ جائز ہونا۔
طَابَتْ نَفْسُهٗ اس کا دل خوش ہوا۔
طَابَتْ عَنْهُ نَفْسًا اس عورت نے از خود چھوڑ دیا۔
فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (۳:۴)
جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار، ان سے نکاح کرلو۔
طِبْنَ نَفْسًا (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں از خود چھوڑ دیا۔
فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا (۴:۴)
اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں۔
طِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم خوش ہوئے۔
طُوْبٰی اسم (مذکر و مؤنث)
طَیِّبَةٌ کی جمع اَطْیَبُ (اسم تفضیل)
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (۲۹:۱۳)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔
اَلطَّیِّبُ صفت طَیِّبًا منصوب اچھا (اسم فاعل بروزن فعیل)
قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ (۱۰۰:۵)
کہہ دو کہ پاک اور ناپاک چیزیں برابر نہیں ہوتی۔ (۲) پاک وصاف
فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا (۴۳:۴)
تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کرلو۔
(۳) مجموعی طور پر۔
کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا (۱۶۸:۲)
لوگو! جو چیزیں زمین میں ہیں، حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ (۴) نرم۔
وَهُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ (۲۴:۲۲)
اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی۔
اَلطَّیِّبُوْنَ مرفوع طَیِّبِیْنَ، الطَّیِّبِیْنَ (منصوب اسم جمع) نیک لوگ۔ ضد: بد
طَیِّبَةٌ (اسم مؤنث۔ صفت)
(۱) اچھا نہایت عمدہ۔

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ (۱۵:۳۴)

پاکیزہ زمین اور بخشنے والا رب۔

(۲) نرم خوشگوار۔

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (۱۰:۲۲)

اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔

الطَّيِّبَاتُ (اسم جمع مؤنث)

اچھی پاکیزہ چیزیں۔

اَلْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ (۵:۵)

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں۔

ط ی ر ☆

يَطِيْرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

طَارَ يَطِيْرُ طَيْراً وَ طَيْرَاناً (ض)

پرندوں کا اڑنا۔ بھاگنا۔

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (۶:۳۸)

دو پروں سے اڑنے والے پرندوں کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔

تَطَيَّرْنَا (باب تفعل۔ فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بدشگونی کی۔

تَطَيَّرَ وَ اطَّيَّرَ بدشگونی کے فال بد لینا

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ (۳۶:۱۸)

وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔

اطَّيَّرْنَا باب تفعل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بدفال لی۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ (۲۷:۴۷)

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہیں۔

يَطَّيَّرُوْا باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فال بد لیتے ہیں

طَيْرٌ (اسم) پرندہ

الطَّيْرُ (اسم) پرندہ

طَائِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

لفظی ترجمہ: (۱) اڑنے والا جانور

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ (۶:۳۸)

اور نہ دو پروں سے اڑنے والا جانور

محاورۃً: (۲) عمل، نامہ اعمال۔

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۷:۱۳)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔

طَائِر، لفظی معنی پرندہ کے علاوہ محاورۃً اس کے معنی انسان کے اعمال بھی ہیں جو انسان کی خوشی وسعادت کا سبب ہوتے ہیں اور جو نیک و بد ہونے کے اعتبار سے انسان کے گلے کا طوق ہوں گے (ولیم لین)

(۳) شگون بد

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ (۲۷:۴۷)

(صالحؑ نے) کہا تمہاری بدشگونی خدا کی طرف سے ہے۔

مُسْتَطِيْراً منصوب باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) چھا جانے والا (عبدالماجد دریا آبادی وپکتھال)۔ جو طول وعرض میں پھیلے (علامہ یوسف علی)۔

يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (۷۶:۷)

اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی، خوف رکھتے ہیں۔

ط ی ن ☆

طِيْنٌ، الطِّيْنُ مرفوع طِيْنًا منصوب (اسم صفت): مٹی

ظ ع ن ☆

ظَعْنٌ (اسم مصدر) سفر پر چلنا جدا ہونا۔
ظَعَنَ یَظْعَنُ ظَعْناً وَ مَظْعَناً (ف) چلنا۔سفر کرنا۔رخصت ہونا۔
وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (۸۰:۱۶)
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو سبک دیکھ کر سفر (اور حضر) میں کام میں لاتے ہو۔

ظ ف ر ☆

أَظْفَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔کامیاب بنادیا۔
أَظْفَرَ باب افعال إِظْفَاراً فتح دینا فتح مند بنا دینا۔
ظَفِرَ یَظْفَرُ ظَفَراً (س) — ب، عَلیٰ حاصل کرنا۔غلبہ پانا۔
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (۲۴:۴۸)
تم کو ان کافروں پر فتح یاب کرنے کے بعد
ظُفُرٌ (اسم جمع) پنجے انگلیوں کے ناخن، شکاری پرندوں کے پنجے۔
مفرد: ظُفْرٌ

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ (۱۴۶:۶)
ہم نے یہودیوں پر سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔

ظ ل ل ☆

ظَلَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا۔رہ گیا۔
ظَلَّ يَظَلُّ ظَلًّا وَ ظُلُوْلاً (ف) ہونا۔ہوجانا۔اُگ آنا۔
ظَلّ کے بعد اگر فعل مضارع آئے یا فاعل آئے یا علیٰ آئے تو اس صورت میں ظَلّ کے معنی ہوں گے: جاری رکھنا، کچھ کرنا، کچھ کرتے رہنا، اور کسی چیز کو محفوظ رکھنا۔
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا (۵۸:۱۶)
تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے۔
ظَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ہوگئی۔
فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ (۴:۲۶)
پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں
ظَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو رہا۔
(ظَلْتَ اصل میں ظَلِلْتَ تھا)
وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا (۹۷:۲۰)۔
اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم) معتکف تھا اس کو دیکھ۔
ظَلُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رہے۔انہوں نے رکھا۔

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ (۱۴:۱۵)
تو وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔
لَظَلُّوْا لام تاکید (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تو وہ جاری رکھتے۔
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ (۵۱:۳۰)
اور اگر ہم ایسی ہوائیں بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں کہ زرد (ہوگئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔
ظَلْتُمْ (فعل ماضی۔جمع مذکر حاضر)
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (۶۵:۵۶)
تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔
يَظْلَلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ رہ جائیں۔
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ (۳۳:۴۲)
اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز کھڑے رہ جائیں۔
نَظَلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم قائم ہیں۔
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ (۷۱:۲۶)
اور ہم ان (کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔
ظَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سایہ کیا۔
ظَلَّلَ تَظْلِيْلاً باب تفعیل و أَظَلَّ إِظْلاَلاً سایہ کرنا۔
ظِلٌّ، الظِّلُّ مرفوع ظِلًّا منصوب (اسم) سایہ۔چھاؤں۔
أَظْلاَلٌ، ظِلاَلٌ، ظُلُوْلٌ (جمع)
ظِلاَلٌ (اسم جمع) سایے۔
مفرد: ظِلٌّ

ظُلَّةٌ (اسم) وہ چیز جو سایہ کرے
الظُّلَّةُ ڈھکن۔ ابر والا سایہ
ظُلَلٌ (اسم جمع) بادلوں والے سائے۔ مفرد: ظُلَّةٌ
ظَلِيْلاً منصوب ظَلِيْلٌ (اسم فاعل) سایہ دار

ظ ل م ☆

ظَلَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے زیادتی کی۔
ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْماً وَ مَظْلَمَةً (ض)
زیادتی یا برائی کرنا' نقصان دینا۔ بے انصافی سے پیش آنا۔ بدسلوکی کرنا۔ ظلم کرنا۔ نقصان دبانا۔ سختی کرنا۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَه' (۲:۲۳۱)
جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔
یہ فعل قرآن میں بار بار آیا ہے۔ قرآن مجید کو انگریزی میں ترجمہ کرنے والے تقریباً سب ہی مترجموں نے نقصان کرنا اور غلط کام کرنا کیا ہے۔
ظَلَمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے نقصان کیا یا میں نے غلط کام کیا۔
ظَلَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ظلم کیا۔
ظَلَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ظلم کیا۔
ظَلَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ظلم کیا۔
يَظْلِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ظلم کرتا ہے۔

لِيَظْلِمَ (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ ظلم کرے۔ وہ ظلم کرنے ہی والا تھا۔
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ (۹:۷۰)
خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا......
لَمْ تَظْلِمْ ساکن' واحد مؤنث غائب) محاورۃً: اس عورت نے ظلم نہیں کیا
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا (۱۸:۳۳)
دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے اور اس کی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی۔
يَظْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ظلم کرتے ہیں۔
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۷:۱۶۰)
اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔
يَظْلِمُوْنَ (بعض اوقات سیاق کلام کے پیش نظر يَظْلِمُوْنَ کا ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ "وہ ایمان نہیں لائے"
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ (۷:۹)
تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے وہ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لائے۔
تَظْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ظلم کرتے ہو۔
لَا تَظْلِمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم ظلم نہ کرو۔
ظُلِمَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کے ساتھ ظلم ہوا۔
ظُلِمُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوا۔
تُظْلَمُ (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہمارے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
يُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
لَا يُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) ان کے ساتھ ظلم نہیں ہوگا۔
تُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔ تمہارے ساتھ ظلم ہوتا ہے۔
لَا تُظْلَمُوْنَ تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہوگا
اَظْلَمُ (اسم تفضیل واحد مذکر)
زیادہ ظلم کرنے والا۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُه' (۲:۱۱۴)
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو
أَظْلَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ تاریکی چھا گئی۔
أَظْلَمَ إِظْلَاماً (باب افعال)
اندھیرا ہونا۔ اندھیرے میں داخل ہونا۔
طالب علموں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ أَظْلَمُ مضموم الآخر اسم تفضیل ہے اور اس کا ترجمہ زیادہ ظلم کرنے والا ہے جیسا کہ أَظْلَمَ مفتوح الآخر فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے اندھیرا ہوا۔
ظُلْمٌ مرفوع ظُلْماً منصوب۔
غلط کام کرنا
ظَالِمٌ' الظَّالِمُ (اسم فاعل واحد مذکر)
غلط کام کرنے والا۔
ظَالِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

غلط کام کرنے والی-
قرآن کریم میں تانیث کا صیغہ یا تو عبادت کے لئے استعمال ہوا ہے یا قبیلوں کے لئے یعنی جمع کی صفت کے لئے-

ظَالِمُوْنَ ' الظَّالِمُوْنَ مرفوع
ظَالِمِیْنَ' الظَّالِمِیْنَ منصوب
(اسم جمع) ظلم کرنے والے-

ظَالِمِیْ (اسم جمع 'ن محذوف) ظلم کرنے والے-

ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے-

ظَلُوْمٌ مرفوع ظَلُوْماً منصوب
(اسم مبالغہ) بہت بڑا ظلم کرنے والا-

ظَلَّامٌ اسم مبالغہ- بطور عادت ظلم کرنے والا یعنی عادی ظالم یا دوسروں کو اذیت دے کر خوش ہونے والا-

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۴۶:۴۱)
اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے-

مَظْلُوْماً (اسم مفعول واحد مذکر) منصوب- جس پر ظلم ہوا ہو-

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا (۳۳:۱۷)
اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے-

ظُلُمَاتٌ الظُّلُمَاتُ
(اسم جمع) تاریکیاں
ظُلْمَةٌ مفرد: تاریکی

مُظْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) تاریک- لفظی ترجمہ: جو تاریک ہو جائے-

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا (۱۰:۲۷)
گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں-

مُظْلِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) تاریک-

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۶:۳۷)
اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے-

ظ م أ ☆

تَظْمَأُ مہموز (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)- تو پیاسا ہوتا ہے یا تجھے پیاس لگے گی-

ظَمِئَ يَظْمَأُ ظَمْأً وَ ظَمَاءً (س) پیاس لگنا

ظَمَأٌ (اسم) پیاس- تشنگی
الظَّمْاٰنُ (اسم فاعل) پیاسا- تشنہ

ظ ن ن ☆

ظَنَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے گمان کیا- خیال کیا- سوچا

ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا (ن) (۱) سوچنا- تصور کرنا خیال کرنا- (۲) گمان/اندیشہ کرنا- فرض کرنا (۳) یقین کرنا - جاننا (۴) قیاس کرنا-

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق ظَنّ سے مراد قیاس کرنا ہے- اور ایک آدمی کا اپنے مشاہدے کی بناء پر کسی بات کا یقین کرتا ہے عام قاعدے کے مطابق وہ بتاتا ہے کہ ظَنّ کے بعد اَنّ یا اَنْ آتا ہے جس کا مطلب یقین ہوتا ہے اور بعض مقامات پر اس کا مطلب تصور کرنا ہے مثلاً

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ (۲۱:۸۷)
اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پا سکیں گے-

(۲) یقین کیا جانا- سمجھا-
وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ (۳۸:۲۴)
اور داؤد نے سمجھا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے-

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (۷۵:۲۸)
اور اس (جان بلب) نے یقین کر لیا کہ اب سب جدائی ہے-

(۳) خیال کیا-
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ (۸۴:۱۴)
اور وہ خیال کرتا تھا کہ پھر کر نہ جائے گا

ظَنَنْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) مجھے یقین ہے-

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ (۶۹:۲۰)
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا-

ظَنَّا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے خیال کیا-

ظَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے خیال کیا-

وَظَنُّوْآ اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ (۷:۱۷۱)
اورانہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔
(۲)انہوں نے محسوس کیا/ جان لیا۔
وَظَنُّوْآ اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ (۹:۱۱۸)
اورانہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خودکواس کے سوا کوئی پناہ نہیں
(۳) انہوں نے شک کیا/ اندیشہ کیا۔ (انہیں شک تھا)
وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (۷۲:۷)
اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں جلائے گا۔
ظَنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
(۱)تم نے خیال کیا۔
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ (۴۱:۲۳)
اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے۔
(۲)تم نے یہ سمجھا
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا (۴۸:۱۲)
بلکہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے کے ہی نہیں۔
ظَنَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱)ہم نے خیال کیا۔
وَاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۷۲:۵)۔
اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔

(۲)ہم جانتے تھے۔ہم نے یقین کرلیا۔
وَاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ (۷۲:۱۲)
اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو ہرا نہیں سکتے۔
يَظُنُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ خیال کرتا ہے۔
تَظُنُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)وہ خیال کرتی ہے۔
اَظُنُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں خیال کرتا ہوں۔
يَظُنُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)وہ جانتے ہیں۔(۱)وہ یقین کرتے ہیں۔
اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ (۲:۴۶)
جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (۲:۷۸)
اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں، وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔
(۳)انہوں نے غلط خیالات قبول کرلئے۔گمان کرتے تھے۔
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ (۳:۱۵۴)
اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام) کفر سے گمان کرتے تھے۔
جَاهِلِيَّةٌ کے لئے دیکھئے مادہ ج ہ ل،
تَظُنُّوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)تم غلط گمان کرتے ہو۔
نَظُنُّ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم سوچتے ہیں۔
ظَنٌّ مرفوع ظَنًّا، الظَّنَّ منصوب(اسم) سوچ
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ (۱۰:۶۰)
اور جو لوگ خدا پر افتراء کرتے ہیں، وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں۔
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (۱۰:۳۶)
اوران میں سے اکثر ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ کارآمد نہیں ہوسکتا۔
الظُّنُوْنَ (اسم جمع)طرح طرح کے خیالات
الظَّآنِّيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) باطل خیالات پالنے والے۔

ظ ہ ر ☆

ظَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)ظاہر ہوا۔ضد: پوشیدہ ہوا۔
ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا (ف)
ظاہر ہونا۔نمایاں ہونا، واضح ہونا، کھل جانا، باہر آنا۔چڑھنا۔
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶:۱۵۱)
ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔

یَظْهَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۱) وہ ظاہر ہوتے ہیں- چڑھتے ہیں-
وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ
(۴۳:۳۳)
اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے-
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ
(۱۸:۹۷)
پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں-
یَظْهَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- انہیں غلبہ حاصل ہوتا ہے-
كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً (۹:۸)
بھلا ان سے عہد کیونکر (پورا کیا جائے) جب ان کا حال یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا-
(۲) وہ جانتے ہیں-
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ (۱۸:۲۰)
اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے-
لَمْ يَظْهَرُوْا (ساکن، جمع مذکر غائب) وہ نہیں جانتے تھے-
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا ایسے بچوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں-
ظَاهَرُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے مدد کی-
ظَاهَرَ مُظَاهَرَةً مدد کرنا- دوسروں کو سہارا دینا- (باہمی تعاون کے طور پر پشت پناہی کرنا- یا دشمنوں کی مدد کرنا-
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ
(۶۰:۹)
اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی-
لَمْ يُظَاهِرُوْا (ساکن، جمع مذکر غائب) انہوں نے کسی کے خلاف مدد نہ کی-
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا (۹:۴)
البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو-
يُظَاهِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں-
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ (۵۸:۲)
اور تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)-
(ظہار: عورتوں کو طلاق دینے کی ایک قدیم شکل، اس میں خاوند بیوی سے کہہ دیتا ہے کہ "تو میرے لئے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے" لفظ ظہار، ظہر سے مشتق ہے جس کا مطلب پیٹھ ہے، قرآن نے اس شکل کو طلاق تسلیم نہ کرتے ہوئے خاوند کے لئے ضروری قرار دیا کہ ایسی صورت میں وہ بیوی سے تعلقات بحال کرنے سے پہلے کفارہ ادا کرے-
تُظَاهِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم ظہار کرتے ہو-
وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِیْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ (۳۳:۴)
اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری حقیقی ماں بنایا-
اَظْهَرَ باب افعال، ظاہر کر دیا آگاہ کر دیا-
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ (۶۶:۳)
خدا نے اس حال کے پیغمبر کو آگاہ کر دیا-
يُظْهِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) افشا کرتا ہے- آگاہ کرتا ہے- اَظْهَرَ اِظْهَارًا باب افعال (۱) افشاء کرنا (۲) ظاہر کرنا (۳) غلبہ دلانا (۴) وقت پر پہنچنا/ داخل ہونا-
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا (۷۲:۲۶)
(وہی) غیب کی بات جاننے والا ہے تو وہ کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا-
(۲) ظاہر ہونے کا سبب بنے-
اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ
(۴۰:۲۶)
مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا نہ کرے-
لِيُظْهِرَ باب افعال (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ غالب کر دے-
هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (۶۱:۹)
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے-
تُظْهِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع

جمع مذکر حاضر) تم دوپہر کرتے ہو-
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (۱۸:۳۰)
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو-
تَظَاهَرَا باب تفاعل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے ایک دوسرے کی مدد کی-
تَظَاهَرَ تَظَاهُرًا باب تفاعل کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا-
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا (۴۸:۲۸)
کہنے لگے دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق-
تَظَاهَرُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو- تَتَظَاهَرُوْنَ میں سے ایک ت گر گئی-
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ (۸۵:۲)
اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو-
ظَهْرٌ (اسم) پیٹھ
ظُهُوْرٌ (اسم جمع) پیٹھیں
الظَّاهِرُ (اسم) مفرد: ظَهْرٌ
ظاہری/بیرونی حصہ ضد: الْبَاطِنُ یعنی اندرونی حصہ- اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام-
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (۳:۵۷)

وہ اول ہے آخر ہے ظاہر ہے اور باطن ہے-
ظَاهِرٌ مرفوع ظَاهِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) باہر کی طرف
اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ (۳۳:۱۳)
کیا تم اسے ایسی ہی چیز بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں کہیں بھی معلوم نہیں کرتا یا محض ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی تقلید کرتے ہو-
(۲) صاف گو کھلا-
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ (۱۲۰:۶)
کھلے اور پوشیدہ گناہوں سے پرہیز کرو-
(۳) ظاہر ہونا-
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۷:۳۰)
یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں-
(۴) بیرونی حصہ-
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)
جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے- اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب و اذیت
ظَاهِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) آقا- اوپر کی سطح کے لوگ-
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ (۲۹:۴۰)
اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو-
ظَاهِرَةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) باہر سے-

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً (۲۰:۳۱)
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کردیں-
(۲) ظاہر، با آسانی نظر آنے والا-
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً (۱۸:۳۴)
اور ہم نے ان کے اوپر (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی، ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو با آسانی نظر آ سکتے تھے-
ظَهِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) معاون، حوصلہ دینے والا/حمایت کرنے والا/علیٰ- کسی کے خلاف مدد دینے والا-
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا (۵۵:۲۵)
اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے-
الظَّهِيْرَةُ (اسم) دوپہر کی گرمی
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۵۸:۲۴)
اور جب تم دوپہر کی گرمی کی وجہ سے اپنے کپڑے اتار دیتے ہو-
ظِهْرِيًّا پس پشت- پیٹھ پیچھے
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا (۹۲:۱۱)
اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے- آیت کا مطلب ہے کہ تم نے اسے نظر انداز کر دیا ہے جس طرح کوئی چیز پیٹھ پیچھے پھینک دی جاتی ہے-

☆ ☆ ☆ ☆

عَادُ اسم معرفہ (علم)
دیکھئے ع د و

عَادَ دیکھئے ع و د

عَامٌ دیکھئے ع و م

ع ب أ ☆

يَعْبَأُ (مہموز) مضارع واحد مذکر غائب)-

عَبَأَ يَعْبَأُ عَبْأً (ف)
خیال رکھنا فکرمند ہونا-

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (۲۵:۷۷)
کہہ دو اگر تم خدا کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا-

ع ب ث ☆

تَعْبَثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیل کرتے ہو-

عَبِثَ يَعْبَثُ عَبَثاً (س) بیکار کھیلنا

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ (۲۶:۱۲۸)
تم جو ہر اونچی جگہ پر عمارتیں تعمیر کرتے ہو تم (صرف) ایک عبث کام کرتے ہو (یعنی عظمت اور کارناموں کی یادگاریں)

نوٹ:- یہاں فعل تَعْبَثُوْنَ حال واقع ہوا ہے جو منصوب ہے گویا تم یہ کام فضول اور بیکار کرتے ہو-

عَبَثاً منصوب (اسم مصدر)
بے کار- کھیل تماشے- تمسخر-

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (۲۳:۱۱۵)
کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے-

ع ب د ☆

عَبَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے عبادت کی-

عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً وَ عُبُوْدَةً وَ عُبُوْدِيَّةً (ن)
خدمت کرنا' عبادت کرنا' تعریف کرنا' بزرگی بیان کرنا' محاورۃً: اطاعت کرنا-

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ (۳۶:۶۰)
اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا یعنی شیطان کے احکام کی تعمیل نہ کرنا-

وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ (۵:۶۰)
اور اس نے ان میں سے کچھ کو بندر' سور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی-

نوٹ:- لفظ عَبَدَ اکثر مفسرین کے قول کے مطابق اسم جمع ہے یعنی عابد کی جمع لہذا آیت کا ترجمہ یہ ہوگا-

اس نے ان میں سے کچھ کو بندر' سور اور شیطان کے پرستار بنادیا-

عَبَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے عبادت کی-

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ (۴۳:۲۰)
اور کہتے ہیں اگر خدا چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے

يَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
وہ عبادت کرتا ہے-

يَعْبُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عبادت کرتے ہیں-

لِيَعْبُدُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ عبادت کریں

اَنْ يَعْبُدُوْهَا (ن محذوف) کہ وہ اس کی عبادت کریں-

لِيَعْبُدُوْنِ (لام تعلیل) تاکہ وہ میری عبادت کریں-

نوٹ:- آخری ''ن'' دراصل اِنِّـــی کی مخفف صورت ہے نہ کہ ن

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۱:۵۶)
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں-

تَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو عبادت کرتا ہے-

تَعْبُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عبادت کرتے ہو-

لَاتَعْبُدُوْنَ تمہیں عبادت نہیں کرنا چاہئے- (یعنی منفی لا فعل سے پہلے آیا ہے-

اَعْبُدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں عبادت کرتا ہوں-

اَنْ اَعْبُدَ کہ میں عبادت کروں

نَعْبُدُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم عبادت کرتے ہیں۔
اُعْبُدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو عبادت کر۔
اعْبُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم عبادت کرو۔
اعْبُدُوْنِیْ (مرکب) تم میری عبادت کرو
لَا تَعْبُدْ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر) تو مت عبادت کر۔
لَاتَعْبُدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
تم مت عبادت کرو۔
یُعْبَدُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی عبادت کی جاتی ہے
اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً یُّعْبَدُوْنَ (۴۳:۴۵)
کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔
عَبَّدْتَّ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے غلام بنایا۔
عَبَّدَ یُعَبِّدُ تَعْبِیْداً (باب تفعیل)
غلام بنانا۔ قیدی بنانا۔ چلنے کو راستہ بنانا۔ کارآمد بنانا۔ گروہ بنانا۔
عَبْدٌ عَبْدُ ' الْعَبْدُ (اسم مرفوع)
عَبْداً (منصوب) عَبْدٍ (مجرور) (۱) غلام یا شرط بندھا آدمی یعنی بندہ (ضد: آزاد آدمی)۔ یعنی کسی انسان کی تحویل میں ہو۔
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (۲:۲۲۱)
مشرک آزاد مرد سے مؤمن غلام بہتر ہے۔
(۲) ایک نوکر' ایک غلام یا قیدی جو خدا کی تحویل اور نگرانی میں ہو۔ یوں تمام مخلوق اللہ کے بندے اور بندیاں ہیں۔

اس طرح جہاں یہ لفظ قرآن کریم میں اللہ کی نسبت سے آتا ہے تو اس سے مراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے کو اپنی خواہش اور خوشی سے اللہ کی تحویل میں دیتے ہیں اور ان احکام الٰہی کی تعمیل کرتے ہیں جو انبیاء کے ذریعے ان تک پہنچتے ہیں۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ (۲:۱۷۸)
مؤمنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون بہا کے بدلے (خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح ہر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام۔
لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ (۴:۱۷۲)
حضرت مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں۔
عَبْدَیْنِ منصوب (اسم مثنی)
(خدا کے) دو بندے
عِبَادٌ ' عِبَاداً ' الْعِبَادُ ' الْعَبِیْدَ
منصوب (اسم جمع) اللہ کے بندے۔
الْعَابِدِیْنَ منصوب الْعَابِدُوْنَ
مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) عبادت کرنے والے
عَابِدَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
عبادت کرنے والیاں۔
عِبَادَةٌ (اسم مصدر)
عبادت۔ پرستش

ع ب ر ☆

تَعْبُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاتے ہو۔
عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْراً وَ عِبَارَةً (ن)
وضاحت سے بیان کرنا۔ ترجمانی کرنا۔
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ (۱۲:۴۳)
اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔
عَابِرِیْ عَابِرِیْنَ منصوب بحذف ن (اسم فاعل جمع مذکر) عبور کرنے والے۔
عَبَرَ یَعْبُرُ عُبُوْراً (ن)
(پل' راستہ یا درہ) عبور کرنا۔
اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ (۴:۴۳)
سوائے اس کے کہ بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو۔
عِبْرَةٌ (اسم) عبرت' نصیحت
ایسا سبق جس سے انسان کو تنبیہ ہو یا ایک مثال۔
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ (۱۲:۱۱۱)
ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔
اعْتَبِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)۔ تم عبرت پکڑو۔
اِعْتَبَرَ اِعْتِبَاراً (باب افتعال)۔
اعتبار کرنا۔ شمار کرنا۔ احتیاط سے مشاہدہ کرنا۔ لحاظ رکھنا۔
فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ (۵۹:۲)
اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو! عبرت پکڑو۔

ع ب س ☆

عَبَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیوری چڑھائی - تُرش رو ہوا-

عَبَسَ يَعْبِسُ عُبُوْساً (ض) گھورنا، تیکھی نظروں سے دیکھنا- سخت نظروں سے دیکھنا-

عَبَسَ وَ تَوَلّٰى (۸۰:۱)

(محمد مصطفیٰ ﷺ) تُرش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے

عَبُوْسٌ (اسم) سخت کھنچا ہوا- تیکھا

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا (۷۶:۱۰)

ہمیں اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو مکروہ اور دلوں کو سخت (مضطر) کر دینے والا ہے-

ع ب ق ر

عَبْقَرِيٌّ (اسم) قالین-

لفظی ترجمہ: عمدہ اعلیٰ قسم کا- سردار- قیمتی قسم کا قالین-

ع ت ب ☆

يَسْتَعْتِبُوْا باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رضا جوئی کرتے ہیں-

اِسْتَعْتَبَ اِسْتِعْتَاباً رضا جوئی کرنا-

عَتَبَ يَعْتِبُ عَتْباً وَ عَتَاباً (ض، ن) ملامت کرنا-

يُسْتَعْتَبُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رضا جوئی کی مہلت دی جاتی ہے/ دی جائے گی/ ان کی توبہ قبول کی جائے گی-

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (۳۰:۵۷)

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی-

مُعْتَبِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر منصوب) باب افعال- انہیں رضا جوئی کی جائے گی -توبہ کی مہلت دی جائے گی-

أَعْتَبَ إِعْتَاباً باب افعال- ہمدردی سے پیش آنا- اظہار ہمدردی کرنا-

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (۴۱:۲۴)

اگر وہ اللہ کو راضی کرنا چاہیں تو وہ ان لوگوں میں سے نہ ہوں گے جنہیں اللہ کو راضی کرنے کی اجازت ہوگی (عبدالماجد دریا آبادی)-

اور اگر وہ خدا کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو ان کے ساتھ ہمدردانہ غور نہ ہوگا (راڈویل اور سیل)-

اگر وہ اپنے پروردگار سے معافی کی درخواست کریں گے یا واپس دنیا میں بھیجنے کی استدعا کریں گے تو وہ ایسا نہ کر سکیں گے یعنی اللہ تعالیٰ ان کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجے گا- یہ جانتے ہوئے کہ اگر ان کو دوبارہ دنیا میں بھیجا بھی جائے تو وہ وہی کام کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا-

ع ت د ☆

أَعْتَدَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تیار کیا-

أَعْتَدَ إِعْتَاداً (باب افتعال تیار کرنا)

عَتَدَ يَعْتُدُ عَتَاداً (ن) تیار ہونا-

أَعْتَدْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تیار کیا ہے-

عَتِيْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) تیار

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ (۵۰:۲۳)

اور اس کا ہمنشین (فرشتہ) کہے گا یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے-

ع ت ق ☆

الْعَتِيْقُ (اسم فاعل بروزن فعیل) پرانا- قدیم-

عَتَقَ يَعْتُقُ عَتَاقَةً (ن) بوڑھا ہو جانا اچھی حالت میں رہنا-

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲:۲۹)

اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں-

ع ت ل ☆

اعْتِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) گھسیٹنا-

عَتَلَ يَعْتِلُ عَتْلاً (ض، ن) گھسیٹنا- زور سے دھکا دینا-

فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (۴۷:۴۴)
اور گھسیٹے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔
عُتُلٌّ (اسم) گستاخ - بد اخلاق

ع ت و ☆

عَتَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) - حد سے گزر گئی۔
عَتَا یَعْتُوْ عُتُوًّا (ن) متکبر ہونا - باغی ہونا - درماندہ - ضعیف العمر ہونا - حقیر جاننا - باغیانہ طریقے سے تجاوز کرنا۔
عَتَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آگے بڑھے۔
عُتُوًّا (اسم مصدر) منصوب حد سے گزرنا۔
وَعَتَوْ عُتُوًّا کَبِیْرًا (۲۱:۲۵)
وہ بڑے سخت سرکش ہو گئے۔
عُتُوٌّ مرفوع (۲) حقارت کرنا
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (۲۱:۶۷)
لیکن یہ سرکشی اور نفرت وحقارت میں پھنسے ہوئے ہیں۔
عِتِیًّا (اسم) منصوب آخری حد
وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا (۸:۱۹)
اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔
(۲) بہت زیادہ۔
اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا (۶۹:۱۹)
ان میں سے جو خدائے رحمٰن کے خلاف سب سے زیادہ سرکش ہیں۔

ع ث ر ☆

عُثِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس نے ٹھوکر کھائی۔
عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا وَ عُثُوْرًا (ض ن) ٹھوکر کھانا، مانوس ہونا - روشنی ڈالنا۔
اَعْثَرْنَا (باب افعال فعل مضارع واحد متکلم) ہم نے روشنی ڈلوائی۔
اَعْثَرَ اِعْثَارًا (باب افعال)۔ روشنی ڈلوانا۔

ع ث و ☆

لَاتَعْثَوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) غلط کام نہ کرو۔
عَثَا یَعْثُوْ عُثُوًّا وَ عَثِیَ یَعْثٰی عَثِیًّا وَ عَثَیَانًا (ن س) برائی کرنا - غلطی کرنا۔
وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (۶۰:۲)
زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

ع ج ب ☆

عَجِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے پسند کیا۔
عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا (س) حیران ہونا - تعجب کرنا - حیرت زدہ ہونا - سراسیمہ ہونا - مِنْ، لِ حیران ہونا/تعجب کرنا۔

عَجِبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تعجب کیا۔
عَجِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تعجب کیا۔
تَعْجَبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تعجب کرو۔
اِنْ تَعْجَبْ اگر تم تعجب کرو۔
تَعْجَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعجب کرتے ہو۔
تَعْجَبِیْنَ (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو تعجب کرتی ہے۔
اَعْجَبَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ پسند آیا۔
اَعْجَبَ اِعْجَابًا باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پسند آنا
یُعْجِبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پسند آتا ہے۔
تُعْجِبُ (باب افعال فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پسند آتی ہے۔
وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُهُمْ (۴:۶۳)
اور جب تو انہیں دیکھے تو ان کے جسم (کے اعضاء) تجھے پسند آتے ہیں۔
نوٹ:- فاعل جمع مکسر کے لئے فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔
تُعْجِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ تعجب میں ڈالیں۔
فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ (۹:۵۵)
تمہیں ان کے مال اور ان کی اولاد تعجب میں نہ ڈالیں۔
عَجَبٌ مرفوع (اسم مصدر) (۱) عجیب

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ
(۱۳:۵)
اگر تم عجیب بات سننا چاہو تو عجیب بات (کافروں کا) یہ کہنا ہے۔
عَجَباً منصوب (اسم مصدر)
(۲) حیرانی کی بات۔
اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ (۱۰:۲)
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا۔ عجوبہ نئی چیز۔
کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا (۱۸:۹)
ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے۔
(۴) عجیب
وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ عَجَبًا
(۱۸:۶۳)
اور اس نے عجیب طریقے سے دریا میں راستہ لیا۔
(۵) عجیب وغریب۔
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا (۷۲:۱)
ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔
نوٹ:۔ مذکورہ بالا آیات میں عَجَبًا کے معانی مختلف نہیں صرف گرامر کے لحاظ سے اس کے محل وموقع کے مطابق معانی متعین ہوئے ہیں۔
عَجِیْبٌ (اسم فاعل) تعجب خیز
عُجَابٌ (اسم مبالغہ) حیران کن

ع ج ز ☆

عَجَزْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں عاجز ہو گیا۔
عَجَزَ یَعْجِزُ عَجْزاً وَ مُعْجِزَةً وَ عَجْزَاناً وَ عَجِزَ یَعْجَزُ عَجَزًا
(ض، ش)
کمزور ہونا، عاجز ہونا، ناطاقت ہونا۔
اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ (۵:۳۱)
کیا میں اتنا ہی عاجز ہو گیا کہ اس کوّے کی طرح بھی نہ ہو سکوں۔
یُعْجِزُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ عاجز کرتے ہیں۔
أَعْجَزَ إِعْجَازاً عاجز کرنا، کمزور کر دینا۔ کسی کو نااہل بنانا۔
لِیُعْجِزَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تا کہ عاجز کرے۔
وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ
(۳۵:۴۴)
اور خدا ایسا نہیں کہ کوئی چیز اسے عاجز کر سکے
مُعْجِزَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لفظی ترجمہ:۔ یہ لفظ اکثر قرآن کے معجزہ ہونے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ جیتا جاگتا معجزہ ہے۔
نُعْجِزَ (فعل مضارع جمع متکلم)
(لَنْ نُّعْجِزَ ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔
عَجُوْزٌ ایک بڑھیا، جو سن یاس کو پہنچ گئی ہو۔
قَالَتْ یٰوَیْلَتٰٓی ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ
(۱۱:۷۲)
اس نے کہا: اے ہے میرے بچہ ہو گا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔
أَعْجَازٌ (اسم جمع) تنے مفرد عَجُزٌ
جسم کا پچھلا حصہ
مُعَاجِزِیْنَ باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) عاجز کرنے والے۔
عَاجَزَ مُعَاجَزَةً (باب مفاعلہ)
عاجز کرنا۔ بے بس کر دینا
مُعْجِزٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) عاجز کرنے والا۔
مُعْجِزِیْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) (۱) عاجز کرنے والے۔
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ (۲۴:۵۷)
اور ایسا خیال نہ کرنا کہ تم پر کافر لوگ زمین پر (مشیت) خدا کو عاجز کر دیں گے۔
(۲) بچ نکلنے والے۔
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ (۶:۱۳۴)
یقیناً تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر رہے گا اور تم بچ نہیں سکتے۔ (ماجد) تم اسے عاجز نہیں کر سکتے (آربیری)۔
مُعْجِزِی ن محذوف
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ (۹:۲)
اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

ع ج ف ☆

عِجَافٌ (اسم جمع) نہایت دُبلی پتلی لاغر۔ مفرد: عَجَفٌ، أَعْجَفُ
عَجِفَ یَعْجَفُ عَجَفاً (س)
(جانور کا) دُبلا پتلا ہونا۔

ع ج ل ☆

عَجِلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جلدی کی۔

عَجِلَ يَعْجَلُ عَجَلاً وَ عَجَلَةً (س) جلدی کرنا - بـ- کسی چیز یا شخص کے ساتھ جلدی کرنا - عَـلـىٰ کسی کے خلاف جلدی کرنا۔

عَجِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلدی کی (یا) تم نے پیش بینی کی۔

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ (۷:۱۵۰) کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم پہلے معلوم کر لیا

نوٹ:- عَجِلْتُمْ یہاں سَبَقْتُمْ کا مترادف ہے۔ (ولیم لین)

لَا تَعْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر) جلدی نہ کر۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ (۱۹:۸۴) تو تم ان پر (عذاب کے لئے جلدی نہ کرو

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ (۲۰:۱۱۴) اور قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کر

لِتَعْجَلَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تا کہ تو جلدی کرے۔

عَجَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلد کرائی۔

عَجَّلَ تَعْجِيْلاً ثلاثی کی طرح

عَجَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جلدی کی۔

يُعَجِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جلدی کرتا ہے۔

عَجِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر)۔تو جلدی کر

أَعْجَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کرائی

أَعْجَلَ إِعْجَالاً کسی کو جلدی میں ڈالنا

تَعَجَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔

تَعَجَّلَ تَعَجُّلاً فعل ثلاثی کی طرح

اسْتَعْجَلْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلد بازی کی۔

اسْتَعْجَلَ اسْتِعْجَالاً کسی سے جلدی کرنے کو کہنا اور ثلاثی کی طرح بھی۔

يَسْتَعْجِلُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کسی کو جلدی کے لئے کہنا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلدی کراتے ہیں۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلدی کراتے ہو۔

لَا تَسْتَعْجِلْ باب استفعال (فعل نہی واحد مذکر) تو جلدی نہ ڈال

لَا تَسْتَعْجِلُوْا باب استفعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم جلدی نہ ڈالو

عَجَلٌ (اسم مصدر) جلدی کرنا

اَلْعَاجِلَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) تیزی سے گزرنے والی دنیا۔

عَجُوْلاً (منصوب اسم مبالغہ) سخت جلد باز

اسْتِعْجَالٌ باب استفعال (اسم مصدر) جلدی کرنا

عِجْلٌ، عِجْلاً، الْعِجْلَ بچھڑا

ع ج م ☆

أَعْجَمِيٌّ (اسم) غیر ملکی (زبان) لفظی ترجمہ۔ غیر عربی آدمی یا جس کی زبان میں لکنت ہو۔

لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ (۱۶:۱۰۳) جس کی طرف (تعلیم) کی نسبت کرتے ہیں، اس کی زبان تو عجمی ہے۔

أَعْجَمِيًّا (منصوب) اسم جمع۔ اجنبی زبان میں

اَلْاَعْجَمِيْنَ منصوب (اسم جمع) غیر عرب، اجنبی لوگ۔

ع د د ☆

عَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا۔ گنا۔

عَدَّ يَعُدُّ عَدًّا وَ عِدَّةً (ن) گننا، شمار کرنا، اندازہ لگانا۔

لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا (۱۹:۹۴) اس نے ان (سب) کو گھیر رکھا ہے اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔

تَعُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو۔

تَعُدُّوْا (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شمار کرو۔

إِنْ تَعُدُّوْا اگر تم شمار کرو

نَعُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم شمار کرتے ہیں- كُنَّا نَعُدُّ ہم شمار کرتے تھے-

عَدَّدَ باب تفعیل مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

عَدَّدَ تَعْدِيْداً ثلاثی کی طرح

أَعَدَّ باب افعال مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیار کیا-

أَعَدَّ إِعْدَاداً ل تیار کرنا

أَعَدُّوْا (باب افعال مضاعف فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تیار کیا

أُعِدَّتْ باب افعال مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تیار کی گئی-

اَعِدُّوا باب افعال-مضاعف (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تیار کرو

تَعْتَدُّوْنَ باب افعال مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو-

اعْتَدَّ اعْتِدَاداً ثلاثی کی طرح: شمار کرنا

عَادِّيْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) شمار کرنے والے

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گنا ہوا-شمار کردہ

مَعْدُوْدَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گنے چنے-مفرد: مَعْدُوْدَةٌ

عَدَدٌ (اسم) عدد-گنتا

عِدَّةٌ (اسم مصدر) (۱) کچھ عدد لفظی ترجمہ شمار کرنا

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ (۲:۱۸۴)

تو دوسرے دنوں میں روزے کا شمار پورا کرلے-

(۲) عدّت کی مدّت- طلاق یا بیوگی کے بعد عورت کے لئے انتظار کی مدت

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ (۶۵:۱)

عدّت کا شمار کرو-

(۳) تعداد-شمار کرنا-

رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ (۱۸:۲۲)

میرے پروردگار کو ان کی تعداد کا زیادہ بہتر علم ہے-

ع د س ☆

عَدَسٌ (اسم) مسور کی دال

ع د ل ☆

عَدَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عدل کیا-

عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلاً وَ عَدَالَةً (ض)

انصاف کے ساتھ کام کرنا- برابری کے ساتھ- انصاف کے ساتھ- تناسب کے ساتھ- یعنی مناسب طریقے سے مقدار اور تعداد ہر دو لحاظ سے ترتیب دینا-

بَيْنَ ب دو چیزوں کے درمیان مساوات قائم کرنا-

اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ (۸۲:۷)

جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل کیا-

تَعْدِلْ (ساکن) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عدل کرے-

اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا (۶:۷۰)

وہ یعنی روح یا جان برابر کی ہر چیز بدلے میں دے تو بھی اسے قبول نہ کیا جائے-

لِأَعْدِلَ: لام تعلیل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں عدل کروں-

يَعْدِلُوْنَ-ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) برابری کرتے ہیں-

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (۶:۱)

پھر بھی کافر اپنے پروردگار کے ساتھ دوسروں کی برابری کرتے ہیں- (۲) عدل کرتے ہیں-

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۷:۱۵۹)

اور قوم موسیٰؑ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں-

(۳) الگ ہونا-

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ (۲۷:۶۰)

بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہورہے ہیں-

نوٹ:- عَدَلَ کے معنی ہیں انصاف کرنا' انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا اور برابر برابر سلوک کرنا- جب اس کے بعد صلہ ب یا بین آئے تو اس سے مراد برابر کرنا ہیں-

تَعْدِلُوْا فعل مضارع جمع مذکر حاضر) ن محذوف- کہ تم عدل کرو-

اعْدِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عدل کرو-

عَدْلٌ (اسم مصدر) (۱) معاوضہ

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (۲:۴۸)

اس (جان) سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا-

(۲) عادل' معتبر

يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (۵:۹۵)

تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کردیں-

(۳) برابر

اَوْعَدْلُ ذٰلِکَ صِیَامًا (۵:۹۵)

یا اس کے برابر روزے رکھے۔

(۴) انصاف

وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلاً (۶:۱۱۵)

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔

ع د ن ☆

عَدْنٌ (اسم مصدر) جاوید

ہمیشہ رہنے والا/ والی۔

عَدَنَ یَعْدُنُ عَدْنًا وَ عُدُوْنًا (ن)۔ ب رہنا۔ رہائش پذیر ہونا۔

(یہ لفظ سُریانی الاصل ہے (سیوطی) یہ لفظ ہمیشہ جنات کے ساتھ مضاف الیہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے (جنّت بمعنی باغات

ع د و ☆

یَعْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حد سے بڑھتے ہیں/ وہ زیادتی کرتے ہیں۔

عَدَا یَعْدُوْ عَدْواً وَ عَدَوَاناً (ن)

تیزی سے جانا۔ دوڑنا۔ تجاوز کرنا۔ کسی سے پرے گزر جانا۔ عَنْ پاس سے گزرنا نظر انداز کرنا۔

لاَ تَعْدُ (فعل نہی واحد مذکر)

پاس سے مت گزر۔ یا نظر انداز نہ کر۔

وَلاَ تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْهُمْ (۱۸:۲۸)

اور تمہاری نگاہیں (ان میں سے گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔

لاَ تَعْدُوْا (فعل نہی، جمع مذکر)

تجاوز کرنا۔ حد سے مت بڑھو

وَقُلْنَا لَهُمْ لاَ تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ (۴:۱۵۴)

اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز نہ کرو۔

عَادٍ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

(۱) تجاوز کرنے والا۔

فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلاَ عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ (۲:۱۷۳)

ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔

الْعَادُوْنَ / عَادُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حد سے تجاوز کرنے والے۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (۲۶:۱۶۶)

حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔

عَادٌ (اسم معرفہ) عاد

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا (۷:۶۵)

اور اسی طرح قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھود کو بھیجا یعنی ان کا ہم وطن اسی قبیلے یا شہر سے تعلق رکھنے والا۔

عَـــادٌ ایک عرب قوم جو جزیرہ عرب کے جنوب میں پروان چڑھی۔ جن کی حکومت مشرق میں خلیج کے شمال سے لے کر مغرب میں بحر احمر کے جنوبی حد تک پھیلی ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں عربوں کے ہاں اس قوم کے قصے زبان زد عام تھے۔ قدیم عرب شعراء کے ہاں عاد ایک قوم تھی جو تباہ ہوگئی تھی۔ یہیں سے یہ ضرب المثل "عاد کے زمانے سے" بن گئی۔

ان کے بادشاہوں کا ذکر دیوان هُـذَیْلِیـنَ میں ملتا ہے اور ان کی فراست کا ذکر نابغہ کے ہاں ملتا ہے (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام) وہ زبردست سرگرم بُت پرست تھے قوم عاد چند ہی نسلوں سے قوم نوح سے الگ ہوگئی تھی سلسلہ نسب یہ ہے: عاد بن اوس ابن سام بن نوح یہ لوگ زبان کے اختلاف کے بعد الاحقاف میں آباد ہو گئے یا پھر حضرموت کے صوبے میں ریتلے میدان میں۔ ان علاقوں میں ان کی زرخیزی اور شادابی کئی گنا بڑھ گئی (عبدالماجد دریا آبادی)۔

عَادَیْتُمْ (باب مفاعلہ فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے دشمنی کی

عَادیٰ مُعَادَاةً وَ عِدَاءً ا

دشمنی کا سلوک کرنا۔ بدسلوکی۔ دور ہونا۔ تنہا ہونا۔

عَــدَا یَـعْـدُوْ عَـدْوًا وَ عُدُوًّا وَ عُدْوَاناً (ن) ۔ عَلٰی

بے انصافی کرنا، نقصان دینا۔

یَتَعَدَّ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تجاوز کرتا ہے۔

تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی تَعَدِّیاً عبور کرنا

آگے قدم رکھنا۔ ترچھا چلنا۔ حد سے نکل جانا۔ اپنی حدود سے باہر نکلنا۔ تجاوز کرنا۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللهِ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۲:۲۲۹)

اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی ظالم ہیں۔

اعْتَدیٰ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زیادتی کی۔ تجاوز کیا

اعْتَدیٰ یَعْتَدِیْ اعْتِدَاءً ا

(باب افتعال باب تفعل) کی طرح تجاوز کرنا - کسی کے ساتھ معاندانہ رویہ رکھنا - جارحانہ اقدام کرنا اور حملہ کرنا - (۱) تجاوز کرنا' زیادتی کرنا (آخر میں صلے کے بغیر)

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲:۱۷۸)

جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے - علیٰ زیادتی کرنا -

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ (۲:۱۹۴)

پس اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے' ویسی ہی تم اس پر کرو -

اِعْتَدَوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادتی کی -

اِعْتَدَيْنَا باب افتعال (ہم نے زیادتی کی) -

مَا اعْتَدَيْنَا ہم نے زیادتی نہیں کی -

يَعْتَدُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ زیادتی کرتے ہیں - وہ حد سے بڑھ جاتے تھے -

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (۲:۶۱)

وہ حد سے بڑھے جاتے تھے -

تَعْتَدُوْا منصوب بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حد سے بڑھتے ہو -

اَنْ تَعْتَدُوْا کہ تم حد سے بڑھو/ زیادتی کرو -

لِتَعْتَدُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تا کہ تم زیادتی کرو -

اِعْتَدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم زیادتی کرو (۲) (دیکھو اعْتَدٰى)

لَا تَعْتَدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم زیادتی نہ کرو -

مُعْتَدٍ (اسم فاعل واحد مذکر) زیادتی کرنے والا -

الْمُعْتَدِيْنَ منصوب اَلْمُعْتَدُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) زیادتی کرنے والے -

عَدْوًا منصوب (اسم مصدر) ازراہ عداوت - ثلاثی مادہ سے

عَدُوٌّ' الْعَدُوُّ دشمن

عَدُوًّا (منصوب) دشمن

اَعْدَاءٌ (اسم جمع) دشمن لوگ

عُدْوَانٌ' الْعُدْوَانُ (اسم مصدر) زیادتی - تشدد

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (۲:۱۹۳)

سوا گروہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی (تشدد) نہیں کرنا چاہیے -

(۲) سختی / زیادتی

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)

میں جو سی مدد چاہوں پوری کر دوں' پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو -

(۳) تعدی و ظلم

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا (۴:۳۰)

اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا' ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے -

عَدَاوَةٌ (اسم مصدر) عداوت - دشمنی -

عُدْوَةٌ (اسم) کنارہ - طرف - لفظی ترجمہ :- وادی کا کنارہ / ناکہ دریا کا کنارہ - ناکہ

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۸:۴۲)

جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور وہ بعید کے ناکے پر -

الْعَادِيَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) تیز دوڑ والیاں - تیز رفتار گھوڑے -

عَدَا يَعْدُوْ عَدْوًا (ن) تیزی سے چلنا یا دوڑنا -

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا (۱۰۰:۱)

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں -

ع ذ ب ☆

عَذْبٌ (اسم) میٹھا - پینے کو خوشگوار (مشروب)

عَذُبَ يَعْذُبُ عُذُوْبَةً (ک) ذائقے میں میٹھا ہونا -

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ (۲۵:۵۳)

ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا

عَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) - اس نے سزا دی -

عَذَّبَ تَعْذِيْبًا (باب تفعیل) سزا دینا - عذاب دینا -

عَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سزا دی -

يُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سزا دیتا ہے - یا دے گا -

لِيُعَذِّبَ باب تفعیل لام تعلیل

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) تا کہ وہ سزا دے۔
لَا يُعَذِّبُ (وہ سزا نہیں دے گا)۔
تُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سزا دے گا۔
أُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں سزا دوں گا۔
لَأُعَذِّبَنَّ موکد تاکید نون ثقیلہ۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سزا دوں گا۔
نُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سزا دیتے ہیں۔
سَنُعَذِّبُ ہم سزا دیں گے۔
مُعَذِّبُ (اسم فاعل واحد مذکر) عذاب/سزا دینے والا۔
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ (۷:۱۶۴) جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔
مُعَذِّبِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سزا دینے والے۔
مُعَذَّبُوْا مرفوع ن محذوف (اسم فاعل جمع مذکر) عذاب دینے والے۔
مُعَذَّبِيْنَ، اَلْمُعَذَّبِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) عذاب پانے والے۔
عَذَابٌ (اسم) عذاب۔سزا اذیت۔

ع ذ ر ☆

مَعْذِرَةً منصوب (اسم مصدر) کسی الزام یا جرم سے بری ہونا۔
عَذَرَ يَعْذِرُ عُذْراً وَ مَعْذِرَةً وَ مَعْذُرَةً (ض) معذرت کرنا۔إِلىٰ: معافی مانگنا۔جرم سے بری ہونا۔
عُذْراً منصوب (اسم مصدر) معذرت
مَعَاذِيْرَ (اسم، جمع) معذرتیں
يَعْتَذِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ معذرت کریں گے وہ عذر پیش کریں گے۔
اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ اِعْتِذَاراً معذرت کرنا۔
لَا تَعْتَذِرُوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر) معذرت پیش نہ کرو۔بہانے نہ بناؤ۔
اَلْمُعَذِّرُوْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) معذرت/عذر پیش کرنے والے عذر کو بااثر کرنا۔عذر پیش کرنا

ع ر ب ☆

عَرَبِيٌّ (اسم) عربی
عرب کا رہنے والا یا عرب سے نسبت رکھنے والا۔یعنی حضرت اسماعیل بن ابراہیمؑ کے جانشین، جو فصیح البیان ہوں۔
عَرَبِيًّا (منصوب) عربی کا، یا عربی میں
اَلْأَعْرَابُ بدو صحرا نشین یا بادیہ نشین
عُرُباً (اسم، جمع) شدید شوق یا محبت کا اظہار کرنے والے۔
مفرد: عَرُوْبٌ، عَرُوْبَةٌ

ع ر ج ☆

يَعْرُجُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چڑھتا ہے۔
عَرَجَ يَعْرُجُ عُرُوْجاً وَ مَعْرَجاً (ن) بلند جگہ پر چڑھنا۔
تَعْرُجُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چڑھتی ہے۔
يَعْرُجُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھتے ہیں۔
مَعَارِجُ (اسم آلہ۔جمع) سیڑھیاں زینے مفرد: مَعْرَجٌ زینہ۔سیڑھی۔
اَلْأَعْرَجُ (صفت) لنگڑا۔لنگ
عَرِجَ عَرَجاً (س) لنگڑا ہو جانا۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَلْعُرْجُوْنُ کھجور کے درخت کی شاخ

ع ر ر ☆

مَعَرَّةٌ (اسم) گناہ، جرم
عَرَّ يَعُرُّ عَرّاً (ن) بُرائی سرلانا
مُعْتَرٌّ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) نادار۔ہمدردی کا طلب گار۔

ع ر ش ☆

يَعْرِشُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب)

عَرَشَ عَرْشاً وَ عُرُوْشاً (ن' ض) وَعَرَّشَ

باب تفعیل-انگور کی بیل کے چھتری بنانا کھڑا کرنا-تعمیر کرنا-

مَعْرُوْشَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) چھتریوں پر چڑھائی ہوئی-

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ (۶:۱۴۱)

اور وہ خدا ہی تو ہے جس نے انگور پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے' وہ بھی

عَرْشٌ' اَلْعَرْشُ (۱) مسند اقتدار' سائبان' جھونپڑا' جو چیز بطور جھونپڑا بنائی جائے- بطور محاورہ قوت- طاقت- اقتدار- سلطنت (عبدالماجد دریا آبادی-ولیم لین)

العرش' عرش الٰہی کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کا نہ تو تعین ممکن ہے اور نہ اس کی حد بندی نہ ہی اس سے اللہ تعالیٰ کی مسند یا تخت مراد ہے جیسا کہ عام غلط تصور ہے- اگر ایسا ہوتا تو اس مسند یا تخت پر اللہ تعالیٰ کا جسمانی قرار کرنا لازم آتا جو ذات باری کے لئے محال ہے-

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ (۷:۵۴)

تب اس نے عرش پر قرار پکڑا (ماجد) اس نے اپنی قدرت کاملہ کے تخت پر قرار کیا (اسد)

عُرُوْشٌ (اسم جمع) چھتیں اس کا مفرد: عَرْشٌ ہے مکان وغیرہ کی چھت

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا (۲:۲۵۹)

وہ (آبادیاں) اپنی چھتوں پر اوندھی پڑی ہوئی تھیں-

ع ر ض ☆

عَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پیش کیا-

عَرَضَ يَعْرِضُ وَ عَرِضَ يَعْرَضُ عَرْضاً (ض' س)

پیش آنا- واقع ہونا-ل پیش کرنا

عَلٰى ظاہر کرنا-سامنے رکھنا-

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (۲:۳۱)

اس کے بعد اس نے ان (اسماء) کو ملائکہ پر پیش کیا-

عَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ظاہر کیا-

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا (۱۸:۱۰۰)

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے اہتمام کے ساتھ (قرآن کریم کا یہ عام اسلوب ہے کہ آخرت کے معاملات کا ذکر مستقبل کی بجائے ماضی کے صیغے میں کرتا ہے اس کا مطلب ہے کہ آخرت میں جو کچھ ہونا ہے وہ اس قدر یقینی ہے گویا وہ ہو چکا ہے-

عُرِضَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)-

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ (۳۸:۳۱)

(یاد کرو) جب ان کے سامنے شام کے خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے-

عُرِضُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) پیش کئے گئے-

يُعْرَضُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) سامنے رکھا جائے گا-

يُعْرَضُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں سامنے لایا جائے گا-

تُعْرَضُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پیش کیا جائے گا- نمائش کی جائے گی-

عَرَّضْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بالواسطہ بات کرتے ہو- یا اشارہ کنایہ کرتے ہو-

عَرَّضَ تَعْرِيْضاً (باب تفعیل) اشارے کنایے میں بات کرنا-

أَعْرَضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) منہ موڑ لیا-

أَعْرَضَ إِعْرَاضاً (باب افعال) عَنْ کسی سے منہ پھیرنا- نظر انداز کرنا- صرف نظر کرنا-

أَعْرَضُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے اعراض کیا

أَعْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اعراض کیا-

يُعْرِضُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اعراض کرتا ہے-

تُعْرِضْ باب افعال ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اعراض کرتا ہے-

يُعْرِضُوْا باب افعال ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعراض کرتے ہیں-

تُعْرِضُوْا باب افعال ن محذف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعراض کرتے ہو-

أَعْرِضْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو صرف نظر کر/تو اعراض کر-

أَعْرِضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر) تم اعراض کرو/کتراو-

إِعْرَاضٌ ، إِعْرَاضًا باب افعال منصوب (اسم مصدر) (۱) منہ موڑ کر چلے جانا - بیگانگی - ترک تعلق کرنا/کترانا-

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا (۱۲۸:۴)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو-

(۲) روگردانی-

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ (۳۵:۶)

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے-

مُعْرِضُوْنَ مرفوع مُعْرِضِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) روگردان

عَرَضٌ ، عَرَضًا (اسم مصدر) ثلاثی مادہ اچھا منافع - دنیوی مال ومتاع-

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى (۱۶۹:۷)

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ بے تامل اس دنیائے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں-

اشارہ یہود کی رشوت لینے کی طرف ہے جو وہ فیصلوں میں تبدیلی کرنے اور الہامی کتابوں کے متن میں تحریف کرنے کے لئے لیتے تھے اور اس طرح ناجائز مال کماتے تھے (ابن کثیرؒ)

عَرْضٌ (اسم) چوڑائی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (۲۱:۵۷)

اور جنت جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے-

عَرْضًا (اسم مصدر) ثلاثی مادہ ترتیب دینا

عَارِضًا منصوب دیکھئے عَرَضْنَا سابقاً

عَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر) اوپر سے چھا نکلتا ہوا بادل-

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا (۲۴:۴۶)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کی وادیوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا-

عَرِيْضٌ (اسم فاعل واحد مذکر) طویل - لمبی چوڑی-

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ (۵۱:۴۱)

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے-

عُرْضَةً (اسم) ہدف

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (۲۲۴:۲)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے لئے حیلہ نہ بناؤ-

ع ر ف ☆

عَرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پہچان لیا-

عَرَفَ يَعْرِفُ عِرْفَانًا وَمَعْرِفَةً (ض) جاننا - متعارف ہونا - پہچاننا - اعتراف کرنا - تسلیم کرنا-

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُوْنَ (۵۸:۱۲)

اور یوسفؑ کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے پہچان لیا اور وہ ان کو یہ پہچان نہ سکے-

عَرَفُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پہچان لیا-

عَرَفْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جان لیا-

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ (۳۰:۴۷)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتے-

تَعْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پہچانتا ہے-

يَعْرِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہچانتے ہیں-

يَعْرِفُوْا (ساکن) کہ وہ پہچان لیں-

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ (۶۹:۲۳)

یا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا؟

لَتَعْرِفَنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم لازماً پہچانو گے-

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ (۳۰:۴۷)

اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو سے ہی پہچان لو گے-

تَعْرِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پہچان لو گے-

يُعْرَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) - وہ پہچانا جائے گا-

یُعْرَفْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں پہچانی جائیں گی

عَرَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تعارف کرایا۔ کسی کا تعارف کرانا۔

(عَرَّفَ یُعَرِّفُ تَعْرِیْفاً)

تَعَارَفُوْا (فعل)

تَعَارَفَ یَتَعَارَفُ تَعَارُفاً (باب تفاعل) ایک دوسرے کو جاننا/ پہچاننا

یَتَعَارَفُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔

اعْتَرَفُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے اعتراف کیا۔

اعْتَرَفَ اعْتِرَافاً (باب افتعال) اعتراف کرنا۔

اعْتَرَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اعتراف کیا۔

مَعْرُوْفٌ، اَلْمَعْرُوْفُ (اسم مفعول) لفظی ترجمہ:۔ جانی پہچانی چیز یا شخص بطور محاورہ: رواداری، وضعداری، نیکی، قابل شہرت، عالمی سطح پر مقبول حقیقت/ دستور۔ باوقار (۱) نیکی، نیک

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ (۲۴۱:۲)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہئے۔

(۲) رواج کے مطابق یا معاشرے کے دستور کے مطابق۔

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ (۲۳۶:۲)

مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق (یعنی معاشرے کے رواج اور دستور کے مطابق)

(۳) نیک، شائستہ۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى (۲۶۳:۲)۔

جس خیرات کے دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم شائستہ بات کہہ دینا اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے۔

(۴) نیکی، ضد: برائی

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۱۰۴:۳)

اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔

مَعْرُوْفَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) جانی پہچانی چیز۔

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ (۵۳:۲۴)

پسندیدہ فرماں برداری

اَلْعُرْفُ (اسم) نیکی۔ مناسب و موزونیت لفظی ترجمہ: مہربانی، دستور، مہربانی۔ گھوڑے کا نام، تاج۔ مرغ کی کلغی

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ (۱۹۹:۷)

عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (۱:۷۷)

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ اس آیت میں لفظ عُـرْف بمعنی گھوڑے کی ایال بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے۔ جس سے مراد فرشتے یا ہوائیں ہیں جو مسلسل چلتی ہیں جس طرح گھوڑے کی ایال کے مختلف حصے حرکت کرتے ہیں۔ یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ یعنی نرم اور لطافت کے ساتھ چلتی ہیں۔

اَلْاَعْرَافُ (اسم جمع) بلند جگہ یا زمین کا ابھرا ہوا حصہ۔ قرآن کریم میں اعراف سے مراد وہ دیوار ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے یا اس دیوار کا اوپر کا حصہ (زمخشری اور ابن کثیر)

عَرَفٰتٌ (اسم) مکہ سے بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑی کا نام۔ وہ وادی جہاں بہت سے مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں۔

ع ر م ☆

اَلْعَرِمْ (اسم معرفہ) سبائی دارالحکومت سدمآرب ایک بہت بڑے ڈیم کی حیثیت سے مشہور تھا (دیکھئے سبا) معجم کے بیان کے مطابق اَلْعَرِمِ عَلَم ہے جو ایک خاص وادی کا نام ہے جو صنعا کے مشرق میں بیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ماجد: ص۲۲ حاشیہ ۱۹۵)۔

ع ر و ☆

اعْتَرٰىكَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چمٹ گیا۔

اعْتَرٰى اعْتِرَاءً ا باب افتعال آن لگنا۔ سر پر مسلط ہونا۔ چمٹ جانا۔

عَرَا یَعْرُوْ عَرْواً (ن)
کسی شخص پر افتاد پڑنا۔ تکلیف لگنا۔
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰکَ بَعْضُ
اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ (۱۱:۵۴)
ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب زد کر دیا ہے۔
الْعُرْوَةُ (اسم) دستہ۔ سہارا
الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی مضبوط سہارا۔

ع ر ی ☆

تَعْرٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو برہنہ ہوتا ہے۔
عَرِیَ یَعْرٰی عُرْیاً وَ عُرْیَةً (س) - مِنْ برہنہ ہونا' (لباس وغیرہ سے ننگا ہونا)۔
اِنَّ لَکَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرٰی (۲۰:۱۱۸)
یہاں تمہیں یہ آسائش ہوگی کہ تم بھوکے رہو گے نہ ننگے۔
الْعَرَاءُ (اسم) چٹیل میدان۔

ع ز ب ☆

یَعْزُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ بچ نکلتا ہے۔ کتراتا ہے۔
عَزَبَ یَعْزُبُ عُزُوْباً (ن)۔ عَنْ دور رہنا۔ فاصلے پر ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ (سے)

ع ز ر ☆

عَزَّرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد کی۔
عَزَّرَ یُعَزِّرُ تَعْزِیْراً (ض)
روکنا۔ موڑنا۔
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ (۷:۱۵۷)
تو جو لوگ ان پر ایمان لائے وہ ہیں اور ان کا ساتھ دیتے ہیں اور مدد دیتے ہیں۔
نوٹ:۔ سیاق کلام کے پیش نظر 'اٰمَنُوْا' 'نَصَرُوْا اور عَزَّرُوْا' افعال ماضی کا ترجمہ حال میں کیا گیا۔
عَزَّرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے مدد دی۔
تُعَزِّرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ کہ تم ساتھ دو' مدد کرو۔
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ (۴۸:۹)
کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اس کی مدد کرو اور اس کا اکرام کرو۔

ع ز ز ☆

عَزَّ مضاعف باب ض (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ غالب آ گیا۔
عَزَّ یَعِزُّ عِزّاً وَ عِزَّةً (ض)
طاقتور ہونا۔ قوت والا ہونا۔ معزز ہونا۔ واضح ہونا۔ مضبوط کرنا۔ اپنے کو معزز بنانا۔ نادر ہونا۔ عزیز ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ چھا جانا۔
وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ (۳۸:۲۳)
اور گفتگو میں مجھ پر چھا گیا/ غالب آ گیا۔
عَزَّزْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مستحکم کیا۔
عَزَّزَ تَعْزِیْزاً (باب تفعیل) مستحکم کرنا۔ مضبوط مدد کرنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ (۳۶:۱۴)۔
ہم نے تیسرے کے ذریعے مستحکم کیا۔
تُعِزُّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو عزت دیتا ہے۔
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ (۳:۲۶)
تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔
عِزّاً (اسم مصدر) قوت کا ذریعہ باعث استحکام۔
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَکُوْنُوْا لَهُمْ عِزّاً (۱۹:۸۱)
انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر/ اس کے سوا دوسرے معبود بنالئے تاکہ وہ ان کے لئے قوت واستحکام کا سرچشمہ بنیں۔
عِزَّةٌ (۱) جھوٹا وقار۔ خود پسندی یعنی وقار اور عزت کا جھوٹا احساس۔
وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ (۲:۲۰۶)
جب اسے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کا جھوٹا وقار اسے گناہ پر مجبور اور مائل کرتا ہے۔
بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (۳۸:۲)
بلکہ کافر لوگ جھوٹے وقار اور مخالفت میں ہیں۔
(۲) قوت وعزت۔ اقبال۔
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ (۲۶:۴۴)
اور انہوں نے کہا کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (۸۲:۳۸)
کہنے لگا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکا تا رہوں گا۔
(۳) عزت وقوت
مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا (۱۰:۳۵)
جسے عزت چاہئے تو عزت سب خدا ہی کی ہے۔
عَزِيْزٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) قوت و غلبے والا۔
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۰۹:۲)
تو جان لو کہ اللہ ہی قوت و غلبے والا اور حکیم ہے۔
(۲) نا قابل تردید۔ طعن وجرح سے بالا۔
وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ (۴۱:۴۱)
اور یہ طعن و جرح سے بالا غلبے والی کتاب ہے۔
(۳) مضبوط
وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا
اور اللہ تعالیٰ تمہاری مضبوط مدد کرے گا۔
(۴) بھاری۔
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ (۱۲۸:۹)
تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے۔
اَلْعَزِيْزُ (اسم) غلبے والا۔
اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک صفاتی نام۔
أَعَزُّ (اسم تفضیل) زیادہ غلبے والا۔ طاقتور۔
الْأَعَزُّ زیادہ طاقتور۔
أَعِزَّةٌ (اسم جمع) بہت بڑی طاقت والے۔
مفرد: عَزِيْزٌ

ع ز ل ☆

عَزَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے الگ کیا۔
عَزَلَ يَعْزِلُ عَزْلاً (ض)
ایک طرف رکھ دینا۔ ہٹا دینا۔
اِعْتَزَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دستبردار ہوا
اِعْتَزَلَ اِعْتِزَالًا اپنے آپ کو الگ کر لینا۔ ہٹا لینا۔ کسی کو چھوڑ دینا۔
اِعْتَزَلُوْا (فعل ماضی مذکر غائب) وہ دستبردار ہوئے۔
اِعْتَزَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم دستبردار ہوئے۔
نوٹ:۔ آیت ۹۱:۴ میں یہ فعل، جمع حاضر کی ضمیر متصل کے ساتھ ملا ہوا ہے جب کہ آیت ۱۶:۱۸ میں اس فعل میں جمع مذکر غائب کی ضمیر بطور فاعل موجود ہے۔
اِعْتَزَلْتُمُوْهُ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم اس سے دستبردار ہوئے۔
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ (۹۱:۴)
پس اگر وہ تم سے دستبردار نہ ہوں۔
أَعْتَزِلُ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں دستبردار ہوتا ہوں۔ میں ترک کرتا ہوں (ماجد)
اِعْتَزِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۱) تم دور رہو۔
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ (۲۲۲:۲)
تو حیض کے دوران بیویوں سے الگ رہو۔ یعنی ان کے ساتھ ہمبستری نہ کرو۔ (۲) تنہا چھوڑ دینا۔
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ (۲۱:۴۴)
اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھے تنہا چھوڑ دو (پکتھال)۔ نوٹ:۔ آخری "ن" نِيْ کا مخفف ہے جو مفعول ضمیر واحد متکلم ہے۔
مَعْزُوْلُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) معزول شدہ لوگ
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ (۲۱۲:۲۶)
وہ آسمانی باتوں کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔
مَعْزِلٌ (اسم ظرف) ایسی جگہ جہاں کسی کو تنہا چھوڑا گیا ہو۔
وَنَادٰى نُوْحُ اِبْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ (۴۲:۱۱)
اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو (کہ کشتی سے) الگ کھڑا تھا پکارا (پکتھال)۔ الگ تھا (ماجد)

ع ز م ☆

عَزَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عزم کر لیا۔
عَزَمَ يَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِيْمَةً (ض)
طے کرنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کرنے کا فیصلہ کرنا۔ حلف دینا۔
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ (۲۱:۴۷)
پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی۔
بطور محاورہ عزم کا فعل اَلْاَمْرُ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی اپنے فاعل کے ساتھ لہٰذا اس کا ترجمہ ہوگا کہ "جب معاملہ" طے شدہ ہو۔

لیکن یہاں یوں کہنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ مقصود ہے لہذا یہاں اسے بطور فعل ماضی مجہول ترجمہ کیا گیا ہے۔

عَزَمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے عزم کرلیا۔

عَزَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عزم کرلیا۔

لَا تَعْزِمُوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر) تم طے نہ کرو۔

عَزْمٌ (اسم مصدر) ہمت۔ پختہ ارادہ۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ (۴۶:۳۵)

پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو۔

(۲) فیصلہ کن

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (۳:۱۸۶)

یہ طے شدہ فیصلے ہیں (ماجد) یہ مستقل مزاج لوگوں کے کام ہیں (پکتھال)۔ دیکھو! یہ دل کو مضبوط کرنے والی بات ہے (اسد) یہ بڑے حوصلے اور ہمت کی بات ہے (محمد علی)

(۳) استقلال، صبر وثبات۔

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا (۲۰:۱۱۵)

اور ہم نے ان میں صبر وثبات نہیں دیکھا۔

ع ز و ☆

عِزِيْنَ (اسم جمع) گروہ، جماعتیں

مفرد: اَلْعِزْيَةُ اَوِ الْعِزْوَةُ

عَزٰى يَعْزِىْ عَزْيًا (ض) اِلٰى نسبت کرنا۔ تعلق ظاہر کرنا۔

ع س ر ☆

تَعَاسَرْتُمْ باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہو۔

تَعَاسَرَ تَعَاسُرًا (باب تفاعل) مشکل ہونا۔ سخت ہونا۔ ایک دوسرے کے لئے مشکل اور سخت بنانا۔ باب ثلاثی کی طرح۔

عَسُرَ يَعْسُرُ عُسْرًا وَعُسْرَةً (ک) مشکل ہونا۔

عُسْرٌ، الْعُسْرُ (اسم مصدر) سختی مشکل، سخت۔

الْعُسْرَةُ (اسم مصدر) مصیبت۔ ناداری وتنگی

عَسِيْرٌ مرفوع عَسِيْرًا منصوب (اسم فاعل) سخت

اَلْعُسْرٰى (اسم تفضیل مؤنث) زیادہ مشکل۔

ع س ع س

عَسْعَسَ (رباعی) الگ ہوا۔ رخصت ہوا

عَسْعَسَ يُعَسْعِسُ عَسْعَسًا آگے نکلنا۔ پہنچنا۔ رخصت ہونا۔

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (۸۱:۱۷)

اور قسم ہے رات کی جب وہ رخصت ہوتی ہے۔ نوٹ:۔ اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں: ''آیا اور رخصت ہوا'' لیکن تمام مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن میں یہ لفظ رخصت ہونے کے معنی میں آیا ہے۔

(۲) اکثر دیکھا گیا ہے کہ قرآن کریم میں فعل ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل سے کیا گیا ہے۔

ع س ل ☆

عَسَلٌ (اسم) شہد

ع س ى ☆

عَسٰى فعل ترجی۔ ہوسکتا ہے ممکن ہے۔ علمائے قواعد کے نزدیک یہ حرف مشتق نہیں بلکہ فعل جامد ہے جس کے معنی توقع اور خواہش ہیں۔

امام راغب کا خیال ہے کہ اگر فعل عسٰی کا فاعل اللہ کو مانا جائے تو معنی ہوں گے: ''اللہ سے امید ہے'' اور اگر اس کا فاعل کسی انسان کو مانا جائے تو پھر اس لفظ کے معنی محتاط اور خوفزدہ ہونا ہوں گے اور اگر اس کے بعد اسم آئے مثلاً: عَسَى اللّٰهُ یا ضمیر آئے مثلاً عَسَيْتُمْ یا اَنْ آئے تو معنی ہوں گے: ''ہوسکتا ہے کہ''

عَسَيْتُمْ (فعل جامد جمع حاضر) ہوسکتا ہے کہ تم۔

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا (۲:۲۴۶)

پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ (۴۷:۲۲)
تو کیا تم ایسا تو نہ کرو گے کہ جب تم کو حکومت ملے تو تم فساد کرنے لگو؟

ع ش ر ☆

عَاشِرُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) زندگی گزارو
عَاشَرَ مُعَاشَرَةً (باب مفاعلہ) مل کر رہنا - اپنا معاشرہ بنانا - متعارف ہونا
الْعَشِيْرَةُ، عَشِيْرَةٌ (اسم) رشتہ دار لوگ: جمع عَشَائِرُ قبیلے -
عَشْرٌ، الْعَشْرُ (عدد) دس
عِشْرُوْنَ (عدد) بیس
الْعِشَارُ اونٹنی - مفرد: عَشْرَاءُ دس ماہ کی عمر کی حاملہ اونٹنی (ولیم لین)
مَعْشَرٌ (اسم) نسل
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ (۶:۱۳۰)
اے جن وانسان کی نسلو!
مِعْشَارٌ عددِ کسر، دسواں حصہ (۱/۱۰)
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ (۳۴:۴۵)
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا، یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے -

ع ش و ☆

يَعْشُ حرف علت محذوف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو اندھا کرتا ہے -

عَشٰى يَعْشُوْ عَشِيَ يَعْشٰى عَشاً (ن، س)
نظر کمزور ہونا - اپنے آپ کو اندھا کرنا -
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا (۴۳:۳۶)
اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کرلے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں -
الْعِشَاءُ، عِشَاءٌ (اسم) رات کا چھاجانا
وَجَآءُوْ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (۱۲:۱۶)
وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے -
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ (۲۴:۵۸)
اور نماز عشاء کے بعد -
الْعَشِيُّ، عَشِيًّا (اسم) منصوب شام
عَشِيَّةٌ (اسم) ایک شام

ع ص أ ☆

عَصَا دیکھیے ع ص و

ع ص ب ☆

عُصْبَةٌ (اسم) جماعت، گروہ
عُصَبٌ (جمع) آدمیوں کا گروہ
لفظی ترجمہ: (آدمیوں کا یا جانوروں) کا دستہ، گروہ -
عَصِيْبٌ (اسم فاعل) خوفناک
عَصَبَ يَعْصِبُ عَصْبًا (ض)
چابی دینا - مروڑنا - باندھنا

ع ص ر ☆

أَعْصِرُ (فعل مضارع واحد متکلم) نچوڑنا - دبانا -
عَصَرَ يَعْصِرُ عَصْرًا (ض)
(انگور وغیرہ کا) نچوڑنا -
يَعْصِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) - وہ شراب اور تیل وغیرہ نچوڑیں گے -
الْعَصْرُ (اسم) زمانہ
لفظی ترجمہ: - (۱) وقت کی غیر متعین مقدار جس میں لوگ وفات پاتے ہیں اور نابود ہوجاتے ہیں (ولیم لین)
(۲) بعد دوپہر کا وقت
إِعْصَارٌ باب افعال (اسم مصدر) اندھیری - طوفان باد
مُعْصِرَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) بادل (یا ہوائیں) خوفناک بارش -

ع ص ف ☆

عَصْفٌ (اسم) (۱) تنکا - ہری فصلیں، پتی - بھوسا
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ (۱۰۵:۵)
سو اس نے ان کو (چوپائیوں کے) کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا - (۱) بھوسا - پتے اور اناج کے ڈنٹھل -
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ (۵۵:۱۲)
اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور

خوشبودار پھول-

عَاصِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) طوفانی ہوا- طوفان (طوفان بادوباراں)
عَصَفَ يَعْصِفُ عَصْفاً وَ عُصُوْفاً (ض)
ہوا کا تند و تیز چلنا-
جَآءَ تْهَارِيحٌ عَاصِفٌ (۱۸:۱۰)
ان پر ناگہانی طوفانی ہوا چل پڑی- دن یا وقت کی صفت
(۲) طوفان
اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ (۲۲:۱۴)
آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے- لسان اور ابن کثیر کی تفسیر کے مطابق یوم عاصف کے معنی ہیں تیز و تند ہوا والا دن' اور آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ تند و تیز ہوا والے دن-
عَاصِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
طوفانی ہوا-
الْعَاصِفَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
طوفانی ہوائیں-
عَصْفاً منصوب- سنسناتی ہوئی
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا (۲:۷۷)
اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو تیزی سے سنسناتی ہیں- یعنی تباہی اور بربادی لانے والی خوفناک ہوا-

ع ص م ☆

يَعْصِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ بچاتا ہے-
عَصَمَ يَعْصِمُ عَصْمًا (ض)
محفوظ رکھنا- بچانا' دفاع کرنا- حفاظت سے رکھنا-

عَاصِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بچانے والا-
عِصَمٌ (اسم جمع) تعلقات' روابط' بندھن-
مفرد: عِصْمَةٌ روک' پرہیز' احتیاط' (عصمت) پاکیزگی-
اِعْتَصَمُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مضبوطی سے تھام لیا-
اِعْتَصَمَ اِعْتِصَاماً مضبوطی سے تھامنا
يَعْتَصِمْ باب افتعال- ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مضبوطی سے تھامتا ہے-
اِعْتَصِمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
مضبوطی سے تھام رکھو-
اسْتَعْصَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- بچالیا-
اسْتَعْصَمَ اسْتِعْصَاماً بچالینا- اپنے آپ کو محفوظ رکھنا- اپنے آپ کو گناہ سے روک لیا یا بچالیا-

ع ص و ☆

عَصَا (اسم) لاٹھی
جمع عِصِيٌّ لاٹھیاں-

ع ص ى ☆

عَصٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے نافرمانی کی-
عَصَانِيْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے میری نافرمانی کی-
عَصىٰ يَعْصِيْ عَصْياً وَ مَعْصِيَةً (ض)
نافرمانی کرنا- بغاوت کرنا- مخالفت کرنا- مزاحمت کرنا- نوٹ: فعل کا تیسرا حرف ی- آخر میں ضمیر متصل ''نی'' آنے کی وجہ سے الف میں تبدیل ہوگیا-
عَصَيْتَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے نافرمانی کی/ بغاوت کی-
عَصَيْتُ (معتل) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نافرمانی کی-
عَصَوْا (معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نافرمانی کی-
عَصَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے نافرمانی کی-
يَعْصِ (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- کہ نافرمانی کرے
أَعْصِيْ (معتل) (فعل مضارع واحد متکلم) میں نافرمانی کرتا ہوں-
لاَ أَعْصِيْ میں نافرمانی نہیں کروں گا-
يَعْصُوْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نافرمانی کرتے ہیں-
يَعْصِيْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں نافرمانی کریں گی-
لاَ يَعْصِيْنَكَ وہ تیری نافرمانی نہیں کریں گی-
عِصِيًّا (معتل) اسم فاعل
نافرمان- باغی
عِصْيَانٌ (معتل' اسم مصدر)
بغاوت - نافرمانی
مَعْصِيَةٌ (معتل- مصدر میمی)
نافرمانی معصیت-

ع ض د☆

عَضُدٌ (اسم)(۱) بازو کا اوپری حصہ۔

عَضَدَ يَعْضُدُ عَضْداً (ن) مدد کرنا

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ (۳۵:۲۸)

اللہ نے فرمایا: ''ہم تیرے بھائی کے ذریعے تیرا بازو مضبوط کریں گے۔''

(۲) حامی

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (۵۱:۱۸)

اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

ع ض ض☆

عَضُّوْا (فعل مضاعف)

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کاٹا

عَضَّ يَعَضُّ عَضًّا وَ عَضِيْضًا (ن)

حسرت کے مارے ہاتھ کاٹنا۔ دانت پیسنا

يَعَضُّ (فعل مضاعف)

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کاٹتا ہے۔ انتہائی مایوسی اور دکھ میں کاٹتا ہے۔

ع ض ل☆

لَا تَعْضُلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) (ناجائز طور پر) نہ روکو۔ س

عَضَلَ يَعْضُلُ عَضْلاً (ن) ناجائز طور پر روکنا۔

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ أَنْ يَّنْكِحْنَ (۲۳۲:۲)

تو ان عورتوں کو نکاح کرنے سے مت روکو

ع ض ہ☆

ع ض و☆

عِضِيْنَ (اسم جمع) ٹکڑے یا جادوگری

عَضَهَ يَعْضَهُ عَضْهًا (ف)

جھوٹ بولنا۔ تہمت لگانا۔

عَضَا يَعْضُوْ عَضْواً (ن)

ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔ مفرد: عِضَةٌ ٹکڑا عِضَةٌ کی جمع عِضُوْنَ اور نصبی حالت عِضِيْنَ

اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ (۹۱:۱۵)

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا (آیت کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ''جنہوں نے قرآن کو جھوٹ اور سحر سمجھا)

ع ط ف☆

عِطْفٌ (اسم گردن)

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۹:۲۲)

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کر دے (یعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوئے) اور متکبرانہ انداز سے (ابن کثیرؒ)

ع ط ل☆

عُطِّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)۔ معطل کر دی گئی

عَطَّلَ تَعْطِيْلاً (باب تفعیل) چھین لینا (کسی کو اس کی جائیداد سے محروم کرنا) غیر محفوظ کر چھوڑنا

عَطَلَ يَعْطُلُ عَطَالَةً (ن)

بے کار ہونا۔ بے روزگار ہونا۔

مُعَطَّلَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)

بے کار۔ معطل

ع ط و☆

أَعْطٰى باب افعال۔ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عطا کیا۔ دیا

أَعْطٰى يُعْطِيْ إِعْطَاءً

دینا۔ پیش کرنا۔ عطا کرنا۔

عَطَا يَعْطُوْ عَطْوًا (ن)

لینا (بالخصوص ہاتھ سے)

أَعْطَيْنَا باب افعال، فعل معتل

(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیا/عطا کیا

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (۱:۱۰۸)

ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔

يُعْطِيْ باب افعال، فعل معتل

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عطا کرتا ہے۔

يُعْطُوْا باب افعال- معتل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ ادا کریں-
أُعْطُوْا باب افعال - معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا گیا-
يُعْطَوْا باب افعال - معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)- انہیں دیا جائے-
فَإِنْ أُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَإِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (۵۸:۹)
تو اگر انہیں اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں-
آیت (۹:۳۰) میں وارد لفظ يُعْطُوْا (فعل مضارع صیغہ جمع مذکر غائب) بمعنی وہ عطا کرتے ہیں/ یا دیتے ہیں- اور يُعْطَوْا (فعل مضارع مجہول) بمعنی انہیں دیا جاتا ہے اور آیت (۵۸:۹) میں وارد لفظ لَمْ يُعْطَوْا 'انہیں نہیں دیا جاتا' کا باہم موازنہ کریں (اور فرق سمجھیں)-
تَعَاطٰى باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے لیا-
تَعَاطًا تَعَاطِيًا باب تفاعل کے بنیادی معنوں کیلئے دیکھئے: ع ط و
عَطَاءٌ (اسم) تحفہ بخشش

ع ظ م ☆

يُعَظِّمْ باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تعظیم کرتا ہے-
عَظَّمَ تَعْظِيْمًا تعظیم کرنا
عَظُمَ يَعْظُمُ عِظَمًا وَ عَظَامَةً (ک) اہم ہونا- عظیم ہونا-
يُعَظِّمْ باب تفعیل (ساکن)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑا بنائے گا-
أَعْظَمَ إِعْظَامًا کسی کی تعظیم کرنا اہمیت دینا- اس کی بڑائی کرنا-
عَظْمٌ الْعَظْمُ (اسم) ہڈی
جمع أَعْظُمٌ ، عِظَامٌ ہڈیاں
عِظَامًا ، الْعِظَامَ منصوب الْعِظَامِ مجرور: (اسم جمع) ہڈیاں-
مفرد: عَظْمٌ
الْعَظِيْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر)- عظیم، بہت بڑا- (یعنی تمام تا تمام سے بلند و بالا ذات باری کے صفاتی اسمائے الحسنٰی میں سے ایک نام-
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲:۲۵۵)
اور وہ بلند اور عظیم ہے-
(۲) طاقتور
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۹:۱۲۹)
وہ عرش عظیم کا رب ہے-
عَظِيْمٌ عَظِيْمًا منصوب- طاقتور عظیم، بڑا، بھاری
أَعْظَمُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا

ع ف ر ☆

عِفْرِيْتٌ (اسم) جن
عَفَرَ يَعْفِرُ عَفْرًا (ض) رگڑنا- الٹنا- یا مٹی میں چھپانا
عَفَرٌ وَ عَفْرٌ گرد و غبار- مٹی
عفریت سے مراد کوئی ایسی چیز ہے جو معمول کی حد سے بڑھی ہوئی ہو- یہ غالباً جنات کے لئے بولا جاتا ہے اور برائی کا مفہوم لئے ہوئے ہے جس میں شرارت اور حسد شامل ہو- جمع عفاریت

ع ف و ☆

عَفَا فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے معاف کر دیا-
عَفَا يَعْفُوْ عَفْوًا (ن) معاف کر دینا
ل ، عَنْ (۱) معاف کر دینا (۲) عن کثرت سے ہونا (۳) نظر انداز کرنا (۴) دستبردار ہونا-
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ (۳:۱۵۲)
اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا-
عَفَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کثرت سے بڑھے
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا (۷:۹۵)
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا- یہاں تک کہ وہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے-
يَعْفُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۳) معاف کر دے
عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ (۴:۹۹)
قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے-
(۴) صرف نظر کرنا- معاف کر دینا-
يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ (۵:۱۵)
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے
(۵) دستبردار ہونا-
أَوْ يَعْفُوَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

النِّکَاحِ (۲:۲۳۷)
یا مرد جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے' اپنے حق سے دستبردار ہو-
نوٹ:-(۱) جہاں فعل عفا کے بعد عَـن آئے (یا لِ جیسے کہ مجہول کے صیغے میں) تو اس کے معنی معاف کرنا ہوتے ہیں- اور جہاں یہ فعل 'عن' کے صلے کے بغیر آئے وہاں اس کا معنی دستبردار ہونا نظر انداز کرنا ہوتا ہے- لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے (۲) یَعْفُوْ کو زائد الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے- یَعْفُوْا بحالت مرفوع- ورنہ اسے بغیر الف کے لکھا جاتا ہے اور ''وْ'' پڑھی جاتی ہے-

یَعْفُ فعل معتل (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے-

یَعْفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دستبردار ہوتے ہیں یا وہ عورتیں دستبردار ہونے پر راضی ہوتی ہیں-

لِیَعْفُوْا لام تعلیل' (فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- تاکہ وہ معاف کریں-

تَعْفُوْا فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم دستبردار ہوتے ہو-

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (۲:۲۳۷)
اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے-

(۲) معاف کرنا- درگزر کرنا-
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ (۴:۱۴۹)
یا برائی سے درگزر کرو گے-
وَاِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا (۶۴:۱۴)
اور اگر معاف کرو' درگزر کرو اور بخش دو-
نوٹ:- اس آیت میں فعل تَعْفُوْا کے بعد عَـن نہیں آیا اس کے باوجود اس کے معنی معاف کرنا ہے-

تَعْفُ ساکن' فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم معاف کرتے ہیں

اعْفُ فعل معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو معاف کر-

اعْفُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم معاف کرو

عُفِـیَ - لَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے معاف کیا گیا-
فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ (۲:۱۷۸)
اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے-

(۱) معافی
الْعَفْوُ (اِ م) (۱) معافی مہربانی
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ (۷:۱۹۹)
عفو و درگزر سے کام لیجئے اور شایان شان کام کا حکم دیجئے (ماجد) درگزر سے کام لیجئے اور مہربانی کا حکم دیجئے (پکتھال)

(۲) زائد
وَیَسْـَٔلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (۲:۲۱۹)
اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کون سا مال خرچ کریں؟ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو-

ع ف ف ☆

لِیَسْتَعْفِفْ باب استفعال مضاعف (لام امر واحد مذکر غائب)
(۱) وہ بچے (ازراہ کرم)

اسْتَعَفَّ یَسْتَعِفُّ اسْتِعْفَافاً
بچا رہنا- پرہیز کرنا- پاکباز رہنا
عَفَّ یَعِفُّ عَفًّا وَ عِفَّةً وَ عِفَافاً
ناجائز امور سے پرہیز کرنا- متقی پرہیزگار
نوٹ:- یہ فعل مضاعف ہے تجری حالت میں فک ادغام ہو جاتا ہے اور دونوں حرف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں مثلاً لِیَسْتَعْفِفْ یَسْتَعِفُّ اول تو یَسْتَعْفِفْ مجرور نہیں کیونکہ ل حرف جر نہیں بلکہ لام امر ہے رہا فک ادغام کا مسئلہ تو اس کا سبب باب استفعال میں فا کلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور اس کے بعد عین کلمہ بھی ساکن ہے- اور امر کا آخری حرف بھی مبنی بر سکون ہوتا ہے تو اس طرح ادغام کی صورت میں دو ساکنوں کا اجتماع لازم آتا ہے جو قواعد کی رو سے جائز نہیں لہذا التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے فک ادغام ہوا (مترجم)
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ (۴:۶)
اور (اولیاء میں سے) جو کوئی مالدار ہو تو اسے (ازراہ مروت) (خرچ لینے سے) رکنا چاہئے (پکتھال)-

(۲) پاکباز رہنا-
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا (۲۴:۳۳)
اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں-
نکاح کے لئے دیکھئے ن ک ح

یَسْتَعْفِفْنَ باب استفعال مضاعف منصوب (فعل مضارع جمع مؤنث غائب)
وہ عورتیں پاکدامنی اختیار کئے رہیں-

التَّعَفُّفُ (باب تفعل اسم مصدر) (گداگری سے) پرہیز

عَفُوٌّ مرفوع عَفُوًّا منصوب (اسم)
سب سے زیادہ معاف کرنے والا- اسماء الحسنیٰ میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام

عَافِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
معاف کرنے والے- مفرد: عَافِوٌ عَافٍ

ع ق ب ☆

يُعَقِّبْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیچھے دیکھتا ہے-

عَقَّبَ يُعَقِّبُ تَعْقِيْباً پیچھا کرنا بعد میں آنا- پیچھے دیکھنا-

عَقَبَ يَعْقُبُ عَقْباً وَ عُقُوْباً وَ عَاقِبَةً (ن)
پیرو ہونا- جانشین ہونا- بعد میں آنا-

وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۱۰:۲۷)
وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا-

عَاقَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سزا دی-

عَاقَبَ مُعَاقَبَةً وَ عِقَاباً
ایک دوسرے کے ساتھ بدلے میں کوئی عمل کرنا- سزا دینا- مارنا پیٹنا-

عَاقَبْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سزا دی-

عَاقِبُوْا باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سزا دے

عُوْقِبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے سزا دی گئی-
لفظی ترجمہ: اسے سزا دی گئی- سیاق کلام کے پیش نظر ترجمہ: اسے تکلیف دی گئی-

عُوْقِبْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں سزا دی گئی یا تمہیں ستایا گیا-

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَاعُوْقِبْتُمْ بِهٖ (۱۲۶:۱۶)
اور اگر تم ان کو تکلیف دینا چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ہے-

أَعْقَبَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انجام سے دوچار کرنا-

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ (۷۷:۹)
تو اس نے انجام کار ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا-

عُقْبٌ مرفوع عُقْباً منصوب (اسم) حتمی خاتمہ

عَقِبٌ (اسم) اولاد جانشین- اخلاف- لفظی ترجمہ خاتمہ- بعد

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً ۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ (۲۸:۴۳)
اور یہی بات اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے- (۲) ایڑھی

عَقِبَيْهِ مرکب لفظ عَقِبَيْنِ اسم ثنی اس کی دو ایڑھیاں

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۱۴۳:۲)
ان میں سے جو الٹے پاؤں پھر جاتا ہے-

أَعْقَابٌ (اسم جمع) ایڑھیاں
مفرد: عَقِبٌ

عِقَابٌ اَلْعِقَابُ (اسم مصدر) سزا
وہ سزا جو گناہوں کے نتیجے میں دی جائے

عِقَابِ (مرکب لفظ محذوف الاخر) عِقَابِيْ میرا اعتاب یا میرا غضب

اَلْعَقَبَةُ (اسم) گھاٹی
فرائض کی ادائیگی کا مشکل راستہ

عُقْبٰى (اسم) انجام- آخرت
نوٹ: اگر اس لفظ کے آخر میں کوئی ضمیر متصل شامل کی جائے تو آخری "ی" الف سے بدل جاتی ہے- مثلاً: عُقْبَاهَا اس کی آخرت یا اس کا انجام-

عَاقِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خاتمہ

اَلْعَاقِبَةُ (اسم معرفہ) اچھا یا نیک انجام

مُعَقِّبٌ (باب تفعیل اسم فاعل) لوٹانے والا- نظر ثانی کرنے والا-

مُعَقِّبَاتٌ (جمع) اپنے فرائض متواتر اور مسلسل انجام دینے والے (فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آنے والے)

ع ق د ☆

عَقَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے عہد باندھا-

عَقَدَ يَعْقِدُ عَقْداً (س)
رسّی باندھنا- گانٹھ لگانا- بند کرنا- بطور محاورہ عہد و پیمان کو پختہ کرنا- عہد و پیمان کرنا-

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ (۳۳:۴)
اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو-

عَقَّدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے عہد کیا-

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ (۸۹:۵)
لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) تو مواخذہ کرے گا-

نوٹ:- درج بالا دو آیتوں میں أَيْمَانٌ کا لفظ

مختلف معنوں میں آیا ہے دیکھئے ی م ن

اَلْعُقُوْدُ (اسم جمع) عہد و پیمان

مفرد: عَقْدٌ

عُقْدَةٌ (اسم) گانٹھ جمع عُقَدٌ

عُقْدَةُ النِّكَاحِ نکاح کی گانٹھ

اَلْعُقَدُ گانٹھیں مفرد عُقْدَةٌ

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (۴:۱۱۳)

اور گانٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے (یعنی جادوگر عورتیں جو رسی یا ڈوری پر گانٹھیں لگائیں اور ان پر (جادو) پھونکیں تا کہ اپنے شکار لوگوں کو نقصان پہنچائیں (عبدالماجد دریا آبادی)

ع ق ر ☆

عَقَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

اس نے کونچیں کاٹ دیں۔

عَقَرَ يَعْقِرُ عَقْراً (ض)

کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ (مویشی کی) کونچیں کاٹنا یا ذبح کرنا۔

عَقَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کونچیں کاٹ دیں۔

عَاقِرٌ مرفوع عَاقِراً منصوب (اسم فاعل) لق و دق بنجر - بانجھ - بار آور نہ ہونا - عورت کا بانجھ پن۔

عَقُرَ يَعْقُرُ عُقْراً (ک)

ع ق ل ☆

عَقَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سمجھا / جان لیا

عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلاً (ض)

لفظی ترجمہ: رسی سے اونٹ کے زانو باندھنا۔ بطور محاورہ: سمجھنا استیعاب کرنا۔

عَقَلُوْهُ انہوں نے اسے سمجھ لیا

يَعْقِلُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے۔

يَعْقِلُ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں۔

تَعْقِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو۔

نَعْقِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں۔

ع ق م ☆

عَقِيماً منصوب عَقِيْمٌ (اسم فاعل) بانجھ

عَقِمَ يَعْقُمُ عُقْماً (ک) بانجھ رحم

وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ (۲۹:۵۱)

اور اس نے کہا: (اے ہے ایک تو بڑھیا دوسرے بانجھ) بطور محاورہ:

عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ (۵۵:۲۲)

نامبارک و نامسعود دن کا عذاب - (یعنی المناک دن کیونکہ اس دن کے بعد دوسرا دن نہ ہوگا)

اَلرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (۴۱:۵۱)

بانجھ (یعنی تباہ کن) ہوا۔

ع ك ف ☆

يَعْكُفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)

عَكَفَ يَعْكُفُ عُكُوْفاً (ض، ن) عَلٰى

گھیرے رہنا - چمٹنا - چپکنا - پھاڑنا - مستقل طور پر چمٹے رہنا - ثابت قدم رہنا - مسلسل کسی ایک جگہ رہنا۔

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ (۱۳۸:۷)

پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں سے چمٹے ہوئے تھے (ماجد) وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں کے گرویدہ تھے (پکتھال) پکتھال نے یہ ترجمہ سیاق کلام کے پیش نظر مجبور ہو کر کیا ہے۔

عَاكِفاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) ثابت قدم یا وہ شخص جو جاں نثار اور فدا کار ہو۔

وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفاً (۹۷:۲۰)

اور اپنے معبود کو دیکھو جس کے تم معتکف رہے ہو (ماجد) یعنی جس کے سرگرم پجاری رہے ہو۔

(۲) باسی - رہنے والا - مقیم۔

سَوَآءَ اِۨلْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ (۲۵:۲۲)

یکساں ہے خواہ وہ وہاں کا رہنے والا ہو - یا باہر سے آنے والا اجنبی۔

عَاكِفُوْنَ، عَاكِفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) معتکف - ڈیرہ ڈالے ہوئے۔

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ (۱۸۷:۲)

جب تم مسجدوں میں اعتکاف کئے ہوئے ہو

مَعْكُوْفاً منصوب مَعْكُوْفٌ اسم

مفعول) رکا ہوا

ع ل ق ☆

عَلَق (اسم) لوتھڑا۔
جونک خون کا لوتھڑا
اَلْعَلَقَةُ عَلَقَةٌ (اسم) لوتھڑا
مُعَلَّقَة باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) لٹکی ہوئی۔
عَلَّقَ تَعْلِيقًا (باب تفعیل)
لٹکانا۔ منسلک کرنا۔ یعنی ایسی عورت جو نہ عقد نکاح میں اور نہ مطلقہ ہو بلکہ کسی کے ساتھ شادی کرنے میں آزاد ہو۔
عَلِقَ يَعْلَقُ عَلَقاً (س)
لٹکانا۔ ملتوی رکھنا۔ چمٹائے رکھنا۔

ع ل م ☆

عَلِمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جان لیا
عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْماً (س) جاننا
مانوس ہونا۔ معلوم کرنا۔ سمجھ لینا
عَلِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جان لیا۔
عَلِمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جان لیا
عَلِمْتُم (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جان لیا۔
عَلِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جان لیا۔
يَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانتا ہے۔
لَيَعْلَمَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً جان لے گا۔
تَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔
تَعْلَمْ (ساکن) تو جانے
لَمْ يَعْلَمْ اس نے نہیں جانا
أَلَمْ تَعْلَمْ کیا تو نے نہیں جانا
أَعْلَمُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں۔
يَعْلَمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جانتے ہیں۔
يَعْلَمُوْا (محذوف الآخر ساکن) کہ وہ جانیں۔
لِيَعْلَمُوْا تاکہ وہ جان لیں
أَلَمْ يَعْلَمُوْا کیا انہوں نے نہیں جان لیا
تَعْلَمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو۔
تَعْلَمُوْا (ساکن آخری حرف محذوف) کہ تم جان لو۔
حَتّٰى تَعْلَمُوْا تاوقتیکہ تم جان لو
لِتَعْلَمُوْا تاکہ تم جان لو
لَمْ تَعْلَمُوْا تم نے نہیں جانا
اِعْلَمْ (فعل امر واحد مذکر) تو جان لے۔
اِعْلَمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جان لو۔
لِيُعْلَمَ لام تعلیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) تاکہ وہ معلوم ہو
عَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سکھایا۔ عَلَّمَ تَعْلِيماً سکھانا۔
عَلَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سکھایا۔
عَلَّمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سکھایا۔
عَلَّمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سکھایا۔
عَلَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سکھایا
يُعَلِّمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سکھاتا ہے۔
يُعَلِّمَانِ باب تفعیل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سکھاتے ہیں۔
يُعَلِّمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سکھاتے ہیں۔
تُعَلِّمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکھاتے ہو۔
تُعَلِّمَنِ مرکب لفظ (تعلم + ن)
تُعَلِّمُ نِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو مجھے سکھاتا ہے۔
نُعَلِّمُ (فعل مضارع جمع متکلم)
لِنُعَلِّمَهُ تاکہ ہم اسے سکھائیں۔
عُلِّمْتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے سکھایا گیا۔
عُلِّمْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم کو سکھایا گیا۔
عُلِّمْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں سکھایا گیا۔
يَتَعَلَّمُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلَّمَ تَعَلُّماً سیکھنا۔ علم حاصل کرنا۔
اَلْعِلْمُ، عِلْمٌ علم۔ اطلاع۔ سیکھنا

عَالِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جاننے والا۔
عُلَمَاءُ، اَلْعُلَمَاءُ جمع مکسر، عالم لوگ
عَالِمُوْنَ، عَالِمِیْنَ جمع سالم۔ عالم لوگ
اَلْعَلِیْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل) جاننے والا۔ اسمائے حسنٰی میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام۔
عَلِیْمٌ، عَلِیْماً منصوب۔ جاننے والا
عَـلِـیْـمٌ ایسا عالم جس کے لئے علم ایک ذاتی صفت بن گیا ہو۔
عَلَّامٌ (اسم مبالغہ) علّامہ۔ بہت بڑا عالم۔
مَعْلُوْمٌ، اَلْمَعْلُوْمُ (اسم مفعول واحد مذکر) جانی پہچانی چیز۔
مَعْلُوْمَاتٌ اطلاعات (معلوم چیزیں۔ جانی ہوئی باتیں
مُعَلَّمٌ (اسم مفعول باب تفعیل) سکھایا ہوا شخص۔
عَلَامَاتٌ (اسم جمع) نشانیاں۔ مفرد: عَلَامَۃٌ
اَلْعَالَمِیْنَ (اسم جمع) بہت سے عَالَم مفرد: عَالَمٌ
نوٹ:۔ عالمین، عالم کی جمع سے مراد تمام موجودات ہیں خواہ وہ مادی ہوں یا روحانی اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عالم صرف وہی نہیں جو انسان نے اب تک دریافت کیا ہے بلکہ بہت سے عالَـم ابھی دریافت ہونا باقی ہیں۔ یا مستقبل میں دریافت ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالٰی اسی وسیع مفہوم میں رب العالمین یعنی تمام عالموں کا رب ہے۔ قرآن کریم میں بعض مقامات پر یہ لفظ عالمین تمثیلی انداز میں استعمال ہوا ہے جس سے مراد کسی مخاطب شخص یا معاشرے کے گردوپیش کے لوگ ہیں مثلاً:
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ (۲:۴۷)
اے یعقوبؑ کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

ع ل ن ☆

اَعْلَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اعلان کیا۔
اَعْلَنَ اِعْلَانًا (باب افعال): اعلان کرنا۔ کھلے بندوں، نمایاں طور پر بات کہنا
عَلَنَ یَعْلُنُ عَلَناً وَ عَلَانِیَۃً (ض، ن) کھلنا۔ نمایاں ہونا۔
اَعْلَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اعلان کیا۔
یُعْلِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعلان کرتے ہیں۔
تُعْلِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعلان کرتے ہو۔
نُعْلِنُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اعلان کرتے ہیں۔
عَلَانِیَۃً (منصوب) برسرعام اعلانیہ۔ کھلے بندوں

ع ل و ☆

عَلاَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ غالب آیا۔ بلند ہوا
عَلاَ یَعْلُوْ عُلُوًّا (ن) بلند ہونا اوپر ہوا، بلند ہوا۔ چڑھا۔ غالب ہوا۔ اپنے آپ کو بڑا کیا۔ متکبر ہوا۔
عَلَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ غالب آئے۔
وَلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا (۱۷:۷)
اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے بُری طرح تباہ کردیں (پکتھال)۔ ان کے قبضے میں جو چیز آئے اسے بُری طرح تباہ و برباد کردیں۔
لَا تَعْلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) بڑے نہ بنو۔ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھو۔
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ (۲۷:۳۱)
کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرماں بردار بن کر میرے پاس آؤ۔
لَتَعْلُنَّ فعل معتل (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم یقیناً غالب آجاؤ گے۔
تَعَالٰی باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بلند و برتر ہے۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَصِفُوْنَ (۶:۱۰۰)
وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت وہ بیان کرتے ہیں، پاک و بلند و برتر ہے۔
تَعَالَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آؤ۔
تَعَالَ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو آ

تَعَالَيْنَ (فعل امر جمع مؤنث)
تم (عورتیں) آؤ۔
تَعَالِي (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو (عورت) آ
اِسْتَعْلىٰ باب استفعال (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) وہ سب کے اوپر ہوا۔
اِسْتَعْلىٰ اِسْتِعْلَاءً سب سے اوپر ہونا
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلىٰ
(۶۴:۲۰)
اور آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔
عَالٍ (اسم فاعل واحد مذکر، ساکن، فعل معتل) ظالم، متکبر
عَالِيًا فعل معتل (اسم فاعل)
عَالِيٌ ظالم خود پسند، متکبر
عَالِيٌ فعل معتل (اسم فاعل)
عَالِيَهَا: اس کی اوپر والی جگہ (۱) اوپر کی طرف
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (۸۲:۱۱)
ہم نے اس (بستی) کو نیچے اوپر کردیا۔
(۲) اوپر
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ (۲۱:۷۶)
ان کے (بدنوں کے) اوپر دیبا کے سبز ریشمی کپڑے ہوں گے۔
عَالِيْنَ ، الْعَالِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خود پسند۔ متکبر۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والے۔
عَالِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بلند۔ اونچی
الْعُلىٰ (اسم تفضیل جمع مؤنث)
بلندیاں
عُلْيَا (واحد مؤنث) أَعْلىٰ (واحد مذکر)
الْعُلْيَا (اسم تفضیل واحد مؤنث) اونچی غیر ذوی العقول کی جمع

عُلُوًّا (فعل معتل، اسم مصدر)
(منصوب) بہت بلندی۔
عَلِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
اعلیٰ ترین
عَلِيًّا (منصوب) بلند و بالا
اَلْاَعْلىٰ اسم تفضیل (واحد مذکر)
بزرگ و برتر
اَلْاَعْلَوْنَ (جمع مذکر)، عظیم اور بڑے لوگ، غالب لوگ
عِلِّيُّوْنَ ، عِلِّيِّيْنَ بلند ترین مقامات
مفرد: عِلِّيَّةٌ
ساتویں آسمان پر ایک مقام جہاں مومنوں کی روح چڑھیں گی۔
اَلْمُتَعَالُ باب افتعال (اسم فاعل) بلند و برتر۔

ع ل ى ☆

عَلىٰ حرف جار (۱) پر، اوپر (حقیقی طور پر۔
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (۲۳:۲۲)
ان (مویشیوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ ب: معنوی لحاظ سے:
وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (۲:۴۷)
میں نے تمہیں جہانوں پر فضیلت دی
(۲) لئے
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (۲۸:۱۲)
اور ہم نے پہلے ہی اس پر دائیوں کے دودھ حرام کردیئے تھے۔

(۳) وقت پر
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلىٰ حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا (۲۸:۱۵)
اور ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے۔
(۴) زیر نگرانی سامنے۔
وَلِتُصْنَعَ عَلىٰ عَيْنِیْ (۲۰:۳۹)
اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ
(۵) کس طرف۔ جانب
فَخَرَجَ عَلىٰ قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ (۱۹:۱۱)
پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کی طرف آئے۔
(۶) پر۔
يٰحَسْرَتٰى عَلىٰ مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ (۳۹:۵۶)
حسرت اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کے حق میں کی۔
(۷) بوجہ (وجہ بیان کرنے کے لئے)
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (۱۸:۶۶)
موسیٰ ؑ نے ان سے کہا کہ جو علم آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کی پیروی میں رہوں۔ (۸) بشرطیکہ۔
قَالَ اِنِّیْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ (۲۸:۲۷)
انہوں نے موسیٰ ؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ برس

میری خدمت کرو۔
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (٥٤:٥٦)
اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔
(۱) خلاف
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (٩٨:٩)
انہی پر (ان ہی کے خلاف) بُری گردش آئے۔

ع م د ☆

تَعَمَّدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے جان بوجھ کر کیا
تَعَمَّدَ تَعَمُّداً جان بوجھ کر کوئی کام کرنا
عَمَدَ يَعْمِدُ عَمْداً (ض)
ارادہ کرنا۔ حمایت کرنا۔ ستون کھڑے کرنا۔
مُتَعَمِّداً باب تفعّل (منصوب) (اسم فاعل) جان بوجھ کر۔
عَمَدٌ (اسم جمع) ستون
مفرد: عِمَادٌ بلند و بالا ڈھانچہ۔
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (٨٩:٧)
اونچے اونچے ستونوں والے ارم
تفصیل کے لئے دیکھئے۔ ا ر م

ع م ر ☆

عَمَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بس گئے۔
عَمَرَ يَعْمُرُ عِمَارَةً (ن) بسنا۔ جگہ آباد کرنا۔ قصد کرنا
يَعْمُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قصد کرتا ہے۔
يَعْمُرُوْا ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تعمیر کریں۔
أَنْ يَعْمُرُوْا کہ وہ تعمیر کریں (فعل مضارع جمع متکلم) کہ وہ تعمیر کریں
نُعَمِّرْ باب تفعیل (ساکن) ہم عمر دراز دیتے ہیں
عَمَّرَ (باب تفعیل)۔ اللہ نے عمر دراز کی
يُعَمَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے لمبی عمر دی جاتی ہے۔
اِعْتَمَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عمرہ ادا کیا۔
اِعْتَمَرَ باب افتعال عُمْرَةٌ عمرہ ادا کرنا عُمْرَةٌ ایک طرح کا حج ہے جس میں کچھ مناسک ادا کرنا ہوتے ہیں۔
لفظی ترجمہ: زیارت یا زیارت کرنا ہے اور اصطلاحی طور پر مکہ میں خانہ کعبہ کی احرام باندھ کر زیارت کرنا' سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف کرنا صفا اور مروہ دو پہاڑیوں کے درمیان سعی کرنا' اور آخر میں حلق یا قصر کرنا عمرہ اور حج میں فرق یہ ہے کہ حج کے لئے مخصوص تاریخ مقرر ہے اور کچھ دوسرے مناسک بھی ہیں جبکہ عمرہ سال کے کسی وقت بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔
اِسْتَعْمَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آباد کرنا' بسانا۔
اِسْتَعْمَرَ اِسْتِعْمَاراً لوگوں کو کسی جگہ آباد کرنا۔ نوٹ:۔ موجودہ سیاسی اصطلاح استعمار بمعنی نو آبادکاری نظام کا اس کے لفظی ترجمہ سے کچھ واسطہ نہیں ہے۔
عَمْرٌ (اسم) زندگی
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (١٥:٧٢)
تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔
عُمُراً منصوب (اسم) عمر بھر
الْعُمُرُ مرفوع
الْعُمْرَةُ (اسم) عمرہ دیکھئے مادہ
عِمَارَةٌ (اسم مصدر) تعمیر کرنا چرانا۔ قصد کرنا۔
الْمَعْمُوْرُ (اسم مفعول) آباد بھرا ہوا۔
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (٥٢:٤)
اور آباد گھر کی قسم!
الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ خانہ کعبہ کا اصل نمونہ ہے یا خانہ کعبہ کے مطابق یا عین اس کے اوپر آسمان میں واقع ہے روزانہ ہزاروں فرشتے اس کی زیارت کرتے ہیں اس کا طواف کرتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں (ابن کثیر' بخاری۔ مسلم)
مُعَمَّرٌ باب تفعیل (اسم مفعول) عمر رسیدہ آدمی۔

ع م ق ☆

عَمِيْقٌ (اسم فاعل) گہرا
عَمُقَ يَعْمُقُ عَمَاقَةً وَ عُمْقًا (ک) (وادی یا کنویں کا) گہرا ہونا۔

ع م ل ☆

عَمِلَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے عمل کیا۔

عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلاً (س)

عمل کرنا' سرانجام دینا۔ عمل کرنا۔ تعمیر کرنا

عَمِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کیا

عَمِلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عمل کیا۔

عَمِلْتُم (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے عمل کیا۔

نوٹ:۔ اکثر اوقات فعل عمل سے پہلے حرف شرط مَن آتا ہے یا مَا' مِنْ یا اشاری ضمائر آتی ہیں تو اس صورت میں اصل ماضی کے معنی "اس نے کیا" کے بدلے کس نے/ جس نے کیا' معنی ہو جاتے ہیں۔

يَعْمَلُ مرفوع يَعْمَلْ ساکن'

يَعْمَلَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرتا ہے/ کرے گا۔ کرے۔

تَعْمَلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عمل کرتی ہے۔ عربی قواعد کی رو سے اپنے فاعل' جمع سے پہلے آنے کی صورت میں صیغہ واحد سے مراد جمع ہوتی ہے۔

أعْمَلُ/ أعْمَلْ ساکن أعْمَلَ منصوب۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں کرتا ہوں/ کروں گا/ کروں۔

يَعْمَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عمل کرتے ہیں۔

تَعْمَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عمل کرتے ہو۔

نَعْمَلُ مرفوع نَعْمَلَ منصوب نَعْمَلْ ساکن ہم کرتے ہیں/ کریں گے/ کریں

اعْمَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو عمل کر۔

اعْمَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عمل کرو۔

عَمَلٌ (مرفوع) عَمَلاً (منصوب)

الْعَمَلُ (اسم) کارنامہ۔ کام۔ عمل درآمد۔ کارگزاری

أعْمَالٌ (اسم جمع) کارنامے۔ کام۔ کارگزاریاں

مفرد: عَمَلٌ

عَامِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) عمل کرنے والا۔

عَـامِلُوْنَ ۔ عَـامِلِينَ ۔ الْعَامِلُوْنَ۔ الْعَامِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کام کرنے والے۔

عَامِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ (۸۸:۳) سخت مشقت اٹھانے والے تھکے ماندے (یعنی دوزخ کی آگ کے ذریعے)۔

ع م م ☆

عَمَّا عَمَّ: دیکھیے ع ن

عَمٌّ (اسم) چچا

أعْمَامٌ (اسم' جمع) چچے مفرد عَم

عَمَّاتٌ (اسم جمع) پھوپھیاں

مفرد: عَمَّةٌ نوٹ:۔ قرآن کریم میں اس لفظ کے بعد ہمیشہ مخاطب کی خبر آئی ہے مثلاً: عَمٌّ (تمہارا چچا) أعْمَـامُكُمْ تمہارے چچے اور عَمَّاتُكُمْ تمہاری پھوپھیاں۔

ع م ه ☆

يَعْمَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔

عَمِهَ يَعْمَهُ عَمَهًا (س)

سرگرداں ہونا' حیران ہونا۔ سیدھا راستہ نہ پانا۔ الجھ جانا۔

ع م ى ☆

عَمِيَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اندھا ہوا۔

عَمِيَ يَعْمىٰ عَمْياً (س)

اندھا ہو جانا

عَمِيَتْ فعل معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: وہ اندھی ہو گئی۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ (۲۸:۶۶)

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ یعنی خوشخبریاں مدھم پڑ جائیں گی۔

عَمُوْا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اندھے ہو گئے۔

تَعْمىٰ فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اندھی ہو جاتی ہے۔

عُمِّيَتْ فعل معتل (باب تفعیل) (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کو گمنام کر دیا گیا۔

عَمىٰ تَعْمِيَةً اندھا کر دینا۔

أعْمىٰ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے اندھا کر دیا
أَعْمٰى إِعْمَاءً ا کسی کو اندھا کرنا۔
الْعَمٰى' عَمًى (اسم مصدر)
اندھا کر دینا
فَاسْتَحَبُّو الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
(۴۱:۱۷)
پس انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھندر ہنا پسند کیا۔
عَمُوْنَ / عَمِيْنَ منصوب (اسم جمع)
اندھے۔ جو اندھے ہو گئے ہوں۔ مفرد عَمٍ جو اپنی روحانی بصیرت ضائع ہونے کے باعث نہ دیکھ سکتے ہوں۔
أَعْمٰى / الْأَعْمٰى (اسم) اندھا
عُمْىٌ / عُمْيًا (اسم جمع) اندھے
مفرد: أَعْمٰى
عُمْيَانًا (اسم جمع) اندھے
مفرد: عَمٍ

ع ن ☆ ☆

عَنْ حرف جار (۱) بابت
یہ حرف درج ذیل معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے: سے۔ میں سے۔ باوجود۔ بابت
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ
(۲:۱۱۹)
آپ سے دوزخیوں کے بارے میں نہ پوچھا جائے گا۔
(۲) ساتھ سے۔
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ
(۲:۱۲۰)
اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہ ہوں گے۔
(۳) سے۔
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (۲۱:۱۰۱)
وہ لوگ وہاں سے ہٹا دیئے جائیں گے۔
(۴) بدلے۔ بجائے۔
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا (۲:۴۸)
اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے۔ یعنی کسی کے بدلے/ بجائے کچھ نہ کر سکے۔
(۵) وجہ سے۔
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ (۹:۱۱۴)
اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا۔ ایک وعدے کے سبب سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔
(۶) سے' جس طرح ب
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (۵۳:۳)
اور نہ وہ اپنی خواہش نفس سے اپنے منہ سے بات نکالتے ہیں۔
(۷) سے' جیسے مِنْ
اَللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (۳:۹۷)
اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔
عَمَّا مرکب لفظ۔ عَنْ + مَا
اس سے/کس سے۔
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ
(۲:۷۴)
اللہ اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔
عَمَّ مرکب لفظ۔ عَنْ + مَ
مَا کی مخفف صورت جو حرف استفہام کے جملوں میں استعمال ہوتی ہے۔
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (۷۸:۱)
وہ ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟

ع ن ب☆

عِنَبٌ (اسم) انگور
عِنَبًا منصوب
أَعْنَابٌ (اسم جمع) انگور (بصیغہ جمع) مفرد: عِنَبٌ

ع ن ت ☆

عَنَتٌ جرم' بدبختی۔
عَنَتِ الْوُجُوْهُ کے لئے دیکھئے ع ن و
عَنِتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم زیر بار ہو گئے۔
عَنِتَ يَعْنَتُ عَنَتًا (س)
مشکل درپیش ہونا' مصیبت میں گرفتار ہونا۔ زیر بار ہونا۔
لَعَنِتُّمْ لام جواب شرط۔ تم بلاشبہ یقیناً زیر بار ہو جاتے۔
أَعْنَتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے زیر بار کیا۔
أَعْنَتَ إِعْنَاتًا (باب افعال) مشکل سے گزارنا۔ بوجھ لادنا۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ (۲:۲۲۰)
اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں زیر بار کر دیتا۔
الْعَنَتُ (اسم مصدر) جرم یا گناہ میں مبتلا ہونا۔
عَنِتَ عَنَتًا (س) ارتکاب جرم کرنا۔ یا گناہ کرنا۔

زندہ ہیں۔

ع ن د ☆

عَنِيْدٌ/ عَنِيْداً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ظالم، مخالف، ضدی

عَنَدَ يَعْنُدُ عُنُوْداً (ن ک) عَنِدَ يَعْنَدُ عَنَداً (س)

زوال پذیر ہونا۔ راستے سے ہٹنا۔

عَانَدُ باب مفاعلہ۔ مزاحمت کرنا باغی ہونا۔

عِنْدَ ایک حرف جو بطور حرف عطف استعمال ہوتا ہے۔ (۱) ساتھ، پاس (حقیقی معنوں میں)

عِنْدَ کے معنی پاس ہیں خواہ حقیقی معنوں میں ہو یا معنوی لحاظ سے۔ اس سے مراد عہدہ، منصب یا عظمت یا رائے بھی ہے (راغب)

لَوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا (۱۵۶:۳)

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ تو وہ مرتے اور نہ ہی قتل ہوتے۔

وَجَدَ عِنْدَ هَا رِزْقًا (۳۷:۳)

انہوں نے اس (مریمؑ) کے پاس کچھ رزق پایا یعنی اس کے نزدیک۔ معنوی اعتبار سے

(۲) نزدیک۔

ذَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ (۵۴:۲)

یہ تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہوتا۔

(۳) عظمت و بزرگی کے اظہار کے لئے یا قریب کے لئے

بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۶۹:۳)

بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں (قرب میں)

ع ن ق ☆

عُنُقٌ (اسم) گردن

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ (۲۹:۱۷)

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو اپنی گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرلو۔

یہ جملہ بطور استعارہ اور محاورہ ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ نہ تو بخیل بنو اور......

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۳:۱۷)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔

یہاں بھی عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے جس کے معنی کالر ہیں جو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

اَعْنَاقٌ (اسم، جمع) گردنیں۔

مفرد: عُنُقٌ۔ اَعْنَاقٌ بطور جمع حقیقی معنوں میں وارد ہوا ہے جبکہ اس کا مفرد عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال میں آیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَلْعَنْكَبُوْتُ (اسم) مکڑی

ع ن و ☆

عَنَتْ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی

عَنَا يَعْنُوْ عَنَاءً و عُنُوَّةً (ن) ۔ ل عاجزانہ انقیاد۔ گردن جھکا دینا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ (۱۱۱:۲۰)

اور حی وقیوم (خدا) کے سامنے چہرے نیچے ہوجائیں گے۔

ع ه د ☆

عَهِدَ ۔ اِلٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عہد لیا۔

عَهِدَ يَعْهَدُ عَهْداً (س) ۔ اِلٰى عہد لینا۔ ذمہ لگانا۔ نافذ کرنا۔

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ (۱۳۴:۷)

جیسا کہ اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔

عَهِدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ذمے لگا دی۔

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ (۱۲۵:۲)

ہم نے ابراہیمؑ کے ذمے لگا دیا۔

اَعْهَدْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں عہد لیتا ہوں۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (۶۰:۳۶)

اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا۔

عَاهَدَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاہدہ کیا۔

عَاهَدَ مُعَاهَدَةً (باب مفاعلہ) عہد لینا معاہدہ کرنا۔ حلف اٹھانا۔

عَاهَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے معاہدہ کیا۔

عَاهَدْتُّمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے معاہدہ کیا۔

عَهْدٌ (اسم مصدر) عہد نامہ
لفظی ترجمہ:۔عہد
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَاللهِ (۹:۷)
مشرکوں کا خدا کے ساتھ کوئی عہد نامہ کیسے ہوسکتا ہے۔(۲) حلف
وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُوْلاً (۱۵:۳۳)
اور خدا کے ساتھ (کئے گئے) اقرار کی ضرور پرسش ہوگی (۳) عہد
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلاً (۳:۷۷)
جو لوگ خدا کے ساتھ (کئے گئے) اقراروں کو اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں۔
(۴) عہد نامہ۔وعدہ۔مقررہ وقت۔
اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ (۲۰:۸۶)
کیا تمہارے لئے عہد نامہ کو بہت زیادہ وقت گزرا تھا (ماجد)۔
کیا تمہارے لئے مقررہ وقت بہت لمبا ہوگیا تھا (پکتھال)۔
کیا تب دیا گیا وقت تمہیں بہت لمبا دکھائی دیا (محمد علی)

ع ہ ن ☆

الْعِهْنُ (اسم) اون
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ (۱۰۱:۵)
دُھنی ہوئی اون کی طرح۔

ع و ج ☆

عِوَجٌ مرفوع عِوَجاً منصوب
اسم مصدر۔ٹیڑھ۔کجی
عَوِجَ يَعْوَجُ عِوَجاً (س)
ٹیڑھا ہونا۔ جھکا ہونا۔ مسخ ہونا۔ خراب ہونا۔

ع و د ☆

عَادَ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔وہ لوٹا
عَادَ يَعُوْدُ عَوْداً وَ عَوْدَةً وَ مَعَاداً (ن)
واپس ہونا۔دور (متعدی)
عَادُوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے۔ لَعَادُوْا لام تاکید۔ وہ یقیناً واپس آتے/ وہ یقیناً واپس آئے ہوتے۔
عُدْتُمْ فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹے
عُدْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم واپس لوٹے۔
يَعُوْدُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹتے ہیں۔
يَعُوْدُوْا (محذوف الآخر) کہ وہ واپس لوٹیں۔
أَنْ يَعُوْدُوْا منصوب: تاکہ وہ لوٹیں
تَعُوْدُوْن فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹتے ہو۔
تَعُوْدُوْا فعل معتل (محذوف الآخر) کہ تم لوٹو
لَتَعُوْدُنَّ فعل معتل لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً واپس لوٹو گے۔
نَعُوْدُ فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس لوٹتے ہیں۔
نَعُدْ (فعل معتل محذوف الآخر) ہم واپس لوٹیں گے۔
يُعِيْدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ اعادہ کرے گا۔
أَعَادَ إِعَادَةً لوٹانا۔دھرانا۔بحال ہونا
اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ (۱۰:۴)
یقیناً وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا اور وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔(۲) بحال ہونا
اَعَادَ فعل متعدی ہے جس کے معنی کسی کو لوٹانا ہے یا لوٹنے سے روکنا ہے لیکن آیت ۳۴:۴۹ میں اس فعل کا مطلب لوٹنا محسوس ہوتا ہے یعنی یہاں یہ فعل لازم ہے۔ بہر حال ایک محاورہ ہے کہ فُلَانٌ مَا يُعِيْدُ وَمَا يُبْدِءُ أَيْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ حِيْلَةٌ یعنی ایک شخص ایسا ہے جو نہ ابداء کرتا ہے نہ اعادہ یعنی اس کے جینے کا کوئی امکان نہیں۔" نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن"
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ (۳۴:۴۹)
کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کرسکتا ہے نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔
يُعِيْدُوْ۔ كُمْ (مرکب لفظ محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمہیں دوبارہ پیدا کریں گے۔
نُعِيْدُ فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس کرتے ہیں۔
أَعِيْدُوْا ۔ فعل معتل، باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لوٹاؤ
عَائِدُوْنَ فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔

مَعَاذ فعل معتل (اسم ظرف)
گھر وہ جگہ جہاں ہر شخص مجبوراً واپس آئے گا۔

ع و ذ ☆

عُذْتُ فعل معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پناہ لی۔
عَاذَ يَعُوْذُ عَوْذًا وَعِيَاذًا وَ مَعَاذًا (ن)
کسی سے کسی کی پناہ مانگنا۔ کسی شخص یا خطرے سے کسی کی پناہ مانگنا۔
أَعُوْذُ فعل معتل) فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ مانگتا ہوں۔
يَعُوْذُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پناہ مانگتے ہیں۔
أُعِيْذُ فعل معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ میں دیتا ہوں۔
أَعَاذَ إِعَاذَةً باب افعال دوسرے کو پناہ مانگنے پر مائل/مجبور کرنا۔
اِنِّیٓ أُعِيْذُهَابِکَ (۳:۳٦)
میں اس (مریم) کو تیری پناہ میں دیتی ہوں
اسْتَعِذْ فعل معتل۔ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) پناہ طلب کر۔
اسْتَعَاذَ ۔اصل مادہ کی طرح
مَعَاذَ (اسم فاعل، فعل معتل) پناہ۔
مَعَاذَ اللهِ خدا کی پناہ (محاورہ)

ع و ر ☆

عَوْرَةٌ (اسم) (۱) برہنہ۔
(مرد یا عورت کے) اعضائے مخصوصہ جنہیں ننگا کرنے سے انسان شرم محسوس کرتا ہے دشمنوں کے لئے کوئی کھلی چھوڑی ہوئی چیز اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا مناسب وقت۔
اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ (۱۳:۳۳)
بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔
(۲) برہنگی
عَوْرَاتٌ (اسم جمع) برہنگی
مفرد: عَوْرَةٌ
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۳۱:۲۴)
یا وہ بچے جو عورت کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (۳) پردہ
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ (۵۸:۲۴)
تمہارے لئے تین اوقات خلوت (پردے) کے ہیں۔

ع و ق ☆

الْمُعَوِّقِيْنَ فعل معتل باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) روکنے والے
عَاقَ يَعُوْقُ عَوْقًا (ن) وَ عَوَّقَ تَعْوِيْقاً
(باب تفعیل) روکنا۔ بند کرنا۔ قید میں رکھنا۔ منع کرنا۔

ع و م ☆

عَامٌ مرفوع عَاماً منصوب سال
جمع:۔ أَعْوَامٌ
عَامَيْنِ (مثنی) دو سال

ع و ن ☆

أَعَانَ باب افعال فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کی۔
يُعِيْنُ إِعَانَةً ۔ عَلٰى أَعَانَ
اعانت کرنا، مدد کرنا۔ ساتھ دینا
أَعِيْنُوْا باب افعال فعل معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد کرو۔ أَعِيْنُوْنِیْ تم میری مدد کرو۔
تَعَاوَنُوْا باب مفاعلہ۔ فعل معتل فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کی مدد کرو۔
تَعَاوَنَ تَعَاوُنًا (باب تفاعل)
تعاون کرنا۔ باہم مدد کرنا۔
نَسْتَعِيْنُ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مدد طلب کرتے ہیں۔
اسْتَعَانَ اسْتِعَانَةً (باب استفعال)
مدد طلب کرنا۔
اسْتَعِيْنُوْا باب استفعال، فعل معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد طلب کرو
الْمُسْتَعَانُ باب استفعال، فعل معتل (اسم مفعول واحد مذکر) جس سے مدد مانگی جائے۔
عَوَانٌ (اسم) درمیانی عمر کا
عَانَ يَعُوْنُ عَوْناً (ن) درمیانی عمر کا ہونا

ع ى ب ☆

أَعِيْبَ فعل معتل منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) میں عیب لگاتا ہوں۔

عَابَ يَعِيْبُ عَيْباً (ض) نقصان ہونا یا نقصان کرنا/عیب لگانا۔

ع ى ر ☆

الْعِيْرُ (اسم) کاروان۔ قافلہ

ع ى ش ☆

عِيْشَة (اسم مصدر) روزی، زندگی

عَاشَ يَعِيْشُ عَيْشاً وَ عَيْشَةً وَ مَعَاشاً وَ مَعِيْشَةً (ض) ایک مخصوص انداز میں زندہ رہنا۔

مَعِيْشَةٌ (اسم مصدر) روزی، روزگار

مَعَايِشُ (اسم جمع) روزی۔ روزگار (بصیغہ جمع) مفرد مَعِيْشَة

مَعَاشاً منصوب (اسم ظرف) روزی تلاش کرنے کا وقت

ع ى ل ☆

عَيْلَةً (اسم) غربت و ناداری

عَائِلاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معذور۔ نادار

عَالَ يَعِيْلُ عَيْلاً وَ عَيْلَةً (ض) نادار ہو جانا/معذور ہو جانا۔

ع و ل ☆

تَعُوْلُوْا (فعل معتل) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ایک ہی طرف جھک جاؤ۔ یعنی بے انصافی کرو

عَالَ يَعُوْلُ عَوْلاً (ن) حلف اٹھانا۔ دوسروں کو نظر انداز کرکے ایک طرف مڑنا یعنی بے انصاف بن جانا۔

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا (۴:۳) اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

ع ى ن ☆

عَيْنٌ (اسم) (۱) چشمہ (پانی کا)

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۸۸:۱۲) اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔

عَيْنَان، عَيْنَيْنِ اسم تثنیہ دو چشمے

عُيُوْنٌ (اسم جمع) چشمے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْن (۴۵:۱۵) بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ الْعَيْنُ (۲) آنکھ

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ (۴۵:۵) اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔ عَيْنَاهُ اس کی دو آنکھیں۔ عَيْنَاكَ تیری دو آنکھیں۔

عَيْنَا مثنی عَيْنَاكَ مرکب لفظ محذوف الآخر۔ تیری دو آنکھیں

عَيْنَيْ منصوب عَيْنَيْكَ مرکب لفظ تیری دو آنکھیں۔

عَيْنَانِ مثنی + ک محذوف الآخر عَيْنَاكَ

عَيْنَيْنِ مثنی ک محذوف الآخر عَيْنَيْكَ

أَعْيُنٌ (اسم جمع) آنکھیں مفرد عَيْنٌ

عِيْنٌ (اسم جمع) بڑی بڑی آنکھوں والے/والیاں۔ مفرد: عَيْنَاءُ

مَعِيْنٌ (اسم ظرف) پانی کا چشمہ

ع ى ى ☆

عَيِيْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خستہ ہو گئے۔ ہم تھک کر چور ہو گئے۔

عَيِىَ يَعْيٰى عَيَاءً ا (س) کچھ کرنے کے لئے راہ نہ پانا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ (۵۰:۱۵) کیا ہم پہلی بار پیدا کرکے تھک گئے ہیں۔

يَعْيٰى فعل معتل۔ تھکتا ہے

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ (۴۶:۳۳) وہ انہیں پیدا کرکے تھک نہیں گیا۔

الغارُ دیکھئے غ و ر
غَاوِیْنَ / الْغَاوِیْنَ / الْغَاوُوْنَ دیکھئے غ و ی
الْغَاشِیَةُ دیکھئے غ ش ی
الْغَائِطُ دیکھئے غ و ط
الْغَائِبِیْنَ دیکھئے غ ی ب

غ ب ر ☆

غَبَرَةٌ (اسم) گردوغبار: استعارہ غم واندوہ
غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْراً (ن)
وَاَغْبَرَ باب افعال وَ اغْبَرَّ باب افعلال - غبار آلود کرنا/غبار آلود ہونا -
الْغَابِرِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پیچھے رہ جانے والے -
غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْراً (ن) رہ جانا - الگ ہونا -
نوٹ: اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں ایک پیچھے رہ جانا اور دوسرا "الگ ہونا" قرآن کریم پہلا ترجمہ مراد ہے -

غ ب ن ☆

التَّغَابُنُ (باب تفاعل اسم مصدر) باہم نفع نقصان
تَغَابَنَ تَغَابُناً (باب تفاعل) ایک دوسرے کو دھوکا دینا -
یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ (۶۴:۹)
جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نفع /نقصان اٹھانے یعنی ہار جیت کا دن -
(یعنی قیامت کا دن جس دن کچھ لوگ جو اپنی دنیوی زندگی میں عیش وعشرت والے لوگ گھاٹے میں رہیں گے - دوسری طرف کچھ لوگ جنہیں دنیوی زندگی میں کوئی آسائش حاصل نہ تھی نفع میں رہیں گے (ابن کثیر، زمخشری)

غ ث و ☆

غُثَاءٌ (اسم) (۱) کوڑا کرکٹ (طوفان سے اڑ جانے والا)
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً (۲۳:۴۱)
تو ہم نے ان کو کوڑا کرڑ ڈالا -
(۲) بھوسا - چارکر - کوڑا
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی (۸۷:۵)
پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا -

غ د ر ☆

یُغَادِرُ باب مفاعلہ (فعل مضارع - واحد مذکر غائب) روانہ ہو جاتا ہے - چھوڑ کر چل دیتا ہے -
غَادَرَ مُغَادَرَةً چھوڑنا - پیچھے چھوڑنا
غَدَرَ یَغْدِرُ غَدْراً (ن، ض) عہد توڑنا - غداری کرنا -
نُغَادِرْ ساکن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم روانہ ہوتے ہیں -
لَمْ نُغَادِرْ ہم نہیں گئے -

غ د ق ☆

غَدَقاً (اسم مصدر) منصوب کثرت سے -
غَدِقَ یَغْدَقُ غَدْقاً (س) وَاَغْدَقَ باب افعال - چشمے کے پانی کی کثرت - موسلا دھار بارش -

غ د و ☆

غَدَوْتَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو صبح کو نکلا
غَدَا یَغْدُوْ غُدُوّاً (ن) صبح کو نکلنا - جلدی آگے جانا - (کسی وقت) الگ ہو جانا -
غَدَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ باہر نکل گئے -
اُغْدُوْا (فعل معتل) (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگے جاؤ -
غَدٍ مجرور غداً منصوب (اسم) آئندہ کل -
غُدُوٌّ غُدُوّاً منصوب (اسم)
الْغَدَاةُ صبح
غَدَاءٌ دن کا کھانا -

غ ر ب ☆

غَرَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) غروب ہوگئی-

غَرَبَ يَغْرُبُ غَرْباً وَ غُرُوْباً (ن)
غائب ہونا-غروب ہونا
(سورج یاستاروں وغیرہ کا)

تَغْرُبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)-غروب ہوتی ہے-

الْغُرُوْبُ (اسم مصدر)
غروب آفتاب-

الْغَرْبِيُّ (صفت نسبتی مذکر) مغربی

غَرْبِيَّةٌ (صفت نسبتی مؤنث) مغربی

مَغْرِبٌ/ الْمغْرِبُ
(اسم ظرف مفرد) (مغرب) غروب آفتاب کی جگہ

الْمَغْرِبَيْنِ (اسم ظرف مثنی)
دومغرب-

الْمَغَارِبُ (اسم ظرف جمع) مغرب

غُرَاباً منصوب الْغُرَابُ
(اسم) کوا

غَرَابِيْبُ (اسم جمع) سیاہ فام
مفرد: غِرْبِيْبٌ کوا

غ ر ر ☆

غَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دھوکا دیا-

غَرَّ يَغُرُّ غَرّاً وَ غُرُوْراً (ن)
دھوکا دینا/فریب دینا

غَرَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے فریب دیا-

يَغْرُرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دھوکا/فریب دے-

فَلَا يَغْرُرْكَ تجھے دھوکا نہ دے-

يَـغُـرَّنَّ نون تاکید) فعل مضارع واحد مذکر غائب)
وہ ضرور دھوکا دے گا

لَا يَغُرَّنَّكَ تجھے دھوکا نہ دے-

غُرُوْرٌ، غُرُوْراً (اسم مصدر) دھوکہ فریب-

الْغُرُوْرُ (اسم) دغا-دھوکا-فریب

نوٹ: غُـرور بـضـم الـغين اسم مصدر ہے- اور اس کا مطلب دغا/ دھوکا فریب دینا ہے جبکہ غَرُوْرٌ بفتح الغين کا مطلب دھوکا کھانے کے اسباب اور مقصد ہے-

غ ر ف ☆

اغْتَرَفَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ڈوئی

اغْتَرَفَ اغْتِرَافاً چلو سے پانی لینا/ پینا-

غُرْفَةٌ (اسم) پانی کا چلّو

اِلَّامَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً م بِيَدِهٖ (۲۴۹:۲)
سوائے اس کے کہ جو کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے (پکتھال)- سوائے اس کے جو ہاتھ کے چلو بھر لے (عبدالماجد دریا آبادی)

الْغُرْفَةُ (اسم) بالاخانہ

غُرَفٌ، غُرُفَاتٌ (جمع)

غُرَفٌ" غُرَفاً الْغُرُفَاتُ بالاخانے

غ ر ق ☆

أَغْرَقْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے غرق کردیا-

يُغْرِقْ باب افعال، منصوب
وہ غرق کرتا ہے-

غَرِقَ يَغْرَقُ غَرْقاً (س)
پانی میں ڈوب جانا

لِتُغْرِقَ باب افعال (لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو غرق کردے-

نُغْرِقْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غرق کریں گے-

أُغْرِقُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ غرق کئے گئے-

الْغَرَقُ (اسم مصدر) ڈوبنا

غَرْقاً منصوب (اسم مصدر) وسیع پیمانے پر تباہی

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا (۱:۷۹)
فرشتوں کی قسم! جو بڑی سختی سے کھینچتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)- ان فرشتوں کی قسم! جو تباہی کے لئے کھینچ نکالتے ہیں- یعنی مشرکوں کی روحوں کو ان کے سینوں سے کھینچ نکالتے ہیں-

مُغْرَقُوْنَ / الْمُغْرَقِيْنَ (منصوب) (اسم مفعول جمع مذکر) غرق ہونے والے لوگ-

غ ر م ☆

الْغَارِمِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

مقروض لوگ۔

غَرِمَ یَغْرَمُ غُرْمًا (غُرْمًا) وَ غَرَامَةً وَ مَغْرَمًا (س) مقروض ہونا (جرمانے / ٹیکس کی) ادائیگی کے لئے مقروض۔

غَرَاماً منصوب (اسم) عذاب مسلسل۔

مَغْرَمٌ (اسم مصدر) جبری قرض واجب الادا قرض۔

مُغْرَمُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قرض میں پھنسے ہوئے لوگ یا کسی اور کے زیر بار۔

غ ر و ☆

أَغْرَيْنَا باب افعال۔فعل معتل ہم نے تحریک کی ہے۔ہم نے موقع پیدا کیا ہے۔

أَغْرٰیٰ إِغْرَاءً ا ۔ ب ۔ بَیْنَ (باب افعال) کچھ کرنے کے لئے شدید خواہش کے ذریعے کسی کو آمادہ کرنا۔ مائل کرنا۔مجبور کرنا دباؤ ڈالا۔

لَنُغْرِيَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً آمادہ کریں گے۔

وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّکَ بِھِمْ (۳۳:۶۰)

اور جو مدینے کے اندر بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنے کردار سے باز نہ آئیں تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے۔

غ ز ل ☆

غَزْلٌ (اسم) کاتا ہوا دھاگہ

غَزَلَ یَغْزِلُ غَزْلاً (ض) کاتنا

غ ز و ☆

غُزًّی فعل معتل) (اسم فاعل جمع مذکر) بروزن رُکَّعٌ مفرد: غازی جنگجو۔

غَزَا یَغْزُوْ غَزْواً (ن) آگے بڑھنا دشمن کے ملک پر حملہ کرنا۔

غَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر) جمع مکسر: غُزًّی غَزْوَةٌ جمع: غَزَوَاتٌ جنگ۔

غ س ق ☆

غَسَقَ (اسم مصدر) تاریک ہوا

غَسَقَ یَغْسِقُ غَسْقاً (ض) گھُپ اندھیرا چھا جانا۔

غَاسِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تاریکی۔تاریکی پھیلانے والا۔

غَسَّاقٌ / غَسَّاقاً اسم مبالغہ گلن سڑن (عبدالماجد دریا آبادی) دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ۔شل کرنے والی سردی (پکتھال)

غ س ل ☆

فَاغْسِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم غسل کرو / دھو لو۔

غَسَلَ یَغْسِلُ غَسْلاً غُسْلاً (ض) دھونا۔پاک کرنا۔

تَغْتَسِلُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دھو لو/ غسل کر لو۔

اِغْتَسَلَ اِغْتِسَالاً باب افتعال غسل کرنا

حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا تا آنکہ تم غسل کر لو

مُغْتَسَلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) نہانے کی جگہ (راغب) پانی (عبدالماجد دریا آبادی)۔چشمہ (پکتھال)۔

نوٹ:۔قواعد صرف کی رو سے مزید فیہ باب سے اسم مفعول بھی اسم ظرف کا کام کر دیتا ہے۔

غِسْلِیْنٌ (اسم) گلن سڑن۔ دھوون۔ دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ۔

غ ش ی ☆

غَشِیَ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چھا گیا۔ڈھانکا

غَشِیَ یَغْشٰی غَشَایَةً وَ غَشَاوَةً (س) ڈھانکنا، چھپانا۔

فَغَشِیَھُمْ مِنَ الْیَمِّ مَاغَشِیَھُمْ (۲۰:۷۸)

تو دریا کی موجوں نے ان پر چڑھ کر ان کو ڈھانک لیا۔

یَغْشٰی فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ڈھانکتا ہے۔یغشا الف کے ساتھ۔چھا جاتا ہے۔ضمیر متصل کے ساتھ لگنے سے ی کو الف میں تبدیل کیا گیا۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی (۹۲:۱)

رات کی قسم جب وہ (دن کو) چھپا لے-
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا (۹۱:۴)
اور قسم ہے رات کی جب اسے (دنیا کو) چھپالے-
نوٹ:- ھا کی ضمیر یا تو دنیا کے لئے ہے یا تاریکی کے لئے-
تَغْشٰى فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)- ڈھانکتی ہے-
غَشّٰى باب تفعیل (فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- ڈھانک لیا-
غَشّٰى تَغْشِيَةً ثلاثی مادہ کی طرح
يُغَشِّىْ باب تفعیل فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے-
أَغْشَيْنَا باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈھانک لیا-
أَغْشٰى إِغْشَاءً ا ڈھانکنا پردہ تان لینا- ڈھکوانا-
يُغْشِىْ باب افعال (فعل معتل) فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے-
أُغْشِيَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ ڈھانکی گئی
يُغْشٰى باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)- وہ ڈھانکا جاتا ہے یا اس پر پردہ ڈالا جاتا ہے (یعنی وہ بے ہوش ہو جاتا ہے- یا اس پر غشی طاری ہوتی ہے)-
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (۱۹:۳۳)
ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھورتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہوتی ہے-
تَغَشّٰى باب تفعل- فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈھانپ لیا-
تَغَشّٰى تَغَشِّياً ڈھانپنا- ثلاثی مادے کی طرح- تَغَشّٰى بعد میں ضمیر متصل آنے سے آخری ی الف میں بدلے گی-
فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا (۷:۱۸۹)
جب اس (مرد) نے اسے (بیوی کو) ڈھانپ لیا تو اسے خفیف سا حمل ہو گیا-
اِسْتَغْشَوْا باب استفعال- فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انہوں نے اپنے آپ کو ڈھانپ لیا-
اِسْتَغْشٰى باب استفعال- اپنے آپ کو پردے میں لپیٹنا- اپنے آپ کو ڈھانپنا
يَسْتَغْشَوْنَ (باب استفعال- فعل معتل) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں-
غَاشِيَةٌ/ الْغَاشِيَةُ فعل معتل (اسم فاعل واحد مؤنث)- بہت شدید ڈھانپنا- لفظی ترجمہ: وہ چیز جو ڈھانپے
(۱) یعنی قیامت-
هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (۸۸:۱)
کیا تمہیں ڈھانپنے والی کی خبر ملی ہے- یعنی قیامت کی جو اپنی دہشت سے بری طرح ڈھانپ لے گی-
(۲) سخت عذاب
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ (۱۲:۱۰۷)
کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے-
الْمَغْشِىُّ (اسم مفعول/ فعل معتل بے ہوش آدمی- وہ شخص جسے بے ہوش کیا گیا ہو-
غَوَاشٍ (فعل معتل، اسم جمع) پردے مفرد: غَاشِيَةٌ
غِشَاوَةٌ (اسم) پردہ ڈھانپنے والی

غ ص ب ☆

غَصْباً (اسم مصدر) کسی سے ناجائز طور پر کوئی چیز زبردستی لے لینا-
غَصَبَ يَغْصِبُ غَصْباً - عَلٰى (ض)
مجبور کرنا- مِنْ زبردستی، ناجائز طور پر لینا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا (۱۸:۷۹)
ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا-

غ ص ص ☆

غُصَّةٌ (اسم) ہر چیز مثلاً: خوراک وغیرہ جس سے گلا گھٹ جائے- جمع غُصَصٌ
غَصَّ يَغُصُّ غَصًّا (ن)
غصے کے مارے گلا گھٹ جانا، دکھی ہونا-
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ (۷۳:۱۳)
اور کھانا جو گلا گھونٹ دے-

غ ض ب ☆

غَضِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ناراض ہوا-

غَضِبَ يَغْضَبُ غَضَباً (س) ناراض ہونا-غضبناک ہونا-غصہ-غضب

الْمَغْضُوْبُ – عَلَيْهِ (اسم مفعول) غضب کا شکار-

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ (۱:۷) نہ ان لوگوں میں سے جن پر غضب ہوا (عبدالماجد دریا آبادی) نہ ان کی راہ جنہوں نے تیرا غضب مول لیا (پکتھال)- نہ وہ جن پر تیرا غضب ہوا (محمد علی)- نہ وہ جن سے تو ناراض ہوا ہے (سیل)- نہ وہ جن پر تو غضبناک ہے (آربیری)

غَضْبَانٌ (اسم) ناخوش-ناراض غضبناک-

مُغَاضِبًا باب مفاعلہ: منصوب جمع غِضَابٌ اسم فاعل

غَاضَبَ مُغَاضَبَةً وَ غِضَاباً ناراض ہو کر ناراضگی کی حالت میں-

غ ض ض ☆

يَغُضُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (آواز) نیچے کرتے ہیں- وہ (نظریں) نیچی کرتے ہیں-(مترجم)

غَضَّ يَغُضُّ غَضًّا (ن) آواز یا نظریں نیچے کرنا-

يَغُضُّوْا منصوب وہ (اپنی نظریں) نیچے کریں-

يَغْضُضْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اپنی نظریں نیچے کریں

اغْضُضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نظر نیچے کر-

غ ط ء ☆

غِطَاءٌ دیکھئے غ ط و

غ ط ش ☆

أَغْطَشَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے تاریک کر دیا

أَغْطَشَ إِغْطَاشاً کسی چیز یا شخص کو تاریک کرنا-

غَطَشَ يَغْطِشُ غَطْشاً (ض) تاریک ہونا-

غ ط و ☆

غطا (اسم) پردہ

غَطَا يَغْطُوْ غَطْواً (ن) ڈھانکنا-پردہ ڈالنا-

غ ف ر ☆

غَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاف کیا-

غَفَرَ يَغْفِرُ غَفْراً (ض) معاف کرنا

غُفْرَاناً (ض)- ل درگزر-بخشش معافی-

غَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے معاف کیا-

يَغْفِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے-

يَغْفِرْ (جواب شرط) ساکن وہ معاف کرے-

يَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ معاف کرتے ہیں-

يَغْفِرُوْا منصوب کہ وہ معاف کریں

تَغْفِرْ (ساکن) فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو معاف کرے

تَغْفِرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو

نَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم معاف کریں

اغْفِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو معاف کر

يُغْفَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے معاف کر دیا جائے گا-

سَيُغْفَرُلَنَا (۱۶۹:۷) ہم بخش دیئے جائیں گے-

مَغْفِرَةٌ مصدر میمی-معافی-بخشش

غُفْرَانٌ (اسم مصدر) معافی-بخشش

غُفْرَانَکَ رَبَّنَا (۲۸۵:۲) اے ہمارے پروردگار! تیری بخشش

غَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) معاف کرنے والا-بخشنے والا-

الْغَافِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

بخشنے والے۔

غَفُوْرٌ/ اَلْغَفُوْرُ اسم مبالغہ۔سب سے زیادہ بخشنے والا- ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

غَفُوْراً منصوب۔بخشنے والا

غَفَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ معاف کرنے والا- ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

اِسْتَغْفَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے استغفار کیا

اِسْتَغْفَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)

اِسْتَغْفَرْتَ تو نے استغفار کیا

يَسْتَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ استغفار کرتا ہے۔

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ (۴:۱۱۰)

پھر خدا سے بخشش مانگے۔

ساکن فعل کو دوسرے لفظ سے ملانے کی صورت میں ساکن حرف کو زیر دی جاتی ہے۔

تَسْتَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔(خواہ) تو بخشش مانگ

تَسْتَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم استغفار کرتے ہو۔

يَسْتَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔وہ استغفار کرتے ہیں۔

يَسْتَغْفِرُوْا منصوب کہ وہ استغفار کریں۔

لَاَسْتَغْفِرَنَّ (لام تاکید و نون ثقیلہ) فعل۔میں یقیناً استغفار کروں گا۔

اِسْتَغْفِرْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو استغفار کر

اِسْتَغْفِرِيْ باب استفعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) استغفار کر۔

اِسْتَغْفِرُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)۔تم استغفار کرو۔

مُسْتَغْفِرِيْنَ باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) استغفار کرنے والے لوگ

اِسْتِغْفَارٌ باب استفعال (اسم مصدر) بخشش مانگنا۔

غ ف ل ☆

تَغْفُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم غافل ہوتے ہو/ غفلت کرتے ہو۔

غَفَلَ يَغْفُلُ غَفْلَةً وَ غُفُلاً (ن) بے توجہ ہونا۔نظر انداز کرنا۔عدم دلچسپی

اَغْفَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے غافل کر دیا۔

اَغْفَلَ اِغْفَالاً باب افعال غافل کر دینا

غَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بے توجہ۔غافل۔

غَافِلاً منصوب بے خبر' بے دھیان

غَافِلُوْنَ/ اَلْغَافِلُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) غافل لوگ۔

غَافِلِيْنَ / اَلْغَافِلِيْنَ منصوب غفلت کرنے والے لوگ۔

اَلْغَافِلَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) سیدھی سادی عورتیں۔

غَفْلَةٌ (اسم مصدر) غفلت بے توجہی

غ ل ب ☆

غَلَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ چھا گئی (ماجد) غالب آ گئی۔فتح حاصل کی۔

غَلَبَ يَغْلِبُ غَلْباً وَ غَلَبَةً (ض) غلبہ پانا۔جیت لینا۔فتح کر لینا۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً (۲:۲۴۹)

بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کر لی ہے۔

غَلَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ غالب آ گئے۔

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰى اَمْرِهِمْ (۱۸:۲۱)

جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے کہنے لگے۔

يَغْلِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ غلبہ پاتا ہے

اَغْلِبَنَّ نون تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً غلبہ پاؤں گا۔

يَغْلِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غلبہ پائیں گے۔

سَيَغْلِبُوْنَ وہ عنقریب غلبہ پائیں گے

يَغْلِبُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ غلبہ پائیں۔

تَغْلِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم غلبہ پاؤ گے۔

غُلِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)۔وہ مغلوب ہو گئی۔

غُلِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع

مذکر غائب)-وہ مغلوب ہو گئے-
يُغْلَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)وہ مغلوب ہوں گے-
تُغْلَبُوْنَ (جمع مذکر حاضر)تم مغلوب ہو گے-
غَالِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) غلبہ پانے والا-
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ (۱۲:۲۱)
اور خدا اپنے کام پر غالب ہے-
(۲) غلبہ پانے والا-
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ (۳:۱۶۰)
اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں ہے-
غَالِبُوْنَ/ الْغَالِبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)غلبہ پانے والے-
الْغَالِبِيْنَ (منصوب)غلبہ پانے والے
مَغْلُوْبٌ (اسم مفعول)جس پر غلبہ پایا گیا ہو/ کمزور-
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۵۴:۱۰)
تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے-
غَلَبٌ (اسم مصدر)غلبہ پانا-
درختوں کا گھنا جنگل-
غُلْبًا منصوب (اسم) گھنے-پرتعیش
مفرد: أَغْلَبُ
وَحَدَآئِقَ غُلْبًا (۸۰:۳۰)
اور گھنے پرتعیش باغات-

غ ل ظ ☆

اسْتَغْلَظَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)وہ مضبوط اور موٹا ہوا
غَلَظَ يَغْلِظُ وَ غَلُظَ يَغْلُظُ غِلْظًا وَ غِلَاظَةً (ض، ک)
موٹا ہونا- بھاری ہونا- بڑا ہونا- کھردرا ہونا-سخت ہونا-غیر مہذب ہونا-
اغْلُظْ (فعل امر واحد مذکر)
سخت ہو جا، سختی سے پیش آ-
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ (۹:۷۳)
اور ان کے ساتھ سختی کرو (ماجد) اور ان کے خلاف مضبوط رہو (علی) (یعنی منافقوں کے خلاف)
غَلِيْظٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بطور محاورہ و استعارہ
غَلِيْظًا منصوب سخت (خوفناک)
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ (۱۴:۱۷)
اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا- (۲) سخت-
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ (۳:۱۵۹)
اور اگر آپ ترش رو اور سنگ دل ہوتے-
(۳) پختہ
وَاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (۴:۲۱)
ان عورتوں نے تم سے مضبوط و پختہ عہد لیا ہے-
غِلَاظٌ (اسم جمع تند و سخت مزاج)
مفرد : غَلِيْظٌ

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ (۶۶:۶)
اس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں- یعنی دوزخیوں کے ساتھ نرم سلوک کرنے والے نہیں-
غِلْظَةٌ (اسم) تندخوئی-ضد-نرمی

غ ل ف ☆

غُلْفٌ (اسم مصدر) بند، لپٹے ہوئے-مفرد: أَغْلَفُ
غَلَفَ يَغْلُفُ غَلْفًا (ن)
ڈھکن دے کر محفوظ کرنا (یا غلاف سے ڈھکنا)
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ (۲:۸۸)
انہوں نے کہا کہ ہمارے دل پردے میں ہیں- (تاکہ وہ کچھ نہ سیکھیں یا حق قبول کرنے کے لئے کچھ سننے سے غلاف میں لپٹے ہوئے ہیں-

غ ل ق ☆

غَلَّقَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بند کر دیا-
غَلَّقَ تَغْلِيْقًا (باب تفعیل) تالا لگانا (دروازہ) بند کرنا
غَلَقَ يَغْلِقُ غَلْقًا (ف)
بند کرنا، چٹخنی لگانا (کسی ملک میں) دور تک اندر جانا-

غ ل ل ☆

غَلَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھپالیا/ دھوکا دیا- فریب دیا-خیانت کی-

غَلَّ یَغُلُّ غَلًّا (ن)
ایک چیز دوسری چیز میں ملا دینا/ ملاوٹ کرنا چھپانا- خیانت کرنا- دھوکا دینا- بے وفائی کرنا- گردن میں لوہے کا کالر ڈالنا- یا طوق ڈالنا-

یَغُلُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے-

یَغْلُلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپالے- سکون کی حالت میں فک ادغام ہوتا ہے اور مدغم حروف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں-

وَمَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (۳:۱۶۱)
اور یہ نبی کے شایانِ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے (یعنی یہ بات قابل تصور نہیں) اور جو کوئی خیانت کرے اسے وہ خیانت کی ہوئی چیز قیامت کے روز خدا کے روبرو حاضر کرنا ہوگی-

غُلَّتْ (فعل مجہول، مضاعف واحد مؤنث غائب) اسے بیڑیاں ڈال دی گئیں-

مَغْلُوْلَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث غائب) بیڑیوں میں جکڑی ہوئی - پابند سلاسل-

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ (۵:۶۴)
اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے- انہی کے ہاتھ باندھے جائیں-

غُلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بیڑیاں ڈال دو-

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ (۶۹:۳۰)
اسے پکڑو اور بیڑیوں میں جکڑ لو

اَغْلَالٌ (اسم جمع) گردن کے لئے آہنی کالر- بیڑیاں- ہتھکڑیاں-
مفرد: غُلٌّ

غ ل م ☆

غُلَامٌ (اسم) لڑکا- نوجوان
غُلَامَیْنِ (اسم تثنی) دولڑکے
غِلْمَانٌ (اسم جمع) لڑکے

غ ل و ☆

لَا تَغْلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مبالغہ/غلو نہ کرو-

غَلَا یَغْلُوْ غُلُوًّا (ن)
آخری حد سے بڑھنا- مبالغہ کرنا-

یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ (۴:۱۷۱)
اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو-

غ ل ی ☆

یَغْلِیْ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ابلتا ہے- کھولتا ہے-

غَلْیٌ (اسم مصدر) ابلنا/کھولنا (برتن کا) اُبلنا- (مائع کا) کھولنا-

غ م ر ☆

غَمْرَةٌ (اسم) (۱) سرگرداں ہونا
لفظی ترجمہ: وہ پانی جو انسان کے قد و قامت سے اوپر آ جائے-

غَمَرَ یَغْمُرُ غَمَارَةً وَ غُمُوْرَةً (ن)
زیادہ ہونا- لبریز ہونا- پانی میں ڈوب جانا

فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰی حِیْنٍ (۲۳:۵۷)
سو آپ انہیں ایک مدت تک اپنی سرگردانی (یا غفلت یا غلطی اور ضد و ہٹ دھرمی اور حیرانگی کی حالت میں رہنے دیں- (دیلم لین) (۲) غفلت- جذبات سے مغلوب

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا (۲۳:۶۳)
بلکہ ان کے دل اس بات سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں- (۳) (موت کے) دورے- دردیں- سختیاں

غَمَرَاتٌ (اسم جمع) موت (کی تکلیف) کے دورے

وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ (۶:۹۳)
اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں-

غ م ز ☆

یَتَغَامَزُوْنَ باب تفاعل (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے پر حقارت سے اشارے کنایے کرتے ہیں
تَغَامَزَ تَغَامُزاً ایک دوسرے پر اشارہ بازی کرنا-
غَمَزَ یَغْمِزُ غَمْزاً (ض ' ن)
آنکھ یا ابرو سے اشارہ بازی کرنا-

غ م ض ☆

تُغْمِضُوْا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- کہ تم چشم پوشی کرو-
أَغْمَضَ إِغْمَاضاً (باب افعال)
چشم پوشی کرنا-
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ (۲:۲۶۷)
اور بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو تم ان کو کبھی نہ لو-

غ م م ☆

غَمٌّ / اَلْغَمُّ (اسم) غم- دکھ
غَمَّ یَغُمُّ غَماً (ن) ڈھانپنا- پردہ ڈالنا
غَماً منصوب دکھی ہونا- ماتم کرانا-
اَلْغُمَّۃُ دکھ پریشانی
اَلْغَمَامُ (اسم) بادل

غ ن م ☆

غَنِمْتُمْ (فعل ماضی- جمع مذکر حاضر) تم نے مال غنیمت حاصل کیا-
غَنِمَ یَغْنَمُ غُنْماً وَ غَنماً وَ غَنِیْمَۃً (س)
مال غنیمت حاصل کرنا- بغیر کسی دقت کچھ حاصل کرنا-
مَغَانِمُ (اسم جمع) غنیمت کے اموال' مفرد: مَغْنَمٌ
غَنَمٌ (اسم) بکری

غ ن ی ☆

تَغْنَ فعل معتل ساکن (واحد مؤنث غائب) (ا -أ) آباد ہے
غَنِیَ یَغْنیٰ غِنَاءً ا وَ مَغْنیً (س)
آباد ہونا- بسنا- مالدار ہونا- یا آسودہ حال ہونا-
کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ (۱۰:۲۴)
گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں (ا-ب) - بسے / بسا
اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا شُعَیْبًا کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا (۷:۹۲)
جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی (ایسے برباد ہوئے) کہ گویا وہ کبھی ان میں کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے-
أَغْنیٰ باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۲) مالدار بنایا-
أَغْنیٰ إِغْنَاءً مالدار بنانا-
عَنْ کچھ حاصل کرنا
أَغْنیٰ- مِنْ حاصل کرنا
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی (۵۳:۴۸)
اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور مفلس کر دیتا ہے-
اَغْـنـٰی (فعل ماضی ہے لیکن یہاں بطور عادت مفہوم ہونے کے مترجموں نے مجبوراً اس کا ترجمہ حال میں کیا ہے-
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (۹:۷۴)
اور انہوں نے ان سے اور کسی بات کا انتقام نہیں لیا- سوائے اس کے کہ خدا اور اس کے رسول نے ان کو اپنے فضل اور مہربانی سے دولت مند کر دیا ہے-
یُغْنِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دولت مند بنا دے گا
یُغْنِیَ منصوب یُغْنِ ساکن (مرفوع)
فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰهُ (۹:۲۸)
تو عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو مالدار کرے گا
حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ (منصوب) (۲۴:۳۳)
یہاں تک اللہ ان کو مال دار کر دے-
اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ (ساکن) (۲۴:۳۲)
اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا ان کو خوشحال کر دے گا-
أَغْنیٰ - عَنْ (۳) استفادہ کرنا- مفید ہونا-
مَآ اَغْنٰی عَنْکُمْ جَمْعُکُمْ (۷:۴۸)
تمہاری جماعت تمہارے کچھ کام نہ آئی-
أَغْنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ کام آئی-
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ (۱۱:۱۰۱)
ان کے معبود ان کے کچھ کام نہ آئے-
یُغْنِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کام آتا ہے- فائدہ دیتا ہے-
وَلَا یُغْنِیْ عَنْکَ شَیْئًا (۱۹:۴۲)
اور آپ کے کچھ کام نہیں آ سکتے-
تُغْنِیَ منصوب (فعل مضارع

واحد مؤنث غائب) وہ کام آتی ہے/آئے گی۔
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ (۱۹:۸)
اور تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہیں آئے گی۔
يُغْنِيَا ساکن (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کام آ گئے۔
لَنْ يُغْنُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کبھی کام نہ آئیں گے۔
(۴) کسی کے خلاف کام آنا۔ مِنْ
وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ (۳۱:۷۷)
نہ آگ کی لپٹ سے بچائیں گے
(۵) بے نیاز کر دینا۔
أَغْنىٰ باب افعال (بغیر کسی صلہ کے) فائدہ دینا۔ کفایت کرنا۔
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ (۳۷:۸۰)
ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) کافی ہوگا۔
اسْتَغْنىٰ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے نیاز ہونا۔ خود کفیل ہونا۔
اسْتَغْنىٰ اسْتِغْنَاءً خود کفیل ہونا۔ اپنے آپ کو خود کفیل سمجھنا۔
وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ (۶:۶۴)
وہ پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ اور اللہ تمام ضرورتوں سے بے نیاز ہے۔
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنىٰ (۵:۸۰)
البتہ جس نے لاپرواہی کی۔
غَنِيٌّ (اسم) خود کفیل
الْغَنِيُّ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔
أَغْنِيَاءُ / اِلْاَغْنِيَاءُ (اسم جمع) امیر لوگ
مُغْنُوْنَ فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) بچانے والے۔ (دکھ) دور کرنے والے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ (۲۱:۱۴)
کیا تم ہم پر سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو۔

غ و ث ☆

يُغَاثُوْا باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی داد رسی کی جائے گی۔
أَغَاثَ إِغَاثَةً (باب افعال) آرام دینا۔ دادرسی کرنا۔
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ (۲۹:۱۸)
اور اگر فریاد کریں گے تو ان کی دادرسی ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔
اسْتَغَاثَ باب استفعال، فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کے لئے فریاد کی۔
اسْتَغَاثَ اسْتِغَاثَةً مدد کیلئے پکارنا
يَسْتَغِيْثَانِ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو مدد کے لئے فریاد کرتے ہیں۔
يَسْتَغِيْثُوْا باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ مدد کے لئے پکاریں۔
تَسْتَغِيْثُوْنَ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مدد کے لئے پکارتے ہو۔

غ و ر ☆

غَوْرًا منصوب (اسم) ڈوب جانا دھنس جانا۔
غَارَ يَغُوْرُ غَوْرًا (ن) پانی کا زمین کے اندر چلا جانا۔ داخل ہونا۔ زمین کا نچلا حصہ
غَارٌ (اسم) غار۔ کھوہ
مَغَارَاتٌ (اسم جمع) غاریں کھوہ۔ مفرد: مَغَارَةٌ

غ و ص ☆

يَغُوْصُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غوطہ لگاتے ہیں۔
غَاصَ يَغُوْصُ غَوْصًا وَ غِيَاصًا وَ مَغَاصًا (ن) ۔ فِيْ
غوطہ لگانا۔ پانی میں کود جانا۔
غَوَّاصٌ (اسم) غوطہ خور

غ و ط ☆

الْغَائِطُ (اسم فاعل واحد مذکر) (اسم) بیت الخلاء۔ پاخانہ۔ لفظی ترجمہ: زمین کا چوڑا دبا ہوا حصہ۔
غَاطَ يَغُوْطُ غَوْطًا (ن) کھودنا۔

غ و ل ☆

غَوْلٌ (اسم مصدر) وہ چیز جو کسی کو عقل سے محروم کردے۔
غَالَ یَغُوْلُ غَوْلاً (ن) وَ اغْتَالَ (باب افتعال) تباہ کرنا۔ پکڑنا۔ بے خبر۔
غَالَتِ الْخَمْرَۃُ شراب نے شرابی کی عقل ماردی۔ اسے تباہ ہونے دیا۔

غ و ی ☆

غَوٰی فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غلطی کی۔ بھٹک گیا۔
غَوٰی یَغْوِیْ غَیًّا (ض) غلطی کرنا۔ سیدھے راستے سے بھٹک جانا
غَوَیْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خود بھٹک گئے۔
اَغْوَیْتَ باب افعال۔ فعل معتل فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے بھٹکا دیا
اَغْوٰی اِغْوَاءً ا باب افعال۔ بھٹکانا
اَغْوَیْنَا باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھٹکایا
یُغْوِیْ باب افعال۔ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ بھٹکاتا ہے۔
لَاُغْوِیَنَّ (باب افعال۔ فعل معتل لام تاکید و نون ثقیلہ (واحد متکلم) میں یقیناً بھٹکادوں گا۔
الْغَیُّ / غَیًّا منصوب (اسم مصدر) لفظی ترجمہ: غلطی بطور محاورہ یا استعارہ: تباہ کرنا۔ ستیاناس کرنا۔
غَوِیٌّ فعل معتل (اسم فاعل) غلطی کرنے والا۔ گمراہ
اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ (۱۸:۲۸) تو، تو صریح گمراہ ہے۔
الْغَاوُوْنَ (فعل معتل، اسم فاعل جمع مذکر)
غَاوِیْنَ / الْغَاوِیْنَ گمراہ لوگ۔ بھٹکے ہوئے لوگ۔

غ ی ب ☆

یَغْتَبْ باب افتعال، ساکن فعل معتل۔ کہ وہ غیبت کرے

غَابَ یَغِیْبُ غَیْباً (ض) وَ اغْتَابَ باب افتعال وَ غَیَّبَ باب تفعیل (۱) غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ پوشیدہ ہونا۔ نظر نہ آنا (۲) بہتان لگانا (۳) غیبت کرنا۔
وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا (۴۹:۱۲)
اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے
غَیْبٌ / الْغَیْبُ لفظی ترجمہ: (اسم مصدر) غیب ہونے والا یا پوشیدہ۔ غیر حاضر۔ قرآنی استعمال: (۱) غیر مرئی۔ ان دیکھا۔
یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ (۲:۳)
جو ان دیکھے پر ایمان لائے ہیں (ماجد۔ محمد علی۔ آربیری۔ پکتھال)۔ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو انسانی تصور کی پہنچ سے ماورا ہے۔ (اسد) (۲) پوشیدہ
اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲:۳۳)۔
بے شک میں آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ کو جانتا ہوں۔
اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰهِ (۱۰:۲۰)
غیب کا علم تو خدا ہی کو ہے۔
(۳) خفیہ
ذٰلِکَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ (۱۲:۵۲)
میں نے اس لئے کیا کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی۔
(۴) بے تکلفی۔
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ (۴:۳۴)
تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔
نوٹ:۔ ڈاکٹر اسد کے ہاں اس بات کو ترجیح ہے کہ غیب کے معنی انسانی تصور کی پہنچ سے باہر ہیں۔ جبکہ دوسرے مترجموں نے ان دیکھا۔ پوشیدہ۔ غیر حاضری اور خفیہ آیات کے سیاق کے مطابق ترجمے کئے ہیں۔
غُیُوْبٌ (اسم جمع) پوشیدہ مفرد: غَیْبٌ
غَائِبِیْنَ / الْغَائِبِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غیر حاضر لوگ۔ مفرد: غَائِبٌ
غَائِبَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) غیر حاضر عورت۔
غَیَابَۃٌ (اسم) کنویں کی تہہ

غ ی ث ☆

يُغَاثُ فعل معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) بارش برسے گی۔
غَاثَ يَغِيثُ غَيْثًا (ض) بارش برسانا۔
غَيْثٌ / الْغَيْثُ (اسم) بارش

غ ی ر ☆

يُغَيِّرُ فعل معتل باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ تبدیل کرتا ہے۔
غَيَّرَ تَغْيِيرًا بدلنا۔ تبدیل کرنا۔
يُغَيِّرُوْا باب تفعیل۔ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منصوب۔ وہ تبدیل کرتے ہیں۔
يُغَيِّرُنَّ باب تفعیل موکد بہ نون ثقیلہ (جمع مذکر غائب) وہ یقیناً تبدیل کریں گے۔
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ (۱۱۹:۴)
اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں گے۔
يَتَغَيَّرْ باب تفعیل ساکن فعل معتل (واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے
تَغَيَّرَ تَغَيُّرًا بدل جانا
مُغَيِّرٌ باب تفعل (اسم فاعل واحد مذکر) تبدیل کرنے والا۔
الْمُغِيْرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) غارت گری کرنے والیاں۔ حملہ کرنے والیاں۔
أَغَارَ إِغَارَةً وحشیانہ حملہ کرنا۔
غَيْرٌ باب افعال (حرف) دوسرا
بغیر ایک دوسرا۔ سوائے۔ مگر

غ ی ض ☆

تَغِيضُ فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سکڑتی ہے۔
غَاضَ يَغِيضُ غَيْضًا (ض) ڈوب جانا۔ کم ہونا۔
وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ (۸:۱۳)
اور جو کچھ رحم سکڑتے اور بڑھتے ہیں۔
غِيضَ (فعل مجہول معتل واحد مذکر غائب) جذب ہو گیا۔ کم ہو جانا

غ ی ظ ☆

يَغِيظُ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) غصہ دلاتا ہے۔
غَاظَ يَغِيظُ غَيْظًا (ض) ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔ اشتعال دلانا
لِيَغِيظَ لام تعلیل (واحد مذکر غائب)۔ غصہ دلانے کے لئے۔ یا تاکہ وہ دل جلائے۔
غَيْظٌ / الْغَيْظُ (اسم) غصہ۔ غضب
غَائِظُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غیظ و غصہ دلانے والے۔
تَغَيُّظًا باب تفعل (اسم مصدر)
تَغَيَّظَ تَغَيُّظًا غیظ کے مارے

ف (حرف عطف) تب' پس

مگر- یوں- تاہم- کیونکہ- تا کہ- اور یوں-

یہ ایک عام حرف عطف ہے جو اپنے سے پہلے اور بعد کے جملوں میں بہت قریبی ربط پیدا کرتا ہے- یہ ربط یا تو ایک معین سبب اور نتیجے کا ہوسکتا ہے یا ایک واقعے کا معمول کا سیاق وسباق-

(۱) سبب اور نتیجہ-

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ (۲:۳۷)

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے قصور معاف کر دیا-

(۲) معمول کا سیاق

اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى (۸۷:۲)

جس نے انسان کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو درست کیا-

(۳) دو جملوں کے ربط میں حرف ربط کے بعد جواب شرط کی مثال:-

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ (۳:۳۱)

کہہ دو: اگر تم کو اللہ سے محبت ہے تو میری اتباع (پیروی) کرو-

ف ء د ☆

فُؤَادٌ / اَلْفُؤَادُ (اسم) دل

أَفْئِدَةٌ/ الْاَ فْئِدَةُ (اسم جمع) دل

مفرد: فُؤَادٌ (مہموز و معتل)

ف ء و ☆

فِئَةٌ (اسم) جماعت- گروہ دستہ- جمع فِئَاتٌ

اَلْفِئَتَانِ مرفوع (مثنی) دو جماعتیں

فِئَتَیْنِ منصوب (مہموز)

ف ت ء ☆

تَفْتَؤُا مہموز (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رہے گا-

فَتِیَٔ يَفْتَأُ (يَفْتَؤُ) فَتْئًا (س) لگا رہنا (ہمیشہ منفی مفہوم میں آتا ہے) مثلاً:

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ (۱۲:۸۵)

بیٹوں نے کہا اللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے-

ف ت ح ☆

فَتَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

اس نے کھولا/ افشا کیا-

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (ف) کھولنا' افشا کرنا- فتح دینا- فتح کرنا- فیصلہ کرنا- بخشنا- جانے دینا- طے کرنا- (۱) کھولنا

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ (۲:۷۶)

تو کہتے ہیں کہ خدا نے جو بات تم پر ظاہر فرمائی وہ تم ان کو اس لئے بتا دیتے ہو-

فَتَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

انہوں نے کھولا-

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ (۱۲:۶۵)

جب انہوں نے اپنا سامان کھولا-

فَتَحْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے کھولا-

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۲۳:۷۷)

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھولا-

(۲) فتح دینا-

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۴۸:۱)

بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح مبین دی

يَفْتَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے-

(۳) فیصلہ کرنا/ جانچنا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ (۳۴:۲۶)

پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا- (۴) بخشنا/ عطا کرنا-

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا (۳۵:۲)

خدا لوگوں پر اپنی رحمت کا جو دروازہ کھول دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں-

اِفْتَحْ (فعل امر واحد مذکر غائب)

طے کر- فیصلہ کرنا-

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ (۷:۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر-

فُتِحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث) وہ کھولی گئی-

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (۳۹:۷۱)

یہاں تک جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں۔

(۲) باہر نکالنا۔ کھول دینا۔

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (۹۶:۲۱)

یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے۔

تُفَتَّحُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) کھول دی جائے گی۔

فَتَّحَ تَفْتِيحاً (باب تفعیل) اصل مادہ کی طرح۔

لَا تُفَتَّحُ نہیں کھولی جائے گی۔

اسْتَفْتَحُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فیصلہ چاہا۔

اسْتَفْتَحَ اسْتِفْتَاحاً تلاش کرنا۔ فوری مدد کرنا۔ فیصلہ۔ شروع کرنا۔

يَسْتَفْتِحُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتح چاہتے ہیں

تَسْتَفْتِحُوْا باب استفعال محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فتح چاہو۔

فَتْحٌ / الْفَتْحُ / فَتْحاً منصوب (اسم مصدر) فتح، کامیابی۔ جیت۔ جمع فُتُوْحٌ

الْفَاتِحِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) فیصلہ کرنے والے

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (۸۹:۷)

اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

مُفَتَّحَةً باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) کھلا ہوا۔

الْمَفَاتِحُ / مَفَاتِحُ (اسم آلہ، جمع) چابیاں

ف ت ر ☆

يَفْتُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکتاتے ہیں۔

فَتَرَ يَفْتُرُ فُتُوْراً (ن) ۔ عنْ اکتانا، کمزوری محسوس کرنا، یا بے ہوش ہونا

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ (۲۱:۲۰)

وہ رات دن اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور نہیں اکتاتے۔

يُفَتَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوگا۔

فَتَّرَ تَفْتِيْراً باب تفعیل کمزور کرنا

فَتْرَةٌ (اسم) وقفہ۔ (وقت کا ایک معینہ دورانیہ)

ف ت ق ☆

فَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شگاف ڈال دیا۔

فَتَقَ يَفْتُقُ فَتْقاً (ف) پھاڑنا۔ چیرنا۔ شگاف ڈالنا۔

ف ت ل ☆

فَتِيْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل) بے قیمت چیز۔

فَتَلَ يَفْتِلُ فَتْلاً (ض) (رسی یا ڈوری کو) بٹنا بل دینا

لفظی ترجمہ۔ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا باریک دھاگا۔

ف ت ن ☆

فَتَنُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آزمائش میں ڈالا۔

فَتَنَ يَفْتِنُ فَتْناً وَ فُتُوْناً (ض) (تکلیفیں دینا آزمائش میں ڈالنا) (سونے کی بھٹی میں ڈالنے کی طرح) آزمانا یا ثابت کرنا، (جلا کر) تکلیف دینا۔ ورغلانا۔ ورغلانے کی کوشش کرنا۔ بہکانا۔

(۱) آزمائش میں ڈالنا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (۸۵:۱۰)

جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں۔

فَتَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)

(۲) تم نے ورغلایا

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۴:۵۷)

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں لیکن تم نے خود اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالا۔

فَتَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ (۸۵:۲۰)

اس نے فرمایا: کہ ہم نے تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا۔ آیت ۲۹:۳ بھی دیکھئے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ (۵۳:۶)

اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے امتحان میں ڈالا۔

نیز دیکھئے ۳۸:۳۴، ۴۴:۱۷، ۲۰:۴۰ اور ۳۸:۲۴

یَفْتِنَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) مبتلائے آفت کرتا ہے۔
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ (۱۰:۸۳)
تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔
(۳) پریشان کرنا۔
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۴:۱۰۱)
بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔
یَفْتِنُ ' فَتَنَ (اس آیت میں فَتَنَ یَفْتِنُ فعل کا مطلب یہ ہے کہ وہ انہیں تکلیف اور ایذا دیں گے یا قتل کریں گے۔
یَفْتِنَنَّ (موکد بہ نون ثقیلہ)
ضرور فتنہ میں ڈالے گا۔
لَا یَفْتِنَنَّ (فعل نہی) فتنہ میں نہ ڈالے۔
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ (۷:۲۷)
اے آدم کی اولاد! شیطان تمہیں کہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔
یَفْتِنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ورغلاتے ہیں۔
یَفْتِنُوْا محذوف لاآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) مبادا وہ ورغلائیں
وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ (۵:۴۹)
اور ان سے بچتے رہنا مبادا وہ آپ کو بہکا دیں
لِنَفْتِنَ (منصوب لام تعلیل)

(فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم آزمائیں
لِنَفْتِنَهُمْ (۷۲:۱۷)
تاکہ ہم انہیں آزمائیں۔
لَا تَفْتِنِّیْ (فعل نہی)
مجھے فتنہ میں نہ ڈال دے۔ آخر میں ی متکلم ہے۔
فُتِنُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ فتنے میں ڈالے گئے۔
فُتِنْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم فتنے میں ڈالے گئے۔
یُفْتَنُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ آزمائے جائیں گے
تُفْتَنُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم آزمائے جاؤ گے۔
فُتُوْنًا منصوب (اسم مصدر) بہکاوا۔
فَاتِنِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بہکانے والے
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ (۳۷:۱۶۲)
خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔
فِتْنَةٌ/ اَلْفِتْنَةُ (اسم) (۱) بہکاوا
لفظی ترجمہ: آزمائش - آزمائشی دور تکلیف (جس سے کسی کی آزمائش کرنا - اسے ثابت کرنا یا جانچنا ہوتا ہے - یعنی جس کے ذریعے ایک انسان کی حالت نیک یا بد ثابت کرنی ہو لہٰذا اس سے مراد ہمیشہ بہکانا لیا جاتا ہے (ولیم لین) ؎
فِتْنَةٌ یعنی امتحان اور بہکاوا (ماجد ص احاشیہ ۴۵۳) فتنہ کا اصل معنی آگ سے جلانا ہے اور پھر تکلیف دینا ہے - سختیاں اور اذیتیں - ذبح کرنا - گمراہ کرنا - اور غلطی کرانا ہے - نیز کسی نہ کسی طرح دین و ایمان کے خلاف بغاوت کرنا ہے۔

اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ (۲:۱۰۲)
ہم تو آزمائش ہیں
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۲:۱۹۱)
فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ (۲:۱۹۳)
تب تک ان سے لڑتے رہو جب تک فتنہ ختم نہیں ہوتا۔
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ (۵:۴۱)
جسے خدا فتنے میں ڈالنا چاہے (یعنی گمراہی کے لئے اپنے ارادے کے نتیجے میں)
(۲) بہانہ۔
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (۶:۲۳)
پھر ان کا عذر اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار اللہ کی قسم! ہم مشرک نہ تھے - (طبری کے قول کے مطابق اس آیت میں فتنے کا مطلب بہانہ/ عذر ہے یا برائے نام جواب - کیونکہ یہ عذر جھوٹا ہے)۔

ف ت ی ☆

یُفْتِی فعل معتل - باب افعال
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ فتویٰ دیتا ہے - اَفْتٰی اِفْتَاءً رسمی طور پر قانونی رائے دینا قانونی حیثیت سے مطلع کرنا - سند جاری کرنا - خواب کی تعبیر بتانا -
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ (۴:۱۲۷)
کہہ دو کہ اللہ ان سے متعلق سنداً اجازت دیتا ہے - (۲) اعلان کرنا۔

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ (۱۷۶:۴)

کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے۔

اَفْتِ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ دے/تشریح کر

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِى سَبْعِ بَقَرٰتٍ (۴۶:۱۲)

یوسف: اے بڑے سچے! ہمیں سات گایوں کے (خواب کے) بارے میں تعبیر بتایئے

اَفْتُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاؤ۔

اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُءْيَاىَ (۴۳:۱۲)

مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

تَسْتَفْتِ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم فتویٰ پوچھتے ہو۔

اِسْتَفْتٰى اِسْتِفْتَاءً فتویٰ پوچھنا۔ قانونی حکم پوچھنا۔

تَسْتَفْتِيَانِ باب استفعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو آدمی تعبیر پوچھتے ہو۔

يَسْتَفْتُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتویٰ پوچھتے ہیں

اِسْتَفْتِ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ پوچھ

فَاسْتَفْتِهِمْ (۱۱:۳۷)

پس ان سے پوچھو۔

فَتًى معتل (اسم) جوان

فَتِىَ يَفْتٰى فَتًى (فَتَاءً) (س)

جوان ہونا۔ یہ اسم انسانوں اور حیوانوں دونوں کے لئے آتا ہے۔

اَلِف جب کسی ضمیر متصل کے ساتھ آئے تو فتی کی ی الف میں بدل جاتی ہے مثلاً فَتَاهُ، فَتَاهَا بطور محاورہ: لڑکا۔ آدمی۔ ملازم

فَتَيَانِ (اسم مثنیٰ) دو جوان

فِتْيَةٌ (اسم جمع) (دو آدمی) جوان لوگ۔

فَتًى مفرد

فِتْيَانٌ (اسم جمع) آدمی جوان

فَتَيَاتٌ: (اسم جمع) جوان لڑکیاں

فَتَاةٌ مفرد

ف ج ج ☆

فَجٌّ (اسم) راستہ۔ راہ گزر گزرگاہ۔ گھاٹی۔ لفظی ترجمہ: پہاڑوں کے درمیان چوڑا راستہ۔

فِجَاجٌ (اسم جمع) راستے گزرگاہیں۔ گھاٹیاں۔

مفرد: فَجٌّ

ف ج ر ☆

لِيَفْجُرَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تا کہ وہ گناہ کرے۔

فَجَرَ يَفْجُرُ فَجْرًا وَ فُجُوْرًا (ن)

(۱) گناہ کرنا۔ خلاف اخلاق کام کرنا۔

(۲) پھوٹ پڑنا۔ لوٹنا۔ کھود نکالنا۔

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ (۵:۷۵)

بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے خودسری کرے

تَفْجُرُ منصوب (فعل مضارع واحد واحد مذکر حاضر) تو کھود نکالے

حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا (۹۰:۱۷)

جب تک کہ ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ جاری کر دو۔

فَجَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھاڑ نکالا

فَجَّرَ تَفْجِيْرًا (باب تفعیل) پانی وغیرہ کے لئے باہر نکلنے گئے۔ راستہ یا گزرگاہ بنانا۔ پانی بہنے دو۔ پانی وغیرہ کو نکل بہنے دو

تُفَجِّرَ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پھوٹ نکالتا ہے۔

يُفَجِّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پانی کو جاری کرتے ہیں۔

تَفْجِيْرًا باب تفعیل۔ منصوب اسم مصدر۔ کثرت سے پانی وغیرہ کا بہہ نکلنا

فُجِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی

يَتَفَجَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھوٹ پڑتا ہے

تَفَجَّرَ تَفَجُّرًا (باب تفعل) پھوٹ بہنا۔

اِنْفَجَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی۔

اِنْفَجَرَ اِنْفِجَارًا (باب انفعال) پھوٹ کر بہنا۔

اَلْفَجْرُ (اسم) سویرا

فَاجِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار۔ بدکار۔

فَجَرَةٌ (جمع مکسر) فاسق وفاجر لوگ

مفرد: فَاجِرٌ (ناخدا ترس لوگ)

فُجَّارٌ (جمع مکسر) بدکار لوگ

(ناخداترس لوگ) مفرد: فَاجِرٌ
فُجُوْرٌ (اسم مصدر) بُرائی

ف ج و ☆

فَجْوَةٌ معتل (اسم) کھلا حصہ
لفظی ترجمہ: درمیانی جگہ یا دو چیزوں کے درمیان کھلی اور چوڑی جگہ۔

ف ح ش ☆

فَاحِشَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) بُرا کام
فَحُشَ يَفْحُشُ فُحْشاً (ک)
حد سے گزرا ہوا۔ نامناسب غیر معقول۔ گندہ۔ بے حیا۔ فَاحِشَةٌ کا لفظی مطلب زیادتی۔ ناروا۔ حد ادب و اخلاق سے بڑھی ہوئی بات۔
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا (۳:۱۳۵)
اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کریں یا ظلم کر بیٹھیں (۲) زنا۔ بدکاری۔
وَالّٰتِیْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ (۴:۱۵)
اور تمہاری بیویوں میں سے جو زنا کی مرتکب ہوں
اَلْفَحْشَاءُ (اسم) غیر شریفانہ کام
اَلْفَوَاحِشُ (اسم جمع) غیر شریفانہ کام۔ بے حیائی کے کام۔ مفرد: فَاحِشَةٌ

ف خ ر ☆

تَفَاخُرٌ تفاعل (اسم مصدر)
اترانا۔ فخر کرنا۔ اپنی تعریف کرنا (ماجد)۔ فطری طور پر اترانا (ابن کثیر) رقابت کرنا یا باہم حسد کرنا شہرت میں یا بڑائی میں فَاخَرَ باب مفاعلہ کی طرح۔
فَخُوْرٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ شیخی خورہ
فَخَرَ يَفْخُرُ فَخْراً وَ فَخَاراً (ن)
شان دکھانا۔ شیخی بگھارنا۔
اَلْفَخَّارُ (اسم) مٹی کے برتن

ف د ی ☆

فَدَيْنَا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فدیہ دیا۔
فِدَاءً وَ فِدًى وَ فَدًى (ض)
فَدٰى يَفْدِىْ
خون بہا۔ فدیہ دے کر غلام کو چھڑانا۔
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (۳۷:۱۰۷)
اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔
تُفٰدُوْا باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فدیہ دیتے ہو۔
فَادٰى مُفَادَاةً وَ فِدَاءً ا
کسی کو چھڑانے کے لئے فدیہ لینا یا دینا۔
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ (۲:۸۵)
اور اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آئیں تو فدیہ دے کر تم ان کو چھڑا بھی لیتے ہو۔

افْتَدٰى۔ ب باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بطور فدیہ دیا۔
افْتَدٰى افْتِدَاءً ا باب افتعال بطور فدیہ پیش کیا یا دیا۔
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ (۳:۹۱)
وہ اگر (نجات کے لئے) زمین بھر کا سونا دیں تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔
افْتَدَتْ۔ ب باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے فدیہ دیا۔
افْتَدَوْا۔ ب باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بطور فدیہ دیا۔
يَفْتَدِىْ۔ ب باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فدیہ دیتا ہے
لِيَفْتَدُوْا۔ ب باب افتعال (لام تعلیل محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بطور فدیہ ادا کریں۔
فِدَاءٌ (معتل) باب مفاعلہ۔ اسم مصدر) فدیہ لینا یا دینا۔
فِدْيَةٌ (اسم) فدیہ۔
فَدِيَةٌ دیکھئے و د ی
فَذَرُوْهَا دیکھئے و ذ ر

ف ر ت ☆

فُرَاتٌ (اسم) میٹھا (پانی)
فُرَاتاً منصوب پانی کی صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ پیاس بجھانے والا۔ (ولیم لین) یا بہت میٹھا۔

ف ر ث ☆

فَرْثٌ (اسم) گوبر

ف ر ج ☆

فُرِجَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ کھولی گئی۔
فَرَجَ يَفْرِجُ فَرْجاً (ض) کھولنا۔ الگ کرنا۔ پھاڑنا۔ جدا جدا کرنا۔
فَرْجٌ (اسم مصدر) بطور استعارہ عصمت، عضوِ خاص لفظی ترجمہ: شگاف
فُرُوْجٌ (اسم، جمع) اعضاء مخصوصہ (مرد یا عورت کے)

ف ر ح ☆

فَرِحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ خوش ہوا۔
فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحاً (س) خوش ہونا، مسرور ہونا۔ شادمان ہونا۔ لطف اندوز ہونا۔ خوشی منانا۔ پھولے نہ سمانا۔
فَرِحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ خوش ہوئے۔
يَفْرَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوش ہوتا ہے/ ہوگا
يَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوش ہوتے ہیں۔
يَفْرَحُوْا (محذوف الآخر) منصوب کہ وہ خوش ہوں۔

فَلْيَفْرَحُوْا (۱۰:۵۸)
پس وہ خوش ہو جائیں۔
تَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوش ہوتے ہو۔
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ (۴۰:۷۵)
یہ اس لئے کہ تم خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔
لَا تَفْرَحْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو خوشی سے مت پھول۔
لَا تَفْرَحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم خوشی سے مت پھولو۔
فَرِحٌ (اسم) خوش باش۔ مسرور
فَرِحُوْنَ (اسم، جمع) خوش باش لوگ۔
فَرِحِيْنَ / اَلْفَرِحِيْنَ منصوب: اسم جمع۔ مفرد: فَرِحٌ

ف ر د ☆

فَرْداً (اسم) (ا) اکیلا
وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا (۱۹:۸۰)
اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے، ہم اس کے وارث ہوں گے اور وہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔ بطور استعارہ: تنہائی۔ لاولد
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا (۲۱:۸۹)
اے میرے پروردگار! مجھے تنہا (لاولد) نہ چھوڑ
فُرَادٰى (اسم، جمع) اکیلے
مفرد: فَرْدٌ

ف ر د س

اَلْفِرْدَوْسُ (اسم) جنت

ف ر ر ☆

فَرَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بھاگ گئی۔
فَرَّ يَفِرُّ فَرًّا وَ فِرَاراً وَ مَفَرًّا (ض) بھاگنا۔ دوڑ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ (مِنْ) جان بچانا۔
فَرَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں بھاگا۔
فَرَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بھاگے۔
يَفِرُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھاگے گا۔
تَفِرُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بھاگتے ہو۔
فِرُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھاگو
فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ (۵۱:۵۰)
لہٰذا تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو۔
فِرَاراً منصوب۔ بھاگنا۔
اَلْفِرَارُ بھاگنا۔
اَلْمَفَرُّ (اسم ظرف) جائے فرار پناہ گاہ۔ خطرے سے بھاگ کر جہاں کوئی جا کر پڑ رہے۔

ف ر ش ☆

فَرَشْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بچھادیا۔
فَرَشَ يَفْرِشُ فَرْشاً وَ فِرَاشاً (ض)
بچھانا۔ پھیلانا۔ آگے بڑھانا۔
فَرْشٌ / فَرْشاً منصوب (اسم)
چھوٹے مویشی یا اونٹ۔
لفظی ترجمہ: چھوٹے مویشی جن کا گوشت بطور خوراک استعمال ہوتا ہے۔
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا (۱۴۲:۶)
مویشیوں میں سے (اللہ نے پیدا کیے ہیں) بار برداری کے جانور اور چھوٹے مویشی۔ (یعنی اللہ نے) بار برداری وغیرہ کے کام کے لئے اور گوشت کے لئے جانور پیدا کئے ہیں)۔
اَلْفَرَاشُ (اسم جمع) پتنگے۔تتلیاں
مفرد: فَرَاشَةٌ
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ (۴:۱۰۱)
جس دن (یعنی قیامت کو) لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہو جائیں گے۔
فِرَاشٌ / فِرَاشاً منصوب۔ قالین دری۔ لفظی ترجمہ:۔ زمین پر بچھائی جانے والی چیز۔ کسی کے بیٹھنے یا لیٹنے کے لئے بچھائی جانے والی چیز (ولیم لین)۔
فُرُشٌ (اسم جمع) قالین دریاں
مفرد: فِرَاشٌ

ف ر ض ☆

فَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فرض کر دیا۔
فَرَضَ يَفْرِضُ فَرْضاً (ض)
نیت کر لینا۔ قانون بنانا۔ تخمینہ لگانا۔ خیال کرنا، حصہ بانٹنا۔ نافذ کرنا۔ لاگو کرنا۔
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ (۱۹۷:۲)
پس جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے (۲) لاگو کرنا۔ نافذ کرنا۔
اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (۸۵:۲۸)
(اے پیغمبر) جس خدا نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ (آیت ۶۶:۲ بھی دیکھئے)
(۳) مقرر کر دیا۔
مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ (۳۸:۳۳)
پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ (۴) طے کیا۔
فَرَضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے طے کیا۔ تم نے مقرر کیا۔
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً (۲۳۷:۲)
اور ان کے لئے حق مہر مقرر کر چکے ہو۔
فَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مقرر کر دیا۔
تَفْرِضُوْا (محذوف الآخر۔ منصوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم مقرر کرو۔
فَرِيْضَةٌ (اسم) (۱) حکم، مقررہ حصہ۔
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ (۱۱:۴)
یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں۔
(۲) مقرر کرنا۔ آیت ۲۳۷:۲ بھی دیکھئے
اَلْفَرِيْضَةُ (۳) عہد و پیمان
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ (۲۴:۴)
اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔
مَفْرُوْضاً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ یا مقرر کردہ۔
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا (۷:۴)
اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے، یہ مال خواہ تھوڑا ہو یا بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے۔
فَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بوڑھا بیل، بڑا موٹا تازہ۔ پوری عمر کا

ف ر ط ☆

يَفْرُطَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ جلد بازی کرے۔
فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطاً (ن)
کسی کے خلاف جلد بازی / زیادتی اور بے انصافی سے اقدام کرنا۔
اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا (۴۵:۲۰)
ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ ہمارے خلاف زیادتی و جلد بازی نہ کرے۔
فَرَّطْتُ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد متکلم) میں نے زیادتی کی۔
فَرَّطَ تَفرِیطاً (بابِ تفعیل) (چوکنا کی پڑنا۔ نظر انداز کرنا۔ کوتاہی ہونا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ فضول خرچ ہونا۔
یٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِی جَنْبِ اللہِ (۵۶:۳۹)
اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی۔
فَرَّطْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کوتاہی کی۔
فَرَّطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کوتاہی کی۔
قَالُوْا یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا (۳۱:۶)
ہائے اس تقصیر و کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے (اپنی زندگی میں) قیامت کے بارے میں کی۔
مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ (۳۸:۶)
ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں (کسی چیز کے لکھنے میں) کوئی کوتاہی نہیں کی۔
فُرُطاً (اسم مصدر، منصوب) حد سے تجاوز کرنا۔
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (۲۸:۱۸)
اور اس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔
مُفْرَطُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) جلد بازی (افراط و تفریط) کا شکار لوگ۔ اصل مادہ دیکھئے۔
وَاَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ (۶۲:۱۶)
اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

ف ر ع ☆

فَرْعٌ (اسم) شاخ
وَفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ (۲۴:۱۴)
اور شاخیں آسمان میں ہوں۔

ف ر غ ☆

فَرَغْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو فارغ ہو گیا۔
فَرَغَ یَفْرُغُ / یَفْرَغُ فُرُوْغاً وَ فَرَاغاً (ن، ف)
خالی ہونا۔ کسی کام کو ختم کرنے کے لئے فارغ ہونا۔ کسی کام سے رک جانا۔ بیکار ہونا۔ دوسری باتوں یا دوسرے (کاموں سے) فارغ ہونا۔ اپنے آپ کو منہمک اور وقف کر دینا۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۷:۹۴)
جب آپ فارغ ہوں تو عبادت میں محنت کیا کریں۔
نَفْرُغُ ۔ لَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اپنے آپ کو (اس کام کے لئے) فارغ کریں۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ (۳۱:۵۵)
اے دو بوجھو (جنو اور انسانو!) ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔
فَارِغاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) بے صبر۔ خالی۔ فارغ۔
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغاً (۱۰:۲۸)
اور حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔
اَفْرِغْ بابِ افعال۔ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا۔
اَفْرَغَ اِفْرَاغاً ڈال دینا۔
قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا (۹۶:۱۸)
اس نے کہا: اب میرے پاس (تانبہ) لاؤ کہ میں پگھلا کر اس پر ڈال دوں۔
اَفْرِغْ بابِ افعال (فعل امر واحد مذکر) ڈال دے۔
اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا (۲۵۰:۲)
ہم پر صبر کے دہانے کھول دے۔

ف ر ق ☆

فَرَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے الگ کیا۔
فَرَقَ یَفْرُقُ / یَفْرِقُ فَرْقاً وَ فُرْقَاناً ب و بَیْنَ
ایک دوسرے سے الگ کرنا۔ تقسیم کرنا۔ امتیاز کرنا۔ دو کے درمیان فیصلہ کرنا۔
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ (۵۰:۲)
اور جب ہم نے تمہارے دریا کو پھاڑ دیا
(۲) امتیاز کرنا۔ نمایاں کرنا۔
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ (۱۰۶:۱۷)
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ۔
یَفْرَقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۳) وہ ڈرتے ہیں۔
فَرِقَ یَفْرَقُ فَرَقاً (ف)

ڈرنا (لہریں) غوطہ لگانا۔
لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (۹: ۵۶)
اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔
اُفْرُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۴) فیصلہ کر۔
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (۵: ۲۵)
سو ہمارے اور فاسق قوم کے درمیان فیصلہ کر۔
يُفْرَقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) - فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اسے الگ کردیا جاتا ہے۔
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (۴۴: ۴)
اسی رات میں حکمت کے تمام کام فیصل کئے جاتے ہیں۔
فَرَّقْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے تفریق ڈال دی۔
فَرَّقَ تَفْرِيْقًا باب تفعیل 'ڈرانا' منتشر کرنا' تتر بتر کرنا - الگ الگ کرنا - تقسیم کرنا۔
يُفَرِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں یا وہ الگ الگ کرتے ہیں۔
يُفَرِّقُوْا باب تفعیل 'محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ تقسیم کریں۔
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ (۴: ۱۵۰)
وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق ڈالنا چاہتے ہیں (پکتھال) - وہ اللہ اور اس رسولوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنا چاہتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)

نُفَرِّقُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تفریق کرتے ہیں۔
لَا نُفَرِّقُ ہم تفریق نہیں کرتے
فَارِقُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) الگ کرو۔
فَارَقَ فِرَاقًا وَ مُفَارَقَةً باب مفاعلہ الگ کرنا - اپنے آپ کو جدا کرنا - ترک کرنا - دستبردار ہونا - چھوڑنا -
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ (۶۵: ۲)
یا اچھی طرح الگ کرو۔
تَفَرَّقَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بکھر گیا - الگ ہوگیا
تَفَرَّقَ تَفَرُّقًا الگ ہونا - بکھرنا
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ (۶: ۱۵۳)
دوسرے راستے اختیار نہ کرو - وہ تمہیں اللہ کے راستے سے الگ کردیں گے (عبدالماجد دریا آبادی) مبادا تم راستے سے الگ ہو جاؤ (پکتھال) -
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ (۹۸: ۴)
اور اہل کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے ہیں وہ دلیل واضح کے آ جانے کے بعد ہوئے ہیں۔
تَفَرَّقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ متفرق و منتشر ہوگئے۔
لَا تَفَرَّقُوْا باب تفعل' (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جاؤ۔
يَتَفَرَّقَا باب تفعل محذوف الآخر (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں۔
يَتَفَرَّقُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع

جمع مذکر غائب) وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔
تَفَرَّقُوْا / لَا تَتَفَرَّقُوْا (فعل امر/ نہی جمع مذکر حاضر) منقسم اور متفرق نہ ہو جاؤ
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (۴۲: ۱۳)
یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔
فَرْقًا (اسم مصدر) منتشر کرنا
فِرْقٌ (اسم) حصہ
فِرْقَةٌ (اسم) پارٹی - گروپ
فَرِيْقٌ (اسم فاعل) پارٹی گروپ
فَرِيْقًا منصوب
فَرِيْقَانِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو جماعتیں یا دو گروہ
فَرِيْقَيْنِ منصوب
مُتَفَرِّقُوْنَ باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) منتشر لوگ (پکتھال)
مُتَفَرِّقُوْنَ متفرق لوگ (ماجد)
ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۱۲: ۳۹)
بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا ایک خدائے یکتا و غالب۔
مُتَفَرِّقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) مختلف
وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (۱۲: ۶۷)
مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔
اَلْفُرْقَانُ (اسم) (صحیح یا غلط) معیار
لفظی ترجمہ: کوئی ایسی چیز جو حق و باطل میں فرق کرے۔ اس کے معانی ثبوت دلیل اور عملی مظاہرہ بھی ہیں۔ (ولیم لین)
یہ اصطلاح قرآن کریم پر صادق آتی ہے

اور اسی طرح حضرت موسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب تورات پر بھی۔ (دیکھئے ۲: ۵۳، ۱۵۸، ۳: ۴، ۲۱: ۴۸)۔

فُرْقَانًا (منصوب) اسم، امتیاز

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا (۸: ۲۹)

اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کرے گا۔ یعنی تم کو ممتاز کرے گا۔

ف ر ہ ☆

فَارِهِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) کاریگری سے، ماہرانہ مفرد: فَارِهٌ - کاریگر۔ ماہر۔

فَرِهَ يَفْرَهُ فَرْهًا (س) پھولے نہ سمانا۔ پھرتیلا۔ کوئی کام مہارت سے کرنا۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ (۲۶: ۱۴۹)

اور بڑی مہارت سے تراش تراش کر پہاڑوں میں گھر بناتے۔

فَارِهِيْنَ یہاں حال واقع ہوا ہے نہ کہ بُیوت کی صفت (ابن منظور: لسان العرب)

ف ر ی ☆

اِفْتَرٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بہتان گڑھا۔

اِفْتَرٰى اِفْتِرَاءً کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔ بہتان باندھنا۔

فَرٰى يَفْرِىْ فَرْيًا (ض) کاٹنا۔ جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ الگ الگ کرنا۔ حرف علت ی اس وقت الف سے تبدیل ہوتا ہے جب اس فعل کے بعد کوئی متصل ضمیر آئے مثلاً: افْتَرٰى افْتَرَاهُ ہو جائے گا۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۴۲: ۲۴)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ (۱۰: ۳۸)

کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ اپنی طرف سے بنایا ہے؟

اَفْتَرَيْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جھوٹ باندھا۔

افْتَرَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جھوٹ باندھا۔

يَفْتَرِىْ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ باندھتا ہے۔

لِتَفْتَرِىَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جھوٹ باندھے

يَفْتَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (خلاف) جھوٹ باندھتے ہیں۔

تَفْتَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھوٹ باندھتے ہو۔ لِتَفْتَرُوْا لام تعلیل، تاکہ تو جھوٹ باندھے۔

لَا تَفْتَرُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم جھوٹ مت باندھو۔

يَفْتَرِيْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں جھوٹ باندھتی ہیں۔

وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ (۶۰: ۱۲)

اور (وہ عورتیں) نہ کوئی بہتان باندھ لائیں۔

يُفْتَرٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جھوٹ باندھا جاتا ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى (۱۲: ۱۱۱)

یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنالی گئی ہے۔

مُفْتَرٍ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) افترا باندھنے والا۔

مُفْتَرًى (اسم مفعول واحد مذکر) گھڑی ہوئی بات۔

مُفْتَرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جھوٹ، باندھنے والے (مفتری۔ جھوٹے) مفرد۔ مُفْتَرٍ

مُفْتَرِيْنَ منصوب

مُفْتَرَيَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گھڑی ہوئی باتیں۔ مفرد: مُفْتَرَاةٌ

فَرِيًّا منصوب (اسم فاعل) ان دیکھی یا ان سنی بات۔

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (۱۹: ۲۷)

انہوں نے کہا: اے مریم! تو نے ایک ان سنی بات کر دی ہے۔

ف ز ز ☆

يَسْتَفِزَّ مضاعف، منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بے دخل کر دے۔

اسْتَفَزَّ: اِسْتِفْزَازًا (باب استفعال) جلاوطن کرنا۔ فعال بنانا۔ دھوکا دینا۔ بے دخل کرنا۔ (خوف)

فَزَّ يَفُزُّ فَزًّا (ن) زخم سے خون کی طرح بہنا۔ ہٹانا۔ خارج

کردینا-

فَاَرَادَاَنْ یَّسْتَفِزَّ هُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (۱۰۳:۱۷)

تب اس نے چاہا کہ انہیں ملک سے بے دخل کردے-

یَسْتَفِزُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے دخل کرتے ہیں-

وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ (۷۶:۱۷)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے بے دخل کردیں-

اسْتَفْزِزْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اُکسائے-

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ (۶۴:۱۷)

تو ان میں سے جسے بہکا سکے بہکالے-

ف ز ع ☆

فَزِعَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈر گیا-

فَزِعَ یَفْزَعُ فَزَعاً (س) ڈرنا-خوفزدہ ہونا-دہشت زدہ ہونا-

فَزِعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دہشت زدہ ہوگئے-

وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ (۵۱:۳۴)

کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے-

فُزِّعَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) خوف دور ہوگیا-

عَنْ - فَزَّعَ تَفْزِیْعاً (باب تفعیل) خوف دور کردینا-

عَنْ - فَزِعَ - عَنْ بے خوف ہوجانا/ خوف سے آزاد ہوجانا-

حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ (۲۳:۳۴)

یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کردیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے-

فَزَعٌ (اسم مصدر) دہشت

اَلْفَزَعُ (الْاَکْبَرُ) بڑی وحشت (قیامت کے دن میں)

ف س ح ☆

یَفْسَحْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب (وہ جگہ بناتا ہے)-

فَسَحَ یَفْسَحُ فَسْحاً (ف) (بیٹھنے کے لئے) جگہ بنانا-

افْسَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) جگہ بناؤ-

تَفَسَّحُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جگہ بناؤ-

ف س د ☆

فَسَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خراب کردیا-

فَسَدَ یَفْسُدُ/ یَفْسِدُ وَفَسُدَ یَفْسُدُ فَسَاداً (ن' ض' ک) خراب ہونا- بے کار ہونا-گل جانا- بدہونا-گناہ گار ہونا-غلط کار ہونا-

فَسَدَتَا (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دونوں برباد ہوئیں-

اَفْسَدُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)-انہوں نے خراب کردیا-

اَفْسَدَ اِفْسَاداً خراب کرنا-گلانا

یُفْسِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فساد کرے گا-

لِیُفْسِدَ باب افعال لام تعلیل تاکہ وہ فساد کرے-

یُفْسِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فساد کریں گے-

لِیُفْسِدُوْا باب افعال لام تعلیل تاکہ وہ فساد کریں-

تُفْسِدُوْا باب افعال محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فساد کرو-

لَاتُفْسِدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)-تم فساد نہ کرو-

لَتُفْسِدُنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً فساد کروگے-

لِنُفْسِدَ لام تعلیل (فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم فساد کریں-

اَلْفَسَادُ / فَسَادٌ / فَسَاداً (منصوب) (اسم مصدر) خرابی-

اَلْمُفْسِدُ (اسم فاعل واحد مذکر) بدمعاملہ-خرابی کرنے والا-غلط کار-

اَلْمُفْسِدُوْنَ/ اَلْمُفْسِدِیْنَ منصوب' بدمعاملہ لوگ-

مُفْسِدُوْنَ / مُفْسِدِیْنَ منصوب بدمعاملہ لوگ-

ف س ر ☆

تَفْسِيرًا منصوب باب تفعیل (اسم مصدر) تفسیر۔تشریح۔
فَسَّرَ تَفْسِيرًا (باب تفعیل)
بیان کرنا۔ترجمانی کرنا۔دریافت کرنا۔

ف س ق ☆

فَسَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فسق کیا۔
فَسَقَ يَفْسِقُ / يَفْسُقُ فُسُوقًا وَ فِسْقًا (ض، ن)
حکم عدولی کرنا۔تجاوز کرنا۔ قانون شکنی کرنا مخالفت کرنا۔حد سے بڑھنا۔آگے بڑھنا۔
فَسَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فسق کیا۔
يَفْسُقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فسق کرتے ہیں۔وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔
تَفْسُقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فسق کرتے ہو۔
فِسْقٌ (اسم مصدر) کراہت کرنا (ماجد) تجاوز کرنا۔(ولیم لین)
فَاسِقٌ / فَاسِقًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) حد سے تجاوز کرنے والا 'فاسق'
فَاسِقُوْنَ / فَاسِقِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فاسق لوگ
اَلْفَاسِقُوْنَ / اَلْفَاسِقِيْنَ فاسق لوگ
فُسُوْقٌ (اسم مصدر) شرارت

ف ش ل ☆

فَشِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم کمزور دل ہو گئے۔یا تم دل ہار گئے۔تم سست پڑ گئے (ماجد)
فَشِلَ يَفْشَلُ فَشَلًا (س)
کمزور دل ہونا۔بزدل ہونا۔سست پڑنا۔یعنی بے حوصلہ ہونا' پژمردہ ہونا۔تھک جانا۔ناکام ہو جانا۔دل ہارنا۔
حَتّٰىٓ اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ (۱۵۲:۳)
یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم میں جھگڑا کرنے لگے۔
تَفْشَلَا منصوب' محذوف الآخر (فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب) کہ وہ دو گروہ ہمت ہار جائیں۔
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا (۱۲۲:۳)
(یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہ دل ہارنے لگے تھے۔
تَفْشَلُوْا (منصوب محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دل ہارو
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا (۴۶:۸)
اور آپس میں تنازعہ نہ کرو' کہیں دل نہ ہار بیٹھو اور مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہ جاؤ۔

ف ص ح ☆

اَفْصَحُ (اسم تفضیل) زیادہ فصیح
فَصُحَ يَفْصُحُ فَصَاحَةً (ک) فصیح ہونا
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا (۳۴:۲۸)
اور میرا بھائی ہارون وہ گفتگو کرنے میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔

ف ص ل ☆

فَصَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چل پڑا۔
فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلًا (ض)
الگ ہونا۔جدا ہونا۔فیصلہ کرنا۔روانہ ہونا
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ (۲۴۹:۲)
پس جب طالوت فوج لے کر روانہ ہوا۔
فَصَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جدا ہو گئی۔یا رخصت ہوئی۔چل پڑی۔
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ (۹۴:۱۲)
اور جب قافلہ چل پڑا۔
يَفْصِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے۔فیصلہ کرے گا۔
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ (۳:۶۰)
قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔
فَصَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تفصیل بیان کی۔
فَصَّلَ تَفْصِيلًا حصوں میں تقسیم کرنا۔تفصیل بتانا۔واضح بیان یا تقریر کرنا۔نمایاں کرنا۔
وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ (۱۱۹:۶)

اس نے تم پر جو چیزیں حرام کی ہیں' اس کی تفصیل بیان کردی ہے-

فَصَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تفصیل بتادی-

يُفَصِّلُ باب تفصیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تفصیل بتاتا ہے-

نُفَصِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تفصیل دیتے ہیں یا بات واضح کرتے ہیں-

فُصِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تفصیل دی گئی

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ (۴۱:۳)

فَصْلٌ (اسم) (۱) نمایاں کرنے والا- جدا کرنے والا-

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (۸۶:۱۳)

بے شک یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے- (۲) فیصلہ کن-

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ (۳۸:۲۰)

اور ہم نے ان کو حکمت عطا کی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا- فیصلہ کن بات

(۳) فیصلہ

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۳۷:۲۱)

یہ حق و باطل کے فیصلے کا دن ہے جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے-

الْفَاصِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) فیصلہ کرنے والے-

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ (۶:۵۷)

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے-

فِصَالٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) دودھ چھڑانا-

فَصِيْلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) رشتہ- خاندان- کنبہ

مُفَصَّلاً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) مفصل لوگ-

مُفَصَّلاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) نمایاں- پوری تفصیل والیاں

تَفْصِيْلاً (باب تفعیل اسم مصدر) تفصیل دینا / دیتے ہوئے

ف ص م ☆

اِنْفِصَامٌ (باب انفعال' اسم مصدر) شگاف- ٹوٹ- شکست

اِنْفَصَمَ انْفِصَاماً (فعل لازم) ٹوٹنا- (الگ ہوئے بغیر) بہت زیادہ شگاف پڑنا-

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲:۲۵۶)

اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں تھام لی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں-

ف ض ح ☆

تَفْضَحُوْنَ تم بے عزتی کرتے ہو

فَضَحَ يَفْضَحُ فَضْحاً (ف)

بے عزت ہونا- کسی کے عیب کو افشا کرنا-

لَا تَفْضَحُوْا - ن فعل نہی + نِ جو ضمیر متکلم مفعول کا مخفف ہے- میری فضیحت نہ کرو-

ف ض ض ☆

اِنْفَضُّوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

(۱) وہ بھاگ نکلے اِلٰی

اِنْفَضَّ اِنْفِضَاضاً (باب انفعال)

ٹوٹ جانا- الگ الگ ہونا- منتشر ہونا-

مِنْ منتشر ہونا- بھاگ کھڑے ہونا- اِلٰی

فَضَّ يَفُضُّ فَضًّا (ض)

ٹوٹنا- کئی حصوں میں بٹنا-

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا (۶۲:۱۱)

اور جب یہ لوگ سودا (بکتا یا تماشا ہوتا) دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں-

(۲) مِنْ بھاگ کھڑے ہونا-

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (۳:۱۵۹)

اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے-

يَنْفَضُّوْا باب انفعال محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ منتشر ہوتے ہیں-

☆ ☆ ☆ ☆

الْفِضَّةُ / فِضَّةٌ (اسم) چاندی

ف ض ل ☆

فَضَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے ترجیح دی-
فَضَّلَ تَفْضِیْلاً ترجیح دینا- فضیلت دینا'
دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا-
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ (۳۲:۴)
اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو-
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ (۳۴:۴)
مرد عورتوں کے نگران ہیں کیونکہ خدا نے بعض سے بعض کو افضل بنایا ہے-
فَضَّلْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فضیلت دی یا میں نے ترجیح دی-
فَضَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترجیح دی (یا) کسی کو دوسرے پر فضیلت دی ہے-
نُفَضِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں-
فُضِّلُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ترجیح دی گئی (یا انہیں افضل قرار دیا گیا-
یَتَفَضَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنی فضیلت جتاتا ہے-
مَا ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْکُمْ (۲۴:۲۳)
یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے- تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے-
فَضْلٌ (اسم مصدر) شان فضیلت- بڑائی

فَضَلَ یَفْضُلُ / فَضِلَ یَفْضَلُ فَضْلاً (ن ' س)
کسی پر بڑائی حاصل ہونا-
برتری حاصل کرنا علٰی
ذُوْ فَضْلٍ شاندار- صاحب فضل
فَضْلُ اللّٰہِ اللہ کا فضل
فَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ اللہ کی طرف سے فضل
تَفْضِیْلاً منصوب باب تفعیل (اسم مصدر) ترجیح

ف ض و ☆

أَفْضٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پہنچنا-
أَفْضٰی إِفْضَاءً ا باب افعال
کسی جگہ پہنچنا- داخل ہونا راز بتانا
اَفْضٰی بَعْضُکُمْ اِلٰی بَعْضٍ (۲۱:۴)
جب تم ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل گئے ہو بطور استعارہ: تم ایک دوسرے کے ساتھ میاں بیوی کی حیثیت سے رہ چکے ہو-

ف ط ر ☆

فَطَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے پیدا کیا-
فَطَرَ یَفْطُرُ فَطْراً (ن) پھاڑنا- جدا کرنا- عدم سے پیدا کرنا-
فَطَرَ فُطُوْراً توڑنا- شگاف ڈالنا
اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۷۹:۶)
میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے-
یَتَفَطَّرْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہیں-
تَفَطَّرَ تَفَطُّراً پھٹ جانا- شگاف پڑنا- ریزے ریزے ہونا-
تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ (۹:۱۹)
قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں-
اِنْفَطَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹوٹ گئی- پھٹ گئی-
اِنْفَطَرَ اِنْفِطَاراً
فِطْرَۃٌ (اسم) فطرت- ساخت جبلّت- وہ جبلّت جس پر بچہ شکم مادر میں پیدا ہوتا ہے- معرفت الٰہی کا جوہر کہ خدا نے نوع انسان کو کس طرح پیدا کیا اور جس جوہر و صلاحیت کے ذریعہ وہ دین حق کو قبول کر سکتا ہے-
فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا (۳۰:۳۰)
اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے بنی نوع انسان کو پیدا کیا ہے-
بعض مفسرین کے قول کے مطابق فطرت کے معنی دین بھی ہیں (جلالین)-
فَاطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
خالق قادر-
فُطُوْرٌ (اسم) شگاف-
ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ (۳:۶۷)
کیا تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے-
مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹا ہوا-

ف ظ ظ ☆

فَظًّا (اسم مصدر) کھردرا تندخو
فَظَّ يَفَظُّ فَظَاظَةً وَ فَظَظاً وَ فِظَاظاً (ف)
تند خو۔ تلخ مزاج۔ غصیل
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (۱۵۹:۳)
اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

ف ع ل ☆

فَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کیا۔
فَعَلَ يَفْعَلُ فِعْلاً وَ فَعْلاً (ف)
کرنا۔ کام کرنا۔ کوئی کام سرانجام دینا۔ صاحب اثر۔ ونفوذ ہونا۔ ب، فِيْ اثر
فَعَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کیا۔
فَعَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کیا۔
فَعَلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کیا۔
فَعَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم (لوگوں) نے کیا۔
فَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کیا۔
يَفْعَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرتا ہے/کرے گا۔
تَفْعَلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کرے
إِنْ لَمْ تَفْعَلْ (۶۷:۵)
اگر تو نے نہ کیا۔
يَفْعَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کرتے ہیں۔
لِيَفْعَلُوْا منصوب مخدوف الآخر تا کہ وہ کریں۔
تَفْعَلُوْا کہ تم کرو۔
لِتَفْعَلُوْا (منصوب مخدوف الآخر) تا کہ تم کرو۔
لَمْ تَفْعَلُوْا (ساکن) تم نے نہیں کیا
نَفْعَلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کرتے ہیں۔
اِفْعَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کر۔
اِفْعَلُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم کرو۔
فُعِلَ (فعل ماضی مجہول) کیا گیا۔
يُفْعَلُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) کیا جائے گا۔
فَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) کرنے والا۔
فَاعِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کرنے والے
فَاعِلِيْنَ منصوب کرنے والے
فَعَّالٌ (اسم مبالغہ) کرنے والا۔ (اللہ) (اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ)
مَفْعُوْلاً منصوب مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔
فِعْلٌ (اسم مصدر) کرنا
فِعْلَةٌ (اسم) کارنامہ
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ (۱۹:۲۶)
تم نے جو کارنامہ کیا، وہ کیا (پکتھال)۔

☆ ☆ ☆ ☆

فَقَدْ) مرکب لفظ حرف + حرف عطف)۔ فَ قَدْ يقيناً لازماً

ف ق د ☆

تَفْقِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گم کرتے ہو۔
فَقَدَ يَفْقِدُ فَقْداً وَ فُقْدَاناً (ض)
گم کرنا۔ محروم ہونا۔ ہاتھ سے جانا۔
نَفْقِدُ (فعل مضارع جمع متکلم)۔ ہم گم کر بیٹھے
تَفَقَّدَ (باب تفعل) اس نے تلاش کیا۔ جستجو کی۔
تَفَقَّدَ تَفَقُّداً (باب تفعل) گم شدہ کی تلاش۔

ف ق ر ☆

اَلْفَقْرُ (اسم مصدر) معذوری غربت۔ وفاداری۔
فَقُرَ يَفْقُرُ فَقَارَةً وَ فَقْراً (ک)
نادار ہونا۔ محتاج ہونا۔
فَاقِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کمرشکن (آفت)
فَقَرَ يَفْقُرُ / يَفْقِرُ فَقْراً (ن، ض)

کھودنا' ریڑھ کی ہڈی توڑنا-
فَقِيْرٌ / اَلْفَقِيْرُ (اسم فاعل واحد مذکر)
فَقِيْرًا منصوب (۱) نادار
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ (۱۸۱:۳)
انہوں نے کہا کہ اللہ نادار ہے اور ہم مالدار
(۲) محتاج
رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (۲۴:۲۸)
اے پروردگار! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے-
اَلْفُقَرَاءُ (اسم جمع) محتاج- وفادار لوگ- مفرد: فَقِيْرٌ

ف ق ع ☆

فَاقِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گہرا (رنگ)-
فَقَعَ يَفْقَعُ / يَفْقِعُ فَقْعًا وَ فُقُوْعًا (ف، ن) گہرے روشن زرد رنگ کا- فَاقِعٌ سے مراد گہرا زرد اور گہرا سرخ رنگ دونوں ہیں- یہ لفظ بغیر ملاوٹ و آمیزش کسی بھی رنگ کو ظاہر کرتا ہے-

ف ق ه ☆

يَفْقَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں-
فَقِهَ يَفْقَهُ فِقْهًا (س) سمجھنا
يَفْقَهُوْا منصوب (محذوف الآخر) کہ وہ سمجھیں-
تَفْقَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو-
نَفْقَهُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں-
لِيَتَفَقَّهُوْا باب تفعیل' لام تعلیل محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ سمجھ لیں-
تَفَقَّهَ تَفَقُّهًا (باب تفعل) سیکھنا- فہم حاصل کرنا-

ف ك ر ☆

فَكَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غور وفکر کیا-
فَكَّرَ تَفْكِيْرًا (باب تفعیل) نتائج کا سوچنا
نتائج و عواقب کا خیال کرنا- سوچنا- غور وفکر کرنا-
يَتَفَكَّرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور وفکر کرتے ہیں-
تَفَكَّرَ تَفَكُّرًا ثلاثی مادہ کی طرح
يَتَفَكَّرُوْا ساکن
اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا (۸:۳۰)
تو کیا انہوں نے سوچ بچار نہیں کیا-
تَتَفَكَّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچ بچار اور غور وفکر کرتے ہو-
تَتَفَكَّرُوْا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچ بچار کرو- درج ذیل نوٹ ملاحظہ کیجئے-
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰی وَ فُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا (۴۶:۳۴)
کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ' پھر غور کرو-
نوٹ:- تَفَكَّرَ باب تفعل سے فعل امر تَفَكَّرُوْا بنتا ہے نہ کہ تَتَفَكَّرُوْا اس آیت میں تَتَفَكَّرُوْا بطور فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب آیا ہے- (ثم کا عطف لگنے سے اَنْ تَقُوْمُوْا کے معنی ہوں گے کہ تم ان کو بیدار کرو کہ غور وفکر کریں- (ابن منظور: لسان العرب ص ۱۹۸)-

ف ك ك ☆

فَكٌّ (اسم مصدر) آزاد کرنا کھولنا
فَكَّ يَفُكُّ فَكًّا وَ فِكَاكًا (ن)
الگ کرنا- کھولنا- (گرہ وغیرہ کا) ڈھیلا کرنا- (قیدی یا غلام کا) آزاد کرنا-
فَكُّ رَقَبَةٍ (۱۳:۹۰)
(یہ) گردن چھڑانا ہے-
مُنْفَكِّيْنَ باب انفعال (اسم فاعل جمع مذکر) توڑنے والے-
اِنْفَكَّ اِنْفِكَاكًا (باب انفعال) ڈھیلا کرنا- کھولنا- ختم کرنا-

ف ك ه ☆

تَفَكَّهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرگرداں پھرتے ہو-
تَفَكَّهَ تَفَكُّهًا (باب تفعیل)
سرگرداں پھرنا اور حیرت زدہ ہونا-
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (۶۵:۵۶)

اگر ہم چاہتے تو ہم اسے یقیناً بھوسا بنا کر رکھ دیتے تاکہ سرگرداں و پریشان رہ جاتے (عبدالماجد دریا آبادی)(یا) تم حیرت زدہ ہوئے بغیر نہ رہتے (پکتھال)-

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق یہ لفظ فَاكِهَةٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے: پھل اور "فکاهة سے بنا ہے جس کا مطلب خوش گپی کرنا ہے یوں تَفَكَّهُوْنَ کے معنی تَتَعَاطُوْنَ الْفَكَاهَةَ تم خوش گپی کرتے ہو یعنی بے کار اور فضول دفع الوقتی کرتے ہو- تَفَكَّهُوْنَ سے مراد تَعْجَبُوْنَ یعنی تعجب کرنا ہے-(زمخشری)

فَكِهِيْنَ منصوب (اسم جمع) ہنسی مذاق کرنے والے-مفرد: فَكِهٌ (خوش گپی کرنے والا)

فَكِهِيْنَ : مُلْتَذِّيْنَ بِالسُّخْرِيَةِ (فرحين)

خوش گپی کرنے والے- مذاق اور تمسخر سے لطف اندوز ہونے والے فکھین بروزن فرحین ہے-

فَاكِهُوْنَ خوش باش

فَاكِهِيْنَ (منصوب) لطف اندوز ہونے والے-

فَاكِهَةٌ (اسم) پھل-میوہ

فَوَاكِهُ (اسم جمع) پھل میوے

مفرد: فَاكِهَةٌ

ف ل ح ☆

أَفْلَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ کامیاب ہوا خوش نصیب ہوا-

أَفْلَحَ إِفْلَاحًا خوش نصیب-کامیاب ہونا-صاحب نعمت ہونا-

يُفْلِحُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کامیاب و خوش نصیب کرتا ہے-

إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (٢١:٦)

لفظی ترجمہ: بدکار یقیناً پھلے پھولے گا نہیں- سیاق کلام کے مطابق:-یقیناً بدکار کا انجام اچھا نہ ہوگا- (عبدالماجد دریا آبادی) کامیاب نہیں ہوگا (پکتھال)-

يُفْلِحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کامیاب ہوں گے-

لَا يُفْلِحُوْنَ وہ کامیاب نہیں ہوں گے-

سیاق کلام:-یا موقع و محل کے مطابق-

تُفْلِحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فلاح پاؤ گے-

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ تاکہ تم فلاح پاؤ- بمطابق: تم اچھے رہو گے (ماجد) تمہارا وقت اچھا گزرے گا-

لَنْ تُفْلِحُوْا منصوب تم ہرگز فلاح نہ پاؤ گے- تم کبھی بھی خوشحال نہ ہوگے (عبدالماجد دریا آبادی)-

الْمُفْلِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

الْمُفْلِحِيْنَ (منصوب) خوش بخت لوگ کامیاب لوگ-

ف ل ق ☆

انْفَلَقَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھٹ گیا-

الْفَلَقُ (اسم) پھاڑنا

فَلَقَ يَفْلِقُ فَلْقًا (ض)

پھاڑنا- جدا کرنا- توڑنا- بطور استعارہ: فجر- سحر

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١:١١٣)

کہہ دو کہ میں طلوع فجر کے رب کی پناہ مانگتا ہوں-

فَالِقُ (اسم فاعل واحد مذکر) پھاڑنے والا-

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى (٩٥:٦)

بے شک اللہ تعالیٰ دانہ اناج اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے-

ف ل ک ☆

الْفُلْكُ (اسم) جہاز، کشتی، بہت سے جہاز-

الْفُلْكُ مفرد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے (راغب)

فَلَكٌ (اسم) اجرام فلکی کا مدار

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (٣٣:٢١)

(سورج اور چاند ستارے) سب اپنے مدار میں اس طرح چل رہے ہیں گویا تیر رہے ہیں-

ف ل ن ☆

فُلَانٌ / فُلَانًا منصوب-فلاں شخص غیر متعین نام یا شخص کا بدل

ف ن د ☆

تُفَنِّدُوْنِ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) + ن ضمیر متصل نی

کی مخفف شکل ہے۔ تم مجھے سٹھیایا ہوا کہتے ہو/ بہکا ہوا کہتے ہو۔
فَنَّدَ تَفْنِيْدًا کسی کو بہکا ہوا کہنا۔
لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (۱۲:۹۴)
اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے۔

ف ن ن ☆

أَفْنَانٌ (اسم جمع) شاخیں۔
مفرد: فَنَنٌ (یعنی سایہ دار درختوں والے)

ف ن ی ☆

فَانٍ (معتل) (اسم فاعل واحد مذکر) فنا ہونے والا۔
فَنِیَ/ فَنِيَ يَفْنٰى فَنَاءً ا (ف، س)
فنا ہونا۔ وجود ختم ہونا۔ ضائع ہو جانا۔
(اسم فاعل) دراصل فَانِيٌ ہے لیکن ی گر گئی ہے جس طرح بَاقِيٌ کی ی گر کر صرف باقٍ رہ گیا ہے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۵۵:۲۶)
اس پر ہر شخص فنا ہونے والا ہے۔

ف ہ م ☆

فَهَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سمجھایا۔
فَهَّمَ تَفْهِيْمًا سمجھانا۔
فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا وَ فَهَامَةً (س) سمجھنا
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ (۲۱:۷۹)
تو ہم نے (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔

ف و ت ☆

فَاتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ فوت ہو گیا۔ ضائع ہو گیا۔
فَاتَ يَفُوْتُ فَوْتًا (ن)
گزرنا (کچھ کرتے وقت) کسی چیز کا رہ جانا
لِكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (۳:۱۵۳)
تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اس پر اندوہناک نہ ہو۔
عَلٰى مَافَاتَكُمْ (۵۷:۲۳)
جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا۔
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ (۶۰:۱۱)
اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھوں سے نکل کر کافروں کی طرف جائے۔
فَوْتٌ (اسم مصدر) ہاتھ سے جاتا رہنا۔
تَفَاوُتٌ باب تفاعل اسم مصدر غیر مساوات۔ نظر انداز ہونا۔

ف و ج ☆

فَوْجٌ (اسم) (۱) لفظی ترجمہ: ہجوم۔ گروہ۔ لشکر۔ بھیڑ۔
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ (۳۸:۵۹)
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگئی۔ (۲) جماعت گروہ۔
كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ (۶۷:۸)
جب بھی کوئی نیا گروہ اس (دوزخ) میں ڈالا جائے گا۔
يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا (۲۷:۸۳)
جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے۔
أَفْوَاجٌ / أَفْوَاجًا منصوب (اسم جمع) فوج در فوج۔
مفرد: فَوْجٌ

ف و ر ☆

فَارَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب معتل۔ اُبل پڑا۔
فَارَ يَفُوْرُ فَوْرًا وَ فَوَرَانًا (ن)
اُبلنا (برتن سے)۔ اُبل پڑنا۔ بہہ نکلنا
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ (۱۱:۴۰)
یہاں تک کہ ہمارا حکم آن پہنچا اور تنور اُبل پڑا۔
تَفُوْرُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اُبلتی ہے۔ جوش کھاتی ہے۔
فَوْرٌ (اسم) تیزی۔ جلدی
بہہ نکلنے والے مادے سے ہی۔ بطور استعارہ: دوڑنا یا جلدی میں کوئی کام کرنا۔
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ (۳:۱۲۵)
اور کافر تم پر جوش سے دفعتہً حملہ کر دیں
اَتَوْا مِنْ فَوْرِهِمْ کا مطلب ہے کہ وہ جوش میں سرپٹ آئے۔

ف و ز ☆

فَازَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے جیت لیا۔وہ کامیاب ہوا۔
فَازَ يَفُوزُ فَوْزاً (ن)
کامیاب ہونا۔فتح پانا۔مقصد حاصل کرنا
أَفُوْزَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں اپنا مقصد حاصل کروں
اَلْفَوْزُ/ فَوْزٌ / فَوْزاً منصوب
حصول۔یافت
اَلْفَائِزُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کامیاب لوگ۔فتح مند (پکتھال)۔حاصل کرنے والے (ماجد)
مَفَازَةٌ (اسم ظرف) محفوظ مقام
پناہ گاہ۔بطور استعارہ: حفاظت۔
فَازَ مَفَازَةٌ (اسم ہے) بمعنی کامیاب ہوا۔ سے اسم ظرف کا وزن ہے اس کی ضد: تباہ ہونا یوں مَفَازَةٌ کا مطلب کامیابی کی جگہ۔ اس سے مراد صحرا بھی ہے جہاں کسی شخص کو کوئی خوف نہیں ہوتا (راغب)
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ (۱۸۸:۳)
ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارہ پائیں گے۔

ف و ض ☆

أُفَوِّضُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں اعتماد کرتا ہوں۔
فَوَّضَ تَفْوِيضاً تسلیم کرنا۔کسی کو پورا اختیار دینا۔کسی پر اعتماد کرنا/سپرد کرنا۔
أُفَوِّضُ أَمْرِیْٓ إِلَى اللهِ (۴۴:۴۰)
میں اپنے معاملات اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

ف و ق ☆

أَفَاقَ (باب افعال۔معتل)
صحت یاب ہوا۔
أَفَاقَ إِفَاقَةً صحت یاب ہونا۔ (بیماری یا بے ہوشی سے)
فَوَاقٌ (اسم) وقفہ
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (۱۵:۳۸)
اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہونے کے بعد) کچھ وقفہ ہوگا' انتظار کررہے ہیں۔
فَوْقَ پر۔اوپر (ایک اسم جو بطور حرف استعمال ہوتا ہے)
فَوْقَكُمْ تمہارے اوپر۔
تفصیل کے لئے دیکھئے ولیم لین۔
مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ (۲۶:۱۴)
زمین کے اوپر سے یا سطح زمین سے

ف و م ☆

فُوْمٌ (اسم) تھوم۔لہسن
(یہ کسی فعل کا مادہ نہیں ہے)

ف و ☆☆

فَاهُ منصوب (مرکب لفظ) اس کا منہ
فُوْهُ مرفوع فِيْهِ مجرور مثلاً ذُوْ سے فَاهُ منصوب اور أَخُوْ' أَبُوْ سے اخاہ اور اباہ'
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ (۱۴:۱۳)
اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھا رہا ہوتا کہ وہ (پانی) اس کے منہ تک پہنچے۔
أَفْوَاهٌ (اسم جمع) منہ۔مفرد: فُوْ۔نیز فُو اور فم کا مطلب منہ ہے۔
وَتَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ (۱۵:۲۴)
تم منہ سے وہ کچھ کہتے ہو جس کے بارے میں تمہیں کچھ علم نہیں ہے۔

☆☆☆☆

فِيْ (حرف جار) (جگہ) میں
فِيْ سے مراد سبب جگہ اور وقت ہے یعنی یہ حرف (السَّبَبِيَّةُ وَ الظَّرْفِيَّةُ) ہے
وَأَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ (۱۰۸:۱۱)
اور جو لوگ خوش نصیب ہوں گے تو وہ جنت میں ہوں گے۔(۲) (وقت کے) اندر۔
فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ (۳۲:۴)
چھ دن کے اندر۔(۳) بارے میں۔
أَفِي اللهِ شَكٌّ (۱۰:۱۴)
کیا اللہ کے بارے میں کوئی شک ہے؟
(۴) درمیان۔ساتھ
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ (۳۸:۷)
اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو

جماعتیں تم سے پہلے ہوگذری ہیں' انہی کے ساتھ تم بھی آگ میں داخل ہوجاؤ۔
(۵) میں۔
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي (۲۹:۱۵)
پھر میں نے اس میں اپنی روح پھونکی
(۶) بسبب۔ باعث۔
قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ (۹:۶۰)
انہوں نے دین کے باعث تم سے جنگ کی۔ (۷) بارے میں۔
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ (۲:۱۷۶)
جن لوگوں نے اس کتاب کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضد کے پیش نظر نیکی سے دور ہوگئے۔ (۸) ساتھ
وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا (۱۲:۸۲)
اور جس قافلے کے ساتھ ہم نے سفر کیا۔
(۹) کے مقابلے میں۔
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (۱۳:۲۶)
اور دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں سوائے سازوسامان اور کچھ نہیں (۱۰) متعلق
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ (۴:۱۷۶)
اللہ تمہیں کلالہ سے متعلق بتاتا ہے (پکھال)۔

ف ی ء ☆

فَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹی۔
فَاءَ يَفِيْءُ فَيْئًا (ض) (سائے کا) واپس لوٹنا۔ اپنی جگہ بدلنا۔ منتقل ہونا/ ڈھلنا۔

فَاءُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے۔
تَفِيْءَ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹتی ہے۔
أَفَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مال غنیمت دیا۔
أَفَاءَ إِفَاءَةً ...... فَيْءٌ مال فئے یا مال غنیمت۔ مال غنیمت میں سے دینا۔
يَتَفَيَّؤُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھلتا ہے۔ بدلتا ہے۔
يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ (۱۶:۴۸)
جس کا سایہ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں بدلتا رہتا ہے۔

ف ی ض ☆ معتل

تَفِيْضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اوپر سے بہہ نکلتی ہے۔ لبریز ہوتی ہے۔
فَاضَ يَفِيْضُ فَيْضًا وَ فَيَضَانًا (ض) کثرت سے ہونا۔ آزادی سے بہنا۔ لبریز ہوکر بہنا۔
تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ (ض) (۵:۸۳)
آپ ﷺ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلتے ہیں۔
أَفَاضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔ (۱) پانی انڈیلنا۔
أَفَاضَ إِفَاضَةً (۱) پانی انڈیلنا (۲) جلدی کرنا۔

أَفَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم (بے دھیان ہوکر یا بڑبڑاتے ہوئے) دوڑ پڑے۔
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۲:۱۹۸)
اور جب تم عرفات سے تیزی سے گزرو تو اللہ کا ذکر کرو۔
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۲۴:۱۴)
اگر دنیا وآخرت میں اللہ کی رحمت اور اس کا فضل تمہارے شامل حال نہ ہوتا تو تم پر ایک خوفناک عذاب آن پڑتا۔
تُفِيْضُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مصروف ہو۔
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ (۱۰:۶۱)
جب تم وہاں مصروف ہو۔
أَفِيْضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تیزی سے چلو۔
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ (۲:۱۹۹)
تب تم بھی وہاں سے تیزی سے چل پڑو جہاں سے لوگ چلیں۔
(۲) انڈیلنا۔ ڈالنا۔
اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ (۷:۵۰)
ہم پر کچھ پانی انڈیلو/ ڈالو۔

ف ی ل ☆

الْفِيْلُ (اسم) ہاتھی۔

ق عربی حرف تہجی کا ایک حرف سورۂ نمبر ۵۰ کا نام۔

قِ (قِنَا قِهِمْ) فُؤاد دیکھئے و ق ی

قَابَ (اسم) فاصلہ

دیکھئے ق و ب

قَارُوْنُ اسم معرفہ (علم)

بائبل میں مذکورہ korah (ماجد) غیر معمولی دولت کا مالک۔ قرآن کریم (۲۸:۷۶) کے مطابق قارون بہت مالدار تھا۔ اسے اپنی دولت کا بے حد گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے غرق کر دیا۔

ق ب ح ☆

اَلْمَقْبُوْحِيْنَ منصوب (مفعول جمع مذکر) قابل نفرت لوگ، مکروہ لوگ۔

قَبَحَ يَقْبُحُ قَبْحاً وَ قُبْحاً وَ قَبَاحَةً (ن)

بدشکل ہونا۔ ذلیل و حقیر ہونا۔

قَبَحَ يَقْبَحُ قَبْحاً (ف)

بدشکل ہونا۔ حقیر سمجھ کر دھتکارا جانا۔

ق ب ر ☆

أَقْبَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ قبر میں دفن کر دینا۔

أَقْبَرَ إِقْبَاراً (باب افعال) دفن کرانا۔ قبر نام کرنا۔

قَبْرٌ (اسم) قبر۔ مقبرہ

اَلْقُبُوْرُ (اسم جمع) قبریں، مقبرے

اَلْمَقَابِرُ (اسم جمع مکسر) قبریں

دفن کرنے کی جگہیں۔ مفرد مَقْبَرَةٌ

ق ب س ☆

نَقْتَبِسْ (ساکن) باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم مانگ لیں (روشنی)۔

اِقْتَبَسَ اِقْتِبَاساً (باب افتعال) مِنْ کسی سے روشنی لینا۔

قَبَسَ يَقْبِسُ قَبْساً (س)

کسی دوسرے سے نور یا علم لینا۔

اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِكُمْ (۵۷:۱۳)

ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی لیں۔

قَبَسٌ (اسم) جلتی چھڑی۔ آگ کی چنگاری۔

ق ب ض ☆

قَبَضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)

(۱) میں نے پکڑ لیا۔

قَبَضَ يَقْبِضُ قَبْضاً (ض)

قبضہ میں لینا اور پکڑے رکھنا۔ گرفت میں لینا۔ انگلیوں کی نوک سے لینا۔ چٹکی لینا۔

قَبَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۲) قبضے میں لینا۔ کھینچنا

قَبَضَ - اِلٰى کھینچنا۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (۲۵:۴۶)

پھر ہم نے اُسے بڑی آسانی سے اپنی طرف کھینچ لیا۔

يَقْبِضُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) (۳) بھینچتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ (۲:۲۴۵)

اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے۔

يَقْبِضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۴) باندھتے ہیں۔

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ (۹:۶۷)

وہ اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں (یعنی منافقین جو دین کے لئے خرچ کرنے سے جی چراتے ہیں۔

يَقْبِضْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) (۵) سمیٹتی ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ (۶۷:۱۹)

کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو اپنے پر پھیلائے اور سمیٹے ہوئے نہیں دیکھا۔

قَبْضاً منصوب (اسم مصدر) سمیٹتے ہوئے۔

قَبْضَةً منصوب (اسم) مٹھی بھر

ق ب ل ☆

يَقْبَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے۔

قَبِلَ يَقْبَلُ قَبُوْلاً وَ قُبُوْلاً (س)

قبول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ وصول کرنا۔ اتفاق کرنا۔

لَا تَقْبَلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) قبول نہ کرو۔

يُقْبَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ قبول کیا جاتا ہے۔

لَا يُقْبَلُ قبول نہیں کیا جائے گا۔
تُقْبَلَ منصوب (مضارع مجہول) قبول کیا جائے گا۔
لَنْ تُقْبَلَ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
تَقَبَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قبول کرلیا۔
تَقَبَّلَ تَقَبُّلاً اصل ثلاثی مادہ کی طرح
يَتَقَبَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ قبول کر لیتا ہے۔
لَنْ يَتَقَبَّلَ منصوب (فعل مضارع منفی) وہ ہرگز قبول نہیں کرے گا۔
تُقُبِّلَ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول کرلیا گیا۔
لَمْ يُتَقَبَّلْ (ساکن) فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول نہیں کیا گیا۔
نَتَقَبَّلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم قبول کرتے ہیں۔
تَقَبَّلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) قبول کر۔
أَقْبَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا۔
أَقْبَلَ إِقْبَالاً باب افعال آگے آنا' قریب ہونا۔ کسی کے نزدیک آ جانا۔ پیش قدمی کرنا۔
عَلٰى إِلٰى کسی تک پہنچنا۔
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَآءَلُوْنَ (۲۵:۵۲)
وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔
أَقْبَلَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آگے آئی یا نزدیک آ گئی۔
أَقْبَلُوْا ـ عَلٰى (باب افعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بڑھے۔ آگے آئے۔
أَقْبَلْنَا باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) (حسب سیاق) ہم نے سفر کیا۔
وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ أَقْبَلْنَا فِيْهَا (۸۲:۱۲)
اور وہ قافلہ جس کے ساتھ ہم نے یہاں کا سفر کیا۔
أَقْبِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نزدیک آ۔
قَابِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) قبول کرنے والا۔ اصل ثلاثی مادے بمعنی قبول کرنا سے مشتق ہے۔
قَبُوْلٌ (اسم مصدر) قبولیت۔
مُتَقَابِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ایک دوسرے کے سامنے۔
مُسْتَقْبِلٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر غائب) آگے آنے والا۔ منڈلانے والا (بادل)
قِبْلَةٌ (اسم) وہ جہت یا نقطہ جس طرف انسان اپنا منہ پھیرے (ولیم لین)
دینی اصطلاح میں قبلہ وہ جہت ہے جس کی طرف انسان عبادت کرتے وقت منہ پھیرتا ہے۔ لہٰذا قبلہ لوگوں کا ایک روحانی مرکز ہے (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام)۔
قَبْلَ مادہ سے قِبْلَة بمعنی پہلے وہ نقطہ ہے جس کی جہت میں عبادت ادا کی جانی چاہئیں (عبدالماجد دریا آبادی)
وَاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً (۸۷:۱۰)
اور اپنے گھروں کو عبادت گاہ بناؤ۔
مسلمانوں کے قبلہ قطب نما کے نقطے کی طرف منہ کرنا نہیں ہے بلکہ ایک مخصوص مقام یعنی کعبہ یا مسجد حرام کی طرف منہ کرنا ہے۔ جو مکہ میں واقع ہے۔
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۴۴:۲)
(اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اس قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔
قَبِيْلٌ / قَبِيْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) (۱) رُو در رُو
أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلاً (۹۲:۱۷)
یا خدا اور فرشتوں کو ہمارے روبرو (سامنے) لے آؤ۔
(۲) قبیلہ' خاندان
إِنَّهٗ يَرٰكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ (۲۷:۷)
وہ اور اس کے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں۔
قَبَائِلُ (اسم' جمع) قبیلے مفرد قَبِيْلَةٌ
وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا (۱۳:۴۹)
اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تا کہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔
قَبْلُ پہلے' پہلے سے (ایک اسم جو وقت ظاہر کرتا ہے اور کبھی کبھی جگہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
بطور متعلق فعل' حرف جار' ضمیر کا مضاف اور

اسم منصوب ہے۔
اَلْقُبُلُ (اسم)(۱) سامنا
اگلا حصہ۔
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ (۲۶:۱۲)
اگر اس کی قمیض سامنے سے پھٹی ہے۔
(۲) سامنے سے آنکھوں کے سامنے۔
وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً (۱۱۱:۶)
اور ہم نے ان سے متعلق تمام چیزیں ان کی آنکھوں یا منہ کے سامنے اکٹھی کر کے رکھ دی تھیں (ماجد) سیاق کلام کے مطابق ترجمہ یہ ہونا چاہئے کہ: اور اگر ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے (مترجم)
قِبَلٌ (اسم)(۱) طرف، جہت
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ (۱۷۷:۲)
نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرو۔
(۲) طاقت
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (۳۷:۲۷)
ان کے پاس واپس جاؤ۔ ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی۔
سیاق کلام کے پیش نظر ماجد اور پکتھال نے قِبَلَ کو جملہ فعلیہ بمعنی وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور مقابلے میں نہ ٹھہر سکیں گے' کیا ہے۔
(۳) سامنے۔
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)
اس کے اندرونی حصے میں رحمت اور اس کے باہر کے حصے کے سامنے عذاب ہے۔

ق ت ر ☆

يَقْتُرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ کنجوسی کرتے ہیں
قَتَرَ يَقْتُرُ قُتُوْرًا (ن)
اپنے اہل وعیال کے لئے کنجوس۔ بخیل۔ تنگ دل۔
لَمْ يَقْتُرُوْا ۔ وہ کنجوسی نہیں کرتے تھے
قَتَرٌ (اسم) غبار۔ تاریکی
قَتَرَةٌ (اسم) غبار۔ تاریکی۔ کالک
قَتُوْرٌ / قَتُوْرًا منصوب (فطری کنجوس)
اَلْمُقْتِرُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر)۔ بخیل۔

ق ت ل ☆

قَتَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قتل کیا۔
قَتَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے قتل کیا
قَتَلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے قتل کیا۔
قَتَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قتل کیا۔
قَتَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا۔
قَتَلْتُمُوْهُمْ تم نے ان کو قتل کیا۔
فعل یعنی قتلتم کے بعد اضافی ''و'' بعد میں آنے والی ضمیر هم کا سابقہ ہے۔ جس کے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
قَتَلْنَا منصوب (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قتل کیا۔
اَنْ يَّقْتُلَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ قتل کرے۔
مَنْ يَّقْتُلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جو کوئی قتل کرے۔
اَقْتُلْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں قتل کروں
لَاَقْتُلَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ میں یقیناً قتل کروں گا۔
يَقْتُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں۔
لَا يَقْتُلْنَ (فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں قتل نہیں کریں گی۔
تَقْتُلُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم قتل کرتے ہو۔
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ (۸۵:۲)
پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو۔
لَا تَقْتُلُوْا (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر) قتل مت کرو۔ یا خودکشی مت کرو۔
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ (۲۹:۴)
اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو یا اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ یعنی خودکشی نہ کرو۔
اَنْفُسَكُمْ کا مفہوم اجتماعی ہو سکتا ہے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کو قتل مت کرو جس طرح اوپر آیت ۸۵:۲ میں کہا گیا ہے۔
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ (۱۷:۸)
پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے

انہیں قتل کیا-
اقْتُلُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) لوگو تم قتل کرو-
اقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اپنے تئیں قتل کرو (یعنی خودکشی کا ارتکاب نہ کرو) (آیت کے تاریخی پس منظر اور مفصل معانی کے لئے دیکھے ماجد حصہ ۲ حاشیہ ۲۲۴)
قُتِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)- وہ قتل کیا گیا-
اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ (۳:۱۴۴)
تو کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں-
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۵۱:۱۰)
انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں-
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۷۴:۱۹)
پس یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (۸۰:۱۷)
انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے-
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا (۱۷:۳۳)
اور جو کوئی ظلم سے قتل کیا جائے-
قُتِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ قتل کی گئی-
قُتِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کئے گئے-
قُتِلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم قتل کئے گئے-
قُتِلْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم قتل کئے گئے-
يُقْتَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ قتل کیا جاتا ہے-
يُقْتَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کئے جاتے ہیں-

يُقَتِّلُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں
قَتَّلَ تَقْتِيْلًا عام طور پر ثلاثی مادہ ہی کی طرح ہوتا ہے- علماء لغت کے قول کے مطابق باب تفعیل میں فعل کے ثلاثی مجرد کے معنی میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے لہذا قتل کے معنی اگر اس نے قتل کیا یا مارا ہوئے تو قتل کے معنی بری طرح قتل کیا' ہوں گے-
سَنُقَتِّلُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم عنقریب قتل کریں گے-
قُتِّلُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کئے گئے-
يُقَتَّلُوْا منصوب- باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قتل کئے جائیں-
قَاتَلَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے لڑائی کی-
قَاتَلَ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا (باب مفاعلہ) لڑائی کرنا- مقابلہ کرنا- جنگ کرنا-
قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ (۳:۱۴۶)
جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ لڑے-
(۲) تباہ ہو (مردود ہو)-
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (۹:۳۰)
خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں-
قَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرو-
قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ (۶۰:۹)
انہوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ جنگ کی-
يُقَاتِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جنگ کرتا ہے-

تُقَاتِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ جنگ کرتی ہے-
يُقَاتِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنگ کرتے ہیں-
يُقَاتِلُوْا منصوب وہ جنگ کریں-
تُقَاتِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرتے ہو-
لَنْ تُقَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز جنگ نہیں کرو گے-
قَاتِلْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو جنگ کر-
قَاتِلَا باب مفاعلہ (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر)- تم دو جنگ کرو-
قَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرو-
قُوْتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)- ان سے جنگ کی گئی
قُوْتِلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم سے جنگ کی گئی-
يُقَاتَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ جنگ کی جاتی ہے-
اِقْتَتَلَ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لڑے-
اِقْتَتَلَ اِقْتِتَالًا باب مفاعلہ کی طرح ہی باب افتعال) باہم جنگ کرنا-
اِقْتَتَلُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آپس میں

ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کی۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا (۲۵۳:۲)
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے
يَقْتَتِلَانِ باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو آپس میں لڑتے ہیں۔یعنی ایک دوسرے کے ساتھ نہ کہ کسی مشترکہ دشمن کے خلاف۔
قَتْلٌ (اسم مصدر) مارنا۔قتل کرنا
تَقْتِيْلًا منصوب (باب تفعیل اسم مصدر) قتل عام کرنا۔
قِتَالٌ / الْقِتَالُ باب مفاعلہ (اسم مصدر) جنگ کرنا۔
الْقَتْلٰى (اسم جمع) مقتول لوگ

ق ث ☆ ☆

قِثَّآءٌ (اسم) کھیرا
اس کا مفرد نہیں ہے

ق ح م ☆

اقْتَحَمَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی۔
اقْتَحَمَ اقْتِحَامًا کود پڑنا۔
دوڑ پڑنا۔(کسی کے کچھ) دے مارنا۔توڑنا۔ مداخلت کرنا۔حملہ کرنا۔ پھٹ پڑنا۔ کودنا۔ بہادری سے اترنا۔(سختی یا خطرے) کا مقابلہ کرنا
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (۱۱:۹۰)
تو نے اُس گھاٹی کو عبور نہیں کیا۔

مُقْتَحِمٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) کود پڑنے والا۔
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ (۵۹:۳۸)
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔

ق د ☆ ☆

قَدْ حرف
(۱) یہ حرف تاکید ہے جو ماضی کے شروع میں لگنے سے اسے ماضی قریب بنا دیتا ہے۔
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (۱۵:۵)
یقیناً تمہارے پاس خدا کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آ چکی ہے۔
(۲) یہ حرف فعل مضارع کے شروع میں بھی آتا ہے اور حسب ذیل معنی دیتا ہے:۔
(۱) کسی بات کی یقینی کیفیت مثلاً
قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ (۶۴:۲۴)
جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے۔
(۲) کسی چیز کی تکرار یعنی بار بار واقع ہونا مثلاً:
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ (۱۴۴:۲)
(اے محمد!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔

ق د ح ☆

قَدْحٌ مرفوع قَدْحًا منصوب (اسم مصدر) رگڑنا۔
قَدَحَ يَقْدَحُ قَدْحًا (ف) رگڑ کر آگ نکالنا۔
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا (۲:۱۰۰)
پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

ق د د ☆

قُدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ گئی۔
قَدَّ يَقُدُّ قَدًّا (ن) مضاعف لمبائی کی طرف سے کاٹ کر یا پھاڑ کر پرزے پرزے کر دینا۔
قَدَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پھاڑ دی۔
قِدَدًا منصوب (اسم) رنگ برنگا بورڈ کا فیتہ یا تراشا
مفرد قِدَّةٌ رنگ برنگی جماعت۔
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا (۱۱:۷۲)
ہم کئی طرح کے طریقوں کے پیروکار ہیں

ق د ر ☆

قَدَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تنگ کر دیا۔
قَدَرَ يَقْدِرُ قَدْرًا (ض)
(۱) رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرنا۔ پابندی لگانا۔ کسی چیز کی مقدار، حد، سائز مقرر کرنا۔ ناپنا۔
قَدَرَ يَقْدِرُ قُدْرَةً وَ مَقْدَرَةً (ض) عَلٰى
(۲) قدرت رکھنا۔
قَدَرَ قَدْرًا (ض)
(۳) کسی چیز کا تخمینہ لگانا۔ اندازہ کرنا۔
(۴) جائز ماپ تول کا جائز تناسب کے

ساتھ فیصلہ دینا-

وَاَمَّآ اِذَامَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ (۱۶:۸۹)

اور جب وہ اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تو اس کے وسائل زندگی تنگ کر دیتا ہے-

قَدَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ لگایا یا تخمینہ کیا-

وما قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (۹۱:۶)

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کہ جاننا چاہیے تھی نہ جانی-

قَدَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فیصلہ کر دیا-

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ (۲۳:۷۷)

ہم نے اندازہ مقرر کر لیا ہم کس قدر اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (ماجد) یوں ہم نے ترتیب دیا ہماری ترتیب کس قدر عمدہ اور شاندار ہے- (پکتھال)

قُدِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا- طے کر دیا گیا

فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (۱۲:۵۴)

تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا' جمع کیا گیا-

(۲) تنگ کر دیا گیا-

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ (۶۵:۷)

جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے-

يَقْدِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ کرتا ہے یا ماپتا ہے- حد بندی کرتا ہے-

اس کی ضد یبسط ہے بمعنی کشادہ کرتا ہے- وسیع کرتا ہے (اوپر اس فعل کے پہلے معنی دیکھئے)-

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ (۲۶:۱۳)

خدا جس کو چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے-

نیز دیکھئے ۱۷:۳۰- ۳۰:۱۷- ۱۶:۲۴- ۵۲:۲۹- اور ۸۲:۲۸-

(۳) اسے قدرت حاصل ہے-

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ (۷۵:۱۶)

خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا-

لَنْ يَّقْدِرَ اسے کبھی قدرت حاصل نہ ہوگی-

يَقْدِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں قدرت حاصل ہے-

لَا يَقْدِرُوْنَ (فعل مضارع منفی) انہیں قدرت حاصل نہیں ہے-

تَقْدِرُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تمہیں قدرت حاصل ہو-

قدر -علی قدرت حاصل ہونا-

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ (۳۴:۵)

سوائے ان لوگوں کے جو تمہارے ان پر قدرت حاصل ہونے سے پہلے توبہ کر لیں- (نیز دیکھئے ۲۱:۴۸)

نَقْدِرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہمیں قدرت حاصل ہے- لَنْ (منفی)

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ (۸۷:۲۱)

تو اس نے خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نہیں پا سکیں گے-

لفظی ترجمہ: ہمیں اس پر قدرت/قابو حاصل نہ ہوگا-

قَدَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اندازہ کیا- تخمینہ لگایا (مقدر کر دیا)-

قَدَّرَ تَقْدِيْرًا (باب تفعیل) اندازہ کرنا مقرر کرنا- تجویز کرنا- چکانا- ڈگری دینا- (ثلاثی مادے کی طرح حصہ تقسیم کرنا)-

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ (۱۰:۴۱)

اور چار دن میں اس کے اندر اس کا سب سامان معیشت رکھا (یا تقدیر لکھ دی)-

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۲۰:۷۴)

پھر مارا جائے اس نے کیسی (بدنیتی کی) تجویز کی-

(۳) چکانا- طے کرنا-

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى (۳:۸۷)

اور جس نے اس کا اندازہ طے کیا اور رستہ بتایا- (۴) پیمائش کرنا-

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (۲:۲۵)

اور ہر چیز پیدا کی اور ایک ضابطے کے مطابق اس کی تقدیر مقرر کر دی-

قَدَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) (۴) ہم نے مقرر کر دیا

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۶۰:۱۵)

البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا کہ وہ پیچھے رہ جائے گی-

نیز دیکھئے ۳۶:۳۹اور ۱۳۹ انہی معانی کے لئے یعنی ٹھہرا دینا۔مقدر کر دینا۔

(۵) اندازہ مقرر کرنا۔

وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ (۱۸:۳۴)

اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کیا (ماجد) پکتھال نے یہ ترجمہ کیا ہے کہ ہم نے اسے آسان بنا دیا۔

قَدَّرُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ کیا

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱٦:۷٦)

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے۔

يُقَدِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ اندازہ رکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۰:۷۳)

اور خدا تو رات دن کا اندازہ رکھتا ہے۔

قَدِّرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اندازہ کر۔

قَدْرٌ (اسم) (۱) قدر و منزلت

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (۹۱:٦)

اور لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جاننی چاہئے تھی نہ جانی۔

(۲) اندازہ

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (۳:٦۵)

خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

(۳) قدرت

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۱:۹۷)

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو قدرت والی رات (شب قدر) میں نازل کیا۔

یعنی جب نبی اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

قَدْرٌ کے معنی ہیں:۔قدرت۔عزت۔عظمت۔نیز فیصلہ اور تقدیر۔

قَدَرٌ (اسم) (۱) اندازہ

وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۲۱:۱۵)

اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

(اسی مفہوم کے لئے دیکھئے ۲۳:۱۸ ،۴۹:۵۴ اور ۱۳:۱۷

(۲) معیار قابلیت

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى (۴۰:۲۰)

پھر اے موسیٰ تم قابلیت رسالت کے اندازے پر آ پہنچے۔

عَلٰى قَدَرٍ قسمت کے مطابق (ماجد)

لفظی ترجمہ: اندازہ لیکن سیاق کلام کے پیش نظر اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۲۲:۷۷) ایک معین وقت تک ہوں گے۔

(۴) طے شدہ

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا (۳۸:۳۳)

اور اللہ کا حکم ٹھہرا ہوا (طے شدہ) ہے۔

(۵) وسائل/وسعت وحیثیت۔

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ (۲۳٦:۲)

مالدار آدمی پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق اور نادار پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق

قُدُوْرٌ (اسم جمع) ہانڈیاں

مفرد: قِدْرٌ

قَادِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

قابل قدرت والا نظم وضبط کرنے والا

قَدَرَ ۔ عَلٰی قدرت حاصل ہوئی۔

قَادِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) قدرت والے۔

قَادِرِيْنَ منصوب۔مفرد:قَادِرٌ

قَدِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) قدرت والا۔

قَادِرٌ اور قَدِيْرٌ دونوں کا مطلب قدرت والا ہے لیکن قَدِيْرٌ میں صفت قدرت کی شدت کا اظہار ہے یعنی خدائے قدیر جو چاہے کر سکتا ہے لیکن عقل کے عین مطابق نہ زیادہ نہ کم۔لہذا یہ صفت اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں۔(ولیم لین)

تَقْدِيْرٌ باب تفعیل (اسم مصدر)

(۱) مقررہ اندازے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۹٦:٦)

یہ خدا کے مقرر کردہ اندازے ہیں جو غالب اور علم والا ہے۔

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱٦:۷٦)

جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے۔

مَقْدُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ۔

مِقْدَارٌ (اسم آلہ) (مناسب) پیمانہ۔

مُقْتَدِرٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) اقتدار والا

مُقْتَدِرُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) قدرت والے۔

ق د س ☆

نُقَدِّسُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔
قَدَّسَ تَقْدِیساً – ل
پاکیزگی بیان کرنا (اسد)
قَدُسَ یَقْدُسُ قُدْساً (ک)
خالص ہونا – مقدس ہونا۔
اَلْقُدُسُ (اسم) مقدس
رُوْحُ الْقُدُسِ مقدس روح
وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ (۲:۸۷)
اور ہم نے (حضرت عیسیٰؑ کی) مدد روح القدس کے ذریعے کی۔ یعنی حضرت جبرائیل جو حضرت عیسیٰؑ کے پاس آئے۔
نوٹ:- قرآن میں مذکور روح القدس کا مسیحت کے عقیدہ تثلیث والے مقدس روح سے کوئی واسطہ نہیں جو اقانیم ثلاثہ میں سے ایک ہے۔ نیز دیکھئے ر و ح
اَلْقُدُّوْسُ (اسم) مقدس
بلند و برتر اور تمام شر سے پاک و منزہ اور خیر کل۔
اَلْمُقَدَّسُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) پاک وادی کی صفت کے طور پر۔
اَلْمُقَدَّسَةُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) مقدس۔
ارض کی صفت کے طور پر۔ ارض عربی زبان میں مؤنث ہے۔

ق د م ☆

قَدِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آئے۔
قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُوْماً وَ مَقْدَماً (س)
آنا – واپس ہونا – کہیں سے واپس ہونا – آگے بڑھنا – سیاق کلام کے مطابق ہم آئیں گے – لوٹیں گے – متوجہ ہوں گے –
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ (۲۵:۲۳)
اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو......
یَقْدُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آگے آتا ہے۔
قَدَمَ یَقْدُمُ قُدْماً (ن)
آگے آنا، لوگوں کا سربراہ ہونا – سیاق کلام کے مطابق وہ سربراہی کرے گا – یعنی وہ آگے آئے گا –
یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (۱۱:۹۸)
وہ قیامت والے دن اپنی قوم کی سربراہی کرے گا –
قَدَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پیش کیا –
قَدَّمَ تَقْدِیْمًا (باب تفعیل) پیش کرنا – آگے بھیجنا – وقت سے پہلے تیار کرنا –
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ (۳۸:۶۱)
انہوں نے کہا (سیاق کلام میں وہ کہیں گے): اے ہمارے پروردگار! جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔ (۲) بھیج دینا –

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (۷۵:۱۳)
اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔
قَدَّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے آگے بھیج دیا۔
قَدَّمْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) (۱) میں نے آگے بھیجا
یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ (۸۹:۲۴)
وہ کہے گا: کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا –
(۲) میں نے پہلے بتا دیا –
قَدَّمَ – اِلٰی پہلے بتانا –
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْکُمْ بِالْوَعِیْدِ (۵۰:۲۸)
ہم تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکے ہیں۔
قَدَّمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آگے بھیجا –
قَدَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا –
قَدَّمَ – ل پہلے سے رکھنا – لے آنا – پیش کرنا –
یَاْکُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ (۱۲:۴۸)
جو کچھ تم نے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا (بعد کے دس سال) اسے کھا جائیں گے – (سامنے لانا)
اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا (۳۸:۶۰)
تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔

تُقَدِّمُوْا منصوب، محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) آگے بھیجنا۔ (۲) آگے بڑھنا۔ (پیش قدمی)

لَا تُقَدِّمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) آگے مت بڑھو۔

لَاتُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُوْلِه (۴۹:۱)

اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو۔ یعنی کسی بھی معاملے میں رسول ﷺ کے پوچھنے سے پہلے اپنا مشورہ نہ دیا کرو۔

ءَ اَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ (۵۸:۱۳)

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو، ڈر گئے؟

قَدِّمُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) آگے بھیجو۔

قَدَّمَ - ل - آگے بھیجنا۔

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ (۲:۲۲۳)

اور اپنے لئے آگے بھیجو۔

تَقَدَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) آگے بڑھا

تَقَدَّمَ تَقَدُّمًا (باب تفعیل)

آگے گزر گیا۔ (باب تفعیل کے برعکس)

لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (۴۸:۲)

تا کہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔

(۲) آگے جانا۔

يَتَقَدَّمُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) آگے جاتا ہے۔ (باب تفعیل کے برعکس) اپنے آپ کو آگے رکھنا۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (۷۴:۳۷)

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

يَسْتَقْدِمُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ آگے جاتے ہیں۔

اِسْتَقْدَمَ اِسْتِقْدَامًا آگے جانے کی خواہش کرنا۔

تَسْتَقْدِمُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیش بنی کرتے ہو۔

قَدَمٌ (اسم) قدم۔ پاؤں

قَدَمَ صِدْقٍ (۱۰:۲)

بطور استعارہ: سچا درجہ۔

الْاَقْدَامُ (اسم، جمع) پاؤں

قَدِيْمٌ (اسم فاعل) پرانا

اَلْاَقْدَمُوْنَ اسم تفضیل پرانے لوگ

اَلْمُسْتَقْدِمِيْنَ باب استفعال۔ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو پہلے گزر چکے ہیں۔

ق د و ☆

اِقْتَدِ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) ا۔ پیروی کر

اِقْتَدٰى اِقْتِدَاءً باب افتعال۔ پیروی کرنا۔ تقلید کرنا۔ نقل اتارنا (اعمال کی) ہو بہو نقل کرنا۔

قَدَا يَقْدُوْ قَدْوًا (ن)

ذائقہ چکھنا یا خوشبو سونگھنا۔

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ (۶:۹۰)

سو تو انہی کی ہدایت کی پیروی کر۔

نوٹ:- اقْتَدِهْ کی "ہ" ضمیر ہے جس کا مرجع ھُدٰی ہے لیکن بعض مفسرین نے اسے ہائے سکت یا ہائے وقف کہا ہے جس کا مطلب وقف تام ہے (ابن منظور: لسان، زمخشری اور ابن کثیر)۔

مُقْتَدُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) پیروکار۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (۴۳:۲۳)

اور ہم قدم بہ قدم انہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

ق ذ ف ☆

قَذَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈال دیا۔

قَذَفَ يَقْذِفُ قَذْفًا (ض)

(پتھر) پھینکنا وغیرہ۔ قے کرنا۔ (کشتی) کھینا۔ تیزی سے چلنا۔ زور سے پھینکنا۔ نیچے پھینکنا۔ الٹ دینا۔

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ (۳۳:۲۶)

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔

قَذَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۲) ہم نے ڈال دیا۔

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا (۲۰:۸۷)

بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا۔

يَقْذِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ (۳۴:۴۸)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے۔(۴) بطور استعارہ: منہ سے بول دینا اٹکل یعنی بے سمجھے بوجھے منہ سے بات نکال دینا۔

یَقْذِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) بطور استعارہ وہ اٹکل چلاتے ہیں۔

وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ (۵۳:۳۴)

اور بن دیکھے دور ہی سے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

نَقْذِفُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹکل سے بات کرتے ہیں۔

اقْذِفِیْ (فعل امر واحد مؤنث) تو اسے ڈال دے۔

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ (۳۹:۲۰)

کہ اسے صندوق میں رکھو۔

یُقْذَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان پر پھینکے جاتے ہیں۔

وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (۸:۳۷)

ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔

ق ر أ ☆

قَرَأَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (مہموز) اُس نے پڑھا۔

قَرَأَ یَقْرَأُ (یَقْرُؤُ) قِرَاءَةً وَ قُرْآنًا (ف' ن)

لکھی ہوئی تحریر پڑھنا۔لکھی ہوئی تحریر کو یا تحریر کے بغیر پڑھنا۔

فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ (۱۹۹:۲۶)

اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

قَرَأْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پڑھا۔

قَرَأْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تلاوت کی۔ہم نے پڑھا۔

یَقْرَؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پڑھتے ہیں۔

لِتَقْرَأَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تا کہ تو تلاوت کر یا پڑھ۔

نَقْرَأُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پڑھتے ہیں۔

اِقْرَأْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۱) تو پڑھ

اِقْرَأْ كِتٰبَكَ (۱۴:۱۷)

تو اپنی کتاب پڑھ (۲) تلاوت کر۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ (۱:۹۶)

اپنے پروردگار کے نام سے پڑھ (تلاوت کر)۔

اِقْرَؤُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تم پڑھو۔

اِقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ (۱۹:۶۹)

میری کتاب پڑھو۔

(۲) تلاوت کرو۔

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ (۲۰:۷۳)

پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔

قُرِیَٔ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پڑھا گیا۔تلاوت کی گئی۔

نُقْرِئُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پڑھا دیں گے۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤی (۶:۸۷)

ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔

قُرْآنٌ / قُرْآنًا (اسم مصدر) منصوب (۱) پڑھنا۔تلاوت کرنا۔تلاوت۔

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ (۱۷:۷۵)

اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمے ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (۱۸:۷۵)

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

الْقُرْآنُ (اسم معرفہ) (۲) قرآن کریم۔

اَلرَّحْمٰنُ - عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۱-۲:۵۵)

(خدائے) رحمٰن' اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔(۳) بطور استعارہ: نماز۔

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (۷۸:۱۷)

بے شک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

متن میں لفظ قُرْآنٌ کا مطلب نماز ہے۔ کیونکہ اس میں قرآن کریم کے کلمات کی تلاوت شامل ہے۔ نیز دیکھئے:۔ زمخشری' ابن کثیر اور بیضاوی۔

ق ر ؤ ☆

قُرُوْءٌ (اسم) حیض یا طہر لفظ قروء کے دونوں معنی ہیں

ق ر ب ☆

يَقْرَبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قریب ہوں۔
قَرِبَ يَقْرَبُ وَ قَرُبَ يَقْرُبُ قُرْباً وَ قُرْبَةً وَ قُرْبَاناً (س، ک)
قریب ہونا۔ پہنچ کرنا۔ قرابت میں نزدیک ہونا۔ پیش کرنا۔
لَايَقْرَبُوْا کہ وہ قریب نہ ہو۔
لَا تَقْرَبَا (فعل نہی۔ تثنیہ مذکر حاضر) تم دونوں قریب نہ پھٹکو۔
لَا تَقْرَبُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) (۱) قریب نہ جاؤ۔ (۲) بطور استعارہ: جنسی مقاربت۔
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ (۲:۲۲۲)
اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔
لَا تَقْرَبُوْنِ (مرکب لفظ) تم میرے قریب نہ آؤ۔ (لَا تَقْرَبُوْا + نِيْ - نِ)
أَقْرَبُ (اسم تفضیل)
زیادہ قریب۔
ل (و) إِلىٰ قریب تر
أَقْرَبُ رُحْماً رشتہ یا محبت وشفقت میں زیادہ قریب۔
أَقْرَبُ مَوَدَّةً شفقت میں زیادہ قریب
اَلْاَقْرَبُوْنَ (اسم تفضیل جمع مذکر) رشتہ دار۔ اقارب
اَلْاَقْرَبِيْنَ منصوب، اقارب
قَرِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نزدیک۔

قَرِيْباً منصوب
وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ (۲:۱۸۶)
اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں۔
لفظ قَرِيْبٌ مذکر کے لئے استعمال ہوا ہے لیکن اس کا صیغہ تانیث قَرِيْبَةٌ قرآن میں نہیں آیا۔
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷:۵۶)
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والے سے قریب ہے۔
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (۴۲:۱۷)
شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو۔
اَلْقُرْبىٰ (اسم تفضیل مؤنث)
قرابت دار۔
قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبىٰ (۴۲:۲۳)
کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا۔ مگر تم کو قرابت کی محبت تو چاہئے۔
قُرْبَةٌ (اسم) قُربت۔ نزدیکی وہ ذریعہ جس سے قرب حاصل کیا جاتا ہے۔
قُرُبَاتٌ (اسم جمع) پہنچ۔ نزدیکیاں
مفرد: قُرْبَةٌ
مَقْرَبَةٌ (اسم) رشتہ داری
قرابت داری۔ قُرْبَانٌ قربانی۔ حصول قرب۔
قُرْبَاناً منصوب (خدا کے حضور پیش کردہ قربانی۔
قَرَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ (۱) اس نے قریب کیا

قَرَّبَ تَقْرِيْباً (باب تفعیل)
قریب کرنا۔ قریب لانا۔ پہنچ۔ تحفہ۔ خدا کے حضور قربانی۔
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (۵۱:۲۷)
تو (کھانے کے لئے) ان کے قریب کر دیا اور کہا کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے۔
(۲) پیش کرنا
قَرَّبَا باب تفعیل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)۔ دو نے قربانی کی۔
اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا (۵:۲۷)
جب ان دو نے قربانی پیش کی۔
(۳) کوئی چیز قریب کرنا۔
قَرَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم قریب ہوئے۔
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا (۱۹:۵۲)
اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔
تُقَرِّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ قریب کرتی ہے۔
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى (۳۴:۳۷)
اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔
لِيُقَرِّبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تا کہ وہ قریب کریں۔
مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى (۳۹:۳)
ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ یہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں۔
اِقْتَرَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ قریب ہو گیا۔
اِقْتَرَبَ اِقْتِرَاباً ثلاثی مادہ کی طرح

اِقْتَرَبَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) قریب آ گئی۔
اِقْتَرِبْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) قریب ہو۔
اَلْمُقَرَّبُوْنَ مقرب بنانے والے۔ قریب کرنے والے۔
اَلْمُقَرَّبِيْنَ منصوب۔

ق ر ح ☆

قَرْحٌ / اَلْقَرْحُ (اسم مصدر) زخم بطور استعارہ: نقصان۔ دکھ۔ ضرب
قَرَحَ يَقْرَحُ قَرْحاً (ف) زخمی کرنا

ق ر د ☆

قِرَدَةٌ اَلْقِرَدَةُ (اسم جمع) بندر۔ بوزنہ
مفرد: قِرْدٌ

ق ر ر ☆

تَقَرَّ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ٹھنڈی ہو گئی۔
قَرَّ يَقَرُّ قَرّاً (ف) ٹھنڈا ہونا۔
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ (۲۰:۴۰)
تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔
قَرِّيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) آنکھ ٹھنڈی کر۔
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا (۱۹:۲۶)
(اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔
قَرْنَ (فعل امر جمع مؤنث)
(اے عورتو!) قرار پکڑو۔
قَرَّ يَقِرُّ قَرَاراً (ض)۔ فِيْ مستقل طور پر رہنا۔ ایک جگہ جم جانا۔ خاموشی سے آرام کرنا۔ بسنا۔
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (۳۳:۳۳)
اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو۔
نوٹ: بعض مفسرین کی رائے کے مطابق قِرْنَ کا مادہ و ق ر ہے جس کا مطلب سنجیدہ اور پُر وقار ہونا ہے۔ یعنی باوقار طریقے سے رہنا (ماجد)
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (۳۳:۳۳)
اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت کے زمانے میں اظہار کھل کر کرتی تھیں، اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔
قَرَارٌ ۔ اَلْقَرَارُ ۔ قَرَاراً منصوب
اسم مصدر (۱) پائیداری۔
اُجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ (۱۴:۲۶)
زمین کے اوپر ہی اکھیڑ پھینکا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔
(۲) آرام کی جگہ
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (۲۳:۱۳)
پھر اس ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ نیز دیکھئے ۴۰:۶۴ اور ۳۸:۶۰۔
(۳) گھر۔
وَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (۲۳:۵۰)
اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی۔ اور جہاں ستھرا ہوا پانی جاری تھا، پناہ دی تھی۔
دَارُ الْقَرَارِ (۴۰:۳۹)
آرام گاہ
قُرَّةٌ (اسم) (آنکھوں کی) تروتازگی یا ٹھنڈک۔
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ (۲۸:۹)
یہ میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
قرآن کریم کے (انگریزی) مترجمین نے قُرَّةٌ کا ترجمہ لفظ ٹھنڈک سے اجتناب کرنے کے لئے تروتازگی اور سکون و راحت کیا ہے۔ کیونکہ مغرب میں ٹھنڈک کو ان معنوں میں سمجھنا مشکل ہے جہاں آرام کا مفہوم ادا کرنے کے لئے ”آنکھ کی گرمی“ کی اصطلاح مروج ہے۔
قَوَارِيْرُ (اسم جمع) شیشے
مفرد: قَارُوْرَةٌ۔
قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ (۷۶:۱۶)۔
اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہوں۔
اَقْرَرْتُمْ (باب افعال) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ تم نے اقرار کیا
اَقَرَّ اِقْرَاراً باب افعال منصوب۔ عَلٰى اقرار کرنا۔ اتفاق کرنا۔ اپنی رضامندی کی تصدیق کرنا۔ برقرار رکھنا۔
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (۲:۸۴)

پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس بات کے گواہ ہو۔

نوٹ: فعل تَشْهَدُوْنَ کا ترجمہ یہاں بطور اسم کیا گیا ہے۔ (۲) اتفاق کرنا۔

اَقْرَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اقرار کیا۔

قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا (۳:۸۱)

پوچھا کہ بھلا تم اقرار کرتے ہو اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیتے ہو۔ یعنی مجھے ضامن ٹھہراتے ہو انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے اقرار کیا۔

نوٹ: فعل ماضی کا ترجمہ یہاں مضارع میں کیا گیا ہے۔ (۳) برقرار رکھنا۔

نُقِرُّ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ٹھہراتے ہیں۔

وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ (۲۲:۵)

ہم جسے چاہتے ہیں ایک معیار مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔

اِسْتَقَرَّ باب استفعال ثابت قدم رہنا۔

اِسْتَقَرَّ اِسْتِقْرَارًا باب استفعال بغیر کسی سہارے کے اپنے سہارے پر کھڑے رہنا۔

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِىْ (۷:۱۴۳)

اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو مجھ کو دیکھ سکو گے۔

مُسْتَقِرٌّ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر غائب) اپنی جگہ پر قائم یا پختہ منزل۔ مستقل رہنے والی جگہ۔

(۱) انجام یا مراد

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ (۵۴:۳)

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

(۲) مستقل۔ اٹل

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۵۴:۳۸)

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔

(۳) رکھا ہوا۔

فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ (۲۷:۴۰)

جب سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا۔

مُسْتَقَرٌّ باب استفعال (اسم مفعول واحد مذکر) (۱) آرام گاہ۔

وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (۲:۳۶)

تمہارے لئے زمین میں ایک مدت کے لئے آرام کی اور تفریح کی جگہ ہے (ماجد)

(۲) مقررہ وقت۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (۶:۶۷)

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔

(۳) رہائش گاہ۔ بطور استعارہ: رحم۔

وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ (۶:۹۸)

وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

یہاں مُسْتَقَرٌّ سے مراد رحم مادر ہے اور مستودع سے مراد پیٹھ (ابن کثیر)

(۴) مقررہ رستہ۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (۳۶:۳۸)

اور سورج اپنے مقررہ رستے پر چلتا ہے۔

(۵) ٹھکانہ۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ (۷۵:۱۲)

اس روز تیرے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ (۶) رہائش گاہ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا (۲۵:۲۴)

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا۔

ق ر ض ☆

تَقْرِضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کاٹتا ہے۔ قطع کرتا ہے۔

قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضًا (ض)

کاٹنا۔ اُگانا۔ آہستہ چبانا۔ ایک طرف کو موڑنا۔ بطور سیاق کلام: گزرتا ہے۔ چھوڑتا ہے۔

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ (۱۸:۱۷)

اور جب غروب ہو تو ان کے بائیں طرف سے کترا کر گزر جائے۔

اَقْرَضُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قرض دیا۔

اَقْرَضَ اِقْرَاضًا (باب افعال) قرض دینا، کسی کو اپنے مال کا کچھ حصہ دینا اور پھر واپس لینا۔

اَقْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے قرض دیا۔

يُقْرِضُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قرض دیتا ہے

تُقْرِضُوْا باب افعال محذوف الاخر

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قرض دو-
أَقْرِضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم قرض دو-
قَرْضاً منصوب قَرْضٌ اُدھار

ق ر ط س

قِرْطَاسٌ (اسم) کاغذ وغیرہ-
لفظی ترجمہ: وہ چیز جس پر کوئی کچھ لکھے
قَرَاطِيْسُ (اسم جمع) کاغذ وغیرہ
مفرد: قِرْطَاسٌ

ق ر ع ☆

قَارِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) آفت- مصیبت-
قَرَعَ يَقْرَعُ قَرْعاً (ف)
کھٹکھٹانا- کوٹنا-
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ (۳۱:۱۳)
اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے میں بلا آتی رہے گی-
(۲) کھڑ کھڑانے والی (قیامت)-
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ (۴:۶۹)
وہی کھڑ کھڑانے والی گھڑی (قیامت) جس کو قوم ثمود اور قوم عاد نے جھٹلایا-
اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ (۱۰۱: ۱، ۲، ۳)
کھڑ کھڑانے والی! کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑا کھڑانے والی کیا ہے-

ق ر ف ☆

اَقْتَرَفْتُمْ باب افتعال (تم نے کمایا
اِقْتَرَفَ اِقْتِرَافاً باب افتعال گھڑنا کمانا- حاصل کرنا- (جرم کا) ارتکاب کرنا
وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا (۲۴:۹)
اور مال جو تم کماتے ہو-
يَقْتَرِفُ باب افتعال (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے-
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً (۲۳:۴۲)
اور جو کوئی نیکی کرے گا-
يَقْتَرِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں-
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (۱۲۰:۶)
وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے-
لِيَقْتَرِفُوْا باب افتعال (لام تعلیل وحرف آخر محذوف) کہ وہ کمائیں یا گھڑلیں یا ارتکاب جرم کریں-
مُقْتَرِفُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ لوگ جو کماتے ہیں- گھڑتے ہیں یا جرم کا ارتکاب کرتے ہیں-
وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ (۱۱۳:۶)
اور جو کام وہ کرتے تھے، وہیں کرنے لگیں-

ق ر ن ☆

قَرْنَ دیکھئے ق ر ر
قَرْنٌ، قَرْناً (اسم) نسلیں-
لفظی ترجمہ: ایک صدی (وقت- مدت)-
قُرُوْنٌ (اسم جمع) نسلیں-
مفرد: قَرْنٌ
اَلْقَرِيْنُ / قَرِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی- رفیق-
قَرَنَ يَقْرِنُ قَرْناً (ض)
ایک چیز کو دوسری سے ملانا یا اکٹھا ہونا
قَرِيْناً (منصوب) ساتھی
قُرَنَاءُ (اسم جمع) ساتھی- رفقاء
مفرد: قَرِيْنٌ
ذُوالْقَرْنَيْنِ: لفظی ترجمہ دو سینگوں والا
نوٹ: مفسّرین کی ایک کثیر جماعت کے قول کے مطابق ذوالقرنین' سکندر اعظم کا لقب ہے' جو اس نے مشرق ومغرب دو اطراف میں مہم جوئی کی دراصل سکے پر اس کی تصویر دو سینگوں والی دکھائی گئی تھی- بائیبل میں سینگ قوت اور طاقت کا مظہر ہے اور انہی معنوں میں اکثر استعمال ہوا ہے- یعنی طاقت وقوت اور شان وشوکت-
(ماخذ CD ص ۱۶ حاشیہ ۴۲۲)-
مُقَرَّنِيْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) منصوب اکٹھے بندھے ہوئے-
قَرَّنَ تَقْرِيْناً مُقَرِّنِيْنَ باب تفعیل
بہت سی چیزوں کو اکٹھا کرنا-
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ (۴۹:۱۴)
اور اس دن تم گناہ گاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں-
مُقْرِنِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) سواری کے جانوروں پر نگراں اور رہنما
اَقْرَنَ اِقْرَاناً (باب افعال)

دو قیدیوں کو ایک رسی سے باندھنا - ان پر قابو یا اختیار رکھنا -
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ (۱۳:۴۳)
وہ ذات پاک ہے کہ اس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا - وہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے -
مُقْتَرِنِیْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) ساتھی لوگ -
اِقْتَرَنَ اقْتِرَانًا (باب افتعال)
اکٹھے ہونا - ساتھ ہونا -
اَوْجَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِکَةُ مُقْتَرِنِیْنَ (۵۳:۴۳)
یا (یہ ہوتا) کہ فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے -

ق ر ی ☆

قَرْیَةٌ (اسم) قصبہ - شہر
قُرٰی (اسم جمع) قصبے شہر
مفرد: قَرْیَةٌ (اُمُّ الْقُرٰی کے لئے دیکھئے: اُم)
الْقَرْیَتَیْنِ (اسم مثنی) دو بستیاں (یعنی مکہ اور طائف) (ابن کثیر)

ق س و ر

قَسْوَرَةٌ (اسم) شیر
گر قَسْوَرَةٌ کے معنی شیر ہیں لیکن بعض مفسرین نے اسے قَسَرَ سے مشتق جانا ہے - یعنی اپنی مرضی کے خلاف کام کرنا -

ق س س ☆

قِسِّیْسِیْنَ (اسم جمع) روحانی شخصیات مسیحی پادری جنہیں (نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں) مذہبی امور کے محافظ اور نگراں سمجھا جاتا تھا -

ق س ط ☆

تُقْسِطُوْا محذوف الاخر باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) - کہ تم انصاف سے کام لو گے -
اَقْسَطَ اِقْسَاطًا (باب افعال) انصاف سے کام لینا -
قَسَطَ یَقْسِطُ قِسْطًا (ض) انصاف سے کام کرنا (ضد: بے انصافی کرنا -
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا (۳:۴)
اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے -
اَقْسِطُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) انصاف سے کام لو -
الْقَاسِطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) انصاف سے کام لینے والے - نیز دیکھئے ثلاثی مادہ
الْقِسْطُ (اسم مصدر) انصاف - عدل
اَقْسَطُ (اسم تفضیل) زیادہ انصاف والا -
الْمُقْسِطِیْنَ باب افعال منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) انصاف پسند -

☆ ☆ ☆ ☆

الْقِسْطَاسُ ترازو
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (۱۸۲:۲۶)
اور درست ترازو سے تولو -

ق س م ☆

قَسَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تقسیم کیا -
قَسَمَ یَقْسِمُ قَسْمًا (ض) حصہ کرنا - تقسیم کرنا - بانٹنا
یَقْسِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں -
اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّکَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ (۳۲:۴۳)
کیا یہ لوگ تیرے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں - ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے -
قَاسَمَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قسم کھا کر کہا -
قَاسَمَ قِسَامًا وَ مُقَاسَمَةً قسم
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَکُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ (۲۱:۷)
اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں -
اَقْسَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قسم کھائی -
اَقْسَمَ اِقْسَامًا قسم کھانا .
اَقْسَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی

جمع مذکر حاضر) تم نے قسم کھائی۔
يُقْسِمُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قسم کھاتا ہے یا وہ قسم کھائے گا۔
يُقْسِمَانِ باب افعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو قسم کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔
أُقْسِمُ (فعل مضارع۔واحد متکلم) میں قسم کھاتا ہوں۔
فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (۷۵:۵۶)
ہمیں ستاروں کی منزلوں کی قسم۔
نوٹ:۔ لا قسم سے مراد فعل منفی نہیں ہے۔ زبان کے ایک دلچسپ محاورے کے مطابق قسم یا بدعا کوفی الواقع نفی سمجھا جاتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ حرف لا کو کسی چیز کی حلفیہ کرنے کی صورت میں حذف کردیا جاتا ہو اور اثبات کی صورت میں درج کیا جاتا ہو
(WAGL ج۲ ص۳۰ LIS)
لَا تُقْسِمُوْا
تَقَاسَمُوْا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے باہم قسمیں کھائیں
تَقَاسَمَ تَقَاسُمًا (باب تفاعل) باہم قسمیں کھانا
تَسْتَقْسِمُوْا (باب استفعال منصوب محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قسمت معلوم کرو۔
اِسْتَقْسَمَ اِسْتِقْسَامًا (باب استفعال) قسمت معلوم کرنا۔
وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ (۳:۵)
اور (یہ بھی حرام ہے کہ تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرو۔

قَسَمٌ (اسم) حلف۔قسم
قِسْمَةٌ (اسم) تقسیم۔بانٹ
تقسیم شدہ چیز
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ (۲۸:۵۴)
اور ان کو آگاہ کردو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے۔
(۲) تقسیم
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (۲۲:۵۳)
یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی ہے۔
الْقِسْمَةُ (حصے کرنے کا وقت)
لفظی ترجمہ: تقسیم
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ (۸:۴)
اور جب میراث کی تقسیم کے وقت رشتہ دار، یتیم اور محتاج آجائیں۔
مَقْسُوْمٌ (اسم) (تفویض شدہ)
تقسیم شدہ۔(مفعول واحد مذکر) تقسیم شدہ
الْمُقَسِّمٰتُ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) تقسیم کرنے والیاں
قَسَّمَ تَقْسِيْمًا (باب تفعیل) بانٹنا
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا (۴:۵۱)
پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔
الْمُقْتَسِمِيْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) تقسیم کرنے والے
اِقْتَسَمَ اِقْتِسَامًا ثلاثی مادے کی طرح۔ بانٹنا

ق س و ☆

قَسَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہوگئی۔
قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا وَ قَسْوَةً (ن) سخت ہوجانا۔شکست ناپذیر
قَاسِيَةٌ / الْقَاسِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سخت، سخت ہوئی چیز۔
قَسْوَةٌ (اسم مصدر) سختی

ق ش ع ر

تَقْشَعِرُّ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کانپتا ہے یا اس کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔
اِقْشَعَرَّ اِقْشِعْرَارًا (باب افعلال)

ق ص د ☆

اِقْصِدْ (فعل امر واحد مذکر غائب) تو میانہ روی اختیار کر۔
قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا (ض) فی درمیانی راستہ اختیار کرنا۔ إلی سیدھے راستے چلنا ارادہ کرنا۔خواہش کرنا
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ (۱۹:۳۱)
اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو (یعنی نہ تو زیادہ تیز چلو اور نہ زیادہ سست) اس آیت میں مراد سنہرا طریقہ اختیار کرنا ہے۔
قَصْدٌ (اسم مصدر) سیدھا راستہ۔درست جہت

وَعَلَى اللهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (٩:٢٦)
اور سیدھا راستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے۔
قَاصِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معتدل میانہ رو۔ (سَفَرًا قَاصِدًا) درمیانہ سفر۔ ہلکا سفر
مُقْتَصِدٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) میانہ رو آدمی۔
فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ (٣١:٢٢)
پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔
مُقْتَصِدَةٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مؤنث) درمیانہ راستہ اختیار کرنے والی۔ راستباز عورت۔
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ (٥:٦٦)
ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو ہیں۔ (وہ انتہا پسند نہیں)۔

ق ص ر ☆

تَقْصُرُوْا محذوف الآخر۔ منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قصر کرو
قَصَرَ يَقْصُرُ قَصْرًا وَ قُصُوْرًا (ن' ض) قصر کرنا' مختصر کرنا۔
اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ (٤:١٠١)
کہ تم قصر کر کے نماز پڑھو۔
يُقْصِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کمی نہیں کرتے یا کوتاہی نہیں کرتے۔
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (٧:٢٠٢)
ان کے (کنعان) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔
قَصْرٌ / الْقَصْرُ (اسم) قلعہ۔ محل
قُصُوْرٌ (اسم جمع) قلعے۔ محلات
مفرد: قَصْرٌ
قَاصِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیچی نظروں والیاں
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ وہ پاکباز عورتیں جن کی نظر ان کے خاوندوں کے سوا کسی اور پر نہیں پڑتی۔
مِنْ قَبِيلِ اِضَافَةِ الْفَاعِلِ اِلٰى مَفْعُوْلِهٖ
یہ ترکیب فاعل کی اپنی مفعول کی طرف اضافت کے قبیل سے ہے (ابن عقیل)
مَقْصُوْرَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) پردہ نشین عورتیں۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ (٥٥:٧٢)
(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں پردہ نشین ہیں۔
مُقَصِّرِيْنَ باب تفعیل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بال ہلکے کرانے والے

ق ص ص ☆

قَصَّ مضاعف (ن) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔
قَصَّ يَقُصُّ قَصَصًا (ن)
(۱) بیان کرنا۔ بتانا۔ کہنا۔ روایت کرنا۔ داستان سنانا) (۲) کسی کی پیروی کرنا۔
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ (٢٨:٢٥)
جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا پورا ماجرا بیان کیا۔
قَصَصْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بیان کیا۔
يَقُصُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیان کرتا ہے۔
يَقُصُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔
نَقُصُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیان کرتے ہیں۔
لَمْ نَقْصُصْ (فعل منفی۔ جحد بہ لم) ہم نے بیان نہیں کیا۔
لَنَقُصَّنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً بیان کریں گے۔
اُقْصُصْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بیان کر۔ بتا
لَا تَقْصُصْ فعل نہی واحد مذکر حاضر بیان مت کر۔ نہ کہہ
اَلْقَصَصُ (اسم مصدر) (۱) کہانیاں قصے۔
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (٧:١٧٦)
تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ (١٢:١١١)
ان کے قصوں میں عبرت تھی۔
(۲) تلاش کرنا۔ نقش پا پر چلنا۔
اور قَصَّ يَقُصُّ کے ایک اور معنی دیکھئے یعنی نشان تلاش کرنا
فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (١٨:٦٤)

تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لائے گئے۔

قُصِّیْ (فعل امر۔واحد مؤنث) پیچھا کرو۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ (۱۱:۲۸)

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا۔

الْقِصَاصُ بدلہ۔

(قصاص صرف بدلہ ہی نہیں ہے کیونکہ قصاص میں بدلے کے ساتھ ساتھ دیت کی بھی گنجائش ہے جو مقتول کے ورثاء کا جائز حق ہے یہ دوسروں کے تحفظ اور امن کے تحفظ اور امن کے مقصد کے لئے ہے اور یہ بات صرف بدلہ لینے میں نہیں ہے۔

ق ص ف ☆

قَاصِفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) آندھی۔طوفان۔باد وباراں

قَصَفَ يَقْصِفُ قَصْفاً (قَصِيْفاً) (ض) گرجنا اور (بادلوں کی (گرج کی صدائے بازگشت

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ (۶۹:۱۷)

پھر تم پر تیز ہوا چلائے۔

ق ص م ☆

قَصَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے کمر توڑ کر رکھ دی۔

قَصَمَ يَقْصِمُ قَصْماً (ض)

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔تباہ کرنا۔اپنی اصل جگہ پر واپس جانا۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً (۱۱:۲۱)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں، ہلاک کر مارا۔

ق ص و ☆

قَصِيًّا منصوب (صفت) (اسم فاعل) دور دراز بعید۔

قَصَا يَقْصُوْ قَصْوًا وَقُصُوًّا (ن) (فاصلہ) بہت دور ہونا۔دور چلے جانا

أَقْصىٰ (أَقْصاً) (اسم تفضیل) زیادہ دور

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (۲۰:۲۸)

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱:۱۷)

(یروشلم میں واقع) مسجد اقصا

الْقُصْوٰى اسم تفضیل (مؤنث) دور کے۔

وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۴۲:۸)

اور وہ (کافر) بعید کے ناکے پر (تھے)

ق ض ب ☆

قَضْبًا منصوب (اسم) سبزیاں، ترکاریاں۔چارہ۔گھاس

قَضَبَ يَقْضِبُ قَضْباً (ض) کاٹنا

ق ض ض ☆

يَنْقَضَّ (باب انفال منصوب) نیچے گرتا ہے۔

اِنْقَضَّ اِنْقِضَاضاً (باب انفعال) گرنا فوراً گر پڑنا۔گرنے والا ہونا۔

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ (۷۷:۱۸)

تب ان دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے ہی کو تھی۔

ق ض ی ☆

قَضٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے فیصلہ کیا

قَضٰى يَقْضِيْ قَضْياً وَ قَضَاءً وَ قَضِيَّةً (ض)

فیصلہ کرنا۔خاتمہ کرنا۔(علیٰ یعنی مارڈالنا) پورا کرنا۔سرانجام دینا۔مکمل کرنا۔جانچنا۔فیصلہ کرنا۔

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا (۱۱۷:۲)

اور وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔

بطور استعارہ: مطمئن کرنا۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ (۲۹:۲۸)

تب جب موسیٰ نے مدت پوری کی۔

حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۶۸:۱۲)

وہ یعقوبؑ کے دل کی ایک حاجت تھی جو انہوں نے پوری کردی تھی (۳) خاتمہ کرنا یعنی مارڈالنا۔

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ (۱۵:۲۸)
موسیٰ نے اسے ایک گھونسہ مارا اور اس کا خاتمہ ہو گیا۔ (۴) پورا کیا۔ (۵) سرانجام دینا
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ (۲۳:۲۳)
ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی (۶) فیصلہ کرنا
قَضَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے فیصلہ کیا۔
قَضَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فیصلہ کیا۔
قَضَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سرانجام دیا۔
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ (۱۰۳:۴)
اور جب تم نماز سرانجام دے چکو یعنی ادا کر چکو (۲) مکمل کرنا
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ (۲۰۰:۲)
جب تم اپنے مناسک حج مکمل کر چکو
قَضَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فیصلہ کیا۔
قَضٰى اِلٰى ' عَلٰى فیصلہ دیا
يَقْضِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ جا پہنچے گا۔
بَيْنَ فیصلہ کرنا
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۹۳:۱۰)
یقیناً تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔
(۲) فیصلہ دینا۔
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ (۲۰:۴۰)
اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔

لِيَقْضِيَ (لام تعلیل) تاکہ فیصلہ کرے۔ کر ڈالے
لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا (۴۲:۸)
تاکہ اس کام کو کر ڈالے جو ہونے ہی والا تھا۔
لِيَقْضِ (لام امر محذوف الآخر) خاتمہ کر دینا۔ موت دینا
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ (۷۷:۴۳)
اور پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا پروردگار ہمیں موت دے دے۔
يَقْضِ ساکن (محذوف الآخر) سرانجام دینا۔ سرانجام دے۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ (۲۳:۸۰)
کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔
تَقْضِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو فیصلہ کرے گا۔
يَقْضُوْنَ (فعل امر جمع مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتے ہیں۔
لَا يَقْضُوْنَ وہ فیصلہ نہیں کرتے
لِيَقْضُوْا لام امر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مکمل کریں یا پورا کریں
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ (۲۹:۲۲)
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں
اقْضِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فیصلہ کر۔
اقْضُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم فیصلہ کرو
قَاضٍ (اسم فاعل واحد مذکر)

قاضی۔ جج
الْقَاضِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) خاتمہ کرنے والی۔
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (۲۷:۶۹)
اے کاش! موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔
قُضِيَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا۔
قُضِيَ بَيْنَ: فیصلہ کیا گیا مکمل کیا گیا۔
قُضِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مکمل کی گئی۔ ختم کی گئی
لِيُقْضٰى لام تعلیل واحد مذکر غائب (۱) پورا کرنا
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰى اَجَلٌ مُّسَمًّى (۶۰:۶)
پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے۔
(۲) ختم ہو جانا۔
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ (۱۱۴:۲۰)
اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے (قرآن کے پڑھنے کے لئے) جلدی نہ کیا کرو۔
(۳) جان سے مارا جائے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا (۳۶:۳۵)
اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں۔
مَقْضِيًّا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ یا فیصلہ شدہ بات

ق ط ر ☆

قِطْرٌ (قِطْرًا) (اسم) پگھلا ہوا تانبہ
قَطِرَانٌ (اسم) مائع تارکول
أَقْطَارٌ (اسم جمع) اطراف۔مناطق
مفرد: قُطْرٌ

ق ط ط ☆

قِطٌّ (اسم) حصہ
قَطَّ يَقُطُّ (يَقِطُّ) قَطًّا (ن، ض)
کاٹنا۔گھڑنا (نرَیا قلم) کسی چیز کے حصے کرنا
عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا (۱۶:۳۸)
ہم کو ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے ہی دے دے۔

ق ط ع ☆

قَطَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم نے کاٹ ڈالا۔
قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعاً (ف)
(۱) کاٹنا۔کاٹ پھینکنا۔الگ کرنا عَنْ ایک طرف رکھ دینا۔
دَابِرَهٗ (۲) تباہ کرنا۔موت
الطَّرِيقَ (۳) شاہراہ پر ڈاکہ ڈالنا
السَّبِيلَ (۴) راستہ بند کر دینا تاکہ راہ گیروں کو نقصان پہنچے۔وسائل ختم کر دینا
مَاقَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ (۵:۵۹)
(مومنو!) کھجور کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے

قَطَعْنَا (۲) ہم نے کاٹ دیا
(یعنی ہم نے تباہ و برباد کر دیا۔
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا (۷۲:۷)
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔
(۳) الگ کرنا۔کاٹ ڈالنا۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ (۴۶:۶۹)
پھر ہم ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔
يَقْطَعَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ کاٹ دے۔
وَيُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ (۷:۸)
خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک) دے
لِيَقْطَعَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ کاٹ ڈالے۔
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا (۱۲۷:۳)
تاکہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے
لِيَقْطَعْ (فعل امر غائب) وہ کاٹ ڈالے۔
ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ (۱۵:۲۲)
پھر اپنا گلا کاٹ لے تو دیکھے۔
يَقْطَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ کاٹ دیتے ہیں۔
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ (۲۷:۲)
اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں۔
(۲) وہ گزرتے ہیں
وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا (۱۲۱:۹)
وہ کوئی میدان/ وادی طے نہیں کرتے (مگر......)
تَقْطَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم راہزنی کرتے ہو۔
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ (۲۹:۲۹)
تم راہزنی کرتے ہو۔
اقْطَعُوْٓا (فعل امر جمع مذکر حاضر) کاٹ ڈالو
قُطِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ کٹ گیا۔
قَطَّعَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کاٹ کر ٹکڑے کر دیئے۔
قَطَّعَ تَقْطِيْعاً (باب تفعیل)
کاٹ کر ٹکڑے کر دیا۔مکمل طور پر کاٹ دیا یا کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔پھاڑ دیا۔
(۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (۱۵:۴۷)
سو تو وہ ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔
ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے (ماجد) پھاڑتا ہے (پکتھال)۔
قَطَّعْنَ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کاٹ دیئے۔
قَطَّعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) بطور استعارہ۔ہم نے بانٹ دیئے۔
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا (۱۶۰:۷)

ہم نے انہیں بارہ قبیلوں (قوموں) میں تقسیم کردیا۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا (۷:۱۶۸)

اور ہم نے ان کو جماعتیں کرکے ملک میں منتشر کردیا۔

تُقَطِّعُوْٓا محذوف الآخر باب تفعیل منصوب، فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہو۔

لَاُقَطِّعَنَّ باب تفعیل لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً کاٹ ڈالوں گا۔

قُطِّعَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)

(۱) کاٹ کرالگ کیا گیا۔

وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ (۱۳:۳۱)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی۔

نوٹ:۔ اس آیت میں وارد لفظ قرآن سے مراد قرآن مجید نہیں ہے لہذا انگریزی میں اس کا ترجمہ Racital یعنی تلاوت کیا گیا ہے۔ پکتھال نے اس کے ترجمہ کے لئے لیکچر چنا ہے اور ماجد نے قرآن حرف نکرہ کے ساتھ لکھا ہے۔۔یعنی کوئی قرآن

(۲) تراشے گئے۔

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ (۲۲:۱۹)

ان کے آگے کے کپڑے تراشے جائیں گے۔لفظی ترجمہ: تراشے جاتے ہیں۔

تُقَطَّعُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) کاٹی جاتی ہے۔

تُقَطَّعَ باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب)

(۲) کہ کاٹی جائے۔

تَقَطَّعَ تَقَطُّعاً کاٹ ڈالنا۔ منصوب (فعل ماضی واحد مذکر غائب کٹ کر جدا ہوگیا)

ثلاثی مادے کی طرح اس کا مطلب ہوگا: الگ کرنا یا الگ ہونا۔

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (۶:۹۴)

بے شک (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے۔

(۲) پاش پاش ہونا۔

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ (۹:۱۱۰)

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہوگئے۔

تَـقَـطَّـعَ کو یہاں اہل قواعد نے (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) لیا ہے جس سے پہلے مضارع کی ت ساقط ہوگئی ہے لہذا اب یہ تَتَـقَـطَّـعُ کی بجائے صرف تَـقَـطَّـعَ پڑھا جاتا ہے۔ آخری حرف ع پر پیش زبر میں تبدیل ہوگئی کیونکہ اس سے پہلے حرف ناصب اَنْ آیا ہے۔ یوں یہ لفظ فعل ماضی ظاہر ہوتا ہے۔

تَقَطَّعَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) الگ ہوگئی۔

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ (۲:۱۶۶)

اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہوجائیں گے (ماجد) (یعنی ان کے سب مقاصد ناکام ہوجائیں گے (پکتھال)۔

تَقَطَّعُوْٓا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔(یعنی ان کے اندر پھوٹ پڑگئی)

قِطْعٌ (اسم) ایک حصہ

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ (۱۵:۶۵)

کچھ رات رہے۔

(بحوالہ ابن کثیر) کچھ مفسرین کے قول کے مطابق قِـطْـعٌ سے مراد رات کا پہلا حصہ ہے۔

قِطَعٌ (اسم) رات کا ایک حصہ (صبح کی جانب)

مفرد قِـطْـعَـةٌ ۔راغب کے قول کے مطابق اس لفظ کا اطلاق لوگوں اور مویشیوں دونوں کے گروہوں پر ہوتا ہے۔ اس کی جمع قِـطَـعٌ صِـرمَـةٌ اور فِرْقَةٌ کے وزن پر بنائی گئی ہے جن کا مفرد: بالترتیب صَرِيْمٌ اور فَرِيْقٌ ہے۔

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا (۱۰:۲۷)

اندھیری رات کے ٹکڑے (۲) پگڈنڈیاں (پکتھال)۔ منطق (عبدالماجد دریا آبادی)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (۱۳:۴)

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔

قَاطِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) فیصلہ کرنے والی۔

مَاكُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ (۲۷:۳۲)

جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں

مَقْطُوْعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا۔ جدا

مَقْطُوْعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) ناقابل رسائی۔

ق ط ف ☆

قُطُوْفٌ (اسم جمع) گچھے
مفرد: قِطْفٌ

ق ط م ر

قِطْمِیْرٌ (اسم) کھجور کی گٹھلی

ق ع د ☆

قَعَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیٹھا۔
قَعَدَ یَقْعُدُ قُعُوْداً وَ مَقْعَداً (ن) نیچے بیٹھنا۔ پیچھے رہ جانا۔ ل قُعُوْداً انتظار میں رہنا۔ عن اجتناب کرنا۔ کنی کترانا۔
وَقَعَدَ الَّذِیْنَ کَذَبُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (۹:۹۰)
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھے رہتے
قَعَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ گھر میں بیٹھے رہے۔
تَقْعُدَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بیٹھ جائے۔
نَقْعُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیٹھے ہیں۔ کُنَّا نَقْعُدُ ہم بیٹھے تھے۔
لَا تَقْعُدْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو نہ بیٹھ۔
لَا تَقْعُدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم نہ بیٹھو

لَاَقْعُدَنَّ. لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً گھات میں بیٹھوں گا۔
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَھُمْ صِرَاطَکَ الْمُسْتَقِیْمَ (۷:۱۶)
ابلیس نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے راستے پر (ان کو گمراہ کرنے کے لئے) بیٹھوں گا (ماجد)
میں ان کی گھات میں بیٹھوں گا (پکتھال)
اُقْعُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بیٹھو۔
قُعُوْدٌ (اسم مصدر) (۱) بیٹھنے کی حالت۔ یعنی وہ کس طرح بیٹھتے ہیں۔
اِذْ ھُمْ عَلَیْھَا قُعُوْدٌ (۸۵:۶)
جب کہ وہ ان (کے کناروں پر) بیٹھے ہوئے تھے۔
(۲) بیٹھے ہوئے۔
اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا (۳:۱۹۱)
جو کھڑے اور بیٹھے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔
(۳) بیٹھے ہوئے یعنی پیچھے رہ کر، بغیر حرکت کیے۔
اِنَّکُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّۃٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ (۹:۸۳)
بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔
قَاعِداً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص
اَلْقَاعِدُوْنَ، قَاعِدُوْنَ، اَلْقَاعِدِیْنَ

منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بیٹھے ہوئے لوگ
قَعِیْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص۔
اَلْقَوَاعِدُ (اسم جمع) (۱) بنیادیں
وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ (۲:۱۲۷)
اور (یاد کرو) جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔
(۲) سن یاس کو پہنچی ہوئی عورتیں۔
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا (۲۴:۶۰)
اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی۔
مَقْعَدٌ (اسم ظرف) بیٹھنے کی جگہ۔ نشست
مَقَاعِدُ (اسم ظرف) نشستیں بیٹھنے کی جگہیں۔
مفرد: مَقْعَدٌ

ق ع ر ☆

مُنْقَعِرٌ باب انفعال (اسم فاعل واحد مذکر)
اِنْقَعَرَ اِنْقِعَاراً (باب انفعال) جڑ سے اکھڑ جانا۔ جڑوں سے کٹ جانا۔ لمبے پڑنا
قَعَرَ یَقْعَرُ قَعْراً (ف) گہرا کھودنا

ق ف ل ☆

اَقْفَالٌ (اسم جمع) قفل۔ تالے

مفرد: قُفْل

ق ف ر ☆

لَا تَقْفُ (فعل امر واحد مذکر غائب) پیچھے مت پڑ-

قَفَا یَقْفُوْ قَفْوًا وَ قُفُوًّا (ن)
کسی شخص یا چیز کے پیچھے جانا کسی کے پیچھے چلنا- راستہ میں پیروی کرنا-

وَلَا تَقْفُ مَالَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ (۳۶:۱۷)
اور اے بندے! جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ-

قَفَّیْنَا- ب باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) پیچھے بھیجا

وَقَفَّیْنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ (۴۶:۵)
اور ان پیغمبروں کے بعد ہم نے انہی کے قدموں پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا

ق ل ب ☆

تُقْلَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم الٹائے جاؤ گے-

قَلَبَ یَقْلِبُ قَلْبًا (ض)
الٹنا- پلٹنا- اوپر اٹھنا- ترقی کرنا- لوٹنا- چہرہ اوپر یا نیچے کرنا-

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ (۲۱:۲۹)
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے-

قَلَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اوپر کو پلٹ گئے- قَلَّبَ تَقْلِیْبًا ثلاثی مادے کی طرح- پھیرنا- الٹانا- اوپر یا نیچے کو منہ کرنا-

وَقَلَّبُوْا لَکَ الْاُمُوْرَ (۴۸:۹)
اور بہت سی باتوں میں وہ تمہارے ساتھ

یُقَلِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- الٹ پھیر کرتے رہے یعنی انہوں نے تمہارے لئے مشکلات پیدا کیں (پکتھال)- (۱) وہ پھرتا ہے

یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ (۴۴:۲۴)
اور خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے- یعنی دونوں کو ایک دوسرے کے پیچھے لگا دیتا ہے- (۲) قَلَّبَ کَفَّیْهِ (ضرب المثل) لفظی ترجمہ:- اس نے ہتھیلیاں ملیں یا وہ انتہائی کرب میں ہے یا اپنی بے بسی کا دکھ اور سراسیمگی ساتھ اظہار کرتا ہے-

فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ (۴۲:۱۸)
تو اس مال کے خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے ان پر خرچ کیا تھا-

نُقَلِّبُ (فعل مضارع جمع متکلم)

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ (۱۱۰:۶)
ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے-

وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (۱۸:۱۸)
اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے-

تُقَلَّبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) وہ الٹایا جاتا ہے-

تَتَقَلَّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) الٹے گی-

تَقَلَّبَ تَقَلُّبًا باب تفعل

تَقَلُّبَ (اسم مصدر) (۱) پھیرنا-

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ (۱۴۴:۲)
(اے محمد!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں-

(۲) آگے پیچھے جانا- چلتے پھرتے-

اَوْ یَاْخُذَهُمْ فِیْ تَقَلُّبِهِمْ (۴۶:۱۶)
یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے-

(۳) حرکت کرنا- پھرنا-

وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ (۲۱۹:۲۶)
اور نمازیوں میں تیرے پھرنے کو بھی

لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ (۱۹۶:۳)
اے محمد! کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے-

مُتَقَلَّبٌ (اسم ظرف) شورش و فساد کی جگہ

اِنْقَلَبَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرا- چکر کاٹا-

اِنْقَلَبَ اِنْقِلَابًا باب انفعال الٹ جانا- الٹ پلٹ ہونا- الٹا پھرنا- واپس لوٹنا-

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ (۱۱:۲۲)
اور اگر اس پر کوئی آفت پڑے تو الٹے منہ پھر جائے-

اِنْقَلَبُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس پلٹے

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ (۱۷۴:۳)
پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے۔
اِنْقَلَبْتُمْ باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) عَلٰی تم الٹے پھرے
اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ (۱۴۴:۳)
تم اپنی ایڑیوں کے بل یعنی الٹے پاؤں پھر جاؤ۔ اِلٰی: تم واپس پھرے۔
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ (۹۵:۹)
جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو خدا کی قسمیں کھائیں گے۔
يَنْقَلِبُ باب انفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرتا ہے
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۱۴۳:۲)
کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔
وَيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (۹:۸۴)
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔
لَنْ يَّنْقَلِبَ ہرگز واپس نہیں آئے گا
يَنْقَلِبْ (ساکن) واپس لوٹے
يَنْقَلِبُوْنَ باب انفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹیں گے
يَنْقَلِبُوْا محذوف الآخر کہ وہ واپس لوٹیں۔
تَنْقَلِبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم واپس لوٹو
مُنْقَلَبٌ باب انفعال (اسم ظرف) فتنہ وفساد کی جگہ

مُنْقَلِبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔
قَلْبٌ / اَلْقَلْبُ (اسم) دل
قَلْبَيْنِ (اسم مثنی) دو دل
قُلُوْبٌ / اَلْقُلُوْبُ (اسم جمع) دل

ق ل د ☆

اَلْقَلَآئِدُ (اسم جمع) لفظی ترجمہ ہار مفرد قَلَادَةٌ۔
قَلَدَ يَقْلِدُ قَلْدًا (ض)
مروڑنا۔ ایک چیز کو دوسری پر! بٹنا۔ سیاق کلام اور موقع محل کے طور پر۔ گردنوں میں پٹے پڑے۔ قربانی کے جانور۔
لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ (۲:۵)
خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا نہ ادب کے مہینے کی نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔
نوٹ: اَلْقَلَآئِدُ جمع کا صیغہ ہے جس کا مفرد قلادۃ ہے اس کا مطلب ہار ہے یا وہ پٹہ جو جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے جن کو قربانی کے لئے مکہ لایا جاتا ہے (ولیم لین)۔
یہ اصطلاح اس جانور پر بھی صادق آتی ہے جس کو ہار پہنایا جائے۔
ایسے جانوروں کے لئے لفظ قلائد کا استعمال ان کی حرمت وادب میں شدت کے لئے ہے کیونکہ ان جانوروں پر ایک واضح نشان ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جانور قربانی کے لئے ہیں ان کی تعظیم کا مطلب یہ ہے کہ ان کو نہ تو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیا جائے (ندوی)۔
مَقَالِيْدُ (اسم آلہ: چابیاں
مفرد: مِقْلَادٌ

ق ل ع ☆

اَقْلِعِيْ باب افعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) ختم ہو جا۔ رک جا
اَقْلَعَ اِقْلَاعًا باب افعال (جہاز کا) لنگر اٹھانا (ہوائی جہاز کا) پرواز کرنا۔
لفظی ترجمہ: رکنا۔ اجتناب کرنا۔ چھوڑ دینا۔ اقلاع کا مطلب امساک ہے یعنی روکنا (زمخشری)۔

ق ل ل ☆

قَلَّ (فعل مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ چھوٹا ہوا یا کم ہوا۔
قَلَّ يَقِلُّ قَلًّا وَ قِلَّةً (ض)
تعداد یا مقدار میں کم ہونا۔ کم یاب ہونا۔ شاذ ہونا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ (۷:۴)
وہ مال تھوڑا ہو یا بہت۔
يُقَلِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے
قَلَّلَ يُقَلِّلُ تَقْلِيْلًا (باب تفعیل) کم کرنا۔
اَقَلَّتْ باب افعال (فعل ماضی

۔۔مؤنث غائب) اٹھایا۔ برداشت کیا
أَقَلَّ إِقْلَالاً (باب افعال)
برداشت کرنا۔
قَلِيلٌ / قَلِيلاً منصوب (اسم فاعل)
اٹھانا۔ (واحد مذکر) کم۔ چھوٹا
قَلِيلَةٌ (اسم فاعل۔ واحد
مؤنث) کم۔ چھوٹا۔
قَلِيلُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کم لوگ۔
أَقَلُّ (اسم تفضیل) کمتر۔ نسبتہً تھوڑا

ق ل م ☆

قَلَمٌ الْقَلَمُ (اسم) قلم۔
أَقْلَامٌ (اسم جمع) قلم
مفرد: قلم

ق ل ی ☆

قَلَى (فعل معتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے نفرت کی۔ ناراض ہوا
قَلاَ يَقْلُوْ قِلًى (ن)
نفرت کرنا۔ ناراض ہونا۔ شدید بیزاری
مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلَى
(۳:۹۳)
(اے محمد!) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو
چھوڑا اور نہ ناراض ہوا۔
الْقَالِينَ (اسم فاعل جمع مذکر)
بیزار لوگ۔
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ
(۱۶۸:۲۶)
(لوط) نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت دشمن
ہوں یعنی تمہارے کام سے سخت بیزار
ہوں۔

ق م ح ☆

مُقْمَحُونَ (اسم مفعول جمع مذکر)
اکڑی ہوئی گردن والے۔
أَقْمَحَ إِقْمَاحاً (باب افعال)
(اونٹ کا) سر اٹھانا اور پانی پینے سے انکار
کرنا۔
مُقْمَحٌ (اسم مفعول) جس کا
سر اوپر کی طرف بندھا ہوا ہو کہ وہ دیکھ نہ
سکے۔
إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالاً فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ
(۸:۳۶)
بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
ڈال رکھے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک
(پھنسے ہوئے) ہیں یوں ان کے سر اُلل
رہے ہیں۔

ق م ر ☆

الْقَمَرُ / قَمَراً (اسم) چاند

ق م ص ☆

قَمِيصٌ (اسم) قمیض

ق م ط ر

قَمْطَرِيراً منصوب (اسم) دکھی

ق م ع ☆

مَقَامِعُ (اسم آلہ) گرز
مفرد: مَقْمَعَةٌ
سر پر مارنے کے لئے لوہے کا بنا ہوا گرز
قَمَعَ يَقْمَعُ قَمْعاً (ف)
سر پر مارنا۔ مطیع کرنے کے لئے قابو میں
لانا۔

ق م ل ☆

قُمَّلٌ (اسم) پسّو
لفظی ترجمہ:۔ طفیلی کیڑے یا چھوٹے
حشرات جو پودوں کو نقصان دیتے ہیں۔
چھوٹی چیونٹیاں پروں کے بغیر ٹڈی۔

ق ن ت ☆

يَقْنُتْ (ساکن) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) فرمان بردار بنے۔
قَنَتَ يَقْنُتُ قُنُوتاً (ن)
کامل مخلصانہ فرماں برداری۔ بے کم و
کاست وقف ہو جانا۔
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهِ (۳۱:۳۳)
اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کے

فرماں بردار رہے گی۔
اقْنُتِي (فعل امر واحد مؤنث حاضر)
فرماں بردار بنو۔
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ (۴۳:۳)
اے مریم! اپنے پروردگار کی فرماں بردار بن
قَانِتٌ۔ قَانِتاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) فرماں برداری۔ وقف شخص
قَانِتُوْنَ / قَانِتِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرماں بردار لوگ۔
قَانِتَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
وقف یا فرماں بردار عورتیں۔

ق ن ط ☆

قَنَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوئے۔
(يَـقْنَطُ) وَ قَنِطَ يَقْنَطُ قُنُوْطاً قَنَطَ يَقْنُطُ (ن، ف، س)
مایوس ہونا، ہمت ہارنا۔
يَقْنَطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے۔
يَقْنَطُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ناامید ہوتے ہیں۔
لَا تَقْنَطُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مایوس مت ہو جاؤ۔
الْقَانِطِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) مایوس لوگ۔
قَنُوْطٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ مایوس

ق ن ع ☆

اَلْقَانِعُ (اسم فاعل واحد مذکر)
قناعت شعار۔ جو صدقہ خیرات لینے کا مستحق تو ہو لیکن سوالی نہ کرتا ہو۔
قَنَعَ يَقْنَعُ قَنَاعَةً (ف)
اپنی دسترس میں وسائل سے مطمئن، زیادہ کی حرص نہ رکھنے والا اضطراری حالت میں سوال کرتا ہو (راغب) (معجم)
وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (۳۶:۲۲)
اور قناعت سے بیٹھے رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔
مُقْنِعِيْ ن محذوف باب افعال
مُقْنِعِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سر اٹھانے والے۔
أَقْنَعَ إِقْنَاعًا سر اٹھانا
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ (۴۳:۱۴)
(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے۔

ق ن و ☆

قِنْوَانٌ (اسم جمع) کھجور کے گچھے
مفرد: قُنْوٌ ۔ قِنْوٌ

ق ن ی ☆

أَقْنٰى فعل معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مفلس کیا۔
اَقْنٰی اِقْنَا مفلس کرنا۔ مطمئن کرنا (پکتھال) کسی آدمی کو دی ہوئی چیز پر مطمئن کرنا (معجم۔لسان)
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى (۴۸:۵۳)
اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس بناتا ہے۔

ق ہ ر ☆

لَا تَقْهَرْ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)۔ ستم مت کر
قَهَرَ يَقْهَرُ قَهْراً (ف)
ظلم و ستم کرنا۔ کسی کو اس کی خواہش کے خلاف مجبور کرنا مطیع بنانا۔ غلبہ پانا۔ مجبور کرنا۔
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹:۹۳)
رہا یتیم تو اس پر زیادتی نہ کر (عبدالماجد دریا آبادی) ستم نہ کر (پکتھال اور بھٹلی)
اسلامی تعلیمات کے مطابق یتیموں سے لاپرواہی ان پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔
اَلْقَاهِرُ (اسم فاعل واحد مذکر)
سب سے اعلیٰ مالک۔
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ (۱۸:۶)
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔
قَاهِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
آقا، غلبے والے۔
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ (۱۲۷:۷)
اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔
اَلْقَهَّارُ (اسم مبالغہ) بڑا غلبہ والا
یعنی اپنی قوت اور اقتدار اعلیٰ کے باعث اپنے بندوں پر غالب۔ اپنی مشیت کے مطابق ان کا نمٹانے والا خواہ وہ خوش ہوں یا ناخوش (عبدالماجد دریا آبادی) (اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام)

ق و ب ☆

قَابَ (اسم) تھوڑا سا فاصلہ۔ کمان کے دوسروں کا درمیانی فاصلہ (ہانزویر) کمان کا ایک کنارہ (معجم)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (۹:۵۳)

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم

ق و ت ☆

اَقْوَاتٌ (اسم جمع) رزق۔ خوراک روزی۔

مفرد: قُوْتٌ۔ لفظی معنی: خوراک

مُقِيْتًا باب افعال منصوب (اسم فاعل واحد مذکر)

محافظ (معجم) ناظم (ماجد) مشاہد (ابن کثیر)

ق و س ☆

قَوْسَيْنِ مجرور (اسم مثنیٰ) دو کمانیں

مفرد: قَوْسٌ

ق و ع ☆

قَاعًا منصوب (اسم) ہموار

اَلْقِيْعَةُ (اسم جمع) ریگستان۔ میدان

مفرد قَاعٌ۔ بعض لغویوں کے نزدیک قِيْعَةٌ قَاعٌ کا مترادف ہے۔ دوسروں نے اسے قاع کی جمع سمجھا۔ دیکھئے: معجم۔

ق و ل ☆

قَالَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کہا۔

قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا وَ مَقَالَةً (ن)

بولنا۔ کہنا۔ برانگیختہ کرنا۔ ظاہر کرنا یا اشارہ کرنا۔ (قرآن کریم میں یہ لفظ اور اس کے مشتقات ۱۷۳۰ مرتبہ آئے ہیں۔

قَالَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے کہا۔

قَالَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کہا

قَالَتَا فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) ان دو عورتوں نے کہا۔

قُلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کہا۔

قُلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے کہا۔

نوٹ:۔ اگر موضوع آخرت سے متعلق ہو تو فعل ماضی کے مشتقات کا ترجمہ زمانہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

قَالُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کہا۔

قُلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کہا۔

قُلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کہا۔

قُلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کہا

يَقُوْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کہتا ہے/ بولتا ہے۔

يَقُوْلَ (منصوب) کہ وہ کہے

يَقُلْ (ساکن) وہ کہے

لَيَقُوْلَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً کہے گا۔

تَقُوْلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کہتا ہے۔

تَقُوْلَ (منصوب) کہ تو کہے

تَقُوْلَنَّ (نون ثقیلہ تاکید کے لئے)

لَا تَقُوْلَنَّ (منفی) تو ہرگز نہیں کہے گا۔

تَقُلْ (ساکن) تو کہے۔

لَا تَقُلْ (فعل نہی) مت کہہ

يَقُوْلَا (محذوف الآخر) (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ کہ وہ دو کہیں گے

يَقُوْلُوْا (محذوف الآخر) يَقُوْلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کہیں گے۔

تَقُوْلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کہتے ہو۔

تَقُوْلَا منصوب محذوف الآخر کہ تم دو کہو۔

قُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کہہ

قُوْلَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کہو

قُوْلِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت کہہ

قُوْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کہو۔

قُلْنَ (فعل امر جمع مؤنث

حاضر) تم عورتیں کہو-

قِيْلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)(۱) کہا گیا- بطور سیاق کلام- کہا جاتا ہے-

وَإِذَاقِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا (۲:۱۱)

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد نہ ڈالو

(۲) کہنا بطور اسم مصدر-

قِيْلاً سے مراد قولاً)

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللهِ قِيْلاً (۴:۱۲۲)

اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے-

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ (۴۳:۸۸)

اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار!

يُقَالُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)(۱) کہا جاتا ہے-

يُقَالُ لَهٗ إِبْرٰهِيْمُ (۲۱:۶۰)

اسے ابراہیمؑ کہتے ہیں-

(۲) کہا گیا- جو

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ (۴۱:۴۳)

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہی گئی تھیں-

تَقَوَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھوٹی بات بنائی

تَقَوُّلاً (باب تفعل) جعلسازی کی بات کہنا- گھڑنا- افواہیں پھیلانا- عَلٰى بہانہ سازی کی-

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيْلِ (۶۹:۴۴)

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لائے-

قَوْلٌ / الْقَوْلُ (اسم مصدر) لفظ بات- انتباہ-

قَوْلاً منصوب- حکم فرمان-

یہ لفظ قرآن کریم میں باون مرتبہ آیا ہے-

الْأَقَاوِيْلُ (اسم جمع) کلمات- کہاوتیں- مفرد: قَوْلٌ

بعض اہل قواعد کے نزدیک یہ جمع الجمع ہے اقوال جہاں تک اس کے مطلب و معنی کا تعلق ہے تو یہ لفظ اچھے مفہوم میں استعمال نہیں ہوا ہے اور قرآن میں صرف ایک مرتبہ آیا ہے-

قَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بولنے والا

قَائِلِيْنَ (اسم جمع) بولنے والے

قَائِلُوْنَ دیکھئے ق ی ل

ق و م ☆

قَامَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

قَامَ يَقُوْمُ قَوْماً وَ قِيَامَةً وَ قُوْمَةً وَ قَامَةً (ن)

اٹھنا اور سیدھا کھڑا ہونا- کھڑا ہونا- روکنا- إِلٰى بطور استعارہ: قائم کرنا- کچھ شروع کرنا

قَامُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کھڑے ہوئے-

قُمْتُمْ – إِلٰى (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم اٹھ بیٹھو-

إِذَاقُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ (۵:۶)

جب تم نماز پڑھنے اٹھو یعنی نماز پڑھنے کا قصد کرو

يَقُوْمُ مرفوع يَقُوْمَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب)(۱) وہ اٹھتا ہے-

لَا يَقُوْمُوْنَ إِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ (۲:۲۷۵)

(قبروں سے) اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا- (۲) بطور استعارہ قائم ہوگا یعنی قائم ہوگا اور اپنے وقت مقررہ تک آ پہنچے گا-

(ای يتحقق و يحين موعده) ابن کثیر-

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (۱۴:۴۱)

حساب کتاب کے دن

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْأَشْهَادُ (۴۰:۵۱)

جس دن گواہ کھڑے ہوں گے-

ابن کثیر اور زمخشری کے خیال کے مطابق جب انبیاء اللہ کے حضور اٹھائے جائیں گے یہی مفہوم آیت ۷۸:۳۸ اور ۸۳:۶ میں آیا ہے

(۴) تعمیل کرنا/ پابندی کرنا-

أَىْ يَتَّبِعُوا الْعَدْلَ وَ يُرَاعُوْهُ فِىْ مُعَامَلَةِ النَّاسِ (ابن کثیر)

عدل و انصاف کی پیروی کریں اور لوگوں کے معاملات میں اسی کو پیش نظر رکھیں-

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (۵۷:۲۵)

تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں-

يَقُوْمَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوتے ہیں وہ دو جگہ لیتے ہیں-

قَامَ مَقَامَهٗ: اس نے اس کی جگہ لی

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا (۵:۱۰۷)

(تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا) ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں-

تَقُوْمُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) (۱) آ پہنچتی ہے- ثابت
قدم رہتی ہے-
تَقُوْمَ منصوب
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ (۳۰:۱۲-۱۴)
جس روز (قیامت کی) گھڑی آ پہنچے گی
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ
وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ (۳۰:۲۵)
اور اسی کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے
کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں-
تَقُمْ (حرف علت ماقبل آخر محذوف)
وہ کھڑی ہو- (اس میں درمیان کا اصل
حرف ''و'' محذوف ہوگیا ہے-
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ
(۴:۱۰۲)
تو چاہئے کہ ان کی ایک جماعت (مسلح
ہوکر) تمہارے ساتھ کھڑی رہے-
تَقُوْمَ منصوب (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) کہ تو کھڑا ہو-
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ
اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ
(۹:۱۰۸)
وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر
رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا
کرو (یعنی نماز کے لئے) اٹھا کرو (ابن
کثیر)
يَقُوْمَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر
غائب) وہ دو کھڑے ہوں گے یا جگہ لیں گے-
يَقُوْمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ کھڑے ہوں گے یا کھڑے کئے
جائیں گے-
تَقُوْمُوْا (محذوف الآخر فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کھڑے ہو یا
انصاف کا مشاہدہ کرو-
قُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو اٹھ جا
قُوْمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم اٹھو-
تَقْوِيْمٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
ڈھانچہ-سانچہ-ساخت-
قَوَّمَ تَقْوِيْمًا (باب تفعیل)
سیدھا کرنا-شکل دینا-ڈھانچہ بنانا-
اَقَامَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے قائم کیا-
اَقَامَ اِقَامَةً قائم کرنا-سیدھا کرنا
درست کرنا- ترتیب سے رکھنا- اٹھانا یا
مردہ کو اٹھانا-
مرنے کے بعد اٹھانا-اوپر اٹھانا-بلند کرنا-
ترتیب دینا-وجود میں لانا' نصب کرنا-
طے کرنا-تعین کرنا-بعض غیر عرب لغت
دانوں نے اَقَامَ الصَّلٰوةَ کا ترجمہ ''اس نے
نماز قائم کی ہے' کیا ہے نہ کہ اس نے نماز
ادا کی''
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
(۲:۱۷۷)
اس نے نماز قائم کی اور زکوۃ دی-
(بعض دوسرے مترجموں نے دوسرے
ترجموں کو ترجیح دی ہے مثلاً: رسمی عبادت ادا
کی' اور نماز ادا کی وغیرہ-
(۲) سیدھا کرنا
فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ (۱۸:۷۷)
پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو
جھک کر گرا چاہتی تھی خضر نے اس کو سیدھا
کردیا-
اَقَمْتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے کھڑی کی
اَقَامُوْا باب افعال (۱) انہوں نے
قائم کیا (۲) کسی کی تعلیمات کی پیروی کرنا
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
(۵:۶۶)
اور اگر انہوں نے توراۃ اور انجیل کو قائم کیا
ہوتا (یعنی ان کتابوں کی تعلیمات پر عمل کیا
ہوتا)- (توراۃ اور انجیل سے مراد اصل
کتابیں ہیں نہ کہ عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ
جدید-عبدالماجد دریا آبادی)
اَقَمْتُمْ باب افعال (فعل
ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قائم کیا-
(۳) تعمیل کی-پابندی کی-
يُقِيْمَا باب افعال (فعل مضارع تثنیہ
مذکر غائب) وہ دو پابندی کرتے ہیں یا
کریں گے-
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ
(۲:۲۲۹)
ہاں اگر زن وشوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی
حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے-
يُقِيْمُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ قائم کرتے ہیں
يُقِيْمُوْا (باب افعال منصوب
بحذف النون) کہ وہ قائم کریں گے
تُقِيْمُوْا باب افعال منصوب
بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)
کہ تم قائم کرو- یعنی تعلیمات کی تعمیل کرو)
(۴) تفویض کرنا-قدر و قیمت-
نُقِيْمُ باب افعال (فعل مضارع جمع
متکلم) بطور استعارہ: ہم قائم کریں گے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (۱۸:۱۰۵)
تو ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے-
أَقِمْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)
الصَّلٰوةَ (۱) تو نماز قائم کر-
لِلدِّيْنِ (۲) سیدھا رکھو-
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا (۱۰:۱۰۵)
اور یہ کہ (اے محمدؐ! سب سے) یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ-
أَقِيْمُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)
الصَّلٰوةَ نماز قائم کرو-
الدِّيْنَ (۲) تعلیمات پر عمل کرو
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (۴۲:۱۳)
کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا-
الْوَزْنَ (۳) پوری طرح کرو-
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ (۵۵:۹)
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو
الشَّهَادَةَ (۴) قائم کرنا- برپا کرنا
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (۶۵:۲)
اور (گواہو) خدا کے لئے درست گواہی دینا (یعنی اپنی گواہی صاف صاف ظاہر کرو)-
أَقِمْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) الصَّلٰوةَ نماز قائم کرو-
اسْتَقَامُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے استقامت دکھائی-

اسْتَقَامَ اسْتِقَامَةً باب استفعال
سیدھا رہنا- اٹھنا- بیدار ہونا- کھڑا ہونا- سیدھا رہنا یا ہونا-
يَسْتَقِيْمُ باب استفعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھا رہتا ہے-
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (۸۱:۲۸)
یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے-
اسْتَقِمْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) سیدھے رہو یا اپنے آپ کو سیدھا رکھو-
اِسْتَقِيْمَا (فعل امر- تثنیہ مذکر حاضر) تم دو سیدھے رہو-
اسْتَقِيْمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سیدھے رہو- سیدھا کام کرو-
قَائِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (ثلاثی) ثابت قدم رہنا-
قَائِماً منصوب بِالْقِسْطِ انصاف کو برقرار رکھنے والا-
قَائِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ثابت قدم لوگ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ (۷۰:۳۳)
اور جو اپنی شہادتوں پر ثابت قدم رہتے ہیں
الْقَائِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)- (نمازیں) قائم کرنے والے لوگ
قَائِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) جو کام کرنے والے لوگ ثابت قدم لوگ- اُمَّةٌ قوم کے لئے ایک صفت-
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (۳:۱۱۳)

ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم بھی ہیں-
(۲) کھڑا- ایستادہ
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ (۱۱:۷۱)
اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی
(۳) آنے والا/والی- برپا ہونے والی
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً (۴۱:۵۰)
میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت (کبھی) برپا ہو-
قِيَامٌ (قَائِمٌ کی جمع مکسر) کھڑے
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ (۳۹:۶۸)
تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے-
(۲) (اسم مصدر) کھڑا ہونا قَامَ کا اسم مصدر-
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ (۵۱:۴۵)
پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے-
(۳) (اسم) روزی- جائیداد- روزگار-
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا (۴:۵)
اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو- (۴) (اسم) روزی کا ذریعہ-
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ (۵:۹۷)-
اللہ تعالیٰ نے مقدس خانہ کعبہ لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے (ابن کثیر زمخشری)
قَوّٰمُوْنَ اسم مبالغہ (انتظام کرنے والے نگران)- مفرد: قَوَّامٌ
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (۴:۳۴)
مرد عورتوں پر نگران ہیں
قَوّٰمِيْنَ منصوب (۲) منتظم لوگ
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ (۴:۱۳۵)

سچی گواہی دو۔

اَلْقَیُّوْمُ (اسم مبالغہ) قائم رکھنے والا۔ جو دوسروں کو زندہ رکھنے والا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے۔

اَقْوَمُ (اسم تفضیل) زیادہ مضبوط

مَقَامٌ اسم ظرف (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى (۱۲۵:۲)

جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۴۶:۵۵)

جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں

امام قرطبی۔ زمخشری اور ابن کثیر جیسے بعض مفسرین کے قول کے مطابق مَقَامٌ سے اللہ تعالیٰ کی الوہیت تقدس کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے یوں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ: جو اللہ تعالیٰ کے مقام تقدس سے ڈرا اسے دو باغ ملیں گے۔

(۳) عظمت

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (۷۹:۱۷)

قریب ہے کہ خدا تمہیں مقام محمود میں داخل کرے۔ (۴) سامنے کھڑا رہنا۔ وجود۔ قیام۔

اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ (۷۱:۱۰)

اگر تم کو میرا رہنا ناگوار ہو۔

مُقَامٌ (مصدر میمی) (۱) جگہ

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا (۱۳:۳۳)

اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو)۔ (اسم ظرف) مقام۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (۶۶:۲۵)

دوزخ رہنے اور ٹھہرنے کی بہت بری جگہ ہے۔

مُقَامَةٌ (اسم مؤنث) جگہ۔ رہائش

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ (۳۵:۳۵)

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔

مُقِیْمٌ باب افعال (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سیدھا' درست۔ ہمیشہ رہنے والا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۷:۵)

اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ سیدھا

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ (۷۶:۱۵)

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔

اَلْمُقِیْمِیْنَ / اَلْمُقِیْمِیْ (باب افعال) (اسم فاعل جمع مذکر) قائم کرنے والے۔

وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ (۳۵:۲۲)

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ (۱۶۲:۴)

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

اَلْقَیِّمُ (اسم فاعل) ہمیشہ رہنے والا۔ سیدھا۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ (۳۶:۹)

قَیِّمَةٌ (اسم فاعل مؤنث) ہمیشہ رہنے والی۔ لازوال۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (۳:۹۸)

جس میں لازوال باتیں/ آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

قِیَمًا (اسم) سیدھا۔ صحیح قَیِّمٌ

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا (۱۶۱:۶)

(دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے۔

اِقَامٌ باب افعال (اسم مصدر) قائم کرنا۔ اَقَامَ اِقَامَةً (باب افعال)

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ (۷۳:۲۱)

اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے کا حکم بھیجا۔

اَلْاِقَامَةُ (اسم مصدر) رُکنا۔ ٹھہرنا

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ (۱۶۔۸۰)

تمہارے ٹھہرنے کے دن۔

اَلْقِیَامَةُ (اسم) فیصلے' حشر کا دن

(یہ لفظ قرآن میں ستر بار آیا ہے)۔

قَوْمٌ' اَلْقَوْمُ (اسم) (۱) گروہ۔ قوم (صرف مرد) یہ لفظ قرآن میں ۲۶۰ بار آیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ (۱۱:۴۹)

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر

ہوں- اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں-
(۲) قوم-گروہ-(مرد و زن دونوں)-
(قَوْمِ یعنی قَوْمِیْ) م کی زیر محذوف ی کا بدل ہے)-
یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۲:۵۴)
بھائیو! تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے-
قوم کا تعلق اگر کسی پیغمبر سے ہو تو اس کا مطلب اس پیغمبر کی امت یا قوم ہوتا ہے جس کی طرف اسے بھیجا گیا ہو-
اَلْمُسْتَقِيْمُ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) درست-سیدھا-راستباز-صاف گو-خوش ساخت-
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۱:۵)
ہم کو سیدھے راستے پر چلا-
(۲) شاہراہ عام-سیدھا-ہموار-
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۶۷:۲۲)
یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو-

ق و ی☆

اَلْقُوَّةُ (اسم) (۱) طاقت
قَوِیَ يَقْوٰى قُوَّةً (س)
مضبوط ہونا-یا بننا' طاقتور-پُرجوش-قوت والا-
اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (۲:۱۶۵)
بے شک ساری قوت اللہ کے لئے ہے
(۲) قوت-مضبوطی-زور
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ (۲:۶۳)
جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو-
اَلْقُوٰى (اسم جمع) زور-طاقتیں
مفرد: قُوَّةٌ
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى (۵۳:۵)
ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا-
قَوِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
مضبوط-طاقتور- قَوِيًّا منصوب-
اَلْمُقْوِيْنَ باب افعال (اسم جمع مذکر) سرگردانی میں رہنے والے-
مفرد مُقْوِیٌ -صحرانشین-بطور استعارہ-مُسافر
اَقْوٰى اِقْوَاءً باب افعال صحرا میں رہنا

ق ی ض☆

قَيَّضْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم)-ہم نے مقرر کیا-
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ (۴۱:۲۵)
اور ہم نے شیطانوں کو ان کا ہمنشین مقرر کر دیا-
نُقَيِّضْ باب تفعیل (ساکن)
ہم مقرر کریں-

ق ی ل☆

قَآئِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
قیلولہ کرنے والے-
قَالَ يَقِيْلُ قَيْلُوْلَةً (ض)
قیلولہ کرنا-دوپہر کا سونا-
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (۷:۴)
ان بستیوں پر ہمارا عذاب یا (تو رات کو) آیا تھا (جب وہ سوتے تھے) یا دن کو جب وہ قیلولہ کرتے تھے-
مَقِيْلًا منصوب (اسم ظرف)
قیلولہ کرنے کی جگہ-
بطور استعارہ: آرام گاہ-
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا (۲۵:۲۴)
اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی ہوگا-

☆ ☆ ☆ ☆

"كَ" حروف تہجی کا بائیسواں حرف۔ سورۂ مریم کے پانچ حروف مقطعات کا پہلا حرف۔ اس کا تلفظ کاف ہے۔

كَ واحد مذکر حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی۔

وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ (۱۱۳:۴)

اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔

عَلَيْكَ: تجھ پر

لَكَ تیرے لئے

مِنْكَ: تجھ سے

(۲) تیرا۔ جب کسی اسم کے بعد آئے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (۱:۹۴)

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔ واحد مؤنث حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی بمعنی تجھے اور تیرا یا تیری اول الذکر كِ کی طرح۔

كَ حرف جار بمعنی طرح جیسا۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ (۴۰:۲۴)

یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے۔

ک کو حرف جر سمجھا جاتا ہے اور اپنے بعد میں آنے والے اسموں کو جر دیتا ہے۔ اگر اسم سے پہلے آئے تو اس کے معنی: مانند اور طرح کے ہوتے ہیں مؤخر الذکر حشو ہوتا ہے

مثلاً:

كَمَثَلِ حَبَّةٍ (۲۶۱:۲)

مثلاً اناج کے دانے کی مشابہت کی طرح

ك أ ى ن

كَاَيِّنْ بہت سے۔ کتنے ہی

(ک کے بعد ہمیشہ مِنْ آتا ہے)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ لا مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ (۱۴۶:۳)

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ مل کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں کے ساتھ) لڑے ہیں۔

نوٹ: لفظ كَاَيِّنْ ک اور اَيّ سے مرکب ہے۔ ک بمعنی مانند اور اَیّ بمعنی جو۔ ن۔ تنوین جری کے بدل لکھی گئی ہے لہٰذا كَاَيِّ مِن کا مطلب ہوگا (کتنے ہی کی طرح)

ك ب ب ☆

كُبَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نیچے گرادی گئی

كَبَّ يَكُبُّ كَبًّا (ن) عَلىٰ، ل الٹنا۔ اوندھے منہ گرادینا۔ اتار پھینکنا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ (۹۰:۲۷)

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

مُكِبًّا منصوب (باب افعال۔ اسم فاعل واحد مذکر) ٹاک ٹوئیاں مارنے والا

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا (۲۲:۶۷)

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو وہ سیدھے راستے پر ہے یا وہ جو سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔

ك ب ت ☆

كُبِتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ نیچے گرایا گیا۔

كَبَتَ يَكْبُتُ كَبْتًا (ض) تحقیر کرنا۔ نیچے گرادینا۔ روکنا۔ چھاجانا

كُبِتُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کی بےعزتی کی گئی۔

يَكْبِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) موقع و محل یا سیاق کلام کے پیش نظر۔ بےعزتی کی جائے گی

يَكْبِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بےعزتی کرے

ك ب د ☆

كَبَدٌ (اسم مصدر) تکلیف دکھ

كَبِدَ يَكْبَدُ كَبَدًا (ف) جگر میں درد ہونا۔ مشکل در پیش ہونا

كَ، ذٰلِكَ ☆

كَذٰلِكَ (مرکب لفظ) كَذٰلِكَ لفظی ترجمہ: اُس طرح ذٰلِكَ معنی وہ / اُس اور ک معنی طرح۔ اس حرف کا ترجمہ موقع و محل کے مطابق کرنا چاہئے۔ مثلاً:

یوں سے اسی طرح۔ اس طرح اُس طرح۔ ایسے بھی۔

ک ب ر☆

کَبُرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھاری ہے۔

کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرًا وَکُبْرًا (ک) ہو جانا۔ سخت ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ دکھی ہونا۔

کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُھُمْ (۶:۳۵)

ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے۔

کَبُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہے یا بھاری ہے۔ یا نفرت انگیز۔

کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ (۱۸:۵)

یہ بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔

یَکْبُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سخت ہوتا ہے

قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (۱۷:۵۰، ۵۱)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔

یَکْبَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ بڑے ہو جائیں۔

کَبِرَ یَکْبَرُ کِبَرًا وَ مَکْبَرًا (س)

وَلَا تَاْکُلُوْھَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا (۴:۶)

اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔

لِتُکَبِّرُوا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تا کہ تم تکبیر پڑھو۔

کَبَّرَ یُکَبِّرُ تَکْبِیْرًا تکبیر پڑھنا یعنی اللہ اکبر کہنا۔

کَبِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تکبیر پڑھ

وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ (۷۴:۳)

اور اپنے رب کی بڑائی کر۔

اَکْبَرْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے

اَکْبَرَ اِکْبَارًا (باب افعال) بڑا کہنا۔ بڑا سمجھنا یا خوفناک سمجھنا۔

فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ اَکْبَرْنَہٗ (۱۲:۳۱)

جب ان عورتوں نے اس (حضرت یوسفؑ) کو دیکھا تو اسے بڑا سمجھا یعنی وہ ان کے رعب جمال سے دہشت زدہ ہو گئیں۔

تَتَکَبَّرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو تکبّر کرے

تَکَبَّرَ تَکَبُّرًا (باب تفعل) مغرور ہونا اپنے کو بڑا بنانا۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔

فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْھَا (۷:۱۳)

تجھے زیب نہیں دیتا کہ یہاں غرور و تکبر کرے۔

یَتَکَبَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو بڑا بناتے ہیں۔

اسْتَکْبَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تکبر کیا۔

اسْتَکْبَرَ اسْتِکْبَارًا (باب استفعال) اپنے آپ پر بہت غرور کیا۔

اسْتَکْبَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکبر کیا۔

اسْتَکْبَرُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تکبر کیا

یَسْتَکْبِرْ باب استفعال (ساکن) (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) کہ وہ تکبر کرے۔

یَسْتَکْبِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تکبر کرتے ہیں

تَسْتَکْبِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکبر کرتے ہو۔

کِبْرٌ (اسم) بڑائی۔ غرور

اِنْ فِیْ صُدُوْرِھِمْ اِلَّا کِبْرٌ (۴۰:۵۶)

ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں یعنی بڑائی کی تڑپ (ماجد)

(۲) نمایاں حصہ

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ مِنْھُمْ لَہٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۲۴:۱۱)

اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

تَوَلّٰی کِبْرَہٗ، جس نے بڑا بوجھ اٹھایا (ماجد) جس نے اس میں زیادہ حصہ لیا (پکتھال)۔ جس نے اس (بہتان) کو بڑھانے چڑھانے کا کام اپنے ہاتھ لیا (سیل اور راڈ)۔ جس نے نمایاں حصہ اپنے ذمے لیا (محمد علی)۔

الْکِبَرُ (اسم) بڑھاپا

وَاَصَابَہُ الْکِبَرُ (۲:۲۶۶)

اور اس پر بڑھاپا آ گیا۔

کَبِیْرٌ / الْکَبِیْرُ (اسم فاعل واحد مذکر)

كَبِيرًا / الْكَبِيرَ منصوب (۱) بوڑھا
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (۲۸:۲۳)
اور ہمارا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے۔
(۲) بڑا۔عظیم۔
قُلْ فِيهِمَآ اِثْمٌ كَبِيرٌ (۲:۲۱۹)
کہہ دیجئے کہ دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے
(۳) افسوناک/تکلیف دہ۔
قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ (۲:۲۱۷)
کہہ دیجئے کہ ان (مہینوں) میں لڑائی کرنا سخت افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔
(۴) سردار/سرغنہ۔
اِنَّهٗ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ (۲۰:۷۱)
بے شک وہ تمہارا سرغنہ ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔
(۵) بڑا
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ (۲۱:۶۳)
اس (ابراہیمؑ) نے کہا بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے (بت) نے کیا۔ان سے پوچھو
(۶) بزرگ تر۔سب سے بڑا۔
قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ (۱۲:۸۰)
ان میں سے سب سے بڑے (بھائی) نے کہا کہ کیا تمہیں علم نہیں کہ
كُبَرَاءُ (اسم جمع) بڑے لوگ
مفرد: كَبِيرٌ
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا (۳۳:۶۷)
بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی۔
كَبِيرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

(۱) سخت بھاری۔
وَاِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (۲:۴۵)
اور بے شک یہ (نماز) بھاری ہے سوائے ان خشوع والوں کے لئے
(۲) بڑا۔عظیم
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً (۹:۱۲۱)
اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں' تھوڑا یا بہت۔
كَبَائِرُ (اسم جمع) بڑی باتیں
مفرد: كَبِيرَةٌ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ (۴:۳۱)
اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں۔
كُبَّارًا منصوب (اسم مبالغہ)
طاقتور۔بھاری
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا (۷۱:۲۲)
اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔
اَكْبَرُ اسم تفضیل (۱) بزرگ تر
دوسرے بڑا۔ (اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ (۱۶:۴۱)
یقیناً آخرت کا اجر بہت بڑا ہے (یعنی دنیوی ہر چیز سے)
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۲:۲۱۷)
اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے زیادہ گناہ ہے اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔
اکبر مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے مثلاً
وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا (۴۳:۴۸)
اور جو نشانیاں ہم ان کو دکھاتے ہیں' وہ ان جیسی دوسری نشانیوں سے بڑی ہوتی ہیں۔
(۲) منصب اور احترام کے اعتبار سے سب سے بڑا اور بلند:
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (۲۹:۴۵)
اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔
الْاَكْبَرُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا
اَكَابِرُ (اسم جمع) بڑے لوگ
مفرد: اَكْبَرُ
الْكُبْرٰى اسم تفضیل مؤنث
زیادہ بڑی۔یہ الاکبر کا صیغہ تانیث ہے
الْكُبَرُ (اسم تفضیل) (اسم جمع)
سب سے بڑے لوگ۔
مفرد: اَكْبَرُ جس طرح اَكْبَرُ مذکر کے لئے۔
الْكِبْرِيَاءُ (اسم) بڑائی
الْمُتَكَبِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) متکبر۔سرکش۔مغرور
مُسْتَكْبِرُوْنَ مرفوع مُسْتَكْبِرِيْنَ منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر)
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ منصوب متکبر مغرور
تَكْبِيْرًا باب تفعیل (اسم مصدر)
بڑائی بیان کرنا۔اللہ اکبر کہنا۔
اسْتِكْبَارًا باب استفعال (اسم مصدر) غرور۔نخوت

ک ب ک ب

(رباعی فعل)

كُبْكِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ اوندھے گرا دیئے گئے۔

كَبَّ يَكُبُّ كَبًّا (ن)

اوپر والے لفظ کی طرح۔

ک ت ب ☆

كَتَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

اس نے (نسخہ) لکھا۔ اس نے حکم دیا۔

كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَاباً وَ كِتَابَةً (ن)

لکھنا۔ نوٹ کرنا۔ ریکارڈ کرنا۔ تجویز کرنا۔ حکم دینا۔ مقدر کر دینا۔

وَابْتَغُوْ امَاكَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ (۱۸۷:۲)

اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (خدا سے) طلب کرو۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَاكَتَبَ اللّٰهُ لَنَا (۵۱:۹)

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ كَتَبَ کا لفظ انہی معنی میں درج ذیل آیات میں آیا ہے۔ ۲۳:۵۔ ۱۲:۶۔ ۵۸:۲۱۔ ۵۴، ۲۲، ۵۹:۳

كَتَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لکھا۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ (۷۹:۲)

ان پر افسوس ہے کہ اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں۔

كَتَبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے (نسخہ) تجویز کیا۔

كَتَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۱) ہم نے (نسخہ) تجویز کیا۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ (۴۵:۵)

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں حکم لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان۔

(۲) ہم نے لکھا۔

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ (۱۴۵:۷)

اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں لکھ دیا

لِيَكْتُبَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) منصوب تاکہ وہ لکھے

يَكْتُبَ کہ وہ لکھے يَكْتُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ (۸۱:۴)

اور جو مشورے یہ کرتے ہیں' اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔

يَكْتُبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ لکھتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ (۷۹:۲)

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں (نیز دیکھئے ۴۱:۵۲)

(۲) وہ ریکارڈ کرتے ہیں۔

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَاتَمْكُرُوْنَ (۲۱:۱۰)

اور جو حیلے تم کرتے ہو' ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ نیز دیکھئے ۸۰:۴۳

اَكْتُبُ (فعل مضارع۔ واحد متکلم) میں لکھ دوں گا۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ (۱۵۶:۷)

تو میں اس کو لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔

نَكْتُبُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لکھ لیتے ہیں/قلمبند کر لیتے ہیں۔

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا (۱۲:۳۶)

جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔

تَكْتُبُوْا (منصوب) کہ تم لکھو۔

وَلَاتَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْكَبِيْرًا (۲۸۲:۲)

(قرض تھوڑا ہو یا بہت) اس کی دستاویز لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔

اُكْتُبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو قلمبند کر۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ (۱۵۶:۷)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

(۲) قلم بند کرنا یا ریکارڈ کرنا۔

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (۵۳:۳)

تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

اُكْتُبُوْا (فعل امر و جمع مذکر حاضر) تم لکھ رکھو۔

اِذَاتَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (۲۸۲:۲)

مومنو! جب تم کسی میعاد معین کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔

كُتِبَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (۱) فرض کیا گیا۔ حکم دیا گیا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ (۱۷۸:۲)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (۱۸۳:۲)

تم پر روزے فرض کئے گئے۔
(۱) ریکارڈ کرلیا گیا۔
وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ (۹:۱۲۰)
دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔
تُكْتَبُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) لکھی جائے گی۔
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ (۴۳:۱۹)
عنقریب ان کی شہادت لکھی جائے گی۔
اِكْتَتَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لکھوایا۔
اِكْتَتَبَ اِكْتِتَابًا (باب افتعال) لکھوانا
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا (۲۵:۵)
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھوا رکھا ہے۔
لہٰذا وہ اسے بتائی جاتی ہیں (ماجد)
كَاتِبُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر غائب) تم لکھو۔
كَاتَبَ مُكَاتَبَةً (باب مفاعلہ) معاہدہ لکھنا۔
وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا (۲۴:۳۳)
اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں، اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کرلو۔
فنی اصطلاح کے طور پر مکاتبت کا مطلب ہے: کہ کسی غلام سے اس کی آزادی کے لئے ایک مقررہ رقم پر معاہدہ کیا جائے جس کی ادائیگی پر اسے غلامی سے آزادی ملے گی۔

كَاتِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لکھنے والا (دستاویز لکھنے والا)
كَاتِبًا كَاتِبُوْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) لکھنے والے۔ (دستاویز لکھنے والے)
كَاتِبِيْنَ منصوب (دستاویز) لکھنے والے
كِتَابٌ (اسم اسم مصدر) ایک کتاب یعنی قرآن کریم۔
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (۲:۸۹)
اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب (قرآن کریم) آئی۔
كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ (۱۱:۱)
یہ وہ کتاب (قرآن کریم) ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔
(۲) فرمان۔ حکم
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ (۸:۷۵)
اور رشتہ دار۔ خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے سے زیادہ حقدار ہیں۔
(۳) تحریر۔ حکم۔
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۸:۶۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔
(۴) مقرر وقت
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (۱۳:۳۸)
ہر حکم (قضا) کتاب میں مرقوم ہے۔
(۵) ریکارڈ۔
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ (۲۳:۶۲)

اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے۔
(۶) خط
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ (۲۷:۲۹)
ملکہ نے کہا دربار والو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے۔
(۷) میعاد
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (۳:۱۴۵)
اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (۵۲:۲)
(قسم ہے) کتاب کی اور جو لکھی ہوئی ہے۔
اَلْكِتَابُ اسم معرفہ (۱) کتاب یعنی قرآن کریم۔
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (۲:۲)
یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں۔
(۲) تورات
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (۱۹:۱۲)
اے یحییٰ (ہماری) کتاب (تورات) کو زور سے پکڑے رہو۔
(۳) دستاویز بصفت عام۔ تمام تعلیمات جو ایک پیغمبر کو وحی کی گئی ہوں۔
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ (۲۷:۴۰)
ایک شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم تھا کہنے لگا۔
(۴) محافظ ریکارڈ دار۔
(یہاں اشارہ فرامین کے ریکارڈ یا لوح محفوظ کی طرف بھی ہے۔ کتاب سے مراد محفوظ

تختیاں بھی ہیں مثلاً
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۶:۵۹)
اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔
كِتَابِيَهْ (مرکب لفظ) کتاب+ی +ہ میرا ریکارڈ یا نامۂ اعمال۔
كِتَابِيَهْ کی آخری "ہ" حرف وزن کے لئے ہے۔ اَهْلُ الْكِتَابِ (مرکب لفظ) یعنی یہود ونصاریٰ
اُمُّ الْكِتَابِ: تمام الہامی احکامات اور وحی کا سرچشمہ یعنی لوح محفوظ۔
كُتُبٌ (اسم جمع) الہامی کتابیں
مَكْتُوْبًا (اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا

ک ت م ☆

كَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھپایا۔
كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَ كِتْمَانًا (ن)
پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔ اپنے غصہ کو دبانا
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ (۲:۱۴۰)
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے۔
يَكْتُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
يَكْتُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھپاتے ہیں۔
لَيَكْتُمُوْنَ آیت ۲:۱۴۶ میں لَيَكْتُمُوْنَ کے شروع میں لام تاکید آیا ہے جس کا لام تعلیل کے ساتھ کچھ واسطہ نہیں جس کے معنی تاکہ ہوتے ہیں مبتدی کے لئے یہ فرق یوں سمجھنا چاہئے کہ پہلے لام پر زبر ہوتی ہے اور دوسرے یعنی لام تعلیل کے نیچے زیر ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھئے (ایل ایل کیو)
يَكْتُمْنَ منصوب (فعل مضارع جمع مؤنث غائب)۔ کہ وہ عورتیں چھپائیں
تَكْتُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھپاتے ہو۔
تَكْتُمُوْا (منصوب) کہ تم چھپاؤ
نَكْتُمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چھپائیں گے۔
وَلَا نَكْتُمُ ہم نہیں چھپائیں گے

ک ث ب ☆

كَثِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ریت کا ڈھیر۔
كَثَبَ يَكْثِبُ كَثْبًا (ن، ض)
ڈھیر لگانا۔ اکٹھا کرنا

ک ث ر ☆

كَثُرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زیادہ ہو گیا۔
كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً (ک)
تعداد یا مقدار میں زیادہ ہونا، زیادہ ہونا۔ بہت سے متعدد۔ بڑھنا۔ کئی گنا ہو جانا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ (۴:۷)
تھوڑا ہو یا بہت
كَثُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) کثرت ہو گئی۔
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ (۸:۱۹)
تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ (۹:۲۵)
اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔
(۲) بہت زیادہ (مقدار میں)
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ (۵:۱۰۰)
اگرچہ ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔
كَثِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بہت زیادہ، بے حد
كَثِيْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بہت زیادہ۔ یہ لفظ اکثر بطور صفت آتا ہے جسے اپنے اسم موصوف کے ساتھ عدد اور جنس پر مطابق ہونا چاہئے۔ تفصیل کے لئے ایل ایل کیو ملاحظہ کریں۔
اَكْثَرُ (اسم تفضیل) نسبتاً زیادہ اور سب سے زیادہ۔
تَكَاثُرٌ باب تفاعل (اسم مصدر) مال و دولت میں رقابت اور کثرت بازی
اَلتَّكَاثُرُ رشک و حسد بھری خواہش کثرت (عبدالماجد دریا آبادی) دنیاوی کثرت

میں رقابت (پکھال)

کَوْثَرٌ (اسم مبالغہ) کثرت خیر

لفظی ترجمہ: خوشحالی وسعادت کی بہت بڑی مقدار اور بطور اسم علم- جنت میں ایک نہر

ک د ح ☆

کَدْحاً منصوب (اسم مصدر) دکھ جھیلنا

کَدَحَ یَکْدَحُ کَدْحاً (ف)

اپنے کنبے کی خاطر مشقت کرنا اپنے آپ کو کھپانا کوئی کام کرنے کے لئے یا کسی شخص تک پہنچنے کے لئے سب کچھ کر گزرنا-

کَادِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مشقت کرنے والا-

یَآ یُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ (۸۴:۶)

اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا-

ک د ر ☆

اِنْکَدَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ گرگئی- بے نور ہوگئی-

اِنْکَدَرَ اِنْکِدَاراً باب انفعال گرنا (کسی تارے کا) ٹوٹ پڑنا-

کَدَرَ یَکْدِرُ کَدْراً (ض)

گدلا ہونا-

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ (۸۱:۲)

جب تارے بے نور ہوجائیں گے- بعض مفسرین کے قول کے مطابق جب تارے گدلا جائیں گے-

ک د ی ☆

اَکْدٰی باب افعال (اس نے روک دیا- اَکْدٰی اِکْدَاءً باب افعال ہاتھ روکنا- بخل کرنا- کَدٰی یَکْدِیْ کِدَاءً (ض) روکنا-

ک ذ ب ☆

کَذَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھوٹ بولا-

کَذَبَ یَکْذِبُ کِذْباً وَ کَذِباً وَ کِذْبَةً وَ کِذَّاباً وَ کِذَاباً (ض)

جھوٹ بولنا- خلاف واقعہ بات کرنا- جھوٹ گھڑنا- کَذَبَ عَلٰی کسی پر جھوٹ باندھنا-

مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی (۵۳:۱۱)

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا-

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَذَبَ عَلَی اللّٰهِ (۳۹:۳۲)

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے-

کَذَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے جھوٹ بولا-

کَذَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھوٹ بولا

یَکْذِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ بولتے ہیں-

کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ (۲:۱۰)

وہ جھوٹ بولتے رہے ہیں-

تَکْذِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم جھوٹ بولتے ہو-

کُذِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)- وہ جھٹلائے گئے

کَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تکذیب کی

کَذَّبَ تَکْذِیْباً کسی کو جھٹلانا- تکذیب کرنا- اعتبار نہ کرنا- جھوٹ کا الزام دینا-

کَذَّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تکذیب کی-

یہ صیغہ یعنی واحد مؤنث غائب کا صیغہ عام قاعدے کے مطابق اسم جمع مثلاً: معاشرہ- قوم- یا لوگوں کے لئے استعمال ہوتا ہے- واحد مؤنث کا صیغہ اگر اسم سے پہلے آئے تو جمع اور واحد دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے--

کَذَّبْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)- تو نے جھٹلایا-

کَذَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھٹلایا

کَذَّبْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھٹلایا-

کَذَّبُوْنِ باب تفعیل (مرکب لفظ) انہوں نے مجھے جھٹلایا-

کَذَّبُوْا + نِیْ = کَذَّبُوْنِیْ ضمیر متکلم مفعولی کی ی مخفف ہوگئی-

کَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جھٹلایا

یُکَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ جھٹلاتا ہے-

تُکَذِّبَانِ باب تفعیل (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو جھٹلاتے ہو

یُکَذِّبُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھٹلاتے ہیں

یُکَذِّبُوْنِ (مرکب لفظ) وہ مجھے جھٹلاتے ہیں-

تُکَذِّبُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھٹلاتے ہو-

تُکَذِّبُوْا باب تفعیل (منصوب) کہ تم جھٹلاؤ-

إِنْ تُكَذِّبُوْا (۱۸:۲۹)

اگر تم جھٹلاؤ

نُکَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جھٹلاتے ہیں

کُذِّبَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ جھٹلایا گیا-

کُذِّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ جھٹلائی گئی-

کِذْبٌ اَلْکِذْبُ (اسم)

(۱) جھوٹ-غلط-

وَجَآءُوْ عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ کَذِبٍ (۱۸:۱۲)

اس کی قمیض پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے-

(۲) جھوٹ-غلط بیانی

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا (۳۷:۷)

اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے-

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ (۴۱:۵)

وہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں-

کَاذِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جھوٹا

کَاذِبًا (منصوب) جھٹلانے والا

کَاذِبُوْنَ (مرفوع) (اسم فاعل جمع مذکر) جھوٹے

اَلْکَاذِبُوْنَ مرفوع **اَلْکَاذِبِیْنَ** منصوب جھوٹے، جھٹلانے والے

کَاذِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) جھٹلانے والی-

کَذَّابٌ اَلْکَذَّابُ (اسم مبالغہ) جھوٹا

کِذَّابٌ (اسم مصدر) جھٹلانا-کسی کو جھوٹ بتانا

تَکْذِیْبٌ باب تفعیل (اسم مصدر) جھٹلانا-

مَکْذُوْبٌ (اسم مفعول) جھٹلایا ہوا

اَلْمُکَذِّبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جھٹلانے والے-

اَلْمُکَذِّبِیْنَ مُکَذِّبِیْنَ منصوب (باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر) جھٹلانے والے-

ک ر ب ☆

کَرْبٌ، اَلْکَرْبُ (اسم مصدر) دکھ آفت-مصیبت-تباہی

کَرَبَ یَکْرُبُ کَرْبًا (ن) دکھی ہونا-مصیبت زدہ ہونا-زیربار ہونا-رسی کو بٹ دینا-

ک ر ر ☆

کَرَّةٌ (اسم) (۱) پھیرا-بازگشت

کَرَّ یَکُرُّ کُرُوْرًا (ن) مضاعف واپس ہونا-متواتر لوٹنا-الٹا دوڑنا-دہرانا

وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ (۱۶۷:۲)

پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا تو ہم بھی ان سے بیزار ہوتے-

(۲) فتح یاب-بازگشت-

ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّةَ عَلَیْهِمْ (۶:۱۷)

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا-

(۳) دہرانے کا عمل

کَرَّتَیْنِ (اسم مثنی) دو مرتبہ

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ (۴:۶۷)

پھر دوبارہ سہ بارہ نظر کر-

ک ر س ☆

کُرْسِیٌّ (اسم) تخت، اقتدار بادشاہی-(جب اس کی نسبت خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو)-

وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۲۵۵:۲)

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے-

نوٹ:-اگرچہ کُرسی کا مطلب بیٹھنے والی کرسی اور نشست ہے لیکن جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو تو پھر معنی تخت-بادشاہی-اقتدار اور علم کے ہوں گے-

(۲) نشست، کرسی-

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۴:۳۸)

اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی - اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا-

ک ر م ☆

كَرَّمْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکریم کی-

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَماً وَ كَرَامَةً (ک) سخاوت میں ایک دوسرے سے برابر ہونا- عالی ظرف ہونا- مہربان- شریف- ممتاز

كَرَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تکریم کی-

اَكْرَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عزت کی

اَكْرَمَ إِكْرَاماً باب تفعیل دوسروں کی تعظیم وتکریم-

اَكْرَمَنِ مرکب لفظ اَكْرَمَ + نِيْ اس نے میری تکریم کی ضمیر واحد متکلم نی مخفف مفعولی ہوکر ''ن'' ہوگئی-

تُكْرِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکریم کرتے ہو-

لَا تُكْرِمُوْنَ تم تکریم نہیں کرتے

اَكْرِمِيْ (فعل امر واحد مؤنث) تو عورت تکریم وتعظیم کر-

اَكْرِمِيْ مَثْوٰهُ (۲۱:۱۲) اس کو عزت واکرام سے رکھو-

كَرِيْم / اَلْكَرِيْمُ (اسم فاعل) شریف معزز

كَرِيْماً (منصوب) سخی مہربان شفیق- عالی شان- ملنسار- دل پسند-

نوٹ:- یہ لفظ اللہ تعالیٰ - نبی کریم ﷺ، جبرئیل امینؑ قرآن کریم- مقام جزا- عرش- اور رزق کے لئے بطور صفت آیا ہے- سیاق کلام اور موقع ومحل اس لفظ کے معانی کا انتخاب کیا گیا ہے جس کی تفصیل ذیل میں ہے-

مَلَكٌ كَرِيْمٌ (۳۱:۱۲) بزرگ وبرتر فرشتہ

كِتٰبٌ كَرِيْمٌ (۲۹:۲۷) نامہ گرامی

رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ (۱۷:۴۴) معزز پیغمبر

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (۷۷:۵۶) یہ بے شک ایک بڑے رتبے کا قرآن ہے-

اَجْرٌ كَرِيْمٌ (۱۱:۳۶) بڑا ثواب

زَوْجٍ كَرِيْمٍ (۷:۲۶) نفیس چیزیں

مَقَامٍ كَرِيْمٍ (۵۸:۲۶) نفیس مکانات

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ (۴۹:۴۴) عزت والا (اور) سردار

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (۱۱۶:۲۳) عرش بزرگ

رَبِّكَ الْكَرِيْمِ (۶:۸۲) پروردگار کرم گستر

رِزْقًا كَرِيْمًا (۳۱:۳۳) عزت کی روزی

قَوْلًا كَرِيْمًا (۲۳:۱۷) باادب بات

مُدْخَلًا كَرِيْمًا (۳۱:۴) عزت کے مکان

كِرَاماً منصوب (اسم جمع) اشراف- شرفاء- کریم-

مَرُّوْا كِرَامًا (۷۲:۲۵) بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں-

كِرَامٍ بَرَرَةٍ (۱۶:۸۰) سردار اور نیکوکار

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ (۱۱:۸۲) عالی قدر لکھنے والے-

اَلْاَكْرَمُ (اسم تفضیل) (۱) بہت زیادہ سخی- کریم

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ (۳:۹۶) پڑھو اور تمہارا پروردگار بہت کریم ہے-

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (۱۳:۴۹) بے شک خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے-

اَلْاِكْرَامُ باب افعال (اسم مصدر) سخی-

مُكْرِمٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) عزت کرنے والا

مُكْرَمُوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) اَلْمُكْرَمِيْنَ (منصوب) باعزت لوگ-

مُكَرَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) باعزت صیغہ جمع مکسر صُحُفٌ بمعنی صحیفے کی صفت کے طور پر آیا ہے-

ک ر ہ ☆

كَرِهَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ناپسند کیا- وہ بیزار ہوا- اس نے نفرت کی-

كَرِهَ يَكْرَهُ كَرْهًا وَكُرْهًا وَ

كَرَاهِيَةً (س)
بیزاری محسوس کرنا- ناپسند کرنا- بیزار ہونا- بُرا جاننا- حقارت کرنا- نفرت کرنا-
كَرِهُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نفرت کی-
كَرِهْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نفرت کی
تَكْرَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ نفرت کرتے ہیں
يَكْرَهُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم نفرت کرو
عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۲:۲۱۶)
عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو-
كَرَّهَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نفرت دلائی
اَكْرَهْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مجبور کیا-
تُكْرِهُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم مجبور کرتے ہو
لَا تُكْرِهُوْا (فعل نہی- جمع مذکر حاضر) مجبور نہ کرو-
يُكْرِهْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مجبور کرتا ہے-
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۴:۳۳)
اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی) سے دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے، بدکاری پر مجبور نہ کرنا-
اِكْرَاهٌ باب اِفعال (اسم مصدر)
مجبوری، مجبور کرنا، زبردستی کرنا-
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ (۲:۲۵۶)
دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے-
اُكْرِهَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے مجبور کیا گیا-
كَارِهُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کراہت کرنے والے
كَارِهِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ناپسند کرنے والے-
مَكْرُوْهٌ مَكْرُوْهًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) نفرت انگیز-

ك س ب☆

كَسَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کمایا-
كَسَبَ يَكْسِبُ كَسْبًا (ض)
کمانا- حاصل کرنا- مال جمع کرنا- روزی کمانا- اکتساب کرنا- علم حاصل کرنا-
فعل كَسَبَ اور اس سے مشتق باب افتعال: اِكْتَسَبَ کسی اچھی بات- بُری بات یا دونوں کے اکتساب کے لئے استعمال ہوتے ہیں- لفظ کا ترجمہ موقع ومحل کے مطابق کیا جائے گا-
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ (۵۲:۲۱)
ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے-
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ (۲:۸۱)
ہاں جو بُرے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں-
كَسَبَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)- ان دو نے حاصل کیا (یا بُرا کیا)
كَسَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے کمایا-
كَسَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)- تم نے اچھی چیزیں کمائیں-
اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (۲:۲۶۷)
مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو- ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو-
يَكْسِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے-
تَكْسِبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کماتی ہے-
يَكْسِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں-
تَكْسِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم کماتے ہو-
اِكْتَسَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے اکتساب کیا
اِكْتَسَبَ اِكْتِسَابًا (باب افتعال) ثلاثی مادے کی طرح
اِكْتَسَبَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اکتساب کیا-
اِكْتَسَبُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اکتساب کیا
اِكْتَسَبْنَ باب افتعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اکتساب کیا-

ک س د☆

کَسَادٌ (اسم مصدر) مندا۔ کی۔ سُستی
کَسَدَ یَکْسُدُ کَسَادًا وَ کُسُودًا (ن)
کساد بازاری۔ منڈی کا مندا پڑنا۔ کاروبار میں جمود۔

ک س ف☆

کِسْفًا منصوب (اسم) ٹکڑا۔ جز
درج ذیل آیت دیکھئے:۔
وَاِنْ یَّرَوْا کِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ (۴۴:۵۲)
اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔

کِسَفًا منصوب (اسم جمع)
(۱) ٹکڑے۔ مفرد: کِسْفَۃٌ
کِسْفَۃٌ (اسم) کی جمع کی دو صورتیں ہیں، کِسْفٌ (جیسا کہ آیت ۴۴:۵۲ میں ہے) اور کِسَفٌ جیسا کہ دوسری آیتوں میں ہے۔
اَوْتُسْقِطَ السَّمَآءَ کَمَازَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفًا (۹۲:۱۷)
یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ۔
(۲) ٹکڑا۔
فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ (۱۸۷:۲۶)
تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ۔
(نیز دیکھئے آیت ۹:۳۴ اور ۴۸:۳۰)

ک س ل☆

کُسَالٰی (اسم جمع) (۱) سُست
کَسِلَ یَکْسَلُ کَسَلًا (س)
سُست ہونا۔ بیکار۔
خَبَرٌ لِمُبْتَدَاٍ (هُمْ) آیت میں هُم مبتدا کی خبر واقع ہوا ہے۔
وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوۃَ اِلَّا وَهُمْ کُسَالٰی (۹:۵۴)
نماز کو آتے ہیں تو سُست اور کاہل ہو کر۔
(۲) (منصوب، صفت) کاہل اور بددلی سے۔ یہاں کُسَالٰی قاموا کا حال واقع ہوا ہے۔
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی (۴:۱۴۲)
اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سُست اور کاہل ہو کر۔

ک س و☆

کَسَوْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پہنایا
کَسَا یَکْسُوْ کَسْوًا (ن)
کپڑے پہنانا
فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا (۲۳:۱۴)
پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا
اُکْسُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) پہناؤ
وَاکْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (۴:۵)
اور انہیں پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔
کِسْوَۃٌ (اسم) لباس کپڑے

ک ش ط☆

کُشِطَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)
کَشَطَ یَکْشُطُ کَشْطًا (ن)
(ڈھکن یا پردہ) اتار دینا۔ ہٹانا۔ چھال اتارنا، کھال کھینچنا۔
وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ (۸۱:۱۱)
جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔ جس طرح ذبح شدہ بھیڑ کی کھال اتاری جاتی ہے یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آسمان اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے۔ جیسے کسی مکان کی چھت الگ کی جاتی ہے۔

ک ش ف☆

کَشَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھولا۔
کَشَفَ یَکْشِفُ کَشْفًا (ض)
کھینچ کر دور کرنا۔ ہٹانا۔ اتارنا۔ کھول دینا۔ کھلا چھوڑنا۔ بنیاد رکھنا؟
ثُمَّ اِذَا کَشَفَ الضُّرَّ عَنْکُمْ (۱۶:۵۴)
پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔
کَشَفَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب)(۲) ننگا کیا-
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (۲۷:۴۴)
اور اس نے کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں-
كَشَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے ہٹایا- (دکھ- تکلیف)
فَكَشَفْنَا مَابِهٖ مِنْ ضُرٍّ (۲۱:۸۴)
اور جوان کو تکلیف دی وہ دور کر دی-
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ (۴۳:۵۰)
سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا-
(۲) پردہ ہٹانا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۵۰:۲۲)
اب ہم نے تجھ پر سے پردہ ہٹایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے-
يَكْشِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ (دکھ درد اور تکلیف وغیرہ) دور کرے گا-
يُكْشَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ برہنہ کر دیا جائے گا-
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۶۸:۴۲)
جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا- یعنی کچھ مخصوص قسم کی قدرت الٰہی کا واقعہ ظہور پذیر ہو گا (ابن کثیر)
پنڈلی پر سے پردہ اٹھا دینے کا ایک اور بھی مطلب ہے کہ جو کسی خوفناک اور تکلیف دہ آفت کی طرف اشارہ کرتا ہے- اسی لئے کہا جاتا ہے کہ كَشَفَتِ الْحَرْبُ عَنْ سَاقِهَا جنگ نے اپنی پنڈلی سے پردہ اٹھا دیا ہے اس سے مراد جنگ کی ہولناکی کا اظہار ہوتا ہے- اور جب کوئی آدمی کسی مصیبت زدہ شخص کے بارے میں کہتا ہے کہ كَشَفَ عَنْ سَاقِهٖ تو مراد ہوتی ہے کہ اس نے اپنے آپ کو مشکل کے لئے تیار کر لیا ہے (ولیم لین)-
كَاشِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
تکلیف دور کرنے والا-
كَاشِفُوْ (ن محذوف) كَاشِفُوْنَ
ہٹانے والے- دکھ دور کرنے والے-
كَاشِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
دور کرنے والی-
كَاشِفَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
دکھ دور کرنے والیاں-

ك ظ م ☆

كَاظِمِيْنَ / الْكَاظِمِيْنَ (منصوب)
اسم فاعل جمع مذکر-
كَظَمَ يَكْظِمُ كَظْمًا (ض)
(۱) دروازہ بند کرنا- چشمہ پر بند باندھنا- کسی کا غصہ دبا دینا- کاظم اپنے غصہ کو پی جانے والا- گلہ گھٹنا مضبوطی سے باندھنا یا کسی روک کے ذریعے کوئی چیز پُر کرنا-
(۱) روکنے والے-
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (۳:۱۳۴)
اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں-
(۲) گلہ گھٹنا-
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ (۴۰:۱۸)
جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں-
كَظِيْمٌ (اسم فاعل) جملہ الْقُلُوْبُ کا حال واقع ہوا ہے- (۱) دکھ یا غصہ سے بھرا ہوا آدمی- سخت دباؤ کی حالت-
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (۱۲:۸۴)
اور ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا-
(۲) دلی اندرونی ناراضگی-
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ (۱۶:۵۸)
حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے-
مَكْظُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
دکھ، مایوسی، خاموش- غم سے گھٹا ہوا آدمی-

ك ع ب ☆

كَعْبَيْنِ (اسم مثنی) دو ٹخنے
الْكَعْبَةَ (اسم معرفہ) كَعْبٌ
لفظی ترجمہ: مربع یا مکعب، ابھرا ہوا یا وہ جو نمایاں ہوا ہو کعبہ سے مراد وہ مقدس گھر ہے جو مکہ میں مسجد حرام کے عین وسط میں واقعہ ہے- اسے کعبہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کی شکل مربع یا مکعب کی طرح ہے یا اس لئے کہ یہ بلند اور مربع عمارت ہے (ولیم لین)-
پتھر سے بنی ہوئی ضخیم مستطیل شکل کی عمارت جس کی لمبائی ۵۵ فٹ اور چوڑائی ۴۵ فٹ ہے اور بلندی لمبائی سے قدرے زیادہ بلند

ہے یہ عمارت تقریباً ۵۰۰ فٹ × ۵۳۰ فٹ متوازی الاضلاع کھلے احاطہ جسے مسجد حرام کہتے ہیں کے وسط میں واقع ہے۔ اس کا دروازہ زمین سے سات فٹ بلند ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

كَعَبَ يَكْعَبُ (يَكْعِبُ) كُعُوْبًا (ف' ض)
نمایاں ہونا۔ ابھرا ہوا ہونا۔
كَوَاعِبَ (صفت) بھرپور جوان عورتیں كَعَابٌ ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں

ك ف ه ☆

كُفُواً منصوب (اسم مصدر) ہمسر برابر کا۔ جوڑ
جمع: اَكْفَاةٌ
تَكَافَأ تَكَافُؤاً (باب تفاعل)
(مساوی یا ایک جیسا ہونا۔

ك ف ت ☆

كِفَاتاً منصوب (اسم مصدر) برابرتن۔
كَفَتَ يَكْفِتُ كِفَاتاً (ض)
اکٹھا کرنا۔ اضافہ کرنا۔ اسی جگہ جہاں چیزیں اکٹھی کر کے رکھی جائیں۔ جمع کی جائیں' سمیٹی جائیں۔ لہٰذا آیت
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا (۲۵:۷۷)
کا ترجمہ ہوگا: کیا ہم نے زمین سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

ك ف ر ☆

كَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کفر کیا۔
كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْراً (ن)
انکار کرنا' چھپانا۔ ایمان نہ لانا۔ مذمت کرنا۔ انکار۔ كَفَرَ بِ رد کرنا۔
(ضد ایمان لانا)
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ (۲۵۳:۲)
تو ان میں سے بعض تو ایمان لائے اور بعض کافر ہی رہے۔
(۲) ناشکر گزار بنے۔
كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا وَّكُفْرَانًا (ن)
ناشکرا ہونا۔ لاپرواہ (ضد شکر گزار)
وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ (۴۰:۲۷)
جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔
كَفَرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کفر کیا۔
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ (۱۴:۶۱)
تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔
(۲) ناشکری کرتے ہوئے انکار کیا۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (۱۱۲:۱۶)
اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔
كَفَرْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کفر کیا۔
كَفَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے کفر کیا
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ (۲۲:۱۴)
بے شک میں اس بات سے انکار کرتا ہوں جو تم مجھے اس سے پہلے شریک بناتے تھے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
مجھے اس بات سے انکار ہے جو تم پہلے میرے ساتھ منسوب کرتے تھے (پکتھال)
طبری: مجم کے بیان کے مطابق كَفَرْتُ کے یہاں یہ معنی ہیں کہ میں پہلے ہی ایمان سے انکار کر چکا ہوں یا اسے رد کر چکا ہوں۔
كَفَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کفر کیا/انکار کیا
كَفَرُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے کفر کیا/انکار کیا
كَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کفر کیا/انکار کیا
يَكْفُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفر کرتا ہے۔

يَكْفُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کفر کرتے ہیں۔
يَكْفُرُوْا (منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کفر کریں
تَكْفُرُوْنَ منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کفر کرو۔
تَكْفُرُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کفر کرتے ہو۔
تَكْفُرُوْا (فعل مضارع جمع متکلم) تم کفر کرتے ہو۔
اُكْفُرْ (فعل امر واحد مذکر) تو کفر کر۔
اُكْفُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کفر کرو۔
لَا تَكْفُرْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو کفر مت کر
كُفِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کی ناشکری کی گئی۔ اسے رد کیا گیا۔ وہ کفر کا نشانہ بنا۔
يُكْفَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے رد کیا جاتا ہے۔
رد کیا جاتا ہے۔ انکار کیا جاتا ہے۔ یا اس کی ناشکری کی جاتی ہے۔
لَنْ يُكْفَرُوْ(ہ) (فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب) ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔
مَآ اَكْفَرَہٗ (اسم تفضیل) وہ کس قدر ناشکرا ہے۔
اَفْعَالُ التَّعَجُّبِ فعل کے وزن پر (باب افعال سے) بنائے جاتے ہیں اور کسی صفت کے فعل سے پہلے ہمزہ لکھی جاتی ہے۔
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (١٧:٨٠)
انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔
اَلْكُفْرُ/كُفْرٌ (اسم مصدر) ناشکر گزاری۔
كُفْرًا کفر۔ انکار
نوٹ:۔ جہاں کفر بطور فعل ایک اور مفعول کے ساتھ متعدی ہو تو اس کا مطلب خدا اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کرنا ہے۔
كَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) رد کرنے والا۔ وہ جو ایمان لانے سے انکار کرے۔ بے ایمان آدمی۔
كَافِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کافر/ نافرمان جماعت
كَافِرُوْنَ/كَافِرِيْنَ منصوب (جمع سالم) (صفت) وہ جن کا خدا اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہیں۔
كَافِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کافر جماعت
اَلْكَوَافِرُ (اسم فاعل جمع مؤنث) (جمع مکسر) کافر عورتیں۔ مفرد: كَافِرَةٌ
كُفُوْرًا منصوب (اسم مصدر) بے ایمانی۔ انکار۔ رد کرنا۔ ایمان نہ لانا۔
كَفُوْرٌ (اسم مبالغہ) بڑا سخت کافر
كُفُوْرًا (منصوب ناشکر) كُفَّارٌ
اَلْكُفَّارُ كُفَّارًا
(كَافِرٌ کی جمع مکسر) (ا) کافر لوگ۔
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (٩:٦٨)
اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔
اَلْكَفَرَةُ (جمع مکسر) کافر لوگ
کاشت کار
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ (٥٧:٢٠)
اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے۔
یہی ایک آیت ہے جس میں کُفَّار کا لفظ بمعنی کسان آیا ہے یعنی وہ لوگ جو زمین کے اندر مٹی میں بیج چھپاتے ہیں۔ فعل اصل مادے کے بھی چھپانے ہی کے معنی ہیں۔ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہاں بھی لفظ کفار سے عام اشارہ کافروں کی طرف ہی ہے۔ (عبدالماجد دریاآبادی)
كَفَّارٌ (اسم مبالغہ) سخت نافرمان
كَفَّارًا (منصوب) ناپاک
نوٹ: یہ لفظ کافر یا كُفْرٌ سے اسم مبالغہ ہے
كَفَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلافی کی/ کفارہ دیا
كَفَّرَ تَكْفِيْرًا (باب تفعیل) پورا کرنا تلافی کرنا۔
عَنْ کسی (جرم) کی تلافی کرنا یا کفارہ دینا
كَفَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کفارہ دیا۔
يُكَفِّرْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفارہ دے گا۔
لَاُكَفِّرَنَّ (باب تفعیل) لام تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً کفارہ ادا کروں گا۔
نُكَفِّرْ (باب تفعیل ساکن) (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم کفارہ دیں گے۔
لَنُكَفِّرَنَّ باب تفعیل (لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً کفارہ دیں گے۔

كَفِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کفارہ دے۔

كَفَّارَةٌ (كَفَّرَ سے اسم مبالغہ) معاوضہ۔تلافی یہ لفظ کفارہ کَفَرَ سے مشتق ہے جس کے بنیادی معنی ہٹانا۔ چھپانا وغیرہ ہیں کفارہ گناہ یا جرم کو دور کرتا ہے اور دینے والے کا ایک نیک عمل ہے (دیکھئے مُعجم)

كُفْرَانٌ (اسم مصدر) ردّ۔ ناشکری۔ناقدری۔

كَافُوْرًا (منصوب) کافور۔

ك ف ف ☆

كَفَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک دیا۔

كَفَّ يَكُفُّ كَفًّا (ن)۔ روکنا

عَنْ: رخ بدلنا۔ کسی طرف سے پھیر دینا۔ روکنا۔ختم ہونا۔

كَفَفْتُ (مضاعف) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے روک دیا۔

يَكُفَّ (منصوب' مضاعف فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ کہ وہ روکے گا یا روکتا ہے۔

يَكُفُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں یا روکیں گے۔

يَكُفُّوْا (منصوب' مضاعف فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ روکتے ہیں یا روکیں گے۔

كَفَّيْهِ تثنیہ کا نون محذوف اسم مثنی۔ "ہ" مضاف الیہ: اس کی دو ہتھیلیاں۔مفرد: کف ہتھیلی

كَفَّيْنِ کا نون محذوف ہو کر كَفَّيْ رہ گیا اور واحد غائب مذکر کی ضمیر متصل "ہ" مل کر كَفَّيْهِ ہوا۔

كَافَّةً (منصوب' اسم فاعل اضافی۔ سارے کا سارا۔

ك ف ل ☆

يَكْفُلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفالت کرتا ہے۔ اپنی کفالت میں لیتا ہے۔

كَفَلَ يَكْفُلُ كِفَالَةً (ن) نگران ہونا۔ خیال رکھنا۔ ذمہ وار ہونا۔ ضامن ہونا۔ یا ضمانت دینا۔

يَكْفُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کفالت کرتے ہیں یا کریں گے۔

كَفَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کسی کو کفیل بنایا

كَفَّلَ تَكْفِيْلاً (باب تفعیل) کسی کو نگران مقرر کرنا۔ رعایت خیال رکھنا

اَكْفِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) کسی کو کفیل بنا' یعنی حوالے کر دے۔

اَكْفَلَ۔ اِكْفَالاً باب افعال کسی کو نگران بنانا یا مقرر کرنا۔ کسی کو کوئی چیز تفویض کرنا۔

وَلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا (۲۳:۳۸)

میرے پاس ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے۔

لفظ اَكْفِلْنِيْهَا میں دو منصوب ضمیریں ہیں ایک نی اور دوسری ھا۔

كَفِيْلٌ/ كَفِيْلاً (منصوب) اسم فاعل واحد مذکر۔ضامن

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلاً (۹۱:۱۶)

تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔

کَفِیْلٌ کا لفظی ترجمہ: ضامن ہے یعنی وہ شخص۔ جو کسی شخص یا چیز کی ذمہ داری قبول کرتا ہے یا جو کسی کے لئے ضامن بن جاتا ہے لیکن قرآن کریم کی اس آیت میں کفیل کا مطلب یقین دہانی ہے کیونکہ سیاق کلام کے مطابق ان لوگوں نے خدا کے نام کی قسم کھا رکھی ہے۔

كِفْلٌ (اسم) ذمہ داری۔ ایک حصہ

كِفْلَيْنِ (اسم مثنی) دو حصے

ذُو الْكِفْلِ (اسم معرفہ) ایک نبی کا نام (بائیبل میں مذکور حضرت حزقیل نبی اپنی علمی بصیرت اور علمی بلند خیالی کے لئے مشہور ہیں ان کے ذاتی حالات بہت کم معلوم ہیں دیکھئے ماجد: ص ۱۷ حاشیہ ۱۸۸ اور ص ۲۳ حاشیہ ۴۱۱)۔

ك ف ى ☆

كَفٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ کافی ہوا۔

كَفٰى يَكْفِىْ كِفَايَةً ض کفایت کرنا' کافی ہونا

كَفٰهُ (وہ اس کے لئے کافی ہو گیا۔ یعنی اس کی تمام ضروریات' حفاظت اور دفاع پوری کرنے کے لئے کافی ہوا۔

كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (۶:۴)

خدا ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

كَفَيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کافی ہو گئے/ ہم نے کفایت کی۔
نوٹ: یہ فعل دو مفعول کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات تو پہلے مفعول سے پہلے ب کا صلہ لگتا ہے جیسے: آیت ۶:۴ اور بعض اوقات دونوں مفعول اکٹھے (بغیر کسی صلے کے) آتے ہیں مثلاً: اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ (۱۵:۹۵) ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں' کافی ہیں۔
نوٹ:۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ (وضاحت کے لئے) فعل ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا جاتا اور مضارع کا ماضی میں۔ لہذا كَفَيْنَاكَ کا ترجمہ ہم تیرے لئے کفایت کرتے ہیں کیا گیا ہے۔

يَكْفِيْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفایت کرے گا۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ (۲:۱۳۷)
پس ان کے خلاف خدا تمہارے لئے کافی ہے۔
فَ + سَ + يَكْفِيْ + كَ + هُمْ
فَسَيَكْفِيْكَهُمْ یعنی اصل لفظ سے پہلے دو حرف' ف اور س' آئے ہیں اور آخر میں دو متصل ضمیریں: ک اور ھم
اَلَنْ يَكْفِيَ (منصوب) کیا وہ کافی نہیں؟
يَكْفِ: لَمْ يَكْفِ (ساکن بحذف حرف آخر) کافی نہ تھا۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ (۴۱:۵۳)
کیا تمہارے لئے تمہارا پروردگار کافی نہیں ہے؟

كَافٍ حرف آخر محذوف (اسم فاعل واحد مذکر) دفاع کرنے والا۔ کفایت کرنے والا۔ حفاظت کرنے والا۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (۳۹:۳۶)
کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں۔

ک ل ا ☆

يَكْلَؤُ مہموز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حفاظت کرتا ہے۔
كَلَأَ يَكْلَأُ كَلَا (ف) پہرہ دینا/ رکھنا

ک ل ب ☆

اَلْكَلْبُ (اسم) کُتّا
مُكَلِّبِيْنَ منصوب (باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کتوں یا دوسرے جانوروں کو شکار کے لئے سدھاتے ہیں۔ مفرد: مُكَلِّبٌ

ک ل ح ☆

كَالِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو درد اور دکھ کے مارے دانت پیتے ہیں۔ دانت پینے والے۔
كَلَحَ يَكْلَحُ كُلُوْحًا (ف) تلخ و تند دکھائی دینا۔ تیوری چڑھائے اور دانت پیتے نظر آنا۔
مفرد: كَالِحٌ

ک ل ف ☆

يُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مکلف بناتا ہے۔
كَلَّفَ تَكْلِيْفًا باب تفعیل (کسی شخص کو ایسے کام پر مجبور کرنا جو اس کے بس میں نہ ہو۔ زیادہ بوجھ ڈالنا۔
كَلِفَ يَكْلَفُ كَلْفًا (س) ۔ ب سرگرم ہونا۔ سخت محنت کرنا۔
نُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بوجھ ڈالتے ہیں۔
يُكَلَّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) مکلف کی جاتی ہے۔
نوٹ:۔ اس فعل کا قائم مقام فاعل نَفْسٌ مؤنث ہے۔
اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تکلف کرنے والے/ بناوٹ کرنے والے۔
تَكَلَّفَ تَكَلُّفًا کسی کام کو مشکل اور تکلیف دہ سمجھنا یا تکلیف اور بناوٹ کرنا۔
وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (۳۸:۸۶)
نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں یعنی میں فطرۃً اور عادۃً دھوکہ اور جعل سازی نہیں کرتا۔

ک ل ل ☆

كَلٰلَةً (ا) وہ جس کے بلاواسطہ کوئی وارث نہ ہو۔
كَلَّ يَكِلُّ كَلَالَةً (ض) والد اور

اولاد دونوں کا نہ ہونا (ماجد)

وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۱۲:۴)

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

(۲) جس کے باپ ہو نہ بیٹا۔

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ (۱۷۶:۴)

کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔

نوٹ:۔ طبری کے بیان کے مطابق اس آیت سے کلالہ سے دونوں پہلو مراد لئے جاسکتے ہیں۔

کَلٌّ (اسم) جو اپنی روزی کے لئے دوسروں کا محتاج ہو ۔ ایک بوجھ۔ تھکاوٹ

وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ (۷۶:۱۶)

اور وہ اپنے آقا پر بار ہے۔

کُلٌّ (حرف) (یا ایک مستقل حقیقی اسم: لسان)

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى (۲:۱۳)

ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔

کُلًّا (منصوب) ہر ایک کو۔

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (۹۵:۴)

اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے۔ کُلٌّ، کُلَّ، کُلِّ سراسر کلی طور پر سب کے سب ہر ایک۔ تمام (یہ حرف تمہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے خواہ وہ ظاہر ہو یا مقدر۔ پھر اس کا ترجمہ: سب۔ تمام، ہر۔ ہر ایک ہوگا۔ اور تمہ کے مقدر ہونے کی صورت میں اس پر تنوین آتی ہے مثلاً: کُلٌّ کُلًّا (دیکھئے اوپر) اور واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اکثر اوقات یہ بطور مضاف آتا ہے اور بطور مضاف الیہ (مجرور) حسب ذیل اسماء آتے ہیں کُلُّهٗ، کُلُّهَا۔ کُلُّهُمْ یا لِکُلِّ اجلٍ لکلّ شیٔ

اس سے مراد ہر ایک اور سراسر ہوتی ہے بطور مرکب لفظ کُلَّمَا / کُلَّ مَا بمعنی جب بھی آتا ہے۔

ک ل ل أ

کَلَّا (حرف) نہیں + مگر یا مگر نہیں

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۳:۱۰۲)

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۴:۱۰۲)

پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ک ل م ☆

کَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بات کی

کَلَّمَ يُكَلِّمُ تَكْلِيْمًا بات کرنا۔ متعدی بہ ضمیر یا اسم کَلَّمَهٗ، کَلَّمَهُمْ اور كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى (یعنی دوہرا منصوب)

يُكَلِّمُ باب تفعیل (واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔

يُكَلِّمُهٗ۔ يُكَلِّمُهُمْ۔ يُكَلِّمُنَا

وہ اس سے بات کرتا ہے۔ وہ ان سے بات کرتا ہے۔ وہ ہم سے بات کرتا ہے۔

تُكَلِّمَ (منصوب) باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بات کرے گا۔

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ (۴۱:۳)

کہ تم لوگوں سے بات نہ کرسکو گے۔

اُكَلِّمَ (باب تفعیل ۔ منصوب) کہ میں بات کروں گا۔

لَنْ اُكَلِّمَ منصوب۔ میں ہرگز بات نہیں کروں گا۔

کُلِّمَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) بات کی گئی۔

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى (۳۱:۱۳)

یا اس کے ذریعے مردوں کے ساتھ بات کی جاتی۔

تَكَلَّمَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے ایک بات کہی۔

تَكَلَّمَ تَكَلُّمًا لفظ بولنا۔ بات کرنا۔ بغیر مفعول بہ کا ذکر کئے۔

يَتَكَلَّمُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔

نَتَكَلَّمُ (باب تفعل ۔ فعل مضارع جمع متکلم) ہم بات کرتے ہیں۔

يَتَكَلَّمُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باتیں کرتے ہیں۔

تَكْلِيْمًا باب تفعل (اسم مصدر) بات کرنے کا فعل / عمل اوپر کَلَّمَ ملاحظہ ہو۔

کَلَامٌ (اسم) ایک لفظ

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۷۵:۲)

ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے ۔ پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر

بدلتے رہے ہیں۔
(۲) باتیں کرنا۔
قَالَ يٰمُوْسٰى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ
(۱۴۴:۷)
(خدا نے) فرمایا: موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا۔
كَلِمَةٌ (اسم) ایک لفظ، جمع كَلِمَاتٌ
كَلَّا ۗ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا
(۱۰۰:۲۳)
یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے کہہ رہا ہوگا۔
(۲) بطور کلیہ کہنا۔
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ
(۲۴:۱۴)
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے اور شاخیں آسمان میں ہوں)۔
(۳) ایک فرمان یا جملہ کے معنی میں۔
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (۱۹:۳۹)
بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو تو کیا تم ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکو گے۔
(۴) معاہدے کے معنوں میں۔
قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
(۶۴:۳)
کہہ دو اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ۔
(۵) حکم۔علم۔اس کی مشیت کے معنوں میں
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ (۱۷۱:۴)
حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے یعنی خدا کے کلمہ سے پیدا ہوئے تھے)۔
عام طور پر کلمہ جہاں بھی استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ لفظ (فضل ہے)۔ بعض مفسرین کے بیان کے مطابق کلمہ التقوی کا مطلب لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔
مطلق معاملات میں اسے قدرت کاملہ مشیت ایزدی اور ارادہ ایزدی کے مفہوم میں لیا جا سکتا ہے۔
كَلِمَاتٌ (اسم جمع) (۱) کلمات۔ الفاظ۔
فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
(۳۷:۲)
پھر حضرت آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے۔
(۲) حکم فرمان
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ (۱۱۵:۶)
اس کی باتوں (حکموں) اور قوانین کو بدلنے والا نہیں ہے۔ (طبری)۔
الْكَلِمُ (جمع مکسر) کلمات
الفاظ۔ مفرد: كَلِمَةٌ

☆ ☆ ☆ ☆

كِلْتَا حرف۔ دونوں۔ دو (مؤنث)
كِلَا دونوں، دو (مذکر)

ک م ل ☆

أَكْمَلْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے مکمل کیا۔
أَكْمَلَ إِكْمَالًا (باب افعال) ختم کرنا۔ مکمل کرنا۔
لِتُكْمِلُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم مکمل کر لو۔
كَامِلَيْنِ (اسم فاعل تثنیٰ مذکر) پورے دو۔ دو مکمل۔
كَامِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) سراسر۔ پوری

ک م ☆ ☆

كَمْ حرف استفہام (حرف عطف) کتنی دیر۔ کتنے۔ کم کے بعد حرف جار مِنْ آتا ہے۔
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ (۱۱۲:۲۳)
(خدا پوچھے گا) کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً (۱۱:۲۱)
اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں،

ہلاک کر مارا۔
كَمَا (حرف) جس طرح۔بعینہ۔ ویسا ہی۔
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ (۲۷:۷)
جس طرح اس نے تمہارے (پہلے) ماں باپ کو نکالا۔
كُمْ ۔ كُمَا صیغہ حاضر کی ضمائر متصل

ک م م ☆

اَكْمَامٌ (اسم جمع) غنچہ گابھے۔جس میں پھل کا شگوفہ لپٹا ہوتا ہے۔
مفرد: كِمٌّ
وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا (۴۷:۴۱)
اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں۔

ک م ہ ☆

اَلْاَكْمَهُ مادرزاد اندھا۔
كَمِهَ يَكْمَهُ كَمَهاً (س) مادرزاد اندھا ہونا۔

ک ن د ☆

كَنُوْدٌ (فطرۃ) بہت ناشکرا (صفت مشبہ)
كَنَدَ يَكْنُدُ كُنُوْداً (ن) ناشکر ہونا
كَانِدٌ (اسم فاعل) كَنُوْدٌ (صفت مشبہ) فطرۃً بڑا ناشکرا۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ (۶:۱۰۰)
بے شک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

ک ن ز ☆

كَنَزْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خزانہ جمع کر لیا۔
كَنَزَ يَكْنِزُ كَنْزاً (ض)
زمین میں دفن کرنا، جمع کرنا، اور ذخیرہ کرنا۔ خزانہ بھرنا۔
يَكْنِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خزانہ بھرتے ہیں۔
تَكْنِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خزانہ بھرتے ہو۔
كَنْزٌ (اسم مصدر) خزانہ

ک ن س ☆

اَلْكُنَّسُ (اسم جمع) وہ (ستارے) جو اپنے آپ کو چھپاتے ہیں۔
مفرد: كَانِسٌ
كَنَسَ يَكْنِسُ كُنُوْساً (ض)
ہرنوں کے شکار کے تعاقب میں چھپنا (ماجد)
یہ ایک نام ہے جس کا اطلاق ان تاروں بالخصوص ان ستاروں پر ہوتا ہے جو سورج اور اپنے درمیانی فاصلے میں کبھی کبھار اپنے آپ کو سورج کی شعاعوں میں چھپالیتے ہیں۔ (جان پٹرس)

ک ن ن ☆

اَكْنَنْتُمْ (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھپایا
كَنَّ يَكُنُّ كَنًّا وَكُنُوْناً (ن) ڈھانکنا
اَكَنَّ اِكْنَاناً (باب افعال) چھپانا
اِكْتَنَّ (باب افتعال)
پوشیدہ رہنا۔ضمیر۔دل میں چھپا رہنا۔
تُكِنُّ (مضاعف) باب افعال
(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھپاتی ہے۔
مَاتُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ (۷۴:۲۷)
خدا جانتا ہے جو) ان کے دل چھپاتے ہیں۔
اَكْنَانٌ (اسم جمع) ڈھکن۔سرپوش
مفرد: كِنٌّ ڈھکن۔سرپوش
اَكِنَّةٌ بچاؤ اور پردہ وغیرہ
مَكْنُوْنٌ (اسم مفعول) ڈھکا ہوا۔یا چھپا ہوا۔

ک ہ ف ☆

اَلْكَهْفُ (اسم) غار۔کھوہ

ک ہ ل ☆

كَهْلاً (اسم) منصوب۔ادھیڑ عمر۔انتہائے جوانی
اَلْكَهْلُ تیس سے ساٹھ سال کی عمر کا بالغ آدمی (ماجد) تیس سے پچاس سال کا آدمی۔ كَهْلٌ ہوگا جس کی جمع

كُهُوْلٌ ہے۔

ک ہ ن ☆

كَاهِنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نجومی۔

كَهَنَ يَكْهَنُ كَهَانَةً (ک) پروہت ہونا یا نجومی ہونا۔پیشن گوئی کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

كهيعص (سورۂ مریم کے شروع کے حروف مقطعات۔

ک ک ب ☆

كَوْكَبٌ (اسم) ستارہ

كَوْكَبًا منصوب

الْكَوَاكِبُ (اسم جمع) ستارے

مفرد: كَوْكَبٌ

ک و ب ☆

أَكْوَابٌ (اسم جمع) پیالے

مفرد: كُوْبٌ پیالہ بغیر ہینڈل (مجم) بکر (پکتھال)۔ساغر (ماجد)

ک و د ☆

كَادَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا۔کرنے کے قریب تھا۔

کاد بطور متعلق/معاون فعل استعمال ہوتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ ہمیشہ دوسرا فعل ہوتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کام ہونے کے قریب تھا۔مثلاً: كَادَ يَفْعَلُ وہ کرنے ہی والا تھا۔

كَادَ يَكَادُ كَوْدًا (ف) بہت قریب ہونا۔حالت سکون میں یہ فعل يَكَدْ ہو جاتا ہے۔

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ (۹:۱۱۷)

جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔

كَادَتْ (معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بہت قریب تھی۔

كِدْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو بہت قریب تھا۔

يَكَادُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قریب ہے۔

يَكَدْ (معتل۔ساکن)

لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا (۲۴:۴۰)

کچھ نہ دیکھ سکے۔

تَكَادُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) قریب ہے۔

يَكَادُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بمشکل کر سکتے ہیں۔وہ بہت قریب ہیں کہ نہ......(ماجد)

ک و ر ☆

يُكَوِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لپیٹتا ہے/لپیٹے گا۔

كَوَّرَ يُكَوِّرُ تَكْوِيْرًا لپیٹنا۔

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ (۳۹:۵)

وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔

كُوِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) (سورج) لپیٹا جائے گا۔

سورج عربی زبان میں مؤنث ہے۔

ک و ن ☆

كَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تھا۔موجود تھا۔واقع ہوا۔رونما ہوا۔

كَانَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) معتل افعال کے گروپ کا مددگار/معاون فعل۔

كَانَ يَكُوْنُ كَوْنًا (ن) ہونا۔وجود میں آنا۔واقع ہوا۔وقوع پذیر ہونا۔رونما ہونا۔

اگر خبر کے براہ راست مفعول بہ کے ساتھ آئے تو معنی ہوں گے "کچھ ہونا" اگر اس کے بعد فعل ماضی آئے تو یہ ماضی قریب ہو جائے گا۔اگر بعد میں مضارع آئے تو گزشتہ زمانے میں استمرار مراد ہوگی یا اسے ماضی استمراری کہیں گے اور انگریزی میں اس کا ترجمہ used to سے کیا جاتا ہے۔

کان کے بعد لِ آئے تو ملکیت مراد ہوگی۔

کان کے بعد لِ اور من آئے تو مراد حقدار اور سزاوار ہوگی۔

اگر کان کے بعد جملہ شرطیہ یا احتمالیہ آئے

مثلاً مَا کَانَ لَ تو معنی ہوں گے وہ اہل نہ تھا- کَـان کے معنی تھا اور تھے ہوں گے (اگر مبتدا اسم جمع ہو)-
کَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
لوگ ایک ہی امت تھے-
وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (۷:۱۶۳)-
تو ان سے اس گاؤں کا حال پوچھو جو لب دریا واقع تھا-
(۲) ماضی استمراری
وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۲:۷۵)
حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدلتے تھے (بدلتے رہے ہیں)-
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ (۷:۱۵۷)
اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر پر) اور (گلے میں) تھے اتارتے ہیں-
(۳) ہے-
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ (۲:۹۷)
کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہئے) اس نے تو یہ کتاب خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے
وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا (۱۹:۵)
اور میری بیوی بانجھ ہے-
(۴) ہے (ایک ابدی حقیقت ہمیشہ کی عادت کے طور پر)
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (۷۱:۱۰)
اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے-
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (۱۷:۸۱)
کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا- بے شک باطل نابود ہونے والا ہے-
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (۴:۱۰۳)
بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے-
(۵) ہوگا-
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (۲۵:۲۶)
اس دن سچی بادشاہی خدا کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل دن ہوگا-
انتباہ:- قواعد کا یہ عام قاعدہ نہیں ہے کہ مشتق شکل مستقبل کے معنی دے- یہ صرف آخرت سے متعلق عبارت میں قرآن کا ایک اسلوب ہے مثلاً: جنت' دوزخ وغیرہ کے بارے میں- آخرت میں جو کچھ ہوگا وہ بلاشبہ ایک حقیقت ہے اور ایسا واقع ہے گویا وہ ہو چکا ہو- جس کا انکار ممکن نہیں- یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ عمل صرف (کان) ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ دوسرے افعال بھی بصیغہ ماضی استعمال ہوتے ہیں تاکہ آخرت کے واقعات کا یقین حاصل ہو-
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (۱۸:۱۰۷)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے' ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے-
(۶) ہو جانا-
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (۲:۳۴)
(ابلیس نے) انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر ہو گیا-
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۵۵:۳۷)
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)-
(۷) مناسب و لائق سزاوار-
اس سیاق میں کَـانَ کے بعد شکیہ یا شرطیہ مضارع کے بعد لَ آتا ہے-
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى (۸:۶۷)
پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں-
(۸) ایسا جملہ مکمل کرنے کے لئے جس کی خبر نہ ہو کان بمعنی ہے کی مثال-
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت (دو)-
کَانَا (معتل) (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو تھے-
کَانَتْ معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ہے/ تھا/ ہوگا (درج بالا مثالیں ملاحظہ کریں)-
کَانَتَا معتل (فعل ماضی- تثنیہ مؤنث غائب) وہ دو تھیں-
کُنْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو تھا-

كُنْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں تھا/ میں ہوں۔

كُنْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم تھے/تم ہو۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ (۳:۱۱۰)

مومنو! جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں' تم ان سب سے بہتر ہو۔

كُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ تھیں/ وہ ہیں۔

كُنْتُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث) تم تھیں/تم ہو

كُنَّا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم تھے/ ہم ہیں۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (۱۷:۱۵)

اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں' عذاب نہیں دیا کرتے۔

كُنَّا سے رسم ورواج اور عادت کا مفہوم ملتا ہے۔ یعنی یہ ہمارا اسلوب کار یا طریق معاملہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑیں تاوقتیکہ ہم ان کی طرف ڈرانے والا (پیغمبر) نہ بھیجیں۔

كَانُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ تھے/ وہ ہیں۔ وہ ہوتے تھے۔

يَكُوْنُ مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ ہے

يَكُوْنَ (منصوب) کہ وہ ہوگا۔ تا کہ وہ ہو۔

لِئَلَّا يَكُوْنَ (مرکب لفظ) = لِ + اَنْ لَا = لِئَلَّا (مبادا)

اَنّٰى يَكُوْنُ (مرکب لفظ) اَنّٰى حرف۔ کیونکر ہوسکتا ہے۔

لَيَكُوْنًا (لام تاکید) یقیناً وہ ہوجائے گا۔

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (۱۲:۳۲)

اور اگر وہ یہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو وہ قید کردیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔

يَكُنْ (ساکن) واحد مذکر غائب

لَمْ يَكُنْ وہ نہ تھا/ نہ ہو۔

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۲:۱۹۶)

یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔

يَكُ (ساکن) ہوگا۔

يَكُوْنُ کی ایک شکل مبنی بر سکون۔ آخری دو حرف "وْ" اور "ن" ساقط ہوگئے ہیں۔ صرف اوپر والی مثال یعنی لَمْ يَكُنْ میں صرف "وْ" ساقط ہوا تھا۔

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ (۹:۷۴)

تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا۔

يَكُوْنَا (ساکن) (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو تھے/ ہیں/ تھے۔ دو ہوں گے۔

اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا اگر وہ دو نہ ہوں۔

يَكُوْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہوں گے۔

كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (۱۹:۸۲)

ہرگز نہیں' وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (مخالف) ہوں گے۔

يَكُوْنُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہیں۔ ہوں

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ (۹:۹۳)

وہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ رہیں۔

لَيَكُوْنُنَّ لام تاکید (جمع مذکر غائب) وہ یقیناً ہوں گے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ (۳۵:۴۲)

یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں گے۔

تَكُوْنَ (۱) منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)

تَكُوْنَ (۲) منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) - ہوگا- ہوسکتا ہے۔

مرفوع واحد مؤنث غائب۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا (۵:۱۱۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کر ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔

(مرفوع واحد مؤنث غائب)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ (۶:۱۳۵)

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا-
(واحد مذکر غائب- منصوب) کہ ہو
اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ جَنَّۃٌ (۲:۲۶۶)
بھلا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو-
(مرفوع واحد مذکر حاضر) تم مصروف ہو
وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ شُھُوْدًا (۱۰:۶۱)
اور تم جس حال میں ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں-
(واحد مذکر حاضر) تم ہوتے ہو- تم ہو-
وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَتَکُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (۱۰:۹۵)
اور نہ ان لوگوں میں سے ہونا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے-
تَکُنْ ساکن (فعل یَکُنْ کی طرح یہ بھی مبنی بر سکون بحذف ''و'' صرف ''و'' ساقط-
تَکُ ساکن (و اور ن دو حرف ساقط)
تَکُوْنَنَّ موکد بہ نون ثقیلہ (فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر)
لَا تَکُوْنَنَّ یقیناً تو نہیں ہوگا-
تَکُوْنَا منصوب (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) (ن ساقط) تم دو ہو گے-
تَکُوْنُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہو گے / ہو جاؤ گے
تَکُوْنُوْا (منصوب) ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو گے
اَکُوْنَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں ہوں / کہ میں ہوں گا
لَمْ اَکُنْ (ساکن) میں نہ تھا
لَمْ اَکُ (ساکن) (''و'' اور ن ساقط) میں نہ تھا-
نَکُوْنَ (منصوب) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہیں / ہم تھے / کہ ہم ہوں گے- / ہم ہو جائیں گے-
نَکُنْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ''و'' ساقط- تو ہم ہو جائیں گے-
نَکُ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) (و اور ن ساقط) تب / تو / اور ہم ہیں
لَمْ نَکُنْ ہم نہ تھے
لَمْ نَکُ ہم نہ تھے
لَنَکُوْنَنَّ لام تاکید (جمع متکلم) ہم ضرور ہوں گے-
کُنْ (فعل امر واحد مذکر) تو ہو
کُوْنِیْ (فعل امر واحد مؤنث) تو (عورت) ہو جا
کُوْنُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم ہو / ہو جاؤ
مَکَانٌ اسم ظرف (۱) جانب- جگہ
وَجَآءَھُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ (۱۰:۲۲)
اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں-
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰھِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ (۲۲:۲۶)
(اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کو مکان مقرر کیا-
(۲) رہائش- ٹھکانہ-
اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا (۵:۶۰)
ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے-
اَلْمَنْزِلَۃُ قدر و منزلت (ماجد)
مَکَانَکُمْ اپنی جگہ پر رہو (ایک محاورہ ہے) امام بیضاوی کے بیان کے مطابق یہاں فعل اَلْزِمُوْا مقدر ہے یعنی اپنی جگہ پر رہو-
مَکَانَۃٌ (اسم ظرف) جگہ، راستہ صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی) یہاں ۃ اضافی ہے- (۱) راستہ
قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ (۶:۱۳۵)
کہہ دو کہ لوگو! تم اپنے راستے پر عمل کئے جاؤ میں اپنے راستے پر عمل کئے جاتا ہوں-
(۲) جگہ
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ (۳۶:۶۷)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں-

ک و ی ☆

تُکْوٰی معتل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) داغ دی جائے گی-
کَوٰی یَکْوِیْ کَیًّا (ض)
جلانا- داغنا- گرم لوہے سے داغنا- گرم لوہے سے ٹھپہ لگانا-

ک ی ☆☆

کَیْ: (حرف) تاکہ اس لئے کہ
کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا (۳۳:۲۰)
تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔
کَیْلاَ (کَیْلاَ) مرکب لفظ۔ مبادا
تاکہ۔ نہ
کَیْ لاَ یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ (۷:۵۹)
تاکہ تم میں سے جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔
لِکَیْلاَ (لِکَیْلاَ) مرکب حرف۔ مبادا
لِکَیْلاَ تَحْزَنُوْا عَلٰی مَافَاتَکُمْ (۱۵۳:۳)
تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔
لِکَیْلاَ (مرکب حرف) مبادا۔ تاکہ نہ
لِکَیْ لاَ یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا (۵:۲۲)
کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔

ک ی د ☆

کِدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مکر کیا/سازش کی۔
کَادَ یَکِیْدُ کَیْدًا (ض)
سازش کرنا۔ تدبیر نکالنا۔
نوٹ:۔ اس فعل کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو اس کا مطلب ہوگا اس نے تدبیر کی۔ بندوبست کیا۔ انتظام کیا وغیرہ اور جب اس کا تعلق کافروں سے ہو اور ان کی سازشوں سے ہو تو اس سے مراد سازش کرنا ہوگا۔ یہ فعل اکثر بار یہ کہنے کے لئے دہرایا گیا ہے کہ انہوں نے اسلام کو نقصان پہنچایا یا اسلام کے خلاف سازش کی تو اللہ نے ان کی سازشوں کا توڑ اسی طرح کیا جس طرح انہوں نے سازشیں کیں۔
کَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ (۷۶:۱۲)
اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔
یَکِیْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سازش کرتے ہیں۔
اَکِیْدُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں سازش کرتا ہوں۔
اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا (۱۵:۸۶،۱۶)
(اے محمد) بے شک وہ (تمہارے خلاف) سازش کرتے ہیں اور میں (ان کے خلاف) تدبیر کرتا ہوں۔
لَاَکِیْدَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (واحد متکلم) میں ضرور فریب دوں گا۔
وَتَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ (۵۷:۲۱)
اور خدا کی قسم میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔
کِیْدُوْنِ (مرکب لفظ) کیدوا + ن (نی) ...... (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سازش کرو۔
کِیْدُوْنِیْ (مرکب لفظ) کِیْدُوْا + نی میرے خلاف سازش کرو۔
کَیْدٌ/اَلْکَیْدُ/کَیْدًا (منصوب) ۔ سازش
اَلْمَکِیْدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
مفرد: مَکِیْدٌ
وہ لوگ جو کسی سازش وغیرہ کا شکار ہوں۔
اَمْ یُرِیْدُوْنَ کَیْدًا فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (۴۲:۵۲)
کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں۔

ک ی ف ☆

کَیْفَ (حرف) کیسے/کیسا
کیسی۔ یہ حرف استفہام ہے جس سے کسی چیز کی کیفیت۔ یا صورت حال معلوم کی جاتی ہے یا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کوئی کام کس طرح ہوا ہے یا ہوگا۔ قرآن کریم میں یہ حرف اکثر استعجاب کے لئے استعمال ہوا ہے اور اس سے منفی مفہوم لیا جاتا ہے۔
وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا (۲۵۹:۲)
اور ہاں (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے ہیں اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔
(۲) کیسے؟ منفی مفہوم کے لئے۔
کَیْفَ یَھْدِی اللّٰہُ قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِھِمْ (۸۶:۳)
خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے۔

ک ی ل ☆

كَالُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپا- پیائش کی

كَالَ يَكِيْلُ كَيْلاً وَ مَكَالاً وَمِكْيَالاً (ض)

پیائش کرنا' وزن کرنا' ناپ کرمواز نہ کرنا-

وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْوَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (۳:۸۳)

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کردیں-

كِلْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پیائش کی-

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ (۳۵:۱۷)

جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو-

اِكْتَالُوْا باب افتعال- معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپ کرلیا

اِكْتَالَ اِكْتِيَالاً باب افتعال ناپ کرلینا

نَكْتَلْ ساکن- (باب افتعال- جمع متکلم) ہم ناپ کر لیتے ہیں-

كَيْلٌ (معتل' اسم مصدر) پیائش کرنا/ ناپنا-

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ (۶۳:۱۲)

ہمارے لئے غلے کی بندش کردی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں-

مِكْيَالٌ (اسم آلہ) وہ پیمانہ جس سے اناج ناپتے ہیں-

كَيْلَ بَعِيْرٍ بارِ شتر' اونٹ کا بوجھ

ک ی ن ☆

اِسْتَكَانُوْا (باب استفعال) معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عاجزی کی

اِسْتَكَانَ (باب استفعال) بزدلی دکھائی-

كَانَ يَكِيْنُ كَيْنًا (ض)

وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا (۱۴۶:۳)

اور انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی-

لَ (۱) بے شک، سچ مچ
درحقیقت، یقیناً (حرف تاکید)
نوٹ:- لَ مفتوح، اِن کی خبر سے پہلے۔
مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّآ اِنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ (۲۰:۲۵)
اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں، سب کھانا کھاتے تھے۔ (یا)
اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ (۱۴:۳۹)
بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔
مُبتدا کے شروع میں۔
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَةً فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنَ اللّٰهِ (۵۹:۱۳)
بے شک تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بڑھ کر ہے۔
(۲) تو ہوا ہوتا
لَوْ یا لَوْلَا شرط کے جواب شرط کے طور پر
لَوْشَآءَ رَبُّکَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۱۱:۱۱۸)
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا۔
لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (۲:۲۵۱)
اور خدا لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا۔
(حرف قسم کے ساتھ ملحق حرف کے طور پر:)
تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰهُ عَلَیْنَا (۱۲:۹۱)
(وہ بولے) خدا کی قسم! خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے۔

(۳) حرف قسم کے طور پر:
لَعَمْرُکَ اِنَّھُمْ لَفِیْ سَکْرَتِھِمْ یَعْمَھُوْنَ (۱۵:۷۲)
اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں (مدہوش ہو رہے) تھے۔
(۴) بے شک۔ یقیناً۔ حرف شرط سے پہلے
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَھُمْ (۵۹:۱۲)
اگر وہ نکالے گئے تو ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ لِ حرف جار (ملکیت ظاہر کرنے کے لئے) (۱) برائے، لئے، ملکیت۔
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (۲:۲۸۴)
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ (۲) استحقاق کے لئے
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (۶۳:۸)
حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی۔
(۳) حق میں یعنی کسی کو مالک بنا دینا)۔
جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا (۴۲:۱۱)
اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے۔
(۴) بوجہ۔ سبب
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (۱۰۶:۱)
قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔
(۵) بغرض۔ مقصد کے لئے۔
کَانَ جس سے پہلے حرف نفی ہو کے بعد میں آتا ہے۔
مَا کَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ (۳:۱۷۹)

خدا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔
(۶) ہو جانا
فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَھُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا (۲۸:۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور ان کے لئے موجب غم ہو۔
(۷) کرنے دینا۔ (لام امر)
لِیُنْفِقْ ذُوْسَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ (۶۵:۷)
صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے۔ (۸) طرف۔ (یعنی اِلٰی کا بدل)۔
بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا (۹۹:۵)
کیونکہ تیرے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔ (۹) میں۔ اندر (حرف فی کا بدل)
وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۲۱:۴۷)
اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو قائم کریں گے یعنی قیامت کے دن (میں)
(۱۰) پر علی کے بدل۔
یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا (۱۷:۱۰۷)
اور ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں۔
(۱۱) کا متعلق (عن کا بدل)
قَالَ مُوْسٰٓی اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَکُمْ اَسِحْرٌ ھٰذَا (۱۰:۷۷)
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا کہتے ہو کہ یہ جادو ہے؟

ل ا ☆ ☆

لاَ (۱) نا'نہیں (حرف نفی)
لاَ الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلاَ الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ (۳۶:۴۰)
نہ تو سورج ہی ہوسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔
(۲) مت'نا (کرو)
وَلاَ تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلاَّ بِالْحَقِّ (۶:۱۵۱)
اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔

ل أ ک ☆

مَلَكٌ / الْمَلَكُ (اسم) فرشتہ
لأَكَ يَلْئَكُ لَئْكًا (ف)
پیغام بھیجنا (یہ مستقل فعل نہیں ہے)
مَلَكًا (منصوب) فرشتہ
مَلَكَيْنِ منصوب (اسم) دو فرشتے
الْمَلآئِكَةُ (اسم'جمع) فرشتے

ل أ ل أ

اللُّؤْلُؤُ / لُؤْلُؤًا منصوب (اسم) موتی۔ہیرا

ل ب ب ☆

الأَلْبَابُ (اسم'جمع) دل'مفاہمت بصیرت۔ذہانت۔
مفرد: لُبٌّ دل'بصیرت وغیرہ۔

ل ب ث ☆

لَبِثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رہا/ٹھہرا
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ (۱۲:۴۲)
پس یوسفؑ کئی برس جیل خانے ہی میں رہے
(۲) دیر نہ کی۔دیر نہ ہوئی۔
فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ (۱۱:۶۹)
ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔
لَبِثْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو ٹھہرا۔
لَبِثْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ٹھہرے
لَبِثُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرے
يَلْبَثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرتے ہیں۔
يَلْبَثُوْا (ساکن) وہ دیر کرتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوْا انہوں نے دیر نہیں کی۔
لاَ بِثِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر ٹھہرنے/رہنے والے۔

تَلَبَّثُوْا باب تفعّل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیر کردی۔
ثلاثی مادے کی تَلَبَّثَ تَلَبُّثًا ٹھہرنا۔

ل ب د ☆

لُبَدًا منصوب (اسم) زیادہ۔وسیع
لَبَدَ يَلْبُدُ لُبُوْدًا (ن)
چمٹ جانا' وابستہ رہنا' اکٹھے رہنا۔اکٹھے چمٹ رہنا۔تہ درتہ ہونا۔
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالاً لُّبَدًا (۹۰:۶)
کہتا ہے کہ میں نے بہت سال مال برباد کیا۔
لِبَدًا منصوب (اسم) گنجان ہجوم
مفرد: لِبْدَةٌ جو شیر کی گردن کی گھنا لپٹا ہوا ہو۔
وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا • (۷۲:۱۹)
جب خدا کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہو گئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کرنے کو تھے۔

ل ب س ☆

يَلْبَسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنیں گے۔
لَبِسَ يَلْبَسُ لُبْسًا وَ لَبُوْسًا (س)
پہننا۔زیور پہننا
وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا (۱۸:۳۱)
اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔
لَبِسْنَا عَلٰى (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے مبہم کردیا-شبہے میں ڈال دیا-
لَبَسَ يَلْبِسُ لَبْساً (ض)
کپڑے پہننا - ڈھانکنا - لپیٹنا - مبہم کرنا خلط ملط کرنا-
يَلْبِسَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ مبہم کردے- شبہے میں ڈال دے-
اَوْيَلْبِسَكُمْ شِيَعًا (٦:٦٥)
یا تمہیں فرقے فرقے کردے-
يَلْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
يَلْبِسُوْا (منصوب) وہ شبہے میں ڈالتے ہیں-
وَلَوْجَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ (٦:٩)
نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے (تاکہ ان سے بات کرے) اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں پھر ڈال دیتے (پکتھال)
انتباہ: دونوں فعلوں کا ثلاثی مادہ (ایک ہی ل ب س ہے) فرق صرف تشکیل یعنی حرکات کا ہے یعنی لَبِسَ يَلْبَسُ : پہننا اور لَبَسَ يَلْبِسُ : شبہے میں ڈالنا-
تَلْبَسُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پہنتا ہے-
وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا (١٢:٣٥)
اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو-
تَلْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خلط ملط کردیتے ہو-
لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ (٣:٧١)
حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے ہو-
لِبَاسٌ / لَبُوْسٌ (اسم) پوشش-زیور لباس-
لَبْسٌ (اسم مصدر) شک-شبہ
بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (٥٠:١٥)
بلکہ یہ ازسرِنو پیدا کرنے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں-

ل ب ن☆

لَبَنٌ (اسم) دودھ-دھی
لَبَناً منصوب

ل ج أ☆

الْمَلْجَأ (اسم ظرف) جائے پناہ
لَجَأ يَلْجَأ لُجُوْءً (ف)
پناہ لینا-پسپا ہونا-پناہ

ل ج ج☆

لَجُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مصر رہے/اڑے رہے
لَجَّ يَلِجُّ لَجًّا (ض)
حد سے گزرنا-اڑے رہنا-
لُجَّةً منصوب (اسم) تالاب
لُجِّيٌّ (صفت) اسم-
بہت گہرا (سمندر)

ل ح د☆

يُلْحِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ الحاد کرتے ہیں-
اَلْحَدَ اِلْحَادًا (باب افعال)
راستہ بدلنا-جائز راستے سے ہٹ جانا-
اِلٰی: مائل ہونا-فِیْ: غلط استعمال کرنا- ملحدانہ کام کرنا-
وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ (٧:١٨٠)
جو لوگ اس کے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو-
اِلٰی: وہ مائل ہوتے ہیں-
لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ (١٦:١٠٣)
مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے-
اِلْحَادٌ باب افعال (اسم مصدر) بے دینی-
مُلْتَحِداً (باب افتعال، اسم ظرف) پناہ گاہ-
اِلْتَحَدَ اِلْتِحَاداً (باب افتعال)
پناہ لینا-پناہ

ل ح ف☆

اِلْحَافاً منصوب (اسم مصدر)
اصرار-ضد-
اَلْحَفَ اِلْحَافًا -اصرار کرنا-
لَحِفَ يَلْحَفُ لِحَافًا (س)

چوغے سے لپیٹنا

ل ح ق ☆

يَلْحَقُوْا (ساکن)(فعل مضارع جمع مذکر غائب)-وہ پہنچتے ہیں-
لَحِقَ يَلْحَقُ لَحاقًا (س)
جالینا- پہنچنا- ب جا پکڑنا- آگے نکل جانا- لَمْ يَلْحَقُوْا وہ نہیں پہنچے یا وہ آگے نہیں نکلے-
اَلْحَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پہنچ گئے یا- تم نے جالیا
اَلْحَقَ إِلْحَاقًا ساتھ لگانا
اَلْحَقْنَا باب افعال- (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ملادیا- ساتھ لگادیا-
أَلْحِقْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) ساتھ ملا-
أَلْحِقْنِي مجھے ساتھ ملالو-

ل ح م ☆

لَحْمٌ (اسم) گوشت
لَحْماً (منصوب) گوشت
لُحُوْمٌ گوشت مفرد: لَحْمٌ

ل ح ن ☆

لَحْنٌ (اسم)
الْقَوْلَ- انداز گفتگو بات میں لچک
لَحِنَ يَلْحَنُ لَحْناً (س)
اس انداز سے گفتگو کرنا کہ جس سے بات کرنے والے کے دل کا احساس مقصود ہو- لیکن وہ لفظ کے ظاہری معنی کے خلاف ہوں-
نوٹ:- قرآن کریم میں یہ لفظ انہی معنوں میں استعمال ہوا ہے لیکن اس کے اور معانی بھی ہیں جنہیں لغت میں دیکھا جاسکتا ہے

ل ح ی ☆

لِحْيَةٌ (اسم) داڑھی- ریش
لَاتَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ (۲۰:۹۴)
میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کومت پکڑیئے-

ل د د ☆

أَلَدُّ (اسم تفضیل) نہایت جھگڑالو
وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (۲:۲۰۴)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے-
لُدًّا منصوب - جھگڑالو

ل د ن ☆

لَدُنْ (اسم ظرف یا حرف ربط) پاس سے-
مِنْ اس سے پہلے ہمیشہ مِنْ آتا ہے
مِنْ لَدُنْ سے
مِنْ لَدُنْكَ تیرے پاس سے یا تیرے ہاں سے
مِنْ لَدُنَّا ہمارے ہاں سے
مِنْ لَدُنْهُ اس کے ہاں سے
مِنْ لَدُنِّيْ میرے ہاں سے

ل د ی ☆

لَدَىٰ (اسم ظرف یا حرف ربط)
پَرْ پاس - ہاں- سے- اس اسم ظرف (مکان) کا جسے بعض علمائے لغت حرف ربط کہتے ہیں استعمال لَـدُنْ کی طرح ہے لیکن لدی کے بعد لَدُنْ کی طرح مِنْ کی ضرورت نہیں ہوتی مثلاً: لَـدَیَ الْبَـابِ دروازے پر/ دروازے کے پاس-
لَدَيْنَا ہمارے ہاں
لَدَيْهِ اس کے ہاں
لَدَيْهِمْ ان کے ہاں
لَدَيَّ میرے ہاں

ل ذ ذ ☆

تَلَذُّ (مضاعف)(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) لذت- لذیذ پاتی ہے
لَذَّ يَلَذُّ لَذَاذاً (ن)
میٹھا - لذیذ - مزیدار- خوشگوار- حواس کو تسکین دینے والا ہونا-
وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَ نْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَ عْيُنُ (۴۳:۷۱)
اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا)-
لَذَّةٌ (اسم) لذت- مزہ

ل ز ب ☆

لَازِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

چپکنے والا پلاسٹک۔(پکتھال)
لَزِبَ يَلْزَبُ لُزُوْباً (س)
چپکنا۔چمٹنا۔مضبوطی سے جڑنا

ل ز م ☆

أَلْزَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لازم کیا۔
أَلْزَمَ باب افعال إِلْزَاماً
جڑا رہنے دینا۔ملانا۔ساتھ ملانا۔
لَزِمَ يَلْزَمُ لُزُوماً (س) چمٹنا
جڑنا۔تعلق رکھنا۔حاضر رہنا۔
وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
(۴۸:۲۶)
اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا۔
أَلْزَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے باندھا۔
وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۷:۱۳)
اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں باندھ دیا ہے۔
نُلْزِمُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں۔
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ
(۱۱:۲۸)
تو کیا ہم اس کے لئے تم کو مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔
أَنُلْزِمُكُمُوْهَا أ حرف استفہام نُلْزِمُ فعل كُمُوْ = كُمْ ضمیر متصل هَا = ضمیر
ان تمام اجزاء کو ایک لفظ کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

ل س ن ☆

لِسَانٌ (اسم) (۱) زبان
گفتگو کا ذریعہ/آلہ
لَاتُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ
(۷۵:۱۶)
(اور اے محمدؐ!) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو۔
(۲) زبان۔بولی۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ (۱۴:۴)
اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام خداوندی کھول کھول کر بتادے۔
(۳) گفتگو۔زبان
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ (۲۸:۳۴)
اور ہارون (جو) میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ اچھی ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج۔
(۴) شہرت
(جب اس کا مضاف الیہ صدق ہو)
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (۱۹:۵۰)
اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔
أَلْسِنَةٌ (اسم جمع) زبانیں
مفرد: لِسَانٌ۔
نوٹ:۔جمع کی صورت میں یہ لفظ صرف زبانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ل ط ف ☆

(و) لِيَتَلَطَّفْ باب تفعل (امر غائب، واحد مذکر غائب) وہ نرمی اختیار کرے
تَلَطَّفَ تَلَطُّفاً نرمی اور شائستگی اختیار کرنا
لَطُفَ يَلْطُفُ لَطَافَةً (ک)
نرم و نازک ہونا، نفاست پسند ہونا۔باوقار ہونا۔
اللَّطِيْفُ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔لطف و کرم کرنے والا اور مہربان۔
لَطِيْفاً (منصوب) مہربان۔

ل ظ ی ☆

تَلَظّٰى معتل (باب تفعل)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) شعلہ زن ہوا
تَلَظّٰى (باب تفعل) بھڑک اٹھنا
لَظِيَ يَلْظٰى لَظًى (س) ۔بھڑکنا
لَظٰى شعلہ (دوزخ کی آگ)

ل ع ب ☆

نَلْعَبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
(۱) ہم ہنسی مذاق کرتے ہیں۔(ضد: سنجیدہ ہونا)
لَعِبَ يَلْعَبُ لَعِباً (س)
اٹھکیلیاں کرنا۔تمسخر کرنا۔کھیلنا۔مذاق کرنا۔خوش گپی کرنا (کسی غیر سنجیدہ کام/

معاملے میں)

يَلْعَبْ (ساکن)(واحد مذکر غائب) وہ کھیلتا ہے۔ کھیلے گا۔

يَلْعَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مذاق کرتے ہیں۔

يَلْعَبُوْا ساکن کہ وہ مذاق کریں (یعنی انہیں مذاق کرتا چھوڑ دیں)۔

لَعِبٌ (اسم) کھیل۔ کھیلنا۔

لَاعِبِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) کھلاڑی۔ کھیل کود کے طور پر۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ (١٦:٢١)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

ل ع ل ل

لَعَلَّ (حرف) شاید۔ ہوسکتا ہے توقع ہے۔ ممکن ہے۔ صرفیوں کے نزدیک یہ حرف أَنَّ کی طرح مشبہ بالفعل ہے۔ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے:

لَعَلَّكُمْ، لَعَلَّكَ لَعَلِّيْ، لَعَلَّهٗ اور دوسری صورتوں میں یوں:

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا (٦٣:٣٣)

اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔

نوٹ:۔ بعض صرفیوں کی رائے میں اس آیت میں لعل ھل کا بدل ہے یعنی حرف استفہام۔ اس صورت میں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا:

"تمہیں کس طرح پتہ چل سکتا ہے کہ قیامت قریب ہے" ایسی صورت میں مَا يُدْرِيْكَ بمعنی تمہیں کیا معلوم؟ جواب ہے۔mjj

ل ع ن ☆

لَعَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے لعنت کی۔

لَعَنَ يَلْعَنُ لَعْنًا (ف)

لعنت کرنا۔ بددعا دینا کسی کو اللہ کی رحمت سے محروم کرنا۔

لَعَنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے لعنت کی۔ یعنی گروہ یا قوم نے۔

لَعَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے لعنت کی۔

يَلْعَنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لعنت کرتا ہے۔

نَلْعَنُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لعنت کرتے ہیں۔

اِلْعَنْ (فعل امر واحد مذکر) اے پروردگار! انؐ پر لعنت کر یعنی انہیں اپنی رحمت سے محروم کر۔

لُعِنَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے لعنت کی گئی۔

لُعِنُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان پر لعنت کی گئی۔

لَعْنٌ / لَعْنًا منصوب (اسم) لعنت

لَعْنَةٌ (اسم) لعنت۔

مضاف کی شکل میں یوں استعمال کیا جاتا ہے۔ لَعْنَةَ اللّٰهِ (خدا کی لعنت) یا لَعْنَتِيْ (میری لعنت)

اللّٰعِنُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) لعنت کرنے والے۔ مفرد: لَاعِنٌ

مَلْعُوْنِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جن پر لعنت کی گئی ہو۔

اَلْمَلْعُوْنَةُ (اسم مفعول واحد (مؤنث) ملعونہ۔ جس عورت پر لعنت کی گئی ہو۔

لَعَنْتُمْ دیکھئے ع ن ت

ل غ ب ☆

لُغُوْبٌ (اسم مصدر) تھکاوٹ

لَغَبَ يَلْغَبُ لَغْبًا وَ لُغُوْبًا (ف) بُری طرح تھکنا۔

ل غ و ☆

اَلْغَوْا (فعل امر جمع مذکر) شور مچادیا کرو۔

لَغِيَ يَلْغَى لَغًى وَ لَاغِيَةً وَ مَلْغَاةً (س)

نامعقول اور لغوبات کہنا دانستہ یا نادانستہ غلطی کرنا۔

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ (٢٦:٤١)

اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو (اور جب پڑھنے لگیں تو) شور مچادیا کرو۔

اللَّغْوُ (اسم) غیر دانستہ کہا ہوا لفظ۔ غیر ارادی طور پر بولا ہوا لفظ (راغب)

لَغْوًا منصوب (اسم) لغوبات نامعقول کلام۔

لَاغِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

بے کار گفتگو

ل ف ت☆

لَفَا – اَلْفَیٰ دیکھئے ل ف ی

تَلْفِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بھٹکا دے

لَفَتَ یَلْفِتُ لَفْتاً وَ لَفْتَةً (ض)

ایک طرف موڑنا – پھیر دینا ہے۔

قَالُوْآ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا (۱۰:۷۸)

کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں، ہمیں اس سے پھیر دو۔

لِتَلْفِتَنَا = لِ + تَلْفِتَ + نَا کہ تو پھیر دے ہمیں۔

(لَا) یَلْتَفِتْ ساکن (فعل نہی واحد مذکر غائب) وہ نہ پھرے۔

اَلْتَفَتَ اِلْتِفَاتاً اِفتعال – پھرنا

عَنْ گرد – پیچھے مڑ کر دیکھنا۔

ل ف ح☆

تَلْحَفُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) جلتی ہے۔

لَحَفَ یَلْحَفُ لَحْفاً (ف)

جلنا – جھلسنا

ل ف ظ☆

یَلْفِظُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بولتا ہے۔

لَفَظَ یَلْفِظُ لَفْظاً (ض)

آگے پھینکنا بول پڑنا۔

ل ف ف☆

اَلْتَفَّتْ اِفتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ڈھیر بن گئی۔

اَلْتَفَّ اِلْتِفَافاً باب افتعال

صلہ کے ساتھ ڈھیر بن جانا – ایک چیز کا دوسری چیز میں مل جانا)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۷۵:۲۹)

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے یعنی مصیبت پر مصیبت آئے۔

اَلْفَافاً منصوب (اسم جمع) گھنے بتے گھنے اُگے ہوئے درخت – مفرد: لَفٌّ

پیچ دینا – تہہ کرنا – لپیٹنا – تہہ در تہہ کرنا۔

لَفِیْفٌ / لَفِیْفاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) اکٹھا جڑا ہوا – ہجوم۔

ل ف ی☆

اَلْفَیَا باب افعال (معتل) (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونے پایا

اَلْفٰی اِلْفَاءً (باب افعال)

لَفَا یَلْفُوْ لَفْواً (ن) ثلاثی مادہ – پانا

اَلْفَوْا (باب افعال – معتل)

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پایا

اَلْفَیْنَا باب افعال معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا۔

ل ق ب☆

الاَلْقَابُ (اسم جمع) لقب (اعزازی نام) – کُنیت عُرفی – مفرد: لَقَبٌ

ل ق ح☆

لَوَاقِحَ (اسم جمع) بار آور کرنے والا

لَاقِحٌ کی جمع مکسر۔

لَقَحَتْ (الأنثیٰ) تَلْقَحُ لَقَاحاً وَ لَقْحاً (ف)

حاملہ ہوگئی – ہواؤں کو حاملہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ پانی کے قطرات سمیٹے ہوتی ہیں اور انہیں اس جگہ پہنچاتی ہیں جہاں یہ بارش بن کر برستے ہیں (mjj)۔

لَقَحَ (مادہ کھجور کے درخت کو حاملہ کر دینا)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (۱۵:۲۲)

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی) ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں۔

ل ق ط☆

اَلْتَقَطَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اٹھا لینا – لے لینا۔

لَقَطَ یَلْقُطُ لَقْطاً (ن)

زمین سے اٹھا لینا۔

اَلْتَقَطَ (باب افتعال) لے لینا

اٹھالینا۔

یَلْتَقِطُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اٹھالے گا۔ وہ لے لے گا۔

ل ق م ☆

اَلْتَقَم باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نگل لیا۔

اَلْتَقَمَ اِلْتِقَاماً (باب افتعال) منہ بھر کے نگل لینا۔

لَقَمَ یَلْقُمُ لَقْماً (ن) روکنا۔ رکاوٹ پیدا کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

لُقْمَانُ (اسم معرفہ) قرآن کریم کی سورت نمبر ۳۱ کا نام۔ لقمان ایک دانا شخص تھا۔ اس کی حکمت و دانائی عرب میں مشہور تھی۔

دور جاہلیت میں بھی وہ حکیم کے لقب سے معروف و مشہور تھے لقمان نام کے اگر تین نہیں تو کم از کم دو شخص ہو گزرے ہیں۔ جو عرب روایات میں مشہور ہیں۔ پہلا لقمان تو قبیلہ عاد کا تھا' دوسرے لقمان جو لقمان حکیم مشہور تھے ان کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔ مسعودی کے بیان کے مطابق وہ ایک نوبی آزاد کردہ غلام تھے جو حضرت داؤدؑ کے وقت میں ہو گزرے ہیں (ماجد ۳ا ص ۴۸۷)

ل ق ی ☆

لَقِیَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) (۱) وہ دو ملے

لَقِیَ یَلْقَیٰ لِقَاءً او لُقْیَانًا (س) ملنا۔ سامنا ہونا۔ تجربہ ہونا۔ تجربہ میں سے گزرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا۔

لَقُوْا (معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ملے۔ آمنے سامنے ہوئے۔ وہ ایک دوسرے کو ملے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا (۲:۱۴)

یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔

لَقِیْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ملے۔

اِذَا لَقِیْتُمْ جب تم ملو

لَقِیْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم ملے۔ (۲) ہم نے پایا

لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (۱۸:۶۲)

اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

یَلْقَیٰ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پائے گا۔

یَلْقَاهُ وہ اسے پائے گا

یَلْقَ معتل' ساکن محذوف الآخر (۳) وہ پائے گا مبتلا ہوگا۔

وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا (۲۵:۶۸)

اور جو یہ کام کرے سخت گناہ میں مبتلا ہوگا (ماجد) جرم کا مرتکب ہوگا۔ (mjj) جرمانہ ادا کرے گا (پکتھال)

تَلْقَوْا معتل (منصوب) محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاؤ گے۔

قَبْلَ اَنْ تَلْقَوْهُ پیشتر اسکے تم اسے پاؤ

یَلْقَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پائیں گے۔

لَاقِیَةٌ معتل (اسم فاعل' واحد مؤنث)

لَاقٍ: ملنے والا۔ پانے والا۔

لَاقِیَ وہ جو پائے

لَاقِیْهُ ضمیرہ کی طرف مضاف

لَقّٰی باب تفعیل (معتل) فعل ماضی واحد مذکر غائب) عنایت کیا۔

لَقّٰی تَلْقِیَةً کسی کو عنایت کرنا۔ بخشش کرنا۔ اوپر ڈال دینا۔

وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا (۷۶:۱۱)

اور تازگی و خوش دلی عنایت فرمائے گا

تَلَقّٰی / لَتُلَقّٰی باب تفعیل' معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا جاتا ہے تا کہ تجھے عطا کیا جائے۔

وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ عَلِیْمٍ (۲۷:۶)

اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

یُلَقّٰی باب تفعیل۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عطا کیا جاتا ہے۔ تحفہ دیا جاتا ہے۔ بخشا جاتا ہے۔

وَمَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا (۴۱:۳۵)

اور یہ بات انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔

یُلَقَّوْنَ باب تفعیل (معتل)

مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا جائے گا یعنی وہ ملیں گے۔

یُلاقُوْا باب مفاعلہ معتل منصوب جمع مذکر غائب)

فَذَرْهُمْ حَتّٰی يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِیْ فِیْهِ يُصْعَقُوْنَ (۵۲:۴۵)

انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز سامنے آجائے گا۔ جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے۔

لِقَاءٌ (باب مفاعلہ معتل)۔ ملاقات

لاقٰی یُلاقِیْ (باب مفاعلہ سے یہ اسم مصدر ہے یا تو اللہ کے نام 'ربّہ' کا مرجع واقع ہوا ہے یا یَوْمَهُمْ کا یا پھر ضمیر کا مثلاً: لِقَائِهٖ لِقَاءَ نَا کا۔

اَلْقٰی باب افعال، معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) نیچے ڈال دیا۔

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ (۷:۱۰۷)

موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو اسی وقت صریح اژدھا (ہوگیا)۔

(۲) رکھ دیا

وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ (۱۶:۱۵)

اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے۔

(۳) پیش کیا۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (۴:۹۴)

اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

(۴) وسوسے ڈالنا۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ (۲۲:۵۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا (کہ جب وہ تلاوت کرتا تھا تو شیطان اس کی تلاوت میں (وسوسہ) ڈال تا تھا یعنی اس کے غیر مسلم سننے والوں کے دلوں میں (عبدالماجد دریا آبادی)

ہم نے کبھی کوئی رسول یا نبی نہیں بھیجا مگر (اس حال میں کہ) وہ جب بھی خدا کا پیغام پڑھ کر سناتا تو شیطان اس کی تلاوت میں وسوسہ ڈال دیتا (پکتھال)

(۵) دیا۔ دے دیا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ (۵۰:۳۷)

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے، اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔

(۶) بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ (۷۵:۱۴، ۱۵)

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

اَلْقَتْ باب افعال۔ معتل فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے باہر ڈال دیا۔

وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ (۸۴:۴)

اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔

اَلْقَوْا باب افعال۔ معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پھینک ڈالے۔

اَلْقُوْا باب افعال معتل۔ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پھینکو/ ڈالو

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ (۷:۱۱۶)

حضرت موسیٰؑ نے کہا: تم ڈالو جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔

اَلْقَیْتُ باب افعال۔ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ڈالا

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ (۲۰:۳۹)

میں نے اپنی طرف سے محبت ڈال دی (عبدالماجد دریا آبادی) میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈال دی (پکتھال)۔

اَلْقَیْنَا باب افعال۔ معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈالا۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۵:۶۴)

ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دی۔

(۲) ڈال دیا۔

وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۸:۳۴)

اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا۔

(۳) ہم نے رکھا۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ (۱۵:۱۹)

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوط پہاڑ رکھ دیئے (پکتھال)۔ ڈال دیئے (عبدالماجد دریا آبادی)

سَاُلْقِیْ باب افعال- معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا-
تُلْقِیَ منصوب- معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو ڈالے-
تُلْقُوْنَ باب افعال- معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم بڑھاؤ گے
تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (۶۰:۱)
تم ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو
لِیُلْقِ (فَلْیُلْقِهِ) ساکن- معتل (باب افعال واحد مذکر غائب) تاکہ ڈال دے-
فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ (۲۰:۳۹)
دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا-
یُلْقِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈالتا ہے/ تجویز کرتا ہے-
یُلْقُوْنَ معتل -باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈالتے ہیں
یُلْقُوْا منصوب- معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیش کرتے ہیں-
نُلْقِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ڈالتے ہیں-
سَنُلْقِیْ ہم ڈالیں گے-
اَلْقِ معتل باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)- تو ڈال/ پھینک
اَلْقِیَا معتل باب افعال (فعل امر تثنیہ مذکر) تم دو ڈالو-
اَلْقُوْا معتل باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ڈالو
لَا تُلْقُوْا باب افعال -معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت ڈالو-
اَلْقِیْ معتل باب افعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) ڈال
فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ (۲۸:۷)
اسے دریا میں ڈال دے-
اُلْقِیَ معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ڈالا گیا
(۱) گر پڑے-
وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ (۷:۱۲۰)
جادوگر سجدے میں گر پڑے الیٰ
(۲) پھینکا گیا-
اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ (۲۷:۲۹)
میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا
علیٰ (۳) رکھے گئے/ اتارے گئے-
فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ (۴۳:۵۳)
تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے-
اُلْقُوْا معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ ڈالے گئے
یُلْقٰی معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھینکا جاتا ہے-
تُلْقٰی معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تو پھینکا جائے گا-
تَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حاصل کیا- پایا- سیکھا
فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ (۲:۳۷)
پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے-
تَلَقَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم شائع کرتے تھے- عام کرتے تھے- اصل میں تَتَلَقَّوْنَ تھا- ابتداء میں دو میں سے ایک ت گر گئی-
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ (۲۴:۱۵)
جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے-
یَتَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) استقبال کرتے ہیں-
اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ (۵۰:۱۷)
جب (وہ کوئی کام کرنے لگتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے ہیں-
تَتَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) فرشتے ملتے ہیں-
لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۲۱:۱۰۳)
ان کو (اس دن کا) بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے-
اِلْتَقٰی معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ملا-
اِلْتَقٰی اِلْتِقَاءً (باب افتعال)
بالمشافہ/ رو در رو ملنا
اِلْتَقَتَا معتل باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دو عورتیں ملیں-
اِلْتَقَیْتُمْ معتل- باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ملاقات کی
یَلْتَقِیَانِ معتل باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ملتے ہیں
تِلْقَاءَ معتل اسم طرف
التَّلَاقِ معتل باب مفاعلہ
اسم مصدر- ملاقات کرنا
یَوْمُ التَّلَاقِ ملاقات کا دن

مُلَاقٍ معتل-باب مفاعلہ
(اسم فاعل واحد مذکر) لفظی ترجمہ ملاقاتی
مُلَاقُوْا معتل-باب مفاعلہ
ن محذوف (اسم فاعل جمع مذکر) ملاقاتی لوگ-
مُلَاقِيْ منصوب-
مُلَاقُوْهُ مُلَاقِيْهِ، مُلَاقِيْكُم یعنی ضمیروں کے مراجع -عربی زبان کے محاورے کے مطابق اگر مُلَاقٍ، مُلَاقُوْهُ اور مُلَاقِيه استعمال کریں تو اس کا ترجمہ ملاقات کرنے کو یا ملاقات کرنے والا کریں گے-
مُلْقُوْنَ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) ڈالنے والے، پھینکنے والے
الْمُلْقِيْنَ منصوب
الْمُلْقِيَاتُ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) القاء کرنے والیاں یعنی وحی لانے والے فرشتے-
الْمُتَلَقِّيَانِ معتل باب تفعل (اسم فاعل تثنیہ مذکر) وہ استقبال کرنے والے

ل م ح ☆

لَمْح اسم مصدر، جھپکنا-ٹمٹمانا-چمکنا
لَمَحَ يَلْمَحُ لَمْحاً (ف) تارے یا بجلی کا چمکنا-کرنیں ڈالنا- چنگاریاں چھوڑنا

ل م ز ☆

يَلْمِزُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بدنام کرتا ہے یا تہمت لگاتا ہے
لَمَزَ يَلْمِزُ لَمْزاً (ض) آنکھ سے اشارہ کرنا -تہمت لگانا- بدنام کرنا-

(غیبت کرنا وغیرہ)
يَلْمِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بدنام کرتے ہیں، یا تہمت لگاتے ہیں-
لَا تَلْمِزُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لوگو! بدنام مت کرو
لُمَزَةٌ (جمع مکسر) تہمت لگانے والے

ل م س ☆

لَمَسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھوا-
لَمَسَ يَلْمِسُ لَمْساً (ض) وَلَامَسَ
باب مفاعلہ- چھونا محسوس کرنا- ٹٹولنا- معلوم کرنا-
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ (۶:۷)
اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے
لَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے چھوا یا ٹٹولا
لَامَسْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھوا (یعنی جنسی مقاربت کی)
اِلْتَمِسُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تلاش کرو-

ل م م ☆

لَمًّا منصوب (اسم مصدر) حریصانہ
لَمَّ يَلُمُّ لَمًّا (ن) جمع کرنا -اکٹھا کرنا- سمیٹنا

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلاً لَّمًّا
(۸۹:۱۹)
اور میراث کے مال کو ہڑپ کرنے والی حرص کے ساتھ سمیٹ کر کھا جاتے ہو
نوٹ:- تَاْكُلُوْنَ اَكْلاً لَّمًّا کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ تم سب سمیٹ کر کھا جاتے ہو لیکن آیت کا اصل مفہوم وہ ہے جو ہم نے اوپر بیان کیا ہے-
اللَّمَمُ (اسم) غیر ارادی گناہ/قصور اگرچہ جو معمولی قصور سمجھے جاتے ہیں، لیکن گناہ کے قریب ہوتے ہیں-
لَمْ حرف نفی-نہیں
ہمیشہ مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دیتا ہے-اور مضارع مبنی بر سکون کی شکل اختیار کرتا ہے- تفصیلات کے لئے LLQ یا گرامر کی کوئی اور کتاب دیکھئے)-
لَمَّا: حرف- جب اس کے بعد گزشتہ واقعات کا ذکر کرتے وقت اس کا استعمال کیا جاتا ہے نیز الا کے بدلے بھی استعمال ہوتا ہے-
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ
(۸۶:۴)
کوئی متنفس نہیں کہ جس پر نگہبان مقرر نہیں-

☆ ☆ ☆ ☆

لَنْ (حرف نفی) نہیں- ہرگز نہیں
فعل مضارع سے پہلے آتا ہے- اور اسے مستقبل منفی کے لئے خاص کرتا ہے-

ل ھ ب ☆

اللَّھَبُ (اسم)

ل ھ ث ☆

یَلْھَثْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہانپتا ہے۔
لَھِثَ یَلْھَثُ لَھْثاً وَ لُھَاثاً وَ لَھْثًا نَاً (ف)
پیاس کے مارے زبان باہر نکال کر لٹکانا۔ تھکاوٹ۔ بدن کا ٹوٹنا۔

ل ھ م ☆

اَلْھَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے الہام کیا۔ دل میں ڈالا۔
اَلْھَمَ اِلْھَاماً باب افعال۔ آمادہ کرنا۔ الہام کرنا۔
لَھِمَ یَلْھِمُ لَھْماً (س، ح) نگلنا

ل ھ و ☆

اَلْھٰی (اَلْھَا) معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غلط راستے پر ڈالا۔ غافل کر دیا۔
اَلْھٰی اِلْھَاءً ا (باب افعال)
لَھَا یَلْھُوْ لَھْواً (ن)
کھیل کود اور خوش گپی میں مصروف کرنا۔
اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (۱:۱۰۲)
لوگو! تمہیں مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔
لَا تُلْہِ ساکن باب افعال (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) غافل نہ کر دے۔
لَا تُلْھِکُمْ لَا + تُلْہِ + کُمْ
تمہیں غافل نہ کر دے
تلھی۔ عن معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) غافل کرتی ہے / بے راہ کرتی ہے۔
رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ (۳۷:۲۴)
ایسے لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔
یُلْہِ ساکن (باب افعال) معتل فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ غافل کرے۔
ذَرْھُمْ یَاْکُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا وَیُلْھِھِمُ الْاَمَلُ (۳:۱۵)
(اے محمدؐ!) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور طول امل انہیں (دنیا میں) مشغول رکھے۔
تَلَھّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غافل کر دیا
لَھْوٌ (اسم مصدر) کھیل۔ کھلونوں سے کھیلنا۔ تفریح کرنا۔
وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ (۳۲:۶)
اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل مشغولہ ہے
لَھْوَ الْحَدِیْثِ خوش گپی
لَاھِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) محویت۔

ل و ت ☆

لَاتَ (فعل جامد یا حرف)
جلد ہی
وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ (۳:۳۸)
اور وہ رہائی کا وقت نہ تھا
اللَّاتَ (اسم معرفہ) عرب مشرکین کے ایک بت کا نام تفصیلات تفسیر مجیدی ص ۲۷ حاشیہ ۱۵۳ پر ملاحظہ کریں۔

ل و ☆ ☆

لَوْ (حرف شرط) اگر
جملہ شرطیہ کے ابتداء میں آتا ہے دیکھئے LLQ

ل و ح ☆

لَوْحٌ (اسم) تختی
بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (۲۲:۸۵)
(یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے یعنی ہر قسم کی تحریف اور ردوبدل سے محفوظ ہے۔
لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ تمام الہامی فرامین مشیت میں مقدر واقعات کا خزانہ ہے جو اللہ کی طرف سے صادر ہوتے ہیں (ماجد)
لَوَّاحَۃٌ لِّلْبَشَرِ چمڑے کو جھلسا

دینے والی (عبدالماجد دریا آبادی) یہ آدمی کو کمزور کرتی ہے (پکتھال)

نوٹ:- بَشَــرٌ سے مراد آدمی اور کھال دونوں ہیں۔

ل و ذ ☆

لِوَاذاً منصوب (اسم مصدر) اپنے آپ کو چھپاتے ہوئے۔ چپکے۔ کھسکتے ہوئے۔ پناہ کے لئے بھاگنے کا عمل۔

لاَ ذَ یَلُوْذُ لِوَاذاً (ن) ادرگرد کہیں پناہ لینا۔ ایک دوسرے کی پناہ تلاش کرنا۔

ل و م ☆

لُمْتُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم نے ملامت کی۔

لاَمَ یَلُوْم لَوْماً (ن) کسی کو کسی بات پر ملامت کرنا۔

لُمْتُنِّی تم نے مجھے ملامت کی

یَتَلاوَمُوْنَ معتل باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں۔

تَلاوَمَ (باب تفاعل) ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

لُوْمُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ملامت کرو۔

لاتَلُوْمُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ملامت مت کرو۔

لاَ تَلُوْمُوْنِیْ مجھے ملامت مت کرو۔

لَوْمَةٌ (اسم) ملامت

لاَ ئِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دوسروں کو ملامت کرنے والا۔

اللَّوَّامَةُ (اسم مبالغہ مؤنث) ملامت کرنے والا نفس۔

مَلُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ملامتی آدمی۔

مُلِیْمٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) قابل ملامت۔

اَلاَمَ اِلاَمَةً (باب افعال) قابل ملامت ہونا۔

مَلُوْمِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) ملامتی لوگ

ل و ن ☆

لَوْنٌ (اسم) رنگ۔ یہ فعل مادہ نہیں رنگ۔

اَلْوَانٌ (اسم جمع) بہت سے رنگ

مفرد: لَوْنٌ

ل و ی ☆

لَوَّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مڑے۔ پیچھے/مڑے۔ وہ واپس مڑے یا انہوں نے اپنے سر (چہرے) پیچھے موڑے

تَلْوُوْنَ (تَلْوٗنَ) معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیچھے دیکھتے ہو

لَوٰی یَلْوِیْ لَیًّا (ض) لاَ تَلْوُوْنَ (لاَ تَلْوٗنَ) تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھے۔

اِذْتُصْعِدُوْنَ وَلاَ تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ (۱۵۳:۳)

جب تم (پہاڑی) پر چڑھ رہے تھے اور کسی کی پرواہ نہیں کر رہے تھے (پکتھال)۔

اور وہ وقت یاد کرو جب تم (پہاڑی پر) چڑھ رہے تھے یا بھاگ رہے تھے اور پیچھے نہیں دیکھ رہے تھے (ماجد)

تَلْوُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پیچھے مڑو۔

یَلْوُوْنَ۔ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مروڑتے ہیں۔

یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ (۷۸:۳)

کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں۔

لَیًّا منصوب (اسم مصدر) مسخ کرکے۔ مروڑ کے۔

لَیًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ (۴۶:۴) زبان کو مروڑ کر

ل ی ت ☆

یَلِتْ ساکن معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے

لاَتَ یَلِیْتُ لَیْتًا (ض) کم کرنا

وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لاَ یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْئًا (۱۴:۴۹)

اگر تم خدا اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

لَیْتَ، یَالَیْتَ (حرف تمنا)

کاش! اے کاش۔ خدا کرے۔ یہ حرف اَنَّ اور اس کے اخوات میں سے جو اپنے بعد

آنے والے اسم کو نصب دیتے ہیں اس کے ساتھ متصل ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

لَیْتَنِیْ (لَیْتَ+نِیْ) کاش میں۔

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا (۷۸:۴۰)

کاش میں مٹی ہوتا۔

لَیْتَنَا (لَیْتَ + نَا) کاش ہم

لَیْتَهَا (لَیْتَ + هَا) کاش وہ (یعنی موت)

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ (۶۹:۲۷)

کاش یہ (موت) ابدالاباد کے لئے) میرا کام تمام کر چکی ہوتی اور مجھے اس نئی دنیا میں نہ لائی ہوتی۔

ل ی س ☆

لَیْسَ (غیر منصرف فعل)

نہیں ہے۔ بعض جدید علم صرف و نحو کے ماہرین نے اسے (لَیْسَ کو) فعل "نہ ہونا" قرار دیا ہے۔ فعل کے ساتھ اس کی مشابہت کا سبب یہ ہے کہ اس کے ساتھ متصل ضمیریں لگتی ہیں۔ مثلاً: لَسْتَ: تو نہیں ہے۔ وغیرہ

أَوَلَیْسَ أَ+وَ+ لَیْسَ (مرکب لفظ) کیا وہ نہیں ہے۔

لَیْسَتْ وہ (مؤنث) نہیں ہے

لَیْسُوْا وہ نہیں ہیں۔

لَسْنَ وہ (عورتیں) نہیں ہیں

لَسْتُ میں نہیں ہوں

لَسْتَ تو نہیں ہے

لَسْتُمْ تم نہیں ہو

لَسْتُنَّ تم (عورتیں) نہیں ہو

ل ی ل ☆

لَیْلٌ (اسم) رات - غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر کا وقت

لَیْلَة رات (اسم اضافی ۃ کے ساتھ)

لَیَالٍ (اسم جمع) (محذوف الآخر) راتیں۔

لَیَالِیَ (اسم، جمع) راتیں

ل ی ن ☆

لِنْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نرم ہوا۔

لَانَ یَلِیْنُ لَیْناً وَ لَیَاناً (ض)

نرم ہونا - ملائم ہونا - حلیم

تَلِیْنُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نرم ہوتی ہے

أَلَنَّا معتل باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نرم ہوئے

لَیِّنًا (معتل) (اسم مصدر) نرم خو حلیم الطبع

لِیْنَة (اسم) کھجور کا درخت

مَ ماکا بدل/مخفف

حرف جار عن کے بعد

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (۷۸:۱)

(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں؟

لِ۔ یا حرف ل کے بعد

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ (۹:۴۳)

تم نے ان کو اجازت کیوں دی

مَا (ا) حرف نفی جب ماضی سے پہلے آئے مثلاً:

مَاضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى (۵۳:۲)

تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

(ب) جب کسی ضمیر سے پہلے آئے مثلاً

مَآاَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (۶۸:۲)

(اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

(ج) جب اسم اشارہ سے پہلے آئے مثلاً:

مَاهٰذَابَشَرًا (۱۲:۳۱)

یہ بشر نہیں ہے۔

نوٹ:- (ا) ما بطور حرف نفی صرف ماضی کے صیغوں سے پہلے آتا ہے۔ ما بطور حرف استفہام ان صورتوں میں آتا ہے۔ جب اسم اشارہ سے پہلے آئے۔

مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِىْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ (۲۱:۵۲)

یہ کیا مورتیں ہیں جن کی (پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو؟

(ب) جب فعل پہلے آئے مثلاً

مَامَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ (۳۸:۷۵)

(اے ابلیس) جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔

(ج) جب ما کے بعد ذا آئے مثلاً

مَاذَآ اَرَادَاللّٰهُ بِهٰذَامَثَلًا (۲:۲۶)

اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے؟

(۳) ضمیر عاطف/موصول ا : کیا جو کچھ۔ جیسا جتنا۔ جب تک مثلاً

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ (۵:۱۱۷)

اور جب تک میں ان میں رہا' ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

(ب) وہ جو کچھ

اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْلَهُمْ مَّاقَدْسَلَفَ (۸:۳۸)

اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

(ج) جو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۸:۷۲)

اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ یعنی جو کام تم کرتے ہو۔

(ھ) جب

وَلَاعَلَى الَّذِيْنَ اِذَامَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ (۹:۹۲)

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ جب وہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں۔

(و) کس قدر کیسے؟ اظہار تعجب کے لئے

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (۲:۱۷۵)

جہنم واصل ہونے میں یہ لوگ کس قدر ثابت قدم ہیں؟ (پکتھال) وہ آگ کو کس قدر برداشت کرنے والے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)

مَاءٌ (اسم) پانی دیکھئے م و ہ

مَآبٌ دیکھئے ا و ب

مَاجُوْجُ (اسم معرفہ) ماجوج

بحر قزوین کی سرحدوں کے وحشی قبائل میں سے ایک قبیلہ ہے یاجوج اور ماجوج دونوں کو حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد سمجھا جاتا ہے۔

م أ ی ☆

مِئَةٌ / مِاَةٌ (عدد) ایک سو

مِئَتَيْنِ عدد دوسو

مَأْوىٰ دیکھئے أ و ی

مَآرِبُ دیکھئے أ ر ب

مَاعُوْنَ دیکھئے م ع ن

م ت ☆☆

مُتَشَابِهٌ دیکھئے ش ب ہ

مُتَحَرِّفٌ دیکھئے ح ر ف

مُتَحَيِّزًا دیکھئے ح و ز

مُتَبَّرٌ دیکھئے ت ب ر

م ت ع ☆

مَتَّعْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے آرام دیا- میں نے زندگی سے لطف اندوز ہونے دیا-

مَتَّعَ یُمَتِّعُ (باب تفعیل) کسی کے لئے زندگی کو آرام دہ بنانا- لطف اندوز ہونے دینا- راحت دینا- لمبی عمر سے مستفید کرنا-

نوٹ:- اس مادے سے باب تفعیل سے اسم مصدر تَمْتِیْع مستعمل نہیں ہے- ثلاثی مادے سے اسم مصدر مَتَاعًا "لطف اندوزی" ایسے جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو ایک مفعول چاہتا ہو مثلاً: یُمَتِّعْکُمْ مَتَاعًا وہ تمہیں لطف اندوز کرے گا-

مَتَّعْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے آرام دیا

مَتَّعْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے لطف اندوز کیا

اُمَتِّعْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں مطمئن کروں گا- یا میں فائدہ دوں گا-

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ (۲۸:۳۳)

اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کردوں-

نُمَتِّعُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم فائدہ/سامان راحت دیں گے-

یُمَتِّعْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فائدہ دے-

مَتِّعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) فائدہ دو سامان راحت فراہم کرو-

وَمَتِّعُوْهُنَّ (۲۳۶:۲)

ان (عورتوں) کو (سامان راحت) فائدہ دو-

تُمَتَّعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں فائدہ دیا جائے گا-

یُمَتَّعُوْنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں فائدہ دیا جائے گا-

تَمَتَّعَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ اٹھایا-

تَمَتَّعَ : تَمَتُّعًا (باب تفعل) اس نے فائدہ اٹھایا-

تَمَتُّعْ دینی اصطلاح ہے اس سے مراد عمرہ اور حج کو اکٹھا کرنا ہے-

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ (۱۹۶:۲)

لفظی ترجمہ:- پھر جو فائدہ اٹھائے حج کے ساتھ عمرے کا- جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دے-

یَتَمَتَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ فائدہ اٹھاتے ہیں-

یَتَمَتَّعُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)

تَمَتَّعْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) فائدہ اٹھا

تَمَتَّعُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم فائدہ اٹھاؤ

اِسْتَمْتَعَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوا

استمتع اِسْتِمْتَاعًا (باب استفعال) بہرہ یاب ہونا

اِسْتَمْتَعْتُمْ (باب استفعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم بہرہ یاب ہوئے-

اِسْتَمْتَعُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوئے

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ (۶۹:۹)

تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہیں، پس تم اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہو-

مَتَاعًا منصوب مَتَاعٌ/ اَلْمَتَاعُ (اسم) آرام- سہولت- لطف- سازو سامان

اَمْتِعَةٌ (اسم جمع) سازو سامان

مفرد: مَتَاعٌ

م ت ن ☆

مَتِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مستحکم- مضبوط- پختہ-

مَتَنَ يَمْتُنُ مَتَانَةً (ن) مستحکم، مضبوط اور پختہ ہونا

م ت ء ☆

مَتٰى (حرف استفہام) کس وقت، کب

م ث ل ☆

تَمَثَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مشابہت اختیار کی- روپ دھار لیا-

تَمَثَّلَ (باب تفعل) روپ دھار لیا-

مَثَلَ يَمْثُلُ مُثُوْلًا (ن) مشابہت رکھنا- کسی دوسرے کی طرح ہونا یا

دکھائی دینا۔ ہم شکل ہونا۔ چڑانا
فَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (۱۹:۱۷)
(اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (شکل کا) بن گیا (عبدالماجد دریا آبادی)۔ اس نے مریم کے سامنے مکمل انسان کی مشابہت اختیار کرلی۔
مِثْلٌ (اسم) جیسا۔ کی طرح
مشابہ۔ مشابہت۔ یکساں۔
مِثْلَيْهَا (مرکب لفظ) مِثْلَيْنَ
ن ساقط مِثْلَیْ + ھا ۔ دو مثل
مِثْلَيْهِمْ (مرکب لفظ) مِثْلَيْنِ
ن ساقط مِثْلَیْ + ھِمْ ان کے دو برابر
مَثَلٌ (اسم) مثال۔ کہانی
مشابہت۔ یکسانیت۔ جمع أَمْثَالٌ
الأَمْثَالُ (اسم جمع) مثالیں (کہانیاں)۔
الْمَثُلٰتُ (اسم جمع) نمونے
مفرد: مَثُلَةٌ ایسا انتقام یا سزا جو بطور مثال پیش کی جاسکے۔
وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ (۶:۱۳)
حالانکہ اس سے پہلے عبرتناک عذاب واقع ہو چکے ہیں۔
الْمُثْلٰى (اسم تفضیل مؤنث)
اعلیٰ ترین۔ مذکر أَمْثَلُ
لفظی ترجمہ:۔ کمال کے قریب۔ مثالی نمونے کے قریب ترین۔ مثالی۔ بطور استعارہ: اعلیٰ ترین: مثالی۔ لاجواب۔
وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (۶۳:۲۰)

اور تمہارے اعلیٰ شائستہ مذہب کو نابود کردیں گے۔
التَّمَاثِيلُ (اسم جمع) مورتیاں۔
بُت۔ مفرد: تِمْثَالٌ

م ج د ☆

مَجِيدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
شاندار۔ عظیم۔ روشن
مَجَدَ يَمْجُدُ مَجْداً (ن)
عظیم ہونا۔ روشن ہونا۔ معروف و مشہور ہونا۔ نمایاں ہونا۔
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (۷۳:۱۱)
اے اہل بیت (تم پر) خدا کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے۔

م ج س ☆

الْمَجُوسُ (اسم) مجوسی
یعنی زرتشت کے پیروکار۔ اسلامی قانون کے مطابق وہ اہل کتاب کے زمرے میں آتے ہیں۔ اور جزیہ کی ادائیگی پر اپنی ذرت۔ جائداد اور مذہبی رسم و رواج کے تحفظ کی ضمانت سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

م ح ص ☆

لِيُمَحِّصَ لام تعلیل باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) مَحَّصَ تَمْحِيصاً
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِينَ (۱۴۱:۳)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

م ح ق ☆

يَمْحَقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نابود کرتا ہے۔
مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقاً (ف)
مٹانا۔ چھیل دینا۔ استیصال کرنا۔ تباہ کرنا
(۱) مٹانا۔ ضد: بڑھانا۔ ترقی دینا mjj
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ (۲۷۶:۲)
اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو پروان چڑھاتا ہے۔
(۲) تباہ کرتا ہے۔
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِينَ (۱۴۱:۳)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

م ح ل ☆

الْمِحَالُ غیظ و غضب (پکھال) شجاعت و جرأت ۔ یعنی طاقت (عبدالماجد دریا آبادی)

مَحَلَ يَمْحَلُ مَحَالاً وَ مِحَالاً (ف)
کسی کے خلاف سازش کرنا- اس لفظ کی نسبت اللہ سے ہوتو اس کا مطلب اللہ کی گہری تدبیر اورانسانی سازشوں کا رد ہوگا-

م ح ن ☆

اِمْتَحَنَ باب افتعال (فعل ماضی واحدمذکرغائب)- اس نے آزمایا
اِمْتَحَنَ اِمْتِحَاناً (باب افتعال)
آزمانا- امتحان لینا-
مَحَنَ يَمْحَنُ مَحْناً (ف)
جانچنا- آزمانا- ثابت کرنا- امتحان لینا
اِمْتَحِنُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکرحاضر) تم آزماؤ-
فَامْتَحِنُوْهُنَّ (۱۰:٦۰)
ان (عورتوں) کا امتحان لو

م ح و ☆

مَحَوْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محو کردیا-
مَحَا يَمْحُوْ مَحْواً (ن)
چھیلنا' مٹانا' غائب کردینا' نیست نابود کردینا-
يَمْحُوْ معتل (فعل مضارع واحد مذکرغائب) وہ محو کرتا ہے-
يَمْحُ معتل' ساکن وساقط (فعل مضارع واحد مذکرغائب) وہ محو کرے

م خ ر ☆

مَوَاخِرَ منصوب (اسم جمع) ہل
مفرد: مَاخِرَةٌ
مَخَرَ يَمْخَرُ مَخْراً (ف)
ہل چلانا-

م خ ض ☆

اَلْمَخَاضُ (اسم مصدر) درد زہ
مَخَضَتِ (الْمَرْأَةُ) تَمْخَضُ مَخَاضاً (ف)
بچے کی ولادت پر درد زہ میں مبتلا ہونا-

م د د ☆

مَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکرغائب) اس نے کھینچا- پھیلایا
يَمُدُّ مَدًّا (ن)
پھیلانا- بڑھانا- کھینچنا- لمبا کرنا-
وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّالْاَرْضَ (۳:۱۳)
اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا-
مَدَدْنَا (مضاعف) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھیلایا-
يَمُدُّ باب (ن) (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکرغائب) وہ مدد کرتا ہے-
بڑھاتا ہے- بطور استعارہ: چھوڑتا ہے-
فَلْيَمْدُدْ (ساکن) لام امر (فعل مضارع واحد مذکرغائب) (امرغائب) لَ
مَدَّ — وہ لمبا کرے- لمبا کرنا/طول دینا-

يَمُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکرغائب) وہ اورزیادہ بڑھنا
مَدَّ- فِيْ مضبوط کرنا-
وہ اورزیادہ بڑھتے- جہاں اس فعل کے بعد فی مفعول مباشر کی حیثیت سے آئے وہاں اس کے استعمال برے معنوں میں ہے-
نَمُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) (مضاعف) ہم طول دیں گے-
لَا تَمُدَّنَّ- اِلٰى نون ثقیلہ لام تاکید (فعل نہی) آنکھ اٹھا کرمت دیکھو-
مَدَّ کھینچنا اِلٰى طرف
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ (۸۸:۱۵)
اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیوی سے) متمتع کیا ہے- تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا-
مُدَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پھیل گئی-
مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
(۱) پھیلا ہوا-
وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (۳۰:۵٦)
اور پھیلے ہوئے لمبے لمبے سائے-
(۲) وسیع' پھیلا ہوا-
وجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا (۱۲:۷۴)
اور اس کو وسیع مال دیا-
اَمَدَّ باب افعال (مضاعف) فعل ماضی مذکرغائب) اس نے مدد دی
اَمَدَّاِمْدَاداً باب افعال مدد کرنا
ہ ' ب -- مدد دینا
اَمْدَدْنَا باب افعال مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مدد کی-

يُمِدَّ منصوب باب افعال مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدد کرتا ہے۔ کہ وہ مدد کرے

يُمْدِدْ (ساکن باب افعال مضاعف وہ مدد کرے گا۔

نُمِدُّ باب افعال مضاعف۔ ہم مدد کرتے ہیں۔

مُمِدٌّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) مدد کرنے والا۔ مدد لے کر آنا

مُمَدَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول مؤنث) پھیلی ہوئی۔ آگے پہنچی ہوئی

مَدَدًا منصوب (اسم) مدد۔ مساعدت

مُدَّةٌ (اسم) مدت: عرصہ۔ وقت

فَاَتِمُّوٓا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ (۹:۴)

تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔

مِدَادًا (منصوب) سیاہی

م د ن ☆

اَلۡمَدِيۡنَةُ (اسم) لفظی ترجمہ قصبہ۔ شہر۔ قرآن کریم میں یہ لفظ درج ذیل معنوں میں آیا ہے۔

(۱) مدینۃ النبی ﷺ۔ نبی کا شہر۔

يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ (۸:۶۳)

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔ نیز دیکھئے ۹:۱۰۱-۱۲۰ اور ۳۳:۶۵

(۲) فراعنہ کے زمانے میں مصر کا دارالخلافہ۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ (۷:۱۲۳)

بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ نیز دیکھئے: ۱۲:۳۰ عزیز مصر (بائیبل کا بوطیفار) کے دور کا مصر کا دارالخلافہ۔

لفظی ترجمہ: اعلیٰ منصب (ماجد)۔ مصر کے ایک شہر کا نام جس کا ذکر کسی دوسری جگہ ہے۔ mjj

(۳) سُدُوۡم ۔ قوم لوطؑ کی بستیوں میں سے ایک بستی کا نام۔

وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ (۱۵:۶۷)

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔

(۴) ایک شہر جہاں دو بچوں کے لئے خزانہ دفن تھا۔

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ (۱۸:۸۲)

اور جو دیوار تھی سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے)

(۵) قوم ثمود کا شہر

وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ (۲۷:۴۸)

اور شہر میں نو شخص تھے۔

جہاں کہیں بھی المدینہ لکھا ہو تو یہ طے ہے کہ اس سے مراد نبی کریم ﷺ کا شہر ہو گا۔ اس کا ترجمہ عام شہر یا قصبہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ اسے اسم معرفہ سمجھنا چاہئے ورنہ اسے عام شہر یا قصبہ سمجھنا چاہئے (اگر صرف مدینہ لکھا ہو)۔

اَلۡمَدَآئِنُ اسم جمع = شہر، قصبے
مفرد: اَلۡمَدِيۡنَةُ یعنی مصر کے شہر

مَدۡيَنَ (اسم معرفہ) مدین۔ اب اسے مغیر شعیب کہتے ہیں۔ یہ شہر عرب کے بحر احمر کے ساحل پر واقع تھا جو کہ سینا کے جنوب مشرق میں ہے مدین مصر سے مکہ حاجیوں کے راستے پر ایلہ کے بعد دوسرا پڑاؤ تھا۔

م ر أ ☆

مَرِيۡٓـًٔا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) زود ہضم۔ بھرپور، صحت کش

مَرَأَ يَمۡرَأُ مَرۡأً (ف) غذا کا بھرپور ہونا۔

اَلۡمَرۡءُ (اسم) آدمی

اِمۡرُؤٌ مرفوع ایک آدمی

اِمۡرِئٍ مجرور

اِمۡرَءًا منصوب

اِمۡرَاَةٌ عورت۔ بیوی

اِمۡرَاَتِىۡ میری بیوی۔

اِمۡرَاَتُهٗ اس کی بیوی

اِمۡرَاَتَكَ تیری بیوی

اِمۡرَاَةٌ ایک عورت

اِمۡرَاَتَانِ / اِمۡرَاَتَيۡنِ دو عورتیں۔

اَلنِّسَآءُ عورتیں (جمع)

م ر ج ☆

مَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

مَرَجَ يَمۡرُجُ مَرۡجًا (ن) الدَّابَّةَ مویشیوں کو چراگاہ بھیجنا۔ کھلا چھوڑ دینا۔

مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ (۵۵:۱۹)

اس نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے

ہیں-

مَرِيْجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
الجھا ہوا انسان- پریشان- گومگو کی حالت میں-

مَرِجَ يَمْرَجُ مَرَجاً (ف' س)
غیر یقین ہونا شک میں ہونا مضطرب ہونا-

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (۵۰:۵)
سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑے ہیں-

مَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
آگ-

م ر ج ن

اَلْمَرْجَانُ (اسم) مونگا-

م ر ح ☆

تَمْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اتراتے ہو-
(مَرِحَ يَمْرَحُ مَرَحاً فَهُوَ مَرِحٌ)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ (۷۵:۴۰)
کیونکہ تم ترش روئی کرتے تھے- (پکتھال)
تم اترایا کرتے تھے (عبدالماجد دریا آبادی)

مَرَحاً باب ف (منصوب)
(اسم فاعل واحد مذکر) اتراتے ہوئے- ترش روئی سے

م ر د ☆

مَرَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ عادی ہو گئے- خوگر ہو گئے-

مَرَدَ يَمْرُدُ مُرُوْداً (ن) عَلٰى
(بالعموم) عادی ہونا- لفظ برے مفہوم کے لئے استعمال ہوا ہے-

مَرَدَ الْاِنْسَانُ اَوِ الشَّيْطَانُ فَهُوَ مَارِدٌ
انسان عادی سرکش ہو جائے یا شیطان- وہ مارد ہے

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ (۱۰۱:۹)
اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں-

مَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
سرکش

مَرِيْدٌ اسم فاعل واحد مذکر- باغی دھتکارا ہوا-

مُمَرَّدٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) ہموار- نرم- فرش کیا ہوا

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ (۴۴:۲۷)
سلیمانؑ نے کہا یہ ایک ایسا محل ہے جس میں نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں-

م ر ر ☆

مَرَّ (ن) مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گزرا

مَرَّ يَمُرُّ مَرّاً وَ مُرُوْرًا
گزرنا- حرکت کرنا- گزر جانا- پاس سے گزرنا- عَلٰى اوپر سے گزرنا بِ ساتھ گزرنا-

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ (۱۲:۱۰)
پھر جب ہم اس سے تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا ہے اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا-
پاس سے گزرا-

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ (۲۵۹:۲)
یا اس طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ایک گاؤں سے گزر ہوا-

مَرَّتْ (ن) (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) لئے پھری-

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ (۱۸۹:۷)
جب اس کو ڈھانپا تو اسے ہلکا سا حمل رہ گیا اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی-
یعنی وہ بغیر محسوس کئے اس حمل کو لئے پھرتی رہی حسب معمول بیٹھتی- اٹھتی اور کام کرتی رہی- بعض مفسرین مثلاً (ابن عباس سے) (بحوالہ زمخشری) نے ایک اور قراءت کو ترجیح دی ہے جس کے مطابق مَرَّتْ، مِرْيَةٌ سے مشتق ہے- لہٰذا آیت کا ترجمہ یوں ہوگا فَمَرَّتْ بِهٖ یعنی اسْتَمَرَّتْ بِهٖ پھر وہ اس حمل کو لئے پھرتی رہی یا اسے حمل کا شک ہو گیا-

مَرُّوْا (ن) (مضاعف)
فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ پاس سے گزرے

تَمُرُّوْنَ - عَلٰى (ن) (مضاعف)
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاس سے گزرتے ہو-

يَمُرُّوْنَ - عَلٰى (ن) (مضاعف)
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاس

سے گزرے ہیں۔
تَمُرُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاس سے گزرا
مَرَّ (اسم مصدر) پاس سے گزرنا
وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ (۸۸:۲۷)
اور وہ اس روز اس طرح اڑے پھریں گے جیسے: بادل۔
أَمَرُّ (ن) مضاعف (اسم تفضیل مذکر) تلخ ترین۔
مَرَّ يَمُرُّ (يَمَرُّ) مَرَارَةً (ن، ف) فَهُوَ مُرٌّ کڑوا ہونا۔
ضد: میٹھا ہونا۔
اسم تفضیل أَمَرُّ یعنی انتہائی کڑوا۔ ناقابل برداشت
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ (۴۶:۵۴)
ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔
مُسْتَمِرٌّ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) لگاتار۔
مَرَّةٌ (اسم) ایک مرتبہ۔
أَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی بار
مَرَّتَانِ اسم تثنیٰ دوبار مَرَّتَيْنِ منصوب
مَرَّاتٌ (اسم جمع) لگاتار دو سے زیادہ بار
ثَلَاثُ مَرَّاتٍ تین بار
مِرَّةٌ (اسم) مضبوط ساخت کا۔ سرگرم
الْمِرَّةُ خلق کی قوت اور اس کی شدت۔
وَالْمِرَّةُ عقل کی معقولیت اور اس کی پختگی۔
یہ لفظ امرار سے متعلق ہے جس کا مطلب رسّی بٹنا ہے۔ (لسان، mjj)
الْمِرَّةُ سے مراد کسی جاندار کی جسمانی پختہ ساخت عقلمندی / استیعاب / یہ لفظ اُمرارُ سے مشتق ہے جس کا مطلب رسّی کا بٹنا ہے۔

م ر ض ☆

مَرِضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں بیمار ہوا۔
مَرِضَ يَمْرَضُ مَرَضًا (س) فَهُوَ مَرِيْضٌ بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔
الْمَرِيْضُ (اسم فاعل واحد مذکر) ایک بیمار آدمی۔
مَرْضٰى (مَرِيْضٌ) کی جمع مکسر بمعنی بیمار لوگ۔
مَرَضٌ (اسم) مرض۔ بیماری
مَرَضًا (منصوب) بیماری، دکھ

م ر ی ☆

يُمَارُوْنَ باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑتے ہیں۔ بطور استعارہ: وہ بحث کرتے ہیں۔
مَارٰى يُمَارِىْ مِرَاءً کسی معاملے پر جھگڑنا۔
أَلَا إِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ (۴۲:۱۸)
دیکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔
تُمَارُوْنَ باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑتے ہو۔
أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (۱۲:۵۳)
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں، تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو۔
لَا تُمَارِ باب مفاعلہ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا مت کر
مِرَاءً (اسم) جھگڑا
تَمَارَوْا باب تفاعل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آپس میں جھگڑا کیا۔
تَمَارٰى تَمَارِيًا باب مفاعلہ، باہم جھگڑا کرنا۔
تَتَمَارٰى باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرے گا۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى (۵۵:۵۳)
تو اے انسان! تو اپنے پروردگار کی کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔
يَمْتَرُوْنَ باب افتعال، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شک کرتے ہیں۔
اِمْتَارَ باب افتعال، شک کرنا
تَمْتَرُوْنَ باب افتعال، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شک کرتے ہو۔
لَا تَمْتَرُنَّ موکدہ بہ نون ثقیلہ۔ باب افتعال۔ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تم شک مت کرو۔
الْمُمْتَرِيْنَ منصوب باب افتعال، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) شک میں مبتلا لوگ۔
مِرْيَةٌ (اسم) شک وشبہ

م ز ج ☆

مِزَاجٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر)
ملانا - باہم مخلوط کرنا - آمیزش کرنا
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ (۸۳:۲۷)
اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی -
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (۷۶:۵)
جس میں کافور کی آمیزش ہوگی -

م ز ق ☆

مَزَّقْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے منتشر کر دیا / تتر بتر کر دیا
مَزَّقَ تَمْزِيْقًا (باب تفعیل) منتشر کرنا - تتر بتر کرنا -
مُزِّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم منتشر کر دیئے گئے یا تتر بتر کر دیئے گئے -
مُمَزَّقٍ (باب تفعیل) اسم ظرف (مصدر میمی) منتشر کرنا، یا منتشر کرنے کا وقت یا جگہ -
بعض علمائے صرف ونحو کے مطابق مُمَزَّقٌ ظرف زمان و مکان ہے لیکن بالعموم اسے ابتداء میں م کے ساتھ اسم مصدر سمجھا گیا ہے جسے مصدر میمی کہتے ہیں -

م ز ن ☆

الْمُزْنِ (اسم) بارش والا بادل

م س ح ☆

امْسَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مسح کرو
مَسَحَ يَمْسَحُ مَسْحًا (ف)
کسی بھی چیز کو پونچھنے کے لئے اس میں ہاتھ ڈالنا -
مَسْحًا منصوب (اسم مصدر)
پونچھنا - مسح کرنا -
فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (۳۸:۳۳)
وہ پھر (اپنی تلوار کے ساتھ) ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے -
نوٹ:- آیت کا لفظی ترجمہ تو اوپر دیا گیا ہے - ترجمہ میں اس کا تشریحی اور ادبی مفہوم دیا گیا ہے -
الْمَسِيْحُ (اسم معرفہ) حضرت عیسیٰؑ کا اعزازی لقب جس کا لفظی ترجمہ 'مسح کیا ہوا' یعنی پاک وصاف - یہ بات قابل توجہ ہے کہ قرآن نے حضرت عیسیٰؑ کی مسیحیت کی تو پوری تائید کی ہے لیکن ابنیت یا الوہیت کی نہیں -

م س خ ☆

مَسَخْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مسخ کر دیا -
مَسَخَ يَمْسَخُ مَسْخًا (ف)
شکل بگاڑنا 'مسخ کرنا' چہرے یا بدن کی شکل بدل کر بدشکل کرنا -
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

مَكَانَتِهِمْ (۳۶:۶۷)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں -

م س د ☆

مَسَدٌ (اسم) بٹی ہوئی رسّی
مَسَدَ يَمْسُدُ مَسْدًا (ن)
مونج - رسّی بٹنا -
مَمْسُوْدٌ، مَسَدٌ (اسم مفعول)
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (۱۱۱:۵)
اس کے گلے میں مونج کی رسّی ہوگی -

م س س ☆

مَسَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھوا
مَسَّ يَمُسُّ مَسًّا وَمَسِيْسًا (ن)
چھونا - کسی چیز پر سے اس طرح ہاتھ گزارنا کہ درمیان میں کچھ نہ ہو - اس فعل کے استعمال سے یہ مراد سر پر آن پڑنا - سزا دینا - نقصان ہونا - زخمی کرنا - یا شہوانی خواہش سے چھونا ہے -
وَقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ (۷:۹۵)
تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے -
(۲) بطور استعارہ: سر پر آن پڑنا - لگنا
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ (۳:۱۴۰)
اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگا ہے -

مَسَّتْ (ن) مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چھوا

یَمَسُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوتا ہے

یَمْسَسْ (ساکن) چھوئے گا یا لگے گا- لَمْ یَمْسَسْ اس نے نہیں چھوا

تَمَسُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھوتی ہے- لگتی ہے-

تَمْسَسْ (ساکن) چھوئے گی یا لگے گی-

لَمْ تَمْسَسْ اس عورت نے نہیں چھوا-

لَیَمَسَّنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ یقیناً لگے گی- لَیَمَسَّنَّکُمْ یقیناً تمہیں لگے گی

اَلْمَسُّ (اسم مصدر) چھونا

مِسَاسٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) چھونا

یَتَمَاسَّا باب تفاعل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے کو چھونا-

تَمَاسٌّ یَتَمَاسُّ (باب تفاعل) ایک دوسرے کو چھونا-

بطور استعارہ: شہوانی مس

م س ک☆

یُمَسِّکُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں-

مَسَّکَ تَمْسِیْکًا (باب تفعیل) تھامنا- جس کام کی ہدایت کی گئی اس پر بلا چون و چرا عمل کرنا یا پرہیز کرنا- رک جانا-

وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ (۷:۱۷۰)

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں-

أَمْسَکَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) روکنا-

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَهٗ (۶۷:۲۱)

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے-

لَاَ مْسَکْتُمْ لام تاکید باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ضرور روکو گے

أَمْسَکْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے روک لیا-

یُمْسِکُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ روکتا ہے

أَمْسِکْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)

اَمْسِکْ عَلَیْکَ زَوْجَکَ (۳۳:۳۷)

اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھو- یعنی طلاق نہ دو-

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ (۳۸:۳۹)

یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو (چاہو تو رکھ چھوڑو- تم سے) کچھ حساب نہیں-

أَمْسِکُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) روکو

لَا تُمْسِکُوْا (فعل امر- جمع مذکر حاضر) مت روکے رکھو-

إِمْسَاکٌ روکنا

تُمْسِکٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) روکنے والا-

مُمْسِکَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) روکنے والیاں

اِسْتَمْسَکَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا- پکڑا

اِسْتَمْسِکْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو مضبوطی سے پکڑ-

مِسْکٌ (اسم) خوشبو کستوری

م س ی☆

تُمْسُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو-

أَمْسیٰ إِمْسَاءً ا شام کرنا مَسَاءٌ (اسم) شام

م ش ج☆

أَمْشَاجٌ (اسم جمع) مخلوط

مَشَجَ یَمْشِجُ مَشْجاً (ض) مخلوط

م ش ی☆

مَشَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ چلے/ چل پڑے

مَشیٰ یَمْشِیْ مَشْیاً (ض) چلنا- جانا- بڑھنا-

یَمْشِیْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چلتا ہے-

تَمْشِيْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چلتی ہے۔
يَمْشُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چلتے ہیں۔
تَمْشُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چلتے ہو۔
امْشُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چلو
مَشْيٌ معتل (اسم مصدر) چلنا
مَشَّاءٌ اسم مبالغہ (واحد مذکر) وہ شخص جو قصداً بُری نیت سے کسی چیز کی ٹوہ لگا رہا ہو۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ (۶۸:۱۱)
طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا۔

م ص ر ☆

مِصْرَ (۱) اسم معرفہ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا (۱۰:۸۷)
اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ (مصر کا قدیم نام Mizrain تھا اور مصر اس کی عربی شکل ہے) سامیوں کے ہاں اس ملک کا نام Mizrain مشہور تھا (ماجد) محولہ بالا آیت میں مصر اسم معرفہ (علم) ہے۔
(۲) ایک عام نام بمعنی شہر
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ (۲:۶۱)
کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔

م ض غ ☆

مُضْغَةٌ (اسم) گوشت کا لوتھڑا گوشت کا لقمہ
مَضَغَ يَمْضُغُ مَضْغًا (ن، ف) منہ سے چبانے والی کوئی چیز۔

م ض ی ☆

مَضٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چلا گیا۔
مَضٰى يَمْضِيْ مُضِيًّا (ض) چلے جانا، چھوڑنا۔ الگ ہونا۔ رخصت ہونا۔ منتقل ہونا۔ زائد المیعاد ہونا۔
مَضَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ گزر گئی۔ آگے چلی گئی
أَمْضِيَ منصوب معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں چلا جاؤں گا۔
أَمْضُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چلو
مُضِيًّا معتل (اسم مصدر) گزرنا۔ چلے جانا۔

م ط ر ☆

أَمْطَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بارش برسائی
أُمْطِرَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بارش برسی
أَمْطِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) برس
مُمْطِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) بارش برسانے والا۔
مَطَرٌ (مرفوع) بارش
مَطَرًا (منصوب)

م ط ی ☆

يَتَمَطّٰى باب تفعل۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اکڑتا ہوا چلتا ہے۔
تَمَطّٰى (باب تفعل) اکڑتا ہوا چلا۔ پھیلنا۔ اترانا۔ سوار ہونا
مَطِيَ يَمْطٰى مَطًا (س) وسیع ہونا

م ع ☆ ☆

مَعَ حرف۔ ساتھ اکٹھا، بیک وقت، ساتھ ہو کر، معیت میں، مَعَكُمْ تمہارے ساتھ مَعَهٗ اس کے ساتھ مَعَ اللّٰهِ کے ساتھ مَعَهَا اس کے ساتھ وغیرہ۔

م ع ز ☆

الْمَعْزُ (اسم، جمع) بکریاں
مفرد: مَاعِزٌ بکری۔
البتہ الْمَعْزُ نر اور مادہ دونوں کے لئے مشترک ہے۔ اس طرح مفرد اور جمع کے

لئے بھی مشترک ہے (لسان)

م ع ن ☆

مَعِيْنٌ (اسم فاعل) بہتا پانی
مَاعُوْنَ (اسم) مشترکہ۔ عام ضروریات۔ چھوٹی چھوٹی مہربانیاں

م ع ی ☆

أَمْعَاءٌ (اسم جمع) آنتیں
مفرد: اَلْمِعیٰ جسم کے اندرونی حصے۔ انتڑیاں۔ رودہ۔ رحم

م ق ت ☆

مَقْتٌ (اسم مصدر) کراہت گھن
مَقَتَ يَمْقُتُ مَقْتاً (ن)
نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔ گھن آنا۔

م ک ث ☆

مَكَثَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا۔ ٹھہرا
مَكَثَ يَمْكُثُ مَكْثاً وَمُكُوْثاً (ن)
رہنا، بسنا، رہ جانا (جگہ پر) انتظار کرنا
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (۲۲:۲۷)
ابھی تھوڑی دیر ہوئی تھی۔
يَمْكُثُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رہتا ہے۔ وہ ٹھہرتا ہے
اُمْكُثُوْا (فعل امر جمع مذکر) یہیں ٹھہرو۔
مُكْثٌ دیر تاخیر۔ وقفوں سے ٹھہر ٹھہر کر
لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ (۱۰۶:۱۷)
تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ (دھیمی رفتار سے)۔
مَاكِثُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ٹھہرنے والے مَاكِثِيْنَ منصوب

م ک ر ☆

مَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے مکر کیا
مَكَرَ يَمْكُرُ مَكْراً (ن)
مکر کرنا۔ سازش کرنا۔ عیار و چالاک ہونا۔ سازش کرنا۔
قَدْمَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (۴۲:۱۳)
یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا یعنی چالیں چلیں۔
(۲) تدبیر کی۔
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (۵۴:۳)
ان (کافروں) نے ایک چال چلی اور اللہ نے بھی (ان کے خلاف) ایک چال چلی اور اللہ بہترین چال چلنے والا ہے (پکتھال)
اور انہوں نے (حضرت عیسیٰؑ کو موت کے گھاٹ اتارنے کی) سازش کی اور اللہ نے (ان کی سازش ناکام کرنے کی) تدبیر کی۔
اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

مَكَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چال چلی یا سازش کی
مَكَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سازش کی۔
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ (۱۲۳:۷)
بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔
مَكَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سازش کی۔
يَمْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مکر کرتا ہے۔
يَمْكُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مکر کرتے ہیں۔
لِيَمْكُرُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ مکر کریں۔
مَكْرٌ (اسم) (۱) فریب
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ (۱۲۳:۷)
بے شک ایک فریب ہے جو تم نے کیا ہے۔
(۲) سازش / داؤ
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۹۹:۷)
کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) خدا کے داؤ سے وہی نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔
(۳) چالاک و عیار (گفتگو یا منافقانہ گفتگو)۔
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ (۳۱:۱۲)
جب زلیخا نے ان عورتوں کی مکارانہ گفتگو سنی، تو اس نے ان کو بلا بھیجا۔
اَلْمٰكِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مکر کرنے والے سازشی لوگ

م ک ن ☆

اَلْمَکَانُ دیکھئے ک و ن
اَلْمَکَانَةُ دیکھئے ک و ن
مَکِیْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
صاحب منزلت
مَکُنَ یَمْکُنُ مَکَانَةً (ک)
سکنا۔ عُندَ طاقت رکھنا۔مضبوط ہونا۔طاقتور ہونا۔بطور استعارہ: باثر و با اعتبار ہونا
مَکَّنَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مقدور بخشا۔طاقت دی۔
مَکَّنَ تَمْکِیْناً مضبوط کرنا۔مستحکم کرنا۔مضبوطی سے قائم کرنا۔
قَالَ مَامَکَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ
(۱۸:۹۵)
ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور مجھے خدا نے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔
نوٹ:۔لفظ کی اصل شکل مَکَّنَنِیْ تھی لیکن ادغام کے قاعدہ کی رو سے دونون اکٹھے ہوگئے۔
مَکَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قائم کیا۔
لَیُمَکِّنَنَّ باب تفعیل لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ یقیناً قائم کرے گا۔
أَمْکَنَ إِمْکَاناً (باب افعال) رکھنا یا مقدور بخشا۔مِنْ ممکن بنانا۔
(متعدی اور لازم)
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْکَنَ مِنْهُمْ (۸:۷۱)
تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو تمہارے قبضے میں دے دیا۔

م ک و ☆

مُکَآءً (منصوب) سیٹیاں بجانا
مَکَا یَمْکُوْ مَکْواً (ن) سیٹی بجانا
وَمَا کَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَآءً وَّ تَصْدِیَةً (۸:۳۵)
اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھا۔

م ل أ ☆

مُلِئَتْ مہموز (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھر گئی
مَلَأَ یَمْلَأُ مَلأً وَ مَلْئَاناً (ف)
بھرنا۔کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا۔
لَوِاطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًاوَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا
(۱۸:۱۸)
اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔
مَالِئُوْنَ مہموز (اسم فاعل جمع مذکر) بھرنے والے
لَاَمْلَئَنَّ مہموز لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم)۔میں یقیناً بھروں گا۔
امْتَلَأْتِ باب افتعال مہموز۔(فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) بھر گئی۔
هَلِ امْتَلَأْتِ (۵۰:۳۰)
کیا تو بھر گئی؟
مِلْأٌ مہموز (اسم) پُر
مِلْأُ الْاَرْضِ ذَهَباً زمین بھر سونا
اَلْمَلَأُ (اسم جمع) سردار لیڈر
(اس مادہ کا مفرد نہیں ہے) لسان العرب اور راغب کے بیان کے مطابق لفظ مَلَأ سے مراد بھرپور ہے۔اس لئے کہ لیڈر یا سردار لوگوں کی آنکھوں کو اپنی دہشت سے پُر کرتے ہیں اور ان کے دلوں کو اپنی طرف رغبت اور جاذبیت سے پُر کرتے ہیں۔نتیجہ کے طور پر اہم شخصیات کو اَلْمَلَأُ کہتے ہیں۔
اَلْمَلَأُ الْاَعْلٰی فرشتے۔
اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی
(۲:۲۴۶)
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو موسیٰ کے بعد نہیں دیکھا۔
ضمیروں کے ساتھ مل کر لفظ کے استعمال کی مثالیں۔
مَلَئِهٖ مَلَاءِہٖ اس کے سردار
مَلَئِهِمْ ان کے سردار یا بڑے لوگ
مَلِیًّا دیکھئے م ل و

م ل ح ☆

مِلْحٌ (اسم) نمکین، نمک

م ل ق ☆

إِمْلَاقٌ باب افعال (اسم

مصدر) غربت کے مارے

أَمْلَقَ إِمْلَاقًا (باب افعال) مفلس ہونا۔

مَلِقَ يَمْلَقُ مَلَقًا (س) چاپلوسی کرنا۔

م ل ک ☆

مَلَكَتْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مالک بنی۔

مَلَكَ يَمْلِكُ مِلْكًا وَ مُلْكًا وَ مَلْكًا وَ مَلَكَةً وَ مَلُكَةً (ض) مالک بننا۔

عَلَىٰ حکومت کرنا۔ اقتدار واختیار رکھنا۔ صلاحیت رکھنا۔ حاصل کرنے کے قابل ہونا' کچھ کرسکنا۔ استفادہ کرنا۔

مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۴:۳) جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بن گئے۔ بطور استعارہ: جو کچھ تمہارے دائیں ہاتھوں کے قبضے میں ہے۔ دوسری آیتوں سے اس سے مراد غلام اور لونڈیاں ہیں۔

انتباہ:۔ انگریزی اصطلاح والا غلام مراد نہیں ہے۔

مَلَكْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مالک ہوئے۔

اَوْمَامَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ' (۲۴:۶۱) یا جس کی چابیاں/کنجیاں تمہارے پاس ہیں۔ یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔

يَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اختیار رکھتا ہے۔

فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا (۴۸:۱۱) تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے۔

تَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ حکومت کرتی ہے

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (۲۷:۲۳) میں نے ایک عورت دیکھی کہ جو ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے۔

تَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) (۵) تو اختیار رکھتا ہے۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ' فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ' مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا (۵:۴۱) اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

تَمْلِكُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختیار رکھتے ہو یا مالک ہو۔

يَمْلِكُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اختیار رکھتے ہیں یا مالک ہیں۔

مَالِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آقا۔ مالک۔ حکمران۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۱:۳) قیامت کے دن کا مالک

مَالِكُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مالکان۔

مَمْلُوْكٌ/ مَمْلُوْكًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) غلام۔

مُلْكٌ/ مُلْكًا/ مُلْكَهٗ' (اسم) مُلک

مَلِكًا/ مَلِكٌ (اسم) بادشاہ

اَلْمُلُوْكُ (اسم جمع) بادشاہ

مفرد: مَلِكٌ

مَلِيْكٌ (اسم مبالغہ) صاحب قدرت بادشاہ (اللہ)

مَلَكٌ (اسم) فرشتہ

ل أ ک کے مادے کو مبتدی طلبہ کے لئے دہرایا گیا ہے۔

مَلَائِكَةٌ فرشتے مفرد: مَلَكٌ

م ل ل ☆

يُمِلُّ باب افعال مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) لکھواتا ہے۔ املا کراتا ہے۔

أَمْلىٰ إِمْلَاءً/ أَمَلَّ إِمْلَالًا لکھوانا' املاء کرانا

نوٹ:۔ موخر الذکر میں تیسرا حرف اصلی (ی) (ل) میں بدل گیا اس دو لام اکٹھے ہو کر مدغم ہو گئے اس عمل کو صرفی اصطلاح میں قلب کہتے ہیں (دیکھئے لسان)

فَلْيُمْلِلْ لام امر باب افعال مضاعف۔ پس لکھوائے۔

اَوْلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ (۲:۲۸۲) یا (اگر قرض لینے والا) مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

مِلَّةٌ (اسم) عقیدہ یا مذہب ایمان یا دین

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ' (۲:۱۳۰) حضرت ابراہیمؑ کے دین سے اس کے سوا کون منہ موڑ سکتا ہے کہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا ہو (ماجد) اور حضرت ابراہیمؑ کا دین کون چھوڑ سکتا ہے

سوائے اس کے کہ جس نے اپنے کو بے وقوف بنالیا ہو (پکتھال)۔

(أقْرَبُ الْمَوَارِدْ)

اَلْمِلَّةُ : م کی زیر کے ساتھ بمعنی شریعت یا دین کہا جاتا ہے کہ اَلْمِلَّةُ اور الطریقہ دونوں ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ یہ لفظ أمْلَيْتُ الْكِتَابَ سے مشتق اسم ہے پھر یہ لفظ اس لحاظ اصول شرائع میں منتقل ہوا جنہیں نبی ﷺ نے املاء کرائے تھے اس لفظ کا اطلاق باطل پر بھی ہوتا ہے یعنی اَلْكُفْرُ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ اس لفظ کی اضافت خدا کی طرف نہیں کی جاتی اور نہ ہی امت کی کسی شخصیت کی طرف۔

م ل و ☆

أَمْلىٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے جھوٹی امیدیں دلائیں۔

مَلاَ يَمْلُوْ مَلْواً (ن) تیز قدم چلنا

مَلّٰى باب تفعیل وَ أَمْلىٰ باب افعال باگ ڈور کھلی چھوڑنا عمر میں ڈھیل غلط توقعات دلانا' جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو معنی ہوں گے اس نے ڈھیل دی توبہ کی۔ بڑی مہلت دی۔

اَلشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلىٰ لَهُمْ (۲۵:۴۷)

شیطان نے یہ کام انہیں مزین کر دکھایا اور انہیں طول عمر کا وعدہ دیا۔

(۲) برداشت کرنا۔ مہلت دینا۔ باگیں کھلی چھوڑنا۔

أَمْلَيْتُ باب افعال۔ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے برداشت کیا یا باگ ڈھیلی چھوڑ دی۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا (۴۸:۲۲)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں تو پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔

أُمْلِيْ باب افعال۔ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں مہلت دیتا ہوں۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ (۱۸۳:۷)

میں ان کی باگ ڈھیلی چھوڑتا ہوں یعنی میں انہیں مہلت دیتا ہوں۔ بلاشبہ میری تدبیر کارگر ہوتی ہے۔

نُمْلِيْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہلت دیتے ہیں۔

مَلِيًّا ثلاثی مادہ اسم مصدر ایک لمبا/طویل عرصہ۔

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (۴۶:۱۹)

اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

م ل ی ☆

تُمْلىٰ باب افعال' معتل فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) لکھوائی جاتی ہے۔

أَمْلىٰ إِمْلاَءً ا لکھوانا/لکھانا۔

م ن ☆☆

مِمَّ/مِمَّا حرف بجائے مِنْ مَا

مَاتَ دیکھئے م و ت

مُمْتَحِنَةٌ دیکھئے م ح ن

مُمْتَرِيْنَ دیکھئے م ر ی

مُمِدٌّ دیکھئے م د د

مِمَّنْ بجائے مِنْ + مَنْ

مَنْ غیر منصرف ضمیر موصول وہ جو۔ وہ جو (۱) حرف استفہام

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۲۱:۶)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افتراء کیا۔

(۲) وہ جو ضمیر۔ موصول۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (۹۹:۹)

اور بعض ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۳) جو

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (۳۱:۳۳)

اور تم (عورتوں) اس سے جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا فرماں بردار رہے گی۔

(۴) جو کوئی۔ شرطیہ انداز'

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ (۸۵:۳)

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

مِنْ حرف جار جو حسب ذیل باتیں ظاہر کرتا ہے۔ (۱) کسی چیز کی اصل

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا (۶۷:۱۶)

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو۔

(۲) مرکب

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (۶:۱۴۴)

اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے۔ (۳) وضاحت کے لئے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا (۲:۶۱)

اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں' ہمارے لئے پیدا کرے۔

(۴) وقت کا تعین ظاہر کرنے کے لئے۔

مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۲۴:۵۸)

صبح سے پہلے - دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔

جگہ کے تعین کے لئے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱۷:۱)

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا۔

(۵) میں سے:

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۷:۱۵۹)

اور قوم موسیٰ میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اس کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

(۶) بمقابل: (جب اس کے بعد تفضیل آئے)۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ (۴۱:۳۳)

اور اس شخص سے بات کا کون اچھا ہوسکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے۔

(۷) بوجہ' بسبب

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۸:۷۳)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا۔

آیت کا مطلب اس کی مہربانی سے یا اس کے کرم سے' بھی ہوسکتا ہے۔

(۸) کچھ یا درمیان میں:

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ (۳:۷۵)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر اس کے پاس روپوں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو وہ تم کو فوراً واپس دے دے۔

(۹) فِیْ: میں۔ کے معنوں میں۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

(۱۰) کوئی:

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ (۳:۶۲)

اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۱) علیٰ کے معنوں میں۔

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ (۳:۱۲۵)

ہاں! اگر دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کردیں۔

(۱۲) متقابل۔ آمنے سامنے

اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ (۵:۳۳)

یا ان کے ایک ایک طرف ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

(۱۳) مطابق:

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ (۶۵:۶)

مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

(۱۴) بمقابل کے بدلے عن کے معنوں میں

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ (۹:۳۸)

کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو!

(۱۵) رابط کے مفہوم کی تاکید کے لئے (لیکن منفی شکل میں)۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ (۳:۲۸)

اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں۔

الْمَنُّ دیکھئے م ن ن

الْمَمْنُوْنُ دیکھئے م ن ن

مَنَاصٌ دیکھئے ن و ص

مُنْتَهٰى دیکھئے ن ہ ی

مِنْسَاۃٌ دیکھئے ن س أ

مُنْشَآتٌ دیکھئے ن ش أ

م ن ع ☆

مَنَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا/منع کیا۔
مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعاً (ف)
کسی کو کسی چیز دینے سے انکار کرنا۔ روک دینا۔ باز رکھنا۔ ممانعت کرنا۔
(۱) روکنا/منع کرنا۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ (۱۱۴:۲)
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے۔
(۲) مدافعت کرنا۔
تَمْنَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدافعت کرتی ہے۔
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا (۴۳:۲۱)
کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو مصائب سے بچا سکیں۔
(۳) حفاظت کرنا۔
نَمْنَعْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں۔
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۴۱:۴)
تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔
(۴) انکار کرنا۔
مُنِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ اسے منع کیا گیا۔ روکا گیا۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ (۶۳:۱۲)
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی۔
مَانِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) محافظ
مَنُوْعٌ/مَنُوْعاً منصوب، اسم مبالغہ سخت بخیل
مَنَّاعٌ اسم مبالغہ۔ سخت روکنے والا
مَمْنُوْعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) منع شدہ۔

م ن ن ☆

مَنَّ۔ عَلٰى، (ن) (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) احسان کیا/جتایا۔
مَنَّ يَمُنُّ مَنًّا وَمِنَّةً
کسی کو ایذا دینے کے لئے اس پر کئے گئے احسانات جتانا' کئے گئے احسانات کے بدلے ملامت واذیت دینا۔ (مَنَّ اصل قطع کرنا ہے جیسا کہ لفظ مَمْنُوْنٌ سے ظاہر ہوگا۔ راغب کے بیان کے مطابق احسانات احتیاج کو قطع کرتے ہیں کیونکہ جب کسی پر کہیں سے احسانات کئے جاتے ہیں تو اس کی احتیاج ختم ہو جاتی ہے یوں احسان' خیرات بھوک کو قطع کرتے ہیں۔
مَنَنَّا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احسان کیا۔
تَمُنُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم احسان جتاتے ہو۔
يَمُنُّ مضاعف ن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ احسان جتاتا ہے۔
يَمُنُّوْنَ (ن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احسان جتاتے ہیں۔
نَمُنَّ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم احسان جتاتے ہیں
لَا تَمُنُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) احسان مت جتاؤ۔
لَا تَمْنُنْ (ساکن جملہ شرطیہ) احسان نہ کرو۔
اُمْنُنْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو احسان کر۔
اَلْمَنُّ مَنًّا (منصوب) احسان جتانا یا زیر بار احسان کرنا۔
مَمْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مقطوع۔ مَنّ کے درج بالا معانی دیکھئے
اَلْمَنُوْنُ (اسم) وقت۔ قسمت
رَيْبُ الدَّهْرِ رَيْبُ الْمَنُوْنِ اور رَيْبُ الزَّمَانِ سے مراد حوادث یا بد حوادث یا ایسے اوقات جو دلوں کو پریشان کر دیتے ہیں۔ (ولیم لین)
اَلْمَنُّ (اسم) ایک طرح کی شبنم۔ ایک شیریں مائع (ماجد)

م ن ى ☆

تُمْنُوْنَ باب افعال۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم منی نکالتے ہو/خارج کرتے ہو۔
اَمْنٰى يُمْنِىْ اِمْنَاءً ا
خون گرانا' منی خارج کرنا۔
نوٹ:۔ اس فعل کی آخری (ی) مضارع میں جمع کے صیغے میں (و) سے بدل گئی لہذا

اب گردان یوں ہوگی: یُمْنِی، تُمْنِی یُمْنُوْنَ، تُمْنُونَ، أُمْنِیْ، نُمْنِيْ

یُمْنیٰ باب افعال، معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) منی خارج کی جاتی ہے۔

تُمْنیٰ باب افعال۔معتل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) منی خارج کی جاتی ہے۔

مَنِیٌّ (اسم) مادہ منی

یُمَنِّی باب تفعیل، معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خواہش ابھارتا ہے۔

مَنّیٰ تَنْمِیَةً خواہش بیدار کرنا۔توقع کو معقول بتانا۔کسی کو امید دلانا۔

یَعِدُهُمْ وَیُمَنِّیْهِمْ (۱۲۰:۴)

شیطان انہیں وعدے دیتا، اور امید دلاتا ہے۔

لَأُمَنِّیَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ باب تفعیل، معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضرور خواہش پوری کروں گا۔

وَلَا ضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ (۱۱۹:۴)

میں ضرور انہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور امیدیں دلاتا رہوں گا۔

تَمَنّیٰ باب تفعل، معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاوت کی۔اس نے تمنا کی۔

تَمَنّیٰ تَمَنِّیًا باب تفعل۔خواہش کرنا امید پیدا کرنا۔پڑھنا یا تلاوت کرنا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ (۵۲:۲۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ وہ جب کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔

نوٹ:۔تَمَنّی کے لفظی معنی اس نے خواہش کی، ہے اور اُمْنِیَّتِهٖ کا مطلب: اس کی خواہش ہے۔لیکن اس آیت میں رازی۔طبری۔زمخشری اور دوسرے مفسرین کے بیان کے مطابق کلمات کے معنی بالترتیب اس نے تلاوت کی، اور تلاوت ہے۔

تَمَنَّوْا باب تفعل۔معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمنا کی۔

تَمَنَّوْنَ باب تفعل۔معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمنا کرتے ہو۔

تَمَنَّوْنَ بجائے تتمنّون ہے، دوت، اکٹھی آنے سے ایک "ت" گر گئی۔

یَتَمَنَّوْنَ باب تفعل۔معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمنا کرتے ہیں۔

لَا یَتَمَنَّوْنَهٗ وہ ہرگز اس کی تمنا نہ کریں گے۔

تَمَنَّوْا باب تفعل۔معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آرزو/تمنا کرو۔

أُمْنِیَّةٌ (۱) تلاوت (۲) خواہش آرزو کرنا۔خواہش کرنا۔

أَمَانِی (اسم، جمع) خواہشات آرزوئیں۔مفرد: أُمْنِیَّةٌ

مَنَاةٌ ایک قدیم عربی معبود (بت)

م ھ د ☆

یَمْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیاری کرتے ہیں۔خوراک فراہم کرتے ہیں۔

مَهَدَ یَمْهَدُ مَهْدًا (ف)

بڑھانا۔کھولنا۔بچھانا/پھیلانا، برابر کرنا۔ہموار کرنا۔تیار کرنا۔

اَلْمَاهِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بچھانے/پھیلانے والے

مَهَّدْتُّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں نے ہموار کیا۔

تَمْهِیْدًا (منصوب) باب تفعیل اسم مصدر۔تیاری، ہموار کرنا۔

اَلْمَهْدُ (۱) جھولا پنگھوڑا ماں کی گود

وَیُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ (۴۶:۳)

اور ماں کی گود میں لوگوں سے گفتگو کرے گا۔

(۲) بستر بچھونا

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا (۱۰:۴۳)

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا

اَلْمِهَادُ/مِهَادًا منصوب (اسم) پھیلاؤ، وسعت، آرام گاہ جو پھیلی ہوئی ہو۔

م ھ ل ☆

مَهِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) مہلت کر/تو تھوڑا سا صبر کر۔

مَهَّلَ تَمْهِیْلًا باب تفعیل

أَمْهَلَ إِمْهَالًا باب افعال

(۱) مہلت دینا (۲) شرافت سے پیش آنا

مَهَلَ یَمْهَلُ مَهْلًا وَ مَهْلَةً (ف) صبر و سکون سے کام کرنا۔

أَمْهِلْ باب افعال (فعل امر

واحد مذکر حاضر) مہلت دے۔
اَلْمُهْلُ (اسم) تلچھٹ۔گاد

م ہ م ا

مَهْمَا (حرف) جو کچھ

م ہ ن ☆

مَهِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) حقیر
مَهَنَ يَمْهُنُ مَهَانَةً (ک)
حقیر ہونا۔کمزور ہونا۔دبلا کرنا۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (۳۲:۸)
پھر اس کی نسل خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے پیدا کی۔
(۲) ایسے قبیلے یا نسل سے تعلق رکھنا جسے حقیر و بے قدر جانا جاتا ہو۔
اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ (۴۳:۵۲)
بیشک میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جو کچھ عزت نہیں رکھتا۔
(۳) شرمناک۔
یعنی وہ شخص جو اپنی بدعادت کی وجہ سے حقیر اور شرمناک سمجھا جاتا ہو۔
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (۶۸:۱۰)
اور کسی قسمیں اٹھانے والے اور شرمناک کی بات نہ مانیں۔

م و ت ☆

مَاتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مر گیا۔
مَاتَ يَمُوْتُ مَوْتًا (ن)
مرنا۔فوت ہونا۔صیغہ حاضر = مِتَّ، مُتَّ صیغہ متکلم مُتُّ
اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ (۳:۱۴۴)
بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ یعنی مرتد ہو جاؤ۔
مَاتُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔وہ مر گئے۔
مِتُّمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مر گئے
إِذَا مِتُّمْ جب تم مر جاؤ
مِتُّ معتل۔(فعل ماضی واحد متکلم) میں مر گیا۔
قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا (۱۹:۲۳)
کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی
مِتْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم مر گئے
إِذَا مِتْنَا جب ہم مر جائیں
يَمُوْتُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مرتا ہے/مرے گا
يَمُتْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ مرے۔
تَمُوْتَ معتل (منصوب) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مرتی ہے یا مرے گی۔
تَمُتْ ساکن لَمْ تَمُتْ وہ نہیں مری

لَا تَمُوْتُنَّ (فعل مضارع منفی موکد بہ نون ثقیلہ معتل جمع مذکر حاضر) تم ہرگز مت مرو۔
يَمُوْتُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مرتے ہیں/مریں گے۔
تَمُوْتُوْنَ معتل۔منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مرتے ہو/مرو گے۔
يَمُوْتُوْا معتل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
أَمُوْتُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں مرتا ہوں/مروں گا
نَمُوْتُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مرتے ہیں/مریں گے۔
مُوْتُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مرو
اَلْمَوْتُ (اسم مصدر) موت۔مرگ
اَلْمَوْتَةُ (اسم) موت
اختتامی (ۃ) سے مراد عمل کا ایک یونٹ ہے جسے گرامر کی اصطلاح میں اسم المرّۃ کہتے ہیں۔
مَيْتٌ / مَيْتًا منصوب۔مُردہ۔لاش نعش۔مردار
أَمْوَاتٌ / اَلْمَوْتٰى (اسم جمع) مرے ہوئے لوگ۔مُردے
اَلْمَيِّتُ (اسم) مردہ بے جان۔
مَيِّتُوْنَ (اسم جمع) بے جان یا مردہ لوگ مَيِّتِيْنَ منصوب
اَلْمَمَاتُ (مصدر میمی) موت
اَلْمَيْتَةُ (اسم) مردہ جانور
(مُردار) یعنی وہ جانور جو شریعت اسلامی کے مطابق ذبح نہ کئے گئے ہوں۔
أَمَاتَ باب افعال۔معتل۔

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مارا
أَمَتَّ باب افعال۔ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مارا
يُمِيْتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
أُمِيْتُ باب افعال۔ معتل فعل مضارع واحد متکلم) میں مارتا ہوں
نُمِيْتُ باب افعال۔ معتل۔ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مارتے ہیں

م و ج ☆

يَمُوْجُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موجیں مارتا ہے۔
مَاجَ يَمُوْجُ مَوْجاً (ن)
ہیجان میں آنا۔ تکلیف میں ہونا۔ ورم ہونا۔ موج زن ہونا۔ ٹھاٹھیں مارنا۔ (سمندر کا یا لوگوں کے ہجوم کا)
اَلْمَوْجُ (اسم) پانی کی لہر

م و ر ☆

تَمُوْرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حرکت کرنا۔ ہلنا
مَارَ يَمُوْرُ مَوْراً (ن)
ایک طرف سے دوسری طرف حرکت کرنا۔ ہلنا۔
مَوْراً معتل (اسم مصدر) کانپنا ہلنا۔

م و ل ☆

اَلْمَالُ / مَالاً منصوب (اسم) مال و دولت۔
مَالِيَهْ مرکب لفظ مال + ی حرف تاسف
مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ (۶۹:۲۸)
(آج) میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔
أَمْوَالٌ (اسم جمع) مال و دولت خوراک

م و ه ☆

مَاءٌ / مَاءً منصوب (اسم) پانی آب۔

م ى د ☆

تَمِيْدُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہل پڑے۔
مَادَ يَمِيْدُ مَيْداً (ض)
ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ہیجان میں آنا۔ (کپڑے یا دسترخوان کا) بچھانا۔
وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ (۲۱:۳۱)
اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں کے بوجھ سے) ہلنے۔ اور (جھکنے) نہ لگے
مَائِدَةٌ (اسم) (اسم فاعل واحد مؤنث) بچھا ہوا دسترخوان کھانوں سے سجا ہوا دسترخوان۔ بطور استعارہ: خوراک

م ى ر ☆

نَمِيْرُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غلہ لائیں گے۔
مَارَ يَمِيْرُ مَيْراً (ض)
غلہ فراہم کرنا (زمخشری) مِيْـرَةٌ: غلہ اس کا فعل اسم سے مشتق ہے، بمعنی فراہم کرنا۔

م ى ز ☆

يَمِيْزَ (منصوب) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) معتل۔ فرق کرنا۔ تمیز کرنا۔
مَازَ يَمِيْزُ مِيْزاً (ض)
معلوم کرنا۔ الگ کرنا۔ پہچاننا۔ فرق کرنا
حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ (۳:۱۷۹)
جب تک (خدا) ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے۔
تُمَيَّزُ معتل۔ (باب تفعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھوٹ پڑتی ہے۔
تَمَيَّزَ تَمَيُّزاً باب تفعل۔ الگ کرنا
تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ غصے سے پھٹ پڑنا
اِمْتَازُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) الگ ہو جاؤ۔
اِمْتَازَ اِمْتِيَازاً (باب افتعال) الگ ہونا۔ نمایاں ہونا۔

م ی ل ☆

فَيَمِيْلُوْنَ عَلٰى منصوب، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تو وہ حملہ کریں گے۔

مَالَ يَمِيْلُ مَيْلاً (ض)
ناموافق و ناساعد ہونا لفظی ترجمہ: وہ ناساعد ہوں۔ بطور استعارہ: جھپٹ گرانا۔ اچانک حملہ کرنا۔

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً (۱۰۲:۴)

کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں (ماجد)۔

وہ تم پر آخری (فیصلہ کن) حملہ کریں۔ (پکتھال)

نوٹ:۔ جس طرح شکاری جانور اپنے شکار پر جھپٹتا ہے اسی طرح وہ تم پر جھپٹنا اور مار گرانا چاہتے ہیں۔

لَاتَمِيْلُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت جھکو

مَيْلاً / المَيْلَ معتل (اسم مصدر) جھکنا۔ پھرنا

مَيْلَةً (اسم) جھکاؤ حملہ کرنا۔ جھپٹنا۔ (۱) جھکنا۔

فَلَاتَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ (۱۲۹:۴)

تو سارا جھکاؤ ایک ہی طرف نہ کرنا۔

(۲) بھٹک کر دور جا پڑنا۔

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلاً عَظِيْمًا (۲۷:۴)

اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

ن: قرآن کی سورۃ القلم (٦٨) کا پہلا حرف۔ جسے 'نون' کرکے پڑھا جاتا ہے' بمعنی مچھلی' ذالنون' مچھلی والا' حضرت یونس نبی کا لقب ہے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْذَّهَبَ مُغَاضِبًا (٨٧:٢١)

اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے) ناراض ہوکر غصے کی حالت میں چل دیئے۔

نَا (ضمیر متصل) ہمارا' ہمیں

یہ ایک غیر منفصل ضمیر ہے جس کا ترجمہ اگر اسم کے بعد آئے تو ہمارا ہے مثلاً: کِتَابُنَا ''ہماری کتاب'' اور اگر فعل کے بعد آئے تو ہمیں' ہے مثلاً: أَطْعَمَنَا اس نے ہمیں کھلایا۔ یا جب حرف ربط کے بعد آئے تو مِنَّا ہم سے' ہوگا۔ اور جب حرف ناصب أَنَّ یا إِنَّ کے بعد آئے تو اسے اِنَّا اور اَنَّا پڑھا جاتا ہے بمعنی ''بے شک ہم''

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (١٥٦:٢)

ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یا أَنَّا بطور بیان:

وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ (٩:٧٢)

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ یا أَنَّا۔

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (١١١:٥)

اور شاہد رہو کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

نَادَتْ دیکھئے ن د أ

ن ا ی ☆

نَأَىٰ مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مُڑ کر دور رہوا۔

نَأَىٰ يَنْأَىٰ نَأْيًا (ف)

ریٹائر ہونا۔ دور ہو جانا۔ عَنْ بہت دور چلے جانا۔

يَنْأَوْنَ مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بہت دور جاتے ہیں۔

ن ب أ ☆

نَبَّأَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اعلان کیا۔ خبر دی۔

نَبَّأَ باب تفعیل وَ أَنْبَأَ باب افعال

ب۔ اعلان کرنا۔ واضح کرنا۔ مانوس ہونا۔ اطلاع دینا۔

نَبَأَ يَنْبَأُ نَبْئًا وَ نُبُوْءًا (ف)

بلند ہونا۔

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ (٩٤:٩)

خدا نے ہم کو پہلے ہی تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔

(٢) باخبر ہوئے۔ آگاہ ہوئے۔

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ (٣:٦٦)

توجب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے۔

نَبَّأَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے اعلان کیا' آگاہ کیا۔

نَبَّأْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اعلان کیا۔ اطلاع دی اور آگاہ کیا

يُنَبِّئُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ آگاہ کرتا ہے۔

أُنَبِّئُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں آگاہ کرتا ہوں۔

سَأُنَبِّئُكَ میں تمہیں آگاہ کروں گا

نُنَبِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم آگاہ کرتے ہیں۔

نُنَبِّئُهُمْ (منصوب) کہ ہم ان کو آگاہ کریں۔

تُنَبِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کرتا ہے۔

تُنَبِّئُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرتے ہو۔

لَتُنَبِّئَنَّ باب تفعیل (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم ضرور آگاہ کرو گے۔

لَنُنَبِّئَنَّ باب تفعیل (لام تاکید ونون ثقیلہ) ہم ضرور آگاہ کریں گے۔

يُنَبَّأُ ساکن (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ آگاہ کیا جائے گا۔

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى (٣٦:٥٣)

کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی۔

يُنَبَّؤُ باب تفعیل' مرفوع۔ مہموز (فعل مضارع مجہول) آگاہ کیا جائے گا۔

لَتُنَبَّؤُنَّ باب تفعیل مہموز ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تمہیں ضرور آگاہ کیا جائے گا۔

نَبِّئْ باب تفعیل مہموز (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کر۔
نَبِّئْهُمْ تو انہیں آگاہ کر۔
نَبِّئُوْا باب تفعیل مہموز (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔
نَبِّئُوْنِیْ تم مجھے آگاہ کرو
اَنْبَاَ باب افعال۔مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا
اَنْبِئْ باب افعال مہموز (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اطلاع دے۔بتا۔آگاہ کر۔
اَنْبِئْهُمْ انہیں بتا۔انہیں آگاہ کر
اَنْبِئُوْا باب افعال۔مہموز (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔
اَنْبِئُوْنِیْ تم مجھے بتادو۔
یَسْتَنْبِئُوْنَ باب استفعال' مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں۔
نَبَأٌ (اسم مصدر) (۱) کہانی۔ خبر۔قصہ۔
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ (۲۷:۵)
اور (اے محمدؐ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کے حالات (جو بالکل سچے (ہیں) پڑھ کر سنادو۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ (۶۷:۳۸)
کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے۔(۲) اعلان۔
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (۱،۲:۷۸)
یہ لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں۔(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ (یعنی قیامت کی نسبت) صرف خبر اور اعلان نہیں بلکہ اس سے مراد کسی بڑی افادیت و اہمیت کا اعلان ہے جس کے نتیجے میں یا علم حاصل ہو یا ایک رائے کی فوقیت اور سچی (ولیم لین)
(۴) پیشن گوئی۔
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (۶۷:۶)
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔یعنی جس کی پیشین گوئی کی جاتی ہے۔
(۵) سچ۔
وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ (۸۸:۳۸)
تم کو اس کا حال ضرور ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔
اَنْبَاءُ (اسم جمع) کہانیاں داستانیں۔خبریں۔اطلاعات۔پیشن گوئیاں اور اعلانات۔
نَبِیٌّ / نَبِيًّا منصوب النَّبِیُّ پیغمبر
نَبِيُّهُمْ ان کا پیغمبر النَّبِيُّوْنَ (اسم جمع) مرفوع۔النَّبِيِّيْنَ (منصوب) پیغمبر
الْاَنْبِيَاءُ (جمع مکسر)۔النُّبُوَّةُ (اسم) نبوت' پیغمبری

ن ب ت ☆

تَنْبُتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اُگتی ہے۔
نَبَتَ يَنْبُتُ نَبْتًا وَ نَبَاتًا (ن) ب (درخت) اگانا پودے وغیرہ اُگنا
اَنْبَتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اگایا
اَنْبَتَ اِنْبَاتًا باب افعال۔اُگانا
وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا (۱۷:۷۱)
اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا (۳۷:۳)
اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔
اَنْبَتَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اگایا
اَنْبَتْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھوٹ نکالا
یُنْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اگاتا ہے
تُنْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)
تُنْبِتُوْا باب افعال۔منصوب ن ساقط۔(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اگاتے ہو۔
نَبَاتٌ / نَبَاتًا منصوب (اسم) پیداوار
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ (۵۸:۷)
جو زمین پاکیزہ ہے' اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔

ن ب ذ ☆

نَبَذَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھینک دیا۔
نَبَذَ يَنْبِذُ نَبْذًا (ض)
اپنے سامنے یا اپنے پیچھے چیزیں پھینکنا یا پٹخنا چھوڑ دینا۔پھینک دینا۔
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ (۱۰۱:۲)
تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی' ان میں سے ایک جماعت نے خدا کی کتاب کو پیٹھ

پیچھے پھینک دیا یعنی انہوں نے خدائی احکام کو نظر انداز کر دیا اور ان کی تعمیل نہ کی۔
نَبَذُوْہُ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پھینک دیا۔
نَبَذْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پھینک دیا۔
نَبَذْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھینک دیا۔
اِنْبِذْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پھینک۔
نُبِذَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھینکا گیا۔
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ (۴۹:۶۸) تو وہ ضرور چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے
لَيُنْبَذَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ ضرور پھینکا جائے گا۔
كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (۱۰۴:۴)
ہرگز نہیں! وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔
اِنْتَبَذَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ الگ ہو کر چلی گئی۔

ن ب ز ☆

(لَا) تَنَابَزُوْا باب تفاعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے کو توہین آمیز طریقے سے نہ بلاؤ۔
نَبَزَ يَنْبِزُ نَبْزًا (ض)
گالیاں دینا۔ لعن طعن کرنا۔
تَنَابَزَ (باب تفاعل) ایک دوسرے کی توہین کرنے کے لئے بُرے ناموں سے پکارنا۔
لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (۴۹:۱۱)
ایک دوسرے کو بُرے القابات سے نہ پکارو

ن ب ط ☆

يَسْتَنْبِطُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ دریافت کرتے ہیں۔
نَبَطَ يَنْبُطُ نَبْطًا وَ نُبُوْطًا (ض)
اُبل پڑنا۔ بہہ نکلنا۔
اِسْتَنْبَطَ باب (استفعال) کوئی چیز دریافت کرنا/ایجاد کرنا۔

ن ب ع ☆

يَنْبُوْعًا (اسم) پانی کا چشمہ سرچشمہ۔
نَبَعَ يَنْبَعُ نَبْعًا وَ نُبُوْعًا (ض، ف)
پانی کا پھوٹنا۔ پھوٹ پڑنا۔ یا بہہ نکلنا۔
يَنَابِيْعُ (اسم جمع) چشمے

ن ت ق ☆

نَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے اوپر کھڑا کیا۔
نَتَقَ يَنْتِقُ نَتْقًا (ن)
اٹھانا۔ کھینچنا۔ کھڑا کرنا۔ باہر پھیلانا یا اوپر کھڑا کرنا۔

ن ث ر ☆

اِنْتَثَرَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) منتشر ہوگئی۔ تتر بتر ہوگئی
مَنْثُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) منتشر۔ بکھرا ہوا۔

ن ج د ☆

النَّجْدَيْنِ (اسم مثنیٰ مجرور) دو شاہراہیں۔ یعنی نیک و بد
النَّجْدُ (اسم) پہاڑی راستہ

ن ج س ☆

نَجَسٌ (اسم) ناپاک
نَجِسَ يَنْجَسُ نَجَسًا وَ نَجْسًا (س)
ناپاک ہونا۔ ناپاک۔ پلید ہونا
اَلْاِنْجِيْلُ (اسم) انجیل، کتاب مقدس۔
(قرآن کریم میں جس انجیل کا ذکر ہے وہ بالکل یہ انجیل نہیں جو مسیحی چرچ نے عہد نامہ عتیق یا اناجیل رابعہ کے نام سے جاری کی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق انجیل وہ کتاب تھی جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی نہ کہ ان سے متعلق اطلاعات اور حکایات کا وہ مجموعہ جسے مشکوک تاریخوں میں ایسے غیر معروف اشخاص نے جمع کیا جن کا حضرت مسیح کے دور نبوی میں کہیں نام و

نشان نہیں ملتا (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ج۳ ص۵۱۳)
مسیحی عقیدے کے مطابق عہد نامہ جدید جو بطور وحی نازل شدہ کلمہ الٰہی سے کہیں دور کی چیز ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کا مقصد اس کی اشاعت اور تعداد بڑھانا ہے اس میں جملوں کے جملے مختصر کر دیئے گئے ہوں گے یا تعبیر یعنی اسلوب بیان ہی بدل دیا گیا ہوگا - جب حضرت مسیحؑ کے فرمودات یا ان کے کارناموں کا ذکر پہلی بار تحریری شکل میں مرتب کیا گیا ہوگا تو یہ کتب مقدسہ کے مشابہہ صورت تھی - بعد میں جن لوگوں نے ان مجموعوں کو نقل کیا شاید بغیر نیت کی خرابی کے اس مجموعے کو وسعت دینے یا اپنی شنید کے مطابق تفصیلات کو بدلنے کا رجحان پیدا ہوگیا ہے -

ن ج م ☆

اَلنَّجْمُ (اسم) (۱) بحیثیت مجموعی ستارے
نَجَمَ يَنْجُمُ نُجُوْماً (ن)
ظاہر ہونا - طلوع ہونا -
وَعَلٰمٰتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (۱۶:۱۶)
اور (راستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں -
(۲) تارا
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (۵۳:۱)
تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے -
بعض مفسرین کے بیان کے مطابق یہاں النجم لفظ کے معنی بھی مجموعی طور پر ستارے ہیں - جسے اسم جنس کہتے ہیں -
اَلنُّجُوْمُ (اسم جمع) ستارے
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۵۵:۶)
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں -

ن ج و ☆

نَجَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نجات پائی - بچ گیا -
نَجَا يَنْجُوْ نَجْواً وَ نَجَاءً اَوْ نَجَاةً (ن)
نجات دینا - بچ جانا - بچالینا - بچ نکلنا - چھوٹ جانا -
نَجَا يَنْجُوْ نَجْوًا وَ نَجْوىٰ وَنَاجىٰ مُنَاجَاةً
(باب مفاعلہ) کسی سے راز کی بات پوشیدہ کہنا -
نَجَوْتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے نجات پائی -
نَجّىٰ (معتل باب تفعیل) نجات دی - حوالے کیا -
فعل نجّیٰ کی (ی) کو اس فعل کے کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں الف سے لکھا جاتا ہے مثلاً: نَجّٰاكُمْ ، نَجّٰانَا ، نَجّٰاهُمْ
نَجَّيْنَا معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نجات دی -
يُنَجِّىْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نجات دیتے ہیں / دیں گے -
لَنُنَجِّيَنَّ (معتل باب تفعیل) لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور نجات دیں گے -
نَجِّ معتل باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) نجات دے -
کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں نَجِّنِىْ مجھے نجات دے - نَجِّنَا ہمیں نجات دے -
نُجِّىَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے نجات دی گئی
اَنْجىٰ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نجات دی - ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں - اَنْجَانَا اس نے ہمیں نجات دے دی - اَنْجٰكُمْ اس نے تمہیں نجات دی وغیرہ -
اَنْجَيْتَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے نجات دی -
نَجِيًّا معتل - منصوب (اسم فاعل) باہم مشورہ کرنے کا عمل -
اَلنَّجْوىٰ معتل (اسم مصدر) (خفیہ) مشورہ کرنا - سرگوشی
مُنَجُّوْ ن ساقط، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) نجات دینے والے -
اِنَّا مُنَجُّوْكَ (۲۹:۳۳)
بے شک ہم آپ کو بچالیں گے -

ن ح ب ☆

نَحْبٌ (اسم مصدر) نذر - قلم
نَحَبَ يَنْحِبُ نَحْباً (ض)
رونا - چیخنا - نذر ماننا -
قَضٰى نَحْبَهٗ (۳۳:۲۳)
وہ اپنی نذر سے فارغ ہوگیا (یعنی خدا کی راہ

میں اپنی جان قربان کر کے
بطور استعارہ: اس نے موت قبول کر لی۔

ن ح ت ☆

تَنۡحِتُوۡنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تراشتے ہو۔
نَحَتَ يَنۡحِتُ /يَنۡحَتُ / نَحۡت
يَنۡحَتُ نَحۡتاً (ن، ض، س)
کاٹنا۔ تراشنا۔ (پتھر وغیرہ کو) تراشنا۔ شکل دینا۔ (لکڑی) کا کام کرنا۔ کمزور کرنا۔
يَنۡحِتُوۡنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تراشتے ہیں۔
وَكَانُوۡا يَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا اٰمِنِيۡنَ (۱۵:۸۲)
اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے۔

ن ح ر ☆

اِنۡحَرۡ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو قربانی کر۔
نَحَرَ يَنۡحَرُ نَحۡراً وَتَنۡحَاراً (ف)
ذبح کرنا۔ (جانور) قربان کرنا۔ گلے کی رگ کاٹ دینا۔

ن ح س ☆

نَحۡسٍ (اسم مصدر) آفت۔ مصیبت
نَحِسَ يَنۡحَسُ نَحۡساً / نَحُسَ نُحُوۡسَةً (س، ک)
بدنصیب ہونا۔ نامبارک۔ مہلک۔ بدآدمی۔
نَحِسَاتٌ (اسم جمع) نامبارک منحوس۔
نُحَاسٌ (اسم) دھواں
بغیر شعلے کے دھواں جو بہت بلند ہوتا ہے اور اس کی گرمی وحدت کم ہوتی ہے۔

ن ح ل ☆

النَّحۡلُ (اسم) شہد کی مکھی
نِحۡلَةً (اسم مصدر) ایک تحفہ
نَحَلَ يَنۡحَلُ نَحۡلاً (ف)
تحفہ دینا۔ عورت کو جہیز دینا۔ شادی کا تحفہ دینا۔ مترادف بمعنی عام تحفہ (ابن قیم)
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً (۴:۴)
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو۔ (اس میں قدیم دور کی رسم و رواج کے مطابق دلہن کی قیمت کے ساتھ گڈمڈ نہیں کرنا چاہئے)۔

ن خ ر ☆

نَخِرَةً (اسم مفرد) ریزہ ریزہ کیا ہوا۔ بوسیدہ ہڈیاں۔
نَخِرَ يَنۡخَرُ نَخۡراً (س)
گل سڑ جانا۔ بوسیدہ ہونا۔ (ہڈی یا لکڑی کا) فرسودہ ہونا۔

ن خ ل ☆

النَّخۡلَةُ (اسم) کھجور کا درخت۔
جمع: نَخِيۡلٌ نَخۡلٌ
النَّخۡلُ (اسم جمع) کھجور کے درخت
نَخۡلاً (منصوب) کھجور کے درخت۔ گٹھلی
نَخِيۡلٌ کھجور کے درخت

ن د د ☆

أَنۡدَاداً (اسم جمع) برابر۔ ایک جیسا۔ یکساں۔ برابر کا جوڑ۔ مفرد: نِدٌّ
نَدَّ يَنِدُّ نَدّاً (ض)
(مضاعف) دوڑنا (اونٹ کا بھاگنا)
جو خدا کی خدائی سے بھاگ سکے اور اللہ کے حکم کے خلاف اپنا اقتدار قائم کر سکے
بطور استعارہ: بُت (لسان وغیرہ)

ن د م ☆

نَادِمِيۡنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پشیمان۔ مفرد: نَادِمٌ
نَدِمَ يَنۡدَمُ نَدَماً وَ نَدَامَةً (س)
گناہ کے نتیجہ میں عذر خواہی کرنا۔
لسان اور ابن قیم کے بیان کے مطابق گناہ کے ارتکاب کے بعد دو میں سے ایک تکلیف دہ احساس پیدا ہوتا ہے: ایک تو پشیمانی لیکن اس میں کوئی خوبی نہیں ہوتی۔

اور دوسرا توبہ - توبہ پشیمانی نہیں ہوتا جیسا کہ بعض مصنفوں نے ترجمہ میں لکھا ہے -

ن د ی ☆

نَادٰى (معتل باب مفاعلہ)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) باہر بلایا - پکارا -
نَادٰى يُنَادِيْ مُنَادَاةً
کسی کو دوسرے کے ساتھ محفل میں بلانا -
نوٹ :- ان معنوں میں لفظ اپنی ثلاثی شکل میں استعمال نہیں ہوتا -
وَنَادٰى نُوحُ رِ ابْنَهٗ (۴۲:۱۱)
(اس وقت) نوح نے اپنے بیٹے کو (جو کشتی سے الگ تھا) پکارا -
(۲) چیخا - فریاد کی -
اِذْنَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا (۳:۱۹)
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا -
مضمون اگر آخرت سے متعلق ہو تو ماضی کا صیغہ مستقبل کے معنی دیتا ہے - مثلاً:
وَنَادٰى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ (۴۴:۷)
اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے -

نَادَانَا (مرکب لفظ)
نَادٰى + نَا = نَادَانَا
اس نے ہمیں پکارا
نَادَاهَا (مرکب لفظ)
نَادٰى + هَا = نَادَاهَا
نَادٰهُمَا (مرکب لفظ)
نَادٰى + هُمَا = نَادَاهُمَا

نَادَتْ باب تفعیل - معتل
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پکار کر کہا
نَادَوْا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پکارا
نَادَيْتُمْ باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکارا
اِذْ نَادَيْتُمْ جب تم نے پکارا
نَادَيْنَا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پکارا
يُنَادِيْ (باب تفعیل معتل)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پکارتا ہے -
يُنَادِ (ی) معتل جب اشارہ آخرت کی طرف ہو تو ترجمہ "وہ پکارے گا" ہوگا -
نَادُوْا باب تفعیل معتل
(فعل امر جمع مذکر) تم پکارو -
نُوْدِيَ باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)
پکارا گیا -
نُوْدُوْا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے گئے - آخرت کے بارے میں ہو تو "وہ پکارے جائیں گے"
يُنَادَوْنَ باب تفعیل، معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے جائیں گے -
تَنَادَوْا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا -
الْمُنَادِ (ی) معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پکارنے والا -

مُنَادِيًا معتل - منصوب
نِدَاءً معتل (اسم مصدر) پکارنا بلانا -
نَادِيْ معتل (اسم جمع) چوپال بیٹھک - مجلس
نَدِيًّا معتل - منصوب (اسم جمع)
ساتھی - رفیق - ارباب مجلس
التَّنَادُ باب تفاعل (اسم مصدر)
ایک دوسرے کو پکارنا -
يَوْمَ التَّنَادِ (۳۲:۴۰)
قیامت کا دن جب لوگ ایک دوسرے کو پکاریں گے -

ن ذ ر ☆

نَذَرْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے نذر مانی -
نَذَرَ يَنْذُرُ / يَنْذِرُ نَذْراً وَ نُذُوْراً (ن،ض)
وقف کرنا - بطور نذر خدا کے لئے وقف کر دینا -
نَذَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نذر مانی -
نَذْرٌ (اسم مصدر) نذر ماننا، وقف کرنا
نُذُوْرٌ (اسم جمع) نذریں - اوقاف
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (۲۹:۲۲)
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل صاف کر دیں اور نذریں پوری کریں -
نوٹ :- نذر کا پورا کرنا بھی واجب ہے چاہے وہ نفلی ہو یا واجب شرعی ہو (زمخشری)
اَنْذَرَ باب افعال (فعل

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈرایا

أَنْذَرَ إِنْذَاراً باب افعال ڈرانا
انتباہ کرنا- آنے والے خطرے کا احساس دلانا- ثلاثی فعل ان معنوں میں استعمال نہیں ہوتا لیکن قرآن کریم میں ثلاثی ابواب سے مشابہت رکھنے والے اسمائے مصدر استعمال ہوئے ہیں- مثلاً : نُذُرٌ

أَنْذَرْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) تم نے ڈرایا-

أَنْذَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ڈرایا-

أَنْذَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈرایا-

يُنْذِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے-

لِيُنْذِرَ باب افعال' لام تعلیل تاکہ وہ ڈرائے-

يُنْذِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈراتے ہیں

لِيُنْذِرُوا باب افعال- لام تعلیل تاکہ وہ ڈرائیں

لِتُنْذِرَ باب افعال لام تعلیل تاکہ تو ڈرائے-

تُنْذِرْ باب افعال- ساکن کہ تو ڈرائے-

ءَ أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۶:۲)
تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ-

أَنْذِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)- تو ڈرا

أَنْذِرُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)- تم ڈراؤ

أُنْذِرُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)- وہ ڈرائے گئے-

لِيُنْذَرُوْا باب افعال- لام تعلیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) تاکہ انہیں ڈرایا جائے- یا چاہیے کہ وہ ڈرائے جائیں-

يُنْذَرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)- وہ ڈرائے جاتے ہیں-

اِذَامَا يُنْذَرُوْنَ (۴۵:۲۱)
وہ پکار کو سنتے ہی نہیں-

نُذُراً باب افعال- منصوب (اسم مصدر) ڈرانا-

نُذُرِ (ی) میرے ڈراوے (ی ساقط)

نَذِيْرٌ اسم فاعل (۱) ڈرانے والا

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ (۱۹:۵)
سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں- (۲) انتباہ
درج ذیل آیت میں (ی) ساقط ہوگئی ہے-

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (۱۷:۶۷)
سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے-

مُنْذِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ڈر سنانے والا-

مُنْذِرُوْنَ باب افعال- مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) ڈر سنانے والے

مُنْذِرِيْنَ باب افعال منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)

مُنْذَرِيْنَ باب افعال- منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) ڈرائے جانے والے

نَزْدَادُ دیکھئے ز و د

ن ز ع☆

نَزَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھینچ لیا-

نَزَعَ يَنْزِعُ نَزْعاً (ض) وَ نَزَعَ کھینچ لینا- لے جانا- توڑ ڈالنا- نکال لینا- چھیننا- ہٹانا- کاٹ دینا- پھاڑ ڈالنا-

وَنَزَعَ يَدَهُ فَاِذَاهِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ (۱۰۸:۷)
اور اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)

نَزَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نکال لیا-

وَنَزَعْنَا مَافِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ (۴۳:۷)
اور جو کینے ان کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال لیں گے-

(۲) نکال لینا-

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا (۷۵:۲۸)
اور ہم ہر امت میں سے گواہ نکال لیں گے-

(۳) چھین لینا- واپس لینا-

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (۹:۱۱)
اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا ہے)-

يَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اتروانا-

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا (۷:۲۷)
جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیئے۔
تَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھینتا ہے۔
لَنَنْزِعَنَّ (لام تاکید) ہم ضرور کھینچ نکالیں گے۔
يُنَازِعُنَّ باب مفاعلہ مؤکد بہ نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور جھگڑیں گے۔
نَازَعَ مُنَازَعَةً وَ نِزَاعاً
تنازعہ لڑنا، جھگڑا کرنا۔
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ (۲۲:۶۷)
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کردی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔
تَنَازَعُوْا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تنازعہ کیا یا آپس میں مباحثہ کیا۔
تَنَازَعَ تَنَازُعاً باب تفاعل۔ جھگڑنا ایک دوسرے سے لڑنا۔
تَنَازَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تنازعہ کیا۔
لَا تَنَازَعُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے جھگڑا نہ کرو۔
يَتَنَازَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تنازعہ کرتے ہیں۔
إِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ (۱۸:۲۱)
اس وقت لوگ ان کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے۔ (۲)
ایک دوسرے سے چھینتے تھے۔
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَأْساً (۵۲:۲۳)
وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے۔
نَزَّاعَةٌ (اسم مبالغہ) مشتاق
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى کھال ادھیڑنے والی
النّٰزِعٰتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) کھینچنے والیاں۔ یعنی اللہ کے حکم سے جسموں سے روح قبض کرنے والے۔
بطور استعارہ: فرشتے۔

ن ز غ ☆

نَزَغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑا ڈالنا۔
نَزَغَ يَنْزَغُ نَزْغاً (ف)
برائی پر اُکسانا۔ درمیان میں اختلاف پیدا کرنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ اختلافات کا بیج بونا۔
يَنْزَغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اختلاف کا بیج بوتا ہے۔
إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ (۱۷:۵۳)
بے شک شیطان ان میں (بری باتوں سے) فساد ڈلوا دیتا ہے۔
يَنْزَغَنَّ نون ثقیلہ تاکید (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے۔
وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ (۷:۲۰۰)
اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو۔
نَزْغٌ (اسم مصدر) وسوسہ

ن ز ف ☆

يُنْزَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پاگل بنایا جاتا ہے۔
نَزَفَ يَنْزِفُ نَزْفاً (ض)
حد درجہ خستہ ہونا۔
نُزِفَ يُنْزِفُ أَنْزَفَ إِنْزَافاً
باب افعال (ماضی مجہول، مضارع مجہول) حواس کھو بیٹھنا۔ شراب پی کر مست ہونا۔ لاجواب ہو جانا۔
لَا يُنْزِفُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے ہوش (مست) نہیں ہوں گے۔

ن ز ل ☆

نَزَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اترا۔
نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلاً وَ مَنْزِلاً (ض)
نیچے اُترنا۔
يَنْزِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اترتا ہے۔
نَزَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا/ اتارا
نَزَّلَ تَنْزِيْلاً باب تفعیل۔ نازل کرنا/ اتارنا۔ وحی کرنا
نَزَّلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے نازل کیا۔
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا (۲:۲۳)
ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا۔

(۲) اُتارنا-
وَلَوْنَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا (۶:۷)
اور اگر ہم تم پر کتاب نازل کرتے-
بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا-
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا (۱۷:۱۰۶)
اور ہم نے قرآن کو جز جز کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے-
يُنَزِّلَ منصوب باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر)- نازل کیا جاتا ہے-
يُنَزِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نازل کرتا ہے-
تُنَزِّلَ منصوب باب تفعیل فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو نازل کرتا ہے-
نُنَزِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نازل کرتے ہیں
لَمْ يُنَزِّلْ باب تفعیل (ساکن) اس نے نازل نہیں کیا-
نُزِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا- عَلٰی- نازل کیا گیا ہے-
نُزِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی گئی-
يُنَزَّلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا جاتا ہے-
اَنْ يُنَزَّلَ کہ نازل کیا جائے یا (اس کی طرف) وحی بھیجی جائے-
تَنْزِيْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) قرآن کریم- وحی
تَنْزِيْلًا منصوب (باب تفعیل) اسم مصدر- نازل کرنا
اَنْزَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا-
اَنْزَلْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نازل کیا-
اَنْزَلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نازل کیا
اَنْزَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نازل کیا-
سَاُنْزِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں عنقریب نازل کروں گا- سَ مستقبل کا مفہوم ادا کرنے کے لئے ہے-
اَنْزِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) نازل کر-
اُنْزِلَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا-
اُنْزِلَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی گئی واحد مؤنث یا جمع مکسر کے لئے-
تَنَزَّلَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) نازل ہوئی-
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ (۲۶:۲۱۰)
اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے-
تَتَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نازل ہوتی / ہوتے ہیں-
نوٹ:- تَتَنَزَّلُ صیغہ مؤنث ہے لیکن جمع کے لئے (بطور گروہ) کے لئے استعمال ہوا ہے-
تَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) نازل ہوتی ہے-
(سہولت نطق کے لئے مضارع کی پہلی ت ساقط ہو گئی اسے اصطلاح میں تخفیف کہتے ہیں-
يَتَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نازل ہوتا ہے-
نُزُلٌ (اسم) سامان مہمانداری ضیافت- نُزُلًا (منصوب) آسائش و تفریح رہائش- خورد و نوش
نَزْلَةً (اسم مرہ) ایک بار کا اُترنا
وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى (۵۳:۱۳)
اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے-
وَالنَّزْلَةُ: اَلْمَرَّةُ مِنَ النُّزُوْلِ وَ تَقُوْلُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ نَزْلَةً اَىْ مَرَّةً
یعنی نَزْلَةً نزول سے اسم وحدت ہے اس سے مراد ایک دفعہ بھی ہے-
مَنَازِلَ منصوب (اسم ظرف جمع مذکر) پڑاؤ- منزلیں- مفرد: مَنْزِلٌ
مُنَزِّلٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نازل کرنے والا
مُنَزَّلٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) نازل شدہ
مُنْزِلُوْنَ مرفوع باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) (۱) نازل کرنے والے-
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ (۲۹:۳۴)
ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں-
الْمُنْزِلِيْنَ منصوب باب افعال اسم فاعل جمع مذکر) نازل کرنے والے/

ٹھہرانے والے/میزبان-

الَاتَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (۵۹:۱۲)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں-

مُنْزَلاً (اسم مفعول واحد مذکر)

اُترنے کی جگہ

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلاً مُّبٰرَكًا (۲۹:۲۳)

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ اتاریو-

الْمُنْزِلِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)

نازل شدہ لوگ/اتارے گئے لوگ-

ن س أ ☆

النَّسِیْٓئُ مہموز (اسم مصدر)

التواء

نَسَأَ يَنْسَأُ نَسْأً وَ نَسِيْأً (ف) وَ أَنْسَأَ مہموز

تاخیر کرنا-التواء میں ڈالنا

کسی ماہ حرام کو دوسرے ماہ سے بدلنا عرب بت پرستوں کی اختراع (بدعت) تھی اس کے ذریعے وہ حسب ضرورت کسی ماہ حرام کے تقدس کو بالائے طاق رکھ دیتے اور اس ماہ حرام کے بدلے کسی اور مہینے کو ماہ حرام بنا لیتے مثلاً محرم کو ملتوی کر کے صفر کو اس کے بدلے ماہ حرام بنا لیتے (بیضاوی)

مِنْسَاۃٌ مہموز-اسم آلہ-عصا

ن س ب ☆

نَسَبًا منصوب (اسم مصدر)

نسب-قرابت داری-

نَسَبَ يَنْسِبُ نَسَبًا وَ نِسْبَةً (ض)

کسی کا شجرہ نسب بتانا یا پوچھنا-

إِلٰی منسوب کرنا-

أَنْسَابٌ (اسم جمع) رشتہ داریاں

مفرد: نَسَبٌ

ن س خ ☆

يَنْسَخُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) منسوخ کرتا ہے-

نَسَخَ يَنْسَخُ نَسْخًا (ف)

قلمزن کرنا-کالعدم قرار دینا-نقل کرنا-

نَنْسَخْ (ساکن) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم منسوخ کرتے ہیں-

نَسْتَنْسِخُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لکھتے ہیں-

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ہم لکھا کرتے تھے-

نُسْخَةٌ (اسم) نسخہ-تحریر دستاویز

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ (۱۵۴:۷)

اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی-

☆ ☆ ☆ ☆

نَسْرًا منصوب اسم معرفہ نَسْر

نَسْـر: گدھ دیوتا بنو حمیر کا بت تھا عربوں کی گدھ پوجا کی تائید! Adda کے سُریانی عقیدے سے ہوتی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

ن س ف ☆

يَنْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بکھیر دے گا-منتشر کرے گا

نَسَفَ يَنْسِفُ نَسْفًا (ض)

جڑ سے اکھاڑنا - پیس کر میدہ کرنا-تتر بتر کرنا-

لَنَنْسِفَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور بکھیر دیں گے-

نُسِفَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پیس کر میدہ کر دی گئی

نَسْفًا منصوب (اسم مصدر) بکھیرنے کا عمل یا پیس کر میدہ کرنے کا عمل

ن س ک ☆

نُسُکٌ (اسم) رُکن حج

جانور ذبح کر کے قربانی کرنا-

نَسَکَ يَنْسُکُ نُسْكًا وَ مَنْسَكًا (ن)

درویشانہ زندگی بسر کرنا- پاکباز ہونا-

(ن) ساقط-اسم فاعل مضاف بہ ضمیرہ

نَاسِکُوْهُ (اسم فاعل جمع مذکر) اس پر عمل کرنے والے۔(نَاسِکُوْنَ + هُ)
لِکُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا هُمْ نَاسِکُوْهُ (۲۲:۶۷)
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کردی ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔
مَنْسَکًا منصوب (مصدر میمی) قربانی کی رسم۔
مَنَاسِکُ (اسم ظرف) جمع قربان گاہیں جہاں حج کے دوران قربانی کی جاتی ہے اور بالعموم حج کی رسوم

ن س ل ☆

یَنْسِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب (وہ نکل دوڑتے ہیں۔
نَسَلَ یَنْسُلُ نَسْلًا (ن) پیدا کرنا۔افزائش نسل میں مفید ہونا۔
نَسَلَ یَنْسُلُ نَسْلَانًا (ن) جلدی/تیزی کرنا۔
النَّسْلُ (اسم مصدر) مویشی
وَیُهْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ (۲:۲۰۵)
کھیتی کو برباد کرے اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نیست و نابود کرے۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ (۳۲:۸)
پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔

ن س و ☆

نِسْوَةٌ (اسم، جمع) عورتیں اس مادے سے اس لفظ کا مفرد صیغہ نہیں ہے۔
النِّسَآءُ (اسم جمع) عورتیں۔

ن س ی ☆

نَسِیَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بھول گیا۔
نَسِیَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو بھول گئے۔
نَسُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بھول گئے۔
نَسِیْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو بھول گیا۔
نَسِیْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں بھول گیا۔
نَسِیْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بھولے۔
نَسِیْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم بھول گئے۔
یَنْسٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھولتا ہے۔
تَنْسٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بھولتا ہے۔
تَنْسَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بھولتے ہو۔
لَاتَنْسَ معتل ن ساقط (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بھول
لَا تَنْسَوُا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مت بھولو۔
نَنْسٰی معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بھولتے ہیں۔
نَنْسَاهُمْ ہم ان کو بھولتے ہیں
نَنْسَاکُمْ ہم تمہیں بھولتے ہیں
تُنْسٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تم بھلائے جاتے ہو
أَنْسَوْا (کُمْ) باب افعال۔معتل فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمہیں فراموش کرادیا۔
أَنْسَا (نِیْهِ) باب افعال معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مجھے وہ فراموش کرادیا۔ (یہ لفظ مرکب ہے) أَنْسَا + نِیْ + هِ اس نے + مجھے + وہ + فراموش کرادیا۔
أَنْسَاهُ اس نے اسے فراموش کرادیا
أَنْسَاهُمْ اس نے انہیں فراموش کرادیا
نُنْسِیْ (هَا) باب افعال۔معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اسے فراموش کرادیتے ہیں۔
یُنْسِیَنَّ ن تاکید۔معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور فراموش کرادے گا۔
یُنْسِیَنَّکَ وہ تمہیں ضرور فراموش کرادے گا۔
نَسْیًا منصوب،معتل (اسم مصدر) بھولا ہوا۔
مَنْسِیًّا منصوب،معتل۔(اسم مفعول) فراموش شدہ۔فراموش کیا ہوا۔
نَسِیًّا منصوب۔معتل (اسم فاعل)

بہت فراموش کرنے والا/ بہت زیادہ بھولنے والا-

ن ش أ ☆

نَاشِئَةً مہموز (اسم فاعل واحد مؤنث) ابھرنے والی (اسم مصدر کے معنوں میں)
نَشَأَ یَنْشَأُ / نَشُؤَ یَنْشُؤُ نَشْأً وَ نُشُوْءً ا وَ نَشَاءَةً (ف ‘ ک)
(بچے کا) نشوونما پانا- زندہ رہنا- تخلیق کرنا- چڑھنا- پیدا کرنا-
نُشِئَ وَ اُنْشِئَ پالا پوسا جانا-
اَلنَّشْأَةُ نشوونما
یُنَشَّؤُا مہموز باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) نشوونما پاتا ہے-
اَنْشَأَ مہموز باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا-
اَنْشَأْتُم مہموز باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اگایا/ تم نے پیدا کیا-
اَنْشَأْنَا مہموز باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اگایا- ہم نے پیدا کیا-
یُنْشِئُ مہموز باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اٹھاتا ہے/ پیدا کرتا ہے-
نُنْشِئُ مہموز باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں- لاتے ہیں-
اِنْشَاءً منصوب مہموز- باب افعال (اسم مصدر) پیدائش- تخلیق-

اَلْمُنْشِئُوْنَ مہموز باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اُگانے والے- پیدا کرنے والے-
اَلْمُنْشَاٰتُ مہموز باب افعال (اسم مفعول جمع مؤنث) ایستادہ' کھڑے کئے ہوئے بادبان
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (۲۴:۵۵)
اور اونچے بادبانوں والے جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح کھڑے ہیں-

ن ش ر ☆

نُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) دھری ہوئی
نَشَرَ یَنْشُرُ نَشْراً وَ نُشُوْراً (ن)
پھیلانا- دوبارہ جان ڈالنا- مردے کو زندہ کرنا' پھیل جانا- کھلا رکھنا- کھولنا-
یَنْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھیلائے گا-
اَنْشَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زندہ کیا- زندگی بخشی
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ (۲۲:۸۰)
پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا-
اَنْشَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے زندہ کیا-
یُنْشِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مردوں کو کھڑا کر دیتے ہیں-
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ (۲۱:۲۱)

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے-
تَنْتَشِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم منتشر ہوتے ہو/ تم پھیلتے ہو-
فَانْتَشِرُوْا باب افتعال مرکب لفظ (ف + اِنْتَشِرُوْا) فعل امر جمع مذکر) پس تم منتشر ہو جاؤ-
اَلنّٰشِرٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پھیلانے والیاں-
وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (۳:۷۷)
اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو (بادلوں کو) پھاڑ پھیلا دیتی ہیں-
نَشْراً منصوب (اسم مصدر) پھیلا کر
اَلنُّشُوْرُ' نُشُوْراً (اسم مصدر) قیامت
مَنْشُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کھلا ہوا-
مَنْشُوْراً منصوب' (اسم مفعول)
مُنَشَّرَةً باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) کھلا- پھیلا ہوا-
مُنْشَرِیْنَ باب افعال' منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) اٹھائے گئے- اٹھائے جانے والے-
مُنْتَشِرٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) خود پھیلا ہوا-

ن ش ز ☆

اُنْشُزُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) اٹھ کھڑے ہو جاؤ-

نَشَزَ يَنْشُزُ نَشْزاً (ن)
بلند ہونا-اونچا اٹھایا جانا-اٹھنا-
نُنْشِزُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کھڑا کرتے ہیں-
نُشُوْزٌ (اسم مصدر) بدمزگی
میاں بیوی کی باہم بے رخی
نَشَزَ يَنْشُزُ / يَنْشِزُ نُشُوْزاً (ن' ض)
نفرت کرنا-بغاوت کرنا-

ن ش ط ☆

النّٰشِطَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
کھول دینے والیاں-
نَشَطَ يَنْشُطُ نَشْطاً (ن)
ایک جگہ سے باہر چلے جانا-ایک ہی دفعہ ڈول کھینچنا-
النَّشْطُ تیزی اور آسانی سے کھینچنے کا عمل-
نَشْطاً منصوب (اسم مصدر) کھول دینا-رہا کرنا-
وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا (۷۹:۲)
قسم ہے ان فرشتوں کی جو مؤمنوں کی روحیں آسانی سے رہا کردیتے ہیں یا ان فرشتوں کی جو آسانی کے ساتھ مؤمنوں کی روحوں کو قبض کرتے ہیں-

ن ص ب ☆

نُصِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گاڑ دیئے گئے-
نَصَبَ يَنْصُبُ نَصْباً (ض' ن)
پودا' درخت یا پتھر- زمین میں) گاڑ دینا
کھڑا کرنا-قائم کرنا-
نَصِبَ يَنْصَبُ نَصَباً (س)
محنت کا استعمال ثابت قدم ہونا- مشقت کرنا-محنت کرنا-
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (۸۸:۱۹)
(اور کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (انہیں دیکھتے کہ) کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں-
(ف) انْصَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مشقت کر-
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۹۴:۷)
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو-
نَصَبٌ مرفوع-اسم مصدر تھکاوٹ-محنت
نَصَباً منصوب
نَاصِبَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث
تھکا دینے والی (۲) سخت مشقت سے خستہ
نُصْبٌ (اسم) ایذا اور تکلیف
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ (۳۸:۴۱)
(جب حضرت ایوبؑ نے) اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا!) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے-
النُّصُبُ (اسم جمع) (۱) معیار
نِصَابٌ (واحد) ہدف
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ (۷۰:۴۳)
گویا شکاری جال کی طرف دوڑتے ہیں-
(۳) ایک پتھر (استھان) جسے عرب مشرکین قربانی پیش کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے-قربان گاہ اور بُت-
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ (۵:۳)
اور جو جانور تھان پر ذبح کیا جائے-
أَنْصَابٌ (اسم جمع) بُت
مورتیاں یا مجسمے
مفرد: نُصُبٌ یا نِصَابٌ (لسان) نُصبٌ یا نصاب کی جمع بالعموم اس کا ترجمہ بُت کیا جاتا ہے مفسر عبدالماجد دریا آبادی کا خیال ہے کہ یہ Atar مقدس پتھر تھا جہاں مشرک قربانیاں پیش کرتے تھے-
نَصِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
ایک جز-ایک حصہ

ن ص ت ☆

أَنْصِتُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) خاموش رہو (تا کہ سن سکو)
نَصَتَ يَنْصِتُ نَصْتًا (ض) وَ أَنْصَتَ إِنْصَاتاً
سننے کے لئے خاموش ہونا-

ن ص ح ☆

نَصَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
انہوں نے خیر خواہی کی-وہ مخلص تھے-
نَصَحَ يَنْصَحُ نُصْحًا (ف) ل
(۱) خالص ہونا -مخلصانہ کام کے لئے ملاوٹ سے پاک ہونا
(۲) مخلصانہ مشورہ دینا-
نَصَحْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے مخلصانہ مشورہ دیا-
أَنْصَحُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں

نَاصِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
خیر خواہ - اچھا مشورہ دینے والا -
نَاصِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خیر خواہ لوگ
النّٰصِحِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) خیر خواہ - اچھا مشورہ دینے والے
نَصُوْحٌ / نَصُوْحاً (منصوب) سچی اور خالص توبہ -

ن ص ر ☆

نَصَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کی -
نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْراً (ن)
مدد کرنا - مساعدت کرنا - امداد کرنا - حفاظت کرنا -
عَلٰی - مِنْ کسی کو دشمن پر فتح دلانا فتحیاب ہونا - امداد فراہم کرنا -
نَصَرَ الْمُؤْمِنُ اللهَ
مومن نے اللہ کی مدد کی -
بطور استعارہ: یعنی اللہ کے دین کی مدد کی -
نَصَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد کی -
نَصَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے بچالیا
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (۲۱:۷۷)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ہم نے اسے ان سے بچالیا -
(۲) ہم نے مدد کی -
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ (۱۱۶:۳۷)
اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے -
يَنْصُرُ مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کرے گا یا بچا لے گا
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا (۴۰:۲۹)
اگر ہم پر خدا کا عذاب آ گیا تو اس (کے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا) -
يَنْصُرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) - کہ وہ مدد کرے -
يَنْصُرْ (ساکن - جملہ شرطیہ)
(اگر) وہ مدد کرے
يَنْصُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مدد کرتے ہیں -
تَنْصُرُوْا منصوب - نؔ ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم (دین کی) مدد کرو -
لَيَنْصُرَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور مدد کرے گا -
اُنْصُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
فتحیاب کرنا -
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (۲:۲۸۶)
تو ہمیں کافر لوگوں پر فتح دے -
اُنْصُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم مدد کرو -
يُنْصَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی مدد کی جائے گی -
تُنْصَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہاری مدد کی جائے گی -
النَّصْرُ / نَصْرٌ / نَصْراً (اسم مصدر)
مدد - امداد - فتح -
نَاصِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مددگار -
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (۴۷:۱۳)
ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا -
نَاصِراً منصوب - محافظ
فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا (۷۲:۲۴)
تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مدد کس کے کمزور ہیں -
نَاصِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مددگار لوگ
مَنْصُوْراً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) مدد یافتہ -
الْمَنْصُوْرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
نصرت یافتہ لوگ -
نَصِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مضبوط مددگار - نصیر ناصر سے اسم مبالغہ ہے - اور اس کی جمع ہے اَنْصَارٌ
اَنْصَارٌ (نَصِيْرٌ کی جمع مکسر)
(۱) مددگار
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا (۷۱:۲۵)
پھر وہ آگ میں ڈال دیئے گئے - تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا
(۲) انصار -
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ (۹:۱۰۰)
اور جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار سے بھی -
اَنْصَار لفظی ترجمہ: مددگار یا مساعد - ان

لوگوں کا ایک اعزازی امتیاز ہے جو مدینہ منورہ کے ان رہنے والوں کو حاصل ہے جنہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو سب سے پہلے اپنی مدد کی پیشکش کی۔ اور جنہوں نے دل سے مہاجرین کا استقبال کیا اور ان میں اخوت مساوات قائم کی اور جان و مال کے ذریعے نبی کریم ﷺ کی مدافعت کی۔

أَنْصَارِيْ (أَنْصَارِ + یْ مرکب لفظ۔ میرے مددگار۔

تَنَاصَرُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باہم مدد کرتے ہو۔

مَالَكُمْ لَاتَنَاصَرُوْنَ (۳۷:۲۵) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

اِنْتَصَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اپنا بدلہ لیا۔

اِنْتَصَرَ اِنْتِصَاراً باب افتعال اپنا انتقام لینا' بدلہ لینا' یا اپنا بچاؤ کرنا۔

اِنْتَصَرُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بدلہ لیا

يَنْتَصِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنا بدلہ لیتے ہیں۔

تَنْتَصِرَانِ باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو اپنی مدافعت کرتے ہو۔

اِنْتَصِرْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بدلہ لے۔ تو مدد کر۔ فتح دے۔

مُنْتَصِرٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) اپنا بچاؤ کر سکنے والا۔

مُنْتَصِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) اپنا بچاؤ کرنے کے قابل لوگ۔

اِسْتَنْصَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد طلب کی۔

اِسْتَنْصَرُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد طلب کی۔

نَصْرَانِيٌّ/ نَصْرَانِيًّا منصوب (اسم) مسیحی

النَّصَارىٰ (اسم جمع) مسیحی لوگ
مفرد: نَصْرَانِيٌّ

ن ص ف☆

نِصْفٌ (اسم) آدھا

نَصَفَ يَنْصُفُ نَصْفاً (ن) آدھا کرنا۔

ن ص و☆

النَّاصِيَةُ/ نَاصِيَةٌ (اسم) پیشانی جبین

النَّوَاصِيْ (اسم جمع) پیشانیاں جبینیں۔ مفرد: نَاصِيَةٌ

نَصَايَنْصُوْ نَصْواً (ن) کسی کو پیشانی سے پکڑنا۔

ن ض ج☆

نَضِجَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پک گئی۔

نَضِجَ ' يَنْضَجُ نَضجاً (س) ختم ہونا۔ پک جانا۔ اچھی طرح جل جانا۔ اور جس کا احساس مر چکا ہو۔

ن ض خ☆

نَضَّا خَتَانِ (اسم مثنیٰ) پانی کے دو ابلتے ہوئے چشمے

نَضَخَ يَنْضَخُ نَضْخاً (ف) پانی چھڑکنا۔ آب پاشی کرنا (چشمہ کا) اُبل پڑنا۔ پھوٹ بہنا۔

ن ض د☆

نَضِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ایک دوسرے پر ڈھیر تہ بہ تہ کیا ہوا۔

نَضَدَ يَنْضِدُ نَضْداً (ض) (قالین۔ تکیئے اور سامان وغیرہ کا) تہ بہ تہ ڈھیر کرنا وغیرہ۔

مَنْضُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ایک پر دوسرا رکھ کر ترتیب دیا ہوا۔

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (۵۶:۲۸) اور تہ بہ تہ کیلوں (میں)

ن ض ر☆

نَضْرَةٌ (اسم) ترو تازگی شگفتگی

نَضَرَ يَنْضُرُ وَ نَضِرَ يَنْضَرُ نَضْراً وَ نَضْرَةً (ن' س) نرم۔ خوبصورت اور چمکدار۔

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) چمکدار۔

ن ط ح ☆

النَّطِیْحَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) جانور کے سینگ لگنے سے مرا ہوا۔

نَطَحَ یَنْطَحُ نَطْحاً (ف) سینگوں سے ٹکر مارنا۔ سینگوں کی ٹکر سے مر جانا۔

ابن عُقیل کے بیان کے مطابق اس لفظ کے آخر میں (ۃ) تانیث کی نہیں ہے بلکہ یہ نصبی حالت سے رفعی حالت میں تبدیلی کی ایک علامت ہے۔

ن ط ف ☆

نُطْفَةٌ (اسم) (منی) قطرہ

نَطَفَ یَنْطُفُ وَ یَنْطِفُ نُطْفاً (ن، ض) سبک رفتاری سے بہنا۔ پانی یا کسی سیال مائع کا نرمی سے گرنا۔

ن ط ق ☆

یَنْطِقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بولتا ہے۔

نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقاً (ض) کہنا۔ بولنا۔ منہ سے آواز نکالنا۔

یَنْطِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بولتے ہیں۔

تَنْطِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بولتے ہو۔

اَنْطَقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بلوانا۔ کہلوانا۔

مَنْطِقَ (مصدر میمی) بولی۔ زبان

یٰاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ (۱۶:۲۷)

لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے۔

ن ظ ر ☆

نَظَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اِلیٰ دیکھا فِي جھانکا

نَظَرَ یَنْظُرُ نَظْراً وَ مَنْظَرًا (ن) اِلیٰ وَ فِي۔ دیکھنا۔ نظر کرنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ مشاہدہ کرنا۔ غور سے دیکھنا۔ سننا۔ صبر سے سننا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ (۱۲۷:۹)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔

یَنْظُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب (۱) نظر کرتا ہے۔

لَا یَنْظُرُ (فعل مضارع منفی) وہ نظر نہیں کرے گا۔

وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ (۷۷:۳)

ان سے نہ تو خدا کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف نظر کرے گا۔

(۲) دیکھے یا معلوم کرے۔

فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْکٰی طَعَامًا (۱۹:۱۸)

وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے۔

(۳) انتظار کرنا۔

وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً (۱۵:۳۸)

اور یہ لوگ تو صرف زور کی ایک آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا۔ انتظار کرتے ہیں۔

یَنْظُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ (۲۱۰:۲)

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو۔

یَنْظُرُوْا ۔ فِي ن ساقط (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِي مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۸۵:۷)

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔

لْتَنْظُرْ ساکن (فعل مضارع (امر غائب) واحد مؤنث غائب) وہ عورت دیکھے۔ فعل صیغہ تانیث اس لئے استعمال ہوا ہے کہ نفس، عربی میں مؤنث ہے۔

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (۱۸:۵۹)

ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے۔

تَنْظُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھ رہے ہو (تھے)

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

تَنظُرُوْنَ (۲:۵۰)
اور ہم نے آل فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے یعنی تمہاری آنکھوں کے سامنے
اَنْظُرْ (ساکن) (فعل مضارع واحد متکلم) میں دیکھوں۔
قَالَ رَبِّ اَرِنِیۡۤ اَنْظُرْ اِلَیْکَ (۷:۱۴۳)
حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے (جلوہ دکھا کہ میں تیرا (دیدار) بھی دیکھوں۔
لِنَنْظُرَ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) تا کہ ہم دیکھیں۔
اُنْظُرْ (فعل امر واحد مذکر) (۱) دیکھو
فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ (۲:۲۵۹)
پس اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی بڑی مدت میں) سڑی بسی نہیں
(۲) دیکھو، غور کرو۔
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی (۳۷:۱۰۲)
تو تم سوچو تمہارا کیا خیال ہے۔
(۳) ہماری طرف نظر کیجئے۔
لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا (۲:۱۰۴)
رَاعِنَا' نہ کہا کرو' انْظُرْنَا کہا کرو۔
اُنْظُرُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم دیکھو۔
فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیْنَ (۳:۱۳۷)
پس دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۵) انتظار کرو۔
اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ (۵۷:۱۳)
ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔
اُنْظُرِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) غور کر۔
فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ (۲۷:۳۳)
تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کیجئے گا۔ نَظَر' دیکھنا
یَنْظُرُوْنَ اِلَیْکَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ (۴۷:۲۰)
تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو۔
نَظْرَةٌ (اسم) اُچٹتی نظر' نظر بھر دیکھنا۔
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ (۳۷:۸۸)
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔
نَظِرَةٌ (اسم) مہلت
وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت دو۔
لفظی ترجمہ:۔ مبصر جو انتظار کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔
نَاظِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لَا تُنْظِرُوْا باب افعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مہلت مت دو۔
لَا تُنْظِرُوْنِ ۔ لَا تُنْظِرُوْ (منفی) نَ + نِیْ (مرکب لفظ) مجھے مہلت مت دو
اَنْظِرْ (فعل امر واحد مذکر) مہلت دو۔
اَنْظِرْنِیْ مجھے مہلت دے
یُنْظَرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں مہلت دی جائے گی۔
مُنْظَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) مہلت یافتہ لوگ۔
مُنْظَرِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) مہلت یافتہ لوگ۔
یَنْتَظِرُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے۔
اِنْتَظِرْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) تو' انتظار کر۔
اِنْتَظِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) تم انتظار کرو۔
مُنْتَظِرُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے
مُنْتَظِرِیْنَ باب افتعال' منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

ن ع ج ☆

نَعْجَةٌ (اسم) دُنبی
نِعَاجٌ (اسم' جمع) دُنبیاں
مفرد: نَعْجَةٌ

ن ع س ☆

النُّعَاسُ (اسم) اُونگھ
نُعَاساً منصوب

ن ع ل ☆

نَعْلَيْکَ تمہارے جُوتے
نَعْلَيْنِ (اسم تثنیٰ)(ن) ساقط
نَعْلَيْ + کَ = نَعْلَيْکَ
(مرکب لفظ)

ن ع م ☆

نَعْمَةٌ (اسم) آسائش' خوشیاں راحتیں-
نَعَمَ يَنْعُمُ وَ نَعِمَ يَنْعَمُ نِعْمَةً (ف' س)
آسائش میں رہنا-آرام میں ہونا-خوشگوار زندگی گزارنا-
أُولِي النَّعْمَةِ اربابِ نعمت
نَاعِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خوش حال
نَعَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خوشحال کردیا-
أَنْعَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- عطا کی' نعمت بخشی ہے- برکت دی ہے-
أَنْعَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے انعام کیا-
أَنْعَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انعام کیا-
نِعْمَةٌ (اسم مصدر) عطا-بخشش نعمت-نوازش
نِعَمٌ (اسم' جمع) نوازشات عنایات-
أَنْعُمٌ (جمع مکسر) مفرد: نِعْمَةٌ

نوازشات-عنایات-مفرد: نِعْمَةٌ
نَعْمَاءُ اسم-نوازش-
نَعِيماً (منصوب) النَّعِيمُ
(اسم فاعل واحد مذکر) خوشی-(جَنّٰتُ النَّعِيمِ) نعمتوں کے باغات
نَعَمٌ (اسم) مویشی' جمع اَنْعَامٌ وَ نُعْمَانٌ مویشی-حیوانات-
أَنْعَامٌ (اسم جمع) مویشی'
مفرد: نَعَمٌ: مویشی- نِعْمَ (فِعْلُ الْمَدْحِ) شاندار بہت خوب-لہٰذا نِعْمَ الْمَوْلٰى کا مطلب ہوگا-وہ شاندار آقا ہے-
نِعْمَ الثَّوَابُ کتنا عظیم الشان ثواب (بدلہ) ہے-
فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ تو ہم کتنے اچھے بچھانے والے ہیں-نِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ کتنا اچھا جواب دینے والے-
نِعِمَّا (نِعْمَ ما - نِعْمَ مَا) کس قدر اچھا ہے-
إِنَّ اللهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ (۴:۵۸)
خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے-
نَعَمْ (اسم) ہاں

ن غ ض ☆

سَيُنْغِضُوْنَ ہلائیں گے-
نَغَضَ يَنْغِضُ نَغْضاً وَ نُغُوْضاً (ض)
حرکت دینا-ہلانا-
أَنْغَضَ الرَّأْسَ تعجب یا نفرت سے سر ہلانا-
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ (۱۷:۵۱)
تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟

ن ف ث ☆

النَّفّٰثٰتِ پھونکیں مارنے والی عورتیں
نَفَثَ يَنْفُثُ نَفْثاً (ن' ض)
کسی چیز میں یا اُس پر پھونک مارنا- (مداری' جادوگر) (مفعول کے ساتھ) منہ سے تھوک نکالنا-

ن ف ح ☆

نَفْحَةٌ (اسم) پھونک
نَفَحَ يَنْفَحُ نَفْحاً وَ نَفَحَا (ف)
خوشبو پھیلانے کے لئے (ہوا) میں پھونک مارنا-
نوٹ:-اس سے مراد اسم ہے لہٰذا مطلب ہوگا: "ایک پھونک"

ن ف خ ☆

نَفَخَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے پھونک ماری-
نَفَخَ يَنْفُخُ نَفْخاً (ن)
منہ سے پھونک مارنا-
نَفَخْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے پھونک ماری
نَفَخْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے پھونکا یا پھونک ماری-
تَنْفُخُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)

تو پھونک مارتا ہے۔
أَنْفُخُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں پھونک مارتا ہوں۔
انْفُخُوْا (فعل امر جمع مذکر) پھونکو
نُفِخَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔
يُنْفَخُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔
نَفْخَةٌ (اسم) ایک بار کا پھونک مارنا

ن ف د ☆

نَفِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ختم ہو گیا۔
لَنَفِدَ الْبَحْرُ سمندر بھی خشک (ختم) ہو جائے۔
نَفِدَ يَنْفَدُ نَفَادًا (س)
خرچ ہونا۔صرف ہونا۔تھک ہار جانا
نَفِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ختم ہو گئی۔
مَا نَفِدَتْ (۲۷:۳۱) ختم نہ ہوں
تَنْفَدَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ وہ ختم ہو جائیں گے۔ (واحد مؤنث کا صیغہ جمع کے لئے استعمال ہوا ہے)
يَنْفَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ختم ہوتا ہے یا ہو جائے گا۔
نَفَادٌ (اسم مصدر) ختم ہونا۔

ن ف ذ ☆

تَنْفُذُوْنَ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گزرتے ہو یا گزرو گے۔
نَفَذَ يَنْفُذُ نَفْذاً وَ نَفَاذاً (ن)
اندر گھسنا۔گذرنا۔پار جانا۔
تَنْفُذُوْا (منصوب ن ساقط) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم عبور کرو۔
انْفُذُوْا (فعل امر جمع مذکر) دور پار جاؤ۔

ن ف ر ☆

نَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بدکا۔
نَفَرَ يَنْفُرُ / يَنْفِرُ نُفُوراً (ن'ض)
بدکنا' بے قابو ہونا۔بھاگنا۔ڈر کے مارے خوفزدہ ہونا۔جانا۔آگے بڑھنا (جنگ کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے)
لِيَنْفِرُوْا لام تعلیل ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) تا کہ آگے بڑھیں۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً (۱۲۲:۹)
اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب آگے نکل آئیں۔
اِنْفِرُوْا (فعل امر جمع مذکر) آگے نکلو۔
تَنْفِرُوْا ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم آگے نکلو۔
نُفُوْرٌ (اسم مصدر) بھاگنے کا عمل
نُفُوراً (منصوب) بھگوڑا ہونا
نَفِيْراً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہجوم۔جمگھٹا
ایک جماعت یا کچھ لوگ دوسروں سے معاملہ کرتے ہوئے مثلاً: جنگ میں۔
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا (۶:۱۷)
اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔
نَفَرٌ (اسم) لوگ' تین سے دس آدمیوں کی جماعت۔
مُسْتَنْفِرَةٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) بھاگنے کو تیار / آمادہ فرار یا بھگوڑا۔

ن ف س ☆

نَفْسٌ (اسم مؤنث) (۱) روح زندہ رُوح
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ (۴۸:۲)
اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے۔(۲) ایک شخص
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۱:۴)
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔(۳) ذات
نوٹ:۔نفس اور اس کی جمع نُفُوْسٌ اور اَنْفُسٌ کو منعکس معنوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً: اَنْفُسُهُمْ' نَفْسُهٗ' اور باقی ماندہ صیغے بذات خود اپنے تئیں کا مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔
وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ (۵۳:۱۲)
اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا

کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَکَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ (۴:۷۹)

اور تجھے جو نقصان پہنچے تو وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔

(۴) نفس: انسان کی داخلی خواہش یا احساسات کے معنوں میں (یعنی دل)

مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۱۲:۶۸)

تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے کی تھی۔

(۵) برضا و رغبت/اپنی خوشی سے۔

نوٹ:۔ متعلق فعل ہونے کی صورت میں ''نفس'' کا مطلب برضا و رغبت ہوگا۔

فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا (۴:۴)

ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق وشوق سے کھالو۔

اَلنُّفُوْسُ / الْاَنْفُسُ (اسم جمع) جانیں۔ اشخاص۔ ذات۔ داخلی خواہشات اور احساسات

تَنَفَّسَ باب تفعل مفرد: نَفَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سانس لیا۔

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (۸۱:۱۸)

اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے (یعنی اس نے سانس لے کر رات کی تاریکی کو ختم کیا)۔

لِیَتَنَافَسَ باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رغبت کرے

اَلْمُتَنَافِسُوْنَ باب تفاعل (اسم فاعل جمع مذکر) خواہش مند لوگ/رغبت کرنے والے۔

ن ف ش ☆

نَفَشَتْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چرگئی۔

نَفَشَ یَنْفُشُ نَفْشًا (ن)

اٹھانا یا انگلیوں سے (روئی یا اون) ریزے ریزے کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تکلیف اور دکھ دینا۔

اَلْمَنْفُوْشُ (اسم مفعول واحد مذکر) دُھنا ہوا۔

ن ف ع ☆

نَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ دیا۔

نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا (ف)

فائدہ دینا۔ فائدہ مند ہونا۔

نَفَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے نفع دیا۔

یَنْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نفع دیتا ہے۔

تَنْفَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نفع دیتی ہے۔

(لَا تَنْفَعُ بے فائدہ ہے)

یَنْفَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نفع دیتے ہیں۔

مَنَافِعُ (اسم جمع) فائدے

فوائد۔ مفرد: مَنْفَعَةٌ

نَفْعٌ (اسم مصدر) فائدہ دینا

نفع دینا۔

ن ف ق ☆

نَفَقًا منصوب نَفَقٌ (اسم) سُرنگ

ایسی غار یا ایسا بڑا سوراخ کہ جس کی دوسری طرف سے باہر نکلنے کا راستہ ہو۔

نَفَقَ یَنْفُقُ نَفْقًا (ن)

استعمال ہو جانا۔ مخفی۔ ختم / فنا ہونا۔ خرچ ہونا۔

وَاِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ (۶:۳۵)

تو اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہو تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ (یربوع) ڈھونڈ نکالو۔

نَفَقَةٌ (اسم) خرچ۔ نان نفقہ

نَافَقُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے منافقت کی

نَافَقَ نِفَاقًا (باب مفاعلہ)

ایسی سُرنگ میں داخل ہونا جہاں داخل ہونے کے بہت سے راستے (یربوع) ہوں۔ دین میں منافق ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی پہلے ایک بات پر ایمان لائے پھر دوسری بات پر۔

اَلْمُنَافِقُوْنَ (مرفوع باب مفاعلہ) (اسم فاعل جمع مذکر)

اَلْمُنَافِقِیْنَ منصوب باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) منافق لوگ

اَلْمُنَافِقَاتُ باب مفاعلہ (اسم فاعل

جمع مؤنث) منافق عورتیں
النِّفَاقُ باب مفاعلہ (اسم مصدر)
منافقت، دوغلا پن
نِفَاقاً منصوب (باب مفاعلہ)
منافقانہ
أَنْفَقَ باب افعال (فعل ماضی
واحد غائب) اس نے خرچ کیا۔
أَنْفَقَ إِنْفَاقاً باب افعال، استعمال
کرنا۔خرچ کرنا۔
أَنْفَقْتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے خرچ کیا۔
أَنْفَقُوْا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے خرچ کیا
أَنْفَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے خرچ کیا۔
تُنْفِقُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ عورت خرچ کرتی ہے۔
تُنْفِقُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم خرچ کرتے ہو
تُنْفِقُوْا منصوب باب افعال
(فعل امر جمع مذکر حاضر) کہ تم خرچ کرو۔
أَنْفِقُوْا باب افعال (فعل
امر جمع مذکر حاضر) تم خرچ کرو
الْإِنْفَاقُ (اسم مصدر) خرچ کرنا
الْمُنْفِقِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خرچ کرنے والے۔

ن ف ل ☆

نَافِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) حصول ثواب کی خاطر اضافی نیک
اعمال۔

نَفَلَ يَنْفُلُ نَفْلاً (ن)
(۱) کسی کو تحفہ دینا۔ (۲) مال غنیمت میں
سے مدد دینا (۳) حکم شرعی سے زیادہ کرنا یا
دینا یا (۴) مطلوبہ اور متوقع زیادہ بڑا تحفہ
دینا۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْبِهٖ نَافِلَةً لَّكَ
(۷۹:۱۷)
اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو۔ یہ
شب خیزی تمہارے لئے (سبب) زیادہ
ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل ہے۔
(۲) پوتا۔
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
نَافِلَةً (۷۲:۲۱)
اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب بطور پوتا
عطا کئے۔
الْأَنْفَالُ (اسم جمع) مال غنیمت
مفرد: نَفْلٌ
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ
الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ (۱:۸)
(اے محمد! مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا
حکم ہے) کہہ دو غنیمت خدا اور اس کے
رسول کا مال ہے۔

ن ف ی ☆

يُنْفَوْا معتل (فعل مضارع
مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو جلاوطن کیا
جائے/جائے گا۔
نَفٰى يَنْفِيْ نَفْياً (ض)
نکال دینا۔ خارج کرنا۔ باہر پھینک دینا
(بدر کر دینا)

ن ق ب ☆

نَقْباً منصوب (اسم مصدر)
پھاڑنا۔ دیوار میں شگاف ڈالنا/نقب لگانا
نَقِيْباً منصوب نَقِيْبٌ (اسم فاعل
واحد مذکر) نگران۔ کپتان۔
نَقَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے زمین پر گشت
کیا۔
نَقَّبَ فِي الْأَرْضِ (باب تفصیل)
وہ زمین پر گزرنے یا گشت کرنے کے لئے
پھرا۔

ن ق ذ ☆

أَنْقَذَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) بچایا۔
أَنْقَذَ إِنْقَاذاً (باب افعال) بچانا
تُنْقِذُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔
اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (۱۹:۳۹)
اے محمد! کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے
سکو گے؟
يُنْقِذُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع، جمع مذکر غائب) وہ بچاتے ہیں۔
يُنْقَذُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ بچائے
جائیں گے۔
وَلَاهُمْ يُنْقَذُوْنَ (۴۳:۳۶)
اور نہ ان کو رہائی ملے۔

يَسْتَنْقِذُوْا ن ساقط' باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ بچا سکیں۔
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ (۷۳:۲۲)
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔

ن ق ر☆

نُقِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا گیا۔
نَقَرَ يَنْقُرُ نَقْرًا (ن)
کسی کو مارنا یا زخمی کرنا۔
النَّاقُوْرُ (اسم) بگل' بوق
نَقِيْرًا (اسم فاعل واحد مذکر) نالی۔ گھٹلی۔ نَقِيْرًا منصوب۔ تِل برابر

ن ق ص☆

تَنْقُصُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کم کرتی ہے۔
نَقَصَ يَنْقُصُ نَقْصًا وَّ نُقْصَانًا (ن)
کم کرنا۔ کم ہونا
يَنْقُصُوْا ساکن' ن ساقط كُمْ وہ تمہیں کم دیتے ہیں یا دیں گے۔
لَمْ يَنْقُصُو كُمْ انہوں نے تمہارے حقوق میں کمی نہیں کی۔
نَنْقُصُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کم کرتے ہیں۔
يُنْقَصُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے کم دیا جاتا ہے۔
اُنْقُصْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کم کر/گھٹا
لَاتَنْقُصُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم کمی نہ کرو۔ مت گھٹاؤ۔
مَنْقُوْصٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کم۔ گھٹایا ہوا۔
نَقْصٌ (اسم مصدر) کمی۔ گھاٹا

ن ق ض☆

نَقَضَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے توڑا/کھول دیا
نَقَضَ يَنْقُضُ نَقْضًا (ن)
(گھر) مسمار کرنا' گرا دینا۔ (معاہدہ) توڑنا (عہد نامہ کی) بے حرمتی کرنا یا اسے ختم کرنا۔ کھولنا۔
يَنْقُضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔
لَا تَنْقُضُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) عہد شکنی نہ کرو۔
نَقْضٌ (اسم مصدر) عہد شکنی
أَنْقَضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے توڑ دیا/زیر بار کر دیا۔

ن ق ع☆

نَقْعًا منصوب (اسم) غبار
نَقَعَ يَنْقَعُ نَقْعًا (ف)
بھگونا۔ نرم کرنا۔

ن ق م☆

نَقَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے انتقام لیا۔
نَقَمَ يَنْقِمُ / نَقِمَ يَنْقَمُ نَقْمًا (ض' س) وَانْتَقَمَ ۔ مِنْ وَ عَلٰى
انتقام لینا۔ سزا دینا۔ سرزنش کرنا۔ الزام لگانا۔ نفرت بڑھانا۔
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ (۸:۸۵)
ان کو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابل ستائش ہے۔
(۲) انہوں نے انتقام لیا۔
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (۷۴:۹)
اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔
تَنْقِمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو انتقام لیتا ہے۔
تَنْقِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتقام لیتے ہو۔
انْتَقَمْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انتقام لیا۔
يَنْتَقِمُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بدلہ لیتا ہے/لے گا
انْتِقَامٌ باب افتعال (اسم مصدر) بدلہ۔ انتقام
مُنْتَقِمُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل

جمع مذکر) انتقام/ بدلہ لینے والے۔

ن ک ب ☆

لَنَا کِبُوْنَ لام تاکید (اسم فاعل جمع مذکر) یقیناً وہ منحرف لوگ ہیں۔
نَکَبَ یَنْکُبُ نَکْباً وَنُکُوْباً (ن) عَنْ ایک طرف کو ہو جانا۔ ایک طرف جھک جانا۔ منحرف ہونا۔
مَنَا کِبِھَا (اسم جمع) کندھے علاقے کی ایک جانب۔
مفرد: مَنْکِبٌ کندھا

ن ک ث ☆

نَکَثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قسم توڑ دی۔
نَکَثَ یَنْکُثُ نَکْثاً (ن)
وعدہ شکنی' عہد نامہ کی بے حرمتی (رسّی کو) بٹ دینا اور بٹ یا بل کھولنا۔
نَکَثُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے (اپنی) قسم توڑ دی
یَنْکُثُ (فعل مضارع' واحد مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتا ہے۔
یَنْکُثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔
اَنْکَاثاً (اسم جمع) رسّی کے بل کھولنا/ رسّی کے لڑ کھولنا۔

ن ک ح ☆

نَکَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نکاح کیا۔
نَکَحَ یَنْکِحُ نِکَاحاً (ض)
شادی کرنا۔ نکاح نامہ۔ (علماء لغت کی رائے کے مطابق نکاح کا معنی جنسی تعلق ہے لیکن قرآنی اصطلاح میں اس سے مراد صرف شادی کا معاہدہ ہے۔
نَکَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نکاح کیا۔
یَنْکِحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرتا ہے۔
یَنْکِحْ (ساکن) اَنْ یَّنْکِحَ کہ وہ نکاح کرے
یَنْکِحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) کہ وہ عورتیں نکاح کریں۔
فَانْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) لوگو! نکاح کرو۔
لَا تَنْکِحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) نکاح نہ کرو۔
اُنْکِحُ (باب افعال) بیاہ دیتا ہوں
تُنْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر)
لَا تُنْکِحُوا (فعل نہی) مت بیاہ دو
اَنْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بیاہ دو۔
یَسْتَنْکِحُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرنا چاہتا ہے۔
اَلنِّکَاحُ / نِکَاحاً منصوب (اسم مصدر) شادی۔ نکاح۔ بیاہ

لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحاً (۲۴:۳۳)
جن کو شادی/ بیاہ کا مقدور نہ ہو۔

ن ک د ☆

نَکِداً منصوب (اسم فاعل) بخیلانہ۔ برائی۔ کنجوسی سے۔
نَکِدَ یَنْکَدُ نَکَداً (س)
سخت ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ جو کہا جائے اس سے انکار کرنا۔ کنجوسی سے (تھوڑے اور بکھرے ہوئے زرعی فارم میں) پانی کی قلت۔

ن ک ر ☆

نَکِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ناپسند کیا۔
نَکِرَ یَنْکَرُ نُکْرًا وَ نَکِیْراً (س)
انجان۔ بے خبر ہونا۔ نہ پہچاننا۔ نہ جاننا۔ ناپسند کرنا۔ ماننے سے انکار کرنا۔
فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَھُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْہِ نَکِرَھُمْ (۱۱:۷۰)
جب (حضرت ابراہیمؑ نے) دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔
اَنْکَرَ (اسم تفضیل واحد مذکر) انتہائی۔ ناگوار۔
اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ (۳۱:۱۹)
اور کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں میں بُری آواز گدھوں کی ہے۔

نُكْرٌ (اسم مصدر)
بطور استعارہ: خوفناک۔
نُكْرًا منصوب۔ تکلیف دہ
لفظی ترجمہ:۔ ناقابل برداشت
نَكِيْرٌ (اسم فاعل)(۱) انکار کرنے والا۔ (حقیقت کو نہ ماننے والا)
مَالَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَالَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (۴۲:۴۷)
اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔
(۲) غیظ وغضب
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (۲۲:۴۴)
مگر میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا' تو دیکھ لو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔
مُنْكَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
انجان لوگ۔ اجنبی وہ جو پہچانے نہ گئے ہوں۔
مُنْكِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
انکار کرنے والی۔
مُنْكِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
پہچاننے سے انکار کرنے والے لوگ۔
اَلْمُنْكَرُ (اسم مفعول واحد مذکر)
(۱) اجنبی۔ انسانی فطرت کے خلاف۔ جھوٹا۔
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳:۱۰۴)
اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔
اَلْمَعْرُوْفُ قابل ستائش
ضد: ناقابل ستائش۔
مُنْكَرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر)(۲) ناقابل تعریف
اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ (۵۸:۲)
بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔

ن ک س ☆

نُكِسُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہوں نے اوپر کا رخ نیچے کر دیا۔ (الٹ دیا)
نَكَسَ يَنْكُسُ نَكْسًا (ن)
الٹ دینا' اوپر نیچے کر دینا۔
نَاكِسُوْا ن ساقط (اسم فاعل جمع مذکر) اوپر نیچے کرنے والے/ سرافگندہ لوگ۔
وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۳۲:۱۲)
اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔
نُنَكِّسْ ساکن باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اوندھا کرتے ہیں۔
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ (۳۶:۶۸)
اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔

ن ک ص ☆

نَكَصَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پسپا ہوا۔
نَكَصَ يَنْكُصُ / يَنْكِصُ نَكْصًا (ن' ض)
پیچھے کرنا۔ پسپا ہونا۔ دستبردار ہونا۔ باز رہنا۔
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۸:۴۸)
پسپا ہو کر چل دیا۔
تَنْكِصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسپا ہوتے تھے۔
كُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (۲۳:۶۶)
تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

ن ک ف ☆

اِسْتَنْكَفُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے حقیر سمجھا/ عار سمجھا۔
نَكَفَ يَنْكُفُ نَكْفًا (ن) عَلٰى
اِسْتَنْكَفَ اِسْتِنْكَافًا
انکار کرنا۔ رد کرنا۔ کرنے سے رکنا۔ فخر کرنا۔ عار سمجھنا۔ عار (نہیں) سمجھے گا۔

ن ک ل ☆

تَنْكِيْلًا منصوب (باب تفعیل)
سرزنش کرنا۔
نَكَلَ يَنْكُلُ نَكَالًا (ض) ۔ ب ' عَنْ' مِنْ
عبرت ناک سزا دینا۔
نَكَّلَ تَنْكِيْلًا (باب تفعیل) سزا دینا
کسی کے سر مصیبت عذاب لانا۔

نَكَالٌ اور تَنْكِيلٌ سَلامٌ اور تَسْلِيمٌ کی طرح ہم معنی ہیں۔

أَنْكَالاً منصوب (اسم جمع)

نَكَالاً منصوب (اسم) بھاری بیڑیاں۔عبرتناک سزا۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا (۲:۶۶)

پس ہم نے اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔

نَكَالَ (۲) سزا۔عذاب

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (۷۹:۲۵)

تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑا۔

ن م ر ق

نَمَارِقُ (اسم جمع) تکیے

غیر عربی الاصل لفظ ہے۔

ن م ل ☆

نَمْلَةٌ (اسم جنس) چیونٹی

نَمْلٌ (اسم جمع) چیونٹیاں

أَنَامِلُ (اسم جمع) انگلیاں

مفرد:۔ أَنْمِلَةٌ

ن م م ☆

نَمِيمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بہتان طراز۔چغلخور

نَمَّ يَنِمُّ نَماً (ض) پھیلانا

نَمَّ ۔ بَيْنَ درمیان میں بدگمانی پیدا کرنا

ن ه ج ☆

مِنْهَاجاً منصوب (اسم مصدر) طرز زندگی۔سیدھا راستہ۔طرز عمل

نَهَجَ يَنْهَجُ نَهْجاً (ف)

پیروی کرنا۔کسی فریق کی متابعت کرنا۔وضاحت کرنا۔خود واضح ہونا۔

ن ه ر ☆

(لَا) تَنْهَرْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت جھڑک

نَهَرَ يَنْهَرُ نَهْراً (ف)

بہنا۔نہر کا بہانا۔جاری کرنا۔پسپا کرنا

النَّهْرُ/ النَّهَرُ/ نَهْرٌ (اسم) دریا

أَنْهَارٌ/ أَنْهَاراً منصوب (اسم جمع) دریا۔

النَّهَارُ (اسم) طلوع فجر سے لے کر شفق تک کا وقفہ۔

ن ه ى ☆

نَهٰى (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے روکا۔

نَهٰى يَنْهٰى نَهْياً (ف) (معتل) عَنْ روکا۔منع کیا۔باز رکھا...... کسی کو کسی کام سے روک دینا۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (۷۹:۴۰)

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔(۲) منع کیا۔

وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (۵۹:۷)

اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔

نَهَوْا معتل (فعل ماضی مذکر غائب) انہوں نے منع کیا۔

أَنْهٰى معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں منع کرتا ہوں۔

نوٹ:۔ جب اس کے ساتھ ضمیر متصل آئے تو اس کی آخری ی الف میں بدل جاتی ہے۔مثلاً: أَنْهَاكُمْ

أَنْهَ ساکن۔معتل (آخری حرف ساقط) (فعل مضارع واحد متکلم)۔

أَلَمْ أَنْهَكُمَا (۷:۲۲)

کیا میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا تھا۔

نَنْهَ ساکن (معتل آخری حرف ساقط) (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم روکیں۔

أَوَ لَمْ نَنْهَكَ (۱۵:۷)

کیا ہم نے تجھے نہیں روکا۔

يَنْهٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منع کرتا ہے۔

تَنْهٰى (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (۲۹:۴۵)

کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔

تَنْهٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو روکتا ہے۔

اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا (۶۲:۱۱)
کیا تم ہمیں ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے آباء پوجتے آئے ہیں۔
تَنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم روکتے ہو۔
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳:۱۱۰)
تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کام کرنے سے منع کرتے ہو۔
يَنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں۔
(وَ) اَنْهَ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو روک
نُهُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
نُهِيْتُ معتل (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں روکا گیا۔
تُنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم روکے جاتے ہو
النَّاهُوْنَ معتل (اسم فاعل جمع مذکر) منع کرنے والے۔ روکنے والے
اِنْتَهٰى معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رک گیا
اِنْتَهَوْا معتل۔ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رک گئے
فَاِنِ انْتَهَوْا (۲:۱۹۲)
تو اگر وہ باز آ جائیں۔
تَنْتَهِ ساکن، معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم رک جاؤ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ (۱۹:۴۶)

اگر تو باز نہ آئے گا۔
يَنْتَهِ ساکن، معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ باز آ گئے۔
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ (۳۳:۶۰)
اگر منافق باز آئے۔
يَنْتَهُوْا ساکن۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ باز آئیں
لَمْ يَنْتَهُوْا وہ باز نہیں آئے۔
يَنْتَهُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باز آتے ہیں۔
تَنْتَهُوْا ساکن۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باز آتے ہو۔
وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۸:۱۹)
اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔
اِنْتَهُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باز آ جاؤ۔
مُنْتَهٰى معتل (اسم ظرف)
(۱) حد۔ آخری منزل
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا (۷۹:۴۴)
اس کا منتہیٰ (یعنی واقع ہونے کا وقت) تیرے رب کو ہی (معلوم) ہے۔
(۲) سرحد۔ جس کے بعد کوئی راستہ نہیں۔
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (۵۳:۱۴)
پرلی حد کی بیری کے پاس۔
النُّهٰى (اسم جمع) سمجھ عقل
مفرد:۔ نُهْيَة .... جو انسان کو اخلاقی حدود سے آگے بڑھنے اور ناشائستہ کام کرنے سے منع کرتی ہے۔
مُنْتَهُوْنَ معتل باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو رک جاتے ہیں/

رک جانے والے۔
يَتَنَاهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں۔
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ (۵:۷۹)
(اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے۔

ن و أ ☆

تَنُوْءُ معتل مہموز (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بھاری بوجھ سے دب جانا۔
نَاءَ يَنُوْءُ نَوْءًا وَ تَنْوَاءً (ن)
مشکل سے اٹھ کھڑا ہونا۔ بوجھ تلے دب جانا۔
اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ (۲۸:۷۶)
شک نہیں کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہو جاتی تھیں۔

ن و ب ☆

اَنَابَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے توبہ کی/ پشیمان ہو کر (خدا کی طرف) لوٹا۔
اَنَابَ يُنِيْبُ اِنَابَةً (باب افعال)
پشیمان ہو کر خدا کی طرف لوٹا۔
اَنَابُوْا معتل باب افعال (جمع مذکر غائب) وہ تائب ہو کر لوٹے
اَنَبْنَا معتل باب افعال (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم تائب ہوکرلوٹے۔
أُنِيبُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تائب ہوکرلوٹتا ہوں۔
أَنِيبُوْا معتل۔ باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تائب ہوکرلوٹو۔
مُنِيبٌ معتل۔ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تائب ہوکرلوٹنے والا۔
مُنِيبِيْنَ معتل۔ باب افعال۔ منصوب (اسم فاعل، جمع مذکر) تائب ہوکر لوٹنے والے۔

ن و ر ☆

نَارٌ، النَّارُ (اسم)(۱) آگ
نَارَ يَنُوْرُ نَوْراً وَ نِيَاراً (ن) وَأَنَارَ وَ تَنَوَّرَ وَاسْتَنَارَ (باب استفعال) چمکنا۔ شعلہ دینا۔ اگلنا۔ روشنی یا آگ۔
نَاراً (منصوب) جلنے سے روشنی اور حرارت پیدا ہونا۔
فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (۲:۲٦٦)
تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولہ چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے بطور استعارہ: شر یا آگ
(۲) جو آخرت کی آگ تک لے جاتی ہے۔
اُولٰٓئِکَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ (۲:۱۷۴)
وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔
(۳) آگ۔ (آخرت کا جہنم)
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲:۲۴)
تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔
نوٹ:۔ قرآن کریم میں ''نار'' واقعۃً آگ کے لئے استعمال ہوتا ہے جو اس دنیا کا جلتا ہوا شعلہ ہے۔ نیز جہنم کے لئے استعمال ہوتا ہے دوسرے معانی عمومی ہیں۔
النُّوْرُ، نُوْرٌ (اسم) روشنی یہ لفظ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: (۱) وہ ریڈیائی قوت جو نظر کے اعضاء کو فعال کرتا ہے۔
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (۲:۱۷)
پھر جب آگ نے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کردی۔
(۲) ایمان۔ عقیدہ۔ داخلی اطمینان۔
ضد: تاریکی۔
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (۲:۲۵۷)
جو لوگ ایمان لائے ان کا دوست اللہ ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ (۳) عقل وجدان
واضح نشانیاں شک وشبہ دور کرکے ایمان کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ (۵:۴۴)
بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔
(۴) الہامی کتاب۔ سرچشمہ ہدایت
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا (۴:۱۷۵)
لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آگئی ہے یعنی قرآن کریم۔
(۵) پیغمبر کا مشن
وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (۹:۳۲)
اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔
نوٹ: نور مفرد ہے اور اس کی جمع انوار اور نیران ہے لیکن قرآن ہمیشہ مفرد ہی استعمال کرتا ہے جبکہ اس کی ضد ظلمات ہمیشہ بصیغہ جمع مستعمل ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نور اور ہدایت کا سرچشمہ صرف ایک ہے جبکہ باطل اور ضلالت کا سرچشمہ اور ذرائع بے شمار ہیں۔
''نیران'' نار کی جمع ہے نہ کہ نور کی (مترجم)

ن و س ☆

النَّاسُ (اسم) لوگ
نوٹ:۔ یہ لفظ اسم جمع ہے بعض علمائے صرف ونحو نے اسے انسان کی جمع بتایا ہے بمعنی نوع انسان دیکھئے ا ن س

ن و ش ☆

التَّنَاوُشُ (باب تفاعل، اسم مصدر) اخذ ووصول کا عمل۔
تَنَاوَشَ تَنَاوُشاً (باب تفاعل) بہت دور سے لوٹنا۔
وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ (۳۴:۵۲)

اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔

ن و ص ☆

مَنَاصٌ (اسم ظرف) زمان یا مکان پسپائی۔
نَاصَ يَنُوْصُ نَوْصاً وَمَنَاصاً (ن) عَنْ ۔
بھاگنا کنی کترانا/ ٹالنا۔ دور رہنا۔ پسپا ہونا

ن و ق ☆

النَّاقَةُ (اسم مؤنث) اونٹنی

ن و م ☆

النَّوْمُ (اسم مصدر) نیند
نَامَ يَنَامُ نَوْماً وَ نِيَاماً (ف)
سونا۔ گہری نیند کرنا۔ خاموش ہونا۔
الْمَنَامُ (مصدر میمی) (۱) خواب
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ (۱۰۲:۳۷)
بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں۔
(۲) سونا۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ (۲۳:۳۰)
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا۔
(۳) نیند
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا (۴۲:۳۹)
خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

ن و ن ☆

النُّوْنُ (اسم) مچھلی
ذَا النُّوْنِ مچھلی والا۔ ایک پیغمبر کا نام۔ کیونکہ انہیں ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا تھا بائبل کا یوحنا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

ن و ی ☆

النَّوٰى (اسم) گٹھلی

ن ی ل ☆

يَنَالُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتا ہے۔
نَالَ يَنَالُ نَيْلاً (ف)
پانا۔ حاصل کرنا۔ پہنچنا۔
لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ (۱۲۴:۲)
میرا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔
تَنَالُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتی ہے۔
تَنَالُوْا معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچو گے۔
لَنْ تَنَالُوْا ۔ تم ہرگز نہیں پہنچو گے/ پاؤ گے
يَنَالُوْا ساکن معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنچتے ہیں۔
لَمْ يَنَالُوْا ساکن۔ وہ نہیں پہنچ سکے
يَنَالُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنچتے ہیں/ پاتے ہیں۔
لَا يَنَالُوْنَ وہ نہیں پہنچتے۔ یا پاتے۔
نَيْلاً (اسم مصدر) حصول۔

ه أ ☆☆

تَنْبِیْهٌ: ھا ایسا حرف ہے جو تنبیہ کے طور پر اسمائے اشارہ کے لئے پہلے بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے مثلاً: (ھَا اُولَاءِ) ھٰؤُلَاءِ (ھَا ذَا) ھٰذَا، رفعی ضمیروں سے پہلے بھی بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
هٰاَنْتُمْ هٰؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَکُمْ بِهٖ عِلْمٌ (۳:۶۶)
دیکھو ایسی بات میں تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔

ه أ أ ☆

هَاؤُمْ (هَا وُمْ) مرکب لفظ
یہ لو یہ لفظ فعل امر کے ساتھ ھا کی شکل میں آتا ہے۔ جس کے معنی ہیں لے لو اور وُم، کے معنی ہوں گے "او تم"
هَاؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ (۶۹:۱۹)
لیجئے! میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

ه ت ی ☆

هَاتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) لے آؤ۔ تنبیہ ھا حرف تُوْ اٰتُوْا کا مخفف ہے۔
هَاتَیْنِ (منصوب) اسم اشارہ/ تثنیہ مؤنث (بمعنی یہ دو عورتیں)
هَاذَانِ اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر۔ (بمعنی یہ دو مرد)
هٰکَذَا (مرکب لفظ) بالکل ایسا
هَا حرف تنبیہ
کَ حرف تشبیہ
ذَا وہ۔ (اسم اشارہ)
هَاهُنَا (مرکب لفظ) هَا + هُنَا یہاں، اس جگہ

ه ب ط ☆

یَهْبِطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نیچے گرتا ہے۔
هَبَطَ یَهْبِطُ هُبُوْطًا (ض)
نیچے اترنا۔ گرنا۔ نیچے اتارنا۔
اهْبِطْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نیچے اترو۔
اهْبِطَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو نیچے اترو۔
اهْبِطُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم نیچے اتر جاؤ۔

ه ب و ☆

هَبَاءً (اسم) گرد و غبار
غبار کے ذرات کا فضا میں اڑنا/بکھرنا

ه ج د ☆

تَهَجَّدْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) جاگتے رہو۔
تَهَجَّدَ تَهَجُّدًا (باب تفعل) جاگتے رہنا رات بھر پہرہ (رات کو نماز پڑھنا)

ه ج ر ☆

تَهْجُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فضول باتیں کرتے ہو۔
هَجَرَ یَهْجُرُ هَجْرًا وَ هِجْرَانًا (ن)
(۱) الگ ہونا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ دستبردار ہونا۔
(۲) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ چھوڑ دینا۔
(۳) آوارہ گردی کرنا۔ فضول گفتگو کرنا۔
مُسْتَکْبِرِیْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ (۲۳:۶۷)
ان سے نفرت کرتے ہوئے تم راتوں کو اکٹھے ہو کر بیہودہ بکواس کرتے تھے (پکتھال)۔
تکبر کے ساتھ (قرآن کے متعلق) ناشائستہ باتیں کرتے تھے۔ جس طرح کوئی راتوں کو کہانیاں سناتا ہو (یوسف علی)۔
گردن اکڑا کر (قرآن کے متعلق) راتوں کو آوارہ گردی کرتے گفتگو کرتے تھے۔
اهْجُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) الگ ہو۔
اهْجُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) الگ ہو جاؤ (اکیلے) چھوڑ دو
هَجْرًا (اسم مصدر) الگ یا کسی کو چھوڑنے کا عمل۔
مَهْجُوْرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) بے وقوف سمجھتے ہوئے۔ نامعقول بے قدر و قیمت۔
یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (۲۵:۳۰)

اے میرے پروردگار! شک نہیں کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

هَاجَرَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہجرت کی۔ اِلٰی

هَاجَرَ یُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً (باب مفاعلہ) کسی کا دوسری جگہ جانے کے لئے اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآنی لغت میں ہجرت کا مطلب نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکاروں کی اسلامی معاشرے کے قیام اور پُر امن تبلیغ اسلام کے لئے مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کو کہتے ہیں۔

هَاجَرُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ہجرت کی۔

هَاجَرْنَ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ہجرت کی۔

یُهَاجِرْ ساکن باب مفاعلہ فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کرے۔

یُهَاجِرُوْا ساکن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کریں۔

تُهَاجِرُوْا ساکن باب مفاعلہ فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہجرت کرو۔

مُهَاجِرٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل واحد مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والا۔

اَلْمُهَاجِرِیْنَ منصوب باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والے۔

مُهَاجِرَاتٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مؤنث) خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑنے والی خواتین۔

ه ج ع ☆

یَهْجَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوتے ہیں۔

هَجَعَ یَهْجَعُ هُجُوْعاً (ف) سکون سے نیند کرنا۔

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ (۵۱:۱۷)

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

ه د د ☆

هَدًّا منصوب۔مضاعف (اسم مصدر) (کسی پہاڑ یا عمارت کا ریزے ریزے ہوکر گرنے کا عمل۔

هَدَّ یَهُدُّ هَدًّا (ن) لوٹنا۔گرنا۔مسمار ہونا۔یا مسمار کرنا۔ٹکڑے ٹکڑے ہوکر گر جانا۔

ه د م ☆

هُدِّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مسمار ہوگئی/کردی گئی۔

لَهُدِّمَتْ ضرور مسمار کردی گئی۔

هَدَّمَ باب تفعیل تَهْدِیْماً مسمار کرنا

هَدَمَ یَهْدِمُ هَدْماً (ض) الٹا کر دینا

☆☆☆☆

اَلْهُدْهُدُ (اسم) ھُد ھُد

ه د ی ☆

هَدٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہدایت دی/رہنمائی کی۔

هَدٰی یَهْدِیْ هَدْیاً وَ هُدًی وَ هِدَایَةً وَ هَدْیَةً (ض) سیدھی راہ دکھانا۔رہنمائی کرنا۔ کسی کو چلانا۔نشان دہی کرنا۔دکھانا۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ (۲:۱۴۳)

اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی۔

(۲) رہنمائی کی۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی (۹۳:۷)

اور راستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا۔

هَدَیْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ہدایت دی۔

هَدَیْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ہدایت دی۔

یَهْدِیْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہدایت دیتا ہے۔

یَهْدِ ی ساقط۔معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہدایت دے۔

اَوَلَمْ یَهْدِ (۷:۱۰۰)

(ساکن) کیا اس نے ہدایت نہیں دی؟

يَهْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہدایت دیتے ہیں۔
تَهْدِیْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہدایت دیتا ہے۔
أَهْدِیْ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ہدایت دیتا ہوں۔
أَهْدِ ی ساقط۔ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں ہدایت دوں۔
تَهْدُوْ ن ساقط' معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہدایت دو۔
نَهْدِیْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہدایت دیتے ہیں۔
لَنَهْدِیَنَّ معتل لام تاکید' نون ثقیلہ' (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور ہدایت دیں گے۔
اِهْدِ معتل (فعل امر واحد مذکر) ہدایت دے۔ اِهْدِنَا ہمیں ہدایت دے۔
هُدُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ہدایت دو۔
فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِيْمِ (۲۳:۳۷)
پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو
هُدِیَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے ہدایت دی گئی۔
هُدُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ہدایت دی گئی
یُهْدٰی معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے ہدایت دی جاتی ہے۔
هَادِیْ معتل (اسم فاعل واحد مذکر)
هَادِ ی ساقط (معتل) ہادی' رہنما
هَادِیًا (منصوب۔ معتل)

یَهِدِّیْ باب افتعال' معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
یَهِدِّیْ وہ رہنمائی ڈھونڈتا ہے۔
فعل هَـدّٰی کا تعلق باب افتعال سے بھی ہے یہ یَهْتَدِیْ کی بدلی ہوئی صورت ہے جس میں ت کا 'د' میں ادغام ہوا ہے۔
قرآن میں یہ لفظ صرف ایک بار آیا ہے۔
اَفَمَنْ یَّهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّهْدٰی (۳۵:۱۰)
بھلا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے' رستہ نہ پائے۔
اهْتَدٰی معتل (باب افتعال) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سیدھے راستے کی پیروی کی۔ اس نے سیدھی راہ پائی۔
اهْتَدَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سیدھی راہ پائی
اهْتَدَیْتُ (معتل۔ باب افتعال) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ہدایت پالی۔
اهْتَدَیْتُمْ معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہدایت پالی۔
یَهْتَدِیْ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھی راہ پاتا ہے۔ ہدایت پاتا ہے۔
یَهْتَدُوْنَ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہدایت/ سیدھی راہ پاتے ہیں۔
تَهْتَدِیْ معتل باب افتعال فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہدایت/ سیدھی راہ پاتی ہے۔

یَهْتَدُوْا معتل' ن ساقط باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہدایت/ سیدھی راہ پائیں گے۔
لَنْ یَهْتَدُوْا وہ ہرگز ہدایت/ سیدھی راہ نہیں پائیں گے۔
لِنَهْتَدِیَ لام تعلیل باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم ہدایت پالیں۔
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ (۴۳:۷)
ہم راستہ نہ پاسکتے تھے۔
الْمُهْتَدِ/ مُهْتَدِ 'ی' ساقط معتل۔ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) ہدایت یاب
مُهْتَدُوْنَ معتل باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) ہدایت یافتہ لوگ
الْمُهْتَدِیْنَ منصوب۔
أَهْدٰی معتل' اسم تفضیل۔ دوسروں سے زیادہ ہدایت یافتہ۔
هُدٰی معتل (اسم مصدر) ہدایت
هَدْیٌ (اسم) معتل۔ پیشکش۔ قربانی یعنی حج کے دوران مناسک حج میں سے ایک رکن۔ جانوروں کی قربانی۔
هَدِیَّةٌ (اسم) تحفہ۔ ہدیہ

ه ر ب ☆

هَرَبًا منصوب (اسم مصدر) فرار
هَرَبَ یَهْرُبُ هَرَبًا وَ هُرُوْبًا (ن)
بھاگ جانا۔ فرار۔ بچ نکلنا۔

ه ر ع ☆

يُهْرَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہانپتے ہوئے ہانکے جاتے ہیں۔
هُرِعَ يُهْرَعُ هَرْعاً - إِلیٰ (مجہول) کسی کی طرف تیزی سے دوڑنا یا بھاگنا۔ اسے باب افعال سے مجہول مشتق بھی مانا جاسکتا ہے۔
أُهْرِعَ يُهْرَعُ إِهْرَاعاً کسی کو دوڑانا یا بھگانا۔

ه ز أ ☆

هُزُواً (اسم مصدر) مذاق تمسخر۔ہنسی
هَزَأَ / هَزِئَ يَهْزَأُ هُزُوْءاً وَ مَهْزَأَةً (ض، س) مہموز۔ کسی کو تماشہ بنانا۔ کسی کی ہنسی اڑانا۔ مذاق اڑانا۔ طعنے دینا۔ اس سے اسم مصدر هُزُوْءًا کو هُزُواً لکھا جاتا ہے۔
اُسْتُهْزِئَ باب استفعال مہموز فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کا مذاق اڑایا گیا۔
اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءاً باب استفعال۔ مذاق اڑانا۔ ہنسی اڑانا
يَسْتَهْزِئُ باب استفعال مہموز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مذاق اڑاتا ہے۔
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (۲:۱۵) خدا ان (منافقوں) سے ہنسی کرتا ہے۔
يَسْتَهْزِئُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہنسی کرتے ہیں/ مذاق کرتے ہیں۔
تَسْتَهْزِئُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنسی کرتے ہو۔
يُسْتَهْزَأُ باب استفعال مہموز فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اس کی ہنسی کی جاتی ہے۔
اِسْتَهْزِئُوْا باب استفعال مہموز (فعل امر جمع مذکر) ہنسی اڑاؤ/ مذاق کرو۔
مُسْتَهْزِئُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر ہنسی کرنے والے۔
اَلْمُسْتَهْزِئِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہنسی کرنے والے۔

ه ز ز ☆

هُزِّیْ مضاعف (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت ہلا۔
هَزَّ يَهُزُّ هَزّاً (ن) مضاعف ہلانا۔ جھاڑنا۔ گھمانا
اهْتَزَّتْ باب افتعال مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہل گئی/ لرز گئی۔
اهْتَزَّ اهْتِزَازاً باب افتعال حرکت کرنا۔ ہل جانا۔ لرز جانا۔ (زندگی کی طرف) حرکت کرنا۔
تَهْتَزُّ باب افتعال۔مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حرکت میں آتا ہے۔(۱) حرکت میں آتی ہے (۲) سانپ۔
الْهَزْلُ (اسم مصدر) مذاق غیر سنجیدہ بات
هَزَلَ يَهْزِلُ هَزْلاً (ض) مذاق کی بات کہنا یا مذاق کرنا یا مسخرہ پن کرنا

ه ز م ☆

هَزَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شکست دی۔
هَزَمَ يَهْزِمُ هَزْماً وَهَزِيْمَةً (ض) غلبہ پانا، شکست دینا۔ بھگا دینا۔ دہشت زدہ کرنا
سَيُهْزَمُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عنقریب شکست کھا جائیں گے۔
نوٹ:۔ مضارع کے شروع میں (س) لگنے سے مستقبل قریب کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔
مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) شکست خوردہ

ه ش ش ☆

أَهُشُّ باب تفعل مضاعف (فعل مضارع واحد متکلم) میں جھاڑتا ہوں۔ ہانکتا ہوں۔
هَشَّ يَهُشُّ هَشًّا (ن) (مضاعف) چھڑی سے درختوں کے پتے جھاڑنا۔

ھ ش م ☆

ھَشِیْمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) سوکھی چھڑیاں یا خشک ڈنٹھل

ھَشِیْماً (منصوب)

ھَشَمَ یَھْشِمُ ھَشْماً (ض)
خشک چھڑیوں یا تیلیوں کو کوٹ کر بھس کرنا- توڑنا-

ھ ض م ☆

ھَضْماً منصوب (اسم مصدر)
حق روک رکھنا-

ھَضَمَ یَھْضِمُ ھَضْماً (ض)
توڑنا- ہضم کرنا' ظلم کرنا' حملہ کرنا' غلط کام کرنا- کسی کے حقوق غصب کرنا-

فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا
(۱۱۲:۲۰)
تو اسے نہ ظلم کا خوف ہوگا نہ نقصان کا-

ھَضِیْمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پتلا اور نرم ہموار (جیسے کھجور کے خوشے پھولوں سمیت)-

وَزُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُھَا ھَضِیْمٌ
(۱۴۸:۲۶)
اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں-

ھ ط ع ☆

مُھْطِعِیْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) تیزی سے آگے نکلنے والے-

ھَطَعَ یَھْطَعُ ھَطْعاً وَ ھُطُوْعاً (ف) وَ اَھْطَعَ (باب افعال)
تیزی کرنا- خوف و دہشت کے مارے آنکھ پتھرائے- آگے دوڑنا-

ھ ل ☆ ☆

ھَلْ حرف استفہام) کیا' آیا وغیرہ؟
قرآن کریم میں اس کا استعمال حسب ذیل صورتوں میں ہوا ہے-

(۱) کسی واقع کی تصدیق کے لئے:
ھَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ
(۶۶:۴۳)
کیا یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو یا

ھَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
(۱۴۷:۷)
کیا انہیں اپنے اعمال کے سوا کسی اور چیز کی جزا دی جائے گی-

(۲) انکار کرنا- (ضمنی معنی)
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ
(۳:۶۷)
تو ذرا اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

(۳) یقیناً
ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا
(۱:۷۶)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا- یہاں ھَلْ قَدْ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے- (قرطبی)

ھ ل ع ☆

ھَلُوْعاً (منصوب اسم مبالغہ)
متفکر- سخت بے چین-

ھَلِعَ یَھْلَعُ ھُلُوعاً (س)
سخت متفکر اور بے قرار اور بے چین ہونا-

ھ ل ک ☆

ھَلَکَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ تلف ہوگیا- ہلاک ہوگیا-

ھَلَکَ یَھْلِکُ ھَلَاکاً وَ ھُلْکاً (ض)
تلف ہونا- مرنا- ضائع ہونا- تباہ و برباد ہونا-

لِیَھْلِکَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ ہلاک ہو- تاکہ وہ تلف ہوجائے-

لِیَھْلِکَ مَنْ ھَلَکَ عَنْ بَیِّنَةٍ
(۴۲:۸)
تاکہ جو مرے' بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے-

ھَالِکٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
تلف ہونے والا-

ھَالِکِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہلاک شدہ لوگ-

مَھْلِکَ (اسم ظرف) تباہی کی جگہ یا وقت

التَّھْلُکَةُ (اسم مصدر) ہلاکت

اَھْلَکَ باب افعال (فعل

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلف کیا۔
أَهْلَكَ إِهْلَاكًا (باب افعال) تباہ کرنا۔تلف کرنا۔ضائع کرنا۔
أَهْلَكْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ضائع کیا۔
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (۶:۹۰)
وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کیا۔
أَهْلَكَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے برباد کر دیا۔
أَهْلَكْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے برباد کیا۔
أَهْلَكْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے برباد کیا۔
تُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو برباد کرتا ہے
نُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم برباد کرتے ہیں۔
يُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تلف کرتا ہے
يُهْلِكُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تلف کرتے ہیں۔
أُهْلِكُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ تلف/ہلاک کئے گئے۔
يُهْلَكُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ تلف/ہلاک کیا جائے گا۔
مُهْلِكُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تلف/ہلاک کرنے والا۔
مُهْلِكُوْان ساقط باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) تلف/ہلاک کرنے والے۔

مُهْلِكِيْن ساقط مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) تلف/ہلاک کرنے والے
الْمُهْلِكِيْنَ منصوب باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) مردہ یا تلف شدہ لوگ

ہ ل ل ☆

أُهِلَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پکارا گیا۔
أَهَلَّ إِهْلَالًا (۱) طلوع ہلال (۲) پکارنا۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام پکارنا۔
وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (۱۷۳:۲)
اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (حرام ہے)
یعنی ہر وہ جانور وغیرہ جو کسی بُت، ولی یا ایسے شخص جسے روحانی بزرگ سمجھا جائے، کے نام پر منسوب کی ہوئی یا پیش کی گئی قربانی (حرام ہے) مشرکین عرب اپنے معبودوں کے نام پر جانور ذبح کرتے تھے۔
الْأَهِلَّةُ (اسم جمع) ہلال۔نیا چاند
مفرد: الْهِلَالُ

ہ ل م ☆

هَلُمَّ (مرکب لفظ) آؤ
(هَا + لُمَّ) دیکھو + تیار ہو جاؤ۔یعنی آؤ یا لاؤ۔
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا (۱۸:۳۳)
اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس چلے آؤ۔
(۲) آؤ یا لاؤ۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ (۱۵۰:۶)
کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

ہ م د ☆

هَامِدَةً (اسم فاعل واحد مؤنث) بے جان، بنجر (زمین)
هَمَدَ يَهْمُدُ هُمُوْدًا (ن)
باہر جانا، بجھانا، بجھنا، مرنا، بنجر یا بے جان ہونا۔

ہ م ر ☆

مُنْهَمِرْ باب انفعال (اسم فاعل واحد مذکر) موسلا دھار۔
هَمَرَ يَهْمُرُ هَمْرًا (ن) وَ انْهَمَرَ برسنا

ہ م ز ☆

هَمَّازٍ (اسم مبالغہ) طعن آمیز اشارے کرنے والا۔نکتہ باز۔
هَمَزَ يَهْمُزُ هَمْزًا (ن، ض)
غیبت کرنا۔ طعن آمیز اشارے کرنا۔ دھکیلنا
هُمَزَةٍ (اسم مبالغہ) طعن آمیز اشارے کرنے والا۔
نوٹ:۔ راغب اصفہانی کے قول کے مطابق هُمَزَةٌ هَمَّاز اور هَامِزٌ کے کلمات طعن اور غیبت کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

هَمَزَاتٌ (اسم جمع) سرگوشیاں- تجاویز

ہ م س ☆

هَمْساً (اسم مصدر) گفتگو یا تقریر کا دھیما' غیر محسوس شور' سرگوشی' دھیمی آواز-

هَمَسَ يَهْمِسُ هَمْساً (ض) سرگوشی کرنا- غیر نمایاں لفظ بولنا-

ہ م م ☆

هَمَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (مضاعف) خیال کیا- ارادہ کیا-

هَمَّ يَهُمُّ هَمّاً وَ مَهَمَّةً (ن) (مضاعف) دلچسپی ہونا- لحاظ کرنا- تعلق- فکر- احتیاط-

ب ذہن/ دل میں آنا- کچھ کرنے ہی والا ہونا- خواہش کرنا-

هَمَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی-

هَمُّوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا-

أَهَمَّتْ افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دھیان رکھا-

وَطَآئِفَةٌ قَدْاَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ (۱۵۴:۳)

اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑ رہے تھے-

ہ م ن ☆

اَلْمُهَيْمِنُ (رباعی فعل) (اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل میں حتمی تمیز کرنے والا/ فیصلہ کرنے والا-

هَيْمَنَ هَيْمَنَةً (رباعی فعل) نگہبانی/ نگرانی-

اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام-

مُهَيْمِناً منصوب' رباعی فعل (اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا-

☆☆ ☆☆

هُنَالِكَ (مرکب لفظ)

هُنَا: یہاں لِكَ وہاں پر- وہ جگہ اُس وقت-

هٰهُنَا یہیں

هُنَا یہاں' اس جگہ

مرکب لفظ ھَا + ھُنَا وہ' انہیں' ان کا ھُنَّ یا هِنَّ

اسم اشارہ- صیغہ غائب مؤنث تفصیل کے لئے دیکھئے (LLQ)

ہ ن أ ☆

هَنِيْاً منصوب' مہموز (اسم فاعل واحد مذکر) بھرپور یا نفع بخش- آپ کو بہت اچھا لگے-

هَنِئَ يَهْنَأُ هَنَأً (س) (مہموز) خوراک کو بھرپور بنانا/ سیر حاصل بنانا- زود ہضم و سہل ہضم صحت بڑھنا- (خوراک) برقرار رکھنا-

ہ و د ☆

هَادُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ یہودی ہو گئے-

(دیکھئے: ماجدص احاشیہ ۲۷۴)

هَادَ يَهُوْدُ هَوْداً (ن) — إِلٰى اپنی ڈیوٹی پر واپس جانا- یہودی بن جانا- راہ پانا-

هُدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہماری رہنمائی کی گئی-

هُوْداً معتل (اسم) یہودی

ہ و ر ☆

هَارٍ (صفت) خستہ وشکستہ' کمزور

هَارَ يَهُوْرُ هَوْراً (ن) معتل کھنڈر میں پڑنا- گرنے کے قریب ہونا- ریزہ ریزہ ہونا-

اِنْهَارَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گر گیا/ گر پڑا-

ہ و ن ☆

هَوْناً معتل (اسم مصدر) مسکینی عاجزی خموشی-

هَانَ يَهُوْنُ هَوْناً وَ هَوَاناً وَ مَهَانَةً (ن) حقیر ہونا- قابل نفرت ہونا- خاموش ہونا

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
(۲۵:۶۳)
زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔
الْهَوْنُ (اسم) نفرت۔ ذلت
هَيِّنٌ (صفت) خفیف
سہل/آسان۔
أَهْوَنُ (اسم تفضیل) زیادہ آسان
نسبتاً
أَهَانَ معتل باب افعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
حقارت کی۔ توہین کی۔
اَهَانَنْ (مرکب لفظ) اَهَانَ
+ نِیْ۔ اس نے میری توہین کی۔
يُهِنْ معتل باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ توہین کرے
وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ
(۲۲:۱۸)
اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی
عزت دینے والا نہیں۔
مُهِيْنٌ معتل (اسم فاعل واحد
مذکر) قابل نفرت کا کام کرنے والا۔
مُهَانٌ معتل (اسم مفعول واحد مذکر)
جس کی توہین کی گئی ہو۔ حقیر و ذلیل۔

ه و ى ☆

هَوٰى معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) (۱) غروب ہوا۔ ڈوب گیا۔
هَوٰى يَهْوِیْ هَوِيًّا (ض) معتل
(۱) گرنا۔ شکاری پرندے کا اپنے شکار پر
جھپٹنا۔ برباد ہونا۔ غائب ہونا۔
(۲) مائل ہونا۔ ترسنا۔ مشتاق ہونا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (۵۳:۱)
تارے کی قسم! جب غائب ہونے لگے۔
برباد ہوا۔ تلف ہوا۔
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ
هَوٰى (۲۰:۸۱)
اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک
ہو گیا۔
تَهْوِیْ معتل (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) ۔ مائل ہوں
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْ
اِلَيْهِمْ (۱۴:۳۷)
لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی
طرف جھکے رہیں۔
(۲) اڑا لے جانا۔
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّيْحُ
فِیْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (۲۲:۳۱)
پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا
کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔
تَهْوٰى معتل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے
هَوِیَ يَهْوٰى هَوًى (س)
محبت کرنا۔ چاہنا۔
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا
تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ
(۲:۸۷)
تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں
لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو
تم سرکش ہو جاتے۔
الْهَوٰى (اسم) محبت، خواہش
هَوَاهُ اس کی خواہش
أَهْوَاءٌ (اسم، جمع) خواہشات
هَوَاءٌ (اسم) خالی

وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ (۱۴:۴۳)
اور ان کے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے
ہوں گے۔
هَاوِيَةٌ (اسم) جہنم کا سب سے
نچلا گڑھا۔
أَهْوٰى معتل (باب افعال،
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اوندھا کر دیا
اسْتَهْوَتْ معتل باب استفعال
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے
بہکایا/بھٹکایا۔

ه ى أ ☆

يُهَيِّئُ باب تفعیل۔ معتل۔ (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ تیار کرے گا
هَيَّأَ يُهَيِّئُ تَهْيِئَةً باب تفعیل تیار کرنا
هَاءَ يَهَاءُ هِيْأَةً (ف)
خواہش کرنا۔ چاہنا
هَيِّئْ (مہموز و معتل) (فعل
امر واحد مذکر حاضر) تو تیار کر، مہیا کر، شکل
ہیئت۔ مشابہت۔

ه ى ت ☆

هَيْتَ معتل، مفرد لفظ۔ (فعل امر
واحد مذکر) آؤ، آگے آؤ، چلے آؤ۔
یہ فعل امر کی واحد صورت ہے جس کے
ساتھ ل ضمیر ک کے ساتھ بطور سابقہ
استعمال ہوا ہے۔

ھ ی ج ☆

یَهِیْجُ معتل (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) مرجھا جاتا ہے۔
هَاجَ یَهِیْجُ هَیْجاً وَ هَیَجَاناً وَ هِیَاجاً (ض)
مل جانا۔ جوش میں آنا۔ مشتعل ہونا۔
(پودے کا) مرجھانا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔

ھ ی ل ☆

مَهِیْلاً معتل (اسم مفعول واحد مذکر)
هَالَ یَهِیْلُ هَیْلاً (ض)
باہر انڈیلنا / (مٹی کا) ڈھیر کرنا۔

ھ ی م ☆

یَهِیْمُوْنَ معتل (مضارع جمع مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔
هَامَ یَهِیْمُ هُیَاماً (ض) معتل
بے مقصد آوارہ پھرنا کسی کو ٹوٹ کر چاہنا۔
الْهِیْمُ (اسم) پیاسی اونٹنیاں
مفرد: هَیْمَاءُ
بیماری کے باعث اونٹنی کا پیاس سے بلبلانا (ولیم لین)۔

ھ ی ہ ☆

ھیہ (مرکب لفظ) واحد مؤنث
...ب کی ضمیر ھـــی کی حالت جری بطور لاحقہ زائد (ہ) کا اضافہ آخری حرف کے اظہار کے لئے ہے۔mjj

☆ ☆ ☆ ☆

هَیْهَاتَ (اسم) بہت دور
هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ
(۳۶:۲۳)
جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔

و أ د ☆

الْمَوْؤُدَةُ مہموز و معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) زندہ در گور لڑکی۔
وَأَدَ يَئِدُ وَأْداً (ض)
مہموز و معتل۔ زندہ دفن کرنا۔

و أ ل ☆

مَوْئِلاً (معتل و مہموز، اسم ظرف) جائے فرار
وَأَلَ يَئِلُ وَأْلاً (ض)
(معتل و مہموز) پناہ طلب کرنا۔

و ب ر ☆

أَوْبَارٌ معتل۔ اسم، جمع
اونٹ کی اُون
وَبَرٌ اونٹوں کے جسموں میں بھیڑ بکری کی پشت پر اُگنے والی اون اور جت کی طرح بال (تاج)
الْوَبَرُ اونٹ کی کھال پر بھیڑ بکری کے جسم پر اون اور جت کی طرح کے بال۔

و ب ق ☆

يُوْبِقُ (معتل باب افعال) تباہ کرتا ہے۔
أَوْبَقَ إِيْباقاً وَ بِقَ يَبِقُ وَ يَوْبِقُ وَ بَقاً (ح)
(معتل) برباد ہونا۔
مَوْبِقاً (اسم ظرف) بربادی کی جگہ

و ب ل ☆

وَابِلٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) شدید بارش/موسلا دھار بارش۔
وَبَلَ يَبِلُ وَبْلاً وَ وُبُوْلاً (الْمَطَرُ) (ض)
(معتل) (۱) موسلا دھار بارش برسنا۔
(۲) گرمجوشی سے پیچھا کرنا۔
وَبِيلاً (منصوب، معتل) (اسم فاعل واحد مذکر) تکلیف۔ بھاری چوٹ/ سرزنش۔
وَبُلَ يَوْبُلُ وَ بَالَةً وَ وَبَالاً (ک)
(معتل) بھاری اور مضر صحت ہونا (مثلاً ہوا اور خوراک)
وَبَالٌ (اسم مصدر) بدانجام سنگینی

و ت د ☆

الْأَوْتَادُ (اسم، جمع) میخیں چوبیں۔ مفرد: وَتِدٌ ایک میخ
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (۸۹:۱۰)
اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔
عربی محاورے میں ذی الاوتاد کا لقب طاقت، تکبر اور ضد و سرکشی کے اظہار کے لئے ہے۔ شاید میخوں سے مراد وہ چوبیں بھی ہوں جن کے ساتھ ظالم (حکمران) اپنے ظلم کے شکار لوگوں کو باندھتے ہوں (ولیم لین)
أَوْتَاداً منصوب (اسم جمع)
میخیں/ چوبیں

و ت ر ☆

يَتِرَ منصوب۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھوکہ دے گا۔
وَتَرَ يَتِرُ وَتْراً وَ تِرَةً (ض)
معتل۔ (۱) نفرت کرنا۔ کسی کو دھوکہ دینا۔
(۲) اکیلے ہونا۔ طاق ہونا۔
وَاللهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (۴۷:۳۵)
خدا تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ہرگز کم یا گم نہیں کرے گا۔
وِتْرٌ معتل (اسم مصدر) اکیلا
وتر۔ طاق بجائے (اسم) عدد
تَتْرىٰ (وَتْرىٰ) (اسم) ایک دوسرے کے بعد متواتر۔ لگاتار

و ت ن ☆

الْوَتِيْنُ (اسم) رگ دل۔ جو دل کے اوپر والے حصے سے اوپر ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ انسانی زندگی کی بقا اسی رگ پر ہے۔

و ث ق☆

یُوْثِقُ معتل (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) باندھے گا/باندھتا ہے۔
أَوْثَقَ إِيْثَاقًا (باب افعال) باندھنا
وَثِقَ يَثِقُ ثِقَةً (ض)
(ثلاثی فعل) کسی پر اعتماد کرنا۔
اَلْوَثَاقُ (اسم) وثیقہ۔دستاویز۔تحریر۔
مَوْثِقًا منصوب (مصدر میمی)
بندھا ہوا۔ معاہدہ۔ پختہ وعدہ۔ عہد نامہ۔(پکتھال) حلف (یوسف علی)۔
یقین دہانی (عبدالماجد دریا آبادی)
مِیْثَاقٌ (اسم آلہ) معاہدہ
عہد نامہ۔اقرار نامہ۔
اَلْوُثْقٰی (اسم آلہ مؤنث) پختہ
اَلْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا
(۲۵۶:۲)
مضبوط رسّی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔
وَاثَقَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کسی کے ساتھ عہد نامہ میں بطور فریق شامل ہوا۔

و ث ن☆

اَلْاَوْثَانُ (اسم جمع) بت
مفرد: وَثَنٌ

و ج ب☆

وَجَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) گر گئیں۔
وَجَبَ يَجِبُ وَجْبًا وَ وَجْبَةً
(ض)
(۱) مر کر گر پڑنا۔(۲) لابدی،لازمی
فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا
(۳۶:۲۲)
جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ۔

و ج د☆

وَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پایا۔
وَجَدَ يَجِدُ وِجْدَانًا وَ وُجُوْدًا
(ض)
(معتل) پانا۔گم شدہ مل جانا۔
وَجَدَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے پالیا۔
وَجَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پالیا۔
وَجَدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پالیا۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ تم نے ان کو پالیا۔
سہولت نطق و تلفظ کے لئے فعل کے آخر میں ضمیر متصل سے پہلے (و) کا اضافہ کیا گیا ہے۔
وَجَدْتُّ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پایا۔
وَجَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا۔
يَجِدْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ پائے۔
لَمْ يَجِدْ اس نے نہیں پایا۔
أَلَمْ يَجِدْكَ کیا اس نے تمہیں نہیں پایا؟
تَجِدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاتا ہے۔
سَتَجِدُنِيْ تو مجھے عنقریب پائے گا
سَتَجِدُنِيْ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
(۶۹:۱۸)
خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے۔
تَجِدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پائے گی۔
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا (۳۰:۳)
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پائے گا۔
لَتَجِدَنَّ لام تاکید نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تم ضرور پالوگے
(سَ + تَجِدُوْنَ)
سَتَجِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عنقریب پالوگے۔
تَجِدُوْهُ (تَجِدُوْنَ + ہ) ن ساقط
تَجِدُوْهُ تم اسے پالوگے۔
يَجِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پالیں گے۔
لَا يَجِدُوْنَ وہ نہیں پائیں گے۔
يَجِدُوْا (ن ساقط) کہ وہ پالیں
لَا يَجِدُوْا وہ نہیں پائیں گے۔
أَجِدُ (فعل مضارع واحد

متکلم) میں پاتا ہوں۔

لَا أَجِدُ میں نہیں پاتا۔

لَأَجِدَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضرور پالوں گا۔

وُجِدَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ مل گیا۔ پالیا گیا۔

مَنْ وُّجِدَ فِي رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ (۷۵:۱۲)

جس کے شلیتے میں پہلے وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔

وُجْدٌ (اسم) ذرائع۔ وسعت

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ (۶:۶۵)

مطلقہ عورتوں کو (ایام عدت میں) مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

و ج س ☆

أَوْجَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محسوس کیا۔

أَوْجَسَ يُوْجِسُ إِيْجَاسًا ۔ مِنْ (باب افعال) دل میں (شک یا خوف) محسوس کرنا۔

و ج ف ☆

وَاجِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دھڑکنا۔

وَجَفَ يَجِفُ وَجْفًا وَوَجِيْفًا (ض)

جوش میں آنا انتہائی پریشان حالت میں ہونا۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ (۸:۷۹)

اس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے۔

اَوْجَفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)

أَوْجَفَ إِيْجَافًا گھوڑے یا اونٹ کو تیز چلانا۔

و ج ل ☆

وَجِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے ڈر یا خطرہ محسوس کیا۔

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا (س)

ڈرنا۔ تیزی اور جلدی محسوس کرنا۔ دل کی حرکت میں ارتعاش۔ خوف۔

لَا تَوْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) خوف مت کرو۔

وَجِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خوف محسوس کرنے والے

وَجِلَةٌ (اسم صفت مؤنث) خوفزدہ۔ مذکر وَجِلٌ

و ج ہ ☆

وَجَّهْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے رخ کیا۔

وَجَّهَ يُوَجِّهُ تَوْجِيْهًا (باب تفعیل)

(۱) رخ کرنا۔ بہ طرف (۲) کسی کو کسی چیز کے لئے بھیجنا۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ (۷۹:۶)

میں نے اپنا رخ کیا۔

يُوَجِّهُ ساکن باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے۔

تَوَجَّهَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رخ کیا۔

تَوَجَّهَ تَوَجُّهًا (باب تفعل) کسی جگہ کا رخ کیا۔ تِلْقَاءَ بہ طرف وَجِيْهًا منصوب (الْوَجِيْهُ) آبرومند۔ صاحب وجاہت

اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (۴۵:۳)

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور) جو دنیا اور آخرت میں باآبرو ہوگا۔

وَجْهٌ (اسم) لفظی ترجمہ: چہرہ

اَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ (۹۶:۱۲)

اس کے منہ پر ڈال دیا۔

وَجْهٌ بمعنی چہرہ۔ کچھ دوسرے معنوں میں استعمال ہوا ہے مثلاً:

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (۱۱۵:۲)

تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔

زمخشری اور طبری کی رائے میں وَجْهُ اللّٰهِ سے مراد قبلہ ہے۔

اَلْجِهَةُ الَّتِيْ رَضِيَهَا وَاَمَرَ بِهَا أَيْ الْقِبْلَةُ

جس سمت کو اس نے پسند کیا۔ اور نماز میں اس طرف منہ کرنے کا حکم دیا یعنی قبلہ

(۳) دل اور جان۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (۱۱۲:۲)

ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے

یعنی ایمان لاے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔
(۴) توڑنا یا بطور ایک جز کے ظاہر ہونا۔
اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ (۳:۷۲)
جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لاؤ اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو۔
(۵) امر واقعہ کے مطابق۔
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ (۵:۱۰۸)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ لوگ صحیح صحیح (امر واقعہ کے مطابق) شہادت دیں۔
(۶) خاطر واسطے
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ (۷۶:۹)
ہم تم کو خالص خدا کی خاطر کھلاتے ہیں۔
وُجُوْهٌ (اسم) چہرے
وِجْهَةٌ (اسم) سمت طرف

و ح د ☆

وَاحِدٌ (اسم عدد) ایک
وَاحِدًا منصوب
وَاحِدَةٌ (صفت) ایک
کسی اسم مؤنث کے لئے صفت
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا۔
وَحِيْدًا (صفت) اکیلا بغیر کسی مددگار کے۔
ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (۷۴:۱۱)
ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جسے ہم نے اکیلا پیدا کیا۔
وَحْدَ اکیلا
وَحْدَهٗ اکیلے کو

و ح ش ☆

اَلْوُحُوْشُ (اسم جمع) وحشی جانور۔ درندے۔
مفرد: وَحْشٌ

و ح ی ☆

وَحْیٌ (اسم) ایک نشان۔ وحی (پیغام الٰہی)
وَحٰى يَحِىْ وَحْيًا (ض) معتل
وَ اَوْحٰى يُوْحِىْ اِيْحَآءً ا۔ اِلٰى ب باب افعال۔ وحی بھیجنا۔ ظاہر کرنا۔ اطلاع دینا۔ ابھارنا۔
اَلْوَحْیُ آسمانی الہام
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى (۵۳:۴)
یہ (قرآن) تو خدا کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے۔
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْیِ (۲۱:۴۵)
کہہ دو کہ میں تمہیں خدا کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں۔
(۲) ہدایت دینا یا ابھارنا
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا (۱۱:۳۷)
اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ (یعنی ہماری نگرانی میں) اور ہماری وحی کے مطابق۔
اَوْحٰى اِلٰى۔ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وحی کی
(۱) نبیوں اور رسولوں کی فرشتوں یا دوسرے ذرائع سے وحی۔
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ (۱۴:۱۳)
تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔
(۲) ابھارا۔
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ (۱۶:۶۸)
اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں سے ارشاد فرمایا۔
(۳) نمایاں کیا۔
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (۱۹:۱۱)
پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو۔
(۴) تفویض کیا۔
وَاَوْحٰى فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا (۴۱:۱۲)
اور ہر آسمان میں اس کے کام کا حکم بھیجا یعنی اس کو اس کا کام تفویض کیا۔
اَوْحَيْتُ معتل (باب افعال) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے حکم بھیجا
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ (۵:۱۱۱)
اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا

کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔
اَوْحَیْنَا معتل (باب افعال)
فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے وحی کی (رسول کی طرف وحی)۔
اِنَّآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ کَمَآ اَوْحَیْنَآ اِلٰی نُوْحٍ وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ (۴:۱۶۳)
ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف بھیجی تھی۔
(۲) دل میں ڈال دیا۔
وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْهِ (۲۸:۷)
اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی یعنی اس کے دل میں ڈال دیا (یہ کہتے ہوئے) کہ اس کو دودھ پلاؤ۔
یُوْحِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) کان میں ڈال دیتا ہے۔
یُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا (۶:۱۱۲)
وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔
(۲) فرماتا تھا۔
اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَةِ اَنِّیْ مَعَکُمْ (۸:۱۲)
جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔
(۳) رسولوں کی طرف وحی کرتا ہے۔
وَاِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ (۳۴:۵۰)

اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔
لَیُوْحُوْنَ لام تاکید (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور سرگوشی کرتے ہیں۔
نُوْحِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے وحی کی۔
اُوْحِیَ معتل (باب افعال) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی گئی۔
یُوْحٰی معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی جاتی ہے۔
یُوْحَ ساکن۔معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ وحی کی جاتی ہے۔
لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ (۶:۹۳)
حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔

و د د ☆

وَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محبت کی۔ چاہا۔ پسند کیا۔
وَدَّیَوَدُّ وُدًّا وَ مَوَدَّةً وَ وَدًّا (ف) (معتل اور مضاعف) محبت کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔
لَوْ۔ لَوْ اَنَّ ۔ وَدَّ لَوْ اس نے چاہا کہ کاش
وَدَّلَوْ اَنَّ لَهٗ اس نے چاہا کہ کاش اس کے پاس ہوتا۔
وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا (۲:۱۰۹)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں۔
وَدَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ایک جماعت) نے چاہا۔
وَدُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دل سے چاہا
یَوَدُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دل سے چاہتا ہے۔
تَوَدُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے۔
تَوَدُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔
یَوَدُّوْا (مضاعف) ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہتے ہیں کہ کاش۔
وُدًّا (مضاعف) (اسم مصدر) محبت۔شفقت۔
وَدُوْدٌ اسم مبالغہ (اسم (انتہائی محبت کرنے والا۔شفیق۔ بہت زیادہ محبت کرنے والا۔
اَلْوَدُوْدُ اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
مَوَدَّةً (مصدر میمی) محبت کرنا
یُوَادُّوْنَ (باب مفاعلہ، مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوستی کرتے ہیں۔
وَادَّ یُوَادُّ وِدَادًا وَ مُوَادَّةً (باب مفاعلہ) دوست بنانا۔ باہمی محبت قائم کرنا۔
وَدًّا / وَدًّا (منصوب، اسم معرفہ) وَدّ اس کا تلفظ وُدّ اور اُدّ بھی ہے (یعنی

دوستی شفقت) قرآن کریم کی روایت کے مطابق یہ ایک دیوتا تھا جس کی حضرت نوحؑ کے زمانے میں پوجا کی جاتی تھی لیکن اس سے یہ نتیجہ نکالنا غلط ہوگا کہ حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں اس بت کی پوجا ترک کر دی گئی تھی کیونکہ ہمارے پاس اس بات کے خلاف کافی شواہد موجود ہیں- چنانچہ نابغہ شاعر کہتا ہے-

''اے ود! میں تجھے سلام کرتا ہوں''- اس کا ایک بت (مجسمہ) عرب کے انتہائے شمال کے ایک نخلستان دُومہ کے مقام پر موجود تھا- عبدودّ نام نمایاں اور ممتاز قبائل کے ناموں سے ملتا ہے- (بحوالہ انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجنس ہسٹنگس جلد۲ص ۶۶۲)

قرآن کریم میں ود کے بارے میں یہ تفصیل کہیں موجود نہیں (مترجم)

و د ع ☆

دَعْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: چھوڑ دے-

وَدَعَ یَدَعُ وَدْعاً (ف) معتل

دَعْ - (فعل امر) چھوڑنا

یَدَعُ فعل مضارع

اس مادے امر اور مضارع اور کوئی مشتق صیغہ مستعمل نہیں ہے-

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ (۴۸:۳۳)

اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا-

وَدَّعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لفظی ترجمہ: اس نے چھوڑ دیا وہ جدا ہوا- اس نے ترک کر دیا-

وَدَّعَ يُوَدِّعُ تَوْدِيْعاً چھوڑنا-

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى (۹۳:۳)

تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا-

مُسْتَوْدَعٌ (باب استفعال- معتل اسم ظرف) سپُرد (مثلاً رحم اور قبر)

و د ق ☆

اَلْوَدْقُ (اسم) بارش (ہلکی یا تیز کسی قسم کی بھی بارش

وَدَقَ يَدِقُ وَ دْقاً (ض) معتل بارش برسنا-

و د ی ☆

دِيَةٌ (اسم) خون بہا- قتل کے معاوضہ/ تاوان-

وَادٍ (اسم) وادی

وَادِياً منصوب-

أَوْدِيَةٌ (اسم جمع) وادیاں-

مفرد: وَادٍ

و ذ ر ☆

يَذَرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑتا ہے/ چھوڑے گا-

وَذَرَ يَذَرُ وَذْراً (ف) (معتل) چھوڑنا- ترک کرنا- نظر انداز کرنا-

ذَرْ (فعل امر) (اس مادے سے ماضی مستعمل نہیں)-

تَذَرُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑے گا-

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ (۷:۱۲۷)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں-

تَذَرُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑتی ہے-

لَا تُبْقِىْ وَلَا تَذَرُ (۷۴:۲۸)

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی-

لَا تَذَرْ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت چھوڑ-

لَا تَذَرُنَّ معتل- ن ثقیلہ للتاکید (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز نہ چھوڑو

تَذَرْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑ دے-

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ (۷۱:۲۷)

اس میں شک نہیں کہ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے-

تَذَرُوْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھوڑو گے-

تَذَرُوْا معتل (ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم چھوڑ دو-

نَذَرُ معتل منصوب (فعل مضارع

جمع متکلم) کہ ہم چھوڑیں۔
نَذَرُ مرفوع (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چھوڑیں گے۔
وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (۱۱۰:۶)
اور ہم ان کو چھوڑ دیں کہ یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔
لِيَذَرَ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ چھوڑے۔
يَذَرُ معتل۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑے گا۔وہ چھوڑے۔
يَذَرُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھوڑتے ہیں۔
ذَرْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو چھوڑ دے۔
ذَرُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چھوڑ دو۔

و ر ث ☆

وَرِثَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ وارث بنا۔
وَرِثَ يَرِثُ وِرْثًا وَ إِرْثًا وَ إِرْثَةً وَ وِرَاثَةً (ح)
معتل۔ (۱) وراثت پانا۔ (۲) کسی کا وارث بن جانا (۳) زندہ رہنا۔ کسی کے بعد کسی کا مالک یا سرپرست ہونا۔
وَرِثُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ وارث ہوئے۔
تَرِثُوْا منصوب ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم وارث بنو گے۔
لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا (۱۹:۴)
مومنو! تم کو جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔
نَرِثُ (معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم وارث بنیں گے/ ہم وارث بنتے ہیں۔
يَرِثُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بنے گا
يَرِثُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ وارث بنتے ہیں۔
يُوْرَثُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ وارث بنایا جاتا ہے۔
اَلْوَارِثُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) وارث
اَلْوَارِثُوْنَ (اسم جمع) وارث سرپرست۔
اَلْوَارِثِيْنَ منصوب۔وارث
اَوْرَثَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وارث بنایا۔
اَوْرَثْنَا (معتل۔باب افعال) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وارث بنایا
يُوْرِثُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بناتا ہے۔
نُوْرِثُ معتل باب افعال فعل مضارع جمع متکلم) ہم وارث بناتے ہیں۔
اُوْرِثْتُمْ معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم وارث بنائے گئے۔
اُوْرِثْتُمُوْهَا تم اس عورت کے وارث بنائے گئے
اُوْرِثُوْا معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ وارث بنائے گئے۔
اَلتُّرَاثُ (اسم) وراثت۔میراث وُرَاثٌ میں (و) (ت) سے بدل گئی۔
مِيْرَاثٌ (اسم) میراث۔وراثت

و ر د ☆

وَرَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وارد ہوا' وہ آیا۔پہنچا۔
وَرَدَ يَرِدُ وُرُوْدًا (ض) معتل
آ موجود ہونا۔ وارد ہونا۔ بالخصوص دریا کے کنارے یا کسی گھاٹ پر پانی پینے کے لئے اترنا
وَرَدُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ نیچے اترے۔
(۲) نیچے اتر جانا۔
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا (۹۹:۲۱)
اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو (نیچے جہنم میں) داخل نہ ہوتے۔
وَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) وارد ہونے والا۔
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (۷۱:۱۹)
اور تم میں سے کوئی شخص نہیں جس کا اس پر گزر نہ ہوگا۔
(۲) پانی کھینچنے والا۔کسی قافلے میں سے پانی کی تلاش میں جانے والا شخص۔
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ (۱۹:۱۲)
(اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آ وارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقایہ

بھیجا اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا۔
وَارِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
(۳) ل۔ نیچے اترنے والے۔
حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَاوَارِدُوْنَ (۲۱:۹۸)
دوزخ کا ایندھن ہوگئے تم سب اس میں داخل ہوکر رہوگے۔
اَلْمَوْرُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر) نیچے اترا ہوا۔
اَلْوِرْدُ (اسم) پانی کا گھاٹ
بِئْسَ الْوِرْدُالْمَوْرُوْدُ (۱۱:۹۸)
اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے، وہ برا ہے۔
(۲) پانی میں آنے والے۔
وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا (۱۹:۸۶)
اور گناہ گاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانکے لے جائیں گے۔
اَوْرَدَ معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) داخل کیا جا اتارا۔
اَوْرَدَ اِيْرَادًا کسی کو داخل کرنا جا اتارنا۔
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ (۱۱:۹۸)
ان کو دوزخ میں جا اتارے گا۔
وَرْدَةٌ (اسم) گلاب کا ایک پھول
وَرْدٌ (اسم جمع)
اَلْوَرِيْدُ (اسم) شہ رگ

و ر ق ☆

وَرَقٌ (اسم جمع) (۱) پتے
وَرَقَةٌ ایک پتا۔
وَرِقٌ (اسم) (۲) سکہ۔ رقم مبلغ۔
فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ (۱۸:۱۹)
تو اپنے میں کسی کو یہ سکہ دے کر شہر بھیجو۔

و ر ی ☆

وُرِيَ معتل (باب مفاعلہ)
(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (اسے یوں بھی وُوْرِيَ لکھا گیا ہے) چھپایا گیا۔
وَارٰى يُوَارِيْ مُوَارَاةً باب مفاعلہ چھپانا۔ پوشیدہ رکھنا۔
يُوَارِيْ (معتل باب مفاعلہ) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
كَيْفَ يُوَارِيْ کیسے چھپائے۔
اُوَارِيَ معتل باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں چھپاتا ہوں۔
تَوَارَتْ معتل باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) غائب ہوگئی۔ (یعنی سورج)
(سورج عربی میں مؤنث ہے)
تَوَارٰى يَتَوَارٰى (باب تفاعل) اپنا آپ چھپانا۔ چھپنا
يَتَوَارٰى معتل باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو چھپاتا ہے۔
وَرَاءُ (اسم) دور۔ پرے۔ پیچھے۔ کنارے۔
تُوْرُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلاتے ہو۔
اَوْرٰى يُوْرِيْ اِيْرَاءً آگ جلانا
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ (۵۶:۷۱)
بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔
اَلْمُوْرِيَاتُ معتل (اسم فاعل جمع مؤنث) آگ نکالنے والے۔

و ز ر ☆

يَزِرُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔
وَزَرَ يَزِرُ وُزْرًا (ض) معتل وزن اٹھانا۔ بوجھ اٹھانا۔
تَزِرُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔
لَاتَزِرُوَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۶:۱۶۴)
کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
وَازِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) وزن/ بوجھ اٹھانے والی۔
وِزْرٌ (اسم) بوجھ۔ بھاری وزن۔ بار
اَوْزَارٌ (اسم جمع) بوجھ۔ وزن
قرآن کریم میں وِزْرٌ اور اس کا صیغہ جمع گناہ، اسلحہ اور بدی کی پاداش کے معنوں میں آئے ہیں۔ مثلاً:
لَا تَزِرُوَازِرَةٌ وِّزْرَاُخْرٰى (۱۷:۱۵)
کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
(۲) پاداش بدی۔
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا (۲۰:۱۰۰)

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔

(۳) اسلحہ یا جنگ کے باعث عائد دوسرے بوجھ۔

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (۴:۴۷)

یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی کے ہتھیار ہاتھ سے رکھ دے۔

وَزِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

جو شخص بحیثیت وزیر حکومت کا کاروبار چلانے کی ذمہ داری کا بوجھ اٹھاتا ہو۔

پیغمبر ﷺ کے مشیر اور معاون کی حیثیت سے تبلیغ کا کام جاری رکھتا ہو۔ (رازی)

وَزَرٌ (اسم ظرف) پناہ گاہ

اَلْجَبَلُ الْمَنِيْعُ ناقابل رسائی پہاڑ۔

و ز ع ☆

يُوْزَعُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں جنگی نظم میں تقسیم/متعین کیا جائے گا۔ یا ان کے مناصب کے اعتبار سے مقرر کیا جائے گا۔

وَزَعَ يَزَعُ وَزْعاً (ف)

پشت رکھنا۔ سہارا دینا' مردوں کو ان کے درجوں میں جنگی نظم کے اعتبار سے رکھنا۔

اَوْزِعْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) توفیق دے۔ ہمت دے۔

اَوْزَعَ اِيْزَاعاً ابھارنا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ (۱۹:۲۷)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ (جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا) شکر کروں

و ز ن ☆

وَزَنُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وزن کیا۔

وَزَنَ يَزِنُ وَزْناً (ض) — ل

تولنا۔ کسی کو تول کر دینا۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (۳:۸۳)

جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں

زِنُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تولو/تول کر دو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (۳۵:۱۷)

ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔

اَلْوَزْنُ (اسم مصدر) (۱) تولنا

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ (۸:۷)

اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔

وَزْناً منصوب (اسم) (۲) وزن

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْناً (۱۰۵:۱۸)

اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

اَلْمِيْزَانُ (اسم آلہ) (۱) وزن

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ (۱۵۲:۶)

اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔

(۲) ترازو

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ (۱۷:۴۲)

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کی) ترازو

(۳) ماپ' تول

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷:۵۵)

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ماپ تول قائم کیا۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (۸:۵۵)

تاکہ ماپ تول میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹:۵۵)

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

اَلْمَوَازِيْنُ (اسم' جمع) ترازو

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً (۴۷:۲۱)

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

(۲) ترازو

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۸:۷)

تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے تو وہ نجات پانے والے ہیں۔

مَوْزُوْنٌ معتل (اسم مفعول واحد مذکر) تُلا ہوا۔

و س ط ☆

وَسَطْنَ معتل (فعل ماضی جمع

مؤنث غائب) وہ عین وسط میں گھس گئیں۔
وَسَطَ يَسِطُ وَسْطاً (ض)
(معتل) درمیان میں ہونا۔ درمیان میں گھس جانا
فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (۱۰۰:۵)
پھر اس وقت (دشمن کی فوج کے عین وسط میں جا گھستے ہیں۔
وَسَطاً منصوب (وَسَطٌ) درمیان
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
(۱۴۳:۲)
اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے۔
اَوْسَطُ (وَسَطٌ کی تفضیل)
اوسط۔ درمیانہ درجے کا۔
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ
(۸۹:۵)
جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو اس کا درمیانہ درجہ۔
(۲) اوروں میں سب سے بہترین۔
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (۲۸:۶۸)
ایک جوان میں فرزانہ (بہترین) تھا، بولا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔
الْوُسْطٰى (اسم تفضیل مؤنث)
درمیانہ۔
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى (۲۳۸:۲)
(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو۔
صلوٰۃ وسطٰی یعنی درمیانی نماز مفسرین کی اکثریت کی رائے کے مطابق عصر کی نماز ہے۔
وَسَطاً منصوب (وَسَطٌ)
دو انتہاؤں کے درمیان۔ انصاف کے ساتھ متوازن۔
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
(۱۴۳:۲)
اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک امت معتدل بنایا۔

و س ع ☆

وَسِعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ وسیع ہوا۔
وَسِعَ يَسَعُ سِعَةً وَسَعَةً (س)
کافی ہونا۔ سمانا۔ حاوی ہونا، چھا جانا، شامل ہوتی ہے۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۲۵۵:۲)
اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین میں سب پر حاوی ہے۔
وَسِعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) شامل ہے۔
وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
(۱۵۶:۷)
اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔
وَسِعْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو حاوی ہے۔
سَعَةً معتل (اسم مصدر) گنجائش فراخی۔
لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ (۲۴۷:۲)
اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں ہے۔
(۲) کثرت و وسعت۔
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً (۱۰۰:۴)
وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔
(۳) دولت۔
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ (۱۳۰:۴)
خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا۔
وَاسِعٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) وسعت والا۔
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (۱۳۰:۴)
اور خدا بڑی کشائش والا اور حکمت والا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۱۱۵:۲)
بے شک خدا صاحب وسعت اور باخبر ہے۔
وَاسِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) وسیع۔ کشادہ
اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً
(۹۷:۴)
کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا۔
الْمُوْسِعِ معتل (باب افعال) اسم فاعل واحد مذکر) صاحب وسعت، دولت مند۔
اَوْسَعَ يُوْسِعُ اِيْسَاعًا (باب افعال)
وسیع کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (یعنی جو وسعت رکھتا ہو یا بڑی حد تک وسعت دے سکے یا جو خوشحال ہو۔
مُوْسِعُوْنَ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) بہت وسعت رکھنے والے یا دینے والے۔
وُسْعَ (اسم) گنجائش۔ کشادگی
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
(۲۸۶:۲)
خدا کسی کو اس کی طاقت (گنجائش) سے

زیادہ تکلیف نہیں دیتا-

و س ق ☆

وَسَقَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکٹھا ہانکنا-
وَسَقَ يَسِقُ وَ سْقاً (ض)
اکٹھا کرنا-بکھری چیزوں کو یکجا کرنا-جس طرح رات دن بھر کی منتشر شدہ چیزوں کو اکٹھا کر دیتی ہے-
اِتَّسَقَ معتل (باب افعال)
مکمل ہوا-
اتَّسَقَ اِتِّسَاقاً (باب افتعال)
مکمل یا کامل ہونا-
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (۸۴:۱۷،۱۸)
اور قسم رات اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی اور قسم ہے چاند کی جب کہ وہ کامل ہو جائے-

و س ل ☆

الْوَسِيْلَةُ (اسم) رسائی کے ذرائع اور وسائل-پہنچ کا راستہ-رسائی-
اس فعل کا مصدری مادہ نہیں ہے-

و س م ☆

سَنَسِمُ (معتل) ہم عنقریب داغ لگائیں گے-
وَسَمَ يَسِمُ وَسْماً وَ سِمَةً (ض)
داغنا-داغ لگانا-
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (۶۸:۱۶)
ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے-
مُتَوَسِّمِيْنَ معتل (باب تفعل) (اسم فاعل جمع مذکر) جو نشانات پڑھتے ہیں-لکھے پڑھے ذہین لوگ-

و س ن ☆

سِنَةٌ (اسم) اُونگھ
وَسَنَ يَوْسَنُ وَسَناً وَ سِنَةً (ف)
اونگھ یا نیند آنا-
لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۲:۲۵۵)
نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند-

و س و س

وَسْوَسَ رباعی فعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سرگوشی کی-کان میں ڈالا
وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوَاساً
(رباعی فعل) وسوسہ ڈالنا-برے مشورے دینا-
يُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سرگوشی کرتا ہے
تُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سرگوشی کرتی ہے-
الْوَسْوَاسُ (رباعی فعل) (اسم مصدر)-سرگوشی

و ش ی ☆

شِيَةٌ (اسم) داغ-نشان-
وَشَىٰ يَشِىْ وَشْياً وَ شِيَةً (ض)
(معتل) (اینمل میں) ملے ہوئے رنگوں سے کپڑا پینٹ کرنا-

و ص ب ☆

وَاصِبٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پائیدار-لازوال
وَصَبَ يَصِبُ وُصُوْباً (ض)
لازوال و پائیدار ہونا-
وَاصِباً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہمیشہ کے لئے لازوال

و ص ف ☆

يَصِفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں-
وَصَفَ يَصِفُ وَصْفاً (ض)
(معتل) اچھی یا بُری رائے کا اظہار-
(۲) کسی بات کو بطور واقع ثابت کرنا-
(۳) کوئی چیز حاصل کرنا مثلاً:
فُلَانٌ يَصِفُ السِّحْرَ فلاں شخص نے جادو کا علم حاصل کیا-
تَصِفُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بیان کرتی ہے-
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ (۱۶:۶۲)

اوران کی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں-

تَصِفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بیان کرتے ہو-

وَصْفٌ (اسم) بیان-

کسی کی صفت بیان کرنا-

و ص ل☆

يَصِلُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پہنچتا ہے-

وَصَلَ يَصِلُ وَ صْلاً وَ (ض) اِلٰى

کسی جگہ پہنچنا- پہنچ آنا- پاس آنا- شامل ہونا- دوستی چاہنا-

تَصِلُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پہنچتی ہے-

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ (۱۱:۷۰)

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے تو ان کو اجنبی سمجھ -

(۲) شامل ہونا-

يَصِلُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شامل ہوتے ہیں-

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ (۴:۹۰)

مگر وہ لوگ جو ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں سوائے ان کے جنہوں نے پناہ لی ہو- جن کا تمہارے ساتھ معاہدہ ہو-

يُوْصَلُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جسے ملایا جاتا ہے-

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ (۲:۲۷)

اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں-

وَصَّلْنَا (معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جوڑا ہے- پہنچایا ہے-

وَصَّلَ تَوْصِيْلاً باب تفعیل- جوڑنا

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ (۲۸:۵۱)

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں-

وَصِيْلَةٌ (اسم معرفہ) وصیلہ

نوٹ:- وصیلہ: اونٹنی یا بھیڑ، مشرکین عرب اپنے بتوں کے نام پر بعض اوہام پرستی کی رسمیں ادا کرنے کے بڑے دلدادہ تھے-

وصیلہ اس جانور بشمول بھیڑ بکری کو کہتے تھے جس نے بچہ جننے کے ساتویں موقع پر ایک نر اور ایک مادہ بچہ جنا ہو- (ماجد)

الوصیلہ: اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس نے پہلا بچہ نر جنا ہوتا اور دوسرا مادہ- اونٹنی کو بطور نذر بتوں پر چڑھایا جاتا کیونکہ اس نے نر اور مادہ دونوں صنفوں کو جنم دیا ہوتا اس طرح وہ نر اور مادہ دونوں صنفوں کو ملانے کا سبب بنی ہوئی تھی (ابن کثیر)

و ص ى☆

وَصّٰى (معتل باب تفعیل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی-

وَصٰى يَصِىْ وَصْياً (ض) - ب معتل- ساتھ ملانا- ساتھ مل جانا- عروج کے بعد زوال پذیر ہونا (یہ ترجمہ محل نظر ہے- مترجم

وَصّٰى يُوَصِّىْ تَوْصِيَةً لِفُلَانٍ - ب وصیت کرنا-

اِلٰى فُلَانٍ - ب ارتکاب کرنا- حکم دینا

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ (۲:۱۳۲)

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اس بات کی وصیت کی-

وَصَّيْنَا معتل- باب تفعیل- (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وصیت کی-

تَوْصِيَةٌ معتل- باب تفعیل (اسم مصدر) (معاملات کا) انتظار

اَوْصٰى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی-

اَوْصٰى يُوْصِىْ اِيْصَاءً

(معتل- باب) افعال- وصیت کرنا- حکم دینا- نصیحت کرنا

وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَادُمْتُ حَيًّا (۱۹:۳۱)

اور جب تک زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے-

يُوْصِىْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وصیت کرتا ہے-

يُوْصِيْنَ معتل باب افعال (جمع مؤنث غائب) وہ وصیت کرتی ہیں-

تُوْصُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم وصیت کرتے ہو-

يُوْصٰى معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وصیت کی جاتی ہے-

مُوْصٍ معتل باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) وصیت کرنے والا- (جو شخص ترکہ چھوڑے)

تَوَاصَوْا معتل باب تفاعل

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی۔
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳:۱۰۳)
اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔
(۲) انہوں نے باہم وصیت کی۔
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۱:۵۳)
کیا یہ کہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔
اَلْوَصِيَّةُ (اسم) ورثہ۔ترکہ۔وصیت

و ض ع ☆

وَضَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رکھا۔
وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا وَمَوْضِعًا (ف) رکھنا۔ٹالنا۔ہٹانا۔مقرر کرنا۔تحریر کرنا
وَضَعَتْ تَضَعُ وَضْعًا (ف) وضع حمل۔بچہ کی ولادت۔نیچے ڈال دینا
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۵۵:۷)
اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو قائم کی
(۲) مقرر کرنا۔
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۵۵:۱۰)
اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
(۳) جنم دینا۔ولادت۔
وَضَعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے جنم دیا۔
وَضَعْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جنم دیا۔
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى (۳:۳۶)
جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ میرے تو لڑکی ہوئی ہے۔
(۴) ٹالنا۔ہٹانا۔
وَضَعْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) اور ہم نے اٹھالیا/ہٹایا
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ (۹۴:۲)
اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا۔
تَضَعُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ رکھے گی۔
تَضَعُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) اتار رکھنا۔
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۲۴:۵۸)
اور گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔
تَضَعُوْا منصوب ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اتارتے ہو۔
نَضَعُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اتاریں گے۔
يَضَعُ ۔ عَنْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹا دے گا۔راحت دے گا۔
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ (۷:۱۵۷)
ان پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔
يَضَعْنَ معتل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ اتار دیتی ہیں یا الگ رکھ دیتی ہیں۔
وُضِعَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مقرر کیا گیا۔
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ (۳:۹۶)
پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے مقرر کیا گیا۔
مَوْضُوْعَةٌ معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) تیار رکھے ہوئے۔سجے ہوئے۔
لَاْ وْضَعُوْا لام تاکید۔معتل۔ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی۔
اَوْضَعَ : اَسْرَعَ جلدی کرنا۔اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
وَلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ (۹:۴۷)
اور تم میں فساد ڈالنے کی غرض سے دوڑتے پھرتے۔
مَوَاضِعُ (اسم ظرف، جمع) جگہیں
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ (۴:۴۶)
اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔

و ض ن ☆

مَوْضُوْنَةٍ (مجرور) معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) (سونے اور موتیوں سے جڑاؤ کی ہوئی)۔
وَضَنَ يَضِنُ وَضْنًا (ض) (معتل) کسی چیز کے ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر اسے تہ کرنا۔
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (۵۶:۱۵)
لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑے ہوئے تختوں پر۔

و ط أ ☆

یَطَئُوْ نَ (معتل ومہموز)(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قدم دھرتے ہیں پامال کرتے ہیں (یعنی وہ دشمن کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں)۔

وَطِیَٔ یَطَأُ وَ طْئًا (س)

اوپر سے چلنا۔ چلتے جانا۔ روندنا۔ زمین کو یا کسی چیز کو قدموں تلے دبانا۔

بطور استعارہ: برباد کرنا۔ دشمن کے علاقے میں داخل ہونا۔

تَطَئُوْا ساکن (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندتے ہو۔

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا (۳۳:۲۷)

اور جس زمین پر تم نے ابھی پاؤں بھی نہیں رکھا تھا۔ (یعنی داخل نہیں ہوئے تھے)۔

تَطَئُوْا منصوب (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندو گے۔

وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ (۲۵:۴۸)

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے۔

امام بیضاوی کی رائے ہے کہ یہ لوشرط کا جواب لَمَا كَفَّ اَيْدِيَكُمْ ہے جو یہاں محذوف ہے۔ یعنی وہ تمہارے ہاتھ نہ روکتا۔ دوسرے مفسرین کا خیال ہے کہ مفہوم اس قدر واضح ہے کہ اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ یعنی جواب شرط کی۔

وَطْئًا (اسم مصدر)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلاً (۷۳:۶)

اس میں کچھ شک نہیں کہ رات کو اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت روندنے والا اور ذکر کے لئے خوب درست ہوتا ہے۔

مَوْطِئًا منصوب (اسم ظرف)

روندی ہوئی جگہ۔

لِيُوَ اطِئُوْا باب مفاعلہ (معتل ومہموز لام تعلیل) تا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ برابر کریں۔

وَاطَأَ مُوَا طَأَةً (مفاعلہ) برابری کرنا یا گنتی پوری کرنا۔ یا گنتی پوری کریں۔

و ط ر ☆

وَطَرًا (اسم) مقصد

ضروری رسمی کاروائی لازمہ

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا (۳۳:۳۷)

پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت متعلق نہ رکھی یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا۔

و ط ن ☆

مَوَاطِنُ (اسم جمع) (میدان)

جگہیں۔ مفرد: وَطَنٌ۔ جگہ۔ زمین۔ وطن۔ میدان جنگ۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ (۹:۲۵)

خدا نے بہت سے موقعوں پر تمہیں مدد دی ہے۔

و ع د ☆

وَعَدَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وعدہ کیا۔

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَ عِدَةً وَمَوْعِدًا (ض)

وعدہ کرنا۔ کسی کو قول وقرار دینا۔ اچھا وعدہ کرنا۔

وَعِيْدٌ ڈراوا۔ دھمکی

وَعَدْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے وعدہ کیا۔

وَعَدْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے وعدہ کیا۔

وَعَدُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وعدہ کیا۔

وَعَدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ کیا۔

يَعِدُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ وعدہ کرتا ہے۔ (جمع کے لئے)۔

اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (۳۵:۴۰)

ظالم جو ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ہیں محض فریب ہیں۔ (۲) ڈرانا۔ دھمکانا۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ (۲:۲۶۸)

شیطان تمہیں غربت و ناداری کا ڈراوا دیتا ہے۔

عِدْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو وعدہ کر۔

وَعِدُهُم وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (۶۴:۱۷)
ان سے وعدہ کرتا رہ - شیطان جو ان سے وعدے کرتا ہے - محض فریب ہیں -

وُعِدَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے وعدہ دیا گیا / اس سے وعدہ کیا گیا -

وُعِدْنَا معتل (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے وعدہ کیا گیا -

يُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ڈرایا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے -

نوٹ: - سیاق کلام کے مطابق لفظ کا ترجمہ وعدہ کرنا یا ڈرانا کیا گیا ہے -

وَعْدٌ (اسم) وعدہ قول وقرار

وَعْدًا منصوب، یہ ایک وعدہ ہے

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا (۱۱۱:۹)
یہ سچا وعدہ ہے -

وَعَدَهٗ وَعْدًا حَقًّا اس نے سچا وعدہ کیا ابن ہشام جیسے دوسرے مفسرین کی رائے ہے کہ یہ جملہ جواب شرط نہیں ہے بلکہ تاکید کے لئے یہ عربی زبان کا ایک اسلوب ہے -

اَلْمَوْعُوْدُ معتل (اسم مفعول واحد مذکر) جسے وعدہ دیا گیا ہو یا جس سے وعدہ کیا گیا ہو -

تُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دھمکی دی جاتی ہے -

اَوْعَدَ يُوْعِدُ اِيْعَادًا (باب افعال) ڈرانا، دھمکانا -

وَاعَدْنَا (معتل باب مفاعلہ) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے مقرر کیا

وَاعَدَ يُوَاعِدُ مِيْعَادًا
کسی کے لئے طے شدہ وقت یا جگہ مقرر کرنا - کسی سے اعتماد واعتبار کا وعدہ کرنا -

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً (۵۱:۲)
جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کے مقرر کرنے کا وعدہ کیا -
(۲) ہم نے معاہدہ کیا -

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ (۸۰:۲۰)
اور ہم نے تمہیں (تورات دینے کے لئے) طور کی دائیں جانب مقرر کی -
حضرت موسیٰ کے دائیں ہاتھ کی طرف (طبری)
بعض دوسرے مفسرین کے مطابق الاءیمن سے مراد بابرکت اور مقدس ہے -

تَوَاعَدْتُّمْ معتل باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے باہم قول و قرار کرلیا -

لَا تُوَاعِدُوْا (معتل باب تفاعل فعل نہی، جمع مذکر حاضر) باہم قول وقرار کرلو

لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (۲۳۵:۲)
لیکن کوئی خفیہ قول وقرار نہ کرو سوائے اس کے کہ تم دستور کے مطابق بات کرو -

اَلْوَعِيْدُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) ڈراوا - دھمکی -

مَوْعِدٌ (معتل اسم ظرف)
کسی پیشن گوئی کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ - ملاقات کے لئے وعدہ یا دھمکی - ایک وعدہ

اَلْمِيْعَادُ (معتل) بجائے مِوْعَادٌ (اسم ظرف) ملاقات کا وقت یا ملاقات کی جگہ

و ع ظ ☆

اَلْوٰعِظِيْنَ معتل (اسم فاعل جمع مذکر) وعظ کرنے والے -

وَعَظَ يَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً (ض)
انتباہ کرنا - نصیحت کرنا - نیکی کی ترغیب دینا - تبلیغ کرنا - سرزنش کرنا -

نوٹ: - قرآن کریم میں و ع ظ ثلاثی مادے سے ماضی کا صیغہ استعمال نہیں ہوا ہے -

يَعِظُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعظ کرتا ہے / نصیحت کرتا ہے -

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ (۱۳:۳۱)
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا -
(۲) سرزنش کرنا -

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ (۵۸:۴)
خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے -

اَعِظُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں وعظ / سرزنش کرتا ہوں -

تَعِظُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرزنش کرتے ہو -

عِظْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سرزنش / نصیحت کر -

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ (۶۳:۴)

تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو۔

عِظُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مر نصیحت کرو۔

یُوْعَظُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے نصیحت کی جاتی ہے۔

نوٹ:- ترہیب و ترغیب (ہر دو) براہ راست منصبی وظائف نبوی ہیں۔

یُوْعَظُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نصیحت کی جاتی ہے۔

مَوْعِظَةٌ (اسم) نصیحت/سرزنش۔

أَوْعَظْتَ (معتل۔باب افعال) تو نے نصیحت کی۔

أَوْعَظَ إِيْعَاظاً (باب افعال) رسائی کرنا۔تبلیغ کرنا۔ترغیب دینا۔سرزنش کرنا (ماضی کا صیغہ بنانے کے لئے ثلاثی کے باب افعال استعمال ہوا ہے۔

و ع ی ☆

تَعِيَ منصوب، معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ یاد رکھتی ہے۔

وَعَى يَعِيْ وَعْياً (ض) یاد رکھنا۔محتوی ہونا۔ذہن میں رکھنا۔حافظے میں رکھنا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (۱۲:۶۹)
تا کہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔

وَاعِيَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) حافظے میں محفوظ رکھنے والی

أَوْعىٰ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک لیا۔اس نے دولت جمع کی۔

وَجَمَعَ فَأَوْعىٰ (۱۸:۷۰)
اس نے جمع کیا اور سنبھال رکھا۔

یُوْعُوْنَ معتل (باب افعال) وہ چھپا رکھتے ہیں۔وہ دل میں محفوظ رکھتے ہیں۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ (۸۴:۲۳)
اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

وِعَاءٌ (اسم) چھپانے کی جگہ تھیلا۔

أَوْعِيَةٌ (اسم جمع) تھیلے۔غلیتے

مفرد:- وِعَاءٌ

و ف د ☆

وَفْدًا منصوب۔معتل (اسم مصدر) بطور مہمان۔شاہی دربار میں حاضری کا عمل۔

وَفَدَ يَفِدُ وَفْداً وَ وُفُوداً (ض) معتل۔بطور سفیر بادشاہ کے حضور باریابی

و ف ر ☆

مَوْفُوْرًا معتل (اسم مفعول واحد مذکر) وافر۔کافی۔بھرپور

وَفَرَ يَفِرُ فِرَةٌ (ض) وافر مقدار میں ہونا۔

و ف ض ☆

یُوْفِضُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیزی سے جارہے ہیں۔

وَفَضَ يَفِضُ (ض) وَ أَوْفَضَ باب افعال۔تیزی سے جانا۔دوڑنا۔

و ف ق ☆

وِفَاقاً (منصوب باب مفاعلہ) (اسم مصدر) مناسبت و موافقت کا عمل۔

وَفِقَ يَفِقُ وَ فْقاً (ح) مفید اور مناسب پانا

وَافَقَ يُوَافِقُ وِفَاقًا متفق ہونا۔اتفاق کرنا۔مطیع ہونا۔منشا کے مطابق ہونا۔مناسب اور موزوں ہونا۔

یُوَفِّقُ معتل۔باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دو افراد یا جماعتوں میں موافقت کراتا ہے۔

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا (۳۵:۴)
وہ اگر صلح کرا دینا چاہیں تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔

تَوْفِيْقاً منصوب توْفِيْق باب تفعیل اسم مصدر۔دو فریقوں کے درمیان موافقت۔

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا (۶۲:۴)

پھر وہ تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصد تو بھلائی اور موافقت تھا۔

(۲) کام میں کامیابی۔

حسب منشا کام خدا کی توفیق۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ (۱۱:۸۸)

مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے ہے۔

نوٹ:۔ انگریزی زبان میں توفیق کا مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی موزوں لفظ نہیں اس لئے مترجموں نے قرآنی مفہوم سے قریب تر ترجمے کئے ہیں۔

و ف ى ☆

أَوْفٰى / الاَوْفٰى (اسم تفضیل)

(۱) بہترین وفا کرنے والا۔

وَفٰى يَفِىْ وَفَاءً ا (ض) وَ أَوْفٰى إِيْفَاءً ا — ب

اپنے وعدے کا پاس کرنا۔ اپنا تعلق نبھانا۔ قرض ادا کرنا۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ (۹:۱۱۱)

اور خدا سے زیادہ اپنا وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟

(۲) بھرپور۔ پورا پورا۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (۵۳:۴۱)

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پورا کیا۔

وَفّٰى يُوَفِّىْ تَوْفِيَةً (باب تفعیل)

کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ پورا قرض ادا کر دینا۔ مکمل طور پر ذمہ داری نبھانا۔

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى (۵۳:۳۷)

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا۔

(۲) پورا پورا حساب چکایا۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ (۲۴:۳۹)

یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا پورا پورا حساب چکا دے۔

نوٹ:۔ جیسا کہ اکثر موقعوں پر دیکھا گیا ہے کہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کرنا پڑتا ہے۔ یہی صورتحال مذکورہ بالا آیت اور اس کے ترجمہ میں پیش آئی ہے۔

يُوَفِّىْ معتل (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پورا پورا ادا کرے گا/کرتا ہے۔

لَيُوَفِّيَنَّ معتل باب تفعیل لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور پورا پورا واپس ادا کرے گا۔

وُفِّيَتْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کو پورا پورا دیا گیا۔

تُوَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پورا پورا دیا جائے گا۔

تُوَفَّوْنَ معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔

يُوَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے پورا پورا دیا جائے گا۔

مُوَفُّوْا معتل باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) پورا پورا ادا کرنے والے۔

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۱:۱۰۹)

اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلاکم و کاست دینے والے ہیں۔

أَوْفٰى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پورا کیا۔

أَوْفٰى يُوْفِىْ إِيْفَاءً۔ ب۔ باب افعال وعدہ یا معاہدہ پورا کرنا۔

نوٹ:۔ آیت ۹:۱۱۱ اور ۵۳:۴۱ جس میں ثلاثی وزن سے اسم تفضیل یعنی سب سے زیادہ پورا کرنے والا آیا ہے کا مقابلہ اس آیت ۳:۷۶ سے کیجئے جہاں اس فعل کے باب افعال سے فعل ماضی استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی ہیں: اس/عورت یا مرد نے پورا کیا۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ (۳:۷۶)

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (خدا سے) ڈرے تو خدا ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

أُوْفِ معتل باب افعال ئ ساقط۔ (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں پورا کروں گا۔

أُوْفِىْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پورا کرتا ہوں/ کروں گا۔

يُوْفُوْنَ معتل باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا کرتے ہیں
لِيُوْفُوْا معتل باب افعال لام امر
(فعل امر غائب جمع مذکر غائب) وہ پورا کریں۔
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (۲۹:۲۲)
وہ اپنی نذریں پوری کریں
أَوْفِ معتل باب افعال
(فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پورا کر
أَوْفُوْا معتل باب افعال
(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پورا کرو۔
الْمُوْفُوْنَ معتل باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) اپنا وعدہ یا عہد پورا کرنے والے۔
تَوَفّٰى معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اٹھالیا۔ پورا پورا وصول کیا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (۹۷:۴)
جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں۔
تَوَفَّتْ معتل باب تفعیل
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اٹھالیا۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا (۶۱:۶)
یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں۔
تَوَفَّيْتَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھالیا۔
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ (۱۱۷:۵)
جب تو نے مجھے (دنیا سے) اٹھالیا تو تو

ان کا نگراں تھا۔
تَتَوَفّٰى معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اٹھالیتی ہے۔ موت دیتی ہے۔ (فرشتے موت دیتے ہیں یا اٹھالیتے ہیں)۔
يَتَوَفّٰى معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
يَتَوَفَّوْنَ معتل باب تفعل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے ہیں۔
تَوَفَّ معتل باب تفعل
(فعل امر واحد مذکر حاضر) ماردیا مرنے دو
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (۱۹۳:۳)
ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ موت نصیب کر۔
تَوَفَّنِيْ مجھے موت دے۔
يُتَوَفّٰى معتل باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے موت دی جاتی ہے۔
يُتَوَفَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں موت دی جاتی ہے۔
مُتَوَفِّيْ معتل باب تفعل (اسم فاعل واحد مذکر) مارنے والا۔ وفات دینے والا۔
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ (۵۵:۳)
جب خدا نے فرمایا: اے عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرکے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا۔
يَسْتَوْفُوْنَ معتل باب استفعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا پورا لیتے ہیں۔
اِسْتَوْفَى الشَّيْءَ اس نے پوری پوری

چیز لی۔

و ق ب ☆

وَقَبَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چھا گیا۔
وَقَبَ يَقِبُ وَقْبًا وَ وُقُوْبًا (ض)
(سورج کا) غروب ہونا۔ اوپر آنا۔ چھا جانا۔
(سورج کا یا چاند کا) غائب ہوجانا۔
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳:۱۱۳)
(میں) شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

و ق ت ☆

الْوَقْتُ (اسم) وقت
الْوَقْتُ الْمَعْلُوْمُ (۳۸:۱۵)
وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک (یعنی جو اللہ تعالیٰ کے علم غیب میں ہے)۔
مِيْقَاتٌ بجائے مِوْقَاةٌ (اسم ظرف) معینہ وقت یا مقام۔
مَوَاقِيْتُ (اسم ظرف، جمع) مقرر وقت۔ مفرد: مِيْقَاتٌ
مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کا وقت متعین ہو۔
أُقِّتَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اسے وقت دیا گیا۔
وَقَّتَ تَوْقِيْتًا أَقَّتَ تَوْقِيْتًا
وقت مقرر کرنا۔ ملاقات کا وقت دینا
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (۱۱:۷۷)

جب پیغمبر فراہم کیے جائیں گے۔

و ق د ☆

وَقُوْدٌ (اسم) ایندھن
وَقَدَ يَقِدُ وَقْداً وَ وُقُوْداً (ض)
وَأَوْقَدَ إِيْقَاداً باب افعال
آگ جلانا۔روشنی کرنا۔
أَوْقَدُوْا معتل باب افعال
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آگ جلائی/روشن کی۔
لفظی ترجمہ: انہوں نے آگ روشن کی۔
يُوْقِدُوْنَ معتل باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روشنی جلاتے ہیں۔
تُوْقِدُوْنَ معتل باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آگ روشن کرتے ہو۔
أَوْقِدْ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) تو آگ روشن کر۔
يُوْقَدُ معتل باب افعال
(فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) روشن کیا جاتا ہے۔
الْمُوْقَدَةُ معتل باب افعال
(اسم مفعول واحد مؤنث) جلائی ہوئی/روشن آگ۔
اسْتَوْقَدَ معتل باب استفعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگ روشن کی۔
اسْتَوْقَدَ مانند ثلاثی مجرد۔

و ق ذ ☆

الْمَوْقُوْذَةُ معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) چوٹ لگنے سے مری ہوئی۔
مار مار کر ختم کرنا۔سخت مارنا۔

و ق ر ☆

وَقْرٌ (اسم مصدر) بہرہ پن
گراں گوشی۔
وَقَرَ يَقِرُ وَقْراً (ض) معتل
ثقل سماعت۔بہرہ ہونا' کان میں بھاری پن۔
وِقْراً منصوب وِقْرٌ (بارش/پانی کا) بوجھ۔
وَقَاراً منصوب وَقَارٌ معتل
(اسم مصدر) وقار۔عظمت۔بڑائی۔
وَقَرَ يَقِرُ وَقَاراً وَ قَارَةً (ض)
شرافت۔شان دار۔بہت محترم۔(لسان) (ولیم لین)
نوٹ:۔مفسرین کی ایک کثیر تعداد کا خیال ہے کہ وقار کا مفہوم جلالت وعظمت ہے لیکن یوسف علی نے اس کا ترجمہ مہربانی اور طویل مشقت لکھا ہے۔
مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا
(۱۳:۷۱)
تمہیں کیا تکلیف ہے کہ تم خدائے جلیل سے توقعات وابستہ نہیں کرتے (عبدالماجد دریا آبادی) خدا نے وقار نہیں مانگے (پکتھال)
تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم مہربانی اور طول مشقت کے لئے خدا سے امیدیں نہیں رکھتے۔(یوسف علی)
تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے (فتح محمد جالندھری)
تَوَقِّرُوْا معتل باب تفعیل
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بہت عزت کرتے ہو۔
وَقَّرَ تَوْقِيْراً
(باب تفعیل) عزت واحترام کرنا۔

و ق ع ☆

وَقَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گر گیا۔
وَقَعَ يَقَعُ وُقُوْعاً (ف) عَلٰى
گرنا۔نیچے گر پڑنا۔گرانا۔علی گزرنا۔موکد ہونا۔یقینی ہونا۔
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
(۱۳۴:۷)
اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا۔
(۲) چھا گیا۔انتقام
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۱۸:۷)
پھر تو حق ثابت ہو گیا (چھا گیا) اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔
(۳) پورا ہو کر رہا۔عَلٰى
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا
(۸۵:۲۷)
اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہا۔
وَقَعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) واقع ہو گئی۔

تَقَعُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) واقع ہوتی ہے/ پوری ہوتی ہے۔
قَعُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) آن گرو یا گر پڑو۔
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (۲۹:۱۵)
جب میں اس صورت انسانیہ کو درست کرلوں اور اس میں اپنی بے بہا چیز (یعنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔
وَاقِعٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) گرنے والا۔ گرنے کے قریب
وَظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ (۷:۱۷۱)
اورانہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔
(۲) گرکر رہے گا۔
تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ (۴۲:۲۲)
تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑے گا۔
(۳) آ کر رہے گا۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (۵۲:۷)
بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب آ کر رہے گا۔
وَقْعَةٌ (اسم المرۃ) ہونی ۔شدنی ہوگزرنا۔
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (۵۶:۲)
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں
اَلْوَاقِعَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) وہ واقعہ یا ہونی جو یقیناً ہوکر رہے گی۔ آخرت کا اٹل دن۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۵۶:۱)
جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔
يُوْقِعَ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈال دیتا ہے
اَوْقَعَ يُوْقِعُ اِيْقَاعًا (باب افعال) ۔ ڈلوا دیتا ہے۔ دشمنی ابھارتا ہے۔
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ (۵:۹۱)
شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں رنجش اور دشمنی ڈلوا دے۔
مُوَاقِعُوْا ن ساقط باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) گر پڑنے والے۔
مَوَاقِعُ (اسم ظرف، جمع) جگہیں
مَوَاقِعُ النُّجُوْمِ ستارے کی جگہیں یا غروب ہونے کے اوقات

و ق ف ☆

وُقِفُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
وَقَفَ يَقِفُ وُقُوْفًا (ض) کھڑے ہونا۔ کھڑے رکھنا۔
قِفُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) کھڑے رہو۔
قِفُوْهُمْ انہیں کھڑے رکھو۔
مَوْقُوْفُوْنَ معتل (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں روکا گیا ہو/ کھڑے رکھا گیا ہو۔

و ق ی ☆

وَقٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بچایا۔ محفوظ رکھا۔ خراب ہونے سے بچانا۔ مدافعت کی
وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً وَ وَقْيًا (ض) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا (پکتھال)
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا (۴۰:۴۵)
غرض خدا نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔
تَقِيْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بچاتی ہے۔
وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ (۱۶:۸۱)
اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے اثر سے محفوظ رکھیں۔
تَقِ معتل ی ساقط (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ (۴۰:۹)
اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔
قِ معتل (فعل امر واحد مذکر) بچا، محفوظ رکھ۔
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲:۲۰۱)
اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو
قُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر) بچاؤ۔ محفوظ رکھو۔
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (۶۶:۶)
اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

يُوْقَ معتل ی ساقط (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جو بچا جاتا ہے یا بچایا جائے۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵۹:۹)
اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔
وَاقٍ (معتل) بجائے وَاقِیْ (اسم فاعل واحد مذکر) محافظ، بچانے والا
اتَّقٰی معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جس نے تقویٰ اختیار کیا۔
اتَّقٰی يَتَّقِیْ اِتِّقَاءً باب افتعال
ڈرنا۔ نیک ہونا۔ شر سے بچ رہنا۔ خدا کو یاد رکھنا۔ خدا کے فرائض کو ادا کرنا۔
اتَّقَوْا معتل باب افتعال (فعل ماضی ماضی جمع مذکر غائب) وہ خدا سے ڈرے۔
اِتَّقَيْتُنَّ معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم متقی ہو یا تم نیکوکار ہو۔
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۳:۳۲)
اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو۔
تَتَّقُوْنَ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خدا سے ڈرتے ہو۔
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۲:۲۱)
تاکہ تم اس کے عذاب سے بچو۔
تَتَّقُوْا معتل باب افتعال ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم خدا سے ڈرو۔
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا (۲:۲۲۴)
اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر حسن سلوک کرنے اور لوگوں میں صلح و سازی کرانے سے رک جاؤ۔
لِيَتَّقِ معتل باب افتعال
لام امر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے ڈرنا چاہئے۔
يَتَّقِهٖ وہ اس سے ڈرے
يَتَّقُوْا معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈرتے ہیں۔
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ پس وہ اللہ سے ڈریں
يَتَّقِیْ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ٹکرائے گا یا بچائے گا۔
اَفَمَنْ يَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۳۹:۲۴)
بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو)؟
اتَّقِ معتل باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) ڈر۔ خوف کر
اتَّقِ اللّٰهَ: اللہ سے ڈر۔
اتَّقُوْا معتل باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ڈرو، خوف کرو۔
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲:۲۴)
تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔
اتَّقُوْنِ مرکب لفظ از اتَّقُوْ + ن بجائے نِیْ۔ بمعنی میرے لئے۔
اتَّقِيْنَ معتل باب افتعال (فعل امر جمع مؤنث حاضر) عورتو! ڈرو
اتَّقِيْنَ اللّٰهَ۔ عورتو! اللہ سے ڈرو
الْمُتَّقُوْنَ مرفوع، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) متقی لوگ
الْمُتَّقِيْنَ منصوب معتل (اسم فاعل جمع مذکر) متقی یا پرہیزگار لوگ
الْاَتْقٰى / اتقٰی (اسم تفضیل) سب سے زیادہ متقی۔
اَتْقٰكُمْ تم میں سے متقی ترین
تَقِيًّا منصوب تَقِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
تُقٰةً (اسم مصدر) ڈرنا خوف کرنا۔
اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (۳:۱۰۲)
خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
تَقْوٰی / التَّقْوٰی بچاؤ۔ خوف
قرآن کی مخصوص اصطلاح کے طور پر یہ لفظ مختلف سیاق و سباق میں استعمال ہوا ہے اور اس کا اسی لحاظ سے اس کے مختلف ترجمے کئے گئے ہیں۔ قرآن کے مترجمین نے اپنی اپنی رائے اور نقطہ نظر کے مطابق اس لفظ کا صحیح ترجمہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔
خداترس، خدا آگاہ یا خداشناس۔ شر سے بچنا۔ نیکوکاری۔ راستبازی۔ خدا کی اطاعت۔ برائیوں سے بچنا۔ اور ڈرنا وغیرہ۔
سیاق و سباق لفظ کا ذیل میں ترجمہ کیا گیا ہے:۔ (۱) پرہیزگاری
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی (۲:۱۹۷)

اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے۔

(۲) نیکوکاری۔

وَاَنْ تَعْفُوا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰیؕ (۲۳۷:۲)

اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے/ نیکوکاری ہے۔

(۳) ڈر۔خوف

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (۵۶:۷۴)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے

(۴) شر سے بچاؤ۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (۱۷:۴۷)

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں' ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

تقویٰ کی شرح مختلف طریقوں سے کی گئی ہے مثلاً: زندگی کے ہر معاملے میں احکامِ الٰہی کی پابندی کرنا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

و ك أ ☆

اَتَوَكَّأُ مہموز معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد متکلم) میں جھکتا ہوں

اس مادے کا ثلاثی وزن ''وَكَأَ'' استعمال نہیں کیا گیا۔

وَاتَّكَأَ باب افتعال اَوْكَأَ باب افعال وَتَوَكَّأَ باب تفعل جھکنا' سہارا لینا

مُتَّكِئُوْنَ باب افتعال' (مہموز معتل) (اسم فاعل جمع مذکر)

مُتَّكِئِيْنَ (منصوب) سہارا لئے ہوئے لوگ۔

مُتَّكَأً (باب افتعال مہموز معتل اور اسم ظرف) صوفہ۔تکیے

و ك د ☆

تَوْكِيْدٌ (معتل باب تفعیل اسم مصدر) پختہ کرنا۔تاکید کرنا

وَكَدَ يَكِدُ (ض) وَ وَكَّدَ تَوْكِيْدًا (باب تفعیل) ثابت قدم رہنا۔تاکید کرنا۔ پکا کرنا۔

و ك ز ☆

وَكَزَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مُکا مارنا۔

وَكَزَ يَكِزُ وَكْزًا (ض) مکے سے مارنا

و ك ل ☆

وَكَّلْنَا معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تفویض کیا

وَكَّلَ تَوْكِيْلًا (باب تفعیل) وکیل مقرر کرنا۔یا سرپرست مقرر کرنا۔کسی کو کسی چیز کی نگرانی سونپنا۔

وَكَلَ يَكِلُ وَكْلًا (ض) اِلٰی معتل کسی پر اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے ذمے لگانا۔

وُكِّلَ ۔ ب معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ذمہ لگایا گیا۔

قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ (۱۱:۳۲)

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔

تَوَكَّلْتُ معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے توکل کیا۔

تَوَكَّلَ تَوَكُّلًا (باب تفعل) خدا پر بھروسہ کرنا۔

تَوَكَّلْنَا معتل باب تفعل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے خدا پر بھروسہ کیا۔

تَوَكَّلْ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) تو توکل کر۔

تَوَكَّلُوْا معتل باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم توکل کرو

يَتَوَكَّلْ ساکن' معتل' باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ توکل کرتا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۴۹:۸)

اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے۔

لِيَتَوَكَّلْ لام امر' معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ توکل کرے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۶۰:۳)

اور مؤمنوں کو چاہئے کہ خدا پر بھروسہ رکھیں

نَتَوَكَّلُ معتل باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم توکل کرتے ہیں

الْمُتَوَكِّلُوْنَ معتل باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو خدا پر توکل

کرتے ہیں۔

اَلْوَکِیْلُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) جو کسی دوسرے کی چیز کا دھیان کرے امین/ضامن/لین دین میں گواہ۔سرپرست کارساز۔

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا (۴:۸۱)

اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

و ل ت ☆

یَلِتْ ساکن۔معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کم کرے گا

وَلَتَ یَلِتُ وَلْتاً (ض)

روکنا۔کم کرنا۔

وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا (۴۹:۱۴)

اگر تم خدا اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرتے رہو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

و ل ج ☆

یَلِجُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گزرے گا۔داخل ہوگا۔

وَلَجَ یَلِجُ وُلُوْجاً (ض) فِیْ معتل داخل ہونا۔گھس جانا۔درمیان میں سے گزرنا

یُوْلِجُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) داخل کرتا ہے۔

تُوْلِجُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو داخل کرتا ہے۔

وَلِیْجَۃٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) بے تکلف دوست۔شناسا ساتھی

و ل د ☆

وَلَدَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جنا۔

وَلَدَ یَلِدُ وِلَادَۃً وَ وِلَاداً وَ مَوْلِداً (ض)

پیدا کرنا۔جننا (بچہ یا بچی)

اَلَآ اِنَّھُمْ مِّنْ اِفْکِھِمْ لَیَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰہُ وَاِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ (۳۷:۱۵۱-۱۵۲)

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَلَدْنَ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے جنا

وَلَدْنَھُمْ ان عورتوں نے انہیں جنا

وُلِدَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ جنا گیا۔

وُلِدْتُ معتل (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں جنا گیا۔

یَلِدْ ساکن معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جنتا ہے۔

لَمْ یَلِدْ اس نے نہیں جنا

یَلِدُوْا منصوب معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنیں گے۔

لَا یَلِدُوْا وہ نہیں جنیں گے۔

اَلِدُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں جنوں گا۔

ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ (۱۱:۷۲)

کیا میں بچہ جنوں گی؟ میں تو بڑھیا ہوں

یُوْلَدْ ساکن۔معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جنا جاتا ہے۔

لَمْ یُوْلَدْ جنا نہیں گیا۔

وَلَدٌ (اسم) (۱) بچہ

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ (۳:۴۷)

مریمؑ نے کہا میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں۔

(۲) بیٹا۔

اِنْ کَانَ لَہٗ وَلَدٌ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلَدٌ (۴:۱۱)

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو تو اگر اس کے اولاد نہ ہو۔

(۳) بچے (بطور اسم جمع)

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا (۱۸:۳۹)

اگر تم مال و اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

الاَوْلَادُ/ اَوْلَاداً منصوب (اسم جمع) بچے۔اولاد۔

وَالِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باپ جننے والا۔

وَالِدَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) ماں

اَلْوَالِدَانِ / اَلْوَالِدَیْنِ والدین ماں باپ۔

وَالِدَیْکَ تیرے ماں باپ

وَالِدَیْہِ اس کے ماں باپ

وَالِدَیَّ میرے ماں باپ

وِلْدَانٌ (اسم جمع) بچے لڑکے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۵۶:۱۷)
نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔
وَلِيْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) بچہ
مَوْلُوْدٌ/ اَلْمَوْلُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر) جنا ہوا بچہ۔
مَوْلُوْدٌ لَه' باپ جس کا جنا ہوا بچہ ہو۔

و ل ی ☆

يَلُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قریب (ہوتے) ہیں
وَلِيَ يَلِيْ وَ وَلِيْ يَلِيْ وَلْيًا وَ وِلَايَةٌ (ح' ض) معتل
قریب ہونا۔قریب' پیروی کرنا۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ (۹:۱۲۳)
اے اہل ایمان اپنے نزدیک رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔
وَلّٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مڑا۔
وَلّٰى يُوَلِّيْ تَوْلِيَةً عَنْ باب تفعیل معتل (۱) کسی سے مڑ جانا۔واپس مڑنا
(۲) فعل متعدی۔موڑنا۔
(۳) ایک چیز کو دوسری کے قریب رکھنا۔
وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۲۷:۱۰)
پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا (۳۱:۷)
تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے۔

(۲) عَنْ: فعل متعدی پھیر دیا۔
سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ (۲:۱۴۲)
احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔
وَلَّيْتَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے موڑا/ پھیرا
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا (۱۸:۱۸)
اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے۔
وَلَّوْا۔ اِلٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے منہ پھیرا۔
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ (۹:۵۷)
اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے (قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔
وَلَّيْتُمْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے منہ موڑا۔
يُوَلِّيْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے۔
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَه' (۸:۱۶)
اور جو شخص جنگ کے روز ان سے پیٹھ پھیرے گا۔
يُوَلُّنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ معتل باب تفعیل۔وہ منہ پھیریں گے

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ (۵۹:۱۲)
اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔
يُوَلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔
لَا يُوَلُّوْنَ وہ منہ نہیں پھیریں گے
يُوَلُّوْا معتل باب تفعیل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔
تُوَلُّوْنَ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو گے
تُوَلُّوْا معتل باب تفعیل
ن ساقط کہ تم منہ پھیرو گے۔
لَا تُوَلُّوْا معتل باب تفعیل
(فعل امر جمع مذکر) منہ مت پھیرو۔
نُوَلِّيْ معتل باب تفعیل
(فعل مضارع جمع متکلم) (۱) ہم مسلط کریں گے۔
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا (۶:۱۲۹)
اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے پر مسلط کریں گے۔
(۲) ہم منہ پھیریں گے۔(فعل متعدی)
لَنُوَلِّيَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ معتل و باب تفعیل (فعل مضارع و جمع متکلم) ہم ضرور ان کے منہ پھیریں گے۔
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا (۲:۱۴۴)
سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔
(۳) ہم پیروی کرنے دیں گے

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی (۴:۱۱۵)
تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔
وَلِّ معتل باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) تو منہ پھیر۔
وَلُّوا معتل باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو۔
نوٹ:۔فعل وَلّٰی سے مراد ''منہ پھیر لینا'' ہے جب اس کا مفعول مباشر ہو یا اس حالت میں عن صلہ ہو راغب اصفہانی کی رائے کے مطابق عن کو مقدر مانا جاتا ہے دوسرے مفعول کی طرف متعدی ہونے کی صورت میں اس فعل وَلّٰی سے مراد قریب ہونا ہے۔
تَوَلّٰی معتل باب تفعل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے منہ پھیر لیا یا وہ پھر گیا۔
تَوَلّٰی تَوَلِّیًا مڑنا۔لوٹ کر جانا۔
وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا (۲:۲۰۵)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔
(۲) ذمہ لینا۔بوجھ اٹھانا۔
وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهٗ مِنْهُمْ (۲۴:۱۱)
اور جس نے ان میں سے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔
(۳) اِلٰی ایک طرف مڑا
ثُمَّ تَوَلّٰی اِلَی الظِّلِّ (۲۸:۲۴)
پھر سائے کی طرف چلے گئے۔
(۴) دوست بنایا

کُتِبَ عَلَیْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ یُضِلُّهٗ (۲۲:۴)
جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا۔
تَوَلَّوْا معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ منہ پھیر کر چلے گئے۔
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ (۲:۱۳۷)
اور اگر منہ پھیریں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔
(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔
اِنَّمَا یَنْهٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ (۶۰:۹)
خدا ان ہی لوگوں سے تم کو دوستی سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔
تَوَلَّیْتُمْ معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیر کر چلے گئے۔
یَتَوَلّٰی معتل باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے (گروہ کی صورت میں) وہ منہ پھیرتے ہیں۔
ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۳:۲۳)
تو ان میں سے ایک فریق کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔

(۲) بطور استعارہ: بچاتا ہے۔دفاع کرتا ہے۔لفظی ترجمہ: دوستی کا معاملہ کرتا ہے۔
وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ (۷:۱۹۶)
وہی نیک لوگوں کا دوستدار ہے۔
یَتَوَلَّ معتل باب تفعیل
(مِن کے بعد یتولی کا آخری حرف ساقط ہوگیا)۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) دوست بنائے۔
وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (۵:۵۶)
اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا (تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا) اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔
(۲) پیٹھ پھیرتا ہے۔روگردانی کرتا ہے۔
وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا (۴۸:۱۷)
اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔
یَتَوَلَّوْنَ معتل باب تفعیل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۱) وہ روگردانی کرتے ہیں۔
ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَمَاۤ اُولٰٓئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ (۵:۴۳)
پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔
(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔
تَرٰی کَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (۵:۸۰)
تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔

يَتَوَلَّوْا معتل باب تفعیل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) وہ لوٹ جاتے ہیں-
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ (۹:۵۰)
اور اگر کوئی مشکل آ پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں-
(۲) وہ دوست بناتے ہیں
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (۱۶:۱۰۰)
اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں-
تَتَوَلَّوْا معتل باب تفعل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (اگر) تم پیٹھ پھیرو-
تَوَلَّ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) منہ موڑو- پھر جاؤ-
لَا تَتَوَلَّوْا معتل باب تفعل
(فعل امر جمع مذکر) منہ مت موڑو-
وَالٍ معتل- فعل ثلاثی
(آخری حرف ساقط) (اسم فاعل واحد مذکر)- مددگار- والی- محافظ- دوست
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ (۱۳:۱۱)
اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا-
وَلِيٌّ/ وَلِيًّا منصوب الْوَلِيُّ
(۱) محافظت کرنے والا- دوست مدافعت کرنے والا-
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (۲:۲۵۷)
جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے-
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا (۴:۴۵)
اور خدا ہی کافی کارساز ہے-
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ (۴۲:۲۸)
اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے-
(۲) وارث یا جانشین
وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا (۱۹:۵)
اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما
(۳) سرپرست-
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ (۲:۲۸۲)
تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے-
(۴) وارث
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا (۱۷:۳۳)
اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے-
اَوْلِيَآءُ (اسم جمع) محافظ- دوست ساتھی- وارث- مفرد وَلِيٌّ
الْوَلَايَةُ (اسم مصدر)
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ (۱۸:۴۴)
یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے-
(۲) وراثت
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (۸:۷۲)
اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کوئی سروکار نہیں-
یہاں لفظ ولایة' کا لفظی ترجمہ' حفاظت' بھی کیا جا سکتا تھا جس طرح کہ دوسرے مفسرین نے کیا ہے جب کہ طبری کی رائے یہ ہے کہ یہ اصطلاح ان مہاجرین کے لئے استعمال ہوئی ہے جو مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آئے جہاں انصار مدینہ نے ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا- انہیں دوسری مہمان نوازی اور سہولتیں دی گئیں- انہیں وراثت میں بھی حصہ دیا گیا اب ظاہر ہے کہ یہ سہولت ان کو نہیں دی جا سکتی تھی جنہوں نے مہاجرین کی طرح اسلام کی خاطر اپنا گھر بار نہیں چھوڑا-
اَوْلٰى معتل (اسم تفضیل)
(۱) زیادہ قریب- بہت زیادہ قریب-
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ (۳:۶۸)
ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں-
(۲) قریب ترین
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ (۳۳:۶)
پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں-
(۳) لَ
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (۷۵:۳۴،۳۵)
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے تجھ پر
نیز دیکھئے (۴۷:۲۰)
الْاَوْلَيَانِ معتل (اسم تفضیل تثنی)

قریب ترین دو۔

مَوْلٰی / اَلْمَوْلٰی معتل باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سرپرست

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (۱۱:۴۷)

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے۔

(۲) دوست

یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا (۴۱:۴۴)

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا۔

(۳) مالک

اَحَدُھُمَآ اَبْکَمُ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّھُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ (۷۶:۱۶)

ایک ان میں سب سے گونگا ہے (اور دوسرے کی ملک ہے بے اختیار وناتوان) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا تھا۔ (۴) محافظ، مالک، دوست، مہربان

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (۲۸۶:۲)

تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

مَوَالِیَ / اَلْمَوَالِیْ (اسم جمع) وارث مفرد: مَوْلٰی

وَلِکُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ (۳۳:۴)

اور جو مال باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں (تو حقداروں میں تقسیم کردو) کہ ہم نے ہر ایک کے حق دار مقرر کردیئے ہیں۔

(۲) رشتہ دار

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ (۵:۱۹)

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں۔

(۳) تعلق دار۔ شریک کار۔

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَھُمْ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ (۳۳:۵)

اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔

مُوَلِّیْ معتل باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) کسی کی طرف منہ کرنے والا۔

وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا (۱۴۸:۲)

اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جس طرف کو (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں۔

و ن ی ☆

لَا تَنِیَا معتل (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دوستی مت کرنا۔

وَنٰی یَنِیْ وَنیاً (ض) فِیْ معتل سست یا لاپرواہ ہونا۔

اِذْھَبْ اَنْتَ وَاَخُوْکَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ (۴۲:۲۰)

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا

و ہ ب ☆

وَھَبَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بخشش کی۔

وَھَبَ یَھَبُ وَھْباً وَ ھِبَۃً (ف)

بخشنا۔ بطور تحفہ دینا۔ نذر کرنا۔ بطور ہدیہ پیش کرنا۔ عنایت کرنا۔

وَھَبَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے ہبہ کردیا / بخش دیا

وَامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً اِنْ وَّھَبَتْ نَفْسَھَا (۵۰:۳۳)

اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے۔

وَھَبْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بخش دیا

یَھَبُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بخشتا ہے۔

اَھَبُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں بخشتا ہوں۔

لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا (۱۹:۱۹)

تاکہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

ھَبْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) بخش۔ عطا کر۔

وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً (۸:۳)

اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔

اَلْوَھَّابُ اسم مبالغہ۔ بخشنے والا اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

و ہ ج ☆

وَھَّاجاً (منصوب اسم مبالغہ) سخت۔ چمکدار۔

وَھَجَ یَھِجُ وَھْجاً (ف) معتل بھڑکنا۔ جلانا۔ چمکنا۔ چندھیانا

و ہ ن ☆

وَهَنَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کمزور کیا/ وہ کمزور ہوگیا

وَهَنَ يَهِنُ وَهْناً/ وَهُنَ يَوْهُنُ وَهَناً (ض، ک)

معتل - کمزور ہونا - لاغر ہونا - بے ہوش ہونا غیر مستحکم ہونا - پژمردہ ہونا - سست ہونا -

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ (۴:۱۹)

اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں -

وَهَنُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوگئے -

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۱۴۶:۳)

تو جو مصیبتیں ان پر راہ خدا میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری

لَا تَهِنُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لوگو! کمزور نہ ہوجاؤ -

وَهْنٌ/ وَهْناً (منصوب اسم مصدر) کمزوری

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ (۱۴:۳۱) تکلیف پر تکلیف

اَوْهَنَ (اسم تفضیل) کمزور ترین

مُوْهِنُ (معتل باب افعال) (اسم فاعل واحد مذکر) کمزور کرنے والا

و ہ ى ☆

وَاهِيَة معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) پھٹی ہوئی - بوسیدہ

وَهِيَ/ وَهِيَ يَهِيْ وَهْياً (ض، ح)

کمزور ہونا - لاغر ہونا - پھٹ پڑنا - پھاڑنا - چیرنا -

و ى ☆ ☆

وَيْ حرف تاسف جسے امام بیضاوی کی طرح بعض مفسرین نے وَيْلٌ کا مخفف مانا ہے جس کا مطلب ہے: ''افسوس ہے'' اس لفظ کے بعد ہمیشہ ضمیر مخاطب ک آتی ہے اور اس کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے کہ: ''افسوس ہے تجھ پر''

مستند قرآنی رسم خط میں اسے ایک ہی لفظ کی طرح وَيْكَاَنَّ لکھا جاتا ہے - اس صورت میں اسے وَيْ بمعنی آہ یا اوہ اور كَاَنَّ بمعنی گویا بعض کے نزدیک وَيْكَ اِعْلَمْ کے مساوی ہے جس کے معنی ہیں جان لے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ (۸۲:۲۸)

ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے -

و ى ل ☆

وَيْلٌ (حرف تاسف)

(۱) افسوس! (بہت بڑی بدقسمتی کے اظہار کے لئے) بالعموم ل کے ساتھ لکھا جاتا ہے مثلاً: وَيْلٌ لَكَ تجھ پر افسوس ہے یا اسے براہ راست ضمیر مخاطب کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے مثلاً: وَيْلَكَ بمعنی ''تجھ پر افسوس وحسرت ہے''۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (۷۹:۲)

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے (آئی) ہے -

(۲) بعض اوقات ضمیر سے پہلے ل تاکید کے لئے آتا ہے مثلاً:

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (۱۸:۲۱)

اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے -

وَيْلَكَ (مرکب لفظ) وَيْلَ + ک تجھ پر افسوس - یا حسرت ہے تم پر -

يَاوَيْلَنَا حسرت ہے ہم پر

وَيْلَكُمْ حسرت ہے تم پر

وَيْلَتٰى حسرت ہے مجھ پر

اسے وَيْلَةٌ + ى = وَيْلَتٰى بھی پڑھا جاتا ہے یعنی

يَاوَيْلَتٰى (۷۲:۱۱)

یعنی ہائے میری خرابی!

یٰ: یاء (۱) ضمیر متکلم کی حالت اضافی مثلاً رَبِّی میرا پروردگار صَلَاتِیْ میری نمازیں
(۲) فعل کے بعد ضمیر مفعولی یا حالت نصبی کے لئے ی سے پہلے ن آتا ہے مثلاً هَدَانِیْ اس نے میری رہنمائی کی
(۳) بعض اوقات ی کو زبر ( ) دے کر متحرک کیا جاتا ہے مثلاً: مَحْیَایَ
(۴) جب ی سے پہلے جملے کے آخر میں ن آئے تو ی حذف ہوجاتی ہے درج ذیل آیت میں یہ ساری صورتیں موجود ہیں۔
اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ (۶۲:۲۶)
بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

ی أ س ☆

یَئِسَ (معتل ومہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوا
یَئِسَ یَیْأَسُ وَ یَیْئِسُ یَأْساً وَ یَآسَةً (س، ح)
مایوس ہونا- آس ختم ہونا- سن یاس میں داخل ہونا-
یَئِسُوْا (معتل ومہموز) فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوگئے
یَئِسْنَ (معتل ومہموز) (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ مایوس ہوگئیں
وَالّٰئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ (۶۵:۴)
اور تمہاری مطلقہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں
یَیْأَسُ (معتل ومہموز) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے۔
لَا تَیْأَسُوْا (معتل ومہموز) (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مایوس مت ہوجاؤ
وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ (۸۷:۱۲)
اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ مایوس ہوتے ہیں۔
اسْتَیْأَسَ معتل ومہموز باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوگیا۔
اسْتَیْأَسَ ثلاثی فعل کی طرح مایوس ہوا
اسْتَیْأَسُوْا معتل ومہموز باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوگئے۔
یَئُوْسٌ (اسم مبالغہ) سخت مایوس انسان

ی ب س ☆

یَبَسٌ / یَبَساً منصوب معتل (اسم مصدر) خشک۔
یَبِسَ یَیْبَسُ وَ یَاْبَسُ یُبْساً وَ یَبَساً (ح، س)
خشک ہونا۔
طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا (۷۷:۲۰)
سمندر میں خشک راستہ
یَابِسٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) خشک
یَابِسَاتٌ معتل (اسم فاعل جمع مؤنث) خشک چیزیں۔

ی ت م ☆

یَتِیْمٌ / اَلْیَتِیْمُ / یَتِیْماً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) یتیم جس کے ماں باپ یا صرف باپ مرگیا ہو۔
یَتَمَ یَیْتُمُ یُتْماً (ف) یتیم ہوجانا
یَتِیْمَیْنِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو یتیم۔
یَتَامٰی / اَلْیَتَامٰی (اسم جمع) یتیم بچے
مفرد: یَتِیْمٌ

ی د ☆☆

یَدٌ (اسم) ہاتھ
یَدَا (ن ساقط شُدہ) دو ہاتھ
اضافت کے باعث تثنیہ کا ن حذف ہوگیا۔
یَدَیْ ن ساقط (تثنیہ مذکر)
لفظی ترجمہ: دو ہاتھ۔
بَیْنَ یَدَیْ آگے، سامنے
وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ (۵۷:۷)
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔
أَیْدِیْ / أَیْدٍ / الْأَیْدِیْ (اسم جمع) ہاتھ۔ مفرد: یَدٌ

ى س ر ☆

يَسَّرَ معتل-باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آسان کیا/فراہم کیا-

يَسَّرَ تَيْسِيرًا (باب تفعیل) آسان کرنا-سہولت دینا-

يَسَّرْنَا (معتل باب تفعیل فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آسان کیا

نُيَسِّرُ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم آسان کرتے ہیں/کریں گے-

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى (۸:۸۷)

ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے

تَيَسَّرَ معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آسان ہوگیا-

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (۲۰:۷۳)

تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو-

اسْتَيْسَرَ معتل باب استفعال بآسانی حاصل کیا

اسْتَيْسَرَ باب استفعال-آسانی سے حاصل کرنا/حاصل ہونا-

الْيُسْرُ/يُسْرًا منصوب: آسان آسانی-

يَسِيْرٌ/يَسِيْرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) قابل برداشت-ہلکا-چھوٹا-

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيْرٌ (۶۵:۱۲)

یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے-

الْيُسْرٰى (اسم تفضیل واحد مؤنث) آسان-(بطور صفت مستعمل ہے)

مَيْسُوْرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) نرم-آسان

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا (۲۸:۱۷)

تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو یعنی شریفانہ اور معقول بات-

مَيْسَرَةٌ (اسم ظرف) آسانی

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (۲۸:۲)

اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)

الْمَيْسِرُ (اسم ظرف) جوا

ى ق ت ☆

الْيَاقُوْتُ (اسم) یاقوت (ہیرے کی ایک قسم)

☆ ☆ ☆ ☆

يَقْطِيْنٌ (اسم) کدو

ى ق ظ ☆

أَيْقَاظًا منصوب (اسم جمع) بیدار-مفرد: يَقِظٌ

ى ق ن ☆

يُوْقِنُوْنَ باب افعال-معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ یقین کرتے ہیں-

يَقِنَ يَيْقِنُ يَقْنًا (ح) معتل یقین ہونا

تُوْقِنُوْنَ باب افعال-معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقین کرتے ہو-

أَيْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَانًا (باب افعال) پختہ یقین کرنا-بے شک وشبہ سچ ماننا

اسْتَيْقَنَتْ باب استفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پختہ یقین کرلیا-

اسْتَيْقَنَ اسْتِيْقَانًا پختہ یقین کرنا

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ (۱۴:۲۷)

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا کہ ان کے دل ان کو مان چکے تھے-

يَسْتَيْقِنَ باب استفعال معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے پختہ یقین ہے-

لِيَسْتَيْقِنَ تاکہ اسے یقین ہو جائے

يَقِيْنٌ پختہ اعتبار واعتماد

يَقِيْنًا منصوب یقین کے ساتھ

الْيَقِيْنُ پختہ اعتبار

استعارہ: موت

حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (۹۹:۱۵)

یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آ جائے-

(نیز دیکھئے ۴۷:۷۴)

(۲) ضمانت-

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ (۵:۱۰۲)

دیکھو: اگر تم جانتے (یعنی علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے-

مُوْقِنُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر)
مُوْقِنِیْنَ منصوب باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) یقین کرنے والے
مُسْتَیْقِنِیْنَ منصوب باب استفعال
(اسم فاعل جمع مذکر) قائل لوگ۔ جنہیں
یقین حاصل ہو۔

ی م م ☆

تَیَمَّمُوْا معتل، باب تفعل (فعل
امر جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: ارادہ کرنا۔
یَمَّمَ وَ تَیَمَّمَ باب تفعل ارادہ کرنا۔
سمت میں جانا۔ اصطلاحی معنی: تیمم کرنا۔
پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے (وضو کے
بدلے) پاک مٹی سے اس طرح تیمم کرنا کہ
دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مارنے کے بعد
کہنیوں تک بازو اور چہرے پر اس طرح
ملے جس طرح وضو میں پانی سے ہاتھ
مارتے ہیں۔
لَاتَیَمَّمُوْا معتل۔ باب تفعل
(فعل نہی جمع مذکر حاضر) تلاش مت کرو
وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
(۲۶۷:۲)
اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ
کرنا۔
الْیَمُّ (اسم) دریا۔ سمندر

ی م ن ☆

الْیَمِیْنُ / یَمِیْنٌ (اسم) دایاں ہاتھ
أَیْمَانٌ (اسم جمع (ا) دائیں ہاتھ
مفرد: یَمِیْنٌ
اَوْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ (۳:۴)
یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔
(۲) حلف، قسم
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
لِّاَیْمَانِکُمْ (۲۲۴:۲)
اور خدا (کے نام) کو اپنی قسموں کا نشانہ
(حیلہ) نہ بنانا۔
الْاَیْمَنُ (صفت) دایاں
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ (۵۲:۱۹)
پہاڑ کی دائیں طرف کی ڈھلوان
اَلْمَیْمَنَةُ دائیں طرف کے لوگ

ی ن ع ☆

یَنْعٌ معتل (اسم مصدر) پکنا
یَنَعَ یَیْنَعُ یُنْعاً وَیَنْعاً (ف)
پکنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔

ی و م ☆

الْیَوْمُ آج
یَوْماً ایک دن
یَوْمُکُمْ تمہارا دن
یَوْمُهُمْ ان کا دن
یَوْمَیْنِ منصوب تثنی۔ دو دن
أَیَّامٌ (اسم، جمع) دن
یَوْمَئِذٍ مرکب لفظ
یَوْمَ: دن + إِذْ جب / جس دن

الفاظ	مآخذ
ابْتَرْ	ب ت ر
انْبَجَسَتْ	ب ج س
ابْتَدَعُوْ (هَا)	ب د ع
أَبَدِّلَهٗ	ب د ل
اسْتِبْدَال	" " "
أَبْرِئُ	ب ر أ
أَبْرار	ب ر ر
الأَبْرَص	ب ر ص
أَبْسِلُوْا	ب س ل
أَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	ب ش ر
أَبْشِرُوا	" " "
اسْتَبْشِرُوْا	" " "
الأَ بْصَار	ب ص ر
أَبْصَارِهِنَّ/ أَبْصَارِهِمْ	" " "
أَبْقىٰ	ب ق ى
أَبْكار/ إِبْكَار	ب ك ر
أَبْكَمُ	ب ك م
أَبْكىٰ	ب ك ى
ابْلَعِيْ	ب ل ع
ابْيَضَّ/ابْيَضَّتْ	ب ى ض
أَبْلَغَ/ أَبْلَغْتُكُمْ	ب ل غ
اَبْلَغُوا / أَبْلِغْهُ	" " "
ابْتَلُوْا/ ابْتَلىٰ	ب ل و
ابْنِ' ابْنِيْ' ابْنِهٖ	ب ن و
أَبْنَاءُ	" " "
أَبْوَابُ/ أَبْوَاباً	ب و ب
أَبْصَرَ	ب ص ر
انْبِعَاثَهُمْ	ب ع ث
انْبَعَثَ	" " "
اسْتَبْرَق	ب ر ق
أَبَارِيْق	ب ر ق

الفاظ	مآخذ
فَابْعَثُوْا	ب ع ث
أَبْغِيْ/ابْتِغَاءَ	ب غ ى
ابْتَغَيْتَ/ ابْتِغَاءِ	" " "
أَبِنِ/ أَتَبْنُوْنَ	ب ن ى
ابْتَلِيَ	ب ل و
ابْنِيَّ	ب ن و
أَتَّبِعُ	ت ب ع
اتَّبَعْتُ	" " "
إِتِّبَاع	" " "
اتَّبِعْ	" " "
اتَّبَعْنَاهُمْ	" " "
أَتْرَاب	ت ر ب
أَتْرَاباً	" " "
اتْرُكْ	ت ر ك
أَتْقَنَ	ت ق ن
أَتْقَاكُمْ	و ق ى
الأَتْقىٰ	و ق ى
اتْلُ	ت ل و
اتْلُوْ	" " "
أَتْمَمْتُ	ت م م
أَتْمَمْنَاهَا	" " "
أَتَمَّهَا	" " "
أَتْمِمْ	" " "
أَتِمُّوْا	ت م م
فَاثْبُتُوْا	ث ب ت
أَثْخَنْتُمُوْهُمْ	ث خ ن
أَثْقَلَتْ	ث ق ل
اثَّاقَلْتُمْ	" " "
أَثْقَالاً	" " "
أَثْمَرَ	ث م ر
اثْنَان	ث ن ى

الفاظ	مآخذ
اثْنَيْنِ	ث ن ى
اثْنَاعَشَرَ	" " "
اثْنَيْ عَشَرَ	" " "
اثْنَتَيْنِ	" " "
اثْنَتَا عَشَرَةَ	" " "
اثْنَتَيْ عَشَرَةَ	" " "
أَثَارُوْا	ث و ر
أَثَرْنَ	" " "
اجْتَبَاكُمْ	ج ب ى
اجْتَبَاهُ	" " "
اجْتَبَيْتَهَا	" " "
اجْتَبَيْنَا	" " "
الْجَوَاب	" " "
اجْتُثَّتْ	ج ث ث
الأَجْدَاث	ج د ث
اَجْدَرُ	ج د ر
أَتُجَادِلُوْنَنِيْ	ج د ل
اجْتَرَحُوْا	ج ر ح
أَجْرَمْنَا	ج ر م
أَجْرَمُوْا	" " "
إِجْرَامِيْ	" " "
أَجْسَامُهُمْ	ج س م
اجْعَلْ	ج ع ل
اجْعَلْنَا	" " "
اجْعَلْنِيْ	" " "
اجْعَلُوْا	" " "
اجْعَلْهُ	" " "
أَجْلِبْ	ج ل ب
فَاجْلِدُوْا	ج ل د
أَجْمِعُوْا	ج م ع
اجْتَمَعَتْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اجْتَمَعُوْا	ج م ع
أَجْمَعُوْنَ	" " "
أَجْمَعِيْنَ	" " "
اجْتَبٰى	ج ن ب
اجْتَنِبُوْا	" " "
فَاجْنَحْ	ج ن ح
أَجْنِحَةٍ	" " "
أَجِنَّةٌ	ج ن ن
اجْهَرُوْا	ج ہ ر
أَجَبْتُمْ	ج و ب
أُجِيْبُ	" " "
أَجِيْبُوْا	" " "
أُجِيْبَتْ	" " "
اسْتَجَابَ	" " "
اسْتَجَابُوْا	" " "
فَاسْتَجَبْتُمْ	" " "
فَاسْتَجَبْنَا	" " "
أَسْتَجِبْ	" " "
اسْتَجِيْبُوْا	" " "
اسْتُجِيْبَ	" " "
فَأَجِرْهُ	ج و ر
اسْتَجَارَكَ	" " "
فَأَجَاءَهَا	ج ی أ
أَحَبَّ	ح ب ب
أَحْبَبْتُ	" " "
أَحِبَّاؤُهٗ	" " "
اسْتَحَبُّوْا	" " "
الْأَحْبَارُ	ح ب ر
فَاحْبِطْ	ح ب ط
أَتُحَاجُّوْنَنَا	ح ج ج
أُحْدِثُ	ح د ث
أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ح د ث
أَحَادِيْثَ	" " "
احْذَرْهُمْ	ح ذ ر
احْذَرُوْا	" " "
أَحْرَصَ	ح ر ص
فَاحْتَرَقَتْ	ح ر ق
أَحَسَّ	ح س س
أَحَسُّوْا	" " "
أَحْسَنُ	ح س ن
أَحْسَنَهٗ	" " "
أَحْسَنْتُمْ	" " "
أَحْسِنُوْا	" " "
إِحْسَانٍ	" " "
احْشُرُوْا	ح ش ر
احْصُرُوْهُمْ	ح ص ر
أُحْصِرْتُمْ	" " "
أُحْصِرُوْا	" " "
أُحْصِنَتْ	ح ص ن
أُحْصِنَّ	" " "
أَحْصٰى	ح ص ی
أَحْصَاهُ	ح ص ی
أَحْصَيْنَاهُ	" " "
احْصُوْا	" " "
أُحْضِرَتْ	ح ض ر
احْفَظُوْا	ح ف ظ
اسْتُحْفِظُوْا	" " "
أَحْقَابًا	ح ق ب
بِالْأَحْقَافِ	ح ق ف
أَحَقُّ	ح ق ق
اسْتَحَقَّ	" " "
اسْتَحَقَّا	" " "
فَاحْكُمْ	ح ک م
احْكُمْ	" " "
أُحْكِمَتْ	" " "
وَاحْلُلْ	ح ل ل
أُحِلَّ	" " "
أَحْلَلْنَا	" " "
أَحِلُّوْا	" " "
أُحِلَّتْ	" " "
أَحْلَامَ	ح ل م
أَحْمَدُ	ح م د
أَحْمِلُ	ح م ل
أَحْمِلُكُمْ	" " "
احْتَمَلَ	" " "
احْتَمَلُوْا	" " "
الْأَحْمَالِ	" " "
اسْتَحْوَذَ	ح و ذ
أَحَاطَ	ح و ط
أَحَاطَتْ	" " "
أَحَطْتُ	" " "
أَحَطْنَا	" " "
أُحِيْطَ	" " "
أَحْوٰى	ح و ی
أَحْيَا	ح ی ی
أَحْيَاكُمْ	" " "
أَحْيَيْتَنَا	" " "
أَحْيَيْنَا	" " "
أُحْيِي	" " "
أَحْيَاءٌ	" " "
اسْتَحْيُوْا	" " "
اسْتِحْيَاءٍ	" " "
أَخْبَتُوْا	خ ب ت

الفاظ	مآخذ
أَخْبَارَكُمْ	خ ب ر
الْأُخْدُوْد	خ د د
أَخْدَان	خ د ن
أَخْرَجَ	خ ر ج
أَخْرِجُوْا	" " "
أَخْرِجْ	" " "
أَخْرَجَتْ	" " "
أُخْرِجْتُمْ	" " "
إِخْرَاجُ	" " "
إِخْرَاجِكُمْ	" " "
اسْتَخْرَجَهَا	" " "
أَخْرَقْتَهَا	خ ر ق
أَخْزٰى	خ ز ى
أَخْزَيْتَهٗ	" " "
اَخْسَئُوْا	خ س ا
الْأَخْسَرُوْنَ	خ س ر
الْأَخْسَرِيْنَ	" " "
أَتَخْشَوْنَهُمْ	خ ش ى
وَاخْشَوْا	" " "
وَاخْشَوْنِ	" " "
فَاخْشَوْهُمْ	" " "
اخْتَصَمُوْا	خ ص م
الْأَخْضَر	خ ض ر
أَخْطَأْتُمْ	خ ط أ
أَخْطَأْنَا	" " "
اخْفِضْ	خ ف ض
فَاسْتَخَفَّ	خ ف ف
أَخْفِي	خ ف ى
أَخْفَيْتُمْ	" " "
أَخْفِيْهَا	" " "
أَخْلَدَهٗ	خ ل د

الفاظ	مآخذ
أَخْلَدَ	خ ل د
اخْتَلَطَ	خ ل ط
فَاخْلَعْ	خ ل ع
أُخَالِفَكُمْ	خ ل ف
فَأَخْلَفْتُكُمْ	" " "
أَخْلَفْنَا	" " "
أَخْلَفُوْا	" " "
اخْتَلَفَ	" " "
اخْتَلَفْتُمْ	" " "
اخْتَلَفُوْا	" " "
اخْتِلَافُ	" " "
اسْتَخْلَفَ	" " "
اخْلُفْنِي	" " "
أَخْلُقُ	خ ل ق
اخْتِلَاقٌ	" " "
الْأَخِلَّاءُ	خ ل ل
أَخَافُ	خ و ف
أَخْوَالِكُمْ	خ و ل
أَخُنْهُ	خ و ن
الْأَخْيَار	خ ى ر
اخْتَارَ	" " "
اخْتَرْتُكَ	" " "
اخْتَرْنَاهُمْ	" " "
أَدْبَار	د ب ر
أَدْبَارِكُمْ	" " "
أَدْبَرَ	" " "
أُدْخِلَ	د خ ل
ادْخُلَا	" " "
ادْخُلِي	" " "
ادْخُلُوْا	" " "
أَدْخَلْنَاهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَدْخِلْ	د خ ل
أَدْخِلْنِي	" " "
فَادْرَءُوْا	د ر أ
فَادّٰرَأْتُمْ	" " "
أَدْرَكَهٗ	د ر ک
ادّٰرَكَ	" " "
ادّٰرَكُوْا	" " "
أَدْرِ	د ر ى
أَدْرٰى	" " "
أَدْرَاكَ	" " "
أَدْرَاكُمْ	" " "
أَدْعُوْ	د ع و
أَدْعُوْكُمْ	" " "
ادْعُ	" " "
ادْعُهُنَّ	" " "
ادْعُوْا	" " "
أَدْعِيَائِكُمْ	" " "
أَدْعِيَائِهِمْ	" " "
ادْفَعْ	د ف ع
ادْفَعُوْا	" " "
أَدُلُّكَ	د ل ل
أَدُلُّكُمْ	" " "
أَدْلٰي	د ل و
أَدْنٰى	د ن و
أَدْهٰى	د ه ى
الدَّارُ	د و ر
الدَّوَائِرَ	" " "
أَذْبَحُكَ	ذ ب ح
الْأَذْقَان	ذ ق ن
أَذْكُرْكُمْ	ذ ک ر
أَذْكُرْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أُذْكُرْنَ	ذ ک ر
أُذْكُرْنِي	" " "
أُذْكُرُوْا	" " "
أُذْكُرهُ	" " "
أَذِلَّةِ	ذ ل ل
الْأَذَلّ	" " "
الْأَذَلِّيْنَ	" " "
اذْهَبْ	ذ ہ ب
اذْهَبَا	" " "
اذْهَبُوْا	" " "
فَأَذَاقَهَا	ذ و ق
أَذَقْنَا	" " "
أَذَاعُوْا	ذ ی ع
أَرَأَيْتَكَ	ر أ ی
أَرَأَيْتُمْ	" " "
أَرِیٰ	" " "
أَرَاكَ	" " "
أَرَانِي	" " "
فَأَرَاهُ	" " "
أَرَيْنَاكَ	" " "
أُرِيكُمْ	" " "
أَرِنَا	" " "
أَرِنِي	" " "
أَرُوْنِي	" " "
أَرَيْنَاكَهُمْ	" " "
أَرْبَاب	ر ب ب
أَرْبَابًا	" " "
أَرْبَعَةٌ	ر ب ع
أَرْبَع	" " "
أَرْبَعِيْنَ	" " "
أَرْبیٰ	ر ب و

الفاظ	مآخذ
أَرْجَاءِ	ر ج و
ارْجِعْ	ر ج ع
ارْجِعُوْا	" " "
ارْجِعُوْنِ	" " "
ارْجِعِي	" " "
أَرْجُلٌ	ر ج ل
أَرْجُلِهِنَّ	" " "
أَرْجُوْا	ر ج و
أَرْجِهْ	" " "
أَرْجَاءِهَا	" " "
ارْحَمْ	ر ح م
ارْحَمْنَا	" " "
الْأَرْحَام	" " "
أَرْحَامُكُمْ	" " "
أَرْحَامِهِنَّ	" " "
فَارْتَدَّ	ر د د
ارْتَدُّوْا	" " "
أَرْدَاكُمْ	ر د ی
أَرْذَل	ر ذ ل
الْأَرْذَلُوْنَ	" " "
أَرَاذِلُنَا	" " "
ارْزُقْ	ر ز ق
ارْزُقْنَا	" " "
ارْزُقُوْهُمْ	" " "
أَرْسِلْ	ر س ل
أَرْسَلْتَ	" " "
أَرْسَلْنَا	" " "
فَأَرْسِلُوْا	" " "
أَرْسِلْهُ	" " "
فَأَرْسِلُوْنِ	" " "
أُرْسِلْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَرْسَاهَا	ر س و
إِرْصَادًا	ر ص د
أَرْضَعَتْ	ر ض ع
أَرْضَعْنَ	" " "
أَرْضَعْنَكُمْ	" " "
أَرْضِعِيْهِ	" " "
ارْتَضیٰ	ر ض و
ارْعَوْا	ر ع ی
فَارْغَبْ	ر غ ب
فَارْتَقِبْ	ر ق ب
ارْتَقِبُوْا	" " "
فَارْتَقِبْهُمْ	" " "
ارْكَبْ	ر ک ب
ارْكَبُوْا	" " "
أَرْكَسُوْا	ر ک س
أَرْكَسَهُمْ	" " "
ارْكُضْ	ر ک ض
ارْكَعُوْا	ر ک ع
ارْكَعِي	" " "
فَارْهَبُوْنِ	ر ہ ب
اسْتَرْهَبُوْهُمْ	" " "
سَأُرْهِقُهُ	ر ہ ق
أَرَادَ	ر و د
أَرَادَنِي	" " "
أَرَادُوْا	" " "
أَرَدْتُ	" " "
أَرَدْنَ	" " "
أَرَدْتُمْ	" " "
أَرَدْنَا	" " "
أُرِيْدُ	" " "
ارْتَاب	ر ی ب

الفاظ	مآخذ
ارْتَابَتْ	ر ی ب
ارْتَابُوْا	" " "
ارْتَبْتُمْ	" " "
ازْدُجِرْ	ز ج ر
الزَّاجِرَاتِ	" " "
ازكىٰ	ز ک و
أزْلَفْنَا	ز ل ف
أزْلِفَتْ	" " "
فَأزَلَّهُمَا	ز ل ل
اسْتَزَلَّهُمْ	" " "
ألأزْلَامُ	ز ل م
أزْوَاجٌ	ز و ج
أزْوَاجِنَا	" " "
أزْوَاجِهِنَّ	" " "
أزِيْدَ	ز ی د
ازْدَادُوْا	" " "
أزَاغَ	ز ی غ
ازَّيَّنَتْ	ز ی ن
أسْأَلُكَ	س أ ل
اسْأَلْ	" " "
اسْأَلُوْا	" " "
فَاسْأَلُوْهُمْ	" " "
فَاسْأَلُوْهُنَّ	" " "
أسْبَابَ	س ب ب
ألأسْبَاطِ	س ب ط
أسْبَغَ	س ب غ
اسْتَبَقَا	س ب ق
فَاسْتَبِقُوْا	" " "
اسْتَبِقُوْا	" " "
اسْجُدْ	س ج د
اسْجُدُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
اسْجُدِیْ	س ج د
بِالْأسْحَارِ	س ح ر
أسْخَطَ	س خ ط
أسَرِّحْكُنَّ	س ر ح
أسَرَّ	س ر ر
أسْرَرْتُ	" " "
أسَرُّوْا	" " "
إسْرَاراً	" " "
أسْرَعُ	س ر ع
أسْرَفَ	س ر ف
أسْرَفُوْا	" " "
إسْرَافاً	" " "
إسْرَافَنَا	" " "
اسْتَرَقَ	س ر ق
أسْرِ	س ر و
"	س ر ی
أسْرىٰ	" " "
أسَاطِيْرُ	س ط ر
فَاسْعَوْا	س ع ی
أسْفَرَ	س ف ر
أسْفَاراً	" " "
أسْفَارِنَا	" " "
أسْفَلَ	س ف ل
ألأسْفَلِيْنَ	" " "
فَأسْقِطْ	س ق ط
أسْقَيْنَاكُمْ	س ق ی
فَأسْقَيْنَاكُمُوْهُ	" " "
اسْتَسْقىٰ	" " "
اسْتَسْقَاهُ	" " "
اسْكُنْ	س ک ن
اسْكُنُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
أسْكَنْتُ	س ک ن
فَأسْكَنَّاهُ	" " "
أسْكِنُوْهُنَّ	" " "
أسْلِحَتِكُمْ	س ل ح
انْسَلَخَ	س ل خ
أسْلَفَتْ	س ل ف
أسْلَفْتُمْ	" " "
فَاسْلُكِیْ	س ل ک
اسْلُكْ	" " "
أسْلَمَ	س ل م
أسْلَمْتُ	" " "
أسْلَمْنَا	" " "
أسْلَمُوْا	" " "
ألإسْلَامَ	" " "
إسْلَامَكُمْ	" " "
أسْمِعْ	س م ع
اسْمَعُوْا	" " "
فَاسْمَعُوْنِ	" " "
اسْتَمَعَ	" " "
اسْتَمِعُوْا	" " "
اسْمَ	س م و
أسْمَاءُ	" " "
أسْمَائِهٖ	" " "
أسَاءَ	س و أ
أسَأتُمْ	" " "
أسَاءُوْا	" " "
أسْوَأَ	" " "
ألأسْوَدُ	س و د
اسْوَدَّتْ	" " "
أسْوِرَةٌ	س و ر
أسَاوِرَ	" " "

الفاظ	مآخذ
الأَسْوَاقِ	س و ق
اسْتَوٰى	س و ی
اسْتَوَتْ	" " "
اسْتَوَيْتَ	" " "
اسْتَوَيْتُمْ	" " "
أَسَلْنَا	س ی ل
أَشْتَاتًا	ش ت ت
أَشِحَّةً	ش ح ح
أَشِدَّاءُ	ش د د
أَشَدُّ	" " "
أَشَدَّكُمْ/ہ	" " "
اشْدُدْ	" " "
اشْتَدَّتْ	" " "
اشْرَبُوْا	ش ر ب
اشْرَبِيْ	" " "
اشْرَحْ	ش ر ح
الْأَشْرَارَ	ش ر ر
أَشْرَاطُهَا	ش ر ط
أَشْرَقَتْ	ش ر ق
الْإِشْرَاقِ	" " "
أَشْرَكَ	ش ر ک
أَشْرَكْتَ	" " "
أَشْرَكْتُمْ	" " "
أَشْرَكْتُمُوْنِ	" " "
أَشْرَكْنَا	" " "
أَشْرَكُوْا	" " "
أَشْرِكْهُ	" " "
أَشْعَارِهَا	ش ع ر
اشْتَعَلَ	ش ع ل
أَشْفَقْنَ	ش ف ق
أَأَشْفَقْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
انْشَقَّ	ش ق ق
انْشَقَّتْ	" " "
أَشُقَّ	" " "
الْأَشْقٰى	ش ق ی
أَشْقَاهَا	" " "
اشْكُرْ	ش ک ر
اشْكُرُوا	" " "
أَشْكُوْ	ش ک و
اشْمَأَزَّتْ	ش م أ ز
أَشْهَدُ	ش ہ د
أَشْهِدُوْا	" " "
الْأَشْهَادُ	" " "
أَشْهَدْتُهُمْ	" " "
اسْتَشْهِدُوْا	" " "
أَشْهُرٌ	ش ہ ر
اشْتَهَتْ	ش ہ و
أَشَاءُ	ش ی ء
أَشْيَاءُ	" " "
أَشْيَاعَكُمْ	ش ی ع
بِأَشْيَاعِهِمْ	" " "
أَصَابِعَهُمْ	ص ب ع
الْإِصْبَاحِ	ص ب ح
أَصْبَحَ	" " "
أَصْبَحَتْ	" " "
أَصْبَحْتُمْ	" " "
أَصْبَحُوْا	" " "
اصْبِرْ	ص ب ر
اصْبِرُوْا	" " "
اصْطَبِرْ	" " "
أَصْبُ	ص ب و
أَصْحَابُ	ص ح ب

الفاظ	مآخذ
فَاصْدَعْ	ص د ع
أَصَدَقْتَ	ص د ق
أَصْدَقَ	" " "
فَأَصَّدَّقَ	" " "
أَصَرُّوْا	ص ر ر
سَأَصْرِفُ	ص ر ف
اصْرِفْ	" " "
انْصَرَفُوْا	" " "
أَصْغَرُ	ص غ ر
فَاصْفَحْ	ص ف ح
اصْفَحُوْا	" " "
الْأَصْفَادِ	ص ف د
أَصْفَاكُمْ	ص ف و
اصْطَفٰى	" " "
اصْطَفَاكِ	" " "
اصْطَفَيْتُكَ	" " "
اصْطَفَيْنَا	" " "
أَصْلَابِكُمْ	ص ل ب
أَصْلَحَ	ص ل ح
أَصْلَحَا	" " "
أَصْلَحْنَا	" " "
أَصْلَحُوْا	" " "
أَصْلِحْ	" " "
إِصْلَاحٌ	" " "
إِصْلَاحًا	" " "
أَصَمَّهُمْ	ص م م
الْأَصَمِّ	" " "
اصْنَعْ	ص ن ع
اصْطَنَعْتُكَ	" " "
أَصْنَامٌ	ص ن م
أَصْنَامَكُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَصَابَ	ص و ب
أَصَابَتْ	" " "
أَصَابَتْهُمْ	" " "
أَصَبْتُمْ	" " "
أَصَبْنَاهُمْ	" " "
أُصِيْبَ	" " "
اَلْأَصْوَاتُ	ص و ت
أَصْوَاتَهُمْ	" " "
أَصْوَافِهَا	ص و ف
اَلصَّائِمَاتِ	ص و م
اَلصَّائِمِيْنَ	" " "
فَاصْطَادُوْا	ص ی د
أَضْحَكَ	ض ح ک
اِضْرِبْ	ض ر ب
فَاضْرِبُوْا	" " "
اِضْرِبُوْهُنَّ	" " "
أَفَنَضْرِبُ	" " "
أَضْطَرُّهُ	ض ر ر
اُضْطُرَّ	" " "
اُضْطُرِرْتُمْ	" " "
اِسْتَضْعَفُوْنِيْ	ض ع ف
اُسْتُضْعِفُوْا	" " "
أَضْعَفُ	" " "
أَضْعَافًا	" " "
أَضْغَاثُ	ض غ ث
أَضْغَانَكُمْ	ض غ ن
أَضَلَّ	ض ل ل
أَضَلَّانَا	" " "
أَضْلَلْتُمْ	" " "
أَضْلَلْنَ	" " "
أَضَلَّنَا	" " "
أَضَلَّنِيْ	" " "
أَضَلُّوْا	ض ل ل
أَضَلُّوْنَا	" " "
اُضْمُمْ	ض م م
أَضَاءَ	ض و أ
أَضَاءَتْ	" " "
أَضَاعُوْا	ض ی ع
أُضِيْعُ	" " "
اِطْرَحُوْهُ	ط ر ح
أَطْرَافِ	ط ر ف
أَطْعَمَهُ	ط ع م
أَطْعَمَهُمْ	" " "
أَطْعِمُوْا	" " "
اِسْتَطْعَمَا	" " "
إِطْعَامُ	" " "
أَطْغَى	ط غ و/ی
أَطْغَيْتُهُ	" " "
أَطْفَأَهَا	ط ف أ
اَلْأَطْفَالُ	ط ف ل
أَطَّلِعُ	ط ل ع
اِطَّلَعْتَ	" " "
اِنْطَلِقْ	ط ل ق
فَانْطَلِقُوْا	" " "
اِنْطَلَقْتُمْ	" " "
اِطْمِسْ	ط م س
أَطْمَعُ	ط م ع
أَفَتَطْمَعُوْنَ	" " "
اِطْمَأَنَّ	ط م ن
اِطْمَأْنَنْتُمْ	" " "
اِطْمَأَنُّوْا	" " "
فَاطَّهَّرُوْا	ط ہ ر
أَطْهَرُ	" " "
أَطْوَارًا	ط و ر
أَطَاعَ	ط و ع
أَطَاعُوْنَا	" " "
أَطَعْتُمْ	" " "
أَطَعْتُمُوْهُمْ	" " "
أَطَعْنَا	" " "
اِسْتَطَاعَ	" " "
اِسْتَطَاعُوْا	" " "
اِسْتَطَعْتُ	" " "
اِسْتَطَعْتُمْ	ط و ع
أَطِيْعُوْا	" " "
أَطِيْعُوْنِ	" " "
أَطَعْنَ	" " "
اِطَّيَّرْنَا	ط ی ر
أَظْفَرَكُمْ	ظ ف ر
أَظْلَمُ	ظ ل م
أَظُنُّ	ظ ن ن
أَظْهَرَ	ظ ہ ر
اُعْبُدْ	ع ب د
فَاعْبُدْنِيْ	" " "
اُعْبُدُوْا	" " "
فَاعْبُدُوْنِ	" " "
فَاعْتَبِرُوْا	ع ب ر
أَعْتَدَتْ	ع ت د
أَعْتَدْنَا	" " "
فَاعْتِلُوْ	ع ت ل
أَعْثَرْنَا	ع ث ر
أَتَعْجَبِيْنَ	ع ج ب
أَعْجَبَ	" " "
أَعْجَبَتْكُمْ	" " "
أَعْجَازُ	ع ج ز
أَعَجَزْتُ	ع ج ز
أَعْجَلَكَ	ع ج ل
اعجلتم	" " "
اِسْتِعْجَالَهُمْ	" " "
اِسْتَعْجَلْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْجَمِيٌّ	ع ج م
أَعْجَمِيًّا	" " "
الْأَعْجَمِيْنَ	" " "
أَعَدَّ	ع د د
أَعِدُّوْا	" " "
أُعِدَّتْ	" " "
اعْدِلُوْا	ع د ل
اعْتَدٰى	ع د و
اعْتَدَوْا	" " "
اعْتَدَيْنَا	" " "
فَاعْتَدُوْا	" " "
أَعْدَاءً	" " "
بِأَعْدَائِكُمْ	" " "
أُعَذِّبُهٗ	ع ذ ب
الْأَعْرَابُ	ع ر ب
الْأَعْرَجِ	ع ر ج
أَعْرَضَ	ع ر ض
أَعْرَضُوْا	" " "
أَعْرَضْتُمْ	" " "
إِعْرَاضًا	" " "
الْأَعْرَافِ	ع ر ف
فَاعْتَرَفْنَا	" " "
اعْتَرَفُوْا	" " "
اعْتَرٰىكَ	ع ر ى
أَعَزَّ	ع ز ز
أَعِزَّةٍ	" " "
اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	ع ز ل
فَاعْتَزِلُوْا	" " "
فَاعْتَزِلُوْنِ	" " "
أَعْصِرُ	ع ص ر
إِعْصَارٌ	" " "
اعْتَصِمُوْا	ع ص م
اِسْتَعْصَمَ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْصٰى	ع ص ى
أَعْطٰى	ع ط و
أَعْطَيْنٰكَ	" " "
أُعْطُوْا	" " "
أَعْظَمُ	ع ظ م
اعْفُ	ع ف و
اعْفُوْا	" " "
أَعْقَابِكُمْ	ع ق ب
أَعْقَابِنَا	" " "
فَأَعْقَبَهُمْ	" " "
اعْلَمْ	ع ل م
اعْلَمُوْا	" " "
كَالْأَعْلَامِ	" " "
أَعْلَنْتُ	ع ل ن
أَعْلَنْتُمْ	" " "
اسْتَعْلٰى	ع ل و/ى
الْأَعْلٰى	" " "
الْأَعْلَوْنَ	" " "
اسْتَعْمَرَكُمْ	ع م ر
اعْتَمَرَ	" " "
أَعْمَالٌ	ع م ل
أَعْمَالُنَا	" " "
اعْمَلْ	" " "
اعْمَلُوْا	" " "
أَعْمَامِكُمْ	ع م م
أَعْمٰى	ع م ى
أَعْنَابٍ	ع ن ب
أَعْنَابًا	" " "
لَأَعْنَتَكُمْ	ع ن ت
أَعْنَاقِ	ع ن ق
أَعْنَاقُهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْهَدْ	ع ه د
أُعِيْدُوْا	ع و د
أَعُوْذُ	ع و ذ
أُعِيْذُهَا	" " "
فَاسْتَعِذْ	" " "
أَعَانَهٗ	ع و ن
فَأَعِيْنُوْنِيْ	" " "
اسْتَعِيْنُوْا	" " "
أَعِيْبَهَا	ع ى ب
أَعْيُنٍ	ع ى ن
أَعْيُنِنَا	" " "
أَعْيُنُهُنَّ	ع ى ن
أَفَعَيِيْنَا	ع ى ى
اغْدُوْا	غ د و/ى
اغْتَرَفَ	ف ر ف
أَغْرَقْنَا	غ ر ق
أُغْرِقُوْا	" " "
فَأَغْرَيْنَا	غ ر و
فَاغْسِلُوْا	غ س ل
اسْتَغْشَوْا	غ ش ى
فَأَغْشَيْنَاهُمْ	" " "
أُغْشِيَتْ	" " "
اغْضُضْ	غ ض ض
أَغْطَشَ	غ ط ش
اسْتِغْفَارُ	غ ف ر
اسْتَغْفِرْ	" " "
أَسْتَغْفَرْتَ	" " "
اسْتَغْفِرُوْا	" " "
اغْفِرْ	" " "
اسْتَغْفِرِيْ	" " "
أَغْفَلْنَا	غ ف ل

الفاظ	مآخذ
اغلظ	غ ل ظ
استغلظ	" " "
أغلالاً	غ ل ل
أغنیٰ	غ ن ی
أغنت	" " "
أغناهم	" " "
استغنیٰ	" " "
أغنیاء	" " "
استغاث	غ و ث
أغویتنی	غ و ی
أغوینا	" " "
فأغویناکم	غ و ی
أفئدة	ف ء د
أفئدتهم	" " "
افتح	ف ت ح
استفتحوا	" " "
أفتنا	ف ت ی
أفتونی	" " "
فاستفتهم	" " "
فانفجرت	ف ج ر
افتدیٰ	ف د ی
افتدت	" " "
أفرغ	ف ر غ
فافرق	ف ر ق
افتریٰ	ف ر ی
افتراء	" " "
افتریته	" " "

الفاظ	مآخذ
افترینا	" " "
استفزز	ف ز ز
فافسحوا	ف س ح
أفسدوها	ف س د
افصح	ف ص ح
انفصام	ف ص م
انفضوا	ف ض ض
أفضیٰ	ف ض أ
أقتت	و ق ت
انفطرت	ف ط ر
افعل	ف ع ل
افعلوا	" " "
أفلح	ف ل ح
انفلق	ف ل ق
أفنان	ف ن ن
أفواجا	ف و ج
فأفوز	ف و ز
أفوض	ف و ض
آفاق	ف و ق
أفواهکم	ف و ء
أفاء	ف ی ء
أفاض	ف ی ض
أفیضوا	" " "
أفضتم	" " "
أقبره	ق ب ر
أقبل	ق ب ل

الفاظ	مآخذ
أقبلت	" " "
أقبلنا	" " "
أقبلوا	" " "
اقتل	ق ت ل
اقتلوا	" " "
اقتتلوا	ق ت ل
اقتحم	ق ح م
الأقدمون	ق د م
الأقدام	" " "
أقدامنا	" " "
اقتده	ق د و
اقذفیه	ق ذ ف
اقرأ	ق ر أ
اقرأوا	" " "
اقترب	ق ر ب
اقتربت	" " "
أقرب	" " "
الأقربون	" " "
الأقربین	" " "
أقررتم	ق ر ر
أقررنا	ق ر ر
استقر	" " "
اقترفتموها	ق ر ف
أقسطوا	ق س ط
أقسط	" " "
أقسمتم	ق س م

الفاظ	مآخذ
أَقْسَمُوْا	" " "
أُقْسِمُ	" " "
اقْصِدْ	ق ص د
فَاقْصُصْ	ق ص ص
الْأَقْصٰى	ق ص و
فَاقْضِ	ق ض ی
اقْضُوْا	" " "
أَقْطَارِ	ق ط ر
فَاقْطَعُوْا	ق ط ع
اقْعُدُوْا	ق ع د
أَقْفَالُهَا	ق ف ل
انْقَلَبَ	ق ل ب
انْقَلَبُوْا	" " "
انْقَلَبْتُمْ	" " "
أَقْلِعِیْ	ق ل ع
أَقَلَّتْ	ق ل ل
أَقَلَّ	" " "
أَقْلَامٌ	ق ل م
اقْنُتِیْ	ق ن ت
أَقْنٰى	ق ن ی
أَقْوَاتَهَا	ق و ت
أَقُلْ	ق و ل
أَقُوْلُ	" " "
الْأَقَاوِيْلِ	" " "
أَقَامَ	ق و م
أَقَامُوْا	ق و م
أَقَمْتَ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَقَمْتُمْ	" " "
أَقِمْ	" " "
أَقِمْنَ	" " "
أَقِيْمُوْا	" " "
اسْتَقَامُوْا	" " "
اسْتَقِمْ	" " "
اسْتَقِيْمَا	ق و م
اسْتَقِيْمُوْا	" " "
أَقْوَمُ	" " "
إِقَامِ	" " "
أَكْبَرْنَهٗ	ک ب ر
اسْتَكْبَرَ	" " "
اسْتَكْبَرْتَ	" " "
اسْتَكْبَرْتُمْ	" " "
اسْتَكْبَرُوْا	" " "
اسْتِكْبَارًا	" " "
أَكْبَرُ	" " "
أَكَابِرَ	" " "
فَسَأَكْتُبُهَا	ک ت ب
اكْتُبْ	" " "
فَاكْتُبْنَا	" " "
فَاكْتُبُوْهُ	" " "
اكْتَتَبَهَا	" " "
أَكْثَرْتَ	ک ث ر
أَكْثَرُوْا	" " "
اسْتَكْثَرْتُ	" " "
اسْتَكْثَرْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَكْثَرَ	" " "
انْكَدَرَتْ	ک د ر
أَكْدٰى	ک د ی
الْأَكْرَمُ	ک ر م
الْإِكْرَامِ	" " "
أَكْرِمِیْ	" " "
أَكْرَمَنِ	" " "
أَكْرَمَهٗ	" " "
أَكْرَهْتَنَا	ک ر ہ
أُكْرِهَ	" " "
إِكْرَاهَ	" " "
إِكْرَاهِهِنَّ	" " "
اكْتَسَبَ	ک س ب
اكْتَسَبَتْ	" " "
اكْتَسَبْنَ	" " "
اكْتَسَبُوْا	" " "
وَاكْسُوْهُمْ	ک س و
اكْشِفْ	ک ش ف
اكْفُرْ	ک ف ر
اكْفُرُوْا	" " "
أَكْفِلْنِيْهَا	ک ف ل
أَكَلَّمَ	ک ل م
أَكْمَلْتُ	ک م ل
الْأَكْمَامِ	ک م م
الْأَكْمَهَ	ک م ہ
أَكِنَّةً	ک ن ن
أَكْنَانًا	" " "

الفاظ	مآخذ
أَكُنتُمْ	" " "
أَكْوَابٌ	ک و ب
أَكَادُ	ک و د
أَکُ	ک و ن
أَكُنْ	" " "
أَكُوْنَ	" " "
أَكِيْدُ	ک ی د
اكْتَالُوْا	ک ی ل
اسْتَكَانُوْا	ک ی ن
الْأَلْبَابِ	ل ب ب
بِإِلْحَادٍ	ل ح د
إِلْحَافًا	ل ح ف
أَلْحَقْتُمْ	ل ح ق
أَلْحَقْنَا	" " "
أَلْحِقْنِي	" " "
أَلَدُّ	ل د د
أَلْزَمْنَاهُ	ل ز م
أَلْزَمَهُمْ	" " "
أَنُلْزِمُكُمُوْهَا	" " "
الْعَنْهُمْ	ل ع ن
الْغَوْا	ل غ و
الْتَفَّتْ	ل ف ف
أَلْفَافًا	" " "
أَلْفَوْا	ل ف ی
أَلْفَيَا	ل ف ی
أَلْفَيْنَا	" " "
الْأَلْقَابِ	ل ق ب

الفاظ	مآخذ
فَالْتَقَطَهُ	ل ق ط
الْتَقَمَهُ	ل ق م
أَلْقِيَ	ل ق ی
أَلْقَاهُ	" " "
أَلْقَاهَا	" " "
أَلْقَتْ	" " "
أَلْقَوْا	" " "
أَلْقَيْتُ	" " "
أَلْقَيْنَا	" " "
أَلْقِهَا	" " "
أَلْقِيَا	ل ق ی
فَأَلْقِيْهِ	" " "
الْتَقَى	" " "
الْتَقَتَا	" " "
الْتَقَيْتُمْ	" " "
أَلْقِيَاهُ	" " "
الْتَمِسُوْا	ل م س
فَأَلْهَمَهَا	ل ه م
أَلْهَاكُمْ	ل ه و
الْأَلْوَاحَ	ل و ح
أَلْوَانٌ	ل و ن
أَلْوَانُكُمْ	" " "
أَلَيْسَ	ل ی س
أَوَلَيْسَ	" " "
أَلَنَّا	ل ی ن
أُمَتِّعْكُنَّ	م ت ع
اسْتَمْتَعَ	" " "

الفاظ	مآخذ
اسْتَمْتَعْتُمْ	" " "
فَاسْتَمْتَعُوْا	" " "
أُمَتِّعْكُمْ	" " "
أَمْثَلُهُمْ	م ث ل
الْأَمْثَالُ	" " "
امْتَحَنَ	م ح ن
امْتَحِنُوْهُنَّ	" " "
أَمْدَدْكُمْ	م د د
أَمْدَدْنَاكُمْ	" " "
أَتُمِدُّوْنَنِ	" " "
امْرَأً	م ر أ
امْرُؤٌ	" " "
امْرِئٍ	" " "
امْرَأَةٌ	" " "
امْرَأَتِي	م ر أ
امْرَأَتَانِ	" " "
امْرَأَتَيْنِ	" " "
أَمَرُّ	م ر ر
امْسَحُوْا	م س ح
أَمْسَكَ	م س ک
أَمْسَكْنَ	" " "
فَأَمْسِكُوْهُنَّ	" " "
إِمْسَاكٌ	" " "
اسْتَمْسَكَ	" " "
أَمْشَاجٍ	م ش ج
امْشُوْا	م ش ی
أَمْضِيَ	م ض ی

الفاظ	مآخذ
امْضُوا	" " "
أَمْطَرْنَا	م ط ر
فَأَمْطِرْ	" " "
أُمْطِرَتْ	" " "
أَمْعَاءَهُمْ	م ع ی
امْكُثُوا	م ک ث
امْتَلأْتِ	م ل أ
إِمْلاَقٍ	م ل ق
أَمْلِكُ	م ل ک
أُمْلِي	م ل و
أَمْلَيْتُ	" " "
فَامْنُنْ	م ن ن
أُمْنِيَّتِهٖ	م ن ی
أَمَانِيَّ	" " "
أَمَانِيِّكُمْ	" " "
أَمْهِلْهُمْ	م ه ل
أَمُوْتُ	م و ت
أَمَاتَ	" " "
أَمَاتَهٗ	م و ت
أَمَتَّنَا	" " "
أُمِيْتُ	" " "
أَمْوَاتٌ	" " "
الأَمْوَالُ	م و ل
امْتَازُوا	م ی ز
أُنَبِّئُكُمْ	ن ب أ
أَنْبَأَكَ	" " "
أَنْبِئْهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَنْبِؤْنِي	" " "
أَنْبَاءُ	" " "
أَنْبَائِكُمْ	" " "
الأَنْبِيَاءُ	" " "
أَنْبَتَتْ	ن ب ت
أَنْبَتْنَا	" " "
أَنْبَتَكُمْ	" " "
فَانْبِذْ	ن ب ذ
انْتَبَذَتْ	" " "
انْتَثَرَتْ	ن ث ر
أَنْجَانَا	ن ج و
أَنْجَاكُمْ	" " "
أَنْجَيْتَنَا	" " "
أَنْجَيْنَا	" " "
وَانْحَرْ	ن ح ر
أَنْذَادًا	ن ذ ر
أَنْذِرْ	" " "
أَنْذَرْتُكُمْ	" " "
أَنْذَرْنَاكُمْ	" " "
أَنْذِرُوْا	" " "
أَنْزِلْ	ن ز ل
أَنْزَلْتُ	" " "
أَنْزَلْنَا	ن ز ل
أَنْزِلْنِي	" " "
أَنْسَابُ	ن س ب
أَنْسَوْكُمْ	ن س ی
أَنْسَانِيْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
فَأَنْسَاهُ	" " "
أَنْشَأَ	ن ش أ
أَنْشَأْتُمْ	" " "
أَنْشَأْنَا	" " "
أَنْشَأْنَاهُ	" " "
أَنْشَأْنَاهُنَّ	" " "
إِنْشَاءً	" " "
أَنْشَرْنَا	ن ش ر
أَنْشَرَهٗ	" " "
فَانْتَشِرُوْا	" " "
انْشُزُوْا	ن ش ز
الأَنْصَابُ	ن ص ب
أَنْصِتُوْا	ن ص ت
أَنْصَحُ	ن ص ح
انْصُرْنَا	ن ص ر
انْصُرْنِي	" " "
انْصُرُوْا	" " "
أَنْصَارُ	" " "
أَنْصَارِيْ	" " "
انْتَصَرَ	" " "
انْتَصَرُوْا	" " "
اسْتَنْصَرَهٗ	" " "
فَانْتَصِرْ	" " "
اسْتَنْصَرُوْكُمْ	" " "
أَنْطَقَ	ن ط ق
أَنْطَقَنَا	" " "
أَنْظُرْ	ن ظ ر

الفاظ	مآخذ
انظُرْنَا	" " "
انظُرُوْا	" " "
انظُرُوْنَا	" " "
فَانظُرِیْ	" " "
انتَظِرْ	" " "
انتَظِرُوْا	" " "
أنعَمَ	ن ع م
أنعَمْتَ	" " "
أنعَمْنَا	" " "
الأنعَامُ	" " "
فَانفُخْ	ن ف خ
انفُخُوْا	" " "
فَانفُذُوْا	ن ف ذ
انفِرُوْا	ن ف ر
الأنفُسِ	ن ف س
أنفُسَنَا	" " "
أنفُسَهُمْ	" " "
أنفَقَ	ن ف ق
أنفَقْتَ	" " "
أنفَقْتُمْ	" " "
أنفِقُوْا	" " "
الإنفَاقِ	" " "
الأنفَالِ	ن ف ل
أنقَذَكُمْ	ن ق ذ
انقُصْ	ن ق ص
أنقَضَ	ن ق ض
انتَقَمْنَا	ن ق م

الفاظ	مآخذ
انتِقَامٍ	" " "
أنكَاثًا	ن ک ث
فَانكِحُوْا	ن ک ح
فَانكِحُوْهُنَّ	ن ک ح
أنكِحَکَ	" " "
أنكِحُوْا	" " "
أنكَرَ	ن ک ر
اسْتَنكَفُوْا	ن ک ف
أنكَالًا	ن ک ل
الأنَامِلَ	ن م ل
أنهَارًا	ن ه ر
أنهَاكُمْ	ن ه ی
أنهَكُمَا	" " "
انتَهَانَا	" " "
فَانتَهَى	" " "
انتَهُوْا	ن ه ی
أنَابَ	ن و ب
أنَابُوْا	" " "
أنِبْنَا	" " "
أنِيبَ	" " "
أنِيبُوْا	" " "
اهْبِطْ	ه ب ط
اهْبِطُوْا	" " "
فَاهْجُرْ	ه ج ر
وَاهْجُرْنِیْ	" " "
وَاهْجُرُوْهُنَّ	" " "
أهْدِکَ	ه د ی

الفاظ	مآخذ
أهْدِيَکَ	" " "
أهْدِيكُمْ	" " "
اهْدِنَا	" " "
فَاهْدُوْهُمْ	" " "
اهْتَدٰی	" " "
اهْتَدَوْا	" " "
اهْتَدَيْتُ	" " "
اهْتَدَيْتُمْ	ه د ی
اسْتَهْزِءُوْا	ه ز أ
اسْتُهْزِئَ	" " "
اهْتَزَّتْ	ه ز ز
أهُشُّ	ه ش ش
أهْلَکَ	ه ل ک
أهْلَكْتُ	" " "
أهْلَكْنَا	" " "
أهْلَكَنِیْ	" " "
أهْلِكُوْا	" " "
أهِلَّ	ه ل ل
الأهِلَّةِ	" " "
فَانْهَارَ	ه و ر
أهْوَنُ	ه و ن
أهَانَنِ	" " "
أهْوَاءَ	ه و ی
أهْوٰی	" " "
اسْتَهْوَتْهُ	" " "
أوْبَارِهَا	و ب ر
الأوْتَادِ	و ت د

الفاظ	مآخذ
الأَوْثَانِ	و ث ن
أَجِدُ	و ج د
أَوْجَسَ	و ج س
أَوْجَفْتُمْ	و ج ف
أَوْحِیَ	و ح ی
أَوْحَیْتُ	" " "
أَوْحَیْنَا	" " "
أَوْدِیَةٌ	و د ی
أَوْرَثَكُمْ	و ر ث
أَوْرَثْنَا	" " "
أُورِثْتُمُوهَا	" " "
أُورِثُوا	و ر ث
فَأَوْرَدَهُمْ	و ر د
فَأُوَارِیَ	و ر ی
أَوْزَارِ	و ز ر
أَوْزَارَهَا/آ	و ز ر
أَوْزِعْنِیْ	و ز ع
أَوْسَطِ	و س ط
اتَّسَقَ	و س ق
وَأَوْصَانِیْ	و ص ی
أَوَعَظْتَ	و ع ظ
أَعِظُكَ	" " "
فَأَوْعَیٰ	و ع ی
بِأَوْعِیَتِهِمْ	" " "
أَوْفَیٰ	و ف ی
أَوْفِ	" " "
أَوْفُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
أَوْقَدُوا	و ق د
فَأَوْقِدْ	" " "
اسْتَوْقَدَ	" " "
اتَّقَیٰ	و ق ی
اتَّقَوْا	" " "
اتَّقَیْتُنَّ	" " "
اتَّقِ	" " "
اتَّقُوْنِ	" " "
اتَّقَیْنَ	" " "
الأَتْقَیٰ	" " "
أَتْقَاكُمْ	" " "
أَتَوَكَّأُ	و ک أ
الأَوْلَادَ	و ل د
أَوْلَیٰ	و ل ی
الأَوْلَیَانِ	" " "
أَوْلِیَاءُ	" " "
أَوْلِیَائُكُمْ	" " "
أَوْهَنَ	و ہ ن
اسْتَیْأَسَ	ی أ س
اسْتَیْأَسُوْا	" " "
أَیْدٍ	ی د ی
أَیْدِیْ	" " "
أَیْدِیْهِمَا	" " "
أَیْدِیْهِنَّ	" " "
اسْتَیْسَرَ	ی س ر
أَیْقَاظًا	ی ق ظ
واسْتَیْقَنَتْهَا	ی ق ن

الفاظ	مآخذ
الأَیْمَانُ	ی م ن
أَیْمَانُهُنَّ	" " "
الأَیْمَنُ	" " "
أَیَّامٍ	ی و م

الفاظ	مآخذ
تَابیٰ	أ ب ی
تَاتِیَ/تَاتِیْکُمْ	أ ت ی
تَاتِنا/تَاتِیهِمْ	" " "
تَاْتُوْا	" " "
تُوْتُوْنَ	" " "
تَاتُوْنَ/تَاتُوْنَنَا	" " "
تُوْتِیَ/تَاتِهِمْ	" " "
تَاثِیْمٌ	ا ث م
تَاثِیماً	" " "
تَاجُرَ (نِیْ)	أ ج ر
تُؤَاخِذْ	ا خ ذ
تَاخُذُوْا	" " "
تَاخُذْ	" " "
تَاخُذُوْنَ	" " "
تَتَّخِذُ	" " "
تَتَّخِذُوْا	" " "
تَتَّخِذُوْنَ	" " "
تَسْتَاخِرُوْنَ	ا خ ر
تُؤَدُّوْا	أ د ی
تُؤْذُوْا	أ ذ ی
تُؤْذُوْنَنِیْ	" " "
تَؤُزُّ (هُمْ)	أ ز ز
تَاسِرُوْنَ	أ س ر
تَاْسَوْا	أ س ی
تَاْسَ	" " "
تُؤْفَكُوْنَ	أ ف ک
تَاْفِكَ (نَا)	" " "
تَاْكُلُوْنَ	أ ک ل
تَاْكُلُ	" " "
تَاْكُلُوْا	" " "
تَاْلَمُوْنَ	أ ل م

الفاظ	مآخذ
تَامُرُ	أ م ر
تَامُرُوْنَ	" " "
تَامُرِیْنَ	" " "
تُؤْمَرُ	" " "
تُؤْمَرُوْنَ	" " "
تَامَنَّا	أ م ن
تَامَنْهُ	" " "
تُؤْمِنْ	" " "
تُؤْمِنُوْا	" " "
تُؤْمِنُوْنَ	" " "
تَسْتَانِسُوْا	أ ن س
تُؤْوِیْ/تُؤْوِیْهِ	أ و ی
تَاوِیْلَ	أ و ل
تَاوِیْلاً	" " "
تَبْتَئِسْ	ب أ س
تُبَاشِرُوْهُنَّ	ب ش ر
تَبَتَّلْ/تَبْتِیْلاً	ب ت ل
تَبْخَسُ/تَبْخَسُوْا	ب خ س
تَبْخَلُوْا	ب خ ل
تَبَدَّلَ	ب د ل
تَبْدِیْلَ	" " "
تَبْدِیْلاً	" " "
تَتَبَدَّلُوْا	" " "
تَسْتَبْدِلُوْنَ	ب د ل
تُبَذِّرْ	ب ذ ر
تَبْذِیْراً	" " "
تُبْدُوْا	ب د و
تُبْدُوْنَ/هَا	" " "
تُبْدَ	" " "
تُبْرِئُ	ب ر ء
تَبَرَّأَ/تَبَرَّأْنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَبَرَّأُوْا	ب ر ء
تَبَارَکَ	ب ر ک
تَبْسُطْ (هَا)	ب س ط
تُبْسَلَ	ب س ل
تَبَسَّمَ	ب س م
تَبْصِرَةً	ب ص ر
تَبْغِیْ/تَبْغِ	ب غ ی
تَبْغُوْنَ	" " "
اَبْتَغُوْا/تَبْغُوْ	" " "
تُبْقِیْ	ب ق ی
تُبْلیٰ	ب ل ی
تَبْنُوْنَ	ب ن ی
تُبَوِّیٰ	ب و ء
تَبَوَّؤُا	" " "
تَبَوَّءُوْا	ب و أ
تَبَایَعْتُمْ	ب ی ع
تَبْلُوْ	ب ل و
تَبَیَّنَ	ب ی ن
تَبَیَّنَتْ	" " "
فَتَبَیَّنُوْا	" " "
تَسْتَبِیْنَ	" " "
تِبْیَاناً	" " "
تَتْبِیْراً	ت ب ر
تَتْبَعُهَا	ت ب ع
تَتَّبِعْ	" " "
تَتَّبِعَانِّ	" " "
تَتَّبِعَنِ	" " "
تَتَّبِعُوْا/نَ	" " "
تَتَّبِعُوْنَا	" " "
التَّابِعِیْنَ	" " "
تَبِیْعاً	" " "

الفاظ	مآخذ
تِجارَةً	ت ج ر
تُرابٌ	ت ر ب
التَّرَائِبِ	" " "
التَّرَاقِيَ	ت ر ق
تُتْرَكُوْا	ت ر ک
تُتْرَكُوْنَ	" " "
تَارِکٌ	" " "
تَارِكُوْآلِهَتِنَا	" " "
تَارِكِي	" " "
تَتْرُکُ	" " "
تَلَّه'	ت ل ل
تَلاهَا	ت ل و
تَتْلُوْ	" " "
تُلِيَتْ	" " "
تُتْلٰی	" " "
تِلَاوَتِه'	" " "
التَّالِيَاتِ	" " "
تَمَّتْ	ت م م
تَمَاماً	" " "
تَارَةً	ت و ر
تَثْبِيْتًا	ث ب ت
تَثْرِيْبَ	ث ر ب
تَثْقَفَنَّهُمْ	ث ق ف
تُثِيْرُ	ث و ر
تَجْأَرُوْا	ج أ ر
تَجْأَرُوْنَ	" " "
تُجَادِلُکَ	ج د ل
تُجَادِلُوْا	" " "
تُجَادِلْ	" " "
تُجْرِمُوْنَ	ج ر م
تَجْرِيْ	ج ر ی

الفاظ	مآخذ
تَجْرِيَانِ	ج ر ی
تُجْزٰی	ج ز ی
تُجْزَوْنَ	" " "
وَلَاتَجَسَّسُوْا	ج س س
تَجْعَلْ	ج ع ل
تَجْعَلُوْا	" " "
تَجْعَلُوْنَ	" " "
تَتَجَافٰی	ج ف أ
تَجَلّٰی	ج ل أ
تَجْمَعُوْا	ج م ع
تَجْتَنِبُوْا	ج ن ب
تُجَاهِدُوْنَ	ج ہ د
تَجْهَرْ	ج ہ ر
تَجْهَرُوْا	" " "
تَجْهَلُوْنَ	ج ہ ل
تَسْتَجِيْبُوْنَ	ج و ب
تَجُوْعَ	ج و ع
تُحِبُّوْا	ح ب ب
تُحِبُّوْنَ	" " "
تُحْبَرُوْنَ	ح ب ر
تَحْبِسُوْنَهُمَا	ح ب س
تَحْبَطَ	ح ب ط
تُحَاجُّوْنَ	ح ج ج
تُحَدِّثُ	ح د ث
تَحْذَرُوْنَ	ح ذ ر
تَحْرُثُوْنَ	ح ر ث
تَحْرِيْرُ	ح ر ر
تَحْرِصْ	ح ر ص
تُحَرِّکْ	ح ر ک
تُحَرِّمْ	ح ر م
تُحَرِّمُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَحَرَّوْا	ح ر ی
تَحْزَنْ	ح ز ن
تَحْزَنُوْا	" " "
تَحْزَنُوْنَ	" " "
تَحْسَبُ	ح س ب
تَحْسَبَنَّ	" " "
تَحْسُدُوْنَنَا	ح س د
تَحُسُّوْنَهُمْ	ح س س
تُحِسُّ	" " "
فَتَحَسَّسُوْا	" " "
تُحْسِنُوْا	ح س ن
تُحْشَرُوْنَ	ح ش ر
تُحْصِنُوْنَ	ح ص ن
تَحَصُّنًا	" " "
تُحْصُوْهُ	ح ص ی
تُحْصُوْهَا	" " "
تَحَاضُّوْنَ	ح ض ض
تَحْكُمُوْا	ح ک م
تَحْكُمُوْنَ	" " "
تَحْلِقُوْا	ح ل ق
تَحِلُّ	ح ل ل
تُحِلُّوْا	" " "
تَحِلَّةَ	" " "
تَحْمِلُ	ح م ل
تَحْمِلُه'	" " "
تُحْمَلُوْنَ	" " "
تُحَمِّلْنَا	" " "
تَحْنَثْ	ح ن ث
تَحَاوُرَكُمَا	ح و ر
تُحِيْطُ	ح و ط
تُحِيْطُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَحْوِيْلاً	ح و ل
تَحِيْدُ	ح ی د
تَحْيَوْنَ	ح ی ی
تُحْيِي	" " "
تَحِيَّةٌ	" " "
تَحِيَّتُهُمْ	" " "
فَتُخْبِتَ	خ ب ت
تَخْرُجَ	خ ر ج
تَخْرُجُوْا	" " "
تَخْرُجُوْنَ	" " "
تَسْتَخْرِجُوْا	" " "
تَسْتَخْرِجُوْنَ	" " "
تُخْرِجُوْهُنَّ	خ ر ج
تَخِرُّ	خ ر ر
تَخْرُصُوْنَ	خ ر ص
تُخْزِنَا	خ ز ی
تُخْزِنِيْ	" " "
تُخْزُوْنِ	" " "
تُخْسِرُوْا	خ س ر
تَخْسِيْرٍ	" " "
تَخْشَعَ	خ ش ع
تَخْشٰى	خ ش ی
تَخْشَاهُ	" " "
تَخْشَوْا	" " "
تَخْشَوْنَ	" " "
تَخْتَصِمُوْنَ	خ ص م
تَخْتَصِمُوْا	" " "
تَخَاصُمُ	" " "
تَخْضَعْنَ	خ ض ع
تُخَاطِبْنِيْ	خ ط ب
تَخُطُّهٗ	خ ط ط

الفاظ	مآخذ
فَتَخْطَفُهُ	خ ط ف
تُخَافِتْ	خ ف ت
تَخْفِيْفٌ	خ ف ف
تَسْتَخِفُّوْنَهَا	" " "
تُخْفِيْ	خ ف ی
تُخْفُوْا	" " "
تُخْفُوْنَ	" " "
تَخْلُدُوْنَ	خ ل د
تُخَالِطُوْهُمْ	خ ل ط
تُخْلِفُ	خ ل ف
تَخْتَلِفُوْنَ	" " "
تَخْلُقُ	خ ل ق
تَخْلُقُوْنَ	" " "
تَخَلَّتْ	خ ل و
تَخَافُ	خ و ف
تَخَافُنَّ	" " "
تَخَافُوْا	" " "
تَخَافُوْنَ	" " "
تَخَافِيْ	" " "
تَخَفْ	" " "
تَخْوِيْفًا	" " "
تَخَوُّفٍ	" " "
تَخُوْنُوْا	خ و ن
تَخْتَانُوْنَ	" " "
تَخَيَّرُوْنَ	خ ی ر
تَدْخُلُوْا	د خ ل
تُدْخِلُ	" " "
تَدْرُسُوْنَ	د ر س
تُدْرِكَ	د ر ک
تُدْرِكُهُ	" " "
تَدَارَكَهٗ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَدْرِيْ	د ر ی
تَدْرُوْنَ	" " "
تَدْعُ	د ع و
تَدْعُهُمْ	" " "
تَدْعُوْ	" " "
تَدْعُوْا	" " "
تَدْعُوْنَ	" " "
تَدْعُوْنَنَا	" " "
تَدْعُوْنَ	" " "
تُدْعٰى	" " "
تُدْعَوْنَ	" " "
تُدْلُوْا	د ل و
فَتَدَلّٰى	" " "
تُدَمِّرُ	د م ر
تَدْمِيْرًا	" " "
تَدُوْرُ	د و ر
تُدِيْرُوْنَهَا	" " "
تَدَايَنْتُمْ	د ی ن
تَذْبَحُوْا	ذ ب ح
تَدَّخِرُوْنَ	د خ ر
تَذْرُوْهُ	ذ ر و
تَذْكُرُ	ذ ک ر
تَذْكُرُوْا	" " "
فَسَتَذْكُرُوْنَ	" " "
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	" " "
فَتُذَكِّرَ	" " "
تَذْكِيْرِيْ	" " "
تَذْكِرَةً	" " "
تَذَكَّرُ	" " "
تَذَكَّرُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَذَكَّرُوْنَ	ذ ک ر
تَتَذَكَّرُوْنَ	" " "
تُذِلُّ	ذ ل ل
تَذْلِيْلاً	" " "
تَذْهَبُ	ذ ه ب
تَذْهَبُوْا	" " "
تَذْهَبُوْنَ	" " "
تَذْهَلُ	ذ ه ل
تَذُوْدَانِ	ذ و د
تَذُوْقُوْا	ذ و ق
تَرَ	ر أ ی
تَرٰی	" " "
تَرَانِیْ	" " "
فَتَرَاهُ	" " "
تَرَن	" " "
تَرَوْا	" " "
تَرَوْنَ	" " "
تَرَيِنَّ	" " "
تُرِيَنِّیْ	" " "
تَرَاءَ ی	" " "
تَرَاءَ تْ	" " "
تَرَبَّصْتُمْ	ر ب ص
تَرَبَّصُوْنَ	" " "
تَرَبَّصُوْا	" " "
تَرَبُّصُ	" " "
تَرْتِيْلاً	ر ت ل
تَرْجِعُوْنَهَا	ر ج ع
تَرْجِعُوْهُنَّ	" " "
تُرْجَعُ	" " "
تُرْجَعُوْنَ	" " "
تَرْجُفُ	ر ج ف

الفاظ	مآخذ
تَرْجُمُوْنَ	ر ج م
تَرْجُوْ	ر ج و
تَرْجُوْنَ	" " "
تَرْجُوْهَا	" " "
تُرْجِیْ	" " "
تَرْحَمْنَا	ر ح م
تَرْحَمْنِیْ	" " "
تُرْحَمُوْنَ	" " "
تَرُدَّ	ر د د
تُرَدُّوْنَ	" " "
تَرْتَدُّوْا	" " "
تَرَدّٰی	ر د ی
تَرْزُقْ	ر ز ق
تُرْزَقَانِهٖ	" " "
تَسْتَرْضِعُوْا	ر ض ع
فَسَتُرْضِعُ	" " "
تَرْضٰی	ر ض و
تَرْضَاهُ	" " "
تَرْضَوْا	" " "
تَرْضَوْنَ	" " "
تَرَاضَوْا	" " "
تَرَاضَيْتُمْ	" " "
تَرَاضٍ	" " "
تَرْغَبُوْنَ	ر غ ب
تُرْفَعَ	ر ف ع
تَرْفَعُوْا	" " "
تَرْقُبْ	ر ق ب
التَّرَاقِیَ	ر ق و
تَرْقٰی	ر ق ی
تَرْكَبُوْنَ	ر ک ب
تَرْكُضُوْا	ر ک ض

الفاظ	مآخذ
تَرْكَنُ	ر ک ن
تَرْكَنُوْا	" " "
تَرْمِیْ	ر م ی
تَرْمِيْهِمْ	" " "
تُرْهِبُوْنَ	ر ه ب
تَرْهَقُهَا	ر ه ق
تُرْهِقْنِیْ	" " "
تُرِيْحُوْنَ	ر و ح
تُرِدْنَ	ر و د
تُرِيْدُ	" " "
تُرِيْدُوْنَ	" " "
تُرَاوِدُ	" " "
تَرْتَابُوْا	ر ی ب
تَزْرَعُوْنَ	ز ر ع
تَزْدَرِیْ	ز ر ی
تَزْعُمُوْنَ	ز ع م
تَزَكُّوْا	ز ک و
تُزَكِّيْهِمْ	" " "
فَتَزِلَّ	ز ل ل
تَزْهَقَ	ز ه ق
تَزَوَّدُوْا	ز و د
تَزَاوَرُ	ز و ر
تَزُوْلاَ	ز و ل
تَزِدْ	ز ی د
تَزِيْدُوْنَنِیْ	" " "
تَزْدَادُ	" " "
تُزِغْ	ز ی غ
تَزَالُ	ز ی ل
تَزَيَّلُوْا	" " "
تُسْاَلُنَّ	س ا ل
تَسْاَلْنِیْ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَسْأَلُوْا	س أ ل
تُسْأَلُ	" " "
تُسْأَلُوْنَ	" " "
تَسَاءَلُوْنَ	" " "
تَسْأَمُوْا	س ء م
تَسُبُّوْا	س ب ب
تُسَبِّحُ	س ب ح
تُسَبِّحُوْنَ	" " "
تَسْبِيْحَه	" " "
تَسْبِقُ	س ب ق
تَسْتَتِرُوْنَ	س ت ر
تَسْجُدَ	س ج د
تَسْجُدُوْا	" " "
تُسْحَرُوْنَ	س ح ر
تَسْخَرُوْا	س خ ر
تَسْخَرُوْنَ	" " "
تَسْرَحُوْنَ	س ر ح
تَسْرِيْحٌ	" " "
تُسِرُّ	س ر ر
تُسِرُّوْنَ	" " "
تُسْرِفُوْا	س ر ف
تَسْعٰى	س ع ی
تَسْفِكُوْنَ	س ف ک
تَسْقُطُ	س ق ط
تُسَاقِطْ	" " "
تَسْقِيْ	س ق ی
تَسْكُنُوْنَ	س ک ن
تَسْكُنَ	" " "
تُسَلِّمُوا	س ل م
تَسْلِيْماً	" " "
تُسْلِمُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَسْمَعُ	س م ع
تَسْمَعُوْا	" " "
تَسْمَعُوْنَ	س م ع
تَسْتَمِعُوْنَ	" " "
تُسَمّٰی	س م و
تَسْمِيَةٌ	" " "
تَسْنِيْمٍ	س ن م
تَسُؤْكُمْ	س و ء
تَسْوَدُّ	س و د
تَسَوَّرُوْا	س و ر
تُسِيْمُوْنَ	س و م
تُسَوّٰى	س و ی
تَسْتَوِیْ	" " "
تَسِيْرُ	س ی ر
تَشَابَهَ	ش ب ه
تَشَابَهَتْ	" " "
تَشْخَصُ	ش خ ص
تَشْرَبُوْنَ	ش ر ب
تُشْرِكُ	ش ر ک
تُشْرِكُوْا	" " "
تُشْرِكُوْنَ	" " "
تُشْطِطْ	ش ط ط
تَشْعُرُوْنَ	ش ع ر
تَنْشَقُّ	ش ق ق
تَشَقَّقُ	" " "
تُشَاقُّوْنَ	" " "
تَشْكُرُوْا	ش ک ر
تَشْكُرُوْنَ	" " "
تَشْتَكِيْ	ش ک و
تُشْمِتْ	ش م ت
تَشْهَدَ	ش ه د

الفاظ	مآخذ
تَشْهَدُوْنَ	ش ه د
تَشْتَهِيْ	ش ه و
تَشْتَهِيْهِ	" " "
تَشَاءُ	ش ی ء
تَشَاؤُوْنَ	" " "
تَشِيْعَ	ش ی ع
تُصْبِحُ	ص ب ح
تُصْبِحُوْنَ	" " "
فَتُصْبِحُوْا	" " "
تَصْبِرُ	ص ب ر
تَصْبِرُوْا	" " "
تَصْبِرُوْنَ	" " "
تُصَاحِبْنِيْ	ص ح ب
تَصُدُّوْنَ	ص د د
تَصُدُّوْنَا	" " "
تَصْدِيْقَ	ص د ق
تُصَدِّقُوْنَ	" " "
تَصَدَّقَ	" " "
تَصَدَّقُوْا	" " "
تَصَدّٰی	ص د ی
تَصْدِيَةً	" " "
تَصْرِفْ	ص ر ف
تُصْرَفُوْنَ	" " "
تَصْرِيْفِ	" " "
تُصْعِدُوْنَ	ص ع د
تُصَعِّرْ	ص ع ر
تَصْفَحُوْا	ص ف ح
تُصْلِحُوْا	ص ل ح
تَصْلٰی	ص ل و
تَصْنَعُوْنَ	ص ن ع
تُصِبْكَ	ص و ب

الفاظ	مآخذ
تُصِبْهُمْ	ص و ب
تُصِيْبَنَا	" " "
تُصِيْبَنَّ	" " "
تُصِيْبُوْا	" " "
تَصُوْمُوْا	ص و م
تَصِيْرُ	ص ی ر
تَضْحَكُوْنَ	ض ح ک
تَضْحٰی	ض ح و
تَضْرِبُوْا	ض ر ب
تَضُرُّوْنَهٗ	ض ر ر
تُضَارَّ	" " "
تُضَارُّوْهُنَّ	" " "
تَضَرُّعًا	ض ر ع
تَضَرَّعُوْا	" " "
تَضْلِيْلٍ	ض ل ل
تَضِلَّ	" " "
تَضِلُّوْا	" " "
تَطْرُدْ	ط ر د
فَتَطْرُدَهُمْ	" " "
تُطْعِمُوْنَ	ط ع م
تَطْغَوْا	ط غ و/ی
تَطْلُعُ	ط ل ع
تَطَّلِعُ	" " "
تَطْمَئِنَّ	ط م ن
تَطْهِيْرًا	ط ه ر
تَطَهَّرْنَ	" " "
تُطَهِّرُهُمْ	" " "
تُطِعْ	ط و ع
تُطِعْهُمَا	" " "
تُطِيْعُوْا	" " "
تُطِيْعُوْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَطَوَّعَ	ط و ع
تَسْتَطِيْعَ	" " "
تَسْتَطِعْ	" " "
تَسْطِعْ	" " "
تَسْتَطِيْعُوْا	" " "
تَسْتَطِيْعُوْنَ	" " "
فَتَطَاوَلَ	ط و ل
تَطَيَّرْنَا	ط ی ر
تَظْلِمْ	ظ ل م
تَظْلِمُوْنَ	" " "
تَظْلِمُوْا	" " "
تَظْمَأُ	ظ م ء
تَظُنُّ	ظ ن ن
تَظُنُّوْنَ	" " "
تَظَاهَرُوْنَ	ظ ه ر
تُظْهِرُوْنَ	" " "
تَظَاهَرَا	" " "
تَعْبَثُوْنَ	ع ب ث
تَعْبُدُ	ع ب د
تَعْبُدُوْنَ	" " "
تَعْبُدُوْا	" " "
تَعْبُرُوْنَ	ع ب ر
تَعْثَوْا	ع ث أ
تَعْجَبْ	ع ج ب
تَعْجَبُوْنَ	" " "
تُعْجِبْكَ	" " "
تَعْجَلْ	ع ج ل
تَعَجَّلَ	" " "
تَسْتَعْجِلْ	" " "
تَسْتَعْجِلُوْنَ	" " "
تَسْتَعْجِلُوْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَعُدُّوْنَ	ع د د
تَعُدُّوْا	" " "
تَعْتَدُّوْنَهَا	ع د د
تَعْدِلْ	ع د ل
تَعْدِلُوْا	" " "
تَعْدُ	ع د و
تَعْتَدُوْهَا	" " "
تَعْدُوْا	" " "
تَعْتَدُوْا	" " "
تُعَذِّبَ	ع ذ ب
تُعَذِّبْهُمْ	" " "
تَعْتَذِرُوْا	ع ذ ر
تَعْرُجُ	ع ر ج
تُعْرِضْ	ع ر ض
تُعْرِضُوْنَ	" " "
تُعْرِضَنَّ	" " "
تُعْرِضُوْا	" " "
تَعْرِفُ	ع ر ف
فَتَعْرِفُوْنَهَا	" " "
تَعْرِفُهُمْ	" " "
تُعَزِّرُوْهُ	ع ز ر
تُعِزُّ	ع ز ز
تَعْزِمُوْا	ع ز م
تَعَاسَرْتُمْ	ع س ر
تَعْضُلُوْهُنَّ	ع ض ل
فَتَعَاطٰی	ع ط و
اَلتَّعَفُّفِ	ع ف ف
تَعْفُوْا	ع ف و
تَعْقِلُوْنَ	ع ق ل

الفاظ	مآخذ
تَعْلَمُ	ع ل م
تَعْلَمُهَا	" " "
تَعْلَمُوْنَ	" " "
فَسَتَعْلَمُوْنَ	" " "
تُعَلِّمَنِ	" " "
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	" " "
تُعْلِنُوْنَ	ع ل ن
تَعْلُوْا	ع ل و/ی
تَعَالَوْا	" " "
فَتَعَالَيْنَ	" " "
تَعَالٰى	" " "
تَعَمَّدَتْ	ع م د
تَعْمَلُ	ع م ل
تَعْمَلُوْنَ	" " "
تَعُوْدُوْا	ع و د
تَعُوْدُوْنَ	" " "
تَعُوْلُوْا	ع و ل
تَعَاوَنُوْا	ع و ن
التَّغَابُنِ	غ ب ن
تَغْرُبُ	غ ر ب
تَغُرَّنَّكُمْ	غ ر ر
تَغْتَسِلُوْا	غ س ل
تَغْشَاهَا	غ ش ی
تَغْشٰى	" " "
تَغْفِرْ	غ ف ر
تَغْفِرُوْا	" " "
تَسْتَغْفِرْ	" " "
تَسْتَغْفِرُوْنَ	" " "
تَغْفُلُوْنَ	غ ف ل
تَغْلِبُوْنَ	غ ل ب
سَتُغْلَبُوْنَ	" " "
تَغْلُوْا	غ ل و
تُغْمِضُوْا	غ م ض
تَغْنَ	غ ن ی
تُغْنِیْ	" " "
تَسْتَغِيْثُوْنَ	غ و ث
تَغِيْضُ	غ ی ض
تَغَيُّظًا	غ ی ظ
تَفْتَؤُا	ف ت أ
تُفَتَّحُ	ف ت ح
تَسْتَفْتِحُوْا	" " "
تَسْتَفْتِ	ف ت ی
تَسْتَفْتِيَانِ	" " "
تَفْجِيْرًا	" " "
تُفَجِّرَ	" " "
تَفَاخُرٌ	ف خ ر
تُفَادُوْهُمْ	ف د ی
تَفْرَحْ	ف ر ح
تَفْرَحُوْا	" " "
تَفْرَحُوْنَ	" " "
تَفِرُّوْنَ	ف ر ر
تَفْرِضُوْا	ف ر ض
تَفَرَّقَ	ف ر ق
تَفَرَّقُوْا	" " "
تَتَفَرَّقُوْا	" " "
تَفْتَرُوْنَ	ف ر ی
تَفْتَرُوْا	" " "
تَفَسَّحُوْا	ف س ح
تُفْسِدُوْا	ف س د
تَفْسُقُوْنَ	ف س ق
تَفْصِيْلَ	ف ص ل
تَفْصِيْلًا	" " "
تَفْضَحُوْنَ	ف ض ح
تَفْضِيْلًا	ف ض ل
تَفْعَلْ	ف ع ل
تَفْعَلُوْا	" " "
تَفْعَلُوْنَ	" " "
تَفَقَّدَ	ف ق د
تَفْقِدُوْنَ	" " "
تَفْقَهُوْنَ	ف ق ه
تَفَكَّرُوْا	ف ک ر
تَتَفَكَّرُوْا	" " "
تَتَفَكَّرُوْنَ	" " "
تَفَكَّهُوْنَ	ف ک ه
تُفْلِحُوْا	ف ل ح
تُفْلِحُوْنَ	" " "
تُفَنِّدُوْنِ	ف ن د
تَفٰوُتٍ	ف و ت
تَفُوْرُ	ف و ر
تَفِيْءَ	ف ی ء
تُفِيْضُ	ف ی ض
تُفِيْضُوْنَ	" " "
تَقَبَّلْ	ق ب ل
تَقَبَّلُوْا	" " "
تَقْتُلِيْ	ق ت ل
تَقْتُلُوْا	" " "
تَقْتُلُوْنَ	" " "
تُقَاتِلُوْنَهُمْ	" " "
تُقَاتِلُوْا	" " "
تَقْتِيْلًا	" " "
تُقَاتِلُ	" " "
تُقَاتِلُوْنَ	" " "
تَقْدِرُوْا	ق د ر

الفاظ	مآخذ
تَقْدِیْرُ	ق د ر
تَقَدَّمُ	ق د م
تُقَدِّمُوْا	" " "
تُسْتَقْدِمُوْنَ	ق د م
تَقْرَبَا	ق ر ب
تَقْرَبُوْا	" " "
تَقْرَبُوْنَ	" " "
تَقْرَبُوْهُنَّ	" " "
تَقَرَّ	ق ر ر
تُقْسِطُوْا	ق س ط
تُقْسِمُوْا	ق س م
تَقَاسَمُوْا	" " "
تَسْتَقْسِمُوْا	" " "
تَقْشَعِرُّ	ق ش ع ر
تَقْصُرُوْا	ق ص ر
تَقْصُصْ	ق ص ص
تَقْضِیْ	ق ض ی
تَقْطَعُوْنَ	ق ط ع
تُقَطِّعُوْا	" " "
تَقَطَّعَ	" " "
تَقَطَّعَتْ	" " "
تَقْعُدْ	ق ع د
تَقْعُدُوا	" " "
تَقْفُ	ق ف و
تُقْلَبُوْنَ	ق ل ب
تُقَلَّبُ	" " "
تَقَلَّبُ	" " "
تَنْقَلِبُوْا	" " "
تَقْنَطُوْا	ق ن ط
تَقْهَرْ	ق ه ر
تَقُلْ	ق و ل

الفاظ	مآخذ
تَقُوْلُ	" " "
تَقُوْلَنَّ	" " "
تَقُوْلُوْا	" " "
تَقُوْلُوْنَ	ق و ل
تَقُمْ	ق و م
تَقُوْمَ	" " "
تَقُوْمُوْا	" " "
تُقِیْمُوْا	" " "
تَقْوِیْمٍ	" " "
تَكَبَّرَ	ک ب ر
تَسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
تَكْبِیْراً	" " "
تَكْتُبُوْهُ	ک ت ب
تَكْتُمُوْنَ	ک ت م
تَكْتُمُوْا	" " "
تَكْتُمُوْنَهٗ	" " "
تُكَذِّبُوْنَ	ک ذ ب
تُكَذِّبَانِ	" " "
تُكَذِّبُوْا	" " "
تَكْذِیْبٍ	" " "
تُكْرِمُوْنَ	ک ر م
تَكْرَهُوْا	ک ر ه
تُكْرِهُ	" " "
تَكْسِبُ	ک س ب
تَكْسِبُوْنَ	" " "
تَكْفُرْ	ک ف ر
تَكْفُرُوْا	" " "
تَكْفُرُوْنَ	" " "
تُكَلَّفُ	ک ل ف
تُكَلِّمُ	ک ل م
تُكَلِّمُنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَكْلِیْماً	ک ل م
تُكَلِّمُوْنِ	" " "
تَكْنِزُ	ک ن ز
تُكِنُّ	ک ن ن
تَكُ	ک و ن
تَكُنْ	" " "
تَكُوْنُ	" " "
تَكُوْنَا	" " "
تَكُوْنَنَّ	" " "
تَكُوْنُوْا	" " "
تَكُوْنُوْنَ	" " "
تُكْوٰی	ک و ی
تَلَبَّثُوْا	ل ب ث
تَلْبِسُوْنَهَا	ل ب س
تَلْبِسُوْا	" " "
تَلَذُّ	ل ذ ذ
تَلَظّٰی	ل ظ ی
تَلْفَحُ	ل ف ح
تَلْقَفُ	ل ق ف
تَلْقَوْهُ	ل ق ی
تُلْقُوْنَ	" " "
تُلْقِیَ	" " "
فَتَلَقّٰی	" " "
تَلَقَّوْنَهٗ	" " "
تَتَلَقّٰهُمْ	" " "
تِلْقَاءَ	" " "
التَّلَاقِ	" " "
تَلْمِزُوْا	ل م ز
تُلْهِكُمْ	ل ه و
تُلْهِیْهِمْ	" " "
تَلَهّٰی	" " "

الفاظ	مآخذ
تَلُوْمُوْنِیْ	ل و م
تَلْوٗا	ل و ی
تَلْوٗوْنَ	" " "
تَلِیْنُ	ل ی ن
تُمَتَّعُوْنَ	م ت ع
تَمَتَّعْ	" " "
تَمَتَّعُوْا	" " "
تَمَثَّلَ	م ث ل
التَّمَاثِیْلُ	" " "
تَمْرَحُوْنَ	م ر ح
تَمُرُّ	م ر ر
تَمُرُّوْنَ	" " "
تُمَارِ	م ر ی
تُمَارُوْنَ	" " "
تَتَمَارٰی	" " "
تَمْتَرُنَّ	" " "
تَمْتَرُوْنَ	" " "
تَمْسَسْهُ	م س س
فَتَمَسَّكُمْ	" " "
تَمَسُّوْهُنَّ	" " "
تُمْسِكُوْا	م س ک
تُمْسِكُوْهُنَّ	" " "
تُمْسُوْنَ	م س ی
تَمْشِ	م ش ی
تَمْشُوْنَ	" " "
تَمْشِیْ	" " "
تَمْكُرُوْنَ	م ک ر
تَمْلِكُ	م ل ک
تَمْلِكُوْنَ	" " "
تُمْلٰی	م ل ی
تَمْنَعُهُمْ	م ن ع

الفاظ	مآخذ
تَمْنُنْ	م ن ن
تَمُنُّهَا	" " "
تَمَنَّوُا	" " "
تُمْنُوْنَ	م ن ی
تَمَنَّوُا	" " "
تُمْنٰی	" " "
تَتَمَنَّوْا	" " "
تَمَنَّوْنَ	" " "
تَمْهِیْدًا	م ہ د
تَمُتْ	م و ت
تَمُوْتُ	" " "
تَمُوْتُنَّ	" " "
تَمُوْتُوْنَ	" " "
تَمُوْرُ	م و ر
تَمِیْدَ	م ی د
تَمَیَّزُ	م ی ز
تَمِیْلُوْا	م ی ل
تُنَبِّئُوْنَهٗ	ن ب أ
تَنْبُتُ	ن ب ت
تُنْبِتُوْا	" " "
تَنَابَزُوْا	ن ب ز
تُنْجِیْكُمْ	ن ج و
تَنَاجَیْتُمْ	" " "
تَتَنَاجَوْا	" " "
تَنَاجَوْا	" " "
تَنْحِتُوْنَ	ن ح ت
التَّنَادِ	ن د ی
فَتَنَادَوْا	" " "
تُنْذِرْ	ن ذ ر
تَنْزِعُ	ن ز ع
تَنَازَعْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَنَازَعُوْا	ن ز ل
تَنَزَّلَ	" " "
تَنْزِیْلُ	" " "
تَنْزِیْلًا	ن ز ل
تَنَزَّلَتْ	" " "
تَتَنَزَّلُ	" " "
تَنْسَ	ن س ی
تَنْسٰی	" " "
تَنْسَوْا	" " "
تَنْسَوْنَ	" " "
تَنْتَشِرُوْنَ	ن ش ر
تَنْصُرُوْا	ن ص ر
تَنْصُرُوْهُ	" " "
تُنْصَرُوْنَ	" " "
تَنَاصَرُوْنَ	" " "
تَنْتَصِرَانِ	" " "
تَنْطِقُوْنَ	ن ط ق
تَنْظُرُ	ن ظ ر
تُنْظِرُوْنَ	" " "
فَتَنْفُخُ	ن ف خ
تَنْفَدَ	ن ف د
تَنْفُذُوْا	ن ف ذ
تَنْفُذُوْنَ	" " "
تَنْفِرُوْا	ن ف ر
تَنَفَّسَ	ن ف س
تَنْفَعُ	ن ف ع
تَنْفَعُكُمْ	" " "
تَنْفَعُهُمْ	" " "
تُنْفِقُوْا	ن ف ق
تُنْفِقُوْنَ	" " "
تُنْقِذُ	ن ق ذ

الفاظ	مآخذ
تَنْقُصُ	ن ق ص
تَنْقُصُوْا	" " "
تَنْقُضُوْا	ن ق ض
تَنْقِمُ	ن ق م
تَنْقِمُوْنَ	" " "
تَنْكِحَ	ن ک ح
تَنْكِحُوْا	" " "
تَنْكِحُوْهُنَّ	" " "
تُنْكِرُوْنَ	ن ک ر
تَنْكِصُوْنَ	ن ک ص
تَنْكِيْلاً	ن ک ل
تَنْهَرْ	ن ہ ر
تَنْهَرْهُما	" " "
تَنْهَىٰ	ن ہ ی
تَنْهَوْنَ	" " "
تَنْتَهِ	" " "
تَنْتَهُوا	" " "
التَّنَاوُشُ	ن و ش
تَنَالُهُ	ن ی ل
تَنَالُوْا	" " "
فَتَهَجَّدْ	ہ ج د
تَهْجُرُوْنَ	ہ ج ر
تُهَاجِرُوْا	" " "
تَهْدُوْا	ہ د ی
تَهْدِيْ	" " "
تَهْتَدِيْ	" " "
تَهْتَدُوْنَ	" " "
تَهْتَدِيْ	" " "
تَسْتَهْزِءُوْنَ	ہ ز أ
تَهْتَزُّ	ہ ز ز
التَّهْلُكَةِ	ہ ل ک

الفاظ	مآخذ
تَهْوٰى	ہ و ی
تَتْرٰى	و ت ر
تَجِدُ	و ج د
تَجِدُوْا	و ج د
سَتَجِدُوْنَ	" " "
تَجِدُوْهُ	" " "
تَوْجَلْ	و ج ل
تَوَجَّهَ	و ج ہ
تَوَدُّ	و د د
تَوَدُّوْنَ	" " "
تَذَرُ	و ذ ر
تَذَرُنَّ	" " "
تَذَرْنِيْ	" " "
تَذَرُوْنَ	" " "
تَرِثُوْا	و ر ث
تَوَارَتْ	و ر ی
تُوْرُوْنَ	" " "
تَزِرُ	و ز ر
تُوَسْوِسُ	وس وس
تَصِفُ	و ص ف
تَصِفُوْنَ	" " "
تَصِلُ	و ص ل
تَوْصِيَةً	و ص ی
تُوْصُوْنَ	" " "
تَوَاصَوْا	" " "
تَضَعُ	و ض ع
تَضَعُوا	" " "
تَضَعُوْنَ	" " "
تَطَئُوْهَا	و ط أ
تَطَئُوْهُمْ	" " "
تَعِدُنَا	و ع د

الفاظ	مآخذ
تُوْعِدُوْنَ	و ع د
تُوَاعِدُوْهُنَّ	" " "
تَوَاعَدْتُّمْ	" " "
تَعِيَهَا	و ع ی
تَوْفِيْقاً	و ف ق
تَوْفِيْقِيْ	" " "
تُوَفَّ	و ف ی
تُوَفّٰى	" " "
تُوَفَّوْنَ	" " "
تَوَفَّاهُمُ	" " "
تَوَفَّتْهُ	" " "
تَوَفَّيْتَنِيْ	" " "
تَتَوَفَّاهُمْ	" " "
تَوَفَّنَا	" " "
تَوَفَّنِيْ	" " "
تُوْقِدُوْنَ	و ق د
تُوَقِّرُوْهُ	و ق ر
تَقَعَ	و ق ع
تَقِ	و ق ی
تَقِيْكُمْ	" " "
تَتَّقُوْا	" " "
تَتَّقُوْنَ	" " "
تَقْوَاهَا	" " "
تُقَاةً	" " "
تَقِيًّا	" " "
تَوْكِيْدِهَا	و ک د
تَوَكَّلْتُ	و ک ل
تَوَكَّلْنَا	" " "
تَوَكَّلُ	" " "
تَوَكَّلُوْا	" " "
تُوْلِجُ	و ل ج

الفاظ	مآخذ
تُوَلُّوْا	و ل ی
تَوَلَّوْنَ	" " "
تَوَلّٰی	و ل ی
تَوَلَّاهُ	" " "
تَوَلَّوْا	" " "
تَوَلَّيْتُمْ	" " "
تَتَوَلَّوْا	" " "
تَوَلَّ	" " "
تَنِيَا	و ن ی
تَهِنُوْا	و ہ ن
تَيْاَسُوْا	ی أ س
تَيَسَّرَ	ی س ر
تُوْقِنُوْنَ	ی ق ن
تَيَمَّمُوْا	ی م م

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ
يَابَ	أ ب ی
يَاتَلِ	أ و ل
يَاتِيَ	أ ت ی
يَاتِ	" " "
يَاتُوْنَ	" " "
يَاتِيْنَ	" " "
يَأتِيَانِهَا	" " "
يَاتِيَكُمْ/يَاتِيَنَّكُمَا	" " "
يُؤتُوا	" " "
يُؤتِيَ	" " "
يُؤتِى	" " "
يُؤثَرُ	أ ث ر
يَاخُذُ	أ خ ذ
يُؤَاخِذُ	" " "
يَاخُذُوْنَ	" " "
يُؤَخِّرُ	أ خ ر
يَتَأَخَّرُ	" " "
يَسْتَاْخِرُوْنَ	" " "
يُؤَدِّ	أ د ی
يَاذَنَ	أ ذ ن
يَسْتَاْذِنُ	" " "
يَسْتَاْذِنُوْنَ	" " "
يُؤْذُوْنَ	أ ذ ی
يُؤْذِى	" " "
اَفَلاَ يَبْتَكُنَّ	ب ت ک
يُؤفَكُوْنَ	أ ف ک
يَاكُلَ	أ ک ل
يَاكُلاَنِ	" " "
يَاكُلْنَ	" " "
يَاكُلُوْا	" " "
يَاكُلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُؤَلِّفُ	أ ل ف
يَأْلَمُوْنَ	أ ل م
يَأْمُرُوْنَ	أ م ر
يُؤْمَرُوْنَ	" " "
يَأْتَمِرُوْنَ	" " "
يَاْمَنُ	أ م ن
يَاْمَنُوْا	" " "
يُؤْمِنُ	" " "
يُؤْمِنُوْا	" " "
يُؤْمِنُوْنَ	" " "
يَاْنِ	أ ن ی
يُؤَيِّدُ	أ ی د
يَبْحَثُ	ب ح ث
يَبْخَسُ	ب خ س
يَبْخَسُوْنَ	" " "
يَبْخَلُ	ب خ ل
يَبْخَلُوْنَ	" " "
يُبَدِّلُ	ب د ل
يُبْدِ (لَنَا)	" " "
يُبْدِلَ (نَا)	" " "
يَتَبَدَّلِ	" " "
يُبْدِ(هَا)	ب د و
يُبْدُوْنَ	" " "
يُبْدِيْنَ	" " "
يَبْسُطُ	ب س ط
يَبْسُطُوْا	" " "
يُبَشِّرُ	ب ش ر
يَسْتَبْشِرُوْنَ	" " "
يُبَصَّرُوْنَ (هُمْ)	ب ص ر
يُبْصِرُ	" " "
يُبْصِرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَبْطِشَ	ب ط ش
يَبْطِشُوْنَ	" " "
يَبْطِلُ (سَيُبْطِلُهُ)	ب ط ل
يَبْعَثُ	ب ع ث
يُبْعَثُوْنَ	" " "
يَبْغُوْنَ	ب غ ی
يَبْغِيَانِ	" " "
يَبْتَغِ	" " "
يَبْتَغُوْنَ	" " "
يَنْبَغِىْ	" " "
يَبْقٰى	ب ق ی
يَبْكُوْنَ	ب ک ی
يَبْلُغَا/ يبلغا	ب ل غ
يَبْلُغَنَّ	" " "
يَبْلُغُوْا	" " "
يَبْلُوْ (كُمْ)	ب ل ی
يَبْلٰى	" " "
يَتَبَوَّأُ	ب و أ
يَبِيْتُوْنَ	ب ی ت
يُبَيِّتُوْنَ	" " "
يُبَيِّعُكُمْ	ب ی ع
يُبَايِعْنَ	" " "
يُبَايِعُوْنَ	" " "
يُبَايِعُوْنَكَ	" " "
يُبَيِّنُ	ب ی ن
يُبَيِّنُ	" " "
يَتَبَيَّنَ	" " "
يُتَبِّرُوْا	ت ب ر
يَتْبَعُهَا	ت ب ع
يَتَّبِعُ	" " "
يُتْبِعُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَتَّبِعُوْنَ	ت ب ع
يَتْلُوْهُ/يَتْلُوْ	ت ل و
يُتْلٰى	" " "
يَتْلُوْنَ	" " "
يُتِمُّ	ت م م
يَتِيْهُوْنَ	ت ى ه
يُثَبِّتُ	ث ب ت
يُثْبِتُ	" " "
يُثْخِنَ	ث خ ن
يَثْقَفُوْكُمْ	ث ق ف
يَثْنُوْنَ	ث ن ى
يَسْتَثْنُوْنَ	" " "
يَجْأَرُوْنَ	ج أ ر
يُجْبٰى	ج ب ى
يَجْتَبِىْ	" " "
يَجْتَبِيْكَ	" " "
يَجْحَدُ	ج ح د
يَجْحَدُوْنَ	" " "
يُجَادِلُ	ج د ل
يُجَادِلُوْنَ	" " "
يَجُرُّهٗ	ج ر ر
يَتَجَرَّعُهٗ	ج ر ع
يَجْرِمَنَّكُمْ	ج ر م
يَجْرِىْ	ج ر ى
يَجْزِىْ	ج ز ى
يَجْزِيْهِمْ	" " "
يُجْزَ	" " "
يُجْزَاهُ	" " "
يُجْزَوْنَ	" " "
يَجْعَلُ	ج ع ل
يَجْعَلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَجْعَلُوْهُ	ج ع ل
يُجَلِّيْهَا	ج ل أ
يَجْمَحُوْنَ	ج م ح
يَجْمَعُ	ج م ع
يَجْمَعُوْنَ	" " "
سَيُجَنَّبُهَا	ج ن ب
يَجْتَنِبُوْنَ	" " "
يَتَجَنَّبُهَا	" " "
يُجَاهِدُ	ج ه د
يُجَاهِدُوْا	" " "
يُجَاهِدُوْنَ	" " "
يَجْهَلُوْنَ	ج ه ل
يُجِبْ	ج و ب
يُجِيْبُ	" " "
يَسْتَجِيْبُوْا	" " "
يَسْتَجِيْبُ	" " "
يَسْتَجِيْبُوْنَ	" " "
يُجَاوِرُوْنَكَ	ج و ر
يُجِرْكُمْ	" " "
يُجِيْرُ	" " "
يُجَارُ	ج و ر
يُحِبُّ	ح ب ب
يُحْبِبْكُمْ	" " "
يُحِبُّوْنَ	" " "
يَسْتَحِبُّوْنَ	" " "
يُحْبَرُوْنَ	ح ب ر
يَحْبِسُهٗ	ح ب س
سَيُحْبِطُ	ح ب ط
يُحَاجُّوْنَ	ح ج ج
يُحَاجُّوْكُمْ	" " "
يَتَحَاجُّوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُحْدِثُ	ح د ث
يُحَادِدْ	ح د د
يُحَادُّوْنَ	" " "
يَحْذَرُ	ح ذ ر
يَحْذَرُوْنَ	" " "
يُحَذِّرُكُمْ	" " "
يُحَارِبُوْنَ	ح ر ب
يُحَرِّفُوْنَ	ح ر ف
يُحَرِّمُ	ح ر م
يُحَرِّمُوْنَ	" " "
يَحْزُنَّ	ح ز ن
يَحْزَنُوْنَ	" " "
يَحْزُنْكَ	" " "
يَحْسَبُ	ح س ب
يَحْسَبَنَّ	" " "
يُحَاسَبُ	" " "
يَحْتَسِبُوْا	" " "
يَحْتَسِبُ	" " "
يَحْتَسِبُوْنَ	" " "
يَحْسُدُوْنَ	ح س د
يَسْتَحْسِرُوْنَ	ح س ر
يُحْسِنُوْنَ	ح س ن
يَحْشُرُهُمْ	ح ش ر
يُحْشَرُ	" " "
يُحْشَرُوْا	" " "
يُحْشَرُوْنَ	" " "
يَحْضُرُوْنِ	ح ض ر
يَحُضُّ	ح ض ض
يَحْطِمَنَّكُمْ	ح ط م
يَحْفَظْنَ	ح ف ظ
يَحْفَظُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُحَافِظُوْنَ	ح ف ظ
فَيُحْفِكُمْ	ح ف ی
يَحِقَّ	ح ق ق
يَحْكُمُ	ح ک م
يَحْكُمَانِ	" " "
يَحْكُمُوْنَ	" " "
يُحَكِّمُوْكَ	" " "
يَتَحَاكَمُوْا	" " "
يَحْلِفُوْنَ	ح ل ف
يَحِلُّ	ح ل ل
يَحْلِلْ	" " "
يَحِلُّوْنَ	" " "
فَيُحِلُّوْا	" " "
يُحِلُّوْنَهٗ	" " "
يُحْمَدُوْا	ح م د
يَحْمِلُ	ح م ل
يَحْمِلُوْنَ	" " "
يَحْمِلْنَهَا	" " "
يَحْمِلُوْهَا	" " "
يَحْمُوْمٍ	" " "
يُحْمٰى	ح و ی
يَحُوْرَ	ح و ر
يُحَاوِرُهٗ	" " "
يُحِيْطُوْا	ح و ط
يُحِيْطُوْنَ	" " "
يُحَاطَ	" " "
يَحُوْلُ	ح و ل
يَحِضْنَ	ح ی ض
يَحِيْفَ	ح ی ف
يَحِيْقُ	ح ی ق
يَحْيَا	ح ی ی

الفاظ	مآخذ
يُحْيِيْ	ح ی ی
يُحْيِيْكُمْ	" " "
يُحْيِيْنِ	" " "
يُحَيِّكَ	" " "
يَسْتَحْيُوْنَ	" " "
يَسْتَحْيِيْ	" " "
يَتَخَبَّطُهُ	خ ب ط
يَخْتِمْ	خ ت م
يَخْدَعُوْكَ	خ د ع
يَخْدَعُوْنَ	" " "
يُخَادِعُوْنَ	" " "
يَخْذُلْكُمْ	خ ذ ل
يُخْرِبُوْنَ	خ ر ب
يَخْرُجْنَ	خ ر ج
يَخْرُجُوْا	" " "
يَخْرُجُوْنَ	" " "
يُخْرِجُ	" " "
يُخْرِجَاكُمْ	" " "
يُخْرِجَنَّكُمَا	" " "
يَسْتَخْرِجَا	" " "
يَخِرُّوْا	خ ر ر
يَخِرُّوْنَ	" " "
يَخْرُصُوْنَ	خ ر ص
يُخْزِهِمْ	خ ز ی
يُخْزِیْ	" " "
يُخْزِيْهِ	" " "
يُخْزِيْهِمْ	" " "
يَخْسَرُ	خ س ر
يُخْسِرُوْنَ	" " "
يَخْسِفَ	خ س ف
يَخْشَ	خ ش ی

الفاظ	مآخذ
يَخْشٰى	خ ش ی
يَخْشَاهَا	" " "
يَخْشَوْنَ	" " "
يَخْتَصُّ	خ ص ص
يَخْصِفَانِ	خ ص ف
يَخْتَصِمُوْنَ	خ ص م
يَخِصِّمُوْنَ	" " "
يَخْطَفُ	خ ط ف
يَتَخَطَّفَكُمْ	" " "
يَتَخَطَّفُ	" " "
يَتَخَافَتُوْنَ	خ ف ت
يُخَفِّفَ	خ ف ف
يَسْتَخِفَّنَّكَ	" " "
يَخْفٰى	خ ف ی
يَخْفَوْنَ	" " "
يُخْفِيْنَ	" " "
يَسْتَخْفُوْنَ	" " "
يَخْلُدْ	خ ل د
يَخْلُفُوْنَ	خ ل ف
يُخْلِفُهٗ	" " "
يَتَخَلَّفُوْا	" " "
يَخْتَلِفُوْنَ	" " "
يَسْتَخْلِفَ	" " "
يَسْتَخْلِفَكُمْ	" " "
يَخْلُقُ	خ ل ق
يَخْلُقُوْا	" " "
يَخْلُقُوْنَ	" " "
يَخْلُ	خ ل و
يَخُوْضُوْا	خ و ض
يَخُوْضُوْنَ	" " "
يَخَافُ	خ و ف

الفاظ	مآخذ
يخافه	خ و ف
يخافوا	" " "
يخافون	" " "
يخوف	" " "
يخوفونک	" " "
يختانون	خ و ن
يختار	خ ی ر
يتخيرون	" " "
يخيل	خ ی ل
يدبر	د ب ر
يتدبرون	" " "
يدبروا	" " "
يدخلون	د خ ل
يدخلنها	" " "
يدخل	" " "
يدخله	" " "
يدخل	" " "
يدرأ	د ر أ
يدرءون	" " "
يدرسونها	د ر س
يدرککم	د ر ک
يدرکه	" " "
يدرک	" " "
يدريک	د ر ی
يدسه	د س س
يدع	د ع ع
يدعون	" " "
يدع	د ع و
يدعنا	" " "
يدعوا	" " "
يدعون	" " "
يدعوننا	د ع و
يدعونني	" " "
يدعوک	" " "
يدعى	" " "
يدعون	" " "
يدافع	د ف ع
فيدمغه	د م غ
يدينون	د ی ن
يذبحون	ذ ب ح
يذبح	" " "
يذرؤکم	ذ ر أ
يذکر	ذ ک ر
يذکرهم	" " "
يذکروا	" " "
يذکرون	" " "
يذکر	" " "
يتذکر	" " "
يتذکرون	" " "
يذکر	" " "
يذکرون	" " "
يذهب	ذ ه ب
يذهبا	" " "
يذهبوا	" " "
يذهبن	" " "
يذهبن	" " "
يذوقوا	ذ و ق
يذوقون	" " "
يذيق	" " "
يرى	ر أ ی
ير	" " "
يراک	" " "
يره	ر أ ی
يروا	" " "
يرون	" " "
يريکم	" " "
يراءون	" " "
يريکموهم	" " "
يتربص	ر ب ص
يتربصن	" " "
يتربصون	" " "
يربوا	ر ب و
يربي	" " "
يرتع	ر ت ع
يرجع	ر ج ع
يرجعون	" " "
يتراجعا	" " "
يرجموکم	ر ج م
يرجو	ر ج و
يرجون	" " "
يرحم	ر ح م
يرحمکم	" " "
يرحمنا	" " "
يردوکم	ر د د
يرد	" " "
يردون	" " "
يترددون	" " "
يرتد	" " "
يرتدد	" " "
يرزق	ر ز ق
يرزقکم	" " "
يرزقون	" " "
يرسل	ر س ل

الفاظ	مآخذ
يَرْشُدُوْنَ	ر ش د
يُرْضِعْنَ	ر ض ع
يَرْضٰى	ر ض و
يَرْضَهُ	" " "
يَرْضَوْنَهٗ	" " "
يَرْضَيْنَ	" " "
يُرْضُوْنَكُمْ	ر ض و
يُرْضُوْهُ	" " "
يَرْغَبُ	ر غ ب
يَرْغَبُوْا	" " "
يَرْفَعُ	ر ف ع
يَرْقُبُوْا	ر ق ب
يَرْقُبُوْنَ	" " "
يَتَرَقَّبُ	" " "
يَرْكَبُوْنَ	ر ک ب
يَرْكُضُوْنَ	ر ک ض
يَرْكَعُوْنَ	ر ک ع
فَيَرْكُمَهٗ	ر ک م
يَرْمِ	ر م ی
يَرْمُوْنَ	" " "
يَرْهَبُوْنَ	ر ہ ب
يَرْهَقُ	ر ہ ق
يُرْهِقَهُمَا	" " "
يُرِدِ	ر و د
يُرِدْنَ	" " "
يُرِيْدُ	" " "
يُرِيْدَانِ	" " "
يُرِيْدُوْا	" " "
يُرِيْدُوْنَ	" " "
يَرْتَابُ	ر ی ب
يَرْتَابُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُزْجِيْ	ز ج و
يَزْعُمُوْنَ	ز ع م
يَزِفُّوْنَ	ز ف ف
يَزَّكُّوْنَ	ز ک و
يُزَكِّيْ	" " "
يُزَكِّيْكُمْ	" " "
يَتَزَكّٰى	" " "
يَزَّكّٰى	" " "
وَلَايَزْنُوْنَ	ز ن ی
وَلَايَزْنِيْنَ	" " "
يُزَوِّجُهُمْ	ز و ج
يَزِدْكُمْ	ز ی د
يَزِدْهُ	" " "
يَزِيْدُ	" " "
يَزِيْدُوْنَ	" " "
يَزْدَادُ	" " "
يَزِغْ	ز ی غ
يَزِيْغُ	" " "
يَزَالُ	ز ی ل
يَزَالُوْنَ	" " "
يَسْاَلُ	س أ ل
يَسْاَلْكُمْ	" " "
يَسْأَلُوْنَ	" " "
يَتَسَآءَلُوْنَ	" " "
يَسْاَمُ	س ء م
يَسْأَمُوْنَ	" " "
فَيَسُبُّوْا	س ب ب
يَسْبِتُوْنَ	س ب ت
يُسَبِّحُوْ	س ب ح
يُسَبِّحْ	" " "
يُسَبِّحْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُسَبِّحُوْنَ	س ب ح
يَسْبِقُوْنَا	س ب ق
يَسْجُدُ	س ج د
يَسْجُدَانِ	" " "
يَسْجُدُوْا	" " "
يَسْجُدُوْنَ	" " "
يُسْجَرُوْنَ	س ج ر
يُسْجَنَ	س ج ن
يُسْحَبُوْنَ	س ح ب
فَيُسْحِتَكُمْ	س ح ت
يَسْخَرْ	س خ ر
يَسْخَرُوْنَ	" " "
يَسْتَسْخِرُوْنَ	" " "
يَسْخَطُوْنَ	س خ ط
يُسِرُّوْنَ	س ر ر
يُسَارِعُوْنَ	س ر ع
يُسْرِفُوْا	س ر ف
يُسْرِفْ	" " "
يَسْرِقْ	س ر ق
يَسْرِقْنَ	" " "
يَسْرِ	س ر و/ی
يَسْطُرُوْنَ	س ط ر
يَسْطُوْنَ	س ط و
يَسْعٰى	س ع ی
يَسْعَوْنَ	" " "
يَسْفِكُ	س ف ک
يَسْقِيْ	س ق ی
يَسْقُوْنَ	" " "
يَسْكُنَ	س ک ن
يَسْلُبْهُمْ	س ل ب
يُسَلِّطْ	س ل ط

الفاظ	مآخذ
يَسْلُكْ	س ل ک
يَسْلُكْهُ	" " "
يَتَسَلَّلُوْنَ	س ل ل
يُسَلِّمُوا	س ل م
يُسْلِمْ	" " "
يُسْلِمُوْنَ	" " "
يَسْمَعْ	س م ع
يَسْمَعُهَا	" " "
يَسْمَعُوْا	" " "
يَسْمَعُوْنَ	" " "
يَسْتَمِعْ	" " "
يَسْتَمِعُوْنَ	" " "
يَسَّمَّعُوْنَ	" " "
يُسْمِنُ	س م ن
يَتَسَنَّهْ	س ن ه
يُسِيْغُهٗ	س و غ
يُسَاقُوْنَ	س و ق
يَسُوْمُهُمْ	س و م
يَسُوْمُوْنَكُمْ	" " "
يَسْتَوُوْنَ	س و ی
يَسْتَوِیْ	" " "
يَسْتَوِيَانِ	" " "
يَسِيْرُوْا	س ی ر
يُسَيِّرُكُمْ	" " "
يَشْرَبُ	ش ر ب
يَشْرَبُوْنَ	" " "
يَشْرَحْ	ش ر ح
يُشْرِكْ	ش ر ک
يُشْرِكُوْنَ	" " "
يُشْرِكْنَ	" " "
يَشْعُرُوْنَ	ش ع ر

الفاظ	مآخذ
يُشْعِرُكُمْ	ش ع ر
يُشْعِرَنَّ	" " "
يَشْفَعُوْنَ	ش ف ع
فَيَشْفَعُوْا	" " "
يَشْفَعُ	" " "
يَشْفِ	ش ف ی
يَشْفِيْنِ	" " "
يَشَّقَّقُ	ش ق ق
يُشَاقِّ	" " "
يُشَاقِقْ	" " "
يَشْقٰی	ش ق ی
يَشْكُرُ	ش ک ر
يَشْكُرُوْنَ	" " "
يَشْهَدُ	ش ه د
يَشْهَدُوْنَ	" " "
يَشْتَهُوْنَ	ش ه و
يَشْوِیْ	ش و ی
يَشَاءُ	ش ی ء
يَشَاءُوْنَ	" " "
يَشَأْ	" " "
يُصَبُّ	ص ب ب
يُصْبِحَ	ص ب ح
فَيُصْبِحُوْا	" " "
يَصْبِرْ	ص ب ر
يَصْبِرُوْا	" " "
يَصْحَبُوْنَ	ص ح ب
يَصُدُّوْنَ	ص د د
يَصُدَّنَّكَ	" " "
يَصُدَّنَّكُمْ	" " "
يَصْدُرُ	ص د ر
يَصَّدَّعُوْنَ	ص د ع

الفاظ	مآخذ
يَصْدِفُوْنَ	ص د ف
يُصَدِّقُنِیْ	ص د ق
يُصَدِّقُوْنَ	" " "
يَصَّدَّقُوْا	" " "
يَسْتَصْرِخُهٗ	ص ر خ
يَصْطَرِخُوْنَ	" " "
يُصِرُّ	ص ر ر
يُصِرُّوْا	" " "
يُصِرُّوْنَ	" " "
يَصْرِفُ	ص ر ف
يَصْرِفُهٗ	" " "
يُصْرَفُوْنَ	" " "
يَصْعَدُ	ص ع د
يَصَّعَّدُ	" " "
يُصْعَقُوْنَ	ص ع ق
يَصْطَفِیْ	ص ف أ
يُصَلَّبُ	ص ل ب
يُصَلَّبُوْا	" " "
يُصْلِحُوْنَ	ص ل ح
يَصْلِحْ	" " "
يُصْلِحَا	" " "
يُصَلِّی	ص ل و
يُصَلُّوْا	" " "
يُصَلُّوْنَ	" " "
يَصِلُوْنَ	و ص ل
يَصْنَعُ	ص ن ع
يَصْنَعُوْنَ	" " "
يُصْهَرُ	ص ه ر
يُصِيْبُ	ص و ب
يُصِيْبُكُمْ	" " "
يُصِيْبُهَا	ص و ب

الفاظ	مآخذ
يُصِيْبَنَا	" " "
يُصَوِّرُكُمْ	ص و ر
يَضْحَكُوْنَ	ض ح ک
يَضْرِبُ	ض ر ب
يَضْرِبْنَ	" " "
يَضْرِبُوْنَ	" " "
يَضُرَّ	ض ر ر
يَضُرُّکَ	" " "
يَضُرُّكُمْ	" " "
يَضُرُّنَا	" " "
يَضُرُّوْا	" " "
يَضُرُّوْنَ	" " "
يُضَارَّ	" " "
يَتَضَرَّعُوْنَ	ض ر ع
يَضَّرَّعُوْنَ	" " "
يَسْتَضْعِفُ	ض ع ف
يُسْتَضْعَفُوْنَ	" " "
يُضَاعِفُ	" " "
يُضَاعِفْهَا	" " "
يَضِلُّ	ض ل ل
يَضِلُّوْنَ	" " "
فَيُضِلَّکَ	" " "
يُضْلِلِ	" " "
يُضِلُّوْنَ	" " "
يُضَاهِئُوْنَ	ض ہ ی / أ
يُضِيْئُ	ض و ا
يُضِيْعَ	ض ی ع
يُضَيِّفُوْهُمَا	ض ی ف
يَضِيْقُ	ض ی ق
يَطْبَعُ	ط ب ع
يَطْعَمْهُ	ط ع م
يُطْعِمُ	ط ع م
يُطْعِمُنِيْ	" " "
يُطْعِمُوْنَ	" " "
يَطْغٰى	ط غ و/ی
يُطْفِئُوْا	ط ف أ
يَطْلُبُهٗ	ط ل ب
يَنْطَلِقُ	ط ل ق
يَطْمِثْهُنَّ	ط م ث
يَطْمَعُ	ط م ع
يَطْمَعُوْنَ	" " "
يَطْهُرْنَ	ط ہ ر
يُطَهِّرَ	" " "
يَتَطَهَّرُوْنَ	" " "
يَتَطَهَّرُوْا	" " "
يُطَاعُ	ط و ع
يُطِعْ	" " "
يُطِيعُونَ	" " "
يَسْتَطِعْ	" " "
يَسْتَطِيْعُ	" " "
يَسْتَطِيْعُوْنَ	" " "
يَطُوْفُ	ط و ف
يَطُوْفُوْنَ	" " "
يُطَافُ	ط و ف
يَطَّوَّفَ	" " "
يُطِيْقُوْنَهٗ	ط و ق
سَيُطَوَّقُوْنَ	" " "
يَطِيْرُ	ط ی ر
يَطَّيَّرُوْا	" " "
فَيَظْلَلْنَ	ظ ل ل
يَظْلِمُ	ظ ل م
يَظْلِمُوْنَ	" " "
يَظْلِمُهُمْ	ظ ل م
يَظُنُّ	ظ ن ن
يَظُنُّوْنَ	" " "
يُظَاهِرُوْنَ	ظ ہ ر
يَظْهَرُوْنَ	" " "
يَظْهَرُوْا	" " "
يُظْهِرَ	" " "
يُظَاهِرُوْا	" " "
يَعْبَأُ	ع ب ء
يَعْبُدُ	ع ب د
يَعْبُدُوْنَ	" " "
يَعْبُدُوْا	" " "
يَعْبُدُوْنَنِيْ	" " "
يَسْتَعْتِبُوْا	ع ت ب
يُسْتَعْتَبُوْنَ	" " "
يجبُ	ع ج ب
يُعْجِبُکَ	" " "
يُعْجِزُوْنَ	ع ج ز
يُعَجِّلُ	ع ج ل
يَسْتَعْجِلُ	" " "
يَسْتَعْجِلُوْنَ	" " "
يَعْدِلُوْنَ	ع د ل
يَتَعَدَّ	ع د و
يَعْدُوْنَ	" " "
يَعْتَدُوْنَ	" " "
يُعَذِّبُ	ع ذ ب
يُعَذِّبَنَا	" " "
لِيُعَذِّبَهٗ	" " "
يَعْتَذِرُوْنَ	ع ذ ر
يَعْرُجُ	ع ر ج
يَعْرُجُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُعْرِضْ	ع ر ض
يُعْرِضُوْنَ	" " "
يُعْرِضُوْا	" " "
يَتَعَارَفُوْنَ	ع ر ف
يَعْرِفُوْنَ	" " "
يَعْرِفُوْا	" " "
يُعْرَفْ	" " "
يُعْرَفْنَ	" " "
يَعْزُبُ	ع ز ب
يَعْتَزِلُوْكُمْ	ع ز ل
يَعْشُ	ع ش ا
يَعْصِرُوْنَ	ع ص ر
يَعْصِمُكَ	ع ص م
يَعْصِمُنِيْ	" " "
يَعْتَصِمْ	" " "
يَعْصِ	ع ص ی
يَعْصُوْنَ	" " "
يَعْصِيْنَكَ	" " "
يَعَضُّ	ع ض ض
يُعْطُوْا	ع ط و
يُعْطِيْكَ	" " "
يُعْطُوْا	" " "
يُعَظِّمْ	ع ظ م
يُعْظِمْ	" " "
يَسْتَعْفِفْنَ	ع ف ف
يَعْفُ	ع ف و
يَعْفُوْنَ	" " "
يَعْفُوَا	" " "
يُعَقِّبْ	ع ق ب
يَعْقِلُهَا	ع ق ل
يَعْقِلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَعْكُفُوْنَ	ع ک ف
يَعْلَمْ	ع ل م
سَيَعْلَمْ	" " "
يَعْلَمُوْنَ	" " "
يَعْلَمُوْا	" " "
سَيَعْلَمُوْنَ	" " "
يُعَلِّمُكَ	" " "
يُعَلِّمَانِ	" " "
يَتَعَلَّمُوْنَ	" " "
يُعْلِنُوْنَ	ع ل ن
يَعْمُرُ	ع م ر
يَعْمُرُوْا	" " "
يَعْمَلْ	ع م ل
يَعْمَلُوْنَ	" " "
يَعْمَهُوْنَ	ع م ه
يَعُوْدُوْا	ع و د
يَعُوْدُوْنَ	" " "
يُعِيْدُ	" " "
يُعِيْدُنَا	" " "
يَعُوْذُوْنَ	ع و ذ
يَعْيَ	ع ی ی
يُغَادِرُ	غ د ر
يَغْرُرْكَ	غ ر ر
يَغُرَّنَّكَ	" " "
فَيُغْرِقَكُمْ	غ ر ق
يَغْشٰى	غ ش ی
يَغْشَاهُ	" " "
يُغَشِّيْكُمْ	" " "
يَسْتَغْشُوْنَ	" " "
يَغُضُّوْنَ	غ ض ض
يَغُضُّوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يَغْضُضْنَ	غ ض ض
يَغْفِرُ	غ ف ر
يَغْفِرُوْنَ	" " "
يَغْفِرُوْا	" " "
يَسْتَغْفِرْ	" " "
يَسْتَغْفِرُوْنَ	" " "
يَسْتَغْفِرُوْا	" " "
يَغْلِبْ	غ ل ب
يَغْلِبُوْا	" " "
يَغْلِبُوْنَ	" " "
سَيَغْلِبُوْنَ	" " "
يَغُلَّ	غ ل ل
يَغْلُلْ	" " "
يَغْلِىْ	غ ل ی
يَتَغَامَزُوْنَ	غ م ز
يَغْنَوْا	غ ن ی
يُغْنِيْ	" " "
يُغْنِيَا	" " "
يُغْنِيْهِ	" " "
يُغْنِ	" " "
يُغْنِيْكُمْ	" " "
يُغَاثُوْا	غ و ث
يَسْتَغِيْثَا	" " "
يَسْتَغِيْثُوْا	" " "
يَغُوْصُوْا	غ و ص
يُغْوِيَكُمْ	غ و ی
يَغْتَبْ	غ ی ب
يُغَيِّرُ	غ ی ر
يُغَيِّرُوْا	" " "
يَتَغَيَّرْ	" " "
يَغِيْظُ	غ ی ظ

الفاظ	مآخذ
يَفْتَحُ	ف ت ح
يَسْتَفْتِحُوْنَ	" " "
يَفْتُرُ	ف ت ر
يَفْتُرُوْنَ	" " "
يُفْتَنُوْنَ	ف ت ن
يَفْتِنَكُمْ	" " "
يَفْتِنَنَّكُمُ	" " "
يَفْتِنُوْنَكَ	" " "
يُفْتِيْكُمْ	ف ت ی
يَسْتَفْتُوْنَكَ	" " "
يَتَفَجَّرُ	ف ج ر
يُفَجِّرُوْنَهَا	ف ج ر
يَفْتَدِىْ	ف د ی
يَفْرَحُ	ف ر ح
يَفْرَحُوْا	" " "
يَفْرَحُوْنَ	" " "
يَفِرُّ	ف ر ر
يُفَرِّطُوْنَ	ف ر ط
يَفْرُطَ	" " "
يَفْرُقُوْنَ	ف ر ق
يُفَرِّقُ	" " "
يُفَرِّقُوْا	" " "
يَتَفَرَّقَا	" " "
يَتَفَرَّقُوْنَ	" " "
يَفْتَرِىْ	ف ر ی
يَفْتَرُوْنَ	" " "
يَفْتَرِيْنَهٗ	" " "
يَسْتَفِزَّهُمْ	ف ز ز
يَفْسَحِ	ف س ح
يُفْسِدُ	ف س د
يُفْسِدُوْنَ	" " "
يَفْسُقُوْنَ	ف س ق
يَفْصِلُ	ف ص ل
يَنْفَضُّوْا	ف ض ض
يَتَفَضَّلَ	ف ض ل
يَتَفَطَّرْنَ	ف ط ر
يَفْعَلُوْا	ف ع ل
يَفْعَلُ	" " "
يَفْعَلُوْنَ	" " "
يَفْقَهُوا	ف ق ه
يَفْقَهُوْنَ	" " "
يَتَفَكَّرُوْا	ف ک ر
يَتَفَكَّرُوْنَ	" " "
يُفْلِحُ	ف ل ح
يُفْلِحُوْنَ	" " "
يَتَفَيَّؤُ	ف ی ه
يَقْبِضُ	ق ب ض
يَقْبِضْنَ	" " "
يَقْبِضُوْنَ	" " "
يُقْبَلُ	ق ب ل
يَتَقَبَّلُ	" " "
يَقْتُرُوْا	ق ت ر
يُقْتَلُ	ق ت ل
يَقْتُلْنَ	" " "
يُقَتَّلُوْا	" " "
يُقَتِّلُوْنَ	" " "
يُقَاتِلُ	" " "
يُقَاتِلُوْا	" " "
يُقَاتِلُوْنَ	" " "
يَقْتَتِلَانِ	" " "
يَقْدِرُ	ق د ر
يَقْدِرُوْنَ	" " "
يَقْدُمُ	ق د م
يَتَقَدَّمَ	" " "
يَسْتَقْدِمُوْنَ	" " "
يَقْذِفُ	ق ذ ف
يُقْذَفُوْنَ	" " "
يَقْرَأُوْنَ	ق ر أ
يَقْرَبُوْا	ق ر ب
يَقْتَرِفُ	ق ر ف
يَقْتَرِفُوْنَ	" " "
يَقْسِمُوْنَ	ق س م
يُقْسِمُ	" " "
يُقْسِمَانِ	" " "
يُقْصِرُوْنَ	ق ص ر
يَقُصُّ	ق ص ص
يَقُصُّوْنَ	" " "
يَنْقَضَّ	ق ض ض
يَقْضِىَ	ق ض ی
يَقْضُوْنَ	" " "
يَقْطَعُ	ق ط ع
يَقْطَعُوْنَ	" " "
يُقَلِّبُ	ق ل ب
يَنْقَلِبْ	" " "
يَنْقَلِبُوْا	" " "
يَنْقَلِبُوْنَ	" " "
يُقَلِّلُكُمْ	ق ل ل
يَقْنُتْ	ق ن ت
يَقْنَطُ	ق ن ط
يَقْنَطُوْنَ	" " "
يَقُلْ	ق و ل
يَقُوْلُ	" " "
يَقُوْلَا	" " "

الفاظ	مآخذ
يَقُوْلُوْا	ق و ل
يَقُوْمُ	ق و م
يَقُوْمَانِ	" " "
يَقُوْمُوْنَ	" " "
يُقِيْمَا	" " "
يُقِيْمُوْا	" " "
يُقِيْمُوْنَ	" " "
يَسْتَقِيْمَ	" " "
يَكْبِتَهُمْ	ک ب ت
يَكْبُرُ	ک ب ر
يَكْبُرُوْا	" " "
يَتَكَبَّرُوْنَ	" " "
يَسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
يَسْتَكْبِرُ	" " "
يَكْتُبُ	ک ت ب
يَكْتُبُوْنَ	" " "
يَكْتُمُ	ک ت م
يَكْتُمْنَ	" " "
يَكْتُمُهَا	" " "
يَكْذِبُوْنَ	ک ذ ب
يُكَذِّبُ	" " "
يُكَذِّبُوْكَ	" " "
يُكَذِّبُوْنَ	" " "
يَكْرَهُوْنَ	ک ر ہ
يُكْرِهْهُنَّ	" " "
يَكْسِبُوْنَ	ک س ب
يَكْسِبْ	" " "
يَكْشِفُ	ک ش ف
يَكْفُرُ	ک ف ر
يَكْفُرُوْهُ	" " "
يَكْفُرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَكُفَّ	ک ف ف
يَكُفُّوْا	" " "
يَكُفُّوْكَ	" " "
يَكْفُلُ	ک ف ل
يَكْفُلُوْنَهٗ	" " "
يَكْفِ	ک ف ی
يَكْفِيَكُمْ	" " "
يَكْلَؤُكُمْ	ک ل أ
يُكَلِّفُ	ک ل ف
يُكَلِّمُ	ک ل م
يُكَلِّمُنَا	" " "
يَتَكَلَّمُ	" " "
يَتَكَلَّمُوْنَ	" " "
يَكْنِزُوْنَ	ک ن ز
يَكَادُ	ک و د
يَكَادُوْنَ	" " "
يَكَدْ	" " "
يُكَوِّرُ	ک و ر
يَكُ	ک و ن
يَكُنْ	" " "
يَكُوْنُ	" " "
يَكُوْنَا	" " "
يَكُوْنُوْا	" " "
يَكُوْنُوْنَ	" " "
فَيَكِيْدُوْا	ک ی د
يَكِيْدُوْنَ	" " "
يَلْبَثُوْا	ل ب ث
يَلْبَثُوْنَ	" " "
يَلْبَسُوْنَ	ل ب س
يَلْبَسُوْا	" " "
يُلْحِدُوْنَ	ل ح د

الفاظ	مآخذ
يَلْحَقُوْا	ل ح ق
يَلْعَبْ	ل ع ب
يَلْعَبُوْا	" " "
يَلْعَبُوْنَ	" " "
يَلْعَنُ	ل ع ن
يَلْعَنُهُمْ	" " "
يَلْتَفِتْ	ل ف ت
يَلْفِظُ	ل ف ظ
يَلْتَقِطْهُ	ل ق ط
يَلْقَ	ل ق ی
يَلْقَوْنَ	" " "
يَلْقَاهُ	" " "
يَلْقَوْنَهٗ	" " "
يُلَقّٰهَا	" " "
يُلَقَّوْنَ	" " "
يُلٰقُوْا	" " "
يُلْقُوْا	" " "
يُلْقِيْ	ل ق ی
يَتَلَقّٰى	" " "
يَلْتَقِيَانِ	" " "
يَلْمِزُكَ	ل م ز
يَلْمِزُوْنَ	" " "
يَلْهَثْ	ل ه ث
يُلْهِهِمْ	ل ه و
يَتَلَاوَمُوْنَ	ل و م
يَلْوُوْنَ	ل و ی
يَلِتْكُمْ	ل ی ت
يُمَتِّعْكُمْ	م ت ع
يُمَتِّعُوْنَ	" " "
يَتَمَتَّعُوْا	" " "
يَتَمَتَّعُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَمْحَصَ	م ح ص
يَمْحَقُ	م ح ق
يَمْحُ	م ح و
يَمْحُوا	" " "
يَمُدُّهُمْ	م د د
يَمُدُّوْنَهُمْ	" " "
يُمْدِدْكُمْ	" " "
يَمُرُّوْنَ	م ر و
يَمْتَرُوْنَ	م ر ى
يُمَارُوْنَ	" " "
يَمْسَسْكَ	م س س
يَمْسَسْنِي	" " "
يَمَسُّنَا	" " "
يَتَمَاسَّا	" " "
يُمَسِّكُوْنَ	م س ک
يُمْسِكُ	" " "
يَمْشِيْ	م ش ى
يَمْشُوْنَ	" " "
يَتَمَطّٰى	م ط و
يَمْكُثُ	م ک ث
يَمْكُرُ	م ک ر
يَمْكُرُوْنَ	" " "
يَمْلِكُ	م ل ک
يَمْلِكُوْنَ	" " "
يُمِلَّ	م ل ل
يَمْنَعُوْنَ	م ن ع
يَمُنُّ	م ن ن
يَمُنُّوْنَ	" " "
يُمَنِّيْهِمْ	م ن ى
يُمْنٰى	" " "
يَتَمَنَّوْنَهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَتَمَنَّوْهُ	م ن ى
يَمْهَدُوْنَ	م ه د
يَمُوْتُ	م و ت
يَمُوْتُوْا	" " "
يَمُوْتُوْنَ	" " "
يُمِيْتُ	" " "
يُمِيْتُنِيْ	" " "
يَمُوْجُ	م و ج
يَمِيْزَ	م ى ز
فَيَمِيْلُوْنَ	م ى ل
يَنْأَوْنَ	ن أ ى
يُنَبِّئُكَ	ن ب أ
يُنَبِّئُكُمْ	" " "
يُنَبَّأُ	" " "
يُنَبَّؤُا	" " "
يَسْتَنْبِئُوْنَكَ	" " "
يُنْبِتُ	ن ب ت
يَسْتَنْبِطُوْنَ	ن ب ط
يَنْبُوْعًا	ن ب ع
يَنَابِيْعَ	" " "
يُنَجِّيْ	ن ج و
يُنَجِّيْكُمْ	" " "
يُنْجِيْهِ	" " "
يَتَنَاجَوْنَ	" " "
يَنْحِتُوْنَ	ن ح ت
يُنَادُوْنَكَ	ن د ى
يُنَادِ	" " "
يُنَادِيْ	" " "
يُنَادِيْهِمْ	" " "
يُنَادَوْنَ	" " "
يُنْذِرُ	ن ذ ر

الفاظ	مآخذ
يُنْذِرُوْنَ	ن ذ ر
يُنْذِرُوْنَكُمْ	" " "
يَنْزِعُ	ن ز ع
يُنَازِعُنَّكَ	" " "
يَنْزَغُ	ن ز غ
يَنْزَغَنَّكَ	" " "
يُنْزَفُوْنَ	ن ز ف
يُنَزِّلُ	ن ز ل
يَتَنَزَّلُ	" " "
فَيَنْسَخُ	ن س خ
يَنْسِفُهَا	ن س ف
يَنْسِلُوْنَ	ن س ل
يَنْسٰى	ن س ى
يُنْسِيَنَّكَ	" " "
يُنْشَأُ	ن ش أ
يُنْشِئُ	" " "
يُنْشِرُ	ن ش ر
يُنْشَرُوْنَ	" " "
يَنْصُرُ	ن ص ر
يَنْصُرُكَ	" " "
يَنْصُرُنَا	" " "
يَنْصُرُنِيْ	" " "
يَنْصُرُوْنَ	" " "
يَنْصُرُوْنَكُمْ	" " "
يَنْتَصِرُوْنَ	" " "
يَنْصُرُوْنَهُمْ	" " "
يَنْطِقُ	ن ط ق
يَنْطِقُوْنَ	" " "
يَنْظُرُ	ن ظ ر
يَنْظُرُوْا	" " "
يَنْظُرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَنْتَظِرُ	ن ظ ر
يَنْتَظِرُوْنَ	" " "
يَنْعِقُ	ن ع ق
يُنْغِضُوْنَ	ن غ ض
يُنْفَخُ	ن ف خ
يَنْفَدُ	ن ف د
يَنْفِرُوْا	ن ف ر
يَنْفَعُ	ن ف ع
يَنْفَعُكُمْ	" " "
يَنْفَعُنَا	" " "
يَنْفَعُوْنَكُمْ	" " "
يُنْفِقُ	ن ف ق
يُنْفِقُوْا	" " "
يُنْفِقُوْنَ	" " "
يُنْفَوْا	ن ف ی
يُنْقِذُوْنَ	ن ق ذ
يَسْتَنْقِذُوْنَ	" " "
يُنْقَصُ	ن ق ص
يَنْقُصُوْكُمْ	" " "
يَنْقُضُوْنَ	ن ق ض
يَنْتَقِمُ	ن ق م
يَنْكُثُ	ن ک ث
يَنْكُثُوْنَ	" " "
يَنْكِحُ	ن ک ح
يَنْكِحْنَ	" " "
يَنْكِحُهَا	" " "
يَسْتَنْكِحُهَا	" " "
يُنْكِرُ	ن ک ر
يُنْكِرُوْنَهَا	" " "
يَسْتَنْكِفُ	ن ک ف
يَنْهَی	ن ہ ی

الفاظ	مآخذ
يَنْهَاكُمْ	ن ہ ی
يَنْهَاهُمْ	" " "
يَنْهَوْنَ	" " "
يَنْتَهِ	" " "
يَنْتَهُوْا	" " "
يَنْتَهُوْنَ	" " "
يَتَنَاهَوْنَ	" " "
يُنِيْبُ	ن و ب
يَنَالُ	ن ی ل
يَنَالُهُمْ	" " "
يَنَالُوْا	" " "
يَنَالُوْنَ	" " "
يَهْبِطُ	ہ ب ط
يُهَاجِرْ	ہ ج ر
يُهَاجِرُوْا	" " "
يَهْجَعُوْنَ	ہ ج ع
يَهْدِ	ہ د ی
يَهْدِنِيْ	" " "
يَهْدُوْنَ	" " "
يَهْدِیْ	" " "
يَهْدِيَنِ	" " "
يَهْتَدُوْا	" " "
يَهْتَدُوْنَ	" " "
يَهْتَدِیْ	" " "
يُهْرَعُوْنَ	ہ ر ع
يَسْتَهْزِئُ	ہ ز أ
يَسْتَهْزِءُوْنَ	" " "
يُسْتَهْزَاُ	" " "
سَيُهْزَمُ	ہ ز م
يُهْلِكَ	ہ ل ک
يُهْلِكُنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُهْلِكُوْنَ	ہ ل ک
يُهِنْ	ہ و ن
يُهَيِّئْ	ہ ی أ
يَهِيْجُ	ہ ی ج
يَهِيْمُوْنَ	ہ ی م
يُوْبِقْهُنَّ	و ب ق
يَتِرَكُمْ	و ت ر
يُوْثِقُ	و ث ق
يَجِدْ	و ج د
يَجِدْكَ	" " "
يَجِدُوْا	" " "
يَجِدُوْنَ	" " "
يُوَجِّهْهُ	و ج ہ
يُوْحِیْ	و ح ی
يُوْحَ	" " "
يُوْحٰی	" " "
يَوَدُّ	و د د
يَوَدُّوْا	" " "
يُوَادُّوْنَ	" " "
وَيَذَرَكَ	و ذ ر
فَيَذَرُهَا	" " "
يَذَرُوْنَ	" " "
يَرِثُ	و ر ث
يَرِثُنِیْ	" " "
يَرِثُوْنَ	" " "
يُوْرَثُ	" " "
يُوْرِثُهَا	" " "
يُوَارِیْ	و ر ی
يَتَوَارٰی	" " "
يَزِرُوْنَ	و ز ر
يُوْزَعُوْنَ	و ز ع

الفاظ	مآخذ
يُوَسْوِسُ	و س و س
يَصِفُوْنَ	و ص ف
يَصِلُ	و ص ل
يَصِلُوْا	" " "
يَصِلُوْنَ	" " "
يُوْصَلَ	" " "
يُوْصِي	و ص ی
يُوْصِيْكُمْ	" " "
يُوْصِيْنَ	" " "
يَضَعُ	و ض ع
يَضَعْنَ	" " "
يَطَئُوْنَ	و ط أ
يَعِدُ	و ع د
يَعِدُكُمْ	" " "
يُوْعَدُوْنَ	" " "
يَعِظُكُمْ	و ع ظ
يَعِظُه'	" " "
يُوْعَظُ	" " "
يُوْعَظُوْنَ	" " "
يُوْعُوْنَ	و ع ی
يُوْفِضُوْنَ	و ف ض
يُوَفِّقْ	و ف ق
يُوَفِّيَهُمْ	و ف ی
يُوْقَ	" " "
يُوَفَّى	" " "
يُوْفُوْنَ	" " "
يَتَوَفَّى	" " "
يَتَوَفَّاكُمْ	" " "
يَتَوَفَّاهُنَّ	" " "
يَتَوَفَّوْنَهُمْ	" " "
يُتَوَفَّوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَسْتَوْفُوْنَ	و ف ی
يُوْقِدُوْنَ	و ق د
يُوْقَدُ	" " "
يُوْقِعَ	و ق ع
يُوْقَ	و ق ی
يَتَّقِ	" " "
يَتَّقِي	" " "
يَتَّقُوْنَ	" " "
يَتَّقْهِ	" " "
يَتَّكِئُوْنَ	و ک أ
يَتَوَكَّلْ	و ک ل
يَتَوَكَّلُوْنَ	" " "
يَلِجُ	و ل ج
يُوْلِجُ	" " "
يَلِدْ	و ل د
يَلِدُوْا	" " "
يُوْلَدْ	" " "
يَلُوْنَكُمْ	و ل ی
يُوَلِّهِمْ	" " "
يُوَلُّوْكُمْ	" " "
يُوَلُّوْنَ	" " "
يَتَوَلَّ	و ل ی
يَتَوَلَّى	" " "
يَتَوَلَّوْا	" " "
يَتَوَلَّوْنَ	" " "
يَهَبُ	و ہ ب
يَيْأَسُ	ی أ س
يَوْمَئِذٍ	ی و م

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ
نَأْتِ	أ ت ی
نَأْتِيْ	" " "
نُؤْتِ	" " "
نَتَّخِذَ	أ خ ذ
نَبْلُوْكُمْ	ب ل و
نُؤَخِّرُهٗ	أ خ ر
نَأْكُلَ	أ ک ل
نُؤْمِنَ	أ م ن
نُبَدِّلَ	ب د ل
نَبْرَأَ (هَا)	ب ر أ
نَتَبَرَّأَ	" " "
نُبَشِّرُ	ب ش ر
نَبْطِشُ	ب ط ش
نَبْغِيْ/نَبْغِ	ب غ ی
نَبْتَغِيْ	" " "
نَبْتَهِلْ	ب ه ل
نُبَوِّئَ	ب و ء
نُبَيِّنُ	ب ی ن
نَتَّبِعُ	ت ب ع
نَتَّبِعْكُمْ	" " "
نَتَّبِعُهُمْ	" " "
نَتْرُكَ	ت ر ک
نَتْلُوْ	ت ل و
نُثَبِّتُ	ث ب ت
نَجْزِيْ	ج ز ی
نَجْزِيْهِ	" " "
نُجَازِيْ	" " "
نَجْعَلُ	ج ع ل
نَجْعَلْهُمَا	" " "
نُجِبْ	ج و ب
نَتَجَاوَزُ	ج و ز

الفاظ	مآخذ
نَحْشُرُ	ح ش ر
نَحْشُرُهُمْ	" " "
نَحْفَظُ	ح ف ظ
نَسْتَحْوِذْ	ح و ذ
نَحْيَا	ح ی ی
نُحْيِيَ	" " "
نَسْتَحْيِي	" " "
نَخْتِمُ	خ ت م
نُخْرِجُ	خ ر ج
نَخْرِقُ	خ ر ق
نَخْزٰى	خ ز ی
نَخْسِفْ	خ س ف
نَخْشٰى	خ ش ی
نَتَخَطَّفُ	خ ط ف
نُخْفِيْ	خ ف ی
نُخْلِفُهٗ	خ ل ف
نَخْلُقْكُمْ	خ ل ق
نَخُوْضُ	خ و ض
نَخَافُ	خ و ف
نُخَوِّفُهُمْ	" " "
نَدْخُلَهَا	د خ ل
نُدْخِلْكُمْ	" " "
نُدْخِلُهُمْ	" " "
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	د ر ج
نَدْرِيْ	د ر ی
نَدَعُ	د ع و
سَنَدْعُ	" " "
نَدْعُوْ	" " "
نَدْعُوْهُ	" " "
نَدُلُّكُمْ	د ل ل
نُدَاوِلُهَا	د و ل

الفاظ	مآخذ
نَذْكُرَكَ	ذ ک ر
نَذِلَّ	ذ ل ل
نَذْهَبَنَّ	ذ ه ب
نُذِقْهُ	ذ و ق
نُذِيْقُهٗ	" " "
نُذِيْقُهُمْ	" " "
نَرٰى	ر أ ی
نَرَاكَ	" " "
نَرَاهُ	" " "
نُرِيْ	" " "
نُرِيَكَ	ر أ ی
نُرِيَنَّكَ	" " "
نُرِيَهُمْ	" " "
نَتَرَبَّصُ	ر ب ص
نُرَبِّكَ	ر ب و
نَرُدُّ	ر د د
نَرْزُقُكَ	ر ز ق
نَرْزُقُهُمْ	" " "
نُرْسِلُ	ر س ل
نُرِيْدُ	ر و د
سَنُرَاوِدُ	" " "
نَزِدْ	ز ی د
سَنَزِيْدُ	" " "
نَزِيْدَكُمْ	" " "
نَزْدَادُ	" " "
نَسْأَلُكَ	س أ ل
نَسْأَلَنَّ	" " "
نُسَبِّحُ	س ب ح
نُسَبِّحَكَ	" " "
نَسْتَبِقُ	س ب ق
نَسْجُدُ	س ج د

الفاظ	مآخذ
نَسْخَرُ	س خ ر
نُسَارِعُ	س ر ع
نُسْقِطْ	س ق ط
نَسْقِيْ	س ق ی
نُسْقِيكُمْ	" " "
نُسْقِيَه'	" " "
نَسْلَخُ	س ل خ
نَسْلُكُه'	س ل ک
نَسْمَعُ	س م ع
نَسُوْقُ	س و ق
نُسَوِّیَ	س و ی
نُسَوِّيْكُمْ	" " "
نُسَيِّرُ	س ی ر
نَشْرَحْ	ش ر ح
نُشْرِكَ	ش ر ک
نَشْهَدُ	ش ه د
نَشَاءُ	ش ی ء
نَشَأْ	" " "
نَصْبِرَ	ص ب ر
نُصَرِّفُ	ص ر ف
نُصِيْبُ	ص و ب
نَضْرِبُهَا	ض ر ب
نَضْطَرُّهُمْ	ض ر ر
نُضِيْعُ	ض ی ع
نَطْبَعُ	ط ب ع
نُطْعِمُ	ط ع م
نُطْعِمُكُمْ	" " "
نَطْمِسَ	ط م س
نَطْمَعُ	ط م ع
نَطْوِیْ	ط و ی
فَنَظَلُّ	ظ ل ل

الفاظ	مآخذ
نَظُنُّ	ظ ن ن
نَظُنُّكُمْ	" " "
نَعْبُدُ	ع ب د
نُعْجِزَ	ع ج ز
نَعُدُّ	ع د د
نُعَذِّبُه'	ع ذ ب
سَنُعَذِّبُهُمْ	" " "
نَعْفُ	ع ف و
نَعْقِلُ	ع ق ل
نَعْلَمُ	ع ل م
نُعْلِنُ	ع ل ن
نُعَمِّرْكُمْ	ع م ر
نَعْمَلُ	ع م ل
نَعُوْدَ	ع و د
نَعُدْ	" " "
نُعِيْدُكُمْ	" " "
سَنُعِيْدُهَا	" " "
نَسْتَعِيْنُ	ع و ن
نُغَادِرْ	غ د ر
نُغْرِقْهُمْ	غ ر ق
نَغْفِرْ	غ ف ر
نَفْتِنَهُمْ	ف ت ن
سَنَفْرُغُ	ف ر غ
نُفَرِّقُ	ف ر ق
نُفَصِّلُ	ف ص ل
نَفْعَلُ	ف ع ل
نَفْقِدُ	ف ق د
نَفْقَهُ	ف ه
نَقْتَبِسْ	ق ب س
نَتَقَبَّلُ	ق ب ل
سَنُقَتِّلُ	ق ت ل

الفاظ	مآخذ
نُقَاتِلَ	ق ت ل
نَقْدِرَ	ق د ر
نُقَدِّسُ	ق د س
نَقْذِفُ	ق ذ ف
نَقْرَءُوْهُ	ق ر أ
سَنُقْرِئُكَ	" " "
نُقِرُّ	ق ر ر
نَقُصُّ	ق ص ص
نَقْصُصْ	" " "
نَقْعُدُ	ق ع د
نُقَلِّبُ	ق ل ب
نَقُوْلُ	ق و ل
نُقِيْمُ	ق و م
نُقَيِّضْ	ق ی ض
نَكْتُبُ	ک ت ب
سَنَكْتُبُ	" " "
نَكْتُمُ	ک ت م
نُكَذِّبُ	ک ذ ب
نَكْسُوْهَا	ک س و
نُكَفِّرُ	ک ف ر
نُكَلِّفُ	ک ل ف
نُكَلِّمُ	ک ل م
نَتَكَلَّمَ	" " "
نَكُ	ک و ن
نَكُنْ	" " "
نَكُوْنَ	" " "
نَكْتَلْ	ک ی ل
نَلْعَبُ	ل ع ب
نَلْعَنُهُمْ	ل ع ن
سَنُلْقِیْ	ل ق ی
نُمَتِّعُهُمْ	م ت ع

الفاظ	مآخذ
نَمُدُّ	م د د
نُمِدُّهُمْ	" " "
نُمْلِیْ	م ل و
نَمْنَعُکُمْ	م ن ع
نَمُوْتُ	م و ت
نَمِیْرُ	م ی ر
نُنَبِّئُهُمْ	ن ب أ
نُهْلِکَ	ه ل ک
نَجِدْ	و ج د
نُوْحِیْ	و ح ی
نُوْحِیْهِ	" " "
نَذَرُ	و ذ ر
نَرِثُ	و ر ث
نُوْرِثُ	" " "
سَنَسِمُهٗ	و س م
نَضَعُ	و ض ع
نَعِدُهُمْ	و ع د
نَتَوَفَّیَنَّکَ	و ف ی
نَتَوَکَّلُ	و ک ل
نُوَلِّهٖ	و ل ی
نُوَلِّیْ	" " "
نُیَسِّرُکَ	ی س ر
فَسَنُیَسِّرُهٗ	" " "

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ
لَآكِلُوْنَ	أ ک ل
لِلْآكِلِيْنَ	" " "
لَتُؤْمِنُنَّ	أ م ن
لَنُؤْمِنَنَّ	" " "
لَيُؤْمِنَنَّ	" " "
لَيُبَتِّكُنَّ	ب ت ک
لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	ب د ل
لِيُبْدِيَ	ب د و
لِتُبَشِّرَ	ب ش ر
لَيُبَطِّئَنَّ	ب ط ه
لَيَبْعَثَنَّ	ب ع ث
لَتُبْعَثُنَّ	" " "
لَيَبْكُوْ	ب ک ی
لِتَبْلُغُوْا	ب ل غ
لَنَبْلُوَنَّكُمْ	ب ل و
لِيَبْلُوَكُمْ	" " "
لَتُبْلَوُنَّ	" " "
لِيَبْتَلِيَ	" " "
لِيَبْتَلِيَ (كُمْ)	" " "
لَمُبْتَلِيْنَ	" " "
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و ء
لَنُبَيِّتَنَّ (هٗ)	ب ی ت
لَأُبَيِّنَ	ب ی ن
لِتُبَيِّنَ	" " "
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	" " "
لِنُبَيِّنَ	" " "
لَنُبَيِّنَنَّهٗ	" " "
لِيُبَيِّنَ	" " "
لَيُبَيِّنَنَّ	" " "
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و أ
لِيُثْبِتُوْكَ	ث ب ت

الفاظ	مآخذ
لِيُجَادِلُوْكُمْ	ج د ل
لَنَجْزِيَنَّ	ج ز ی
لِيَجْزِيَكَ	" " "
لَأَجْعَلَنَّكَ	ج ع ل
لَنَجْعَلَكَ	" " "
لِنَجْعَلَهٗ	" " "
لَجَاعِلُوْنَ	" " "
لَيَجْمَعَنَّكُمْ	ج م ع
لَيَحْبَطَنَّ	ح ب ط
لَمَحْجُوْبُوْنَ	ح ج ب
لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ح ر ق
لَيَحْزُنُ	ح ز ن
لَيَحْزُنُنِيْ	" " "
لِلْمُحْسِنَاتِ	ح س ن
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	ح ش ر
لِتُحْصِنَكُمْ	ح ص ن
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	ح ض ر
لِتَحْكُمَ	ح ک م
لِحُكْمِهِمْ	" " "
لَيَحْلِفُنَّ	ح ل ف
لِاُحِلَّ	ح ل ل
لِنَحْمِلَ	ح م ل
لِنَحْمِلَهُمْ	" " "
لَيَحْمِلُنَّ	" " "
لِيَحْمِلُوْا	" " "
لَأَحْتَنِكَنَّ	ح ن ک
لِنُحْيِيَ	ح ی ی
لَنُحْيِيَنَّهٗ	" " "
لِحَيَاتِيْ	" " "
لَخَرَجْنَا	خ ر ج
لَتُخْرِجَنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
لِتُخْرِجُوْا	خ ر ج
لَنُخْرِجَنَّكُمْ	" " "
لِيُخْزِيَ	خ ز ی
لَخَاسِرُوْنَ	خ س ر
لِيَسْتَخْفُوْا	خ ف ی
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	خ ل ف
لِيُدْحِضُوْا	د ح ض
لَتَدْخُلُنَّ	د خ ل
لِيَدْخُلُوْا	" " "
لَأُدْخِلَنَّكُمْ	" " "
لَنُدْخِلَنَّهُمْ	" " "
لَمَدِيْنُوْنَ	د ی ن
لَأَذْبَحَنَّهٗ	ذ ب ح
لِيَذَّكَّرُوْا	ذ ک ر
لَذَائِقُوا/الْعَذَابِ	ذ و ق
لَأَذَقْنَاكَ	" " "
فَلَنُذِيْقَنَّ	" " "
لَنُذِيْقَنَّهُمْ	" " "
لِيُذِيْقَكُمْ	" " "
لِيَذُوْقَ	" " "
لَرَأَيْتَهٗ	ر أ ی
لَتَرَوُنَّ	" " "
لَنَرَاهَا	" " "
لِنُرِيَهٗ	" " "
لِيُرِيَكُمْ	" " "
لِيُرِيَهُمَا	" " "
لِيَرَوْا	" " "
رَجَمْنَاكَ	ر ج م
لَأَرْجُمَنَّكَ	" " "
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	" " "
لَرَادُّوْكَ	ر د د

الفاظ	مآخذ
لَمَرْدُوْدُوْنَ	ر د د
لَتُرَدِّيْنَ	" " "
لَيَرْزُقَنَّهُمْ	ر ز ق
لَرَزَقْنَا	" " "
لَنُرْسِلَنَّ	ر س ل
لَمُرْسَلُوْنَ	" " "
لِيَرْضَوْهُ	ر ض و
لِيُرْضُوكُمْ	" " "
لِرُقِيِّكَ	ر ق ی
فَلْيَرْتَقُوْا	" " "
لَتَرْكَبُنَّ	ر ک ب
لِتَرْكَبُوْا	" " "
لَيُزْلِقُوْنَكَ	ز ل ق
لِتَزُوْلَ	ز و ل
لَاَزِيْدَنَّكُمْ	ز ی د
لِيَزْدَادُوْا	" " "
لَيَزِيْدَنَّ	" " "
لَاُزَيِّنَنَّ	ز ی ن
لَتُسْئَلُنَّ	س أ ل
وَلْيَسْئَلُوْا	" " "
لَنَسْئَلَنَّ	" " "
لِيَتَسَاءَلُوْا	" " "
لَاَسْجُدُ	س ج د
لَيَسْجُنُنَّهٗ	س ج ن
لَيُسْجَنَنَّ	" " "
لِتَسْحَرَنَا	س ح ر
لَسَارِقُوْنَ	س ر ق
لَنَسْفَعًا	س ف ع
لَاَسْقَيْنَاهُمْ	س ق ی
لِتَسْكُنُوْا	س ک ن
لِيَسْكُنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
لَنُسْكِنَنَّكُمْ	س ک ن
لَسَلَّطَهُمْ	س ل ط
لِتَسْلُكُوْا	س ل ک
لِنُسْلِمَ	س ل م
لَتَسْمَعُنَّ	س م ع
لَيُسَمُّوْنَ	س م و
لِسُنَّتِنَا	س ن ن
لِيَسُوْءُوْا	س و ء
لِتَسْتَوٗا	س و ی
لِلشَّارِبِيْنَ	ش ر ب
لَشِرْذِمَةٌ	ش ر ذ م
لِشُرَكَائِنَا	ش ر ک
لِتَشْقٰى	ش ق ی
لِيَشْهَدُوْا	ش ه د
لَشَوْبًا	ش و ب
لِلشَّوٰى	ش و ی
لَيُصْبِحُنَّ	ص ب ح
لَنَصْبِرَنَّ	ص ب ر
لِيَصُدُّوْا	ص د د
لَيَصُدُّوْنَهُمْ	" " "
لَصَادِقُوْنَ	ص د ق
لَنَصَّدَّقَنَّ	" " "
لِنَصْرِفَ	ص ر ف
لَيَصْرِمُنَّهَا	ص ر م
لِتَصْغٰى	ص غ أ
وَلْيَصْفَحُوْا	ص ف ح
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	ص ل ب
لِتُصْنَعَ	ص ن ع
فَلْيَصُمْهُ	ص و م
فَلْيَضْحَكُوْا	ض ح ک
وَلْيَضْرِبْنَ	ض ر ب

الفاظ	مآخذ
لَيُضِلُّنَا	ض ل ل
لِيُضِلُّوْا	" " "
لَاُضِلَّنَّهُمْ	" " "
لِتُضَيِّقُوْا	ض ی ق
لِيُطْلِعَكُمْ	ط ل ع
لِيَطْمَئِنَّ	ط م ن
لِيُطَهِّرَكُمْ	ط ه ر
وَلْيَطَّوَّفُوْا	ط و ف
لِلطَّائِفِيْنَ	" " "
لَاَظُنُّكَ	ظ ن ن
لَاَظُنُّهٗ	" " "
لِيُظْهِرَهٗ	ظ ه ر
لِيَعْبُدُوْنَ	ع ب د
لِلْعَبِيْدِ	" " "
لَا عْدِلَ	ع د ل
لِتَعْتَدُوْا	ع د و
لَعَذَّبَنَا	ع ذ ب
لَعَذَّبَهُمْ	" " "
لَاُعَذِّبَنَّهٗ	" " "
فَلَعَرَفْتَهُمْ	ع ر ف
لِتَعَارَفُوْا	" " "
لَتَعْرِفَنَّهُمْ	" " "
لَمَعْزُوْلُوْنَ	ع ز ل
لِلْعُسْرٰى	ع س ر
فَلْيَسْتَعْفِفْ	ع ف ف
وَلْيَعْفُوْا	ع ف و
لَعَلِمَهٗ	ع ل م
لَتَعْلَمُنَّ	" " "
لَيَعْلَمَنَّ	" " "
لِيُعْلَمَ	" " "
لِنُعَلِّمَهٗ	" " "

الفاظ	مآخذ
لَتَعْلُنَّ	ع ل و/ی
لَعَالِیْ	" " "
لَعَمْرُکَ	ع م ر
لَعَادُوْا	ع و د
لَتَعُوْدُوْنَ	" " "
لِتُغْرِقَ	غ ر ق
لَمُغْرَمُوْنَ	غ ر م
لَنُغْرِیَنَّکَ	غ ر و
لَاَسْتَغْفِرَنَّ	غ ف ر
لَاَغْلِبَنَّ	غ ل ب
لَاُغْوِیَنَّهُمْ	غ و ی
فَلَیُغَیِّرُنَّ	غ ی ر
لَغَائِظُوْنَ	غ ی ظ
لِفِتْیَانِهِ	ف ت ن
لِیَفْجُرَ	ف ج ر
لَافْتَدَوْا	ف د ی
لِیَفْتَدُوْا	" " "
فَلْیَفْرَحُوْا	ف ر ح
لِتَفْتَرِیَ	ف ر ی
لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ	ف ز ز
لَفَسَدَتَا	ف س د
لَتُفْسِدُنَّ	" " "
لِیُفْسِدَ	" " "
لِیُفْسِدُوْا	" " "
لِیَتَفَقَّهُوْا	ف ق ه
لَاَقْتُلَنَّکَ	ق ت ل
لَاَقْتُلَکَ	" " "
لِیَقْرَاَ	ق ر أ
لِیُقَرِّبُوْنَا	" " "
وَلِیَقْتَرِفُوْا	ق ر ف
فَلَنَقُصَّنَّ	ق ص ص

الفاظ	مآخذ
لِیَقْضِ	ق ض ی
لِیَقْضُوْا	" " "
لَاُقَطِّعَنَّ	ق ط ع
لَاَقْعُدَنَّ	ق ع د
لَنَقُوْلَنَّ	ق و ل
لَیَقُوْلُنَّ	" " "
لِقَوْمِکُمَا	ق و م
لِتُکَبِّرُوْا	ک ب ر
لَیَکْتُمُوْنَ	ک ت م
لَاُکَفِّرَنَّ	ک ف ر
لَنُکَفِّرَنَّ	" " "
لِتُکْمِلُوْا	ک م ل
لَکَنُوْدٌ	ک ن د
لَاَکُوْنَنَّ	ک و ن
لَنَکُوْنَنَّ	" " "
لَیَکُوْنَا	" " "
لَیَکُوْنُنَّ	" " "
لِکَیْلَا	ک ی ل
لَاَکِیْدَنَّ	ک ی د
لِحْیَتِیْ	ل ح ی
وَلْیَتَلَطَّفْ	ل ط ف
لِتَلْفِتَنَا	ل ف ت
لَتُلَقَّی	ل ق ی
فَلْیُلْقِهِ	" " "
لَمَسَخْنَاهُمْ	م س خ
لَیَمَسَّنَّ	م س س
لَیَمَسَّنَّکُمْ	" " "
لَاَمْسَکْتُمْ	م س ک
لِیَمْکُرُوْا	م ک ر
لَاَمْلَاَنَّ	م ل أ
وَلْیُمْلِلْ	م ل ل

الفاظ	مآخذ
وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ	م ن ی
فَلَنُنَبِّئَنَّ	ن ب أ
لَتُنَبِّئُنَّکَ	" " "
لَنُبِذَ	ن ب ذ
لَیُنْبَذَنَّ	" " "
لَنُنَجِّیَنَّهٗ	ن ج و
لِیُنْذِرُوْا	ن ذ ر
لَنَنْزِعَنَّ	ن ز ع
لَنَنْسِفَنَّهٗ	ن س ف
لَیَنْصُرَنَّ	ن ص ر
لَنَنْصُرُ	" " "
لِنَنْظُرَ	ن ظ ر
لِاَنْعُمِهٖ	ن ع م
فَلْیَتَنَافَسِ	ن ف س
لَنٰکِبُوْنَ	ن ک ب
لَتَنُوْٓءُ	ن و أ
لَهُدِّمَتْ	ه د م
لَنَهْدِیَنَّهُمْ	ه د ی
لِنَهْتَدِیَ	" " "
لِیَهْلِکَ	ه ل ک
لِمَهْلِکِهِمْ	" " "
لَاَجِدَنَّ	و ج د
لَتَجِدَنَّ	" " "
لَیُوْحُوْنَ	و ح ی
لِیَذَرَ	و ذ ر
لَمُوْسِعُوْنَ	و س ع
لِلْمُتَوَسِّمِیْنَ	و س م
لَاَوْضَعُوْا	و ض ع
لِیُوَاطِئُوْا	و ط أ
لَیُوَفِّیَنَّهُمْ	و ف ی
لَمُوَفُّوْهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
وَلْيُوْفُوْا	و ف ی
لِوَقْتِهَا	و ق ت
لِمِيْقَاتِ	" " "
لِوَقْعَتِهَا	و ق ع
فَلْيَتَّقُوْا	و ق ی
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	و ل ی
لَيُوَلُّنَّ	" " "
لِأَهَبَ	و ہ ب
لِيَسْتَيْقِنَ	ی ق ن
لَآتِيَنَّهُمْ	أ ت ی
وَلْتَأْتِ	" " "
لَتَأْتُنَّنِي	" " "
لَتَأْتِيَنَّكُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
مَأْتِيًا	أ ت ی
الْمُؤْتُوْنَ	" " "
مُؤَجَّلًا	أ ج ل
مُتَّخِذَ	أ خ ذ
مُتَّخِذِیْ	" " "
مُتَّخِذَاتِ	" " "
الْمُتَأَخِّرِیْنَ	أ خ ر
مُؤَذِّنٌ	أ ذ ن
مَآرِبُ	أ ر ب
مُؤْصَدَةٌ	أ-و ص د
مُؤْتَفِكَاتُ	أ ف ک
الْمُؤْتَفِكَةَ	" " "
مَأْكُوْلٍ	أ ک ل
الْمُؤَلَّفَةِ	أ ل ف
(مأمنه)	أ م ن
مَأْمُوْنٍ	" " "
الْمُؤْمِنُ	" " "
مُؤْمِنًا	" " "
مُؤْمِنُوْنَ	" " "
مُؤْمِنِیْنَ	" " "
مُؤْمِنَةٌ	" " "
مُؤْمِنَاتٌ	" " "
مُسْتَأْنِسِیْنَ	أ ن س
مَآبٌ/مَآبًا	أ و ی
مَأْوٰی/مَأْوَاكُمْ	أ و ب
مَأْوَاهُ/مَأْوَاهُمْ	" " "
الْمَبْثُوْثِ	ب ث ث
مَبْثُوْثَةٌ	" " "
مُنْبَثًّا	" " "
مُبْدِیْ(ه)	ب د و
مُبَرَّءُوْنَ	ب ر أ

الفاظ	مآخذ
مُبَارَكٌ	ب ر ک
مُبَارَكَةٍ	" " "
مَبْسُوْطَتَانِ	ب س ط
مُبَشِّرًا	ب ش ر
مُبَشِّرِیْنَ	" " "
مُسْتَبْشِرَةٌ	ب ش ر
مُبْصِرَةً	ب ص ر
مُبْصِرًا	" " "
مُبْصِرُوْنَ	" " "
مُسْتَبْصِرِیْنَ	" " "
مُبْطِلُوْنَ	ب ط ل
مَبْعُوْثُوْنَ	ب ع ث
مَبْعُوْثِیْنَ	" " "
مُبْعَدُوْنَ	ب ع د
مُبْلِسُوْنَ	ب ل س
مُبْلِسِیْنَ	" " "
مَبْلَغُ/ مَبْلَغُهُمْ	ب ل غ
مُبْتَلِیْكُمْ	ب ل و
مُبْتَلِیْنَ	" " "
مَبْنِيَّةٌ	ب ن ی
مُبَوَّأَ	ب و ء
الْمُبِیْنُ	ب ی ن
الْمُسْتَبِیْنَ	" " "
مُبِیْنٌ	" " "
مُبَیِّنَةٍ	" " "
مُبَیِّنَاتٍ	" " "
مُبِیْنًا	" " "
مُتَبَّرٌ	ت ب ر
مُتَتَابِعَیْنِ	ت ب ع
مُتَّبَعُوْنَ	" " "
مَتْرَبَةٍ	ت ر ب

الفاظ	مآخذ
مُتِمُّ	ت م م
مَثْبُوْرًا	ث ب ر
مُثْقَلَةٌ	ث ق ل
مُثْقَلُوْنَ	" " "
مِثْقَالَ	" " "
مَثْنٰی	ث ن ی
مَثَانِیَ	" " "
مَجْذُوْذٍ	ج ذ ذ
الْمُجْرِمُ	ج ر م
مُجْرِمُوْنَ	" " "
مُجْرِمِیْنَ	" " "
مُجْرِمِیْهَا	" " "
الْمَجَالِسِ	ج ل س
مَجْمُوْعٌ	ج م ع
الْمَجْمُوْعُوْنَ	" " "
مُجْتَمِعُوْنَ	" " "
مَجْمَعَ	" " "
مُتَجَانِفٍ	ج ن ف
مَجْنُوْنٌ	ج ن ن
الْمُجَاهِدُوْنَ	ج ه د
الْمُجَاهِدِیْنَ	" " "
مُجِیْبٌ	ج و ب
الْمُجِیْبُوْنَ	" " "
مُتَجَاوِرَاتٌ	ج و ر
مَحَبَّةً	ح ب ب
مَحْجُوْرًا	ح ج ر
مُحْدَثٍ	ح د ث
مَحْذُوْرًا	ح ذ ر
الْمِحْرَابَ	ح ر ب
مَحَارِیْبَ	" " "
مُحَرَّرًا	ح ر ر

الفاظ	مآخذ
مُتَحَرِّفًا	ح ر ف
اَلْمَحْرُوْمُ	ح ر م
اَلْمَحْرُوْمُوْنَ	" " "
مُحَرَّمٌ	" " "
مَحْسُوْرًا	ح س ر
مُحْسِنٌ	ح س ن
مُحْسِنُوْنَ	" " "
مُحْسِنِيْنَ	" " "
مَحْشُوْرَةً	ح ش ر
مُحْصَنَةٍ	ح ص ن
مُحْصِنِيْنَ	" " "
مُحْصَنَاتٍ	" " "
مُحْضَرًا	ح ض ر
مُحْضَرُوْنَ	" " "
اَلْمُحْضَرِيْنَ	" " "
مُحْتَضَرٌ	ح ض ر
مَحْظُوْرًا	ح ظ ر
اَلْمُحْتَظِرِ	" " "
مَحْفُوْظٍ	ح ف ظ
مُحْكَمَةٌ	ح ک م
مُحْكَمَاتٌ	" " "
مُحَلِّقِيْنَ	ح ل ق
مُحِلِّي	ح ل ل
مَحِلَّهٗ	" " "
مَحْمُوْدًا	ح م د
مُتَحَيِّزًا	ح و ز
مُحِيْطٌ	ح و ط
مُحِيْطًا	" " "
مَحِيْصٍ	ح ی ص
اَلْمَحِيْضِ	ح ی ض
مَحْيَاهُمْ	ح ی ی

الفاظ	مآخذ
مَحْيَايَ	ع ی ی
اَلْمُخْبِتِيْنَ	خ ب ت
مَخْتُوْمٌ	خ ت م
مَخْذُوْلًا	خ ذ ل
مَخْرَجًا	خ ر ج
مُخْرِجٌ	" " "
مُخْرَجُوْنَ	" " "
اَلْمُخْرَجِيْنَ	" " "
مُخْزِي الْكَافِرِيْنَ	خ ز ی
اَلْمُخْسِرِيْنَ	خ س ر
مَخْضُوْدٍ	خ ض د
مُخْضَرَّةً	خ ض ر
مُسْتَخْفٍ	خ ف ی
مُخَلَّدُوْنَ	خ ل د
مُخْلَصًا	خ ل ص
مُخْلِصُوْنَ	" " "
مُخْلِصِيْنَ	" " "
مُخْلِفَ	خ ل ف
اَلْمُخَلَّفُوْنَ	" " "
مُخْتَلِفٌ	" " "
مُخْتَلِفُوْنَ	" " "
مُخْتَلِفِيْنَ	" " "
مُسْتَخْلَفِيْنَ	" " "
مُخَلَّقَةٍ	خ ل ق
مَخْمَصَةٍ	خ م ص
اَلْمُنْخَنِقَةُ	خ ن ق
مُخْتَالٍ / مُخْتَالًا	خ ی ل
اَلْمُدَبِّرَاتِ	د ب ر
مُدْبِرًا	" " "
مُدْبِرِيْنَ	" " "
اَلْمُدَّثِّرُ	د ث ر

الفاظ	مآخذ
مَدْحُوْرًا	د ح ر
اَلْمُدْحَضِيْنَ	د ح ض
مُدْخَلَ	د خ ل
مُدْخَلًا	" " "
مِدْرَارًا	د ر ر
مُدْرَكُوْنَ	د ر ک
مُدْهَامَّتَانِ	د ہ م
مَدِيْنِيْنَ	د ی ن
مَذْؤُمًا	ذ ء م
مُذَبْذَبِيْنَ	ذ ب ذ ب
مُذْعِنِيْنَ	ذ ع ن
مَذْكُوْرًا	ذ ک ر
مُذَّكِرٍ	" " "
مُذَكِّرٌ	" " "
مَذْمُوْم/مًا	ذ م م
مُتَرَبِّصٌ	ر ب ص
مُتَرَبِّصُوْنَ	" " "
اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ	" " "
مَرْجِعُكُمْ	ر ج ع
مَرْجِعُهُمْ	" " "
اَلْمُرْجِفُوْنَ	ر ج ف
اَلْمَرْجُوْمِيْنَ	ر ج م
مَرْجُوًّا	ر ج و
مُرْجَوْنَ	" " "
بِالْمَرْحَمَةِ	ر ح م
مَرَدَّ	ر د د
مَرَدًّا	" " "
مَرْدُوْدٍ	" " "
مُرْدِفِيْنَ	ر د ف
مُرْسِلَ	ر س ل
مُرْسِلُوا(النَّاقَةِ)	" " "

الفاظ	مآخذ
مُرْسِلِيْنَ	ر س ل
مُرْسِلَةٌ	" " "
اَلْمُرْسَلُوْنَ	" " "
اَلْمُرْسَلاَتِ	" " "
مُرْسَاهَا	ر س و
مُرْشِداً	ر ش د
مَرْصَدٍ	ر ص د
اَلْمِرْصَادِ	" " "
مَرْصُوْصٌ	ر ص ص
مُرْضِعَةٍ	ر ض ع
اَلْمَرَاضِعَ	" " "
مَرْضَاةِ	ر ض و
مَرْضَاتِيْ	" " "
مَرْضِيًا	" " "
اَلْمَرْعٰى	ر ع ی
مَرْعَاهَا	" " "
مُرَاغَمًا	ر غ م
اَلْمَرْفُوْدُ	ر ف د
اَلْمَرْفُوْعِ	ر ف ع
مَرْفُوْعَةٍ	" " "
مِرفَقًا	ر ف ق
اَلْمَرَافِقِ	" " "
مُرْتَفَقًا	" " "
مُرْتَقِبُوْنَ	ر ق ب
مَرْقَدِنَا	ر ق د
مَرْقُوْمٌ	ر ق م
مُتَرَاكِبًا	ر ک ب
مَرْكُوْمٌ	ر ک م
مُرْتَابٌ	ر ی ب
مُرِيْبٍ	" " "
مُزْدَجَرٌ	ز ج ر

الفاظ	مآخذ
مُزْجَاةٍ	ز ج و
بِمُزَحْزِحِهٖ	ز ح ز ح
اَلْمُزَّمِّلُ	ز م ل
مَزِيْدٌ	ز ی د
مَسْئُوْلاً	س أ ل
مَسْئُوْلُوْنَ	" " "
اَلْمُسَبِّحُوْنَ	س ب ح
اَلْمُسَبِّحِيْنَ	" " "
مَسْبُوْقِيْنَ	س ب ق
مَسْتُوْرًا	س ت ر
مَسْجِدٌ	س ج د
مَسَاجِدُ	" " "
اَلْمَسْجُوْرِ	" " "
اَلْمَسْجُوْنِيْنَ	س ج ن
مَسْحُوْرًا	س ح ر
مَسْحُوْرُوْنَ	" " "
اَلْمُسَحَّرِيْنَ	س ح ر
اَلْمُسَخَّرِ	س خ ر
مُسَخَّرَاتٍ	" " "
مَسْرُوْرًا	س ر ر
مُسْرِفٌ	س ر ف
مُسْرِفُوْنَ	" " "
مُسْرِفِيْنَ	" " "
مَسْطُوْرٍ	س ط ر
مُسَيْطِرٌ	" " "
مَسْغَبَةٍ	س غ ب
مَسْفُوْحًا	س ف ح
مُسَافِحِيْنَ	" " "
مُسَافِحَاتٍ	" " "
مُسْفِرَةٌ	س ف ر
مَسْكُوْبٍ	س ک ب

الفاظ	مآخذ
مَسْكُوْنَةٍ	س ک ن
مَسْكَنِهِمْ	س ک ن
مَسَاكِنُ	" " "
اَلْمَسْكَنَةُ	" " "
مِسْكِيْنٌ	" " "
مَسَاكِيْنُ	" " "
مُسْلِمَةٌ	س ل م
مُسْلِمًا	" " "
مُسْلِمِيْنَ	" " "
مُسْلِمَاتٍ	" " "
مُسْتَسْلِمُوْنَ	" " "
مُسْمِعٍ	س م ع
مُسْتَمِعُهُمْ	" " "
مُسْتَمِعُوْنَ	" " "
مُسَمًّى	س م و
مَسْنُوْنٍ	س ن ن
اَلْمُسِيْءُ	س و ء
مُسْوَدًّا	س و د
مُسْوَدَّةٌ	" " "
مُسَوِّمِيْنَ	س و م
مُسَوَّمَةٍ	" " "
اَلْمَشْأَمَةِ	ش ء م
مُشْتَبِهًا	ش ب ه
مُتَشَابِهٍ	" " "
مُتَشَابِهَاتٌ	" " "
اَلْمَشْحُوْنِ	ش ح ن
مَشْرَبَهُمْ	ش ر ب
مَشَارِبُ	" " "
اَلْمَشْرِقُ	ش ر ق
اَلْمَشْرِقَيْنِ	" " "
مَشَارِقَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُشرِقِيْنَ	" " "
مُشْرِكٌ	ش ر ک
مُشْرِكُوْنَ	" " "
مُشْرِكِيْنَ	" " "
مُشْرِكَةٍ	" " "
اَلْمُشْرِكَاتِ	" " "
مُشْتَرِكُوْنَ	" " "
اَلْمَشْعَرِ	ش ع ر
مُشْفِقُوْنَ	ش ف ق
مُشْفِقِيْنَ	" " "
مَشْكُوْراً	ش ک ر
مُتَشَاكِسُوْنَ	ش ک س
كَمِشْكَاةٍ	ش ک و
مَشْهَدِ	ش ه د
مَشْهُوْدٌ	" " "
مَشِيْدٍ	ش ی د
مُشَيَّدَةٍ	" " "
مُصْبِحِيْنَ	ص ب ح
مِصْبَاحٌ	" " "
بِمَصَابِيْحَ	" " "
مُتَصَدِّعاً	ص د ع
مُصَدِّقٌ	ص د ق
اَلْمُصَدِّقِيْنَ	" " "
اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ	" " "
اَلْمُتَصَدِّقَاتِ	" " "
اَلْمُصَّدِّقَاتِ	" " "
بِمُصْرِخِكُمْ	ص ر خ
بِمُصْرِخِيَّ	" " "
مَصْرِفاً	ص ر ف
مَصْرُوْفاً	" " "
مُصْفَرّاً	ص ف ر

الفاظ	مآخذ
مَصْفُوْفَةٌ	ص ف ف
مُصَفًّى	ص ف و
اَلْمُصْطَفَى	" " "
اَلْمُصْلِحِ	ص ل ح
مُصْلِحُوْنَ	" " "
اَلْمُصْلِحِيْنَ	" " "
مُصَلًّى	ص ل و
اَلْمُصَلِّيْنَ	" " "
مَصَانِعَ	ص ن ع
مُصِيْبُهَا	ص و ب
مُصِيْبَةٌ	" " "
اَلْمُصَوِّرُ	ص و ر
اَلْمَصِيْرُ	ص ی ر
مَصِيْرَكُمْ	" " "
اَلْمَضَاجِعِ	ض ج ع
مَضَاجِعِهِمْ	" " "
اَلْمُضْطَرَّ	ض ر ر
مُضَارٍّ	" " "
مُسْتَضْعَفُوْنَ	ض ع ف
مُسْتَضْعَفِيْنَ	" " "
مُضَاعَفَةً	" " "
اَلْمُضْعِفُوْنَ	" " "
مُضِلٌّ	ض ل ل
اَلْمُضِلِّيْنَ	" " "
لِلْمُطَفِّفِيْنَ	ط ف ف
اَلْمَطْلُوْبُ	ط ل ب
مَطْلَعِ	ط ل ع
مُطَّلِعُوْنَ	" " "
اَلْمُطَلَّقَاتُ	ط ل ق
مُطْمَئِنَّةٌ	ط م ن
مُطْمَئِنٌّ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُطْمَئِنِّيْنَ	ط م ن
مُطَهَّرَةٌ	ط ه ر
اَلْمُطَهَّرُوْنَ	" " "
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ	" " "
اَلْمُطَّهِّرِيْنَ	" " "
مُطَاعٍ	ط و ع
اَلْمُطَّوِّعِيْنَ	" " "
مَطْوِيَّاتٌ	ط و ی
مُسْتَطِيْراً	ط ی ر
مُظْلِماً	ظ ل م
مُظْلِمُوْنَ	" " "
مَظْلُوْماً	" " "
اَلْمُعْتَبِيْنَ	ع ت ب
مُعَاجِزِيْنَ	ع ج ز
بِمُعْجِزٍ	" " "
مُعْجِزِى	" " "
مُعْجِزِيْنَ	" " "
مَعْدُوْدٍ	ع د د
مَعْدُوْدَةٍ	" " "
مَعْدُوْدَاتٍ	" " "
مُعْتَد	" " "
اَلْمُعْتَدُ	" " "
اَلْمُعْتَدِ	" " "
مُعَذِّبُهُمْ	ع ذ ب
مُعَذِّبُوْهَا	" " "
مُعَذِّبِيْنَ	" " "
مَعْذِرَةٌ	ع ذ ر
مَعَاذِيْرَهٗ	" " "
اَلْمُعَذِّرُوْنَ	" " "
مَعَارِجَ	ع ر ج
مَعَرَّةٌ	ع ر ر

الفاظ	مآخذ
اَلْمُعْتَرَّ	ع ر ر
مُعْرِضُوْنَ	ع ر ض
مُعْرِضِيْنَ	" " "
مَعْرُوْف	ع ر ف
مَعْرُوْفًا	" " "
مَعْرُوْفَةٌ	" " "
مَعْزِلٍ	ع ز ل
مِعْشَارَ	ع ش ر
مَعْشَرَ	" " "
الْمُعْصِرَاتِ	ع ص ر
مَعْصِيَةِ	ع ص ی
مُعَطَّلَة	ع ط ل
مُعَقِّبَ	ع ق ب
مُعَقِّبَاتٌ	" " "
مَعْكُوْفًا	ع ک ف
كَالْمُعَلَّقَةِ	ع ل ق
مَعْلُوْمٍ	ع ل م
مَعْلُوْمَاتٌ	" " "
مُعَلَّمٌ	" " "
الْمُتَعَالِ	ع ل و/ی
مُتَعَمِّدًا	ع م د
مُعَمَّرٍ	ع م ر
الْمَعْمُوْرِ	" " "
مَهَادِ	ع ر د
مَعَاذَ	ع و ذ
الْمُعَوِّقِيْنَ	ع و ق
الْمُسْتَعَانُ	ع و ن
مَعَاشًا	ع ی ش
مَعِيْشَةً	" " "
مَعَايِشَ	" " "
مَعِيْنٍ	ع ی ن

الفاظ	مآخذ
الْمَغْرِبُ	غ ر ب
الْمَغْرِبَيْنِ	" " "
الْمَغَارِبِ	" " "
مُغْرَقُوْنَ	غ ر ق
الْمُغْرَقِيْنَ	" " "
مَغْرَمٍ	غ ر م
مغتسلٌ	غ س ل
الْمَغْشِيِّ	غ ش ی
الْمَغْضُوْبِ	غ ض ب
مُغَاضِبًا	" " "
مَغْفِرَةٌ	غ ف ر
اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ	" " "
مَغْلُوْبٌ	غ ل ب
مَغْلُوْلَةٌ	غ ل ل
مَغَانِمَ	غ ن م
مُغْنُوْنَ	غ ن ی
مَغَارَاتٍ	غ و ر
الْمُغِيْرَاتِ	" " "
مُغَيِّرًا	غ ی ر
فَالْمُغِيْرَاتِ	" " "
مُفَتَّحَةً	ف ت ح
مَفَاتِحَ	" " "
اَلْمَفْتُوْنُ	ف ت ن
الْمَفَرُّ	ف ر ر
مَفْرُوْضًا	ف ر ض
مُتَفَرِّقٍ	ف ر ق
مُتَفَرِّقُوْنَ	" " "
مُفْتَرٍ	ف ر ی
مُفْتَرُوْنَ	" " "
مُفْتَرًى	" " "
مُفْتَرِيْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُفْتَرَيَاتٍ	ف ر ی
الْمُفْسِدَ	ف س د
مُفْسِدِيْنَ	" " "
مُفْسِدُوْنَ	" " "
مُفَصَّلاً	ف ص ل
مُفَصَّلَاتٍ	" " "
مُنْفَطِرٌ	ف ط ر
مَفْعُوْلاً	ف ع ل
مُنْفَكِّيْنَ	ف ک ک
الْمُفْلِحُوْنَ	ف ل ح
اَلْمُفْلِحِيْنَ	" " "
مَفَازًا	ف و ز
مَفَازَةٍ	" " "
الْمَقْبُوْحِيْنَ	ق ب ح
الْمَقَابِرَ	ق ب ر
مَقْبُوْضَةٌ	و ب ض
مُتَقَابِلَيْنَ	ق پ ل
مُسْتَقْبِلَ	" " "
الْمُقْتِرِ	ق ت ر
مُقْتَحِمٌ	ق ح م
مَقْدُوْرًا	ق د ر
مِقْدَارَ	" " "
مُقْتَدِرٍ	" " "
مُقْتَدِرُوْنَ	" " "
الْمُقَدَّسِ	ق د س
الْمُقَدَّسَةَ	" " "
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	ق د م
مُقْتَدُوْنَ	ق د ر
مَقْرَبَةٍ	ق ر ب
الْمُقَرَّبُوْنَ	" " "
الْمُقَرَّبِيْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُسْتَقَرٌّ	ق ر ب
مُسْتَقَرًّا	" " "
مُقْتَرِفُوْنَ	ق ر ف
مُقْرِنِيْنَ	ق ر ن
مُقْتَرِنِيْنَ	" " "
الْمُقْسِطِيْنَ	ق س ط
مَقْسُوْمٌ	ق س م
فَالْمُقَسِّمَاتِ	" " "
الْمُقْتَسِمِيْنَ	" " "
مُقْتَصِدٌ	ق ص د
مُقْتَصِدَةٌ	" " "
مَقْصُوْرَاتٌ	ق ص ر
مُقَصِّرِيْنَ	" " "
مَقْضِيًّا	ق ض ی
الْمُقَنْطَرَةِ	ق ن ط ر
مَقْطُوْعٌ	ق ط ع
مَقْطُوْعَةٍ	" " "
مَقْعَدَ	ق ع د
مَقَاعِدَ	" " "
مُنْقَعِرٍ	ق ع ر
مُنْقَلَبٍ	ق ل ب
مُنْقَلِبُوْنَ	" " "
مُتَقَلَّبَكُمْ	" " "
مَقَالِيْدُ	ق ل د
مُقْمَحُوْنَ	ق م ح
مَقَامِعُ	ق م ع
مُقْنِعِيْ	ق ن ع
مُقِيْتًا	ق و ت
مَقَامٌ	ق و م
مَقَامِيْ	" " "
الْمُقَامَةِ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُقِيْمٌ	ق و م
الْمُقِيْمِيْنَ	" " "
مُسْتَقِيْمًا	" " "
مُقْوِيْنَ	ق و ی
مَقِيْلًا	ق ی ل
مُكِبًّا	ک ب ب
مُتَكَبِّرٍ	ک ب ر
الْمُتَكَبِّرِيْنَ	" " "
مُسْتَكْبِرًا	" " "
مُسْتَكْبِرِيْنَ	" " "
مُسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
مَكْتُوْبًا	ک ت ب
مَكْذُوْبٍ	ک ذ ب
الْمُكَذِّبُوْنَ	" " "
الْمُكَذِّبِيْنَ	" " "
مُكْرَمٍ	ک ر م
مُكْرَمَةٍ	" " "
مُكْرَمُوْنَ	" " "
مُكْرَمِيْنَ	" " "
مَكْرُوْهًا	ک ر ہ
مَكْظُوْمٌ	ک ظ م
مُكَلِّبِيْنَ	ک ل ب
الْمُتَكَلِّفِيْنَ	ک ل ف
مَكْنُوْنٍ	ک ن ن
مَكَانًا	ک و ن
مَكَانٍ	" " "
مَكَانَتِكُمْ	" " "
الْمَكِيْدُوْنَ	ک ی د
الْمِكْيَالَ	ک ی ل
مَلَكٌ	ل أ ک
مَلَكَيْنِ	" " "

الفاظ	مآخذ
الْمَلٰئِكَةُ	ل أ ک
مَلْجَأً	ل ج أ
مُلْتَحَدًا	ل ح د
مَلْعُوْنِيْنَ	ل ع ن
الْمَلْعُوْنَةَ	" " "
مُلٰقٍ	ل ق ی
مُلٰقُوْا	" " "
مُلٰقِيْكُمْ	" " "
مُلْقُوْنَ	" " "
الْمُلْقِيْنَ	" " "
الْمُلْقِيَاتِ	" " "
الْمُتَلَقِّيَانِ	" " "
مَأْجُوْجَ	م أ ج ج
مِائَةَ	م أ ی
مِائَتَيْنِ	" " "
مُمِدُّكُمْ	م د د
مُمَرَّدٌ	م ر د
مُسْتَمِرٌّ	م ر ر
الْمُمْتَرِيْنَ	م ر ی
مُسْتَمْسِكُوْنَ	م س ک
مَنْثُوْرًا	ن ث ر
مُنَجُّوْكَ	ن ج و
مُنَجُّوْهُمْ	" " "
الْمُنَادِ	ن د ی
مُنْذِرٌ	ن ذ ر
مُنْذَرُوْنَ	" " "
مُنْذَرِيْنَ	" " "
مُنْزَلًا	ن ز ل
مُنْزَلُوْنَ	" " "
الْمُنْزِلِيْنَ	" " "
مِنْسَأَتَهُ	ن س أ

الفاظ	مآخذ
مَنسَكًا	ن س ک
مَناسِكَكُمْ	" " "
مَنسِيًّا	ن س ی
اَلْمُنشِئُوْنَ	ن ش أ
الْمُنشَئَاتُ	" " "
مُنَشَّرَةً	ن ش ر
بِمُنْشَرِيْنَ	" " "
مُنْتَشِرٌ	" " "
الْمَنصُوْرُوْنَ	ن ص ر
مُنْتَصِرٌ	" " "
مُنْتَصِرِيْنَ	" " "
مَنضُوْدٍ	ن ض د
مَنطِقَ	ن ط ق
مُنظَرُوْنَ	ن ظ ر
الْمُنظَرِيْنَ	" " "
مُنْتَظِرُوْنَ	" " "
الْمُنْتَظِرِيْنَ	" " "
مُسْتَنفِرَةٌ	ن ف ر
الْمُتَنَافِسُوْنَ	ن ف س
الْمَنفُوْشِ	ن ف ش
مَنَافِعُ	ن ف ع
الْمُنفِقِيْنَ	ن ف ق
الْمُنَافِقَاتِ	" " "
الْمُنَافِقُوْنَ	" " "
الْمُنَافِقِيْنَ	" " "
مَنقُوْصٍ	ن ق ص
مُنْتَقِمُوْنَ	ن ق م
مَنَاكِبِهَا	ن ک ب
مُنكَرَةٌ	ن ک ر
الْمُنكَرِ	" " "
مُنكَرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مِنهَاجًا	ن ہ ج
الْمُنتَهَى	ن ہ ی
مُنتَهَاهَا	" " "
مُنتَهُوْنَ	" " "
مُنِيْبٌ	ن ر ب
مُنِيْبِيْنَ	" "
الْمُنِيْرِ	ن و ر
مَنَاصٍ	ن و ص
مَنَامِ	ن و م
مَنَامِهَا	" " "
مُهَاجِرٌ	ہ ج ر
مُهَاجِرَاتٍ	" " "
الْمُهَاجِرِيْنَ	" " "
مُهْتَدٍ	ہ د ی
مُهْتَدُوْنَ	" " "
الْمُهْتَدِى	" " "
الْمُهْتَدِيْنَ	" " "
مُسْتَهْزِءُوْنَ	ہ ز أ
الْمُسْتَهْزِئِيْنَ	" " "
مَهْزُوْمٌ	ہ ز م
مُهْطِعِيْنَ	ہ ط ع
مَهْلِكَ	ہ ل ک
مُهْلِكُوْا	" " "
مُهْلِكِى	" " "
الْمُهْلِكِيْنَ	" " "
مُنْهَمِرٍ	ہ م ر
الْمُهَيْمِنُ	ہ م ن
مَهِيْنٍ	ہ و ن
مُهِيْنًا	" " "
مُهَانًا	" " "
مَهِيْلًا	ہ ی ل

الفاظ	مآخذ
مُوْبِقًا	و ب ق
مُوْثِقًا	و ث ق
مِيْثَاقٌ	" " "
مِيْثَاقَهُ	" " "
مَوَدَّةً	و د د
مُسْتَوْدَعٌ	و د ع
مِيْرَاثٌ	و ر ث
الْمَوْرُوْدُ	و ر د
فَالْمُوْرِيَاتِ	و ر ی
مَوْزُوْنٍ	و ز ن
الْمِيْزَانَ	" " "
الْمَوَازِيْنَ	" " "
الْمُوْسِعِ	و س ع
مُوْصٍ	و ص ی
مَوْضُوْعَةٌ	و ض ع
مَوَاضِعِهِ	" " "
مَوْضُوْنَةٍ	و ض ن
مَوْطِئًا	و ط أ
مَوَاطِنَ	و ط ن
مَوْعِدٌ	و ع د
مَوْعِدًا	" " "
مَوْعِدُكُمْ	" " "
مَوْعِدُهُ	" " "
مَوْعِدِى	" " "
الْمَوْعُوْدِ	" " "
الْمِيْعَادُ	" " "
مَوْعِظَةٌ	و ع ظ
مَوْفُوْرًا	و ف ر
الْمُوْفُوْنَ	و ف ی
مُتَوَفِّيْكَ	" " "
مَوْقُوْتًا	و ق ت

الفاظ	مآخذ
مِيْقَاتُ	و ق ت
مَوَاقِيْتُ	" " "
الْمُوْقَدَةُ	و ق د
الْمَوْقُوْذَةُ	و ق ذ
مُوَاقِعُوْهَا	و ق ع
بِمَوَاقِعِ	" " "
مَوْقُوْفُوْنَ	و ق ف
اَلْمُتَّقُوْنَ	و ق ی
الْمُتَّقِيْنَ	" " "
مُتَّكِئُوْنَ	و ک أ
مُتَّكِئِيْنَ	" " "
مُتَّكَأً	" " "
الْمُتَوَكِّلُوْنَ	و ک ل
الْمُتَوَكِّلِيْنَ	" " "
مَوْلُوْدٍ	و ل د
الْمَوْلٰى	و ل ی
مَوْلٰكُمْ	" " "
مَوْلَانَا	" " "
مَوْلَاهُ	" " "
مَوَالِيَ	" " "
مَوَالِيْكُمْ	" " "
مُوْهِنُ	و ہ ن
مَيْسُوْرًا	ی س ر
مَيْسَرَةٍ	" " "
اَلْمَيْسِرُ	" " "
مُوْقِنُوْنَ	ی ق ن
مُوْقِنِيْنَ	" " "
بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	" " "
اَلْمَيْمَنَةُ	ی م ن

قرآن مجید ایک کامل دستورِ حیات اور انسانیت کو جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، قرآن صرف انہی کے لیے منہج و دستور بن سکتا ہے جو اس کے معانی و مطالب کو سمجھ سکیں اس کے معانی سے واقفیت صرفی ونحوی اعتبار سے قرآن کے جاننے پر موقوف ہے۔ لغت عرب کے قواعد کو جانے بغیر اگر کوئی قرآن سمجھنے کی کوشش کرے گا تو بجائے ہدایت کے گمراہی اور کجروی کا شکار ہوسکتا ہے۔ ایسی لغزشوں سے بچانے کے لیے علمائے عجم نے بھی قرآن کے ترجمہ وتفسیر اور اعراب سے متعلق متعدد کتابیں لکھی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے "جامعہ ام القریٰ" مکہ مکرمہ کے انجمن تدریس کے رکن ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی نے انگریزی داں طبقہ کے لیے عربی سے انگلش میں تصنیف فرمائی اور افادہ عام کے لیے ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق فاضل جامعہ ریاض نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مذکورہ مقصد کو پورا کرنے کے لیے اس کتاب میں قرآن مجید کے کلمات والفاظ کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب کے ساتھ لغوی معنی کو بیان کیا گیا ہے۔ انگریزی نسخہ میں جو انگلش حوالے تھے ترجمہ میں ان کو حذف کیا گیا ہے۔ صرفی ابواب کو ناموں سے واضح کیا گیا ہے۔ جبکہ سورتوں اور آیتوں کی نشاندہی نمبروں سے کی گئی ہے۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم بنانے کی حتی المقدور سعی کی گئی ہے۔ انگریزی متن کے بعض مختلف فیہ مقامات پر ترجمہ میں توضیحی نوٹ بھی لکھا گیا ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے ہر سطح کے طالبعلموں کے لیے نہایت کارآمد "قاموس" ہے۔

اللہ تعالیٰ اسے قرآن فہمی کا ذریعہ بنائے اور شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com
ishaat@cyber.net.pk

قاموس الفاظ القرآن الکریم